الجمعیة

Al-Jamiat

01 Jan 1929
To
28 Dec 1929

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر رہے تھے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و اقارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1929	فروری 1929
مارچ 1929	اپریل 1929
مئی 1929	جون 1929
جولائی 1929	اگست 1929
ستمبر 1929	اکتوبر 1929
نومبر 1929	دسمبر 1929

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۱۹ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۷ھ مطابق یکم جنوری سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس

مولانا محمد علی کا ولولہ انگیز خطبۂ صدارت

نہرو رپورٹ ہندوستان کے افتراق و انشقاق کا سرچشمہ ہے

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس ۲۵ دسمبر کو ڈیڑھ بجے کلکتہ میں سہ پہر کے وقت شروع ہوا … ڈاکٹر انصاری و مولانا ابوالکلام آزاد شریک نہیں ہوئے تھے۔ قرآن خوانی کے بعد مولانا عبدالرؤف صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے اپنا خطبۂ صدارت پڑھکر سنایا، اور ان کے بعد مولانا محمد علی صاحب صدر کانفرنس نے ایک نہایت طویل خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا۔ یہ تقریبا ۴ گھنٹے تک جاری رہا مولانا کی اس تقریر کا خلاصہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

نہرو رپورٹ کی افتراق انگیزیاں

مولانا نے نہرو رپورٹ اور اسکے حامیوں پر نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کرتے ہوئے فرمایا کہ نہرو رپورٹ نے ملک میں جسقدر افتراق و انشقاق پیدا کر دیا ہے وہ آج سے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ باپ نہرو (موتی لال جی) اور بیٹے نہرو (جواہر لال جی) کے مابین جو کشمکش ہے اس پر ملک کی آنکھیں لگی ہوئی ہیں، مہاراجہ محمود آباد، پنڈت موتی لال نہرو کو جیل میں بھیجنے کے بالواسطہ ذمہ دار تھے ممکن ہے کہ باپ (موتی لال جی) بیٹے جواہر لال جی کو پھانسی پر لٹکانے کا ذمہ دار بنے۔ واسرائے کے نعرے پر پنڈت جواہر لال جس قسم کی … دیا جا سکتا ہے پنڈت موتی لال نہرو نے آپ وہی جامہ پہن دکھا ہے جو کسی زمانہ میں سر علی امام اور مہاراجہ محمود آباد کے زیب بدن تھا، نہرو رپورٹ کے حامی رہنما نہیں ہیں، گمراہ کرنے والے ہیں، انہوں نے اسلام و دیوتا کا فریب دیکر اتحاد پیدا کرنا چاہا حالانکہ اگر نہرو رپورٹ کو منظور کر لیا گیا تو ہندوستان میں مسلمانوں کے مفاد کو سخت نقصان پہنچے گا۔

نام نہاد قوم پرستوں کی حقیقت

مولانا محمد علی نے فرمایا کہ ڈاکٹر انصاری، پنڈت موتی لال نہرو کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں اور مسٹر سین گپتا نے بھی یہی لباس اختیار کر رکھا ہے، بہت زیادہ مدت نہیں گذری کہ انہی حضرات نے ایک قرارداد منظور کی تھی کہ سوراج اگر ممکن ہو تو زیر سایہ برطانیہ اور اگر ضرورت ہو تو برطانیہ سے قطع تعلق کر کے حاصل کر لیا جائے، اب وقت آگیا ہے کہ یہ لوگ کہیں کہ سوراج قطعاً تاج برطانیہ سے قطع تعلق کر کے حاصل کیا جائیگا۔ مسٹر پٹیل چندر پال حکومت برطانیہ سے تعلق کی کڑی نہیں توڑنا چاہتے لیکن اس کو آزادی کہتے ہیں یہ کڑی محض کم شدہ کڑی ہے اور ڈائینیئن کو منظور و مشتہر کرنے کے جو امتیازات حاصل ہیں وہ گم شدہ کڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

لینا چاہئے کہ ہم فرقہ پرستوں کا کیا خیال ہے۔ میرا تو یقین ہے کہ … اور … نے قوموں کو بتایا کہ مذہب کا مدعا … خدمت کرتے ہیں … سے مذہبی لڑائیاں ہوتی ہیں … کو دن زندگیوں کا جو اسلام کی مقدس لڑائیوں … جہادی جھنڈوں میں کام آئی ہیں۔ اسکے برعکس میدان کا مقابلہ کرو۔ زندگیوں کی اس تعداد کے ساتھ جو گذشتہ قوم پرستی کی جنگ میں تلف ہوئی ہیں۔ میرا انسانی معیار یہ ہے کہ تلوار یا قوت کے استعمال کے بغیر انسان کو انسان کے محکوم کر دیا جائے۔ میری فرقہ پرستی یہ ہے کہ محبت اور خدمت کے ذریعہ سے رب کو ایک طبقہ میں لایا جائے۔

مسلمانوں کے حقوق کو غصب کرنیکی کوشش

ملکیت کے جائز استحقاق پر بحث کرتے ہوئے آپ نے دریافت کیا کہ آیا برطانوی قوم نے قلمرو برطانیہ کو جائز استحقاق سے حاصل کیا تھا؟ کیا ریاست محمود آباد جائز حق سے حاصل کی گئی تھی۔ کیا تشدد کے ذریعہ سے چھینی نہیں گئی تھی؟ چلئے دوئی۔ اور جوٹ کی صنعتوں پر کس قانون کے رو سے قبضہ کیا گیا تھا؟ کیا یہ سب جائز طریق سے حاصل کی گئی تھیں؟ تم اپنے دستور ذہنی میں جھوٹے اصول، خلاف اخلاق تصورات اور غلط تخیلات سے مفاہمت کر لیتے ہو لیکن فرقہ وار حقوق کے ان حامیوں سے مفاہمت نہیں کر سکتے۔ جو جداگانہ انتخابی حلقوں اور محفوظ نشستوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔

امت مرحوم

(از جناب خلیق احمد خلیق رکن عملہ الجمعیۃ)

صفحۂ دنیا سے ہو سکتی نہیں معدوم تو
وجہ تخلیق جہاں ہے امت مرحوم تو

شمع ہے تو روشنی جس سے بھری محفل میں ہے
زندگی کا راز مضمر تیرے آب و گل میں ہے

جلوۂ توحید سے معمور ہے سینہ ترا
نام ہے روشن جہاں میں ملت بیضا ترا

روسیاہی اپنی ساری عمر دھو سکتا نہیں
حشر تک تیرے مقابل کفر ہو سکتا نہیں

ذات تقسیم ممالک سے ہے لاپروا تری
کب مقید مشرق و مغرب میں ہے دنیا تری

تو حجازی بھی ہے افغانی بھی تورانی بھی ہے
صرف ہندی ہی نہیں مصری بھی ایرانی بھی ہے

تو اگر ہو متحد دنیا کے خطرے ہیچ ہیں
تجھ کو کیا ڈر ہے مسائل آج اگر پر پیچ ہیں

سر علی امام کو افغانستان سے خطرہ

میں مونجے اور مالوی جی کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا لیکن سر علی امام سے ضرور پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ ایمان بیچ کھو بیٹھے ہیں۔ کہ اگر ہندوستان نے برطانیہ سے قطع تعلق کر لیا تو افغانستان اس پر حملہ کر دیگا۔؟

مولانا نے نام نہاد قوم پرستوں کے خوب لتے لئے اور فرمایا کہ اس قسم کے قوم پرستوں سے فرقہ پرستی ہزار درجہ بہتر ہے۔

علی برادران کی فرقہ پرستی

فرقہ پرستی کا ذکر کرتے ہوئے مولانا نے فرمایا جو لوگ علی برادران اور خلافت کمیٹی کو فرقہ پرست بنا کر ان پر ہنستے کرتے ہیں اور ان کی قوم پرستی کی آزمائش کرنا چاہتے ہیں انہیں جان …

یونیورسٹیوں کی تعلیم اور مسلمان

مذہب اور تاریخ سے افسوسناک بیگانگی

ڈاکٹر سلیمان کے قابل قدر خیالات

۲۶ دسمبر کو آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ اجلاس منعقدہ اجمیر میں ڈاکٹر سلیمان نے جو فاضلانہ خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا اس کا مندرجہ ذیل اقتباس ہم ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی تعلیمی ضرورت یہ ہے کہ تعلیم کو دینیات سے علیحدہ نہ کیا جائے، ایک مسلمان کے لئے وہ تعلیم بالکل مہمل ہے جس میں اسلامی تہذیب کا عنصر شامل نہ ہو جب تک ایک طالب علم اسلام کی حقیقی روح اچھی طرح نہ سمجھ لے گا اس کی تعلیم ناقص رہے گی۔ جب تک اسے اپنے مذہب اور اپنے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات و سوانح حیات سے واقفیت حاصل نہ ہوگی اس کا علم غیر مکمل رہیگا، صرف کتابوں کا رٹ لینا تہذیب نہیں ہے مسلمان جب تک اسلامی تمدن سے روشناس نہ ہو اس میں اسلامی تہذیب پیدا ہو ہی نہیں سکتی

یہ ایک بے انتہا افسوسناک اور حیرت انگیز بات ہے کہ وہ چیز جس سے آج کل کا مسلمان طالب علم سب سے زیادہ ناواقف ہوتا ہے اس کے آقا و مولا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور تعلیمات ہوتی ہیں جس قدر طلباء یونیورسٹیوں سے تعلیم حاصل کرکے نکلتے ہیں ان میں سے بہت کم ایسے ہوتے ہیں جنہیں آنحضرت صلعم کی سیرت کا علم حاصل ہوتا ہے یہ ایک ایسی فرو گذاشت ہے جس پر جسقدر افسوس کیا جائے کم ہے آنحضرت کی سیرت کو مسلمان طلباء میں عام کرنے کیلئے انتہائی مساعی کرنی چاہئیں، یہ امر اسکے بعد ہی ممکن ہے کہ ہم اپنی نوجوان نسل کو تاریخ اسلام کے صحیح علم حاصل کرنے کے قابل بنائیں تاکہ وہ ان ناقدین کا مقابلہ کر سکیں جو ہمارے پیغمبر صلعم کے خلاف غلط فہمیاں پھیلا کر عوام الناس کی جہالت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

ایک دوسری بدقسمتی یہ ہے کہ مسلمان اسلامی تاریخ کیطرف سے بھی بے پرواہ ہیں تاریخی واقعات کے متعلق ان کی ناواقفیت پھیلی ہوئی ہے کہ مسلمان طلباء کا غیر مسلم مورخین کی غلط بیانیوں سے متاثر ہو جانا ہر وقت ممکن ہے جب تک طالب علموں کی ایک جماعت پورے شوق اور انہماک کے ساتھ اپنے آپ کو اس کام کے لئے وقف نہ کرے یہ قطعی غیر ممکن ہے کہ تاریخ اسلام کو دنیا کی دوسری تاریخوں کے مقابلہ پر صحت اور وسعت کے ساتھ پیش کیا جا سکے۔

اخبار الجمعیۃ مذہبی جماعت کا آرگن ہونے کیوجہ سے خاص وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، اور کثیر الاشاعت بھی ہے اسلئے مشتہرین کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ منیجر

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۱۰)

درگاہ میں اجلاس عظیم

شاہ کا قتل

ساتا نیوں کا انتشار

درگاہ کا انتخاب

شاہ کی آمد

طہران میں ہیجان

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

ایک سعادتمند روح

(از جناب محمد ... آگینوی)

ساوتری: اگر مذہب سچا ہوتا تو میں اسلام قبول ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ رجب المرجب ۱۳۴۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم مالک الملک خالق الخلق رافع السموات وخافض الارضین لک الحمد ولک الشکر خلقتنا وانت احسن الخالقین فتبارکت وتعالیت جلت قدرتک وانت احکم الحاکمین فنحن منک والیک وانت اللہ رب العالمین صل وسلم وبارک علی من ارسلتہ بشیرا ونذیرا وداعیا الی سبیلک وھادیا الی طریقک وسراجا منیرا وعلی من اقتفی آثارہ واستوعی اسرارہ سلاما دائما مستطیرا

آج ملت اسلامیہ کے ادنیٰ خادم (جریدہ الجمیعۃ) کی عمر عزیز کا پانچواں سال شروع ہوتا ہے ...

حکومت کا جذبۂ انتقام

دہلی میونسپلٹی میں گورنمنٹی ...

مہاراجہ نابھہ کی درخواست کا استرداد

انتقادات

(۱) رہبر دکن کا سالنامہ

اعلیحضرت حضور نظام کے عہد مسعود میں حیدرآباد سے علوم وفنون کے جو چشمے ابل رہے ہیں انہوں نے تمام ہندوستان کو سیراب بنا دیا ہے خصوصاً ملک کی مشترکہ زبان اردو کو حضرت اقدس و اعلیٰ نے جس قدر تقویت پہنچائی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے ۔ ظاہر ہے کہ ایسی مملکت میں جہاں کا بیدار مغز بادشاہ خود ہر قسم کے علوم کی سرپرستی کرتا ہے رعایا کا علمی مذاق جس قدر اعلیٰ و ارفع ہو کم ہے ۔ اگرچہ حیدرآباد کی صحافت ابھی اپنے ابتدائی دور سے ہی گذر رہی ہے مگر یہ دیکھ کر بے انتہا مسرت ہوتی ہے کہ وہاں کے ایک روزنامہ رہبر دکن نے اردو زبان کے اخبارات کے سامنے ایک بہترین نمونہ پیش کیا ہے جو اس کے سالنامہ کی صورت میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو دیکھ کر انگریزی کے موقر اخبارات کا شبہ ہوتا ہے ۔ نامور مضمون نگاروں کے قابل قدر مضامین اور ان کی تہذیب و ترتیب کے علاوہ کاغذ اور طباعت و کتابت کی خوبیاں ایسی ہیں جن پر مجموعہ مذکور کے قابل ایڈیٹر کو جس قدر داد دی جائے کم ہے ۔ اشتہارات کا ایسا خاص اہتمام کیا گیا ہے کہ وہ ناگوار خاطر ہونے کے بجائے دیدہ زیب بن گئے ہیں ۔ کاغذ چکنا ہے اور طباعت روشن اور صاف ہے ۔

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱)

مرزا فرحت اللہ خاں بیگ کے خامہ کے لکھے ہوئے آدمیوں میں سے تھے ۔ شیخ زور کے چھتے میں مکان تھا ۔ ان کی ددھیال نجف خانیوں میں سے تھی اور ننھیال کا تعلق نواب جھجر کے خاندان سے تھا ۔ خود بھی آسودہ آدمی تھے ۔ چاندی سونے کا کاروبار کرتا تھا ۔ بیس پچیس کا ریگر بیٹھتے تھے ۔ ہزاروں روپیہ بازار میں پھیلا رہتا تھا ۔ دلی کے بڑے بڑے وکانداروں اور مہاجنوں کے ہاں مرزا صاحب ہی کا مال جاتا ۔ غدر سے پہلے تمام پیشہ لوگوں کی شہر میں بڑی وقعت تھی ۔ سوائے قلعہ معلے کے ملازمین اور شاہی نوکروں کے کوئی طبقہ پیشہ وروں کی ٹکر کا نہ تھا ۔ مرزا صاحب کی شادی موسیٰ خاں والوں کے خاندان میں ہوئی تھی ۔ ان کی بیوی اقبال دلہن بڑی سگھڑ عورت تھیں ۔ سگھڑ پنے کے ساتھ ساتھ اقبال دلہن بڑی کفایت شعار تھیں ۔ ...

تو یہ ہے ۔ آخر کسیری دیکھئے اگر وال سیویوں تو اسقدر چھوت چھات کرتا ہے لیکن کھجروں سے چربی خریدتے میں اس کمبخت کو کوئی آل نہیں ۔ آخر کھجر گائے کی چربی ہی لاتے ہونگے ۔

حضرت شاہ صاحب نے مرزا فخرو کی تمام باتیں سنکر فرمایا ۔

شاہ صاحب ۔ بھئے تو ان ہندوؤں کا بالکل اعتبار نہیں ۔ اول تو ان کا کوئی مذہب نہیں ۔ ...

مرزا فخرو ۔ تو کیا حضرت قبلہ ہندوؤں کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا حرام ہے ؟

شاہ صاحب ۔ نہیں حرام تو نہیں کہا جا سکتا لیکن ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

بیہٹرہ کے مظلوم مسلمانوں کی امداد

مسلمانان بیہٹرہ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی مفصل رپورٹ شائع ہو چکی ہے ۔ ... ضلع مرادآباد کے مسلمانوں نے حتی الامکان ان کی امداد کی ہے ... ابھی تک کوئی مکان تعمیر نہیں ہو سکا ... جناب سید علی نقی خاں صاحب سکریٹری انجمن امداد مظلومین بیہٹرہ ...

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۶۶) رزق و سپلین کو کھانا کھلانا ۔ جنازے کے ساتھ جانا ۔ یہ تینوں ایسی خوبیاں ہیں کہ اگر کسی شخص میں جمع ہو جائیں تو ان کا بدلہ جنت ہی ہے ۔

(۶۷) سات آدمی قیامت کے تپتے ہوئے دن میں عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے ۔ اور عرش الٰہی کا سایہ اسی شخص کو میسر ہوگا جو جنتی ہے ۔ (۱) امام عادل (۲) جوان صالح (۳) جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے (۴) وہ دو آدمی جو آپس میں اللہ کے لئے محبت کرتے ہیں جمع ہوتے ہیں تو اللہ کی محبت پر جدا ہوتے ہیں تو اللہ کی محبت کے ساتھ (۵) وہ شخص جس کو کسی خوبصورت اور ذی مرتبہ عورت نے بلایا لیکن اس نے صاف کہدیا کہ میں رب العالمین سے ڈرتا ہوں ، تیری خواہش پوری کرنے کو تیار نہیں ہوں ۔ (۶) نہایت پوشیدہ طریقہ سے صدقہ دینے والا یہاں تک کہ صدقہ دے ہاتھ کی خبر الٹے ہاتھ کو بھی نہیں ہونے دیتا ۔ (۷) خلوت و تنہائی میں خدا کو یاد کرنے والا ۔ یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے بہ جائیں ۔

(۶۸) جنتی وہ ہے جو پاک رزق کھائے سنت پر عمل کرے ، اور لوگ اس سے امن میں رہیں یعنی اسکے ہاتھ وزبان سے کسی کو ایذا نہ پہنچے ۔

(۶۹) جس حاکم کا عدل اسکے جور پر غالب آجائے وہ جنتی ہے ۔ اسی طرح اگر کسی حاکم کا جور عدل پر غالب آجائے تو وہ دوزخی ہے ۔

(۷۰) جس شخص نے مسجد بنائی اسکا گھر جنت میں تعمیر کر دیا جاتا ہے ۔ مسجد چھوٹی سے چھوٹی کیوں نہ ہو لیکن مسجد بنانے والا جنتی ہے من بنی للہ مسجدا بنی اللہ لہ بیتا فی الجنۃ

(۷۱) قرآن اپنے متبع کو جنت کی طرف کھینچکر لیجا ئیگا یعنی اگر کوئی چیز دخول جنت سے مانع بھی ہوگی تو قرآن اسپر غالب آجائیگا ، کیونکہ قرآن ایسا شافع ہے جس کی شفاعت رد نہیں ہوتی ۔

(۷۲) طالب علمی کی حالت میں مرنا شہادت کی موت ہے ۔ علم کا ایک باب سیکھنا ستر ہزار رکعت نفل سے بہتر ہے ۔

(۷۳) جس نے ایک دو باتیں چار یا پانچ مسلے سیکھے اور پھر کسی دوسرے شخص کو سکھائے ، تو یہ شخص جنت میں داخل ہوگا ۔

(۷۴) قیامت کے دن حضرت حق جل مجدہ اپنے شفیع علماء سے فرمائیں گے کہ میں نے تم میں اپنا علم اور حلم اسلئے ودیعت کیا تھا کہ تم کو بخشدوں تمہاری حالت کچھ بھی ہو ، اور کیسی ہی ہو لیکن تمہارے بخشنے میں کسی کی پرواہ نہ کروں ۔

(۷۵) ایک عابد اور عالم ... جنت میں داخل کر دیا جائے گا ، لیکن ایک عالم سے کہا جائیگا کہ تو ذرا ٹھیر جا لوگوں کی شفاعت کر ... تاکہ تیری شفاعت سے ایک کثیر جماعت بھی بخشدی جائے ۔

(۷۶) ایسی مجالس جہاں مذہبی تعلیم دیجاتی ہو ان کو ریاض جنت (جنت کے باغ) فرمایا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ مذہبی علم سکھانے اور سیکھنے والے جنتی ہیں ۔

(۷۷) جب وضو ٹوٹ جائے تو فوراً وضو کر لیا جائے ...

... لہ پڑھا تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول جاتے ہیں ، وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں چلا جائے ۔ (باقی آئندہ)

امام و مقتدی

واعظین و مبلغین جنہیں وعظ و مولود سننے سیکھنے یا پڑھنے نیز حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحیح حالات سلیس عام فہم اپنی پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہو وہ ممتاز علماء کے پسندیدہ مولود اور مفتی علامہ محمد کفایت اللہ صاحب ... علماء کی تقریظ سے مزین سیرۃ شریفہ کی معتبر و مستند کتاب "سیرۃ الحبیب" کو طلب فرمائیں قیمت ... محصول ... بہرست ...

ملنے کا پتہ ... کتبخانہ ... مدرسہ امینیہ دہلی

اہل جنت کو جنت کی بشارت

اعمال حسنہ کی فہرست

ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات کانت لہم جنات الفردوس نزلا خالدین فیہا لا یبغون عنہا حولا

[illegible]

نکات و لطائف

بستر قیاسات

مذکور کو ایران میں ایک ہوائی مستقر قائم کرنے کی اجازت ہوگی ۔ ضروری دستاویزات پر اس ہفتہ میں دستخط ہو جائیں گے ۔ یہ مستقر لندن سے ہندوستان تک ہوائی جہاز قائم کرنے کے متعلق ہوگا۔

عالم اسلامی

افغانستان میں باغیوں کی کمزوری

کابل سے قندہار کی تبدیلی کی بے بنیاد افواہ

مغربیت کا سیلاب ایران میں

انگریزی سلوٹ اور پہلوی ہیٹ پہننے کا قانون

طہران ، ۲۸ دسمبر ۔ مجلس نے ایک قانون منظور کر دیا ہے جس کی رو سے ایران میں اب انگریزی لباس اور پہلوی ہیٹ پہننا لازمی ہو گیا ہے ۔ صرف علما اور مذہبی طلبا کو عمامہ باندھنے کی اجازت دی گئی ہے ۔ پہلوی ہیٹ فرانس کی جنگی ہیٹ کی وضع کا ہوتا ہے۔

بٹلر کمیٹی والیان ریاست کے مطالبات پورے کر دی

والیان ریاست برطانوی ہند سے تعاون کرینگے

ترکی فوجی مشن کی آمد

افغانی فوج کی تنظیم اور تعلیمی و اجتماعی ترقیاں

عدالت عالیہ سیلون کی جج پر مسٹر اکبر کا تقرر

ملک معظم کی علالت

پھر تشویش پیدا ہوگئی

شاہ افغانستان اور باغی رعایا میں مصالحت کی کوشش

ایران اور امپیریل ایرویز کمپنی میں معاہدہ

ہندوستان

فساد اول کا فیصلہ

۴۰ کو سزا ، گیارہ بری

کلکتہ میں ایک قصہ کا معائنہ شاہی

واقعہ قتل لاہور کی سازش کا انکشاف

نوجوانان وطن پر بغاوت کا الزام

لاہور ۔ معلوم ہوا ہے کہ اب قتل سانڈرس کی سازش کا جال ٹوٹ گیا ہے اور پولیس نے اس قتل سے فائدہ اٹھا کر صوبہ کے

سرکردہ مجلس کارکنوں کو سازش میں ملزم ٹھہرا کر زیر دفعات ۱۲۴ الف مقدمات چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے ۔ تمام مقرروں کی تقریروں کا انگریزی سے انگریزی میں ترجمہ ہو رہا ہے تاکہ گرانی میں شامل ہو سکے ۔ یقینا نوائس طریقہ سے قومی تحریک کو کچل دیا جائے ۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس ... پر آپ پر زیر دفعہ ۱۲۴ الف ... کے دیوان کی تقریر کی بنا پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

ذات پات کے خلاف آئینی جدوجہد

مجلس مقننہ میسور میں مختلف قرار دادیں

بنگلور ۲۴ دسمبر ۔ میسور کی مجلس مقننہ کا آخری اجلاس منعقد ہوا جس میں مسٹر ٹی ۔ ایس نے قرار داد پیش کی کہ ذات پات کی قیود ہٹا دی جائیں اور عورتوں کو مجلس مقننہ کا ممبر منتخب کیا جائے ۔ یہ قرار داد حکومت نے منظور کر لی ۔ اس کے بعد ایک قرار داد پیش ہوئی کہ بلا قید ذات پات سنسکرت کالجوں کے دروازے سب پر کھول دیئے جائیں ...

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس برما

عربی کالج کی ضرورت

سکھ ہندو سنگھٹن اور مسلم نیابت

کلکتہ ۵ دسمبر ۔ مسٹر جناح اور کانگریس لیڈران کے ... سرکاری کمیٹی ... آپ نے حسب ذیل تجاویز بیان فرمائیں (۱) مشترکہ نیابت ... (۳) جن صوبوں میں ہندو مسلمان برابر ہیں وہاں بھی مشترکہ نیابت ...

حضرت اقدس والی کی معاودت وطن

حضرت اقدس والی اپنی کلکتہ کی سیاحت تین جنوری کو ختم کر دیں گے اور موکب ہمایونی اسی روز عازم حیدرآباد ہوگی۔

نوجوانان قوم کی گرفتاریوں پر صدائے احتجاج

لاہور سٹی کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام اہالیان لاہور کا ایک جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر گوپی چند منعقد ہوا جس میں جناب صدر نے مسٹر سانڈرس کے قتل کے واقعہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ جو شخص کانگریس کے سیاسی پروگرام کو اچھی طرح سمجھتا ہے وہ کبھی اس قتل کو سیاسی قتل نہیں کہہ سکتا ۔ یہ حکومت کی ذہنیت ہے کہ ایک قتل ہونے سے سیاسی کام کرنے والوں کو حوالات میں بند کر دیا جاتا ہے ۔ مجھے سانڈرس کے قتل سے رنج ہے ... لالہ ... مہاشہ خوشحال چند وغیرہ لیڈروں نے تقریریں کیں جن میں بتلایا گیا کہ آزادی کامل کسی کے خون کرنے سے نہیں بلکہ خود اپنا خون بہانے سے ملتی ہے ۔

حکومت صوبجات متحدہ کی خفیہ یادداشت

دو عملی نظام حکومت کی تائید

الہ آباد ۲۸ دسمبر ۔ حکومت صوبجات کی خفیہ یادداشت جو سائمن کمیشن کو پیش کی گئی تھی اس کے چند اقتباسات اخبار لیڈر نے شائع کر دیئے ہیں ۔ یادداشت میں خاص تجاویز یہ ہیں کہ دو عملی نظام قائم رہے ... کونسل کے طریقہ ... قائم کیا جائے ۔ جداگانہ حلقہائے نیابت رہیں ۔ بالائی ایوان کے قیام کے ذریعہ سے موجود

قوانین کے اختیارات کم کر دیئے جائیں ۔ زیریں ایوان میں نامزدگی کے ذریعہ ... اقوام کی نمائندگی میں اضافہ ہو ۔ زیریں ایوانات ۱۸ ارکان پر مشتمل ہوا اور حق رائے دہی کا معیار قدرے گھٹا دیا جائے ۔ مخلوط حلقہ ہائے انتخاب کے متعلق تجویز ہے کہ نامزدگی کے ذریعہ ان کی نمائندگی کی جائے ۔

ساحل بمبئی پر صدر مسلم کانفرنس کا ورود

بمبئی ۲۸ دسمبر ۔ ہز ہائینس سر آغا خاں آج صبح ڈاک کے جہاز راجپوتانہ کے ذریعہ پہنچ گئے ۔ ہزاروں خوجے بیلارڈ پیئر کے بندرگاہ پر استقبال کیلئے جمع تھے ۔ جہاز سے اترتے ہی سول سٹیشن کے نزدیک ایک شاہانہ میں جو اس غرض سے استادہ کیا گیا تھا آپ کا خیر مقدم کیا گیا ۔ موصوف آل انڈیا مسلم کانفرنس کی صدارت کیلئے دہلی روانہ ہو گئے ۔

سر آغا خاں کی نمائندہ اخبار سے ملاقات

ہندو مسلم اتحاد ، اقتصادی ترقی کا سنگ بنیاد ہے

بمبئی ۲۸ دسمبر ۔ ایک اخبار کے نمائندہ نے سر آغا خاں کی خدمت میں حاضر ہو کر ممدوح کے خیالات معلوم کئے ۔ ہز ہائینس نے سیاسیات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا کیونکہ آپ دہلی کانفرنس میں اپنے خیالات مشرح طور پر پیش فرمائیں گے ۔ آپ نے ملک کی اقتصادی حالت کے تنزل پر ... کا اظہار فرمایا ۔ آپ نے فرمایا کہ اقتصادی ترقی ہندو مسلم اتحاد پر مبنی ہے ...

دہلی میں ہز ہائینس سر آغا خاں کا ورود

دہلی ۳۰ دسمبر ۔ آج شب کو ... بجے ہز ہائینس سر آغا خاں صدر آل مسلم پارٹیز کانفرنس دہلی تشریف لے آئے ۔ سٹیشن پر مسلمانوں کی کثیر جماعت نے آپ کا مخلصانہ اور پرتپاک خیر مقدم کیا ۔ شہر کے ... ہزار در ہزار ... عمائد بھی آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے ۔

> **سرحد پر برطانوی افواج کی تیاری**
>
> ہمعصر اکالی ... کا ذمہ دار ہے کہ سرحد پر برطانوی فوج کو ہر وقت تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے ۔ شہر میں آنے تک کی بھی اجازت نہیں شاید کسی آئندہ جنگ کیلئے تیاریاں ہیں ۔

کابل کو ۴ طیاروں کی روانگی

پشاور ۲۷ دسمبر ۔ افواہ ہے کہ کابل سے انگریز عورتوں اور بچوں کو لانے کیلئے ۴ ہوائی جہاز بھیجے گئے تھے جن میں نو عورتوں اور بچوں کو بٹھایا گیا اور ۲ جہاز حفاظت کی غرض سے ساتھ تھے ۔

کابل کا بجلی گھر بند

دہلی ۲۸ دسمبر ۔ دریائے سلانگ کی وہ نہر جس پر کابل کا کارخانہ بجلی قائم تھا باغیوں نے اس کا پانی کاٹ دیا ہے چنانچہ بجلی گھر کے بند ہو جانے سے شہر میں قدرتی طور پر تکلیف محسوس ہو رہی ہے ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ فوجی دماشی کے مکان کے علاوہ سفارت خانہ کے احاطہ میں سات اور مکانات کو بھی گولہ باری سے نقصان پہنچا ہے لیکن بجلی گھر کی مشینوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ۔ خوست میں کوئی خطرہ نہیں ۔ قندھار ، ہرات اور شمال صوبہ جات میں ہر طرح امن و امان قائم ہے ۔

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس

آزادی کامل اور فیڈرل حکومت کا مطالبہ

کلکتہ کانگریس کیمپ ۲۶ دسمبر ۔ آج شام کو خلافت کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا ۔ حاضرین کی تعداد بہت بڑی تھی ۔ مولانا محمد علی نے حکیم اجمل خاں (غفران مآب) کی افسوسناک موت کے متعلق قرار داد تعزیت پیش کی ۔ اسے تمام حاضرین نے استادہ ہو کر منظور کی ۔

آزادی کامل کا مطالبہ

مولانا آزاد سبحانی نے ایک طویل تقریر کے ساتھ مکمل آزادی کی تائید میں ایک ... آپ نے کہا کہ کوئی مسلمان مکمل آزادی ... نہیں کر سکتا ... خیال سے اس مسئلہ پر مبسوط بحث کی ۔ آپ نے

فرمایا میری رائے میں وزیر مستعمرات سے غلامی کی زنجیریں ... صورت اختیار کریں کی ازادی کی کوئی توقع نہیں جس کی منزل مقصود غلامی ہو ۔ اس لئے میرے خیال میں نہرو رپورٹ جس میں وزیر مستعمرات کی سفارش کی گنجائش ہے ۔ اس قابل نہیں کہ اس کا مطالبہ کیا جائے ۔

فیڈرل حکومت

اس کے بعد مولانا حسرت موہانی نے یہ تحریک پیش کی ۔ اس کانفرنس کی رائے میں ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی اس قسم کا مرتب کیا جائے ۔ جو ہندوستان کی آزاد و متحدہ ریاستوں کا ایک فیڈریشن ہو ۔ اس فیڈریشن میں مصرحہ ذیل شرائط شامل ہوں ۔

(۱) ہندوستان کے صوبجات کو کامل خود مختار حکومت حاصل ہو ۔

(۲) اس فیڈریشن میں ہندوستان کی بڑی بڑی ریاستیں اور چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے مجموعے شامل ہوں ۔

فیڈریشن کے ہر ایک رکن کو اپنے حلقہ مفاد میں مکمل اختیارات حاصل ہوں اس کی اپنی جداگانہ مجلس قانون ساز ہو ۔ اپنا گورنر ہو جس کا انتخاب فیڈریشن کے ارکان کریں ۔ مرکزی فیڈرل پارلیمنٹ کے نمائندے کو بھی فیڈریشن کے ارکان بذریعہ انتخاب مقرر کریں ۔ لیکن ان کے اختیارات صرف ان معاملات تک محدود ہوں جو تمام ہندوستان سے بحیثیت مجموعی تعلق رکھتے ہوں ...

افغانستان کیلئے وفد کی تجویز

کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں مولانا شوکت علی صاحب نے افغانستان کو ایک وفد روانہ کرنے کی تحریک کی تاکہ وفد ... کرنے والے فریقوں میں باہمی سمجھوتہ کرا سکے ... مولانا نے کہا کہ قرآن کی ہدایت کے مطابق دو بھائیوں میں صلح کرانا ہر مسلمان کا فرض ہے ۔ افغانستان میں آزاد فرقوں میں باہمی لڑائی کو دیکھ کر ہندوستان کے مسلمان خاموش نہیں رہ سکتے ...

دستور اساسی میں مسلمانوں کا مذہبی تحفظ

... ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی میں ذیل کے اصول اور شامل کئے جائیں ۔ ہر شخص کو مذہب اختیار کرنے کی اور اس پر عمل کرنے کا پورا اختیار ہوگا ... کسی شخص کو خلاف مذہب کام کرنے پر زور نہیں دیا جائے گا ... شریعت اسلام کے مطابق تمام قوانین مسلمانوں کے لئے ضروری ہونگے ...

مرکزی خلافت کمیٹی سے بغاوت

۴۷ ارکان خلافت کا اعلان

کلکتہ ۲۷ دسمبر ۔ مندرجہ ذیل ۵۴ مسلم رہنماؤں کی جانب سے ایک اعلان اخبارات کو بھیجا گیا ہے ۔ ڈاکٹر انصاری ۔ مولانا ابوالکلام آزاد ۔ عبدالقادر قصوری ۔ مسٹر عبدالحمید مدراس ۔ مسٹر شفیع محمد مدراس ۔ مولانا ظفر الملک ۔ حکیم عبدالستار ۔ مسٹر یعقوب علی خاں ... ڈاکٹر سید محمود ... مولانا ظفر علی خاں ۔ مولانا مسعود علی ندوی ۔ مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی ۔ خواجہ عبدالرحمن غازی ... امام عبدالقادر ۔ حکیم نورالدین ۔ اعلان میں سنٹرل خلافت کمیٹی کے ارکان کی شکایت کی گئی

ہے مولانا محمد علی اور ان کے رفقا کی گئی ہے ۔ ... کیا گیا ہے کہ شرکت رائے کے خلاف جو کارروائیاں کی گئی ہیں ان سب کو بے نقاب کیا گیا ہے ... مرکزی خلافت کمیٹی کے ارکان پر لگایا گیا ہے اور آخر میں اعلان کیا گیا ہے ... چنانچہ اس تجویز کے مطابق شاہ محمد زبیر کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد کیا گیا جس میں متعدد قرار دادیں منظور ہوئیں ۔

کنونشن سے خلافت کمیٹی کی علیحدگی

جن لوگوں نے مرکزی کمیٹی سے بغاوت کر کے اپنی ٹولی کا نام مرکزی خلافت کمیٹی رکھ لیا ہے ۔ جمعیۃ خلافت کے نام سے چند آدمیوں کو منتخب کیا ہے کہ وہ کنونشن میں شریک ہوں ۔ ظفر علی خاں صاحب بھی انہیں لوگوں میں سے ایک ہیں ۔ چنانچہ صدر جمعیۃ خلافت نے ایک طویل مراسلہ میں ... ہے کہ جمعیۃ خلافت کنونشن میں شرکت ہونے سے انکار کرتی ہے ۔

نوجوانان ہند کی کانفرنس کا اجلاس

اب اصلاح کا نہیں ، انقلاب کا زمانہ ہے

کلکتہ ۲۸ دسمبر ۔ ڈاکٹر بھوپندر ناتھ دت نے آل انڈیا سوشلسٹ یوتھ کانگریس کی استقبالیہ کمیٹی کے صدر کی حیثیت سے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا کہ ہندوستان دور تغیر سے گذر رہا ہے ۔ قدیم سوشل نظام ٹوٹ رہا ہے اس کی جگہ نیا نظام قائم ہو رہا ہے ... انقلاب پسند وہ شخص ہے جو مذہب سیاسیات اور سوسائٹی کی اصلاح سے مطمئن نہیں ... آپ نے فرمایا کہ اب اصلاح کا زمانہ نہیں بلکہ انقلاب کا ...

نہرو رپورٹ پر نامدھاری سکھوں کا اتفاق

کلکتہ ۵ دسمبر ۔ دیوان منگل سنگھ جو نامدھاری سکھوں کی جانب سے کلکتہ کنونشن میں ... نے فری پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ اکالیوں اور سکھ لیگ نے نشستوں کی تخصیص کے مطالبہ کی جو تحریک شروع کر رکھی ہے وہ ملک کے مفاد کیلئے نقصان دہ ہے ۔ آپ نے اپنی جماعت کی جانب سے نہرو رپورٹ کا خیر مقدم کیا ۔

سیکرٹری سکھ لیگ کا بیان

۳۰ فیصدی نمائندگی کا مطالبہ

کلکتہ ۲۸ دسمبر ۔ سنٹرل سکھ لیگ امرتسر کے سیکرٹری نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں نہرو رپورٹ کے متعلق سکھوں کے طرز عمل کی وضاحت کرتے ہوئے بتلایا ہے ۔ ۳۰ فی صدی نمائندوں کی تخصیص اور مرکزی مجلس میں پنجاب کی اسی نسبت سے نمائندگی طلب کی گئی ہے ۔

بنگال مسلم پارٹیز کانفرنس

سر عبدالرحیم کا خطبہ صدارت

مسلمانان بنگال کی تمام جماعتوں نے ایک کانفرنس زیر صدارت سر عبدالرحیم منعقد کی ۔ جناب صدر نے ایک طویل اور پرمغز خطبہ صدارت ارشاد فرمایا جس میں موصوف نے فرمایا کہ ہندوستان کا دستور اساسی طبعاً فیڈرل ہونا چاہئے ... صوبوں کو خود مختار ہونا چاہئے اور مرکزی حکومت اور مرکزی مجلس مقننہ کو صرف آل انڈیا معاملات سے تعلق ہونا چاہئے ... کنونشن اس مسئلہ پر دوبارہ غور کرے کہ ... فیڈرل نظام حکومت

اختیار کر لیں گا ۔ اگر مرکزی حکومت ... اسمبلی کو سلسلہ ... دیئے جائیں تو مجھے اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا لیکن اگر فیڈرل نظام حکومت کو منظور نہ کیا گیا تو سمجھ میں نہیں آتا کہ مرکزی حکومت کو ذمہ دار بنانا کیونکر ممکن ہوگا ۔

یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا حلقوں کی وضع و ساخت میں صرف جغرافیائی حدود کو ملحوظ رکھا جائے ، یا قوم کے بعض خاص طبقات کی ذہنیت ، ضروریات اور اخلاقی رجحانات کو بھی زیر غور لایا جائے ۔ جداگانہ انتخاب کے خلاف یہ شور برپا کرنا حقیقتہً بے بنیاد ہے کہ یہ قومیت کے خلاف ایک جرم ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ جداگانہ انتخاب قوم کو مختلف متصادم گروہوں میں تقسیم کر دے گا لیکن اس حقیقت سے ہر شخص آگاہ ہے کہ جداگانہ انتخاب اس کا مطلب تقسیم کا نتیجہ ہے ، اس کی علت نہیں ہے ۔

یہ حقیقت بھی مسلمہ ہے کہ مسلم قوم کے تمام ارکان مجالس مقننہ ، ڈسٹرکٹ بورڈوں اور کمیٹیوں کے سب جداگانہ انتخاب کے حامی ہیں ۔

جن صوبوں میں مسلمانوں کی آبادی ۳۳ فی صدی سے کم ہے ، جیسے صوبجات متحدہ میں ان میں مطالبہ کیا جاتا ہے کہ ان کی نیابت اتنی کر دی جائے کہ وہ اپنے جائز حقوق کی حفاظت کر سکیں ، اسی طرح دوسرے صوبوں میں ہندو اقلیتوں کے ساتھ اسی قسم کا سلوک کیا جائے ۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مرکزی مجلس میں مسلمانوں کی نیابت ایک تہائی سے کم نہ ہو ۔ اور آل انڈیا مسلم لیگ بارہا اس پر زور دے چکی ہے ۔

میری رائے یہ ہے کہ پنجاب و بنگال میں ہندوؤں اور مسلمانوں کیلئے آبادی کی بنا پر حلقے بنائے جائیں ، صوبجات متحدہ اور بہار و اڑیسہ میں مسلمانوں کو ۳۰ فی صدی نشستیں دی جائیں ، اور سندھ و سرحد میں ہندوؤں کو ۳۰ فی صدی نشستیں دی جائیں ۔ آپ نے کہا کہ بنگال میں مسلمان ۵۵ فی صدی ہیں ، مگر ساؤتھ برو کمیٹی نے انہیں صرف چالیس فی صدی نشستیں دیں ۔ بنگال کے ساتھ جو بے انصافی ہوئی ہے ، اس کی تلافی ہونی چاہئے ۔

اس کانفرنس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ لکھنؤ میں بنگال کے نام نہاد نمائندوں کا سمجھوتہ ہرگز بنگال کے لئے قابل قبول نہیں : ۔

فیڈرل حکومت کی سفارش

اس کانفرنس میں درجہ مستعمرات کی حمایت کی گئی لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہا گیا کہ صوبجات کا مکمل خود مختار ہوں ۔ نظام حکومت فیڈرل ہو ۔ اور مرکزی حکومت کو دفاع اور امور خارجہ وغیرہ کے سوا اور کسی شعبہ پر اختیار حاصل نہ ہو ۔ کانفرنس نے قرار دیا ہے کہ گو آخری نصب العین بالغوں کا حق رائے دہی ہونا چاہئے لیکن فی الحال حق رائے گو (خواہ صوبائی یا مرکزی کونسلوں میں) وسعت دی جائے اور مرکزی مجالس میں مسلمانوں کو ایک تہائی سے کم نشستیں نہ دی جائیں ۔

جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب

اس کانفرنس نے یہ بھی قرار دیا ہے کہ حلقہ ہائے انتخاب جداگانہ اور نوزدار ہونے چاہئیں ۔ اور پنجاب ، بنگال ، صوبہ سرحد اور سندھ کی مسلم اکثریت کو کسی طرح بھی اقلیت میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے ۔

ملازمتوں میں مسلم نمائندگی

ملازمتوں کے متعلق بنگال کانفرنس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ کسی قوم کو ملازمتوں کا اجارہ دار نہ بنا دیا جائے ۔ اور مسلمانوں کو ملازمتوں میں اتنا ہی حصہ دیا جائے ... قوانین میں دیا جائے گا ۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

کنونشن سے اتحاد اور آل مسلم پارٹیز کا بائیکاٹ

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ۲۸ دسمبر ... کو شروع ہوا لیگ کی معمولی کارروائی کے بعد سر محمد ... نے خطبہ صدارت ارشاد فرمایا جس میں نہرو رپورٹ کی حمایت کی گئی تھی ... اپیل کی گئی تھی کہ وہ اسے منظور کریں ۔ آزادی کامل کی حمایت اور نو آبادیات کے درجہ کی موافقت پر بہت زور دیا گیا تھا ۔ دوسرے دن مسلم لیگ نے اپنے ۲۳ نمائندے اس غرض سے منتخب کئے کہ وہ کلکتہ کنونشن میں شریک ہو کر مسلمانوں کے مطالبات پیش کریں ۔ ان نمائندوں کی کنونشن میں شرکت ان کے مطالبات کا حشر کسی دوسری جگہ دیا گیا ہے ۔

مسلم لیگ نے اپنے اجلاس میں مسٹر چھاگلا کی ایک تجویز بھی منظور کی ہے جس میں آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس دہلی کو بائیکاٹ کر دیا ہے اور اپنے نمائندے بھیجنے سے انکار کر دیا ہے ۔

تہذیب مغرب کے بے نقاب مظاہر

دُنیا کس طرف جا رہی ہے؟

کے افسانے بیان کئے جاتے ہیں کم سے کم قیمتوں پر روزانہ شائع ہوتے ہیں اور انہیں کثرت کے ساتھ فروخت کئے جاتے ہیں کہ اکثر دنیں دس ایڈیشنوں کی نوبت آجاتی ہے۔ ان ناولوں کا نوجوانوں کے اخلاق پر جو اثر پڑ سکتا ہے وہ ظاہر ہے نہ صرف مردوں بلکہ عورتوں کے دماغوں میں بھی زندگی کا ایک ایسا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے جو حقیقت سے کوسوں دور ہوتا ہے۔ تہذیب جدید کی خطرناک خصوصیت کے خلاف مس کرسٹان جوپ میلٹرنے

شادی کا کاروباری نقطۂ نظر

مذہب اور اخلاق نے معاشرتی کے سینے پر سب سے بڑے رکن مرد اور عورت کے تعلقات کی بنیاد نکاح پر رکھی تھی جس کے بغیر دنیا کا انتظام قائم رہنا غیر ممکن ہے مگر تہذیب جدید کا فرمانا ہے ...

مزدوروں کی نقل و حرکت

لندن میں قماربازی کی وبا

عشقیہ ناولوں کا نتیجہ

دیگر مذاہب پر اسلامی خصوصیات کا اثر

اسلام اور مسلم کی حقیقی تصویر

(از مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب منصورپوری)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اسلام کی اشاعت صرف اسی سادہ رنگ میں ہو سکتی ہے جو صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اور ائمہ العظام کی تعلیم کا تھا ...

افروز اور بصیرت افزا تھا۔ ایک بار آنحضرت نبی کریم نے دیکھ لیا اور دریافت فرمایا کہ تیرا کیا حال ہے؟ عرض کیا کہ میں نیک ہو کر آیا ہوں کہ حضور فردوس بریں کے بلند ترین مقام میں ہوں گے جہاں مجھ جیسے فقیر کی رسائی نہ ہوگی تب یقیناً دیدار ...

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس ۱۹ روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی واچ

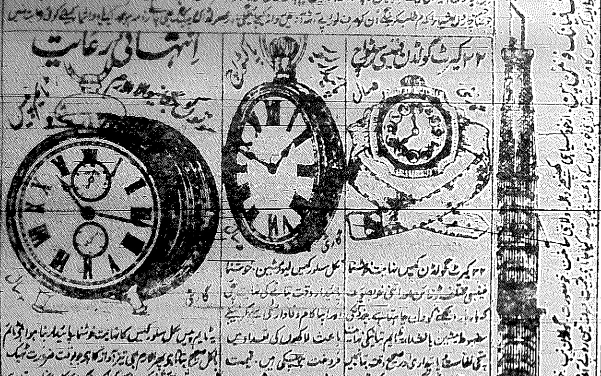

بعد میں پہونچی ان سے کرشن کی تمام حالت بیان کرکے کہا کہ ساوتری کی ماں۔ ملاجی اسلام کے متعلق میری ابتدا سے یہ رائے ہے کہ یہ ایک پاک اور سچا مذہب ہے مگر بعض مجبوریوں کی وجہ سے میں اسلام قبول نہ کر سکی تھی لیکن اب چونکہ ساوتری نے بھی اسلام قبول کر لیا ہے اور میں اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اسلئے میں بھی اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں۔

ملاجی: کیا تم اپنی خوشی سے اسلام قبول کرتی ہو یا محض ساوتری اور کرشن کی محبت کی وجہ سے۔

ساوتری کی ماں۔ میں کہہ چکی ہوں کہ اسلام کی صداقت کا مجھے پہلے سے اعتراف ہے البتہ موجودہ صورت میں اسلام قبول کرنے کی تحریک ہوئی ہیں۔

بسلسلہ صفحہ دو

میں ہے کہ کرشن ساوتری کو نہ بھول جائے ...

ہندی سماچار کی خرافات کا نتیجہ

سوامی پرمانند گرفتار کر لیا گیا

سوامی شردھانند کی ...

دیہاتی آبادی کو کس طرح تنزل ہوا

مسلمانوں کے مطالبات کا حشر

بنیادی مطالبات مسترد کر دیئے گئے

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

کانفرنس ...

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس ...

ہندی ترجمہ و تفسیر قرآن مجید

سوانح اسمٰعیل کلیمی عربی معہ ترجمہ اردو۔ جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کیساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور عزیزی کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث کلام الٰہی ... اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی موبلی کیلئے کافی ضمانت ہے ... قیمت عمر

مالا بد کلیمی فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو ... **انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ** معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف ... **فیوض الحرمین** معہ ترجمہ اردو ... **الملتمس** ... قیمت ۱۲ ...

سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان۔ دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیریا کا جانی دشمن

یعنی خستری منجن جسکو دانتوں کو چاہئیے ... حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم نے اسے پسند فرمایا تھا ...

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک۔ دہلی

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں کیلئے جو ... دہلی ... قیمت فی شیشی ...

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان ... نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لی جائیگی ... ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائے گی۔ ... محصول ڈاک ...

منیجر دواخانہ لطف شباب پوسٹ بکس ۸۵ دہلی

تین ہنٹ والا ابٹیل خضاب

پیٹنٹ ٹریڈ مارکہ

بے ضرر زود اثر۔ بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب۔ نمونہ مفت منگائیے اور آزمائیے ... بازاروں میں سب جگہ ملتا ہے ...

دی ڈینس میکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

ہندوستان کا بہترین تحفہ

... ذائقہ خوشبودار زعفرانی ... ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے ...

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

برانچ ... مارہرہ چٹنی فیکٹری چوک بازار علیگڑھ

اشیائی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/

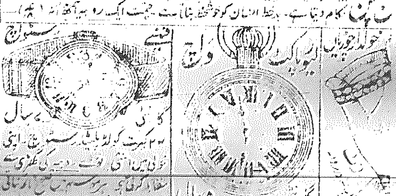

... نوٹ نمبر ۱ ... نوٹ نمبر ۲ ...

براج ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

محبت کے دو عمل

... عمل ۱ ... عمل ۲ ... عمل ۳ ... برائے ترقی رزق کا عجیب و غریب عمل ...

فضل شاہ عامل چھپتہ لال میاں دہلی

ضرورت ہے

... ٹیلیگراف ... گورنمنٹ ریلوے اور محکمہ ... مفصل حالات ... مفت منگائیں ...

امپیریل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج صاحب مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابتہ ...

ایس۔ ایم ذوالفقار سوپ فیکٹری ساکن صدر بازار دہلی

بذریعہ سید ذوالفقار علی مدعی

بنام بالکشن سیوا رام آڑتی ... مدعا علیہ

... اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ۲۰ جنوری ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج مطالبہ خفیفہ بہادر)

مہر عدالت

... زنگی قلم ... دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

اکسیر جذام

... مرض جذام ... قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

منیجر قریشی بک ایجنسی لاہور سے

قریشی جنتری ۱۹۲۹ء

...

آل انڈیا کانگریس کے اجلاس کلکتہ

درجہ نوآبادیات کی قرارداد منظور

...

قرارداد کے خلاف متعدد ترمیمات

...

ترمیم شدہ تجویز جو منظور ہوئی

کلکتہ ۳۰ دسمبر۔ جب دوبارہ مجلس مضامین کا اجلاس ہوا تو اس میں ... ترمیم شدہ تجویز ۱۴۵ ... کے مقابلہ میں ۱۱۸ ووٹوں کی کثرت سے منظور ہوئی ...

کانگریس کا لائحہ عمل

...

بخشی پاکٹ ڈائری سنہ ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہوگئی

امسال گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں ... فہرست مضامین ملاحظہ فرمائیے ...

ملنے کا پتہ: منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۴ کلکتہ

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی

بابتہ ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

تاریخ	اسمائے گرامی معطیان چندہ			متفرق	زکوٰۃ	خیرات
[illegible]	جناب ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

INKING Fountain

حیرت ہے

... نوٹ ایجنٹوں کی ... ضرورت ہے ...

زیدی پن کمپنی جامع مسجد دہلی

The Zaidi Pen Co. J. Masjid DELHI.

نو آئینہ میں

...

منیجر ... کامل۔ دہلی

مردوں کو مرد بنانے والی مجرب اکسیریں

... اکسیر نمبر ۵۰ ... امراض مخصوصہ مردان ... رسالہ امرت ...

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

منہیہ

...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۶ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دکیبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ابو البیان اویسی

جلد ۹ ‖ دہلی ۔ یوم شنبہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء ‖ نمبر ۲

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب صدر استقبالیہ کا خطبہ

۳۱ دسمبر ۱۹۲۸ء کو ۲ بجے کانفرنس کے اجلاس کا افتتاح ہوا سب سے پہلے جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب کا خطبہ صدارت پڑھ کر سنایا گیا جسے ہم درج ذیل کرتے ہیں:۔

جناب صدر نے تمہیدی جملوں کے بعد ارشاد فرمایا کہ

کانفرنس کے انعقاد کی غرض

حضرات! آج کے جلسہ کی غرض و غایت جیسا کہ آپ کو معلوم ہے نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر ٹھنڈے دل سے غور کر کے فیصلہ کرنا ہے کہ رپورٹ کس حد تک مسلم مفاد کے لیے مفید اور قابل ترمیم ہے۔ اب تک ہندوستان میں مختلف قومی کانفرنسیں ہوئیں لیکن افسوس ہے کہ ملک کی بدقسمتی ہر جگہ ساتھ ساتھ رہی ...

نہ صرف موجودہ بلکہ ہندوستان کے مسلمانوں کی آیندہ نسلوں کی حیات و نجات منحصر ہے۔ پوری قوت کے ساتھ مسلمانوں کی نیابت کا دعویٰ کر سکے، اور ہر طبقہ اور خیال کے مسلمان اسکو تسلیم کر لیتے۔

طلب کی جائے، جو حقیقی معنوں میں مسلمانوں کی قائم مقام ہو چنانچہ مسلمانوں کے تعلیم یافتہ طبقہ نے اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اگست ۱۹۲۸ء میں اس کانفرنس کے انعقاد کی بنیاد ڈالی اور اس امر کی کوشش کی کہ اس موقع پر جملہ سیاسی انجمنوں کے نمایندگان کے علاوہ ملک کے تمام اہل الرائے اصحاب شریک ہو کر ٹھنڈے دل سے غور کرنے کے بعد کسی فیصلہ پر پہونچیں، اور اس کا فیصلہ مسلمانوں کے حقوق کا ضامن اور تمام جماعتوں کے لیے قابل قبول ہو بعض حلقوں میں ہماری اس کانفرنس کے اثر اور اقتدار کو گھٹانے اور کم کرنے کے واسطے یہ اعتراض کیا گیا کہ داعیان کانفرنس کو ایسا جلسہ طلب کرنے کا کیا حق حاصل تھا، لیکن لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبر جن کو خود مسلمانوں نے اپنے ووٹ ...

ضروری خیال کیا تو اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔

سر آغا خاں کا درجہ

خوش قسمتی سے اس کانفرنس کی صدارت کو ہمارے مقتدر رہنما سر آغا خاں صاحب بالقابہ نے قبول فرمالیا ہے موصوف کی عظیم الشان اسلامی خدمات سے تقریباً ہر شخص واقف ہے آپ اپنی اعلیٰ دماغی قابلیت اور تدبر اور دور اندیشی میں اس وقت اپنی نظیر آپ ہی ہیں ہندوستان کے اندر اور باہر اسلامی تحریکات سے جس قدر آپ کو دلچسپی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ میں ارکان کانفرنس کی صدارت کے لیے ایسی بہترین شخصیت کے انتخاب پر مبارکباد دیتا ہوں اور پوری توقع ہے کہ کانفرنس آپکے مخلصانہ اور بیش بہا مشوروں کی روشنی میں ہر طرح کامیاب ہو گی۔

نہرو رپورٹ اور مسلم مطالبات

حضرات! ہر قوم اور ہر فرد کو حق حاصل ہے کہ اپنی بہتری اور ترقی کے لیے ایک دستور العمل تیار کرے اس لیے اگر مسلمان سر جوڑ کر اپنے لیے کوئی مفید چیز حاصل کرنے کی کوشش کرتے تو اس پر اعتراضات کی بوچھاڑ کرنا کسی طرح بھی پسندیدہ فعل نہیں ...

ہے اپنا قائم مقام منتخب کیا ہے۔ اگر مسلمانوں کی طرف کوئی جلسہ طلب کرنے کا حق نہیں رکھتے تو دوسری کونسی جماعت اسکا دعویٰ کر سکتی ہے ...

آل انڈیا مسلم لیگ کا دو ٹکڑوں میں منقسم ہو جانا نہایت افسوس اور شرمناک واقعہ ہے اور مجھے امید ہے کہ ہز ہائنس سر آغا خاں صاحب کے فیض قدوم سے یہ مسئلہ بھی ہز ہائنس کے دوران قیام میں طے ...

مسلم حقوق کی حفاظت کا مسئلہ

خیر مقدم

در تہنیت آمد ہز ہائنس سر آغا خاں صاحب برائے صدارت آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

(از منشی عبد الخالق خلیق دہلوی)

یہ قطعات آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی کے اجلاس میں ۳۱ دسمبر ۱۹۲۸ء کو پڑھے گئے

در وطن سر آغا خاں آید ہے
غلغلہ ایں بزمیں گشتہ بلند
از صدارت بزم را دادہ فروغ
پر شدہ دامن زگلہائے مراد
ہست دریائے کرم دانش مدام
تو مسلماں را بدہ مژدہ خلیق

در بدن روح رواں آید ہے
آفتاب از آسماں آید ہے
حبذا چہ شادماں آید ہے
اے بہار گلفشاں آید ہے
گوئی گنج شائگاں آید ہے
راحت و آرام جاں آید ہے

قطعہ دیگر

جوش شگفتگی سے سرور انجمن میں ہے
گلزار سا کھلا ہوا قومی چمن میں ہے
سر آغا خاں کی آج صدارت سے اے خلیق
پھر اتحاد قوم کا نقشہ وطن میں ہے

اکیاون ۵۱ خوبیوں والا قرآن شریف

ترجمہ حکیم الامت شاہ محمد اشرف علی صاحب مد ظلہ العالی جس کا ہر مسلمان کے گھر میں ہونا بہت ہی ضروری ہے

سبحان اللہ کیا چیز ہے کیا پایا ہے ایک ایک حرف موتی کی طرح جڑا ہوا ہے۔ دہلی میں پچھلے کئی سال میں ایسا قرآن شریف نہیں چھپا یقین کیجئے کہ اس کو دیکھنے کے بعد ہر ہندستانی ... قرآن شریف کو آپ بھول جائیں گے ... اس میں حسب ذیل اکیاون خوبیاں ہیں:۔

(۱) پہلا ترجمہ مولوی اشرف علی صاحب کا ترجمہ ہے ... (۲) دوسرا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا ہے (۳) حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن ہے ... (۴) ہر پارہ ...

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

شرطیہ

آپکی مدد کرنے والی صرف دو چیزیں ہیں، گھڑی و قلم

گھڑی وہ جو آپکو وقت سچا دے
اور قلم وہ جو کبھی خطا نہ کرے

مینیجر کے۔ آر۔ عبد الحکیم اینڈ سنز گھڑی ساز کٹرہ ... دہلی

حکیم محمد علی صاحب مرحوم کشمیری کی ایجاد

روح جیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنیکی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

موسم سرما اس کے استعمال کیلئے موزوں ہے ... خون گوشت اور طاقت پیدا کرتی ہے ...

مینیجر نصرتی دواخانہ ... دہلی

دولت آصفیہ اور انگریزوں کے تعلقات کی مکمل تاریخ

اردو زبان میں ... ہندوستان کی سب سے بڑی مسلم ریاست حیدر آباد دکن اور انگریزوں کے تعلقات ... حضرت مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی نے نہایت تحقیق و تدقیق کے بعد ... دولت آصفیہ ...

(۲) ملک محفوظ کرنے کی تدبیریں

(۲) سلطنت کا قرضہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

کلکتہ کے قومی و سیاسی اجتماعات

مسلم مطالبات کا افسوسناک حشر

۱۹۲۸ء کے اختتامی ہفتہ میں ہندوستان کی مختلف قومی و سیاسی مجالس کی کلکتہ میں خوب گہما گہمی رہی جن میں تمام ہندوستان کے احرار وطن اور قوم و ملت کے قائدین جمع ہوئے اور سب نے اپنی اپنی سوا اپید و استطاعت کے موافق ہندوستان کی آئندہ ... [illegible]

قومی مزاج سے واقف ہیں انہوں نے پیشتر ہی کہہ دیا تھا کہ ہندو اپنی اکثریت کے گھمنڈ پر مسلمانوں کی خاطر ہرگز اس بات پر آمادہ نہ ہوں گے کہ وہ نہرو رپورٹ با آمادہ دولت مشترکہ ہند کے نظام اساسی میں کسی بنیادی اور فرقہ وارانہ حق کو تسلیم کریں ... [illegible]

[illegible]

مسلم لیگ و مسلم کانفرنس

[illegible]

خلافت کمیٹی میں افسوسناک تفرق

[illegible]

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

ہز ہائی نس سر آغا خاں کا خطبہ صدارت

حضرات! آپ نے اپنے اس اجتماع کی صدارت کا اعزاز بخش کر میری جو عزت افزائی کی ہے اس کے لئے میں آپ کا ممنون ہوں ... [illegible]

وزیر اعظم یا صدر سے لیکر معمولی رائے دہندہ تک تبادلہ خیال کا ایک سلسلہ قائم رہتا ہے ... [illegible]

[illegible]

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳)

[illegible]

برقیات

عالم اسلامی

یہود پر برطانیہ کے الطاف

مسٹر جابو ٹنسکی نے القدس کے سینما ہال میں یہودیوں کے ایک مجمع کثیر کے سامنے ساتویں نو آبادی کے عنوان پر تقریر کی مقرر نے کہا کہ فلسطین کو برطانیہ کے ساتھ ملحق کرنے اور ساتویں نو آبادی بنانے کیلئے متفقہ مساعی کی ضرورت ہے۔ [illegible]

باغیوں کی سرکوبی کیلئے جدید عساکر کی روانگی

پشاور ۳۱ دسمبر۔ خبر ہے کہ قندھار، ہرات اور شمالی [illegible]

قندھار میں علیا حضرت نے دربار منعقد کیا

جنگی خدمات کیلئے قبائل کی پیشکش

[illegible]

افغانستان میں بغاوت

[illegible]

حجاز میں امن و امان کا دور دورہ

روسی مسلمانوں کی آمد

[illegible]

اپنے علاقوں میں حجاز کے حسن انتظام کی بہت تعریف کی اور اس کا غیر معمولی اثر مسلمانان روس نے قبول کیا چنانچہ امسال کثیر تعداد میں روسی مسلمان حج کیلئے آئے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روسی حکومت کے معتمد جناب نذیر آفندی نے دار الاعتماد سوویٹ کے عہدہ داروں کے نام سے دس پونڈ چندہ جدہ کیلئے روانہ کیا ہے۔

بیرون ہند

ملک معظم کی علالت

لندن یکم جنوری۔ ملک معظم نے آج خیر الامان سے گزاری۔ سرجن کی حالت اور عام لمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

مسلم عمائد کا بے نظیر اجتماع

پہلے روز کی کارروائی

[illegible]

دوسرے اجلاس کی کارروائی

مسلمانان ہند کا متفقہ فیصلہ

[illegible]

تحریک صدارت

[illegible]

ہم نے صوبہ کے ممبروں سے کہا تھا کہ آپ اپنے اپنے صوبہ کے نمائندے بھیجیں، ہر خیال کے مسلمانوں کو نمائندہ بنانا چاہیے اور وہ بہتر سے بہتر طریق انتخاب کا ہو وہ اختیار کریں۔ [illegible] منعقد ہوئی جس میں ہر خیال کے نمائندے شریک تھے، اس میں جو نمائندے منتخب ہوئے اب کنونشن میں شکست کھانے کے بعد مسٹر جناح کی آنکھیں کھل گئی ہوں گی اور انہیں معلوم ہو گیا ہو گا کہ ان کی سب کوشش بیکار گئی۔

آپ حضرات میں بعض ایسے اصحاب موجود ہیں جو گورنمنٹ کے وفادار ہیں، مگر میں آپ حضرات سے یہ کہنے کی معافی چاہوں گا کہ آپ صرف وطن اور ملک کی خدمت کا خیال رکھیں، اور اس طرح مسٹر جناح کو قول سے نہیں بلکہ عمل سے موثر جواب دیں۔

مولوی محمد یعقوب صاحب نے تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ کلکتہ کے جلسہ میں کہا گیا ہے کہ یہ کانفرنس ٹوڈیوں نے بنائی ہے، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس کے بلانے والوں میں مولوی [illegible] اور مولانا محمد شفیع داؤدی جیسے [illegible] موالات میں اگر یہ حضرات بھی گورنمنٹ کے [illegible] جا سکتے ہیں تو یہ مسلمانوں کی خوش قسمتی ہے۔

۱۹۰۶ء میں مسلمانوں کی سیاسی زندگی کا دور شروع ہوا ہے۔ نواب محسن الملک وغیرہ نے سیاسی تحریک کا آغاز مسلمانوں میں کیا تھا۔ ۱۹۰۶ء میں منٹو مارلے ریفارمس کے سلسلہ میں مسلمانوں کا جو وفد شملہ گیا تھا اس کے سردار ہز ہائی نس آغا خاں ہی تھے۔ [illegible] ہماری سیاسی زندگی کا آغاز تھا، اور اس کی ابتدا بھی سر آغا خاں نے ہی کی تھی۔ یہ قوم کا وہی مالی ہے جو آج بھی ہمارے باغ امید کو بار آور بنا رہا ہے۔

اسکے بعد نواب سر ذو الفقار علی خاں اور مسٹر [illegible] غزنوی اور [illegible] صاحب نے تائید مزید ترانی اور سر آغا خاں صاحب اللہ اکبر کے نعروں کے درمیان کرسی صدارت پر رونق افروز ہوگئے۔

[illegible]

مجلس تقننہ ہند کا آئندہ اجلاس

[illegible]

تیسرے روز کی کارروائی

[illegible]

ہندوستان

ہندی زبان کی اشاعت کیلئے زبردست پروپیگنڈا

مہاتما گاندھی میدان عمل میں

کلکتہ ۲۹ دسمبر۔ راشٹریہ بھاشا سمیلن کا اجلاس مہاتما گاندھی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کثیر تھی اور ہندوؤں کے ممتاز رہنما اور ہندی اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان اچھی تعداد میں شریک تھے۔

مہاتما گاندھی جی نے اپنے خطبۂ صدارت کے دوران میں توقع ظاہر کی کہ نوجوانان بنگال ہندی سیکھنے کی دل و جان سے کوشش کریں گے اور راشٹریہ بھاشا کے ان داتا رضیوں میں سبھاش بابو سب سے پہلے ہوں گے۔ مہاتما جی نے افسوس ظاہر کیا کہ بنگال نے ابھی تک ہندی کو نہیں اپنایا ہے اور راشٹریہ بھاشا سے سرد مہری اختیار کر رکھی ہے۔ [illegible]

مجلس خلافت پنجاب اور مجلس خلافت مرکزیہ

[illegible]

نظم دکن میں انگریزی حکام کا تقرر

[illegible]

موتی لال نہرو کے خلاف سخت احتجاج

اڑیسہ کے نمائندوں کا جلوس

[illegible]

آل انڈیا لبرل فیڈریشن الہ آباد

چند اہم قرار دادیں

[illegible]

سکھ کی کرپان سے ایک مسلمان کا خون

قاتل سشن سپرد

[illegible]

جو کوشش کی ہے اسے یہ فیڈریشن بنظر پسندیدگی دیکھتی ہے اور یہ رائے رکھتی ہے کہ ذمہ دار حکومت کی تعمیر کیلئے زیادہ مسلسل اور زیادہ فیاضانہ کارروائی ہونی چاہیے۔

(۳) یہ فیڈریشن تمام اہل ہند سے اپیل کرتی ہے کہ سائمن کمیشن کا مقاطعہ بڑے زور شور سے جاری رکھیں۔ فیڈریشن کا آئندہ اجلاس مدراس میں ہوگا۔

کانگریس کا آئندہ اجلاس لاہور میں

کلکتہ یکم جنوری۔ کانگریس مجلس مضامین کا اجلاس دوپہر بعد شروع ہوا۔ پنڈت موتی لال نہرو صدر تھے۔ سال آئندہ کے واسطے کانگریس کو بمبئی، پونہ اور لاہور کی جانب سے دعوتیں دی گئیں۔ کثرت رائے سے یہ فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال لاہور میں کانگریس ہو۔

اردو مرہٹی لغت

دناتری راؤ صاحب گنا بیکر وظیفہ یاب سرکار عالی نے بڑی تحقیق و جستجو سے ایک اردو مرہٹی اردو لغت لکھا ہے جو ۲۵ ہزار الفاظ پر مشتمل ہے اس کے علاوہ اہم ضروری امور کے نقشے ہیں۔ زیر طبع ہے اور قیمت [illegible]

کلکتہ کنونشن میں مسلم مطالبات کی نامنظوری

کلکتہ ۲۹ دسمبر۔ نیشنل کنونشن میں مسٹر جناح کی ذیل کی تجاویز کو کثرت رائے سے مسترد کر دیا گیا۔

(۱) بنگال اور پنجاب میں تناسب آبادی کے لحاظ سے نیابت عطا کرنے کے مطالبے کے جواب میں مرکزی حکومت میں نشستوں کی تخصیص

[illegible]

ہندو اپنے کام سے غافل نہیں ہیں

[illegible]

موٹر لاری اور ریل گاڑی کا تصادم

[illegible]

[illegible]

پنڈت موتی لال نہرو کا خطبۂ صدارت

کانگریس کا آیندہ پروگرام

پنڈت موتی لال نہرو نے صدر انڈین نیشنل کانگریس کی حیثیت سے ... ۲۹ دسمبر کو صدارتی خطبہ پڑھا اس کا ...

[illegible]

بسلسلہ صفحہ ۹

[illegible]

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

نادر و نایاب موقع

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

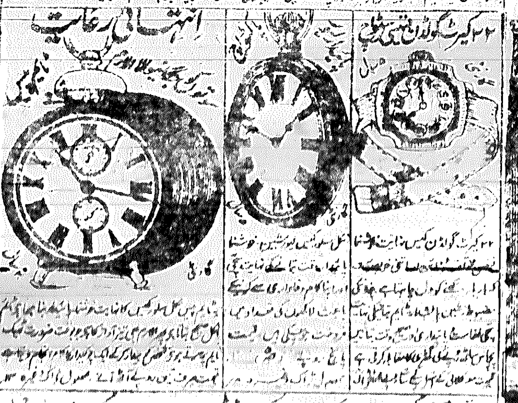

۲۲ کیرٹ گولڈن قیمتی واچ

ملنے کا پتہ: نیو کمپنین اینڈ کو واچ کالرز بازار چاندنی چوک دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible]

گوہر مراد

[illegible]

ایک روپیہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ ... حقیقت قرآن و حدیث کی روشنی میں دکھائی گئی ہے

دنیا کا آخری پیغمبر

تحقیق الحق

ابطال باطل

منیجر انصاری بک ڈپو لال چاہ دہلی

قریشی جنتری ۱۹۲۹

منیجر قریشی بک ایجنسی لاہور

مفت منگاتے ہیں

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو ٹیلی گراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے اور محکمہ تار میں ملازمت کے خواہش مند ہوں۔ مفصل حالات ۲ ... ٹکٹ بھیج کر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

[illegible]

نفیس زردہ

[illegible]

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

سوانح اسمعیل کلیمی ... [illegible]

ممبرا آسمان کا آسرا

[illegible]

بختی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپ کر تیار ہو گئی

اس میں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ و مفید مضامین درج کئے گئے ہیں جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے۔

فہرست مضامین ملاحظہ فرمائیے ... یورپ کی خونخوار جنگ کے حالات معہ طرفین کے مقتول مجروح کی تعداد۔

ہندوستان کے راجہ، مہاراجہ، نواب صاحبان کی آمدنی وغیرہ

۱۹۲۹ء کی پیشینگوئی ... کی پیشینگوئی لکھی گئی ہے۔

واقعات عالم۔ یہ مضمون گذشتہ سال لوگوں نے بیحد پسند کیا تھا ... آج سے کتنے برس پہلے کون سی چیز ایجاد ہوئی؟

جانوروں کی عمر۔ بعض بعض جانور ہا ... برس کی عمر پاتے ہیں۔

غزلیں، نصیحتیں اور پر مذاق لطیفے اور دیگر مضامین درج ہیں۔ انگریزی، بنگلہ، ہندی، عربی، فارسی کے دن تاریخ اور روزنامچہ (ڈائری) لکھنے کیلئے ہر روز کے جداجدا خانے۔ بہترین لکھائی اور چھپائی کیساتھ تیار کی گئی ہے۔ قیمت صرف ایک آنہ

ملنے کا پتہ: منیجر بختی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

ہندوستان کا بہترین تحفہ

آم کی خوشبو، ذائقہ، خوش رنگ، مفرح اور ہاضم خوشبودار زعفرانی مزعوت دودل پسند ... چٹنی ہے جو نہایت خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ یہ چٹنی دسترخوان کی زینت کو دوبالا کر کے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد و تحسین کا گرانقدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک تبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اس کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔

ایک مرتبہ ... کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول فرمانا پسند نہ کریں گے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بیحد پسند کی جاتی ہے۔

منیجر چٹنی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

برانچ آفس مارہرہ چٹنی فیکٹری چوک بازار علیگڈھ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال ثواب عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہی ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک ایک پونڈ ... دغن لگانے کیلئے قیمت ... دوا کی قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین تاج جذام دولوپر بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیا ضلع بھاگلپور

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی
ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ، ۲۷ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ جنوری ۱۹۲۹ء | نمبر ۳

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی
جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب صدر استقبالیہ کا خطبہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

ملک کی تقریباً آٹھ فی صدی آبادی تعلیم یافتہ ہے، باقی ۹۲ فی صدی آبادی ایسی ہے جن کی کوئی ذاتی رائے نہیں مسلمانوں کی حالت بے حد کمزور ہو چکی ہے برادران وطن ہر ایک میدان میں آگے راستہ روکے ہوئے ہیں، ان کی عزت و دولت سیاسی و اقتصادی حقوق ...

... صوبوں میں ہندوؤں کی اقلیت ہے وہاں ان کی نشستیں مقرر نہیں کی گئیں کیونکہ ارکان کمیٹی پوری طرح یقین رکھتے ہیں کہ ہندو دیہی اقلیت کے باوجود زائد نشستیں ...

... کیا ایسی صورت میں کوئی بھی ذی عقل آدمی تسلیم کرنے کے لیے تیار ہوگا کہ مخلوط انتخاب جس کی نہرو رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے مسلمانوں کے لیے مفید ہو سکتا ہے، کیا انتخاب کے متعلق نہرو رپورٹ کی سفارشات قابل عمل ہیں اور اس لیے اتحاد ...

مسلمانوں کی مختلف اداروں میں نمایندگی

... پوسٹ میں میونسپل بورڈ، ڈسٹرکٹ بورڈ، انٹرمیڈیٹ بورڈ وغیرہ ...

انّ اللہ جمیل و یحب الجمال

ذیل کے اشعار ہمارے دوست منشی عبد الخالق صاحب خلیق نے جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب صدر استقبالیہ آل مسلم کانفرنس کی مدح میں قلمبند فرمائے تھے اور ۲ جنوری کو آل مسلم کانفرنس کے اجلاس میں جناب ممدوح کی خدمت میں پیش کئے تھے آج کی صحبت میں ہم ان اشعار کو قارئین الجمعیۃ کی خدمت میں پیش کرنے کا فخر حاصل کرتے ہیں خلیق صاحب نے حکیم صاحب موصوف اور انکے خاندان کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے اسکو بہت بڑے مبصر کا ایک قطرہ سمجھنا چاہیے۔ ورنہ حکیم جمیل خاں اور ان کا خاندان اس چیز سے جس کا اظہار کیا گیا ہے بہت بلند اور بالاتر ہے۔ — ایڈیٹر

عزت سے پھر بلند ہوا قوم کا نشاں
یا رب رہے ہیں قوم کی خدمت کو کمر
ہندوستاں میں آپ کا ذکر جمیل ہے
محمود خاں حکیم ارسطو کے ہم نفس
واصل سے وصل ہو گیا یوں تو ہنر کا
اجمل کا نام صیغۂ تفصیل میں رہا
تعلیم طب کیواسطے کالج بنا دیا
دکھ درد میں شریک تھے ہر دردمند کے
خود قوم نے مسیح بنایا تھا ملک کا
خدمت سے ہمدیوں کی جو مخدوم بن گئے

ہیں صدر انجمن جو محمد جمیل خاں
قسمت سے ملگئے ہیں ہمیں خضر کارواں
کیونکہ شریف خانی ہی مشہور خانداں
لقمان کی مثال تھے عبد المجید خاں
حکمت میں آکے بلبلیں بدک دوائیاں
حکمت کے آسماں پہ بنا مہر ضوفشاں
لاکھوں حکیم بنگئے پڑھ پڑھ کے نوجواں
دیتے تھے ہر مریض کو کیسی تسلیاں
زندہ ہے جہان میں تا نام جاوداں
ہیں یادگار ان کی محمد جمیل خاں

سچ ہے مثل کہ بیٹے کو پیرنا سکھائے کون
ایسے ہی ہیں خلیق یہ جیسا ہے خاندان

... ہے اس میں ۳۳ فی صدی حصہ مسلمانوں کے لیے مخصوص ہونا چاہیے۔ صوبوں کی از سر نو تنظیم کی جائے، اور صوبہ سندھ کو علیحدہ صوبہ قرار دیا جائے، صوبہ سرحد اور بلوچستان میں اصلاحات جاری کی جائیں، اور مثل دیگر صوبجات ان دونوں صوبوں کو حقوق دے جائیں۔

... آئے گی، رپورٹ میں عدالتوں اور سرکاری محکموں میں علاقائی اور ان مقامی اور دیگر منتخب شدہ مجالس میں زبان اردو کی بالکل سفارش نہیں کی گئی ہے، اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ ناگری رسم الخط میں مسلمان بچوں کو ہندی کی تعلیم پر مجبور کیا جائے گا جس سے ہمارے مذہب کی اشاعت کو فائدہ پہنچیگا اور آئندہ نسلیں اسلامی خصوصیات سے محروم ہو کر ہندو مذہب میں مدغم ہو جائیں گی۔

قومی مفاد کا تحفظ

ہمدرد ... ایسی حفاظتی دفعہ کو جو کانگریس اور مسلم لیگ نے ...

قرآن مجید حمائل شریف اور ہر قسم کی کتابیں
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی سے طلب فرمائیے

دولت آصفیہ اور انگریزوں کے تعلقات کی مکمل تاریخ

اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی جامع و مانع کتاب موجود نہ تھی جس میں ہندوستان کی سب سے بڑی مسلم ریاست حیدرآباد (دکن) اور انگریزوں کے تعلقات کی مکمل تاریخ بیان کیگئی ہو۔ اس اہم ضرورت کو مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی نے نہایت تحقیق و تدقیق کے بعد پورا کر دیا ہے اور دولت آصفیہ کی تاریخ پر ایک ایسی جامع کتاب لکھی ہے جو اہل علم حضرات کیلئے ایک بہترین علمی سرمایہ ہے اور خصوصاً حیدرآباد سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے تو لے انتہا ضروری اور اہم ہے اس تالیف کی خصوصیت یہ ہے کہ اسمیں صرف اصلی دستاویزات پر حصر کیا گیا ہے۔ معمولی تاریخوں اور غیر معتبر اسناد کو بھی نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ قیمت باوجود ان خوبیوں کے صرف ۱۰؍ علاوہ محصولڈاک ہم دولت آصفیہ کی فہرست مضامین ذیل میں درج کرتے ہیں جس کو دیکھکر اس کی صحیح قدر و قیمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے:-

(۱) دیباچہ
(۲) انگریزی تعلقات کی ابتدا
(۳) فرانسیسی اقتدار کا زوال
...
(۲۳) قرض کے بدلے ملک کا مطالبہ
...
(۳۲) ڈیڑھ صدی کے تعلقات پر ایک نظر
...
ملک ہضم کرنے کی تدبیریں
...
کنٹنجنٹ کا قرض

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران۔ دہلی

خرید یے گھڑیاں اور خوش ہوں

قیمت معہ محصول ڈاک
صرف ...

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا
مرض پائیوریا کا جانی دشمن

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک۔ دہلی

... نمبر ۳۲۳۔ دہلی

اکیاون خوبیوں والا قرآن شریف

مترجمہ حکیم الامت شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ العالی

... (۴۵) ... (۴۶) ... (۴۷) ... (۴۸) ... (۴۹) ... (۵۰) ... (۵۱) ...

مجلد ... ہدیہ فی ... للعہ محصولڈاک ... ضخامت قرآن ۷۴۸ صفحے ضخامت مقدمہ ۱۰۲ صفحے کل ضخامت ۹۵۰ صفحے

ملنے کا پتہ:- حمیدیہ پریس۔ دہلی

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پرآشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی مورخ کے قلم سے)

(۱)

خوفناک منظر کی یاد

خاتمہ

شاہ کو ایران سے محبت نہ تھی

تاریخی مقالات کا سلسلہ

تاریخ ایران کی یہ سنسنی خیز داستان آج کی اشاعت میں ختم ہوتی ہے۔

حوادث و احکام

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳)

مرزا۔ آخر آج دیکھو مرزا فخر دنے گھی کو ٹوک ہی دیا۔ بس تو پانی پانی ہوگیا۔ تمہاری ایک بات ہوئی کہ عورت بے قصور رہے تم تو اتنا کہکر چوٹ گئیں بے عزتی میں کی ہوئی۔

اقبال دلہن۔ مجھے مصالح بیچنے ہیں جیرانا ضرور آتی تھی۔ اور میرا اچھا جب ہی کھٹکا تھا لیکن آپ کی ملازمہ

یہاں ہندوؤں کی جانا نہیں ہے۔ ملا عبد الغفور سے فتوے عنقریب کیا کہ بیل کے کٹرہ کی مسجد والی دکانیں بھی ہندوؤں کے پاس گروی رکھی ہیں۔

اقبال دلہن۔ اے ہے مسجد کی دکانیں۔

مرزا۔ جی ہاں مسجد کی

اقبال دلہن۔ پھر مسلمانوں نے ایپر اعتراض نہیں کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۱)

گاندھی جی کی ہوشیاری

گاندھی جی جو ایک عرصے سے آشرم میں بیٹھے ہوئے خاموشی کے ساتھ ملک کا تماشہ دیکھ رہے تھے اور جنہوں نے فضا کو ...

کی دشمنی اور وطن کی آزادی کا جذبہ بدرجہ غالب ہے کہ دل سے گذر کر دماغ پر بھی مستولی ہو چکا ہے لکھنؤ میں اس منہ توڑ جواب کے طرفدار بن گئے۔ یا بعض وہ مسلمان جو برائے نام مسلمان ہیں اور جن کا عقیدہ یہ ہے کہ مذہب کوئی چیز نہیں ہے بلکہ ایک لغو اور عامیانہ توہمات کا مجموعہ ہے ہندوستان کے باشندے ہندو مسلمان ہیں نسلی اور مذہبی امتیازات ایک فضول ولا یعنی چیز ہیں اس ملک میں ملک کے باشندوں کی حکومت ہونی چاہیے قطع نظر اسکے کہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان یا جینی ہوں یا سکھ پارسی ہوں یا عیسائی اس قماش کے بعض افراد بھی نہرو رپورٹ کے حامی ہوگئے کیونکہ انہوں نے اس رپورٹ کو مسلم حقوق کی نگاہ سے نہیں دیکھا۔ اور ان کے نزدیک کسی فرقہ وارانہ اسپرٹ میں اس رپورٹ کا مطالعہ کرنا ہی ایک سیاسی جرم تھا بعض وہ حضرات بھی تھے کہ جنکو ہندوؤں کے ساتھ ضرورت سے زیادہ حسن ظن تھا ان کا خیال تھا کہ مسلمانوں کو ہندوؤں پر اعتماد کرنا چاہیے اور اپنے کو ہندوؤں کے رحم پر چھوڑ دینا چاہیے غرض جب ہندوؤں نے دیکھا کہ مسلمانوں کی ایک (مذہبی خاص) کر متحد جماعت ہمارے ساتھ شریک ہوگئی ہے اور پنجاب کے مسلمان بھی دس سال کے لیے راضی ہوگئے ہیں تو مہینے دن انہوں نے آنکھیں پھیر لیں اور نہرو رپورٹ کو جلدی جلدی منظور کرانے کی کوشش کی جو شخص بیچ میں بولتا تھا وہ بالتو شاخ کر خاموش کر دیا جاتا تھا یا اسکا مذاق اڑا کر اسکو بیوقوف بنا دیا جاتا تھا جب نوبت یہاں تک پہنچی کہ لالہ ڈاکٹر کیچلو کا جواب دیتے والے خود برکنہید بن گئے اور جو مظلوم تھے انہوں نے ظالمانہ لباس اختیار کر لیا اور استبداد کا مقابلہ کرنے والوں نے خود راہ استبداد ...

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

لکھنؤ کی آل پارٹیز کانفرنس

دہلی میں استقبالیہ کمیٹی کا قیام

بعض مخلص مسلمان

علماء ہند وکے نمائندے کانفرنس سے علیحدہ ہو جائیں گے چنانچہ یہ نتیجہ نے اسی وقت دوٹ بند کرنے ...بہرحال اسوہ دسمبر کو کانفرنس شروع ہوئی۔ جناب حکیم محمد جمیل خاں اور سر ابراہیم رحمت اللہ کے خیر مقدم کے بعد ہز ہائی نس آغا خاں کی صدارت کے لیے تحریک کی گئی اس تحریک کی مختلف صوبوں کے نمائندوں کی جانب سے تائید ہوئی اور ہز ہائی نس کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔

ہز ہائی نس آغا خاں کا خطبہ صدارت

ہز ہائی نس کے خطبہ صدارت پر چونکہ کسی قدر تفصیل کے ساتھ عرض کرنا ہے اس لیے آئندہ صحبت کے لیے ملتوی کرتے ہیں آج کے نقالے میں ہم نے صرف اس غرض سے تمام معاملات کو شروع سے بیان کیا ہے تاکہ ہمارے ناظرین کو تمام امور مستحضر ہو جائیں اور وہ اچھی طرح سر مائیں مسٹر موتی لال اور مسٹر گاندھی (جو ہندوؤں تو ہم پرستی کے ہاتھوں اب صرف مہاتما ہے مشہور رہ گئے ہیں) کے کارناموں سے واقف ہو جائیں۔

(باقی)

پبلک سیفٹی بل کی دوبارہ پیشی

ہندوستانی سیاسیات کی ترقی کے باعث حکومت کو یہ اندیشہ ہوگیا ہے کہ ہندوستان کے حدود میں مساوات یا اشتراکی تحریک اندر ہی اندر پھیلتی چلی جا رہی ہے اور اسکو فروغ و ترقی دینے کے لیے بیرون ہند کے انقلابی ...

بسر قیامت

عالمِ اسلامی

عرب میں خانہ جنگی اور بغاوت

جدہ پر باغیوں کا قبضہ

حال کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ دو طاقتور قبائل نے سلطان ابن سعود کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے جس سے تمام عرب میں بغاوت و سرکشی کی آگ بھڑک اٹھنے کا اندیشہ ہے یروشلم کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ شرق اردن میں برطانوی طیارے اور مسلح گاڑیاں آمادہ و مستعد موجود ہیں اور سلطان ابن سعود ملک الحجاز و نجد اپنے تمام وفادار سپاہیوں کو طائف کے قریب مکہ معظمہ کے جنوب مشرق میں جمع کر رہا ہے۔ باغیوں نے جدہ کو صدر مقام مقرر کیا ہے حجاز میں جدہ ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں غیر مسلم جا سکتے ہیں اور باغی جدہ کی اس خصوصیت سے فائدہ اٹھا کر بغاوت کو کامیاب بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان ابن سعود کو صحرائے عرب کیساتھ ہزار جنگجو باغیوں سے مقابلہ کرنا پڑے گا۔ بغاوت خطرناک ہے اور باغیوں نے جدہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

شام میں فرانس کی ریشہ دوانیاں

حکومت کے مقرر کردہ مقررین مساجد میں

بیروت۔ دمشق کے حکیموں، ڈاکٹروں اور بیرسٹروں نے حکومت فرانس کے پاس ایک برقی پیغام بھیجا ہے جس میں موجودہ حکومت سے مستعفی ہو جانے کا مطالبہ کیا ہے اسی طرح دمشق کے معززین اور نوجوانوں نے ایک احتجاجی تار بھیجا ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ حکومت بعض مقررین کو اس امر پر آمادہ کرتی ہے کہ وہ مسجدوں میں جا کر مخالفین کے خلاف مذہب دشمنی اور مخالفت کا الزام لگائیں۔ چنانچہ بعض مسجدوں میں فارس بک الخوری کے خلاف تقریریں کی گئیں اور ایسی باتیں ان کی طرف منسوب کی گئیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

موصل سے حیفہ تک

صحرائے شام میں پٹرول کے کنوئیں

بیروت ۱۶ دسمبر "الاحرار" کو معلوم ہوا ہے کہ پٹرول کے نلوں کو موصل سے حیفہ تک لانے کے لئے تمام انتظامات مکمل ہو گئے ہیں اور صحرائے شام میں پٹرول کے کنوئیں کھودے جا رہے ہیں۔

سرحد نجد پر جنگ کے امکانات

قبیلہ بنی مخر کے ایک شیخ زادہ کی گرفتاری

بغداد ۳ جنوری۔ سرحد نجد پر جنگی کارروائیاں اختیار کی جا رہی ہیں۔ گذشتہ شب ایک اسپیشل ٹرین میں عراقی افواج کو بلایا گیا ہے تاکہ وہ مغربی ریگستان میں حفاظت کے فرائض انجام دے۔ عمان ۴ جنوری۔ عمان سے امیر عبداللہ اور برطانوی بریگیڈ کی سرکردگی میں بنی مخر کے قبیلہ کی سرکوبی کیلئے روانہ ہو گیا ہے۔ قبیلہ مذکور کے شیخ کے لڑکے کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

افریقہ کے حبشیوں کی بیداری

احساس حریت کی روز افزوں ترقی

کیپ ٹاؤن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ افریقہ کے اصل باشندوں میں تحریک آزادی تدریجاً بڑھ رہی ہے ٹرانسکی کے ضلع مونٹ فلیچر میں پولیس اور مشین گنیں بھیجی پڑیں کیونکہ وہاں کے لوگوں میں آزادی کا جذبہ روبہ ترقی ہے۔

ملک معظم کی علالت

رواکٹر کا تار مورخہ ۵ جنوری مظہر ہے کہ آج صبح کو ملک معظم کی حالت میں بہت کم تغیر ہوا ہے۔

ہندوستان

کلکتہ خلافت کانفرنس کی منظور شدہ تجاویز

(۱) یہ خلافت کانفرنس از سر نو اعلان کرتی ہے کہ مسلمانان ہند کا نصب العین ہندوستان کی مکمل آزادی ہے۔

(۲) اس کانفرنس کی رائے میں ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کی بنیاد ایسے اصول پر رکھی جائے کہ ہندوستان کی حکومت آزاد اور متحدہ مملکت ہائے ہند کی شکل اختیار کرے۔

یہ حکومت ترکیبیہ ذیل کے اعضاء ترکیبی پر مشتمل ہو:

(۱) خود مختار صوبجات ہند

(۲) بڑی بڑی ہندوستانی ریاستیں اور چھوٹی ریاستوں کے مجموعے جب وہ حکومت ترکیبی میں شامل ہوں۔

اس حکومت ترکیبیہ کے ہر عضو ترکیبی کو اپنے حدود کے اندر کامل اختیارات حاصل ہوں اور اسکی مجلس قانون ساز اور اسکا گورنر وہ ہو جس کو خود اس کے باشندے منتخب کریں۔ مرکزی ترکیبی پارلیمنٹ ان نمائندوں پر مشتمل ہو جن کو حکومت ترکیبیہ کے ہر عضو ترکیبی نے منتخب کیا ہو۔ اس پارلیمنٹ کو صرف ان امور پر اختیار حاصل ہونا چاہیے جن کا تعلق تمام ہندوستان سے ہو اور جن کو ان اعضاء ترکیبی نے اس کے سپرد کیا ہو۔ باقی کل اختیارات اعضاء ترکیبی کیلئے محفوظ رہنے چاہئیں۔

کوئی دستور اساسی جو مندرجہ بالا اصولوں پر نہ بنایا گیا ہو۔ مسلمانان ہند کو قبول نہ ہوگا۔

(۳) خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ ہندوستان کے دستور اساسی کے بنیادی حقوق میں حسب ذیل امور کا شامل ہونا لازم ہے۔

(۱) ہر شخص کو اپنے مذہب کے اقرار و اعلان اور اپنے مذہبی احکام پر عمل کرنے کی مکمل آزادی ہوگی بشرطیکہ وہ عمل فی نفسہ اخلاق کے منافی نہ ہو اور کسی شخص یا جماعت کو اس کے مذہب کے خلاف عمل کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا اور نہ کسی دوسرے مذہب کے احکام یا جذبات کے ماتحت کسی طرح پر کسی حال میں کوئی شخص کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔

(۲) مسلمانوں کی عبادات، اذان، معاملات، وراثت، ولایت، حضانت، نکاح، طلاق، خلع، فسخ، تفریق زوجین، اوقاف، قبور، قبرستان، مساجد، عیدگاہیں، قربانی، خانقاہیں، امام باڑے اور ذبیحہ کے متعلق جو اسلامی قوانین ہیں۔ تمام مسلمان ان امور میں انہیں قوانین کے مکلف ہونگے اور کسی وقت کسی حکومت کو ان قوانین کے نسخ یا ترمیم کا کوئی حق نہ ہوگا۔ جب تک کہ ہندوستان کے بنیادی حقوق میں مذکورہ بالا امور تسلیم نہیں کئے جائیں گے۔ مسلمان اس کو ہرگز قبول نہیں کریں گے۔

(۴) یہ کانفرنس اس خطے کے مسودہ کو جو اس کے سامنے پیش کیا گیا ہے سننے کے بعد اس کی تصدیق کرتا ہے اور ناظم اعزازی کو حکم دیتا ہے کہ وہ تمام تار آل پارٹیز کنونشن کے پاس اور اخبارات میں بھیجدیں نیز اس کانفرنس کا یہ بھی خیال ہے کہ ان حالات میں اس قسم کے کنونشن میں نمائندوں کے بھیجنے سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہ ہوگا۔

(۵) آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے بنیادی حقوق میں مسلمانوں کے لئے قوانین شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا ہے ان میں سے جن قوانین کے نفاذ کے لئے مسلمان حاکم کا ہونا لازم ہے اُن کے نفاذ کے لئے مسلمان حاکم کا انتظام کیا جائے۔

(۶) یہ خلافت کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ اگر ہندوستان کی کسی حکومت کا کوئی حکم یا کوئی قانون کسی جماعت کے بنیادی حقوق کے

بیرون ہند

ایک عالم گیر جنگ کی تیاریاں

روسی وزیر جنگ کا اعلان

ریگا۔ سویٹ پارلیمنٹ میں فوجی بجٹ پر بحث و تمحیص ہوئی۔ امسال محکمہ فوج کے مصارف میں ایک کروڑ پونڈ کی رقم زائد منظور ہوئی اور اس ضمن میں کل مطالبہ آٹھ کروڑ ڈالر بیس لاکھ پونڈ ہے۔ اسمبلی نے اسے بخوشی منظور کر لیا ہے۔ روس کی آٹھویں ٹریڈ یونین کانگریس میں جو بمقام ماسکو منعقد ہوئی اس میں جنگی کمشنر اور ناظر جنگ وراشلوف نے "جنگ کا خطرہ" کے موضوع پر تقریر کی اور کہا کہ ہم جنگ کی ہرگز کوئی تمنا نہیں رکھتے مگر ہم اعلان کرتے ہیں کہ یہ آفت ٹل نہیں سکتی اور ہر نیا سال اسے قریب تر لا رہا ہے۔ ہم سرخ فوج کو جنگی تربیت دیکر اس قابل بنا رہے ہیں کہ وہ روس سے باہر ممالک خارجہ میں اپنی تلوار کے جوہر دکھائے۔

روداد پشیمانی کی پشیمانی

نیشنل کنونشن کلکتہ جو محض ہندو مفاد اور مہا سبھائی نصب العین کی تکمیل کے لیے قائم ہوا تھا اور جسکا مقصد سوائے اسکے کچھ نہ تھا کہ نہرو رپورٹ کی توثیق و تصدیق میں تو کمی رکھی ہے اس کی تکمیل کرلی جائے۔ ...

سکھوں کی افسوسناک روش

ایک طرف تو نہرو رپورٹ نے مسلم حقوق کو پامال کر کے ہندوؤں کے لیے ہندو راج کا راستہ صاف کر دیا ہے اور آئندہ ... سکھوں نے بھی مسلم مفاد کو ذبح کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی ہے ... صوبہ سرحد میں سکھوں کی ایک فی صدی آبادی ہے، مگر جب وہ اپنے حقوق کا مطالبہ کرنے بیٹھتے ہیں تو ۲۵ فی صدی کے جیا ہے ... اسی طرح پنجاب میں ان کی آبادی گیارہ فی صدی ہے مگر نہایت اطمینان سے ۳۰ فی صدی نشستوں کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ کلکتہ کنونشن میں سکھوں کے جو نمائندے شریک ہوئے انہوں نے سنٹرل سکھ لیگ کی جانب سے تیس فی صدی نشستوں کی تخصیص کا مطالبہ پیش کیا ...

کلکتہ کانگریس پر بھائی پرمانند جی کا تبصرہ

کانگریس اپنے مقاصد میں ناکام رہی

لاہور ۲ جنوری۔ اخبار ملاپ کے نمائندہ سے بھائی پرمانند جی نے دوران ملاقات میں کہا کہ جہاں تک فرقہ وارانہ حل کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ نہرو رپورٹ بالکل ناکام رہی مسٹر جینا نے بھی اسی خیال کو ظاہر کیا ہے۔ اگرچہ مہاتما گاندھی کا ریزولیوشن کانگریس میں کثرت رائے سے پاس ہو گیا ہے لیکن ملک کے نوجوانوں کا اور خاص کر بنگال کا رویہ ایسا ہے جس سے مہاتما گاندھی کے پروگرام میں کامیابی کی صورت دکھائی نہیں دیتی۔ (ملاپ)

(۱۲) یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ عام صوبجات کی مجالس خلافت کی از سر نو تنظیم اور ترتیب کیلئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو جلد از جلد دورہ کر کے مرکزی خلافت کمیٹی کے سامنے اپنی کارروائی کے نتائج پیش کرتی رہے۔ یہ کمیٹی حسب ہدایت صدر انفرادی یا مجموعی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے گی۔ اس کمیٹی کیلئے حسب ذیل نام تجویز کئے جاتے ہیں:۔ (۱) مولانا آزاد سبحانی صاحب۔ (۲) سید ذاکر علی صاحب (۳) مولانا محمد عرفان صاحب (۴) مولانا ثناء اللہ صاحب عثمانی (۵) مولانا گل شیر خاں صاحب۔

(۱۳) آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت صوبہ سرحد کے ... سلوک کے خلاف اظہار استعجاب و احتجاج کرتا ہے ...

دیسی ریاستوں میں اصلاحات کا نفاذ

اہم مطالبات کی فہرست

کلکتہ کنونشن پر مسٹر جینا کا تبصرہ

ہز ہائی نس سر آغا خاں بالقابہ کا گرانقدر عطیہ

ہز ہائی نس موصوف نے دہلی کی مجلس استقبالیہ کے صدر کو مبلغ دو ہزار روپیہ اس غرض سے عنایت کئے تھے کہ وہ دہلی کے غربا اور مقامی رفاہ عامہ کے کاموں پر اس روپیہ کو خرچ کریں چنانچہ حاذق الزماں جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب صدر استقبالیہ نے اس روپیہ کو جناب امام صاحب جامع مسجد و نائب صدر مجلس استقبالیہ کے سپرد کر دیا تھا۔ کانفرنس کے بعد اس روپیہ کے مصرف پر جناب حکیم صاحب اور امام صاحب نے باہمی مشورہ کیساتھ غور کرتے ہوئے یہ امر طے کیا ہے کہ پانچسو روپے کے لحاف و کمبل غربا کو تقسیم کئے جائیں اور مبلغ پانچسو روپیہ سے مدارس اور یتیم خانہ کی امداد کیجائے، اور مبلغ ایکہزار روپیہ ان مسلمان پھیری والوں کو دیا جائے جو خوانچہ لگا کر اسلامی محلوں میں سودا فروخت کرنا چاہتے ہیں لیکن مفلسی کے باعث ایسا نہیں کر سکتے اگر کوئی مسلمان اس قسم کی تجارت کرنے پر آمادہ ہو وہ امام صاحب یا حکیم صاحب کو اطمینان دلادے تو مبلغ بیس روپیہ فی کس ایکہزار میں سے اسکو دیدیئے جائیں گے ہم مسلمانان دہلی کی جانب سے اس گرانقدر عطیہ پر سر آغا خاں بالقابہ کا بہ خلوص شکریہ ادا کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

مگر آپ بھی بدامنی پھیلانے کیلئے باغیوں کے پاس گئے ہیں۔ حکومت نے سردار عمر خاں کی گرفتاری کیلئے معقول انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔

اسمبلی میں پبلک سیفٹی بل دوبارہ پیش ہوگا؟

نئی دہلی ۴ جنوری مجلس مقننہ ہند کے اجلاس کا زمانہ قریب آ رہا ہے۔ مجلس میں پیش ہونے والے ریزولیوشن کی تعداد بڑھ رہی ہے دیوان چمن لال نے کئی سوالات کرنے کا نوٹس دیا ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ پبلک سیفٹی بل دفاتون حفاظت عامہ اور پریس بل اسمبلی کے قریبی اجلاس میں دوبارہ پیش کئے جائینگے۔

حکومت کو مہاتما گاندھی کا چیلنج

"پانیر" کی کھری کھری باتیں

مشہور انگلو انڈین اخبار پانیر نے افتتاحیہ میں لکھا ہے "مہاتما گاندھی کا چیلنج دسمبر ۱۹۲۹ء کو ختم ہوگا۔ اسوقت سرجان سائمن بھی اپنی رپورٹ پیش کر دیں گے۔ ... برطانیہ پارلیمنٹ ہندوستان کو مستعمرات کے درجہ کی حکومت دیدے اسلئے سخت خطرناک زمانہ آنے والا ہے اور یقین ہے کہ ... عدم تعاون کی تحریک زور شور سے شروع ہو جائے گی۔"

ایک ہندو سیٹھ کی فیاضی

نئی کلکیت رائے ڈی اے وی سکول کراچی کی بلڈنگ کیلئے لالہ جسونت رائے ایم اے نے ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کی رقم خطیر ڈی اے وی سکول کے منتظمین کے حوالہ کر دی ہے۔ ... کیا مسلمان اس سے کچھ عبرت حاصل کریں گے؟

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

مظلومین بیٹرہ کی امداد

مولوی غلام محمد صاحب سکرٹری انجمن اتحاد و ترقی اسلام ...

ہندوستانیوں کو اسلحہ بنانے کی تعلیم دلائی جائے

ہندو پاڑہ میں آٹھ سالہ لڑکی کی عصمت دری

بغاوت افغانستان میں حکومت ہند کا ہاتھ

اخبارات پر مقدمات چلائے جائیں

سردار محمد عمر خاں کابلی فرار ہو گئے

گرفتاری پر حکومت کا انعام

مسٹر چاگلا کی کنونشن سے علیحدگی

افغانستان میں کامل امن و امان ہے

باغی مکمل طور پر پسپا کر دیئے گئے

ہندی ملاپ کے ایڈیٹر کی گرفتاری

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو یہ گذارش بناخیہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہہ کر اپکی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں۔ یعنی لعنت اللہ علی الکاذبین ...

لطف شباب کیا ہی؟ سفوف طلاء

مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ... دہلی

امام و مقتدی

... اپنی قسم کی کتابوں کے ملنے کا پتہ: محمد عبدالغفار خلیل الرحمن کتبخانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

منیجر قریشی بک ایجنسی لاہور سے

قریشی جنتری ۱۹۲۹ء

مفت منگائیے

در مدینہ شریف ... کرایہ گاڑی ...

مذکورہ بالا مصارف تخمیناً معمولی طریقہ پر لکھے گئے ہیں ...

نوٹ: جو صاحب حرمین کا سفر بذریعہ موٹر کرنا چاہیں ...

الداعی الحاج یحییٰ محبوب صدیقی

کی تفصیلی کیفیت فہرست مندرجہ سے معلوم ہو سکتی ہے جو برائے سہولت حجاج ارسال شائع کی جاتی ہے۔

تفصیل اخراجات

کرایہ آمد و رفت از بمبئی تا جدہ ...

بہترین تمباکو کے خوردنی

نفیس زردہ

ایک روپیہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ

دنیا کا آخری پیغمبر

تحقیق الحق

ابطال باطل

منیجر انصاری بکڈپو ... دہلی

اکسیر گر

ثبوت

تین لڑکے پیدا ہوئے

قاطع باہ

امساک

طلاء

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا ۶۷ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

سوانح السبیل کلیمی ...

مالابد کلیمی فی التصوف ...

... سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین ... کلیمی کو چہ چیلان ۔ دہلی

ہمارا اسلام

مدرسہ مظہر العلوم کراچی کی اسلامی خدمات

... کی مسلمانان سندھ کے ... مظہر العلوم ...

خیر مقدم

ہز ہائینس سر آغا خاں بالقابہ صدر آل انڈیا مسلم کانفرنس جو اپنے پچھلے ہفتہ ایک طویل سفر کی زحمت برداشت فرما کر ...

کیوں نسیم مقدم ... ہے اٹھلائی ہوئی
کیوں چمن پرہے خوشی ہو کر گھٹا چھائی ہوئی

زائرین بیت الحرام کی خدمت میں

ایک ضروری استدعا

اخراجات سفر کی تفصیل

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چار اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف ... آنہ

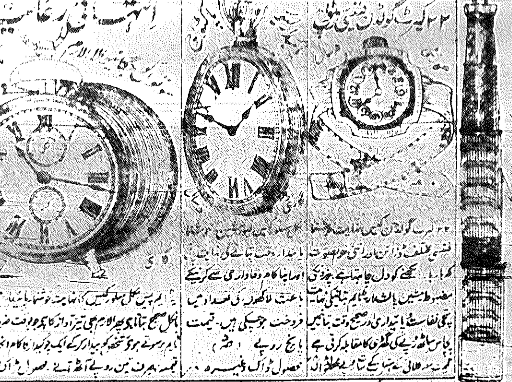

ملنے کا پتہ: نیو کمپنی لینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۔ دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپ کر تیار ہوگئی

ملنے کا پتہ: منیجر بخشی ... پوسٹ بکس نمبر ... کلکتہ

ZAIDI PEN ... DELHI ... ONLY

No need to qualify this pen being the name
GOOD PEN

K. R. ABDUL HAKIM & SON,
Chandni Chowk, DELHI.

ہمیشہ اسم ...

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی ۔ یوم یکشنبہ یکم شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۳ جنوری ۱۹۲۹ء | نمبر ۴

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

صوبہ بہار واڑیسہ کے اوقاف کی نگرانی

مسلم وقف کا مسودۂ قانون

(مجوزہ قاضی سید احمد حسین ایم ال سی بہار اڑیسہ)

کونسل بہار گذشتہ سشن رانچی میں قاضی سید احمد حسین صاحب ایم ال سی نے صوبہ بہار واڑیسہ کے اوقاف کی نگرانی و حفاظت کے لیے ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے جسکو گورنمنٹ بہار نے رائے عامہ کے معلوم کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں شائع کر دیا ہے اور اس مسودہ کی کاپیاں مختلف اخبارات و اسلامی انجمنوں و دیگر اجتماعی و انفرادی حلقوں میں تقسیم کیا جا رہی ہیں۔

ہم عام واقفیت کے لیے اس مسودہ کا خلاصہ درج کرتے ہیں تاکہ عام مسلمانوں کو اس قانون کی نوعیت معلوم ہو جائے اور ادارہ و دان پبلک بھی اس قانون کے متعلق اپنی رائے ظاہر کر سکے اس قانون کی اصلی روح یہ ہے:

(۱) تمام اسلامی اوقاف محفوظ ہو جائیں نہ صرف یہ کہ ...

کل پانچ دفعات مع ضمیمہات ہیں ان کا منشا یہ ہے کہ ایسے موقوفہ و عام مذہبی مقامات کی مکمل فہرست گورنمنٹ کے توسط واثرے اسلامی مجلس اعلیٰ (نگرانی اوقاف) کے پاس پہنچ جائے مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن اور وقف کی اطلاع ملنے پر مجلس اعلیٰ دعویٰ کرے گی کہ فلاں جائداد وقف ہے گورنمنٹ تاریخ درخواست سے ۹۰ دن کے اندر سرکاری گزٹ اور ڈگڈگی کے ذریعہ ان کے وقف ہونیکا اعلان کر دیگی۔

پھر جو لوگ ان جائدادوں پر قابض ہوں گے ان کو باضابطہ نوٹس دیجائیگی اگر کسی کو اس میں عذر ہوگا تو اسکو نوٹس کی تاریخ سے نوے دن کی کافی مہلت دی گئی ہے بصورت نزاع حقیقت عدالت دیوانی فیصلہ کرے گی ...

...

مالیات

...

اکیاون ۵۱ خوبیوں والا قرآن شریف

بترجمہ حکیم الامت شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ العالی جو کہ ہر مسلمان کے گھر میں ہونا بہت ہی ضروری ہے

سبحان اللہ کیا چھپائی ہے اور کیا لکھائی ہے ایک ایک حرف موتی کی طرح جڑا ہوا ہے دہلی میں پچھلے کسی سال میں ایسا قرآن شریف نہیں چھپا یقین کیجیے کہ اس کو دیکھنے کے بعد بہتر سے بہتر چھپے ہوئے قرآن شریف کو آپ بھول جائیں گے۔ حمیدیہ پریس دہلی سے جو لوگ قرآن شریف منگاتے ہیں وہ اچھی طرح واقف ہیں کہ ہمارے اشتہارات میں کبھی مبالغہ نہیں ہوتا متوسط تقطیع کے قرآنوں میں اس سے بہتر قرآن شریف میری نظر سے نہیں گذرا۔ اگر آپنے اس کو نہیں خریدا تو یقین کیجیے کہ بہت ہی افسوس ہوگا۔ اس میں حسب ذیل اکیاون خوبیاں ہیں:—

(۱) پہلا ترجمہ مولوی اشرف علی صاحب کا ترجمہ ہے اور ایسا ترجمہ جس کی انہوں نے خود تصدیق فرمائی ہے (۲) دوسرا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا ہے (۳) حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن ہے جو بہت حد تک کامل ہے (۴) ہر پارہ نئے صفحہ سے شروع ہوا ہے تاکہ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ بھی ہو جائے (۵) دہلی کے سب سے بڑے خوشنویس کی عربی لکھی ہوئی ہے ...

...

مجلد چرمی منقش جزبندی ہدیہ مع محصولڈاک ... ضخامت قرآن ۸۴ صفحات ضخامت مقدمہ ... صفحات کل ضخامت ۹۵۰ صفحات

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

ہندوستان کا بہترین تحفہ

آم کی خوش ذائقہ خوشرنگ مفرح اور ہاضم خوشبو دار زعفرانی مرغوب و دل پسند پکے دار چٹنی ہے جو ہم نے خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ یہ چٹنی دستر خوان کی زینت کو دوبالا کر کے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد و تحسین کا گرانقدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے ایکمرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اس کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کریں گے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بے حد پسند کی جاتی ہے۔ قسم اعلیٰ ... قسم دوم ... فی سیر

مینجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

دی مارہرہ چٹنی فیکٹری چوک بازار علیگڈھ

محبت کے دو عمل

...

تین منٹ والا بیمثل خضاب

پیٹنٹ ٹریڈ مارکہ

... قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب ...

دی ... ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

اکسیر جذام

...

مشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و ...

ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

ضرورت ہے

...

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

فائدہ نہ ہو تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

انیس شباب	حب مسک جدید	سرمہ کامل	اکسیر آتشک
...	...	...	...

ملنے کا پتہ: مینجر چشمہ کامل دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیریا کا جانی دشمن

...

ایس ... اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

رفیع الاطباء حکیم محمد علی صاحب مرحوم کشمیری کی ایجاد

روح جیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنے کی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

موسم سرما اس کے استعمال کیلئے موزوں ہے کیونکہ یہ تمام مقویات کی سرتاج ہے عام جسمانی کمزوری اور تمام بلغمی امراض قطع کر کے جسم میں خون گوشت اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ قوت باہ کو بیحد بڑھاتی، اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی اور بھوک بے انتہا لگاتی ہے ...

مینجر نصرتی دواخانہ ... ضلع مظفر نگر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

...

مینجر ویر بوٹی ... ضلع دربھنگہ نمبر ۵

...

زکی قلم کمپنی ... دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۲)

سر آغا خاں بالقابہ کا خطبۂ صدارت

موجودہ سیاسی کشمکش اور فرقہ وارانہ دور میں ہز ہائی نس نے جو جامع خطبہ دیا ہے وہ مدوح کی فاضلانہ اور غیر عاقلانہ قابلیت ...

... کے خطبۂ صدارت کی توضیح پر اکتفا کیا ہے۔ آئندہ صحبت میں انشاء اللہ مسلم کانفرنس کے فیصلوں پر مفصل اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ (باقی)

افغانستانی حکومت خطرے میں

افغانستان کے متعلق ایک عرصے سے تشویشناک خبریں موصول ہو رہی ہیں، خبریں اگرچہ متضاد اور مختلف ہیں جن سے کسی صحیح خبر کا پتہ لگانا مشکل ہے ...

اسلام غیر مسلموں کی نظر میں

انگلستان کے ایک فاضل پروفیسر کے خیالات

(پروفیسر عربی یونیورسٹی ... کا ایک طویل مضمون ... جس میں اسلام کی بعض خصوصیات پر نہایت غیر متعصبانہ انداز میں تبصرہ کیا ہے ... اس مضمون کے چند اقتباسات ... خیال طبقہ کس قدر اسلام کے قریب آ رہا ہے۔ (الجمعیۃ))

نماز

حج

علمائے اسلام

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۴)

ہر قسم کے قرآن مجید اور حمائل شریف اور جملہ علوم و فنون کی کتابیں جب کبھی آپ کو مطلوب ہوں تو الجمعیۃ ایجنسی کو لکھیں

مشرقیات

عالم اسلامی

مصر میں اخبارات کی بندش

قضیہ نجد و عراق

بغاوت کی خبر غلط ہے

ترکی میں ایک نئی سازش

ترکی میں مخصوص پسندوں کی سازش کا انکشاف

افغانستان میں کابل امن و امان کا دور

یورپین ملازموں کی کابل کو روانگی

افغانستان میں ایشیائی کانگریس کی ممانعت

افغانستان کے علماء کرام کی فرض شناسی

روس میں مذہب کے خلاف جد وجہد

ریگا، ۷ جنوری۔ ماسکو میں دہریوں کی ایک انجمن کی کانفرنس ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ اس تحریک کو ذرا دیر میں شروع کیا گیا ہے اسلئے مذہبی تقاریب کے خلاف کرسمس کے ایام میں کوئی موثر پروپیگنڈا نہ ہوسکا اسلئے ایسٹر کی تقاریب کو تباہ کرنے کے لئے اس کو زور شور سے شروع کیا جائے۔ سوویٹ انجمنوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ کانفرنس کی امداد کریں تاکہ وہ کامیاب ہوسکے ایک اخبار کو پانچ ہزار روپے دئے گئے ہیں جو وہ مذہب کے خلاف مضامین شائع کیا کریگا۔

۳۰ لاکھ روپے سے جنگلی جانوروں کی حفاظت

آدمیوں میں امداد کا مستحق کوئی نہیں رہا؟

لنڈن کی مسز سام لیزبری نے ۳۰ لاکھ روپے کی عظیم رقم اس لئے دی ہے کہ اس روپے سے ایسی جائداد خریدی جائے کہ جہاں جنگلی مخلوق پناہ لے سکے اور وہاں اس کی حفاظت کی جائے۔

ہندوستان

مقدمہ قتل سورت کے تمام مجرمین بری کردیئے گئے

پنڈت مالویہ کی مصلحت شناسی

مذہب پر ناک ہی ناک!

لاہور میں فوجی پنشنروں کا اجتماع

مزید اطلاع

سابق کرنل لارنس کا سرحد سے تبادلہ

مجلس تحفظ ہند کے آئندہ اجلاس میں دو سوالات

مجالس تحفظ کی میعاد میں توسیع

ریاست ٹراونکور میں ہیضہ کا شدید حملہ

آٹھ ہزار جانوں کا افسوسناک اتلاف

بمبئی کے جہاز کارخانوں میں ہڑتال کا امکان

جہاز سازوں کو موقوف کرنے کا نتیجہ

دو جہازوں کی ٹکر ایک جہاز کی غرقابی

بیرون ہند

برطانوی پارلیمنٹ میں عورتوں کا حق انتخاب

جاپان میں پولیس و مزارعان کا تصادم

متعدد جانوں کا اتلاف

جامعہ عثمانیہ میں علامہ اقبال کے لیکچر

جامعہ عثمانیہ کی مجلس اعلیٰ نے طے کیا ہے کہ ڈاکٹر سر اقبال سے خواہش کیجائے کہ مدراس جاتے ہوئے حیدرآباد میں ٹھیر کر تین لیکچر دیں۔ لیکچروں کے معاوضہ میں ایک ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ مضامین کا انتخاب ڈاکٹر صاحب موصوف کی صوابدید پر چھوڑا گیا ہے لیکن کہا گیا ہے کہ اردو میں نظم اردو یا انگریزی میں "تصوف" پر لیکچر ہو (سہیر دکن)

سردار محمد عمر خاں کے فرار کے بعد

لاہور میں متعدد پٹھانوں کی گرفتاریاں

لاہور ۸ جنوری۔ اللہ آباد سے شہزادہ محمد عمر خان خلف اکبر سردار محمد ایوب خان کی گمشدگی سے حکام کو پریشان کر رکھا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ اکیلا نہیں بلکہ اس کے ہمراہ ڈیڑھ درجن اور آدمی بھی ہیں۔ اس فرار کے سلسلہ میں لاہور میں پولیس نے چند ایک پٹھانوں کی خانہ تلاشیاں لیں۔ شہزادہ مفرور کے چند لاہور میں ہیں ان کے گھروں کی بھی تلاشی لی گئی لیکن پولیس کو اب تک پتہ نہیں ملا۔

پانسو ملکانے کفر کے گڑھے میں

... جنوری۔ ... پانسو ملکانہ کو اشدھ کیا گیا۔ ... ملکانہ ... کفر کے ... ہوگئے ہیں۔ ... انجمنیں اپنے فرائض ادا کرچکی ہیں؟

دو ہزار سابق فوجی سپاہیوں کا مظاہرہ

جلوس کا سرگرم رکن گرفتار کرلیا گیا

کانگریس اور حکومت دونوں سے بیزاری

سوامی آئنگر کا اظہار خیال

مدراس آٹھ جنوری۔ مسٹر پی۔ ایس سوامی آئنگر نے مدراس میل کے نمائندہ سے ملاقات کی آپ نے فرمایا کہ کانگریس کی پاس کردہ تجویز سیاسی طور پر غیر دانشمندانہ اور قوم کے بہترین مفاد اور پروگرام ترقی کیلئے اسی طرح خلاف ہے جس طرح میں اصلاحات کا معرض التوا میں ڈالنا حکومت کے لیے غیر دانشمندانہ اور خطرناک سمجھتا ہوں۔

حکومت بمبئی اور بارڈولی کے کسانوں کا تنازعہ

پہلی قسط کی ادائیگی کا مطالبہ

بمبئی ۹ جنوری۔ مسٹر ایچ ڈی برام کلکٹر نے ایک اعلان بارڈولی تعلقہ کے زمینداروں کے نام جاری کیا ہے کہ سال رواں کی مالگذاری کی پہلی قسط کی ادائیگی کی تاریخ سے پہلے بارڈولی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کے مطابق حکم جاری کرنا حکومت کیلئے ناممکن ہے اسلئے بدستور سابق مروجہ ... لگان کے مطابق پہلی قسط ادا کریں۔ سال گذشتہ کے ۲۹ ... لگان جو بعد میں مقرر کیا جائیگا پچھلے سال کے بقایا کے ساتھ دوسری قسط کی وصولی کے وقت وصول کیا جائیگا۔

قتل سانڈرس کے فوٹو لئے گئے

سورت کے ورتمان اڈیٹر ہند کا مقدمہ

فیصلہ سنادیا گیا

ہندو مذہبی اوقاف ایکٹ

دریائے سندھ میں ایک کشتی الٹ گئی

۱۹ جانوں کا اندوہناک اتلاف

مملکت دکن میں دمدار ستاروں کا نزول

مہاتما گاندھی سیاست داں نہیں ہیں

ڈاکٹر اینی بسنٹ کی تنقید حالات حاضرہ پر

مدراس ۸ جنوری۔ ڈاکٹر اینی بسنٹ نے "نیو انڈیا" میں ایک مقالہ سپرد قلم کیا ہے جس میں وہ لکھتی ہیں کہ مہاتما گاندھی ہمیشہ سیاسی میدان میں فاش غلطیاں کرتے رہے ہیں۔ وہ ہرگز سیاست داں نہیں ہیں بلکہ وہ ایسے انسان ہیں جو موہوم خیالات میں غرق رہتا ہو اور عام طبائع انسانی سے بالکل ناواقف ہو۔ آپ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ مجھ سے مسٹر گوکھلے نے کہا تھا کہ مہاتما گاندھی ہماری سیاسی تحریک میں زبردست رکاوٹ کا باعث ہوں گے۔

سر آغا خاں کا پیغام اپنے متبعین کے نام

ہز ہائینس سر آغا خاں جو آل انڈیا مسلم کانفرنس کی صدارت کے لیے ہندوستان تشریف لائے تھے ڈاکٹروں کے مشورہ سے ... جہاز پر سوار ہوکر عازم انگلستان ہوگئے ... آپ نے ... شاہی کے احساس میں ہندوستان چلے آئے ... آپ افریقہ اور آفریقہ کے بعض دیگر مقامات کا بھی معائنہ کریں گے ... متبعین کے نام ایک پیغام ... خیال رکھیں اور اشتعال انگیز مواقع پر بھی تشدد سے اجتناب کریں۔

علامہ اقبال کا ورود مدراس

پرجوش اور پرتپاک استقبال

یہودیوں کے سر پہلوی ٹوپیاں

جمعیۃ تحفظ ہند کا اجلاس

اخبارات پر مقدمات چلائے جانے کی نسبت چند سوالات

اخبار "فادر لینڈ" کے اڈیٹر کو سزا

حیدرآباد میں یورپین افسران کا تقرر

ایک غلط افواہ کی تردید

سکندرآباد۔ حیدرآباد دکن کے سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ سر رابنسن گلیکو گورنر صوبجات متوسطہ اور سر فریڈرک کے متعلق نظام کے سلک ملازمت میں داخل ہونے کی افواہ بالکل غلط ہے کہا جاتا ہے کہ اس قسم کی کاروائی غیر ممکن ہے۔

کانگریس کا نصب العین مکمل آزادی

مسٹر سری نواس آئنگر کی تصریحات

مدراس۔ مسٹر سری نواس آئنگر نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ قرارداد کانگریس کی رو سے مکمل آزادی اور اس کے لئے پروپیگنڈا کرنے کے نظریہ کو ایک دن کیلئے بھی معطل نہیں کیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ برخلاف توقع حکومت برطانیہ اختتام سال رواں سے پیشتر ہی دستور اساسی کو پورا منظور کرلے تو بھی کانگریس کو حق حاصل ہے کہ وہ مکمل آزادی کیلئے جد وجہد کرے کیونکہ کانگریس درجہ مستعمرات پر قناعت نہیں کرسکتی۔

تعلیم یافتہ مجمع پر پولیس کا تشدد

پولیس کی حرکات کے خلاف پرزور احتجاج

مجلس تحفظ ہند کا بہار

عورتوں کو حق رائے دہی کا ریزولیوشن

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

دہلی میں ہفتہ بہبودی اطفال

دہلی میونسپل کمیٹی کا اجلاس

رنڈیوں کے اخراج اور بلا اجازت ... کا معاملہ

مذبح دہلی میں ذبیحہ جانوروں کی تعداد

دہلی، ... جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے مذبح میں ۱۹۲۸ء میں مندرجہ ذیل تعداد میں جانور ذبح کئے گئے۔ ۴۰ ہزار تین سو بانوے بھینسیں ۳۵ ہزار تین سو انتاسی بھیڑیں اور بکریاں چار لاکھ ۲۹ ہزار نو سو اٹھانوے اونٹ ۲۶۔

دہلی کے تین اخباروں پر مقدمہ چلائے جانے کی تجویز

حکومت کے اس حکم کے مطابق کہ جن اخبارات میں ایسے مضامین طبع ہوئے ہوں جن سے تجارت افغانستان کے سلسلہ میں حکومت برطانیہ پر کوئی الزام عائد ہوتا ہو دہلی کی حکومت چند روزنامہ اخباروں پر مقدمہ چلانے پر غور کررہی ہے۔ تین اخباروں کے فائل چیف کمشنر دہلی کے پریس برانچ سے بھیجے جاچکے ہیں۔ (ہندوستان ٹائمز)

شدھی سماچار کے بدزبان کا مقدمہ

دہلی ۹ جنوری۔ سوامی چداننداڈیٹر شدھی سماچار کا مقدمہ کل سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا اور اس مقدمہ کے سلسلے میں آئندہ پیشی ۱۶ جنوری مقرر ہوئی۔ ملزم کی جانب سے لالہ ... ایڈووکیٹ۔ بابو ... لال ایم اے۔ بابو ... اور بابو ... پیروکار تھے۔

عصمت فروشی کا ٹیکس

طوائفوں میں ہل چل

جبری تعلیم اور پولیس دہلی

ساتن دھرم سبھا میں اختلاف

ہوائی جہاز انجمن کی کانفرنس

No. ۷۴۴ ... کتابیں صرف ... ضرورت ہے ... (اشتہار)

بسلسلہ صفحہ اول

کے حسابات کا دو اوڈیٹ جو کہ کرے گا جس کو گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کرے گی۔ اور اڈیٹر کی رپورٹ گورنمنٹ کے پاس بھیجی جائیگی۔ اور کم از کم ایک انگریزی و اردو اخبار میں بھی اُس کی نقل شائع کی جائیگی۔

مجلس اعلیٰ کے آمد و خرچ کا اسٹیمیٹ (تخمینہ) آئندہ سال کیلئے مجلس انتظامیہ اس کے سامنے پیش کیا کریگی جس پر مجلس اعلیٰ اپنے عام جلسہ میں غور کرکے منظور یا ترمیم جو مناسب سمجھے کریگی۔

متفرقات

پانچواں باب متفرقات کا ہے جس میں کل تین دفعات مع ضمنیات ہیں جن کا منشا یہ ہے کہ گورنمنٹ یا اُس کے اگزیکٹو افسروں کو سرکاری حیثیت سے کوئی حق نہ ہوگا کہ وہ اوقاف مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشنز کی نگرانی اپنے ہاتھ میں لے لے یا اُس کے انتظام میں خود کوئی حصہ لے یا اس جائیداد کو خود برد کرے ...

تفتیش بھی کر سکتی ہے۔

اگر کسی شخص کا انتخاب بے ضابطہ ثابت ہو یا اُس نے جرم بے ضابطگی سے چشم پوشی کی ہو یا اُس میں مددی ہو یا اُس کا ایجنٹ مجرم ثابت ہو یا مروجہ قواعد میں سے کسی قانون کی خلاف ورزی کرنے سے اس کا نتیجہ انتخاب اثر پذیر ہوا تو اس کے انتخاب کو ناجائز قرار دے سکتی ہے اور کسی شخص کو جو مجرم ثابت ہوا ہو اس انتخاب کیلئے ناقابل ٹھہرا سکتی ہے۔ ہمیشہ کیلئے یا چند سالوں کیلئے۔ اور ایسے افسر (اتھورٹی) تجویز کر سکتی ہے جن سے متذکرہ بالا امور انجام پا سکیں اور ایسے طریقے تجویز کر سکتی ہے جن سے وقف مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن کی آمدنیاں ٹھیک ٹھیک محسوب ہو سکیں تاکہ سالانہ رقوم وصول ہو سکیں جو اس قانون کے دفعہ ۹ کے رو سے مجلس اعلیٰ کے اخراجات کیلئے خود مجلس مناسب سمجھکر تجویز کریگی اور اس قانون کے ماتحت ادخال درخواست اندراج مقدمات اور اُس کے ضابطہ کی بابت گورنمنٹ رہنمائی کر سکتی ہے۔ (امارت)

غیر قانونی تبلیغ

قوت اور تخویف کا مظاہرہ

دیہاتی مسلمانوں پر ظلم و جور

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

ریاست خاں کے راج بہادر سنگھ ہو جانے سے اُس کے باپ داخل جوار کو ایک قلق ہے اور جو ظلم نقیہ اس کے اعزا پر کا اختیار کیا گیا وہ ہر مسلم ملازم کے لئے ایک نہ ایک دن آئیدالا معلوم ہوتا ہے۔ ... اسلئے حفاظت خود اختیاری کو ملحوظ رکھتے ہوئے ...

راج بہادر سنگھ کی تبلیغ میں سرگرم ہو رہا چونکہ اسوقت تک کوئی نتیجہ خیز امر ظاہر نہیں ہوا تھا اسلئے ۱۵ کو رپورٹ ارسال کرنے میں بھی تاخیر ہوئی۔ اسوقت تبلیغی مساعی پر خداوند کریم نے کچھ تفصیلی صورت ظاہر فرمائی ہے۔ اسلئے جناب خدمت میں کوگاہ کرتے ہوئے مستقبل کیلئے دعا کا طالب ہوں اللہ تعالےٰ کامیاب فرمائے آمین قصہ طویل ہے (حوانشاء اللہ عقب سے معروض ہوگا)

صرف دقتی کارروائی یہ ہے کہ لالہ خاں پدر ریاست خاں (راج بہادر سنگھ) ایک ہفتہ سے مخبوط الحواس ہو گئے اور دیوانہ گار مرض ترقی پذیر ہوتا گیا۔ کئی اطلاعات پر راجہ اودھیس سنگھ تعلقدار کالا کانکر دیلینغ بندوھی کے دربار سے راج بہادر سنگھ مظلوم کو باپ کے دیکھنے کی اجازت ہوئی اور حکومت کی سخت گیری اُس کے سامنے پیش کر دی گئی تاکہ وہ اسلامی آبادی میں جا کر مسلمانوں کے ساتھ مخلوط نہ ہونے پاوے۔ ...

ڈیڑھ روپیہ میں چھ کتابیں

دنیا کا آخری پیغمبر :- حضور سرور کائنات کی سوانح عمری

ردِ کفر :- آریوں کا منہ توڑ جواب۔

ابطالِ باطل :- آریوں کی نظموں کا جواب بہ اصل نظم۔

تحقیق الحق :- پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی گیارہویں کے حالات

پردہ اور اسلام :- پردہ کے متعلق احکام قرآنی اور حدیث نبوی کی بحث

تبلیغی افسانے :- چار افسانے ہیں جو نہایت دلکش اور تبلیغی ہیں

(نوٹ) محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

مینیجر انصاری بکڈپو لال چاہ دہلی

بہترین تمباکوئے خوردنی
نفیس زردہ

دہلی کا غدر ۵۷ء

... صرف ملاحظہ فرمایئے۔ قیمت کمل سٹ ...

ملنے کا پتہ
سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ گلی کوچہ چیلان دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہوگئی

... ملنے کا پتہ۔ منیجر بخشی ڈائری۔ پوسٹ بکس ۱۱۴ کلکتہ

قانون محبت عرف کالا جادو

... دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بقام بھلہ ڈاکخانہ بہیاری ضلع بھاگلپور

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

جملہ اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

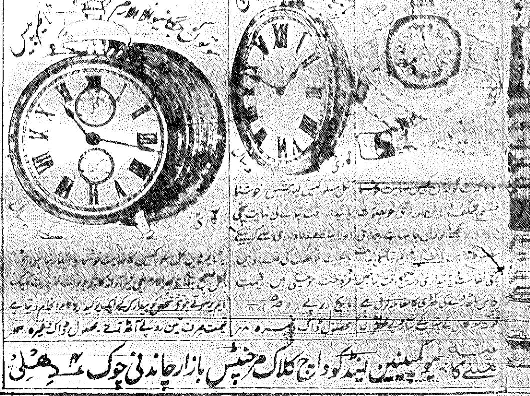

ملنے کا پتہ ... میونسپلٹی لینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح شاندار قرآن مجید معرّا

... ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

چودھویں صدی کی حیرت انگیز ایجاد

آیات قرآنی و عملیات و دعاؤں کی زندہ کرامت
زندہ اور مردہ کی بات چیت

آئینہ قادری

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

...

پتہ۔ مولوی حکیم ... پوسٹ بکس ۵۶ ۔ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ڈبل الارم ٹائم پیس — کارآمد فاؤنٹین پن — لیور پاکٹ واچ — سنہری چوڑیاں

ملنے کا پتہ۔ چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

ضرورت

...

امام و مقتدی

...

ضرورت ہے

... امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

عازمان حج مطلع ہوں

...

محبت کے دو عمل

...

نوٹس

...

اشتہار عدالت

...

آئینہ قادری

...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)	۵۰
نصف صفحہ (")	۲۶
ایک کالم (")	۱۵
½ کالم (")	۸
¼ کالم (")	۵

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ	۶
ششماہی	۳/۸
سہ ماہی	۲

ممالک غیر کیلئے

سالانہ	۱۰
ششماہی	۵

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر:- ابو البیان اویسی

جلد ۹ || دہلی - یوم چہار شنبہ ۴ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۲۹ء || نمبر ۵

مسیح الملک حکیم اجمل خاں اور نہرو رپورٹ

ایڈیٹر پرتاپ کا نیا انکشاف

حکیم محمد جمیل خاں کی شان میں گستاخی

ہندو قوم کی ذہنیت میں کچھ ایسی شرمناک تبدیلی ہوئی ہے ... ہر شریف اور وطن پرست کو انتہائی افسوس ہے ہندوؤں نے ترک موالات کو جس غدارانہ حسن عمل سے ناکام کیا ہے وہ ... ابراز وطن پر مخفی نہیں ہے اسکے بعد برادران کی فرقہ وارانہ تحریکات ... ایک طبقہ نہایت دلیری اور جسارت کے ساتھ فرقہ وارانہ تحریکات کی علی الاعلان پرورش کر رہا ہے اور دوسری طرف ایک دوسرا گروہ ...

بے اعتمادی اور بے اطمینانی کی ہوا پھیل چکی ہے، اس سموم فضا میں نہرو رپورٹ کی تخلیق اگر وہ عدل و انصاف پر مبنی ہوتی تو یقیناً خدا کی رحمت ثابت ہوتی، لیکن افسوس اس رپورٹ کے وضع کرنے والوں نے بجائے ہندو مہاسبھا کے ... مستقبل کی فکر پیدا ہوئی - اور انہوں نے یہ اچھی طرح سمجھ لیا ...

کا خاکہ کھینچا ہے تاکہ ہمارے قارئین کو ایڈیٹر پرتاپ کی تحریر کا مطالعہ کرتے ہوئے ہندوؤں کی جو فرقہ وارانہ ذہنیت ہے اس کا بھی موازنہ ہو سکے اچھا پھر حکیم محمد جمیل خاں صاحب کی شان میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ ملاحظہ ہو،

سر گیا بتی حکیم اجمل خاں کا لڑکا ... تقریر کر سکتا ہے ... جبکہ وہ حکیم محمد جمیل خاں کی وہ تقریر ...

حکومت کی ناجائز ... صوبے مفلوج ہو جائیں اور یہ تو وہی مطالبہ ہے جو کل تک خود ہندو قوم انگریزوں سے کر رہی تھی - اور انگریز اس مطالبہ کا ٹھیک وہی جواب دے رہے تھے جو آج ہندو مسلمانوں کو دے رہے ہیں - کل تک ہندو کو مرکزی حکومت میں اقتدار حاصل ہونے کی امید نہ تھی لیکن جب مرکز میں اقتدار حاصل ہو گیا تو آج مسلمانوں کی ہندوؤں کے مقابلہ میں بعینہ وہ پوزیشن ہو گئی جو کل ہندوستانیوں کی انگریزوں کے مقابلہ میں تھی ...

امید ہے کہ آئندہ ایڈیٹر پرتاپ جو کچھ لکھیں گے وہ کم از کم مہذب اور شائستہ ہوگا، دلائل کی عریانی کا مضائقہ نہیں - لیکن صحافت نویسی کی رعایت بہرحال ضروری ہے -

اخبار الجمعیۃ دہلی کا ماہوار ایڈیشن جنوری کے اختتام پر انشاء اللہ بڑی تعداد میں شائع کیا جائیگا مشتہرین کو ابھی سے جگہ ریزرو کرا لینی چاہیے تاکہ بعد میں مایوسی نہ ہو - (منیجر)

خاص جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

بہت ہی مسرت کے ساتھ اطلاع دیتا ہوں کہ ایک بہت ہی صاف اور عمدہ چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے آگیا ہے - اس کی خوبی طباعت کا اندازہ یہاں کی کسی چھپائی سے نہیں ہو سکتا کیونکہ طباعت کے کام میں جرمنی بہت زیادہ مشہور ہے، بلاک (فوٹو) کی چھپائی سے چھپا ہوا ہے - ٹائپ بیروت کا ہے جس سے بہتر عربی ٹائپ دنیا بھر میں کہیں نہیں بنا ... کاغذ خاص طور پر ولایتی جرمنی میں تیار کرایا گیا ہے - یہ کاغذ خاص بائبل پیپر سے بھی زیادہ مضبوط ہے ... ضخامت ۸۲۰ صفحے جلد بھی جرمنی کی بنی ہوئی ہے - نہایت خوبصورت سرخ رنگ کی ... ہدیہ فی جلد ... میسر جمعیۃ پریس دہلی

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

... ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

... ملنے کا پتہ :- سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیریا کا جانی دشمن

... ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک - دہلی

دنیا کو حیرت ہے

... ملنے کا پتہ :- کے آر عبد الحکیم اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی - قائم شدہ ۱۹۰۳ء

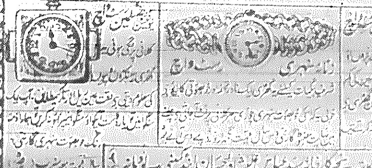

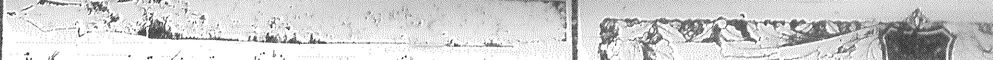

... زنگی قلم کمپنی نی سڑک ۳۲ - دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر سیر برنا اسٹور کنسی سمری - ضلع دربھنگہ - نمبر ۵۲

نادر و مفید درسی کتابیں

فہرست

دیوان حماسہ

حاشیہ قاضی ... خیر المصادر ...

قابل شوہر وہی ہے

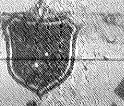

شب عروسی

... منیجر ... بکس نمبر ۸۵ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۴ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۳)

پہلی تجویز کا پہلا حصہ

کانفرنس کی ہیئت ترکیبی اور اس کے انعقاد کی ضرورت پر [illegible]

مولانا محمد علی اور کانگریس کی مجلس عاملہ

[illegible]

دہلی کا ایک بیکس چلن باز ... گھرانہ

مقصد ... کی زندگی

(۵)

[illegible]

... اسلام کا دور ... تاریخ

(۱)

اسلام ... کا اصول

[illegible]

بشارت

عالم اسلامی

برطانیہ کے سامنے ہیکاک

صدر حکومت شرق اردن نے ایک تقریر میں برطانوی مندوب متعینہ شرق اردن سے درخواست کی ہے ...

وحدت شام اور ... کا اتحاد

آتش بازی اور مسلمان

یاشہ ... کو ... منظور کیا ہے ...

اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں کی خوش شناسی

مغربی لباس اور ترک پردہ کے احکام منسوخ

پشاور ۱۱ جنوری کابل کے ... اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں کا ایک شاہی اعلان شائع ہوا ہے جس میں ... مغربی لباس ... کرنے ... کو ... کیا گیا ہے ...

ہندی تعلیمی ... کی ہلاکت

مکلا سے ایک مسلح کا اخراج

بیرون ہند

ریاستوں کا مفاد برطانیہ کی نظر میں

والیان ریاست کو مراعات دے جانے کی حمایت

لندن ... جنوری ...

انگلستان میں دو ٹرینوں کا تصادم

تین ماہ میں چار حادثے

لندن ... جنوری ... ایک ... کا تصادم ہوگیا جس میں ... ہلاک ... زخمی ہوئے ... یہ حادثہ ان چار بڑے حادثوں میں ہے جو برطانیہ کلاں میں تین ماہ کے عرصہ میں ہوئے ہیں۔

سر ہارلڈ بلیک کا نیا مشغلہ

ملک معظم کی صحت

لندن ۱۱ جنوری - ملک معظم نے رات آرام سے بسر کی آپ کی سابقہ حالت میں بہتر اور امید افزا تغیر ہوا ہے۔

ہندوستان

سردار محمد عمر خاں کی گرفتاری

اخباری افواہ گرم ہے کہ سردار محمد عمر خاں افغان جو گذشتہ دنوں میں شورش افغانستان کی خبر سنکر الہ آباد سے فرار ہو گئے تھے اٹاوہ ... کے ایک مکان ... مقیم ہوئے ... خاں نے حالات معلوم کرنے کے بعد سردار محمد عمر خاں کو گرفتار کر لیا۔

نہرو رپورٹ کے خلاف سکھوں کا چارٹر

سمہ ... اکالی نے اپنی ... جنوری کی اشاعت میں سکھوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ نہرو رپورٹ کے خلاف لڑنے کے لیے ایک جتھا تیار کریں کیونکہ نہرو رپورٹ ہندو اور مسلمانوں کی ایک سازش ہے ... اکالی نے سکھوں کو ... کی کوشش کی ہے کہ ہندو مسلمان اور نوکر شاہی انہیں کچل ڈالیں گے ... سکھ نہرو رپورٹ کے خلاف جنگ ہی کو ... کیونکہ خالصہ تو پیدا ہی جنگ کے لیے ہوا ہے۔

کلکتہ کانگریس کی منظور شدہ تجاویز

گذشتہ اجلاس کانگریس منعقدہ کلکتہ میں جو تجاویز منظور ہوئیں وہ حسب ذیل ہیں:

(۱) ہندوستانی ... کی وفات پر اظہار ماتم۔

...

پیرس کا نام شائع کرنے پر جرمانہ

مظلوم موپلا قیدیوں کی رہائی

مدراس ۹ جنوری - حکومت نے ... موپلا ... قیدیوں کو طبی وجوہ کی بنا پر رہائی کا حکم دیدیا ہے۔

تپ دق کے باعث ... اموات

جودھپور میں شادی صغرسنی کا انسداد

فوجی پنشنر کی گرفتاری

چھلکے ... ضمانتیں

انیسویں صدی کا عجیب کارنامہ

بھائی کی شادی بہن سے

قانون حفاظت عامہ کے اجرا پر اصرار

ہے کہ کانگریس نے دستور اساسی کو جو کمیٹی نے مرتب کیا ہے سیاسی ترقی کی جانب ایک اہم قدم خیال کرتی ہے خاصکر اس وجہ سے کہ ملک کی اہم جماعتوں نے اس پر سب سے زیادہ اتفاق ظاہر کیا ہے اور سیاسی صورت حالات کی مصلحتوں کے لحاظ سے کانگریس اس دستور اساسی کو منظور کریگی تاکہ برطانوی پارلیمنٹ اسے تمام و کمال ۳۱ دسمبر ۱۹۲۹ء تک یا اس سے پہلے منظور کرلے لیکن اگر اس سے پہلے یا اس تاریخ تک پارلیمنٹ اسے منظور نہ کرے تو کانگریس بلا تشدد عدم تعاون کی مہم کا انتظار کریگی اور ملک کی عام ادائیگی ٹیکس اور دیگر اس قسم کی کارروائیوں کا مشورہ دیگی جن کا فیصلہ کیا جائیگا اس تجویز کی کوئی بات کانگریس کی طرف سے مکمل آزادی کا پروپیگنڈا کرنے میں مخل نہ ہوگی۔

(۱۱) منشیات ... بیرونی کپڑے کا بائیکاٹ ... کی بھرتی ... کانگریس فنڈ کی امداد۔

(۱۲) یہ کانگریس ... تنازعات کے ... مسودہ قانون اور بالشویکوں کے اخراج کے مسودہ قانون کی مذمت کرتی ہے اور اسے مزدوروں کے ابتدائی حقوق پر حملہ تصور کرتی ہے۔

(۱۳) یہ کانگریس ... جہاں عوام نے پولیس کے ... کے باوجود امن قائم رکھا سائمن کمیشن کے ... بائیکاٹ ... پر مبارکباد دیتی ہے ...

(۱۴) یہ کانگریس والیان ریاست سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنی ریاستوں میں ذمہ دار حکومت قائم کریں ...

(۱۵) ...

سرحد پر قلعوں کی تعمیر اور افواج کا اجتماع

آئندہ مہیب جنگ کا پیش خیمہ

بندے ماترم اپنی تازہ اشاعت میں لکھتا ہے کہ ... ساڑھے لاکھ کے خرچ سے پرانی چھاؤنی کے علاوہ ایک بڑی بھاری چھاؤنی تیار ہو نیوالی ہے ...

سرحد میں بھرتی شروع ہوگئی؟

راولپنڈی ۱۱ جنوری - سنا گیا ہے کہ صوبہ سرحد اور ضلع اٹک کے چند دیہات میں منادی کرائی جا رہی ہے کہ فوجی بھرتی کھل چکی ہے اور لوگوں کو بھرتی ہونا چاہیے۔ (پرتاپ)

سائمن کمیشن کے متعلق حکومت بہار کی یادداشت

کامل صوبجاتی آزادی - جداگانہ انتخاب کی حمایت

پٹنہ ... جنوری - بہار اڑیسہ کی حکومت نے سائمن کمیشن کے سامنے جو سفارشات پیش کی ہیں ...

ایک بت پرست کی خونریزی

دیوی پر ایک پنج سالہ بچہ قربان کردیا گیا

ریاست بڑودہ میں آزادی کا جنازہ

تقریر و تحریر پر پابندیاں

مہاراجہ بڑودہ نے یورپ جانے سے پہلے اپنی ریاست میں ایک نیا قانون نافذ کیا ہے جس کے مطابق پولیس کو وسیع اختیارات دیے گئے ہیں۔ تقریر و تحریر پر سخت پابندیاں عاید کردی گئی ہیں۔ پولیس کا ہر سپاہی اس شخص کو گرفتار کرسکتا ہے جو شاہی خاندان کے کسی رکن کے خلاف کوئی بات نکالیگا۔ اگر پولیس چاہے تو بغیر کسی وارنٹ کے پبلک ... کو گرفتار کرسکتی ہے۔

گرجا اور باجہ

چار ہندوؤں پر جرمانہ

... جنوری - چند دن ہوئے ہندوؤں کی ایک بارات بازار سے گذر رہی تھی راستہ میں عیسائیوں کا گرجا تھا۔ عیسائیوں نے باجہ پر اعتراض کیا جس پر جانبین میں فساد ہوگیا۔ پولیس نے چار ہندوؤں پر مقدمات دائر کئے ... مذہبی عبادت میں مداخلت کرنے کے جرم میں چاروں کو جرمانہ کی سزا دی گئی۔ (پرتاپ)

بڑودہ میں بندش شراب کا موجب

ولبھ بھائی پٹیل کی روانگی

احمدآباد ... جنوری - ولبھ بھائی پٹیل نے ایک بیان میں ظاہر کیا ہے کہ وہ ریاست بڑودہ میں جا رہے ہیں کیونکہ وہاں بندش شراب کے متعلق موجب ... کے حالات بہت نازک صورت اختیار کرگئے ہیں۔

مسٹر گاندھی کی انتہائی پرواز

مکمل آزادی کی جنگ میں حصہ لینے سے انکار

منماڈ ریلوے بم کا مقدمہ

ناسک ... جنوری - آج ایک ... مجسٹریٹ کی عدالت میں ...

مدراس میں امتناع شراب کی تجویز

حکومت کی قرارداد کا استرداد

مدراس لیجسلیٹو کونسل کی ... کمیٹی کے اجلاس میں معلوم ہوا ...

نوجوان طلبا کو مسٹر گاندھی کی نصیحت

بوڑھوں کو نظر انداز نہ کرو

احمدآباد ... گجرات کالج میں ہڑتال جاری ہے مسٹر گاندھی نے نوجوانوں کے ... ایک تقریر ... میں ہندوستان کے نوجوانوں کی ... کرسکتا لیکن ان کو چاہیے کہ وہ بوڑھوں اور بزرگوں کو نظر انداز نہ کریں اور یاد رکھیں کہ ایک دن وہ بھی بوڑھے ہو جائیں گے۔

بمبئی میں نئے قانون کا اجرا

مزدوروں کی ہڑتال سے خطرہ

بمبئی ۱۳ جنوری - حکومت بمبئی اس معاملہ پر غور کر رہی ہے کہ بنگال کی طرح بمبئی میں بھی آرڈیننس جاری کردیا جائے ... مزدوروں کی مسلسل ہڑتال ... نے ایک نیا خطرہ پیدا کردیا ہے۔

سائمن کمیشن کی آمد پر کلکتہ میں ہڑتال

برطانوی کپڑے کے مقاطعہ کا پروپیگنڈا

کلکتہ ۱۳ جنوری - آج سائمن کمیشن کی آمد کے موقعہ پر کلکتہ شہر میں ہڑتال ہوئی بعض مسلمانوں کی دوکانیں کھلی ہوئی تھیں ...

بلدیہ لکھنؤ کے انتخابات

قوم پروروں کی کامیابی

لکھنؤ ۱۲ جنوری - آج لکھنؤ میونسپلٹی کے انتخابات کے نتائج کا اعلان کردیا گیا ...

سردار عمر خاں کی بجائے ... خاں کی گرفتاری

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

موضع نریلہ کی ... بازیابی

عدالت میں سلطانی گواہ کا بیان

مجلس مقننہ کے سکرٹری کا تقرر

نئی دہلی ... جنوری - آج سے مجلس مقننہ کے سکرٹری ... رائے صاحب ... کو اسسٹنٹ سکرٹری بنادیا گیا ہے۔

مسلم اوقاف کی نگرانی

حکومت کی قائم کردہ کمیٹی

الہ آباد ۱۲ر جنوری ہز ایکسیلنسی گورنر صوبجات متحدہ نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس میں مسٹر اقبال احمد ایڈوکیٹ صدر، ڈاکٹر شفاعت احمد خاں، خان بہادر حافظ ہدایت حسین بیرسٹر، لفٹنٹ نواب جمشید علی خاں باغپت، مولوی عبدالرحمن خاں علیگڑھ، نواب مرتضیٰ حسین لکھنؤ اور ایم آغا علی خاں الہ آباد شامل ہیں۔

اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ مسلمانوں کے عام اور خیراتی اوقاف کے بہترین نظم و نسق اور نگرانی کے متعلق حکومت کو مشورہ دے اور بتائے کہ کیا ضروری کارروائی کرنی چاہئے۔

شدھی میں جبر و تشدد کا استعمال

دیہاتی مسلمانوں کو کس طرح مرتد بنایا جا رہا ہے

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی جمیلہ

اس وقت اس حلقہ کی حالت نہایت مخدوش ہوتی جا رہی ہے، جن کمزور و ضعیف مسلمانوں پر دسترس نہیں ہوتا وہ فقط اسلام کے معاند نہیں خریدتے اُن پر جھوٹے مقدمہ چوری وغیرہ کے الزامات قائم کر کے سزائیں دلوائی جا رہی ہیں اور وہ بیچارے سب برداشت کر رہے ہیں۔ چنانچہ اوسان گنج کے لال خاں پسر عبداللہ خاں (جس کا ذکر اور حالات واقعہ مرلی کے زمانہ میں دفتر روانہ کر چکا ہوں) کو معہ اُس کی والدہ پیر و جوان ہمشیر کے غلط الزام چوری کا لگا کر سب اشخاص کو ڈیڑھ ڈیڑھ سال کی سزائیں دلوا دی گئیں۔ بنائے مخاصمت صرف یہی تحقیق ہوئی ہے کہ تقریباً ایک سال سے اس لال خاں بیچارے کو سبز باغ دکھائے گئے، ہندو سوسائٹی میں اسکو نہایت عزت دی گئی، لیکچر سنائے گئے۔ پہلے تو اسکا رنگ کچھ خراب ہو رہا تھا مگر بعد تبلیغ وہ نہایت پختہ کار ہو گیا اور ہرگز دام فریب میں نہ آیا تب پردیسی ہندوؤں کے ذریعہ سے اُس کے یہاں مال رکھا کر لال خاں کے ساتھ ... کارروائی ... اپنا رحم کرے۔ یہی ہیبت ناک سین ریاست مذکور کو بھی دکھایا گیا جس سے اُسکا ارادہ معرض التوا میں آ گیا۔ اُن مصائب کے مقابلہ میں سوائے نہایت کامل مومن کے کون ٹھہر سکتا ہے۔

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

آمد

	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
بقایا سابقہ				۳	۰	۲۲۷
تفصیل آمدنی						
امانت شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۴	۴۴			
زکوٰۃ	۰	۰	۱۰			
بکری کتب	۰	۹	۳	۰	۱۳	۶۱
واپسی دستگرداں				۰	۰	۲۸
میزان کل				۳	۱۳	۳۱۶

صرف

	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۳	۲۲۱			
[illegible]						
میزان کل				۳	۱۳	۳۱۶

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہو گئی ہے

اسمیں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کیے گئے ہیں جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے۔

فہرست مضامین ملاحظہ فرمایئے: ۱۹۱۴ء لغایت ۱۹۱۸ء کے یورپ کی خونخوار جنگ کے حالات، محاربین کے مقتول و مجروح کی تعداد۔ ہندوستان کے راجہ، مہاراجہ، نواب صاحبان، انکی آمدنی وغیرہ۔ ۱۹۲۹ء کی پیشینگوئی — ہر ملک کی پیشینگوئی لکھی گئی ہے۔ واقعات عالم — بعض گذشتہ سال لوگوں نے جو معلوم کیا تھا ... اہم بہا کئے گئے ہیں۔ آج سے کتنے برس پہلے کون سے ... ایجاد ہوئی؟ جانوروں کی عمر — بعض جانور پانچسو برس کی عمر پاتے ہیں۔ پُرلطف نصیحتیں اور پرمذاق لطیفے اور دیگر مضامین درج ہیں۔ انگریزی، بنگلہ، ہندی، عربی، فارسی کے دن تاریخ اور سنہ ... ڈائری لکھنے کیلئے ہر روز کے جدا جدا خانے ... چھپائی کیسا نہایت ... ہے۔ قیمت صرف ایک آنہ۔

ملنے کا پتہ: منیجر بخشی ڈائری، پوسٹ بکس نمبر ۱۱، کلکتہ

بہترین تمباکوئے خوردنی — نفیس زردہ

دہلی کا غدر ۱۸۵۷ء

ملنے کا پتہ: ...

ڈیڑھ روپیہ میں چھہ کتابیں

ابطال باطل — تحقیق الحق — پیغمبر اور اسلام — تبلیغی افسانے

نوٹ: ... منیجر انصاری بکڈپو لال چاہ دہلی

ولایت کی عورتوں نے ...

نوٹ: جو صاحب اپنے پیچیدہ حالات کے باعث دوائی خود تجویز نہ کر سکیں، وہ حالات مرض معہ ایک روپیہ فیس کے بھجوا دیں۔ قواعد علاج مفت منگوا دیں!

خط و کتابت کا پتہ: امرت دھارا منڈی لاہور۔ المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

No need to qualify this pen being the name

GOOD PEN

Durability and reliability is its own habit it is self filling fitted 14 Ct gold plated nib Beware of imitations which are cheaper Medium size Price Rs 1/12 each Large size Rs 2/4 each

estb 1903

K. R. ABDUL HAKIM & SON,
Chandni Chowk, DELHI.

نصف قیمت کا عاشق اعلان

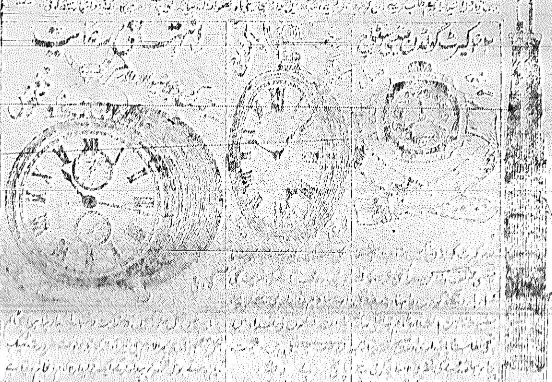

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا — مرض منجن یا پائیوریا کا جانی دشمن

خوشنما کلینڈر

عازمان حج مطلع ہوں

شرطیہ تندرستی

اکسیر جذام

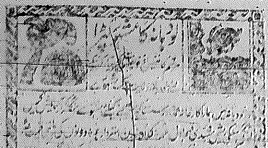

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ...

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم یکشنبہ ۸ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۲۹ء | نمبر ۶

افغانستان دو عظیم الشان خطروں کے درمیان

انگریزی اور روسی افواج کا اجتماع

ہندوستانی سرحد پر آئندہ جنگ عظیم کی تیاریاں

فری پریس آف انڈیا کے نامہ نگار مقیم لندن نے ایک مراسلت بذریعہ ڈاک ارسال کی ہے جس کا ترجمہ ہم ناظرین الجمعیۃ کے لئے درج ذیل کرتے ہیں:۔

افغانستان کا مسئلہ ابھی تک پیچیدہ ہے یا وجود ان خیالات وآراء کے کہ افغانستان میں فساد برپا کرنا برطانوی مقاصد کے عین مطابق ہے اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ برطانوی مفاد کی خاطر حکومت افغانستان کو مضبوط بنیادوں پر قائم رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ڈاکٹر فرانسس ہیولاک نے جو تبصرہ بیان کیا ہے اس سے افغانی صورت حال پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ ڈاکٹر موصوف ایک نہایت مشہور مسیحی مبلغ ہیں جو ابھی حال ہی میں لندن واپس آئے ہیں انہوں نے ایک مضمون لکھا ہے جس کے متعلق اخبار مذکور کا بیان حسب ذیل ہے۔

ڈاکٹر صاحب بیان کرتے ہیں افغانات کی اصلی اہمیت اس سے معلوم ہو سکتی ہے کہ وہ شاہ افغانستان کے نہایت گہرے دوست ہیں [illegible]

[illegible]

کے مخالف ایک تحریک موجود ہے اسلئے نہیں کہ پہاڑی لوگ برطانیہ کے خلاف ہیں [illegible] نکر اس موقعہ پر امان اللہ خاں کے خلاف انکے جہاد کو برطانیہ کے مخالف استعمال کرنے کی کامیاب سعی کی جا رہی ہے

ایک پراسرار شخص

قیدیوں نے اطلاع دی کہ سرحد میں ایک عجیب وغریب آدمی پھر رہا ہے اور وہ جہاں کہیں جاتا ہے بہت سی برطانوی بد ظنیاں اور افترا پردازیاں دیتا ہے

ایک تاجر نے اس عجیب آدمی کا فوٹو بھی حاصل کر لیا جس کا فسادی علاقہ میں جا بجا نہایت جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ شبہات صحیح ثابت ہوئے۔ یہ ٹریبیٹس لکسن تھا۔ جو سابق جاسوس، سابق ممبر پارلیمنٹ دہ برطانیہ اور سابق جعلساز رہ چکا ہے اور جو چین میں چیانگ کائی شیک اور توم پرور حکومت کی فتح سے قبل ہا توپکوں کا آلہ کار تھا [illegible] برطانوی بندوقیں تقسیم کی جا رہی ہیں۔

دنیا کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جنگ عظیم کے بعد بندوقوں کی خلاف قانون تقسیم و درآمد و برآمد جاری ہے

ہماری ہوائی فوج بحر احمر کے جنوبی دروازہ پر اس لیے متعین ہے کہ اسلحہ کو پوشیدہ طور پر عرب میں داخل نہ کیا جا سکے [illegible] عارضی صلح کے وقت اتحادیوں کے کمیشن کی نظر سے بچا کر ان ہماری قوتوں کی بہت بڑی تعداد گڈ مڈ کر دی گئی۔

لیکن یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاہ افغانستان کے خلاف بغاوت برپا کرنے کے لئے خاص طور پر برطانوی اسلحہ باغیوں کو مسلح کیا جا رہا ہے یہ ایک نہایت اہم مسئلہ ہے جس کو آئندہ واقعات دنیا ہونے کے وقت مد نظر رکھنا چاہیے۔

عربوں کا پھانسنے والا افغانستان میں

ڈاکٹر ہیولاک کہتے ہیں کہ کرنل لارنس نومبر کے تیسرے ہفتہ میں افغانستان پہنچے اور شاہ سے ملاقات کرنے کے بعد پولیس کے افسر اعلیٰ اور وزیر جنگ سے بھی ملے اور جس طرح اچانک [illegible]

[illegible]

ہو رہے ہیں۔ یہ ایک خفیہ سازش نہیں جس کو برطانیہ کو سرحد پار کے علاوہ پر فوجی قبضہ جمانا ہوگا تاکہ ذرائع رسل و رسائل کی حفاظت اور اپنے تاجروں اور دستوں کا تحفظ کیا جا سکے

سرحد پر ہندوستانی افواج کا اجتماع

اگر تجارت اور حمل ونقل میں اسی طرح مزاحمت کیجاتی رہی تو برطانیہ کو سرحد پار کے علاقہ پر فوجی قبضہ جمانا ہوگا تاکہ ذرائع رسل و رسائل کی حفاظت اور اپنے تاجروں اور دستوں کا تحفظ کیا جا سکے شورش انگیز اور فسادی افغان اب زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہنے دیا جائیگا۔ جنگ ایک تیز آگ کی مانند ہے یہ پہاڑوں میں سینکڑوں میل تک ایک وبائی مرض کی طرح ذرا سی دیر میں پھیل جاتی ہے ازیادہ عرصہ نہیں گزریگا کہ برطانوی علاقہ کے سرحدی قبائل بھی اس جنگ میں شریک ہو جائیں گے۔

اس خطرے کو روکنے کے لئے صوبہ مدراس اور صوبہ متوسط سے نہایت زبردست فوجیں بھیجی گئی ہیں۔ پشاور کی فوج کو مزید طاقت بہم پہنچائی گئی ہے اور توپخانہ اور پیدل افواج بالکل موقع کے لئے تیار ہیں۔

بالشویکوں کی جوابی تیاریاں

روس نے صاف طور پر اس امر کا اعلان کر دیا ہے کہ اگر برطانیہ نے کسی قسم کی مداخلت کی تو وہ افغانستان پر دوبارہ برطانوی انتداب قائم کرنے کی سعی کے مرادف سمجھیگا اور اس کا ہر امکانی طریقہ پر مقابلہ کریگا۔

صورت حال نہایت خطرناک ہے انگلستان اور روس کے تعلقات منقطع ہو چکے ہیں اور صحیح الدماغ مدبرین کے لیے اب یہ ممکن نہیں ہے کہ اجتماعی طور پر کوئی متفقہ راہ عمل پیدا کریں بلکہ اسکا بھی یقین نہیں کہ روسی وزارت امن و امان چاہتی ہے۔

روس نے ہماری حفاظتی تدابیر کا یہ جواب دیا ہے کہ افغانی سرحد پر تین افواج جمع کرکے سرحد بند کی ہیں، توپخانہ کا ایک [illegible]

[illegible]

ڈاکٹر ہیولاک جنیوا جا رہے ہیں جہاں پہنچکر وہ ان تمام قوموں کو توجہ دلائیں گے جو جمعیۃ اقوام کی رکن ہیں اور کہیں گے کہ جنگ کے اس خطرے کو دور کرنے کی اجتماعی کوشش کی جائے کیونکہ افغانستان پر جنگ عظیم کے بادل منڈلا رہے ہیں۔

یہ انگلستان کے عوام الناس کا کام ہے کہ وہ اس جانب ہولناک جنگ کو روکنے کی سعی کریں۔ اور [illegible] افغانی سرحد کے مقامی کمانڈروں کو کسی قسم کی اشتعال انگیزی سے باز رکھیں۔

انہیں اس امر پر زور دینا چاہیے کہ جب تک جمعیۃ اقوام سے ایک خاص اجازت نامہ حاصل نہ کر لیا جائے، اس وقت تک ہماری افواج سرحد سے پار نہ ہوں [illegible] کر روس کو برطانیہ کی طرف سے اس امر کا عہد کرا دیا جائے کہ وہ زیادتی کریگا اور اگر اس نے ایسا کیا تو پھر جنگ کے لئے موقع مل جائیگا وہ معاہدوں کے احترام کا تذکرہ کرکے افغانستان کو مشرق کا بلجیم قرار دیگا۔ اب یہ انگلستان کی پبلک کا فرض ہے کہ وہ جان لے کہ افغانستان ۱۹۲۹ء کا بیرا اجود نہیں ہے۔ ہندوستانی سپاہی جرنیل اور کرنیل، دنیا کے بہترین آدمی ہیں، ان میں سے بہت سے میرے دوست ہیں۔ مگر اس قسم کے کام کے لیے وہ بہترین آدمی ہیں اور ان پر اعتماد کرکے انہیں کوئی طاقت نہیں دی جا سکتی ہے۔ (فری پریس)

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن عنقریب شائع ہوگا

اشتہارات بہت جلد آنے چاہئیں۔ منیجر

بجنسہ حکیم علی حسین صاحب مرحوم کشمیری کی ایجاد

روح جیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنیکی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

[illegible]

منیجر نسہ تی دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

خاص جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

بہت ہی مسرت کیساتھ اطلاع دیتا ہوں کہ ایک بہت ہی صاف اور عمدہ چھپا ہوا قرآن شریف چھپکر جرمنی سے آگیا ہے اس کی خوبی طباعت کا اندازہ یہاں کی کسی چھپائی سے نہیں ہو سکتا کیونکہ طباعت کے کام میں جرمنی سب سے زیادہ مشہور ہے بلاک (فوٹو) کی چھپائی سے چھپا ہوا ہے ٹائپ بیروت کا ہے جس سے بہتر عربی ٹائپ دنیا بھر میں کہیں نہیں بنتا اور بہت ہی الگ الگ حروف ہیں اور اعراب ٹھیک حرفوں کے اوپر ہیں [illegible] مضبوط ہے اور میرا خیال ہے کہ اس پر کسی قسم کی شکن اثر نہیں کر سکتی۔ اگر حفاظت سے پڑھا جائے تو سالہا سال تک یہ قرآن شریف کام دے سکتا ہے۔ ضخامت [illegible] صفحے۔ جلد بھی جرمنی کی بنی ہوئی ہے۔ نہایت خوشنما سرخ رنگ کی۔ غرض یہ کہ یہ قرآن شریف اس وقت تو ہندوستان میں اپنی نظیر آپ ہے۔ ہدیہ [illegible] آپکے نزدیک اس شان کا قرآن شریف بہت قیمتی ہوگا لیکن میں نے ناظرین کیلئے ہمیشہ سستی اور اچھی چیز تلاش کرکے اشتہار دیتا ہوں ان تمام خوبیوں کے باوجود ہدیہ [illegible] حمیدیہ پریس دہلی

ضرورت ہے

[illegible] ریلوے اور محکمہ تار میں ملازمت کے [illegible] ٹکٹ بھیج کر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

امام و مقتدی

[illegible]

محمد عبد الغفار خلیل الرحمن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

قانون محبت یعنی کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ ارزانی زود اثری اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں جتنے وہ عجیب وغریب خفیہ جادو درج ہیں جنکو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ [illegible] بڑے سے بڑے دشمن کو زیر کرکے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپکے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں آپکو ایسے قیمتی دلپوشیدہ بے بہا راز ملیں گے جن کے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ محبت کے امتحانات میں اگر آپ آجتک ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک مرتبہ قانون محبت کے حصہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے کل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد [illegible] پتہ

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

نوٹس

زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس خاں صاحب چودھری نعمت خاں صاحب بہادر صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

مقدمہ دیوانی نمبر ۳۰۳۱ بابتہ ۱۹۲۸ء

سکرٹری آف اسٹیٹ فور انڈیا ان کونسل بذریعہ اگزیکٹو آفیسر دہلی کنٹونمنٹ مدعی

بنام شیر علی ولد جھنڈو تانگہ والہ صدر بازار دہلی چھاؤنی مدعا علیہ

دعویٰ بابتہ مالیتی مبلغ [illegible]

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں سمن بنام شیر علی مدعا علیہ جاری کیا گیا تھا بلا تعمیل سمن واپس ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا کہ معمولی طریق سے اس کی تعمیل نہیں ہو سکتی لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدعا علیہ مذکور بدیں مضمون جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۱۵ ماہ فروری ۱۹۲۹ء اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریگا تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آویگی فقط

آج بتاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۹۲۹ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

[illegible]

کمپنی چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

سفید بال پندرہ منٹ میں جڑ سے کالا

[illegible]

منیجر سوبرنا اسٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

[illegible]

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح وشاندار قرآن مجید معرا

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

فائدہ نہ ہو تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

انیس شباب	حب مسک جدید	مرہم کامل	اکسیر آتشک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] منیجر [illegible] دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیت دہلی
۸ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۴)

پہلی تجویز کا دوسرا حصہ

اشاعت گذشتہ میں تجویز کے پہلے حصہ کے متعلق نہایت واضح طور پر عرض کر چکے ہیں اور صوبوں کی اندرونی و داخلی ...

... کی معقولیت تسلیم نہیں کی تھی، کیا مدراس کانگریس میں موتی لال نہرو نے معمولی ترمیم کے ساتھ اسکو قبول نہیں کیا۔؟ اگر یہ سب کچھ صحیح ہے اور واقعی صحیح ہے تو پھر آج اس مطالبہ کا کیوں مذاق اڑایا جا رہا ہے اور نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے اس جائز حق سے کیوں اعراض برتا گیا، اور مسلمانوں کو ہندوستگوں کی خاطر ناک کٹانے کا کیوں مشورہ دیا جا رہا ہے؟ ہمارے ہندو بھائی یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ اس دفعہ کا اثر صرف مسلمانوں کے ساتھ خاص ہوگا، اور ہندوؤں کو یہ دفعہ شامل نہ ہوگی لیکن یہ کوئی طریقہ نہیں کہ ہندو دھرم کے نقائص دور کرنے کی غرض سے مسلمان بھی اپنا مذہب خوانے کریں اور ایک کامل شریعت کو اسمبلی کے ملحدین اور کفار اکثریت کے سپرد کر دیں تاکہ وہ اپنی اکثری قوت کی بنا پر نقص اسلام کو تکہ بوٹی کرتے رہیں اور مسلم قوم اس مذہب کش پالیسی کو بیٹھی دیکھا کرے ہم اپنے یاران وطن کی خدمت میں صاف عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ خدارا اسلام کو دیدک تہذیب پر قیاس نہ کیجئے آپ کے مذہب کی اس خوبی کو ہم تسلیم کرتے ہیں کہ وہ ہر عہد کی تہذیب میں ایک نئی جون بدل سکتا ہے اور ہر رنگ کے سانچے میں ڈھالا جا سکتا ہے ہم ہندو دھرم کی اس وسعت کا بھی اعتراف کرنے کو تیار ہیں کہ اس کی کوئی صحیح تعریف نہیں ہو سکتی ...

...

مسلم کانفرنس کی تجویز کا یہ حصہ جمعیۃ علما کی تنقیدی رپورٹ کے لفظ بلفظ موافق ہے، چنانچہ تنقیدی رپورٹ کے صفحہ ۲۹ کی دفعہ ۲ الف میں یہ قاعدہ تسلیم کر لیا جائے کہ کسی قانون ساز مجلس میں کوئی مسودہ قانون یا تجویز یا ترمیم یا اضافہ پیش نہ ہو سکے گا، اگر مسلم یا غیر مسلم جماعتوں کے ۳/۴ ارکان اسکو اپنی ملت کے مفاد کے خلاف قرار دیں ہم سمجھتے ہیں کہ جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کے یہ الفاظ مسلم کانفرنس کے دامن کو پاک کرنے کے لیے کافی ضامن ہوں گے۔

پہلی تجویز کا تیسرا اور چوتھا حصہ

اس کے الفاظ حسب ذیل ہیں،

چونکہ مسلمانوں کا یہ حق کہ مختلف ہندوستانی مجالس مقننہ میں جداگانہ طریق انتخاب کے ذریعہ اپنے نمایندے منتخب کریں ملک کا مروجہ قانون ہے اور مسلمان اس حق سے بغیر اپنی رضامندی کے محروم نہیں کئے جا سکتے۔

...

جبکہ ان حالات کے ماتحت جو اس وقت ہندوستان میں موجود ہیں اور جب تک یہ حالات موجود رہیں گے مختلف مجالس مقننہ اور دیگر انتخابی خود مختار انجمنوں میں مسلمانوں کی نیابت اپنے جداگانہ حلقہائے انتخاب کے ذریعہ ضروری ہے تاکہ حقیقی نمائندہ جمہوری حکومت قائم کی جائے،

مسلم کانفرنس نے ان حصوں میں کوئی مطالبہ نہیں کیا ہے بلکہ محض موجودہ انتخابی حالت کی قانونی حیثیت کو واضح کیا ہے اس لیے اس پر کچھ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے (باقی)

شاہ امان اللہ خاں کی تخت سے دستبرداری

الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ میں شاہ امان اللہ خان کے تخت سے دستبرداری کی جو خبر شائع کی گئی تھی وہ بعد کی مصدقہ اطلاعات سے صحیح ثابت ہوئی اور ہندوستان و انگلستان کے اخباری سفارتی یا اخباری طور پر اس کی تصدیق کر دی ...

...

... وہ چلے جائیں گے۔ اس حالت کا صحیح اندازہ لگانا اور روس یا انگریزوں میں سے کسی کے بھی زیر اثر ہو جانے کے بغیر اپنے ملک میں جنگ کی مصیبت کو نہ آنے دینا ایک نہایت دور اندیش مدبر کا کام ہے، جیسے شاہ امان اللہ خان جیسا بادشاہ ہی باحسن و خوبی انجام دے سکتا تھا۔

افسوس کہ افغانستان ایک ایسے فرمانروا کی خدمات سے محروم ہو گیا جو بین الاقوامی سیاسیات کو سمجھتا تھا اور استقدر قوت رکھتا تھا کہ اپنے ملک کی آزادی کا تحفظ کر سکے۔

موپلا قیدیوں کی رہائی

۱۹۲۱ء کے حوادث مالابار کے سلسلہ میں ... شامل ہیں ... موپلا ... مسلمان ... ملک ...

...

یورپ میں اسلام کا مدوجزر

ترکان آل عثمان کی حیرت انگیز تاریخ

عربوں کی خلافت کا زمانہ

(۲)

ترکان آل عثمان کی فتوحات کا ذکر کرنے سے قبل یہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ اسلام کے ابتدائی دور کا کچھ مختصر حال لکھ دیا جائے، تاکہ قارئین کرام کو واقعات کا تسلسل قائم رکھنے میں دشواری محسوس نہ ہو ... ترکوں نے یورپ میں جو کچھ کیا وہ کن اثرات کا نتیجہ تھا اور ان کے منظر ظہور پر آنے سے قبل اسلام تہذیب و تمدن کے کس دور سے گزر چکا تھا۔

سلطنت تین بڑا عظموں میں پھیل گئی، اور صرف ایک مرکز سے وابستہ ہوئی جو دمشق میں قائم تھا۔ بنوامیہ کا عہد ۴۱ھ سے ۱۳۲ھ تک تقریباً ایک صدی کے قریب رہا۔

خلافت راشدہ

...

بنوعباس

بنوامیہ کے بعد خاندان عباسیہ کا عہد خلافت شروع ہوا جو ۱۳۲ھ سے ۶۵۶ھ تک جاری رہا ...

...

خاندان سلجوقیہ

...

بنوامیہ

...

فتنہ تاتار

...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۶)

مرزا۔ اب بھی ابا جان کا ارادہ ہے یا نہیں کہ طوطی خاں کو کوئی دکان کرا دیں،

اقبال دلہن۔ ان کا جی تو بہت چاہتا ہے مگر شریعت سے ڈرتے ہیں،

مرزا۔ اچھا اگر میں ان کا اطمینان کرا دوں تو راضی ہو جائیں گے۔

اقبال دلہن۔ آپ سے انہیں کیا اطمینان ہوگا۔ وہ تو اپنے پیر سے مطمئن ہوں گے۔

مرزا۔ پہلے میں ابا جان سے بات کروں پھر پیر صاحب ...

...

آج صبح ہی صبح طوطی کا کیا کام نکل گیا۔ اماں بیگم نے بڑی بیگم کو ہر طرح اطمینان دلایا اور کہا بیوی کام تو مجھے معلوم نہیں لیکن ویسے سب خیر صلا ہے

نواب طوطی خاں گھنٹہ بھر میں کپڑے وغیرہ پہنکر تیار ہوئے تو والدہ سے بولے لاؤ دو روپے لاؤ۔

والدہ۔ روپے کیا کرو گے؟

طوطی خاں۔ اے بہن کے ہاں خالی ہاتھ جاؤں گا۔

والدہ۔ دو روپے کا کیا لیکر جاؤ گے۔

طوطی خاں۔ حلوا سوہن لیکر جاؤں گا۔

...

مشرقیات

۸- دستور شاہی کا انسداد کیا جائے گا۔
۹- انجمن تحفظ کے بجائے جمعیۃ کے قبضہ میں ہوا کرے گی۔
ایسی کسی بات سے بچیں جس سے ... کا بچا خادم ہوں۔

عالم اسلامی

غازی امان اللہ خاں کی تخت کابل سے دستبرداری

سردار عنایت اللہ خاں کی تخت شاہی پر جلوہ افروزی

غازی موصوف قندھار روانہ ہوگئے

مختلف ذرائع سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ شاہ امان اللہ خاں غازی اپنے بڑے بھائی کے حق میں تخت سے دستبردار ہوگئے۔ کابل میں شاہ عنایت اللہ خاں کے ... ہونے کا اعلان ہوچکا ہے اور غازی موصوف ... ہوائی جہاز قندھار روانہ ہوگئے ہیں۔ ...

... کی واپسی اور غازی امان اللہ خاں

... شریعت حقہ کے کامل احترام کا اعلان

پشاور ۱۷ جنوری۔ شاہ امان اللہ خاں نے ... حسب ذیل امور کا اعلان کیا ...

شاہ امان اللہ خاں کا ورود قندھار

قندھار کی بادشاہت کا اعلان؟

ایسوسی ایٹڈ پریس کو کوئٹہ سے خبر ملی ہے کہ اطراف کابل میں بچہ سقہ کے ساتھیوں سے حکومت کی فوج جو جنگ کر رہی تھی وہ اب ختم ہوگئی ہے۔ چمن سے آنے والے بتلاتے ہیں کہ شاہ امان اللہ خاں نے ۱۵ جنوری کو قندھار پہنچ کر اپنی قیام گاہ پر بادشاہی کا جھنڈا نصب کر دیا۔

کابل میں از سر نو جنگ شروع ہوگئی

جنگلک پر باغیوں کا قبضہ

پشاور ۱۶ جنوری۔ شاہزادہ عنایت اللہ خاں کی تخت نشینی کے بعد کابل کی صورت حال کے متعلق خبروں کا حاصل کرنا دشوار ہے ... کابل میں جنگ پھر شروع ہوگئی ہے ... جنگلک پر جو جلال آباد اور کابل کے مابین واقع ہے حملہ کر کے قبضہ کر لیا ہے۔

حکومت مصر کا نیا استبداد

قاہرہ ۱۳ جنوری۔ وفد پارٹی نے فیصلہ کیا تھا کہ ... کانگریس کا اجلاس منعقد کرایا جائے لیکن ... وزارت نے اس کو تحفظ عامہ کے خلاف قرار دے کر اجلاس کی ممانعت کر دی ہے۔

موتمر ریاض کی کامیابی

ریاض کی خبروں سے معلوم ہوا ہے ... موتمر ریاض میں ...

ترکی زبان اور لاطینی حروف

ایک عرصہ تک ترکی زبان اور لاطینی حروف کی کشاکش کا سلسلہ جاری رہا لیکن حال ہی میں ایک مشہور ... لاطینی حروف میں لکھا جائے ... انگریزی ہفتہ وار اخبار ... عربی زبان کو لاطینی حروف میں شائع کیا جاتا ہے۔

بیرون ہند

غازی امان اللہ خاں کی تخت سے دستبرداری

روسی شکست اور برطانیہ کی فتح

برلن ۱۶ جنوری۔ ... شاہ امان اللہ خاں کی تخت سے دستبرداری کو کابل میں ... کی شکست اور برطانیہ کی فتح سے تعبیر کیا ہے ...

ملک معظم کے مرض میں افاقہ

لندن ۱۰ جنوری۔ آج صبح قصر بکنگھم سے ملک معظم کی علالت کے متعلق جو بلیٹن شائع ہوا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک معظم کے مرض میں افاقہ ہو رہا ہے ...

ایک مہذب ترین شہر میں مہلک حادثات

لندن ۱۴ جنوری۔ ... حادثات گیس پھٹ جانے، زمین الٹ جانے وغیرہ کے ہوئے ... ہولیوڈ میں گیس پھٹ جانے کے مہلک حادثہ کے بعد ہفتہ میں چار ناگہانی واقعات اور ہوگئے ہیں۔ ان واقعات سے پبلک کی مصیبتوں میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔

ایک جہاز کی غرقابی

ٹرومسو (ناروے) ۱۵ جنوری۔ ... جرمنی جہاز جو کہ آج یہاں پہنچے ہیں بیان کرتے ہیں کہ برطانوی جہاز طامس ہارڈی بحیرہ آرکٹک میں طوفان آنے کی وجہ سے ڈوب گیا اور جو ۱۶ افسر اس پر سوار تھے وہ بھی غرق ہوگئے۔

ہندوستان

ایک معزز بیوہ کی علم پروری

ڈیڑھ لاکھ روپے کا گرانقدر عطیہ

کلکتہ۔ مسز شیلا منی دیوی بیوہ مسٹر ... نے کلکتہ یونیورسٹی کیلئے ڈیڑھ لاکھ روپے کے ساڑھے تین فی صدی سود والے سرکاری پرامسری نوٹ دئے ہیں ... صنعتی تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظائف دئے جائیں گے۔

کوہاٹ کے مقروض باشندوں کی فریاد

حکومت سے قرضہ معاف کرنے کی درخواست

فسادات کوہاٹ کے بعد حکومت کی جانب سے تباہ شدہ اہل کوہاٹ کو ... قرضہ دیا گیا تھا ... حکومت بالکل معاف کرے اور پہلی قسطوں کے وصول کرنے کا خیال ترک کیا جائے۔

سورت میں ہندو مسلم مفاہمت

مسجد اور باجہ کے سوال کا تصفیہ

سورت ... نوساری کے ہندو اور مسلمان لیڈروں نے باجہ کے معاملہ میں ایک فیصلہ کر لیا ہے ... کسی جلوس کے ساتھ مسجد کے سامنے باجا نہیں بجایا جائے گا ...

غازی امان اللہ خاں کا عزم ہندوستان

حکومت ہند سے پناہ کی درخواست

دہلی ۱۶ جنوری۔ باوثوق ... ذرائع سے معلوم ہوا ہے ... شاہ امان اللہ خاں نے ... حکومت ہند سے ... پناہ کی درخواست کی ہے ...

منٹگمری جیل کے سکھ اور پٹھان قیدیوں میں جنگ

منٹگمری جیل میں ایک عجیب ... سکھ اور پٹھان قیدیوں ... لڑائی شروع ہوگئی ...

مجلس مقننہ ہند کا سرمائی اجلاس

متعدد سوالات اور قراردادوں کی اطلاعات

مرکزی مجلس وضع قوانین کے اجلاس میں پیش کرنے کے لیے غیر سرکاری ارکان کی جانب سے متعدد قراردادیں اور سوالات موصول ہوئے ہیں۔ مسٹر لنگا ایر جنوبی ہندوستان میں فوجی تعلیم کے لیے فوراً کالج کھولنے کی تحریک کریں گے۔ ڈاکٹر راما راؤ کناری اور تلنگو زبانیں بولنے والوں کے لیے علیحدہ صوبجات قائم کرنے کے لیے کونسل آف اسٹیٹ میں سوالات کریں گے۔ ڈاکٹر گوپ نے اچھوت اقوام کو تعلیمی اور دیگر مراعات عطا کرنے کا مسئلہ پیش کریں گے ... متعدد تحریکیں پیش کریں گے جن میں گاؤکشی کی ممانعت، زمینداروں کے حقوق نیابت میں اضافہ ... کا آخری فیصلہ اس وقت تک ملتوی رکھا جائے جب تک حکومت ہند اور مرکزی مجلس وضع قوانین اسکے متعلق کوئی رائے قائم نہ کرلیں ...

سائمن کمیشن کے روبرو مہاراجہ دربھنگہ کی شہادت

مکمل صوبجاتی خود مختاری اور مخلوط انتخاب کی تائید

کلکتہ ۱۵ جنوری۔ زمینداران بنگال کے وفد کے صدر مہاراجہ دربھنگہ نے سائمن کانفرنس کے روبرو ذیل کے مطالبات پیش کیے۔
۱- مکمل صوبجاتی خود مختاری۔
۲- مخلوط انتخاب۔
۳- ہندوستانیت ... امتیازی۔
۴- کونسل میں زمینداروں کے لیے ... نمایندگی وغیرہ کی تائید و حمایت۔

مسلمانان بنگال کے مطالبات

سنٹرل نیشنل محمڈن ایسوسی ایشن کا ایک وفد شاہزادہ اکرام حسین کی سرکردگی میں حاضر ہوا جس نے کہا کہ تمام کونسلوں اور مقامی اداروں میں چالیس فی صدی نمائندگی دیجائے ... صوبہ سرحد میں نفاذ اصلاحات، صوبہ سندھ کی علیحدگی ... کسی کو خاص نمائندگی نہ دیجائے۔

آزادی کی تحریکات کو دبانے کی کوشش

حکومت کا ارادہ جبر و تشدد

فری پریس کے سیاسی نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ بعض ناعاقبت اندیش عمال حکومت وائسرائے کو یہ مشورہ دے رہے ہیں کہ آزادی کامل کی تحریکات اور جد و جہد کو خلاف قانون قرار دیا جائے اور اس کی تکمیل گرفتاریوں اور قید کی سزاؤں سے کیجائے کیونکہ ہندوستان کے اندر تمام مزدور جماعتوں کے لیڈر اشتراکی ذہنیت کے علم بردار ہو چکے ہیں۔

مشرق کے یہ نازفلسفی شاعر کا ورود حیدرآباد

خطبات عالیات کا بے نظیر سلسلہ

حیدرآباد دکن۔ حسب پروگرام سکندرآباد اسٹیشن پر علامہ سر محمد اقبال تشریف لائے۔ اسٹیشن پر سر اکبر حیدری، نواب فخر یار جنگ بہادر اور اکثر ارکان جامعہ عثمانیہ موجود تھے ... علامہ اقبال کے تین فاضلانہ لیکچر ہوں گے ...

پٹیالہ میں سکھوں کی زبردست مہم

معلوم ہوا ہے کہ ۱۷ جنوری کو ریاست پٹیالہ کے اندر سکھ قوم ... پٹیالہ ... جد و جہد کا آغاز ...

سردار محمد عمر خاں کے فرار کا ذمہ دار کون ہے؟

کرنل لارنس ہندوستان کیوں آیا

مجلس مقننہ میں دلچسپ سوالات

لدھیانہ ۱۵ جنوری۔ میاں عبدالحئی ایم۔ ایل۔ اے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مصرحہ ذیل سوالات پوچھیں گے:-
(۱) حکومت ہند نے سردار محمد ایوب خاں کے بیٹے سردار محمد عمر خاں اور ان کے اہل و عیال کو الہ آباد میں نظر بند کرنے کے بعد جو پابندیاں ان کی نقل و حرکت پر عائد کیں ان کی نوعیت کیا تھی؟
(۲) اس خاندان پر عاید شدہ پابندیوں کے نفاذ یا دیکھ بھال کیلئے کون کون سے افسر ذمہ دار ہیں۔
(۳) کیا یہ حقیقت ہے کہ گزشتہ ماہ دسمبر میں سردار محمد عمر خاں الہ آباد سے گم ہوگئے اور پورے عشرے تک حکومت ہند کو اس گمشدگی کا علم نہ ہوا۔
(۴) اس گمشدگی کیلئے حکومت ہند نے افسر کو ذمہ دار گردانا ہے اور اس ضمن میں کیا کارروائی کی گئی ہے۔
(۵) کیا حکومت اس امر پر روشنی ڈالنے کی استطاعت رکھتی ہے کہ آیا سردار محمد عمر خاں تا ہنوز برطانوی ہند کی حدود کے اندر موجود ہے یا سرحد عبور کر چکا ہے۔
(۶) الہ آباد میں جو افغان شہزادے نظر بند ہیں ان میں سے ایک سردار محمد سرور خاں کو حکومت نے کس جرم کی بنا پر اور کس قانون کے ماتحت گرفتار کیا ہے؟ کیا حکومت اسے کسی جرم میں سپرد عدالت کرے گی؟
(۷) کیا حکومت اس کرنیل لارنس عربی کی شخصیت سے واقف ہے جس کی نسبت اخبارات بہت کچھ لکھ چکے ہیں؟
(۸) کیا اس بہادر کرنیل کو کسی وقت حکومت ہند کی منصب داری یا وظیفہ خواری کا شرف حاصل ہوا؟
(۹) کیا جنگ فرنگ کے خاتمے کے بعد کرنیل صاحب کو کبھی ہندوستان آنے کا اتفاق ہوا۔ اگر ہوا تو کیا وہ یہاں سرکاری حیثیت سے تشریف لائے یا پرائیویٹ طور پر؟
(۱۰) کیا وہ کبھی شاہی محکمہ پرواز کی ملازمت میں داخل ہوئے کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ کچھ عرصہ تک وہ میران شاہ کی چھاؤنی میں معمولی کلارک کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔
(۱۱) کیا حکومت کو اس وقت کرنیل لارنس کی نقل و حرکت کا علم ہے؟
(۱۲) کیا یہ سچ ہے کہ کرنیل لارنس نے محکمہ پرواز کی ملازمت میں داخل ہوتے وقت فرضی نام (ہوائی کارنگی ایر کرافٹ مین شا) اختیار کیا۔
(۱۳) اگر یہ سچ ہے تو کیا حکومت بتلائے گی کہ وہ کونسی تاریخ کو ہندوستان میں وارد ہوا۔ اور کس تاریخ کو سرکاری ملازمت میں داخل ہوا۔ اور کیا حکومت اسے سلسلہ ملازمت میں داخل کرتے وقت اس کی اصلی شخصیت سے واقف تھی؟
(۱۴) ملازمت کے روز اول سے لیکر آج تک وہ کون کونسے عہدوں پر فائز رہا۔ اسے کیا تنخواہ ملتی رہی۔ اور اس نے کون کونسے مقام پر کام کیا؟
(۱۵) کیا اس کی تنخواہ یا وظیفے کی رقم حکومت ہند کے صیغہ خارجیہ نے ادا کیں یا کسی محکمے نے؟
(۱۶) اسے ہندوستان کے اندر اپنا اصلی نام چھپانے کی اجازت کیوں دی گئی؟

سردار محمد عمر خاں کے برادر کلاں پولیس کی حراست میں

لاہور سے کلکتہ میل میں روانگی

لاہور ۱۶ جنوری۔ سردار ایوب خاں کے سب سے بڑے بیٹے سردار ... جو گزشتہ چند سال سے لاہور میں قیام پذیر تھے آج حراست میں لے لئے گئے۔ آج شام کو پولیس انہیں کلکتہ میل میں بٹھا کر لاہور سے لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار صاحب کیلئے ڈاک گاڑی میں ایک خاص ڈبہ ہیا کیا گیا تھا۔

قادیان میں بوچڑخانے کا افتتاح

امرتسر ۱۶ جنوری۔ قادیان سے جو خبریں آج تک ملی ہیں ... قادیان میں مذبح کی اجازت دیدی ہے ... مرزا صاحب کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے کیلئے ... "کلمۃ بلیغ" کے الفاظ ... !!!

مجلس خلافت و تحریک دعوت

شہر مونگیر میں مولانا آزاد سبحانی صاحب کی کوشش

مولانا آزاد سبحانی صاحب نے جامع مسجد مونگیر میں بتاریخ ۱۰ جنوری ۱۹۲۹ء بعد نماز مغرب مسلمانان مونگیر کے مجمع عام میں خلافت کے صحیح مفہوم اور اس کی بقا کی ضرورت پر ایک بصیرت افروز اور جامع تقریر فرمائی جس سے اکثر شبہات جو مسلمانوں کو اسکے متعلق تھے دفع ہوگئے اور مجمع نے اسکی ضرورت کو تسلیم کیا۔ بعدہ اتفاق آراء سے جناب مولانا عبدالصمد صاحب امام جامع مسجد بجائے آنریبل شاہ محمد زبیر صاحب کے صدر اور مولوی خلیل اللہ صاحب وکیل سکرٹری و مولوی رفیع الدین صاحب وکیل نائب سکرٹری و مولوی فضل الرحمن صاحب وکیل و حکیم محمد فضل حق صاحب اسسٹنٹ سکرٹریان و مولانا لطف اللہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانی خازن منتخب ہوئے۔ اور اسی وقت قریب پینتیس آدمیوں نے اپنا نام ممبری میں درج کرایا اسی طرح دوسرے جمعہ کے روز بھی تقریر ہوئی جس میں لوگوں نے فہرست ممبران میں اپنا نام داخل کیا۔ نیز مولانا موصوف نے تحریک دعوت کے متعلق بھی لوگوں کو خطاب کیا۔ اور آنریبل شاہ محمد زبیر صاحب تحریک دعوت کے صدر و مولانا عبدالصمد صاحب ناظم منتخب ہوگئے۔
(نامہ نگار)

الور میں جشن جوبلی

الور ۱۵ جنوری۔ الور جوبلی میں مدعو کئے ہوئے مہمانان میں سر ہری کشن کول، سر شادی لال اور ڈاکٹر انصاری تشریف لاچکے ہیں۔ پنڈت موتی لال نہرو کی کل آنے کی امید ہے۔ والیان ریاست کی سپیشل گاڑیاں آج شام کو آجائیں گی اور پبلک خیر مقدم کیا جائیگا۔ آج صبح صنعتی نمائش کا افتتاح ہوا۔ تمام انتظامات ریاست الور کی ساختہ ہیں۔
وزیر مالیہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ کل زمین کا ۵۵ فیصدی حصہ بویا جارہا ہے اور ۲۲ فیصدی کی آبپاشی کی جارہی ہے۔ سال گزشتہ میں ۵۰ ہزار ایکڑ زمین کی آبپاشی بندوں کے ذریعہ کی گئی۔

ایک شاندار دھوکہ دہی

رنگون ۱۵ جنوری۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر کے بینک چونگ سی۔ آئی۔ ای سابق ایم۔ ایل۔ سی برہمن کے خلاف ۸۰ لاکھ کی دھوکہ دہی کے دو مقدمات چل رہے ہیں فرد جرم لگادی گئی۔ ملزم نے جرم سے انکار کیا۔

دیسی ریاستوں کے باشندوں کی کانفرنس

آزادی اور ذمہ دار حکومت کی قائمی کا مطالبہ

ٹرونڈرم ۱۵ جنوری۔ جنوبی ہند کی ریاستوں کی رعایا کی کانفرنس کا اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔ (۱) یہ کانفرنس ہندوستان اور دیسی ریاستوں کیلئے درجہ نوآبادیات کے طرز کی حکومت منظور کرتی ہے (۲) یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ سرکاری علاقوں اور دیسی ریاستوں میں فیڈرل آئین وفاقی حکومت قائم کیا جائے (۳) یہ کانفرنس پوری ذمہ دار حکومت کی قائمی کا مطالبہ کرتی ہے (۴) یہ کانفرنس دیسی ریاستوں کے حکمرانوں سے پرزور استدعا کرتی ہے کہ وہ جلد از جلد مندرجہ ذیل باتوں کا اعلان کریں۔ تقریر و تحریر اور جلسوں کی آزادی عبادت اور مذہب میں آزادی۔ آئین منظور شدہ کے علاوہ کسی صورت میں گرفتاری، حراست اور اخراج نہ ہوگا وغیرہ۔

بیٹے کی خاطر ایک مرہٹہ خاتون کی قربانی

مدراس ۱۱ جنوری۔ مدورا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک تعلیم یافتہ مرہٹہ خاتون نے اس غرض سے اپنی جان ایک دیوی کی نذر چڑھادی کہ اس کے بیٹے کی آنکھیں جو کسی بیماری کی وجہ سے خراب ہوگئی ہیں اچھی ہوجائیں۔ اس خاتون کی جلی ہوئی نعش سے جو خط ملا ہے وہ اس کے پندرہ سالہ لڑکے کے نام تھا جس میں لکھا تھا کہ میں دیوی پر اسلئے اپنی جان نذر چڑھا رہی ہوں کہ وہ تمہاری آنکھوں کو بینائی عطا کرے۔

فرمانروائے دکن کی غرباء پروری

ایک لاکھ روپیہ کا گرانقدر عطیہ

حیدرآباد دکن ۱۶ جنوری۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام نے بنگال روانہ ہونے سے قبل ایک لاکھ روپے کا گرانقدر عطیہ دیا اور گورنر بنگال کو اختیار دیا کہ وہ بلا قید و مذہب مستحق اداروں میں ان کو تقسیم کردیں۔

مفرور سردار کے چار بھائیوں کی گرفتاری

عمر خاں کہاں جاکر نکلا!

الہ آباد ۱۷ جنوری۔ حکومت ہند کے احکام کے ماتحت مفرور شہزادہ عمر خاں کے باقیماندہ چار بھائیوں کو جو الہ آباد میں موجود تھے کل گرفتار کر لیا گیا اور گزشتہ شب کلکتہ روانہ کر دیا گیا جہاں سے وہ رنگون بھیجدیے جائینگے۔ سردار سرور خاں ابھی تک الہ آباد جیل میں ہیں۔

ریاست الور کے باشندوں کے مطالبات

ریواڑی۔ ریاست الور کی رعایا کے افراد کی ایک مجلس منعقد ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مندرجہ ذیل مطالبات کو مہاراجہ صاحب الور کی خدمت میں بھیجا جائے تاکہ وہ اپنی جوبلی کے موقعہ پر ان پر بھی غور فرمائیں۔
(۱) رفاہ عام کاموں کیلئے جو محصولات رعایا سے وصول کئے جاتے ہیں وہ ہٹادئے جائیں۔ (۲) کھیتوں اور فصلوں سے شکار کے جانور ہٹادئے جائیں۔ (۳) محصول کی شرح وہی ہو جو جنگ سے پیشتر تھی (۴) شعبہ نظم و نسق سے شعبہ عدلیہ کو علیحدہ کر دیا جائے۔ (۵) اخباری دراکد پر جو پابندیاں ہیں وہ دور کردی جائیں۔ (۶) پرائیویٹ سکول کے افتتاح پر جو پابندیاں عائد کی جاتی ہیں وہ دور کردی جائیں۔ (۷) تمام رعایا کو مساوی طور پر مذہبی تعلیم حاصل کرنے کی آزادی دی جائے۔ مساجد کے مکانات پر جو پابندیاں ہیں وہ بھی دور کردی جائیں۔ (۸) اخبارات، تقریر، تحریر اور مذہبی عقیدہ کی کامل آزادی۔ (۹) مجلس مقننہ کا قیام اور بلدیات میں عوام کی نمائندگی۔

ملک معظم اور قبول اسلام

مسٹر رحمت اللہ کلارک پنشنر ... وائسرائے ہند کے نام ارسال کی ہے جس میں لکھا ہے کہ آپ میری جانب سے بادشاہ سلامت کو یہ پیغام پہنچا دیں کہ اگر حضور فی الفور اسلام قبول کرلیں تو خدا تعالےٰ ملک معظم کو کامل صحت ایک دم عنایت فرمائے گا اور اگر صحت نہ ہو تو میں پھانسی پر چڑھنے کو تیار ہوں۔

زنانہ درسگاہ کی ایک ہندو دیوی کی شاندار خدمت

ایک لاکھ روپیہ جمع کرنے کا عہد

کیداباد دیالہ جالندھر کا ایک ڈپوٹیشن مدراس ہوتا ہوا کلکتہ پہنچا ہے۔ مدراس سے ... ۲۵۰۰ روپیہ دستیاب ہوا ہے اب کلکتہ میں ڈپوٹیشن پہنچا ہے۔ شریمتی ... دیوی نے عہد کیا ہے کہ جب تک ایک لاکھ روپیہ جمع نہ ہوجائے گا گھر واپس نہیں جائیں گی۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

نریلہ کے سفاکانہ قتل کا فیصلہ

دہلی ۱۴ جنوری۔ مقدمہ قتل نریلہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ فاضل جج نے سرسوتی کے بیان کو غلط قرار دیا اور بہرسوپ قاتل رام سروپ کو بری کر دیا۔ اسیسروں نے رام سروپ کو قتل کا مجرم قرار دیا تھا۔

دہلی میونسپلٹی میں عورتوں کو ممبر بنانے کی تجویز

دہلی ۱۴ جنوری۔ لالہ ست نراین میونسپل کمشنر نے ایک ریزولیوشن اس امر کا بہت کریکا نوٹس دیا ہے کہ دہلی میونسپلٹی میں دو نشستیں عورتوں کیلئے مقرر کی جائیں۔ ایک ہندو اور ایک مسلمان خاتون کا انتخاب بھی عمل میں لایا جائے ایسا کرنے سے زنانہ مدارس اور درسگاہوں کے انتظام میں زیادہ امداد ملیگی۔

والیان ریاست کی کانفرنس

دہلی ۱۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ والیان ریاست کی کانفرنس کا سالانہ اجلاس ۱۱ فروری کو دہلی میں منعقد ہوگا۔ افتتاح کانفرنس کے موقعہ پر ہز ایکسلنسی وائسرائے ہند تقریر کریں گے۔

مسجد مچھلی والان کی تعمیر

حاجی ضیاء الرحمن صاحب چھتری والے جن کی نگرانی میں مسجد بازار مچھلی والان تعمیر ہو رہی ہے اطلاع دیتے ہیں کہ مبلغ ... علاوہ ازیں تعمیر کی مد میں وصول ہوئے ہیں۔ یہ رقم ... عورتوں نے جمع کر کے پیش کی ہے۔ دیگر اہل خیر حضرات سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ مسجد کی تعمیر میں حصہ لیکر عنداللہ ماجور ہونگے۔ روپیہ نہ ہونے کے باعث عارضی طور پر مسجد کی تعمیر بند کر دی گئی ہے۔

سندھی سماچار کے خلاف مقدمہ کی سماعت

ہندو مسلم فساد کی بنیاد اشتعال انگیز مضامین کی اشاعت ہے

دہلی ۱۶ جنوری۔ آج مسٹر الیسٹری مجسٹریٹ کی عدالت میں سوامی چدانند ایڈیٹر سندھی سماچار کے خلاف زیر دفعات ۱۵۳ الف ۲۹۲ الف مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ ایڈیٹر مذکور کے خلاف یہ الزام ہے کہ اس نے مذہب اسلام کی توہین کرنے کی کوشش کی تھی۔ مسٹر آر سی جانسن سپرنٹنڈنٹ پولیس نے دوران شہادت میں وکیل سرکار کے جواب میں کہا کہ دہلی اور پنجاب میں فرقہ وارانہ تعلقات نہایت کشیدہ ہیں۔ مجھے ایک سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے ہندوؤں کی مسلمانوں کے خلاف اور مسلمانوں کی ہندوؤں کے خلاف شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں۔ سندھی سماچار کا عام لب و لہجہ ایسا ہے جو جارحانہ پہلو اپنے اندر رکھتا ہے اور اس کے عام طرز بیان سے یقیناً ہندو اور مسلمانوں کے درمیان جذبات نفرت و حقارت پیدا ہوسکتے ہیں۔ ...
(نامہ نگار خصوصی)

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

مسجد مچھلی والان کی تعمیر کے باعث مولانا حافظ احمد سعید صاحب نے جامع مسجد میں عارضی طور پر وعظ شروع کر دیا تھا اگرچہ مسجد بازار مچھلی والان ہنوز زیر تعمیر ہے لیکن مسجد کی چار دیواری اور اس کا احاطہ تعمیر ہوچکا ہے اسلئے بعض احباب اور سامعین وعظ کے اصرار پر مولانا موصوف نے بجائے جامع مسجد کے مسجد مچھلی والان ہی میں ۱۸ جنوری سے وعظ شروع کر دیا ہے۔ سامعین وعظ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ ٹھیک ۲ بجے مسجد مچھلی والان میں پہنچ جایا کریں اگر کسی جمعہ کو اتفاقی طور پر وعظ کا التوا ضروری ہوا تو بذریعہ اخبار الجمعیۃ سامعین وعظ کو مطلع کر دیا جائیگا۔
محمد اسمٰعیل نگیلا ایجنٹ الجمعیۃ دہلی

ٹاؤن ہال میں لالہ لاجپت رائے کا مجسمہ

بلدیہ دہلی نے ٹاؤن ہال میں لالہ لاجپت رائے کی روغنی تصویر لگانے کی تجویز منظور کر لی ہے۔

مخدوم صاحب گیلانی کا تبادلہ

دہلی ۱۶ جنوری۔ مخدوم صاحب سید غلام مصطفےٰ شاہ گیلانی مجسٹریٹ درجہ اول کا تبادلہ ہو گیا ہے۔ آپ کل دہلی سے تشریف لیگئے۔ روانگی کے وقت اسٹیشن پر بہت سے معززین اور وکلاء موجود تھے۔

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس مجھے اشتہار بازی کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا زیادہ مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کیمیا شباب نامی قیمتی قطرہ جس میں جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ... کے لئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کر لئے جاویں ...

جنرل مینیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گزارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن فقط ایک بات کہہ کر آپکی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت ... امید کہ اس آیہ قرآنی کو دریان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح غلط از مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح تصور نہ فرمائینگے۔ اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

اس طلاء سے کبھی لاغری دور ہو کر ہموار گی دیکسانگی پیدا ہوتی اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ...

پتہ، مولوی حکیم نظیر علی۔ لکھنؤی پوسٹ بکس ۵۸ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے 10/

نوٹ: ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

ڈبل الارم ٹائم پیس

کارآمد فاؤنٹین پن ... قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

ریسٹ واچ — لیور پلیٹ واچ — سنہری خوبصورت چوڑیاں

کارنٹی ۵ سال

ایجنٹ ... چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

امام و مقتدی

... ملنے کا پتہ: محمد عبد الخلیل الرحمن کتبخانہ دینیات مدرسہ دہلی

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے ...

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

ڈیڑھ روپیہ میں چھ کتابیں

دنیا کا آخری پیغمبر — حضور سرور کائنات کی سوانح عمری

ردکفر — آریوں کا منہ توڑ جواب

ابطال باطل

تحقیق الحق

پردہ اور اسلام

تبلیغی افسانے

مینیجر انصاری بکڈپو لال کنواں دہلی

دہلی کا غدر ۱۸۵۷ء

... ملنے کا پتہ ...

ضرورت

اگر ڈھاکہ کی ٹسری صافے (پگڑی) دھان، چادر کی ضرورت ہو تو اس پتہ سے منگائیں:

(مولوی) اسداللہ تاجر ڈھاکہ

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

بڈھے جوان ہونگے

منگانے کا پتہ: مینیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

شب براۃ

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

نادر موقعہ بار بار نہ ملیگا

چاروں اشیاء کی قیمت انیس ۱۹ روپے کے بجائے صرف نو روپے آٹھ آنہ

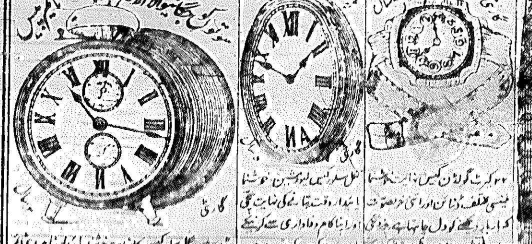

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی رسٹ واچ

ملنے کا پتہ: نیو کیمپین اینڈ واچ کلاک کمپنی بازار چاندنی چوک دہلی

دنیا کو حیرت ہے

... عبد الحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی۔ قائم شدہ ۱۹۰۲ء

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے ... تو دونا دام واپس دینگے۔ اعتبار نہ ہو تو شرط لکھوا لیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس ...

مینیجر بیر بڑا اسٹور کمپنی سمری۔ ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

سالانہ مطبع نعمانی دہلی کا عظیم الشان رعایتی اعلان

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ترجمہ اول زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رح

ترجمہ دوم بامحاورہ بر حاشیہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب تھانوی ... مقدمہ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب

خط کی پاکیزگی، الفاظ کی نشست، حرفوں کی موزونی، کاغذ کی نفاست، چھپائی کی صفائی، صحت اعلیٰ درجہ کی قابل دید ہے ...

ملنے کا پتہ: ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس نمبر ۹ دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل مینیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابو السلمان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ || دہلی یوم پنجشنبہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۲۹ء || نمبر ۷

شب برات اور آتش بازی

(نوشتہ جناب مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب)

اللہ اللہ! چودھویں اور پندرھویں شعبان المعظم کی درمیانی شب کیسی بابرکت ہے مگر اس رات میں عبادت کرنے اور یاد الٰہی میں مشغول ہونے کی بجائے قوم کے نونہال طرح طرح کی خلاف شرع باعادات اور رسموں میں مشغول ہو گئے ہیں اور کھیل تماشے اور فسق و فجور لہو و لعب میں مبتلا ہو کر قوم و رماندہ کا کروڑہا روپیہ بارود اور آتش بازی میں ہر سال بیکار اور ضائع کیا جاتا ہے۔ کیسا افسوس ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اور بزرگان دین تو اس مقدس رات میں عبادت کرنے کی ترغیب دیں ... اور تمام امت کو اس کی تلقین و ہدایت فرماویں مگر ہمارے نونہال ... بیدردی سے آئے سال کروڑہا روپے آتش بازی کی نذر کردیں۔

الصلحت خیر عند ربک ثوابا وخیر املا

پندرھویں شعبان کا روزہ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اکثر تمام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے ...

بی بی عائشہ صدیقہ

نزول باری تعالیٰ

شب برات

ماہ شعبان

ہنگ سرف

ناظرین الجمعیۃ کو مژدہ

اکیس۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کرسکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ... ترجمہ ... اشرف علی صاحب تھانوی ...

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرّا

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ملنے کا پتہ: سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ ... کوچہ چیلان دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیوریا کا جانی دشمن

... جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

زکی قلم کمپنی ... دہلی

محبت کے دو عمل

اکسیر جذام

قانون محبت کا جادو

شربت بندستی

ضرورت

عازمان حج مطلع ہوں

مایوس نہ ہو

BEAVER

جوان بنا دیتی ہے

تاریخی مقالات

یورپ میں اسلام کا مدوجزر

ترکان آل عثمان کی حیرت انگیز تاریخ

عربوں کی خلافت کا زمانہ

(۳)

فتنۂ تاتار

بارھویں صدی عیسوی کے آخر اور تیرھویں صدی کے اوائل میں دنیائے اسلام میں عظیم الشان انقلابات رونما ہو رہے تھے ہندوستان پر مغلوں (غوری) کی فتح کے بعد خاندان غلامان کی حکومت قائم ہوئی تھی ایران میں

چنگیز خان

تیرھویں صدی کے شروع میں شمالی ایشیا کے تمام وحشی قبائل متحد ہو گئے اور چنگیز خان کو اپنا سردار بنا کر چین وغیرہ فتح کرنے میں کامیاب ہو گئے تو خوارزم اور چنگیز خان کے حدود سلطنت بادی النظر کے سوچ میں ایک

ترکان آل عثمان کی آمد

خلافت عباسیہ کے دور میں ہلاکو خان کے وحشیانہ حملوں کے بعد تاتاری طوفان فرو ہو گیا مگر ایشیائے کوچک میں سلجوقیوں کی کمزور حکومت کو تاتاری برابر پریشان کرتے رہے۔

ہلاکو خان

تیرھویں صدی کے آخری حصے میں چنگیز خان کے پوتے ہلاکو خان نے اپنے دادا کی روایات کو پھر تازہ کیا اور مگر چونکہ وہ بھی تمام منگولوں کے اصول پر عمل کرتے ہوئے ایران میں فرقہ اسمٰعیلیہ کا استیصال کر کے عراق پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا اس نے خلیفہ مستعصم باللہ کو ایک نہایت گستاخانہ پیغام بھیجا جس میں اس نے تمام فوج و ہتھیار حوالے کرنے کا حکم دیا تھا۔

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۷)

مرزا۔ ڈپٹی کمشنر نے کیا کہا؟

طوبیٰ خانم۔ انہوں نے کہا تاں صاحب اپنے لڑکے کو قطعی ہیں نوکر کرا دو کچہری کے دفتر میں کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔

مرزا۔ بھائی انگریزوں کو تو آج کل ہندوؤں کی پرورش مقصود ہے۔ ہندو آج کل صاحب کی ناک کے بال بنے ہوئے ہیں مسلمانوں پر تو انگریزوں کو اعتماد ہی نہیں۔

مرزا۔ وہ بھی کہتا ہوں پہلے ان میاں کے دل سے یہ خیال تو نکالو کہ یہ تجارت کو ہی ناجائز سمجھتے ہیں آخر یہ تعلیم یافتہ آدمی ہیں۔ مڈل تک تعلیم پائی ہے اور ان کو ابھی تک یہ بھی خبر نہیں کہ اسلام کے نزدیک جائز کیا ہے اور ناجائز کیا ہے۔

اقبال دلہن۔ وہ تو کہہ چکا کہ سکول میں مذہبی تعلیم نہیں دی جاتی اس کلاس میں کیا قصور ہے۔

مرزا۔ ان کا قصور نہ سہی ان کے ماں باپوں کا تو قصور ہے۔

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۵)

پہلی تجویز کا پانچواں حصہ

اور جبکہ اس وقت تک جب تک کہ مسلمانوں کو

ہر شخص کی قدر و قیمت سے واقف ہیں وہ آج بھی ان بزرگوں کے سامنے آنکھیں بچھانے کو تیار ہیں لیکن ان کو جس چیز نے اپنے لیڈروں سے بدول کر دیا ہے وہ صرف ہندوؤں کا سات سالہ طرز عمل ہے

قبلہ کی برکت تھی جنہوں نے کانفرنس کو ایسے نازک مرحلے سے نکال کر کامیابی کی منزل تک پہنچا دیا۔

(باقی)

دہلی میں آتشبازی کا خونی مظاہرہ

"الجمعیۃ" کی گذشتہ اشاعت میں ہم نے آتشبازی کے نقصانات کو ظاہر کرتے ہوئے

سرین اور غیر مسلموں کو اپنی اس خطرناک اور خطرناک و احمقانہ رسم

کیا وہ مسلمانوں کا مر جانا اور بیمار کا زخمی ہو جانا قوم کے آتشبازی سے باز آ جانے کے لئے کافی نہیں ہے؟

کوچہ قابل عطار کا افسوسناک واقعہ

کوچہ قابل عطار میں جو واقعہ ۱۶ جنوری کی شام کو پیش آیا وہ اس قدر سنگین ہے جس کو کوئی سانحہ اور ایسا واقعہ نہیں ہے کہ دہلی کے لئے اپنی نوعیت میں یقیناً سخت افسوسناک ہے۔

ترجمان سرحد کی بدر پر پولیس کا دھاوا

حکومت کا منشا کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے کسی حق و انصاف کی بات کا اظہار گوارا نہیں کر سکتی

خوشنما

دو ترجمے

حضور نظام اور شاہ افغانستان کیلئے دعا

مدرسہ امینیہ میں بخاری شریف ختم ہوگئی

دہلی ۱۹ جنوری ۔ آج مدرسہ امینیہ میں بخاری شریف ختم ہوئی ۔ حاضرین میں علاوہ مدرسہ کے طلبہ اور اساتذہ کے دیگر مدارس کے طلبہ بھی شامل تھے ۔ سب سے پہلے حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے آخری حدیث کا درس دیتے ہوئے ۔ نصف گھنٹہ تک ایک پر مغز تقریر فرمائی ۔ آپ کے بعد مولانا احمد سعید صاحب نے تقریر فرمائی ۔ پھر فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کی آئندہ زندگی کے عملی پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے ۔ انہیں اپنے اساتذہ کو دعائے خیر سے یاد کرنے اور مدارس کی فلاح و بہبودی کیلئے حتی الامکان کوشش کرتے رہنے کی نصیحت فرمائی ۔ بعد ازاں حضرت مفتی صاحب نے دس پندرہ منٹ تک نہایت بیش قیمت نصائح فرمائے ۔ تقریر کے آخری حصہ میں آپ نے فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں علماء کی ناقدری انکی اپنی پیدا کردہ ہے ۔ اگر وہ اپنی ذات میں خودداری اور حمیت کا جذبہ پیدا کرلیں تو انہیں اب بھی وہی عزت و آبرو نصیب ہو سکتی ہے جو قرون اولی کے علمائے کرام کو نصیب تھی ۔ اس کے بعد تمام حاضرین نے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ باری تعالی کے حضور میں حضور نظام خلد اللہ ملکہ اور شاہ افغانستان ایدہ اللہ بنصرہ کے حق میں دعا کی جلسہ کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم ہوئی ۔ آج کل مدرسہ میں امتحانات ہو رہے ہیں جن میں مولانا احمد سعید صاحب کی مصروفیتوں میں ممتحن ہونے کی وجہ سے اور بھی اضافہ ہوگیا ہے ۔

ہز ہائنس آغا خاں کا عطیہ

کسی گذشتہ اشاعت میں ہم ہز ہائنس آغا خاں کے بلغ دو ہزار روپیہ کی بابت تفصیل شائع کرچکے ہیں اب ہمیں معلوم ہوا ہے کہ امام صاحب جامع مسجد نے بتوسط حکیم جمیل خاں صاحب مبلغ پانچسو روپیہ حضرت مفتی مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی خدمت میں اس غرض سے روانہ کئے تھے کہ وہ اس روپیہ کو مدارس و یتیم خانوں میں تقسیم کریں چنانچہ حضرت مفتی صاحب نے دہلی کے تمام مدارس عربیہ کی فہرست بنا کر حکیم جمیل میاں کے پاس بھیجدی حکیم صاحب موصوف نے ہر مدرسہ کے مقابل طلباء کی تعداد اور مدرسہ کی حالت مدنظر رکھتے ہوئے رقم لکھدی اور جناب مفتی صاحب نے حکیم جمیل میاں کی تحریر کے موافق وہ تمام روپیہ مدارس عربیہ میں تقسیم کردیا اور ہر مدرسہ کے مہتمم سے رسید حاصل کرکے امام صاحب جامع مسجد کی خدمت میں بھیجدی ۔

چونکہ مدرسہ امینیہ کے مہتمم نے اس روپیہ میں سے کسی رقم کے وصول کرنے سے انکار کردیا تھا اس لئے فہرست میں اس کا نام نہیں لکھا گیا کل رقم تقسیم شدہ کی تعداد چار سو پچیس ہے بقایا مبلغ ۷۵ روپیہ جناب مولانا محمد کفایت اللہ صاحب نے امام صاحب کو واپس کر دیئے ہیں جن مدارس کو یہ روپیہ تقسیم کیا گیا ہے انکی فہرست حسب ذیل ہے

مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب مرحوم	۵۰
مدرسہ مولانا سید نذیر حسین صاحب مرحوم	۵۰
مدرسہ شیخ حسین بخش مرحوم	۵۰
مدرسہ حسینیہ	۵۰
مدرسہ رحیمیہ صدر بازار	۵۰
مدرسہ نعمانیہ	۵۰
یتیم خانہ موید الاسلام	۵۰
مدرسہ محمدیہ اجمیری دروازہ	۲۵
مدرسہ حنانیہ پھاٹک حبش خاں	۲۵
مدرسہ تفضیلیہ ڈپٹی گنج	۲۵
مدرسہ بخاریاں قصاب پورہ	۲۵
مدرسہ محمدیہ گلی جمعدار	۲۵
ٹوٹل	۴۲۵

مسلمانوں کے ایک محلہ پر ہنود کا حملہ

زنانہ گھر میں داخل ہوکر تلوار سے حملہ کرنیکا ارادہ

کوچہ چیل عطار (چاندنی چوک) کے سرے پر کمپنی باغ کے حاط میں ایک کیت کا درخت ہے کیتھ توڑنے کے لئے بچے درخت پر سنگ باری کرتے رہتے ہیں اتفاق سے ۱۶ جنوری کی شام کو ایک ہندو بنئیے کا لڑکا [illegible] چاندنی چوک سے گزر رہا تھا جس وقت وہ کوچہ قابل عطار کے سامنے سے گذرا تو مسلمانوں کا ایک بچہ کیت کے درخت پر پتھر مار رہا تھا اتفاق سے کوئی پتھر اچٹ کر برات کے کسی ہندو کو جا لگا جس سے مشتعل ہوکر کئی ہندو جنہیں سے ایک تلوار بند تھا لڑکے کے پیچھے بھاگے لڑکا ایک معزز رئیس مسلمان کے مکان میں داخل ہوگیا جو ہندو لڑکے کے [illegible] میں تھے وہ بھی بلا اجازت اور بغیر اطلاع [illegible]

زنانہ مکان میں بے تحاشہ گھس پڑے مکان میں سوا ئے عورتوں کے اور کوئی موجود نہ تھا وہ عورتیں جو گھر کے کام کاج میں مشغول تھیں انہوں نے غیر متوقع مشتعل ہنود کو دیکھ کر کہا جس پر ایک تلوار بند ہندو نے اپنی تلوار دکھا کر عورتوں کو دھمکانا شروع کیا یہ لوگ برابر لڑکے کو برابر طلب کرتے رہے بچہ چونکہ مکان کے دوسرے دروازہ میں اس لئے گھس کر لڑکا دوسرے دروازے سے نکل کر کسی اور طرف بھاگ گیا ہو ۔

اس موقع پر پولیس فوراً پہنچ گئی اور ہنود کو وہاں سے باہر نکالا اس واقعہ سے مسلمانوں میں سخت جوش پھیلا ہوا ہے ۔

مظلومین بیٹرہ کی امداد کیلئے ایک کمیٹی کا قیام

ناظم الجمعیۃ کا اپیل

مالی امداد اور مستعد وکلاء کی فوری ضرورت

مظلومین بیٹرہ کی امداد کے لئے مراد آباد میں ایک مرکزی امدادی کمیٹی قائم ہوگئی ہے جس کے پریسیڈنٹ سید مسعود الحسن صاحب بیرسٹر ایٹ لاء مقرر ہوئے ہیں روپیہ کی سخت ضرورت ہے میں مسلمانان ہندوستان سے پرزور استدعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے بھائیوں کو پوری فراخدلی کے ساتھ مالی امداد دیں اور تمام رقوم مسٹر مسعود الحسن صاحب کے نام مراد آباد روانہ کریں مسلمانوں کی حالت سخت نازک ہے مقدمات شروع ہوگئے ہیں ایک بہتر وکیل کی ضرورت ہے امید ہے کہ کوئی بہتر وکیل اپنی خدمات پیش کرکے مجھے ممنونیت کا موقع دیں گے ۔

(احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند)

مہاراجہ الور کو انتباہ

مہاراجہ کے نام ناظم الجمعیۃ کا پیام

مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بہ موضع بہروہ کی ایک شاہی مسجد کو منہدم کرکے مندر بنایا جارہا ہے میں جناب والا کو مطلع کرتا ہوں کہ اگر یہ مسجد مسلمانوں کو واپس نہ کی گئی اور اس کو مندر بنا دیا گیا تو نتائج سخت خطرناک ہونگے میں امید کرتا ہوں کہ آپ ریاست کی قدیم روایات کو ہر ممکن طریقہ پر برقرار رکھیں گے اور ہی ریاست میں کوئی فعل ایسا نہ ہونے دینگے جو ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے موجب تشویش ہو ۔

آتش بازی کی برکات

دو مسلمانوں کی ہلاکت اور چار مجروح

دہلی ۱۱ جنوری قطب روڈ پر ایک نانبائی کی دوکان میں بیٹھے ہوئے بارود اور پٹاس سے انار بھر رہے تھے کہ یکا یک انار پھٹ گیا ایک شخص اسی وقت مرگیا اور چار زخمی ہسپتال میں پہونچتے ہی مرگیا ۔ چار آدمی سخت زخمی ہوئے جو شفاخانہ میں زیر علاج ہیں ۔

شب برات کا احترام اور آتش بازی سے اجتناب

بیگ میں مسلم ایسوسی ایشن کی قرارداد

بیگ میں مسلم ایسوسی ایشن کے معزز ارکان نے اپنے ایک خاص جلسہ میں آتش بازی کے خلاف ریزولیوشن منظور کیا ہے چونکہ مسلمانان ہند جہالت میں گرفتار ہیں اس لئے وہ ایسے امور کا ارتکاب کرتے رہتے ہیں جس سے جان و مال کا نقصان ہوتا رہتا ہے اور آتش بازی سے وہ اپنی دولت کو برباد کرتے رہتے ہیں اس لئے بیگ میں مسلم ایسوسی ایشن اپنے ارکان سے بالخصوص اور مسلمانان دہلی سے بالعموم درخواست کرتی ہے کہ وہ اس قبیح اور برباد کن رسم سے محترز رہیں اور دیگر مسلمانوں کو مجتنب رہنے کی کوشش کرتے رہیں سید عبدالحی صاحب کی تحریک اور انوار رشیع الدین صاحبان کی تائید سے یہ تجویز پاس ہوئی ۔

> **اعلان تعطیل**
>
> ۲۶ جنوری سنہ ۲۹ء کو دفتر الجمعیۃ شب برات کی تعطیل کے باعث بند رہیگا اسلئے قارئین کرام ۲۸ جنوری سنہ ۲۹ء کے اخبار کا انتظار نہ فرمائیں ۔
>
> (منیجر)

شاہ امان اللہ خاں نے دربار منعقد کرلیا

سرحدی افواج کو جمع کرنیکی کوشش

کوئٹہ ۱۹ جنوری ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان نے قندھار میں ایک دربار منعقد کیا جس میں قندھاریوں سے درخواست کی کہ وہ اس موقعہ پر مدد کریں ۔ اس درخواست کا اثر غزنی اور قندھار کے باشندوں نے قبول کرلیا ہے اور وہ شاہ غازی کی امداد کرنے پر مستعد نظر آتے ہیں ۔

افغانستان میں باغیوں کا طوطی بول رہا ہے

قلعہ پر قبضہ اور افغانی افسروں کا قتل عام

پشاور ۱۹ جنوری ۔ ایران سے خبر آئی ہے کہ ممالک مغربی افغانستان کے بعض قبائل میں بھی بغاوت پھوٹ پڑی ہے ۔ باغیوں نے فراہ پر قبضہ کرلیا ہے سوائے گورنر کے تمام افغانی عمال حکومت قتل کردیئے گئے ۔ چخانسور کے گروہ نواح سے فراہ کی طرف آرہے ہیں ۔ سارہ بردہ رہی ہیں (خبر تصدیق طلب ہے) ۔

سرحد پر ہوائی جہازوں کا ہجوم

انگلستان سے فوج بھی آگئی

کراچی ۱۸ جنوری ۔ آج شام ملک معظم کے جہاز "نواسا" پر شاہی ہوائی فوج کے دو دستے یہاں پہونچے ۔ ان دونوں ہوائی دستوں کے جہاز معہ اپنے آدمیوں کے سرحد کو روانہ ہو جائیں گے ۔ ایک دستہ میں ۲۶ آدمی کام کرتے ہیں اور دوسرے میں ۶۸ ۔ "نواسا" جہاز سے علاوہ ہوائی جہازوں کے آٹھ سو فوج بھی آئی ہے ۔

سرحدی قبائل غازی امان اللہ خاں کی حمایت میں

مسلح لشکروں کی ڈکہ کو روانگی

پشاور ۱۹ جنوری ۔ آزاد علاقہ کے مہمند ، آفریدی ، وزیری اور دیگر قبائل کے تین ہزار نمائندگان کا ایک جلسہ سلاخ بیدکوہیم بیزن دروازہ ڈگری منعقد ہوا ۔ افغانستان کی موجودہ حالت پر غور کرنے کے بعد قرار پایا کہ باغیوں کے مقابلہ افغانستان کے شاہی خاندان کی حمایت کی جائے اور جسقدر جلد ممکن ہوسکے مسلح لشکر ڈکہ بھیجے جائیں اور ہر قبیلہ و گروہ جہاد کا علم اٹھا کر میدان میں نکلے جو اعلی حضرت غازی امان اللہ خاں نے انہیں مجرت فرمایا ہے ۔ تمام لشکر ۲۵ جنوری بروز جمعۃ المبارک ڈکہ پہنچ جائیں گے ۔

افغانستان کے معاملہ میں حکومت دخل نہ دے

مسلمانان لاہور کا عظیم الشان اجتماع

لاہور ۲۰ جنوری ۔ مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ خلافت کمیٹی کی سرپرستی میں زیر صدارت خواجہ عبدالرحمن غازی منعقد ہوا جلسہ میں حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں ایک میں حکومت ہند سے درخواست کی گئی کہ وہ افغانستان کے معاملات میں مداخلت نہ کرے اور بچہ سقہ کو افغانستان کا فرمانروا تسلیم نہ کرے دوسری تجویز میں سابق شاہ امان اللہ خاں سے التجا کی گئی کہ اسلام اور اسلامی اقوام کی آزادی کے خیال سے اس نازک موقع پر افغانستان کو چھوڑ جائیں تیسری تجویز میں دہلی و فد مقرر کرنے کے کہ کابل اور قندھار جائیں گے پہلے وفد میں مولانا ظفر علی خاں ، مولانا داؤد غزنوی مولانا عبد القادر قصوری شامل ہوں گے ۔ اور دوسرے وفد میں خواجہ عبدالرحمن غازی مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی شامل ہونگے ایک تجویز میں قرار پایا کہ ۲۵ جنوری کو تمام ہندوستان میں افغانستان سے ہمدردی کے جلسے منعقد کئے جائیں ۔ افغانستان کے معاملات میں ہندو اخبارات کی امداد نہایت شکر ادا کیا گیا ۔

اخبار مدینہ کے مدیر گرفتار کرلئے گئے

حکومت کا جابرانہ اور مستبدانہ رویہ

بجنور ۲۰ جنوری ۔ مولوی نور الرحمن صاحب بی اے ایڈیٹر مدینہ کو دفعہ ۱۵۳ الف کے ماتحت حکومت نے گرفتار کرلیا ہے ۔ گرفتاری ایک شذرہ کی بنا پر عمل میں آئی ہے جو افغانستان کے متعلق لکھا گیا تھا ۔

ریاست الور کی جوبلی میں مولانا محمد علی کی شرکت

مولانا محمد علی نے مہاراجہ الور کی سلور جوبلی میں شرکت فرمائی آپکے علاوہ اور دیگر معزز لیڈران بھی شریک ہوئے ۔ مہاراجہ نے تمام مہمانوں کا شاندار الفاظ میں شکریہ ادا کیا ۔

پر سوں شہانی نشان [illegible] اتارا گیا اب وہ بادشاہ نہیں ہیں ۔

جملہ قناصل کابل سے رخصت ہوگئے

پشاور ۱۸ جنوری ۔ برطانی قونصل کے سوا جملہ دول کے قونصل کابل سے اپنے اپنے ممالک کی طرف رخصت ہوگئے ہیں ۔

غازی امان اللہ خاں اور شہزادہ عنایت اللہ خاں کی گفتگو

تخت و تاج کی سپردگی اور روانگی

پشاور ۱۸ جنوری ۔ خبر ہے کہ نہایت نازک لمحوں میں بھی سرکاری کام حسب معمول ہو رہا تھا اور خود شہزادہ عنایت اللہ خاں کو بھی علم نہیں ہوا تھا کہ افغانستان کا تاج و تخت ان کے سپرد کیا جانے والا ہے ۔ شاہ امان اللہ خاں نے اپنی روانگی سے چار گھنٹہ پہلے شہزادہ عنایت اللہ خاں کو طلب کیا اور دونوں نے ایک کمرہ میں دو گھنٹہ تک گفتگو کی اسکے بعد دونوں ایک مسجد میں آئے اور نماز کے بعد شاہ امان اللہ خاں نے تاج شاہی شہزادہ عنایت اللہ خاں کے سر پر رکھدیا اور خود قندھار روانہ ہوگئے ۔

کتنے وزراء کابل چھوڑ چکے ہیں ؟

ترکی جنگی مشن کے ارکان ترکی سفارتخانہ میں

دہلی ۱۸ جنوری ۔ جن وزراء نے ابتک کابل کو خیرباد کہا ہے ان کے نام جہاں تک معلوم ہوسکا ہے مندرجہ ذیل ہیں ۔ سردار محمود طرزی بیگ سابق وزیر خارجہ ۔ سردار غلام صادق وزیر خارجہ ۔ سردار محمد یعقوب ۔ سردار عبدالعزیز وزیر جنگ ۔ سردار احمد علی خاں سابق افغانی سفیر متعینہ برلن ۔ سردار محمد ولی خاں جنہوں نے شاہ امان اللہ خاں کی سیاحت کے دوران میں ان کی جگہ حکمرانی کی تھی کابل میں علیل ہیں ۔ کاظم پاشا اور ترکی جنگی مشن کے دیگر ارکان کل تک کابل کے قلعہ میں تھے ۔ اب وہ ترکی سفارتخانہ میں آگئے ہیں ۔

غازی امان اللہ خاں اور ملک قندھار

رعایائے قندھار اور غزنی کا اظہار عقیدت

غازی امان اللہ خاں قندھار پہنچ گئے ہیں اور قندھار کی افغانی رعایا نے آپکا خیر مقدم کیا ۔ قندھار اور غزنی دونوں آپکی حمایت پر آمادہ ہیں ۔ اگرچہ غازی موصوف نے کابل کے تخت سے دستبرداری اختیار کرلی ہے لیکن قندھار میں آپنے شاہی پرچم بلند کردیا ہے ۔ اگر بعد میں آپنے کابل کا تخت حاصل کرنے کے لئے لشکر کشی کی تو کوئی تعجب انگیز بات نہیں ہے ۔

باشندگان پشاور کا مشترکہ جلسہ

شاہ امان اللہ خاں کے ساتھ ہمدردی اور بچہ سقہ کی مذمت

پشاور میں ہندو سکھوں اور مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ منعقد ہوا جو تمام باشندوں کا ایک نمائندہ جلسہ تھا اس میں متعدد تجاویز منظور کی گئیں اور مقررین نے نہایت پرجوش تقریریں کیں ۔

شاہ امان اللہ خاں کے ساتھ ہمدردی اور بچہ سقہ پر اظہار ملامت کیا گیا ایک اور تجویز بھی منظور کی گئی جس کے لئے اسلامیہ کالج پشاور کے بعض طلباء اور ایک ڈاکٹر نے اپنی خدمات پیش کیں ۔ برطانیہ کو متنبہ کیا گیا کہ وہ اپنی غیر جانبداری کی پالیسی پر قائم رہے ورنہ نتائج نہایت خطرناک ہوں گے ۔

شہر میں بہت جوش پھیلا ہوا ہے اور ہر شخص اس کا خواہشمند نظر آتا ہے کہ شاہ امان اللہ دوبارہ تخت پر آجائیں اور بچہ سقہ غارت ہو جائے ۔

بالشویک طیاروں کی کابل پر پرواز

برطانی استعمار کی حکمت عملی کا انکشاف

بمبئی ۱۸ جنوری ۔ لندن سے جو خبریں بذریعہ ڈاک موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ روسی طیاروں نے کابل پر پرواز کرتے ہوئے حسب ذیل اعلان شہر پر گرایا " آزاد افغانستان کے ہی خواہ اپنی توجہ مسٹر چیمبرلین کے بیان کے اس حصہ کی طرف مبذول کرتے ہیں جس میں انہوں نے کہا ہے کہ حکومت وہ تمام تدابیر اختیار کرنے کو تیار ہے جو کابل کی برطانی رعایا کی سلامتی کیلئے ضروری ہو ۔ ہندوستان کی برطانی حکومت افغانستان کے ساتھ اس حیثیت سے گفت و شنید کرتی ہے جیسے افغانستان میں حاکمانہ عادت شامل ہے ۔

انقلاب افغانستان

تازہ ترین خبریں

ہندوستان کی سرحد پر اضطراب و ہیجان

بچہ سقہ قتل کردیا گیا

سرحد پر نہایت سنسنی خیز افواہیں پھیل رہی ہیں ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بچہ سقہ جس نے کابل کی بادشاہت کا اعلان کردیا تھا یا تو مارا گیا یا فرار ہوگیا

کابل میں شاہی خاندان پر بچہ سقہ کے مظالم

شہزادہ عنایت اللہ کا اطاعت سے انکار

ڈیلی ہیرلڈ کے ایک نامہ نگار نے جو سنسر ہونے کے بعد لاہور میں وصول ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ جس وقت کابل میں بچہ سقہ داخل ہوا تو شاہی خاندان پر شدید مظالم کئے گئے ۔ شاہزادہ عنایت اللہ کو اس پر مجبور کیا گیا کہ وہ نئے حکمران کی اطاعت کریں مگر انہوں نے اس سے انکار کردیا اور برطانوی قونصل خانہ میں پناہ گزین ہوگئے آخر کار انہیں قندھار جانے کیلئے ایفاد ورد ورد عطا کردیا گیا ۔ یہ بھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شہریوں کو قتل بھی کیا گیا ۔

کابل پر شنواریوں کا حملہ

قبیلہ غلزئی کا فیصلہ

بیان کیا جاتا ہے کہ شنواریوں کا ایک عظیم الشان لشکر کابل کی طرف روانہ ہوگیا ہے ۔ یہ امر تو یقینی ہے کہ انکا مقصد بچہ سقہ سے جنگ کرنے کا ہے ۔ مگر یہ ابھی تک معلوم نہیں ہے کہ آیا وہ ایک ڈاکو کو کابل کے تخت پر دیکھنا پسند نہیں کرتے یا انکے دلوں میں خود بخود شاہ امان اللہ کی محبت پیدا ہوگئی ہے قبیلہ غلزئی کو افغانستان میں بہت بڑی طاقت حاصل ہے اور انکی تعداد بھی بہت زائد ہے اس قبیلہ کا رویہ ابھی تک غیر جانبدارانہ ہے اور آئندہ معاملات میں انکے فیصلہ کو بہت زیادہ دخل ہوگا ۔

قندھار میں فوجی تیاریاں

امان اللہ خاں قندھار میں سو جو رہے ہیں اور اپنی فوجوں کو تیار کررہے ہیں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ تخت افغانستان کیلئے ایک تیز پھر تیر کوشش کرینگے ۔

بچہ سقہ کا قاتل کون ہے ؟

ایک تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ بچہ سقہ کو عبدالرحمن خاں نے قتل کیا ہے یہ عبدالرحمن وہی ہے جس نے مسٹر ابلس کو قتل کیا تھا اور مسٹر ابلس کو اپنے ساتھ لے گیا تھا اس واقعہ کے بعد سے یہ شخص برابر مزار شریف میں رہتا تھا ۔

افغانستان میں چائے فروش کی حکومت

بچہ سقہ پشاور میں چائے بیچتا تھا

پشاور میں مشہور ہے کہ بچہ سقہ ہی وہ شخص ہے جسکی پشاور میں ایک چائے کی دوکان تھی ۔ اس کے بعد وہ پاراچنار چلا گیا اور وہاں مزدوری کرنے لگا وہاں سے کابل گیا اور باغبانی کا کام کرتا رہا ۔ پھر فوج میں ملازم ہوگیا جہاں سے بھاگ کر بچہ سقہ ڈاکہ زنی کی اور اب افغانستان کا بادشاہ ہے ۔

کیا سرحدی قبائل میں مغربی جاسوس موجود نہیں ہیں ؟

حکومت ہند کی تردید

حکومت ہند کی جانب سے ایک سرکاری کمیونکہ شائع ہوا ہے جس میں فرانسیسی ہیومانیٹے کے اس بیان کی تردید کیگئی ہے جو " ایمپائر نیوز " کے حوالہ سے شائع ہوا ہے ۔ حکومت کا خیال ہے کہ یہ بیان واقعیت سے بہت بعید ہے ۔

سردار عمر خاں شاہ کابل بننے والے ہیں

شہزادہ سردار عبدالعلی خاں نے میرٹھ میں بیان کیا ہے کہ سردار عمر خاں غالباً افغانستان پہنچ گئے ہیں اور اگر امان اللہ خاں نے دوبارہ کابل کی حکومت پر قبضہ نہ کرلیا تو ان کے بادشاہ ہوجانے کا قوی امکان موجود ہے ۔

میرٹھ کی فوج کو تیاری کا حکم

افواہ ہے کہ میرٹھ کی چھاؤنی میں جسقدر فوج موجود ہے اسکی ایک عام پریڈ کرالی گئی ہے اور یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ موقع کیلئے ہر وقت تیار رہے ۔

تخت کابل پر کس کا قبضہ ہے ؟

شہزادہ عنایت اللہ خاں کی تخت سے دستبرداری

قندھار جانے کے لئے پشاور میں آمد

لندن ۱۸ جنوری ۔ ماسکو سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بادشاہ عنایت اللہ خاں اس شرط پر تخت و تاج سے دستبردار ہوئے ہیں کہ ان کی اور ان کے اہل و عیال کی جانیں محفوظ رہیں ۔

پشاور ۱۸ جنوری ۔ کابل کی اطلاعات مظہر ہیں کہ جدید امیر بچہ سقہ کو تمام کابل نے بادشاہ تسلیم کرلیا ہے اور اسوقت ان کے پاس پندرہ ہزار جوان ہیں جو ان کے مطیع و منقاد ہیں ۔ شنواری مانند دیگر قبائل نے بچہ سقہ کے ملنے کیلئے اپنے نمائندے بھیجے ہیں ۔

دہلی ۱۸ جنوری ۔ شاہ عنایت اللہ خاں تخت سے دستبردار ہونے کے بعد بچہ سقہ کی منظوری سے ہوائی جہازوں کے ذریعہ معہ اہل و عیال پشاور آگئے ہیں پشاور سے آپ ریل گاڑی پر سوار ہوکر چمن جائیں گے جہاں سے آپ قندھار کو روانہ ہو جائینگے ۔

قندھار کا شاہی پرچم بھی اتر گیا

غازی امان اللہ خاں کا اعلان کہ میں بادشاہ نہیں ہوں

پشاور ۱۸ جنوری ۔ معلوم ہوا ہے کہ غازی امان اللہ خاں نے والئے قندھار کو حکم دیا ہے کہ وہ شاہی پرچم کو اتار دیں جو

الی مدمن خمر (بیہقی) والے اور ہمیشہ شراب پینے والے کی طرف نظر التفات نہ فرمائے گا ۔

یہ فرما کر آپنے کپڑے اتارے اور سونے کا قصد کیا مگر آپ کی طبیعت اس رات میں

عبادت و دعا

کے لئے بے چین تھی فرمایا ۔

یا عایشہ ! اتاذنین لی ان اتعبد ہذہ اللیلۃ ۔ عائشہ کیا تم مجھے اس رات میں عبادت گذاری کی اجازت دیتی ہو

میں نے عرض کیا

نعم بابی انت و امی ۔ ہاں اجازت ہے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ۔

پس آپ عبادت کے لئے کھڑے ہوگئے اور دیر تک جبین مبارک کو سجدہ سے نہ اٹھایا تو مجھے گمان ہوا کہ آپ اپنے حقیقی دوست سے ہمیشہ کے لئے ہم وصال ہوگئے اور آپ کا انتقال ہوگیا ظننت انہ قبض اس خیال سے میں کھڑی ہوگئی اور آپ کے تلوے کو ہاتھ لگایا تو حرکت محسوس ہوئی ۔ میں مطمئن ہوگئی اور خوشی ہوئی تو میں نے کان لگا کر سنا تو آپ سجدے میں اپنے پروردگار سے چپکے چپکے دعا فرما رہے ہیں ۔

اعوذ بعفوک من عقابک ۔ یا اللہ میں تیرے عذاب سے تیرے عفو
واعوذ برضاک من سخطک ۔ دسعافی کی پناہ چاہتا ہوں اور
واعوذ بک منک جل ۔ تیرے غصے سے تیری خوشنودی
وجھک لا احصی ثناء ۔ کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری
علیک انت کما اثنیت ۔ پناہ چاہتا ہوں تیری شان و عظمت
علی نفسک ذاتبت بالسمع ۔ بہت بڑی ہے میں کما حقہ تیری
تعریف و ثنا نہیں کرسکتا ۔ تیری شان ویسی ہی ہے جیسی تونے خود اپنی ثنا اور تعریف فرمائی ہے ۔

جب صبح ہوئی تو میں نے اس دعا کے تذکرہ کا آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ ! یہ دعا خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبریل نے یہ دعا مجھکو سکھائی اور سجدہ میں بار بار پڑھنے کی ہدایت کی ہے ۔ (بیہقی)

بعض مختصر دعائیں یہ ہیں جو صلحائے امت کا معمول رہی ہیں ۔

(۱) اللھم انک عفو کریم ۔ اے اللہ تو بڑا درگزر کرنیوالا ہے مجھکو
تحب العفو فاعف عنی ۔ عفو محبوب ہے سو مجھکو معاف کردے ۔
(۲) اللھم انی اسئلک ۔ اے اللہ میں تجھسے دنیا و آخرت
العفو والعافیۃ والمعافاۃ ۔ میں ہمیشہ کی معافی ، عافیت اور چشم
فی الدنیا والاخرۃ ۔ پوشی کی درخواست کرتا ہوں ۔

اللہ تعالی ہمیں بھی اس مبارک رات میں نیک عمل کی توفیق دے ۔ آمین فقط

[illegible] کا اعتراف کرانا کوئی بہتر اور قابل ستائیش فعل نہیں ہے ۔

اور نہ اس جبر عامرانہ طرز عمل سے اس کا مقصد پورا ہو سکتا ہے بلکہ ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں خدانخواستہ ان بیہودہ اور طفلانہ حرکات سے اس کا دامن زیادہ گرد آلود اور داغدار نہ ہو جائے ۔

ہم آخر میں اپنے معاصر سے عمیق ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے خدا سے دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالی ان کو اس امتحان میں ثابت قدم رکھے اور اس سخت بوسنی میں ہمارے بھائی کو کامل صبر و استقلال کی توفیق عطا ہو اور جلد از جلد اس ابتلا سے ان کو نجات دخلصی عنایت ہو ۔

بسلسلہ صفحہ اول

دعا مستجاب اور مقبول ہوتی ہے شب جمعہ اور شب عید الفطر شب عید الاضحی کم رجب اور شب برات میں ۔

اسی رات میں حضرت عزرائیل ملک الموت کو ایک کتاب یادداشت دی جاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ اس صحیفہ میں جن لوگوں کے نام درج ہیں ان کی روحیں اس سال قبض کی جائیں بندہ غافل ہوتا ہے بحیر دنیا کے کاروبار میں مصروف رہتا ہے درخت لگاتا ہے محل تعمیر کرتا ہے مکان بناتا ہے حالانکہ اس حال اس کی موت کا فتوی صادر ہو چکا ہے ۔ وان احدھم قد نسخ فی الموتی (دیلمی)

اسی رات کی بابت جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت جبرئیل میرے پاس آئے اور کہا کہ آج شب برات شعبان کی پندرھویں رات ہے اس رات میں اللہ تعالی قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کی بالوں کی مقدار گنہ گاروں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے ۔ [illegible]

شب برات میں حضور کا عمل

بی بی عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک رات میں میرے پاس تشریف لائے اور اپنا لباس اتار کر رکھدیا ابھی اطمینان سے بیٹھے بھی نہ تھے کہ پھر کپڑے پہن کر باہر تشریف لے چلے میں یہ دیکھکر حیران و ششدر رہ گئی اور خیال ہوا کہ ازواج مطہرات میں سے کسی اور کے پاس تشریف لے جا رہے ہیں ۔ [illegible] تنہا میں بھی ننگے پاؤں ہونے آپ کے پیچھے ہو لی تو کیا دیکھتی ہوں کہ آپ

قبرستان

جنت البقیع میں تشریف لائے اور گورستان بقیع الغرقد میں مسلمان مرد مسلمان عورتوں اور شہداء کے لئے دعائے مغفرت فرمائی میں یہ دیکھکر شرم سے پانی پانی ہوگئی ۔ اور اپنے جی میں کہا بابی انت وامی انت کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان فی حاجۃ ربک وانا حضور تو اپنے رب کی جناب میں عاجزی فی حاجۃ الدنیا ۔ ومناجات میں مشغول اور میں ابھی دنیا کی حاجت میں ۔

یہ دیکھکر تیزی کے ساتھ الٹے پاؤں اپنے حجرہ میں واپس گئی ابھی میرا سانس پھول ہی رہا تھا کہ اتنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی واپس تشریف لے آئے ۔

یہ کیفیت دیکھکر آپ نے فرمایا ۔

ما ھذا النفس یا عایشہ ! عائشہ ! ایسی کیوں ہو ؟

میں نے عرض کیا کہ میں بھی آپ کے پیچھے آپ کو دیکھنے گئی تھی کہ آپ کہاں تشریف لے جا رہے ہیں اور جنت البقیع میں آپ کو دعائے مغفرت فرماتے دیکھکر آپ سے پہلے واپس آگئی یہ سنکر آپ نے فرمایا ۔

یا عایشۃ ! اکنت تخافین ان یحیف اللہ علیک و رسولہ ۔ اے عائشہ تم کو یہ خوف ہوا ہوگا کہ اللہ اور اللہ کا رسول تم پر ظلم اور نا انصافی کرے گا ۔

بات یہ ہے کہ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے تھے اور یہ کہا تھا کہ آج شب برات ہے یہی رات ہے کہ اللہ تعالی قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی برابر جہنمیوں کو دوزخ کے عذاب سے نجات دیگا مگر ان چھ شخصوں کی مغفرت نہیں فرمائیگا اور ان کو نظر رحمت سے دیکھے گا ۔

لا ینظر اللہ فیھا الی المشرک ۔ اللہ اس رات میں مشرک کینہ ور ولا الی المشاحن ولا الی ۔ رشتے کے تعلقات قطع کرنے قاطع رحم ولا الی مسبل ۔ والے اور ٹخنے سے نیچے کپڑا لٹکانے ولا الی عاق والدیہ ولا ۔ والے والدین کی نافرمانی کرنے

[illegible] ان لوگوں میں سے ہیں جن کے دل میں ملک و ملت کی خدمت کا ایک سچا جذبہ موجود ہے اور جو صوبہ سرحد کے مظالم کے خلاف ہمیشہ حکومت کو اپنے جریدہ کے ذریعہ متنبہ کرتے رہتے ہیں حکومت کے نزدیک اس سے بڑھکر بھلا کونسا جرم ہوسکتا ہے کہ کوئی اخبار اس کی ظالمانہ پالیسی کی آشکارا کرے اور حکومت سے انصاف و انسانیت کا مطالبہ کرے ۔ چنانچہ حکومت ابتک ان کے حق گو جریدہ سے سخت ناراض ہے اور ہمیشہ اس فکر میں لگی ہوئی ہے کہ وہ امیر عالم صاحب کو کسی قانونی شکنجے میں مبتلا کرے اور کسی طرح ایک حق و صداقت کی آواز کا گلا گھونٹ کر رکھدے ۔ چنانچہ ابتک وہ کسی اوچھے وار کرچکی ہے حال ہی میں اسکی پولیس نے اس حق گو ایڈیٹر کے سکونتی مکان پر چھاپہ مارا اور باوجود سخت تلاشی کے پولیس اپنا سا منہ لیکر چلی گئی ہے ۔ [illegible] اس غیر منصفانہ حرکت کے خلاف امیر عالم صاحب موصوف نے اپنے اخبار میں [illegible] اس کی تصریح کردی ہے [illegible] بہر حال ہم تو اپنے معزز و مقتدر معاصر کو یہی مشورہ دینگے کہ وہ صبر سے کام لیں ۔ [illegible]

افغانستان اور حکومت برطانیہ

[illegible] کچھ دنوں سے یہ تو گورنمنٹ کی حکومت جس میں ایسے اخبارات [illegible] افغانستان کی بغاوت [illegible] گورنمنٹ برطانیہ [illegible] ہم سمجھتے ہیں [illegible] اخبار نویس [illegible] ہندوستان کی برطانوی حکومت [illegible] ممکن ہے اور اکثر ایسا ہوتا رہتا ہے بسا اوقات ایڈیٹران اخبار کی جانب سے رائے کی واپسی اور اپنی غلطی کے اعتراف کا اعلان بھی ہوا کرتا ہے اس موقع پر اگر گورنمنٹ کسی اخبار کی بروقت کو غلط خیال کرتی تھی یا اسے کسی خبر کی اشاعت پر اعتراض تھا تو گورنمنٹ اپنے ایک اعلان کے ذریعہ اس کی تردید کرسکتی تھی یا قابل اعتراض رد کے خلاف معمولی تنبیہ پر اکتفا کیا جاسکتا تھا گورنمنٹ کی صفائی کے لئے صرف اسی قدر کارروائی بھی کافی تھی لیکن کسی گورنمنٹ کا اپنی صفائی کے لئے آلات جور و استبداد کا استعمال یا جابرانہ قوانین کی نمائش کرنا ایک ایسا مذموم اور غیر مستحسن فعل ہے کہ کوئی شریف انسان اس طرز عمل کی تعریف نہیں کرسکتا حکومت کا یہ جابرانہ اقدام اخبارات کی آزادی پر ایک کاری وار اور غیر منصفانہ ضرب کے مترادف [illegible]

نصف قیمت کار عایتی اعلان

جاں اپنا کی قیمت ... روپے کے بجائے ...

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈ فنیس ...

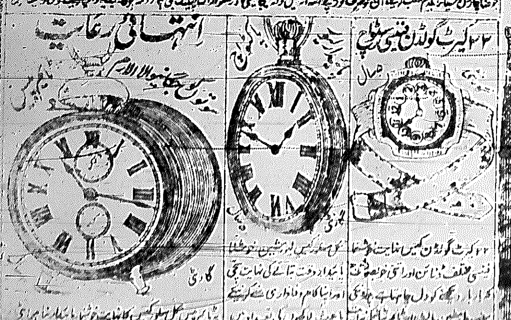

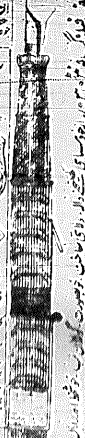

ملنے کا پتہ:- نیو کمپیئین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

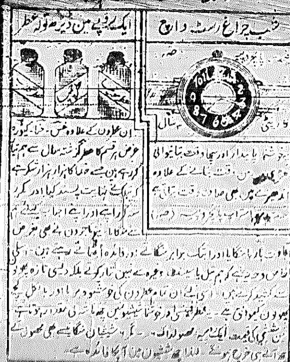

نے فرمایا دیگر شدید جوڑوں کے علاوہ آنکی ہڈی بھی چکنا چور ہو چکی ہے مگر مجھے قوی امید ہے کہ بہت جلد مریض کو صحت ہو جائیگی ناسپاسی ہوگی اگر میں رائے صاحب بابو مکند لال کی شریف النفسی اور وسیع الظرفی کا شکریہ ادا نہ کروں

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سیاسیوں اور ظالم جابر عزیز و اقارب کے مظالم، صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو مختصر جیب میں بآسانی آ سکے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:- شمس الاسلام بکڈپو نئی سڑک دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح شاندار قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ہر حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے۔ اسی واسطے ہم نے بھی اس کا ہدیہ مجلد پارچہ ... کے بجائے رعایتی ... کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہے

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

اگر آپ اپنے فرزند ارجمند یا دختر نیک اختر کیلئے کسی نیک اور موزوں رشتہ کی تلاش میں ہوں تو ہم سے خط و کتابت کریں حالات مفصل جواب کے لئے ٹکٹ بھیجیں پتہ:- دی مسلم میرج بیورو لودیانہ

امام و مقتدی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

قانون محبت کا کالا جادو

دی آل انڈیا کیمیکل ہاوس ملتان شہر

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

عازمان حج مطلع ہوں

no need to qualify this pen being the name
GOOD PEN

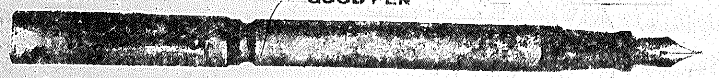

K. R. ABDUL HAKIM & SON,
Chandni Chowk, DELHI.

مسجد تہور خاں کا دردناک حادثہ

آنکھوں کا بیمہ

صرف دو آنہ اور آٹھ آنہ میں

شیخ غلام رسول اینڈ سنز ... لاہور کا تیار کردہ سرمہ متبرک ... سے بنتا ہے ...

دہلی میں صاحبان ذیل اس سرمہ کو فروخت کرتے ہیں

مردوں کی کمزوری اور ہمارا دعوے

ہمارا دعوے یہ ہے کہ

قیمت واپس کر دیں گے!

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:-
امرت دھارا ... لاہور

انتقال پر ملال

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

حفظ نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کرسکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر لفظ منزل کا نام

زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر

نوٹ ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی۔ درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا بھی کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ڈاکٹر حکیم وید

کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

ملنے کا پتہ:۔ ایسٹرن فارمیسی دہلی

مرض پائیریا

اور

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنیوالا

یعنی

عشرتی منجن حب لوٹ

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب

پتہ:۔ ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

اکسیر جذام

پتہ:۔ ڈاکخانہ بھیجا ضلع بھاگلپور

شرطیہ تندرستی

پتہ:۔ محمد صدیق مالک مخزن دواخانہ یونانی سنبھل ضلع مرادآباد یوپی

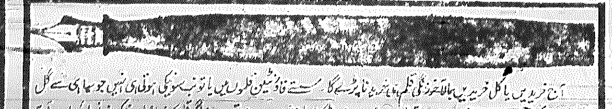

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سالانہ مطبع نعمانی دہلی کا عظیم الشان رعایتی اعلان

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ملنے کا پتہ:۔ ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی نئی سڑک دہلی

سالانہ مطبع نعمانی دہلی کا عظیم الشان رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم ۲۱ خوبیوں والی

خوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ معہ دعاؤں

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر ... لکھنؤ

روح حیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنیکی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

حبوب مقوی مفت

شب براۃ

نا ظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

اکسیر اعظم — حب مسک — سرمہ کامل — ... شباب

... ورکس مونگیر

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بنگئے

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ماہوار ایڈیشن

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (اولیٰ)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم جمعہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۴۶ ہجری مطابق یکم فروری ۱۹۲۸ء | نمبر ۸

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

شاہان مغلیہ پر ناپاک حملے
عالمگیر علیہ الرحمۃ کی شان میں گستاخی
تاریخ کو مسخ کرنے کی بدترین کوشش

یہ امر مسلمہ ہے کہ مغلیہ خاندان میں اگر عالمگیر اورنگ زیب پیدا [illegible] ... اس لئے کیا تھا کہ وہ مغلیہ خاندان کی اینٹ سے اینٹ بجا دے [illegible]

میں چنوا دیا کہ وہ اس گورو گوبند کے لال تھے جو مغلیہ خاندان کی طاقت کو پامال کر رہا تھا۔ ان معصوم بچوں کو طرح طرح کے لالچ دئیے گئے لیکن جب ان سے بھی کام نہ نکلا تو موت کی دھمکیاں دی گئیں اور جب ان دھمکیوں کو عملی جامہ پہنایا گیا۔ رقابت کا جوش یا اشتعال قابل مذمت بھی ہے اور قابل تعریف بھی لیکن مذہبی پاگلوں کے افعال کسی صورت میں بھی ٹالریٹ نہیں کئے جاسکتے اور نہ کئے جانے چاہئیں یہی وجہ ہے کہ جہاں شہود مسلم علماء اورنگ زیب کے ان افعال کو تعریف کی نگاہ سے دیکھتے ہیں وہاں سمجھدار مسلمان بھی اورنگ زیب اور اس کے کارندوں کے ان افعال کو پسند نہیں کرتے۔ [illegible]

[illegible] رہسکا۔ اس پالیسی کے ماتحت بہادر شاہ نے گورو صاحب سے مطلب کی اور وہ خالصہ فوج کو ہمراہ لیکر بہادر شاہ کی مدد کے لئے وہاں پہنچ گئے۔ آگرہ کے میدان میں اعظم شاہ اور بہادر شاہ کے درمیان زبردست جنگ ہوئی۔ گورو گوبند سنگھ اور خالصہ فوج نے خوب دل کھول کر ارمان نکالے۔ خالصہ فوج تو مغلوں کے قتل کرنے میں مصروف ہوگئی۔ اور گورو صاحب کی آنکھیں اورنگ زیب کے لاڈلے بیٹے اعظم شاہ کو ڈھونڈنے لگیں۔ کئی گھنٹہ تک خونریز لڑائی ہوتی رہی۔ گورو صاحب کی آنکھیں اور ہاتھ دونوں کام کر رہے تھے [illegible] رہی تھی۔ آخرکار اعظم شاہ ہاتھی پر بیٹھا ہوا گورو صاحب کی نظر آ ہی گیا۔ گورو صاحب نے ترکش سے ایک خاص تیر نکالا چلہ پر چڑھایا اور اعظم شاہ کی چھاتی کا نشانہ بناکر چھوڑ دیا۔ تیر عین کلیجہ میں لگا۔ اور اورنگ زیب کا لاڈلا اعظم چکر کھاکر زمین پر گر پڑا۔ اورنگ زیب کی روح تو جو بے قرار ہوئی ہوگی وہ ہوئی ہوگی لیکن گورو صاحب کا دل شانت ہوگیا۔ انہوں نے اعظم شاہ کو شربت اجل پلا کر نہ صرف اپنے پتا گورو تیغ بہادر کی شہادت کا بدلہ لے لیا۔ بلکہ اپنے چاروں صاحبزادوں کی شہادت کا قصاص بھی اس جنگ میں مغلوں سے پوری طرح لے لیا۔
(گورو گھنٹال)

[illegible] بہادر شاہ نے جب دیکھا کہ تخت پر اعظم شاہ قابض ہوگا [illegible] تو اس نے مجبوراً گورو گوبند سنگھ کی [illegible] گورو صاحب نے کمال فراخدلی سے بہادر شاہ کی پیٹھ پر ہاتھ رکھا [illegible]

کیا سوامی دیانندجی کی یہ فاش غلطی نہیں؟ [illegible]

دیکھیں مہاشے آریہ ویرا اور جرکاش کس طرف کروٹ بدلتے ہیں۔ اپنے گورو کی اصلاح کرتے ہیں۔ یا گیتا کو تمام آریہ سماجیوں پر پڑھنا حرام ٹھہراتے ہیں۔ (رشی)

مالویہ جی کی منافقت

آجکل پنڈت مدن موہن جی مالویہ اچھوت ادھار کے حامی بن رہے ہیں۔ آپ نے ایک اعلان بھی شائع کیا ہے۔ کہ کوئی اچھوت اپنے آپ کو اچھوت نہ کہلوائے۔ یوں تو کوئی بھی ہندو لیڈر اپنی ایک پالیسی پر قائم نہیں [illegible] مگر مالویہ جی کو رنگ بدلنے میں [illegible] حاصل ہے۔ اس کا مقابلہ کرنا نہایت مشکل ہے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ لاہور میں پنڈت جی نے ایک مسلم لڑکے کو سکنج پر مبال نے لکالیا تھا۔ گھر جاکر کپڑوں سمیت اشنان کرکے اپنے اس گناہ عظیم کی تلافی کی تھی۔ ہمیں پنڈت جی کے یہ اعلان بھی سچائی پر مبنی نظر نہیں آتے۔ سچ تو یوں ہے کہ ہندو اچھوتوں کا ادھار کبھی نہیں کرسکتے۔ یہ تو محض ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور والی بات ہے۔ ورنہ کونسا کام ہے جو سچے دل سے کرنے پر پورا نہ ہو۔ کاش مالویہ جی اپنے اس دورنگی کو چھوڑکر ایک طرف ہوکر کام کریں۔ (رشی)

شدھی کی آڑ میں روپیہ کی فراہمی

ناظرین گورو گھنٹال کو خصوصاً اور ہندو قوم کو عموماً یہ سنکر خوشی ہوگی کہ ایک نوجوان عربی النسل مسلمان نے آریہ سماج کی بدولت ویدک دھرم کی شرن میں آنے کا ارادہ کیا ہے۔ یہ نوجوان فارسی اور عربی [illegible] ہندی اور سنسکرت پڑھنے کا شوق رکھتا ہے۔ اس کے اخراجات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے [illegible] سے پریم رکھتے ہیں۔ وہ اس طرف جلد دھیان دیں [illegible]

سناتن دھرمی اور سوامی دیانند

آریہ سماجی بھائی گیتا کو الہامی کتاب جانتے ہیں اور شری کرشن بھگوان کو یوگی۔ چنانچہ سوامی دیانندجی مہاراج ستیارتھ پرکاش سمولاس ۹ میں فرماتے ہیں کہ غیبی باتوں کا علم محض ایشور کو ہی ہوتا ہے۔ لیکن گیتا پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شری کرشن بھگوان بھی عالم الغیب تھے تب ہی انہوں نے ارجن کو یقین کرانے وقت فرمایا کہ اے ارجن! تو کئی باتوں کو نہیں جانتا مگر مجھے علم ہے۔ [illegible]

سب سے بڑی ضرورت

ایک مسلمان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب کا حقہ واقف ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقع حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم میں صرف کریں اس ضرورت کو پیش نظر رکھکر سالہا سال کی کوششوں سے بصرف زر کثیر کتاب

اسلامی تعلیم

طیار کی گئی ہے جس میں اہلسنت والجماعت کے مکمل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ زندگی میں جسقدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس میں ہیں صدہا مستند کتابوں کا خلاصہ اور ایک متبحر عالم کی تصنیف ہے اس کی موجودگی آپ کو عالموں اور مفتیوں سے مستغنی کردے گی اور اس کی مدد سے آپ مذہب کی صحیح معلومات اور نجات کا صحیح راستہ معلوم کرسکیں گے عالموں جاہلوں مردوں عورتوں بچوں بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کی کسی زبان میں اسلامی تعلیم کا اتنا ذخیرہ ایکجگہ آج تک جمع نہیں کیا گیا۔ اس کتاب کو جلد طلب فرمایئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

قیمت مجلد چرمی تین روپے مجلد پارچہ ڈھائی روپے۔ محصولڈاک علاوہ

فہرست مضامین کتاب اسلامی تعلیم

(Table, columns: مضمون | صفحہ, repeated; section headings legible: کتاب العقائد، کتاب الطہارت، کتاب الصلوٰۃ، کتاب الجنائز، کتاب الصوم، کتاب الزکوٰۃ، کتاب الذبائح، کتاب اللباس، کتاب النکاح، کتاب الحقوق، کتاب الطلاق — entries [illegible])

منیجر اسلامیہ دارالاشاعت دہلی

پر کافی کو اطمینان ہو جائیگا۔ بلکہ الجمعیۃ کے جملہ ناظرین اس کتاب کی اہمیت سے واقف ہو جائیں گے جس کے اقتباسات کا ترجمہ الجمعیۃ کے صفحہ ایک پر شائع ہو رہا ہے۔

نانڈیڑ میں مفسدین کا زور

ریاست حیدرآباد کا روشن خیال اور بیدار مغز فرمانروا جسقدر عدل پسند اور رعایا پرور ہے اسکا تقاضا یہ تھا کہ وہاں کی رعایا اسی قدر امن پسند اور احسان شناس ہوتی۔ مگر افسوس ہے کہ برطانوی ہند کے سنگھٹنی سوکاروں نے ریاست کے باہر رہکر حیدرآباد پر دیگنڈا جاری کر رکھا ہے اس کی بدولت حیدرآباد میں بھی مفسدین کا ایک طبقہ پیدا ہو گیا ہے جو ایک اسلامی حکومت کے زیر سایہ رہ کر باوجود ہر قسم کی آسائش کے مسلمانوں کا دشمن بنا ہوا ہے تا ایں جملہ عید اضحیٰ کے موقعہ پر جو فساد ہوا۔ اس میں سکھوں کے مظالم ...

ان کی تو یہ حالت ہے کہ وہ کولھو کے بیل کی طرح ہمیشہ ایک ہی جگہ میں پڑے رہنے کے عادی ہیں۔ اسلام تیرہ سو برس سے جو روشنی ان کے سامنے پیش کر رہا ہے اس کی طرف سے وہ آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں اور اگر کبھی اصلاح کی طرف متوجہ بھی ہوتے ہیں تو اصولوں کو چھوڑ کر فروعات کو لے لیتے ہیں جن سے منزل مقصود تک پہنچنا قطعی غیر ممکن ہے۔

ایبے کی خدمات کا اعتراف ہر طرف سے کیا گیا ہے ہندوستان کے گورنر جنرل ولیم بینٹنگ نے اس کی تعریف کی ہے اور یہ بتایا ہے کہ حکومت ہند کو ہندوؤں کے لئے اصلاحی قوانین وضع کرنے میں ایبے کے تجربات نے انتہا مدد پہنچائی ہے۔ مدراس کے پریسیڈنسی کالج کی لٹریری سوسائٹی کا ایک جلسہ ماہ ۱۸۹۶ء میں منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ میں صوبہ مدراس کے ایک نہایت مستعد ہندو آنریبل دیوان بہادر سر ... سی۔ آئی۔ ای نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے ایبے کی تصنیف کے متعلق ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

ہندوؤں کی معاشرتی و مذہبی اصلاح کا مسئلہ

الجمعیۃ پر سنگھٹنی اخبارات کی بے جا خفگی

اس حقیقت سے دنیا کے کسی لکھے پڑھے اور سمجھدار آدمی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ ہندوؤں کی معاشرتی صدیوں سے نہایت خراب حالت میں چلی آرہی ہے اور ان کے مذہبی عقائد ...

قسم کے الزامات لگائے ہوں گے اور اس کی تصنیف کا ترجمہ شائع کرنا شروع کر دیں گے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ان گمکردہ راہ جرائد کا یہ غیظ و غضب اور ان کی دھمکیاں بالکل بے محل ہیں جن سے ہم ہرگز متاثر نہیں ہو سکتے ہیں۔ ہماری نیت ...

Abbe Dubois

Hindu Manners, Customs and Ceremonies

جنرل نادر خاں کی کامیابی

غازی امان اللہ خاں کی روانگی

معاصرانہ شکایت

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۸)

طوبیٰ خاں۔ یہ باتیں تاریخوں میں نہیں لکھی جاتیں۔ آج کل جو تاریخیں سکول میں پڑھائی جاتی ہیں اُس میں تو ایک بات بھی صحیح نہیں ہوتی۔ موجودہ تاریخوں میں تو مسلمان بادشاہوں کے مظالم کچھ ایسے خوفناک طریقے سے بیان کئے گئے ہیں کہ جو لڑکے ان تاریخوں کو پڑھتے ہیں اُن کے دل میں مسلمانوں کی دشمنی پیدا ہوتی ہے یہ ان تاریخوں ہی کا صدقہ ہے کہ ہندو مسلمانوں کے دلوں میں منافرت ...

حصہ لیتے ہیں یا نہیں۔

مرزا۔ ٹھنڈا سانس بھر کر۔ شاہ صاحب کی کیا پوچھتی ہو مسلمانوں کی حالت کا ذکر کر کے شاہ صاحب گھنٹوں رویا کرتے ہیں اسر طالب علم کو حکم ہے کہ جمعرات کی شام کو وہ دہلی سے باہر مواضعات میں چلا جائے اور جمعہ کے تمام دن گاؤں میں رہکر مسلمانوں کی اصلاح کرے۔ آج کل شاہ صاحب کو بیوات کے مسلمانوں کی ...

یورپ میں اسلام کا مدوجزر

ترکان آل عثمان کی عبرت انگیز تاریخ

ایشیائے کوچک میں ارتغرل کی آمد

(۴)

گذشتہ اشاعت میں فتنہ تاتار کے جو ہولناک واقعات ...

اور دو فوجیں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ آزما ہیں۔ جن میں سے ایک کو عنقریب فتح ہونے والی ہے۔ اور دوسرے کو شکست ارتغرل کو جنگ کا منظر دیکھ کر جوش آنے لگا اور اس کے ساتھیوں کے ہاتھ بھی تلواروں کے دستوں تک ...

آنکھوں کے سامنے جاری ہے دیکھا جائے یا نہیں۔ اور اگر حصہ لیا جائے تو پھر کس کی طرف ہو کر لڑا جائے۔ جنگ میں حصہ لینے کے متعلق تو سب کی رائے یہ تھی کہ اس موقع پر تلواریں ضرور نیام سے باہر ہو جائیں۔ مگر اس امر میں اختلاف تھا کہ کون سی جانب سے جنگ کی جائے۔ بعض کا خیال تھا کہ جس فوج کی فتح ہو رہی ہے اسی کا ساتھ دیا جائے تاکہ فتح ہونے کے بعد جو منافع حاصل ہو اس میں شریک ہونے کا استحقاق قائم ہو سکے۔ اور بعض کی رائے اس کے برعکس تھی۔ ارتغرل نے فیصلہ یہی کیا کہ بہادروں کا ہرگز یہ شیوہ نہیں ہے کہ وہ کمزور ...

ہوا تھا ہرگز اس قابل نہ رہا تھا کہ وہاں کسی عالمگیر اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی جا سکے اس لئے قدرت نے اس مقصد کے واسطے ایک دوسرے خطہ کو منتخب کیا اور بالکل نئی قوم کے سپرد کر دیا۔

سلطنت سلجوقیہ کا زوال

شاہان سلجوقیہ کی سلطنت جیسا کہ ہمیں پہلے معلوم ہو چکا ہے ایران اور ایشیائے کوچک میں پھیلی ہوئی تھی سب سے پہلے انکی سلطنت کا ایران میں زوال آیا جہاں سے خوارزم کے گورنر نے خودمختاری کا اعلان کر کے انہیں نکال دیا اور ...

ترکی قبائل کا انتشار

ایک عبرت انگیز سبق

ارتغرل اور جنگ محورہ

شاہ امان اللہ خاں کی روانگی کا رقت انگیز منظر

ایک تاریخی نظارہ

شاہ امان اللہ خاں اپنے چند افراد کے ہمراہ جن میں ملکہ ثریا، علیا حضرت والدہ امان اللہ خاں اور شاہ موصوف کے چھوٹے بھائی حبیب اللہ خاں ... شامل ہیں ... جہاز ایلس سلطان پر سوار ہو گئے ... وہاں سے ... اٹلی کی راہ سے روانہ ہو جائے گی۔ شاہ امان اللہ خاں کا ارادہ ہے کہ اٹلی میں سکونت اختیار کریں۔

جس وقت شاہ امان اللہ خاں اپنے وفادار رفقا سے جدا ہونے لگے تو ... دردناک نظارہ دیکھنے میں آیا ...

گورنر بمبئی کا پیغام

پولیٹیکل محکمہ کا برطانوی افسر

الوداع کا نظارہ

سردار علی احمد جان کی آزادی

جنرل نادر خاں کی فتح کا نتیجہ

قبائل کی ہمدردی

ایران میں باغیوں کی شکست

بچہ سقہ کے وکیل التجارت کی فراری

مسلم طلبا کا قابل قدر ایثار

کابل پر جنرل نادر خاں اور انکے بھائیوں کا حملہ

مختلف سمتوں سے لشکروں کی چڑھائی

پشاور ۲۳ جون۔ کابل اور پشاور کے درمیان لاسلکی پیغامات کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادر خاں نے کابل پر حملہ کی دھمکی دی ہے ... غلزئی ... حضرت شور بازار کے بھائی شیر آغا کی امداد سے شروع ہو گیا ہے۔

جنرل نادر خاں سب سے بڑے بھائی جلال آباد گئے ہیں ... کے ہمراہ ایک لشکر ہے جہاں معلوم ہوا ہے کہ وہ خوگیانیوں کی حمایت حاصل کریں گے ... ہاشم خاں کے زیر کمان ہیں اس طرح سالے بھائی۔ کابل پر ایک زبردست حملہ کر رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ جنرل نادر خاں نے غلام نبی خاں کو لکھا ہے کہ وہ بھی کابل پر ان کے ساتھ ساتھ حملہ کریں۔ (فری پریس)

بچہ سقہ کے جنرل محمد صدیق کا حشر

شکست کھا کر غزنی کو بھاگ گیا

پشاور ۲۴ جون۔ کابل سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بچہ سقہ نے مدافعت کے لئے نہایت مستحکم تدابیر اختیار کی ہیں۔ یہ انکشاف ہوا ہے کہ محمد صدیق نے اپنی آخری شکست کے بعد ... پناہ لی تھی جہاں اسے جنرل نادر خاں کے سپاہیوں نے گھیر لیا۔ مگر گاؤں والوں کی مداخلت کے باعث اسے غزنی جانے کی اجازت دیدی گئی۔

بچہ سقہ کی مقابلہ کے لئے تیاریاں

پشاور میں بچہ سقہ کے حامی خوفزدہ نظر آ رہے ہیں

پشاور ۲۴ جون۔ بچہ سقہ جنرل نادر خاں کے مقابلہ کی تیاریاں کر رہا ہے اور ان سے وادی لوگر میں نبرد آزما ہونا چاہتا ہے ... یہ افواہیں اڑ رہی ہیں کہ کابل کی حالت بالکل درست نہیں ہے۔

پشاور میں بچہ سقہ کے حامی خوفزدہ معلوم ہوتے ہیں اور بہت زیادہ پریشان ہیں۔ ابھی تک کوئی بات قطعی طور پر معلوم نہیں ہوئی ہے ... (فری پریس)

دیوان گڑھ میں بیراگیوں کا ظہور

مسلمانوں کی دوکانیں اور مسجدیں جلا دی گئیں

انقلاب کا بیان

شراب کی بھٹی پکڑی گئی

داروغہ علاقہ ۳ کی فرض شناسی

شیخ نجم العارفین صاحب کا احساس ملی

راجپال کے مقروضہ قاتل کی امداد

وادی لوگر میں جنرل نادر خاں کا داخلہ

جنرل نادر خاں کی کامیابی

مہاراجگان ہند اور وائسرائے میں سرگوشیاں

بٹلر رپورٹ کے متعلق مبادلۂ خیال

سجادہ نشین سیال شریف کا انتقال

نہایت رنج و اندوہ سے اطلاع دی جاتی ہے کہ ... بروز جمعہ ... حضرت مولانا خواجہ ضیاء الدین صاحب سجادہ نشین دربار سیال شریف کا وصال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وائسرائے کی تقریر کا مقدمہ میرٹھ پر اثر

ملزمین کے احتجاجی تار

میرٹھ ۲۵ جون۔ مندرجہ ذیل تار وائسرائے کو بھیجا گیا ہے:۔

آپ نے چیمسفورڈ کلب میں تقریر کرتے ہوئے مقدمہ میرٹھ کے امور متنازعہ کا جو حوالہ دیا ہے اس سے متعلقہ کارروائی بالکل غیر ممکن ہو گئی ہے اور ہم اس کے خلاف سخت احتجاج کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل تار وزیر اعظم کو بھیجا گیا ہے۔

وائسرائے نے چیمسفورڈ کلب میں جو تقریر کی ہے اس میں مقدمہ میرٹھ کے امور متنازعہ کا ذکر کیا ہے جس کے باعث مقدمہ کا انصاف کے ساتھ انجام پذیر ہونا غیر ممکن ہو گیا ہے۔ براہ کرم مقدمہ کو ... منتقل کرنے کی ہدایت کیجئے۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

بیسویں صدی میں ستی کا واقعہ

پرتاپ اور پرکاش آنکھیں کھول کر پڑھیں

لدھیانہ ۲۴ جون۔ یہاں پر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موضع ... ضلع لدھیانہ میں ایک عورت اپنے شوہر کے ساتھ ستی ہو گئی ...

برطانیہ اور عرب کے قریبی تعلقات

چار سال کی کوششوں کا نتیجہ

لندن ۲۷ جون۔ اس اعلان سے کہ برطانیہ اور حجاز نے ایک دوسرے کے ملک میں سفارت خانے قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے برطانیہ اور عرب کے درمیان زیادہ قریبی تعلقات پیدا ہونے کی امید کی جاتی ہے۔ ... غیر مسلموں کو مکہ میں رہنے کی اجازت نہیں ہے۔

ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی

ایک سو روپیہ کا نقصان

گذشتہ شب ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی ... شعلے بلند ہونے لگے۔

علاقہ کی پولیس اور فائر بریگیڈ وقت پر پہنچ گئے جس کے باعث بہت جلد آگ پر قابو پا لیا گیا ...

نقصان کا اندازہ ایک سو روپیہ کیا جاتا ہے ...

دہلی خلافت کمیٹی کی شکایت

مولانا کا جواب

ایک عالم کا انتقال

یہ خبر اہل علم کے طبقے میں نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ مولانا عبدالغنی صاحب سابق مدرس مدرسہ ... کا ۱۸ محرم کو انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ... اللہم اغفر لہ

ریاست میسور کے مسلمانوں پر ہندو غنڈوں کے مظالم

ہندوؤں نے مساجد کی توہین کی اور مکانوں کو جلا دیا

ریاست کا سرکاری اعلان

دیہات میں آریوں کی تبلیغی سرگرمیاں

ایک گاؤں میں مسلمانوں کو مرتد ہونے سے بچا لیا گیا

(جمعیۃ علماء ہند کی بروقت امداد)

نظام آباد میں محرم کا جلوس روک دیا گیا

لندن میں سفیر عراق کا خیر مقدم

ریاست حیدرآباد میں مفسدین کی فساد انگیزیاں

ناندیڑ میں دوبارہ فساد کی کوشش

خسرو دکن کا گرانقدر عطیہ

زراعتی تفتیش کونسل کے لئے دو لاکھ کی منظوری

"حور کابل"

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

دھنورہ ضلع بلند شہر میں ہندوؤں کے مظالم کی دردانگیز داستان

مسلم گورستان پر ہندوؤں کا قبضہ

مسلمانوں کو زبردستی اشدھ کرنے کے ارادے

(نامہ نگار جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقات)

ہندوؤں نے ایک لڑکی کو دو دن تک دفن نہ ہونے دیا

اس مقدمہ کے دوران میں ایک مسلمان رسول بخش نامی کی لڑکی کا انتقال ہو گیا۔ رسول بخش مجسٹریٹ کا حقیقی بھائی ہے

(نوٹ) مسلمانوں کے خلاف اشرار پر بہانہ کے جو مخبر ہیں ان سب کے نام بھی ہم نے محفوظ کر لیے ہیں جو بوجہ احتیاط درج اخبار نہیں کیے گئے

احقر ابو الوفا نامہ نگار جمعیۃ علماء ہند

مبلغ جمعیۃ علمائے ہند کی تبلیغی مساعی

مسلمانان دیہات کی اصلاح عقائد

ایک تبلیغی مدرسہ کی شدید ضرورت

دہلی میں ایک جدید یتیم خانہ کا افتتاح

جلسہ دارالاصلاح کی مختصر کارروائی

زنگی قلم

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار رجسٹرڈ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

حافظ بخش الٰہی کلکتہ دواخانہ بازار محلہ چونہ گلی

محبت کے دو عمل

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بیدراج پنڈت ... دربھنگہ (بہار)

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

جوب مقوی مفت

ضرورت ہے

جامع مسجد لورالائی کے لیے ایک عالم فاضل دیوبندی حنفی المذہب قاری یا حافظ قرآن خوش الحان کی ضرورت ہے

چوہدری مولا بخش سکرٹری انجمن اسلامیہ لورالائی

ضرورت ہے

ظریف شاعروں کا تذکرہ

سلور شائننگ پوڈر

مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

سلور شائننگ پوڈر

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت سونی جنتری ۱۹۲۹ء

اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

روغن نامردی سستی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

ساوتری کا قبول اسلام

نمایندہ جمعیۃ علماء ہند موقعہ واردات پر

۹ جون کو حضرت نمایندہ جمعیۃ علماء ہند کے حسب الحکم میں دھنورہ ضلع بلند شہر تحصیل ... روانہ ہو گیا

مسلمانوں کا سوشل بائیکاٹ

مسلم گورستان پر ہندوؤں کا قبضہ

تمام واقعات کی تصدیق اور ہندوؤں کا دستخط

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے۔ محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو۔ ہر شخص آپ سے مرعوب متاثر ہو۔ ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں۔ آپکو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے۔ آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں۔ آپکے اندر حاضر جوابی، بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہو جائے۔ آپکو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ جو کچھ کہیں وہ دوسروں کو تسلیم کرنا پڑے۔ آپ ہر شخص کے چہرے انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کر لیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں طبع نہیں ہوئی۔ فوراً منگائیے۔ قیمت عہ

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے اس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں۔ ان لوگوں کیلئے جو بالکل بیکار فنادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو جائز طریقہ سے لکھ پتی بننا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں۔ لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں یہ کتاب بیحد مفید و کارآمد ہے۔ اس سے اچھا رہبر ان کو میسر نہیں آسکتا جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کیلئے آب حیات خیال کرتے ہیں۔ قیمت فی جلد دو روپے (عہ)

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہی

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ ۱۵ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے۔ اگر آپ علم عروض سے واقف نہیں اور آپنے عروض کی کوئی کتاب دیکھی ہے تو اسکی مشکلات کا آپکو اندازہ ہوگا اس کتاب میں صرف تین چھوٹے چھوٹے لفظ تجویز کر دیے ہیں ان تینوں لفظوں سے جس بحر کی چاہو تقطیع کر لو۔ پس اگر آپ شاعر بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو منگا کر پندرہ منٹ میں شاعر بن جائیے اور جس بحر میں چاہیں شعر کہنا شروع کر دیجئے۔ قیمت فی جلد صرف ۸/

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

بن باسی سنیاسیوں جوگیوں۔ فقیروں اور حکیموں اور تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے اور آزمائے ہوئے پانچ سو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔ یہ ایک فقیر منش طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ یکایک موت کا پیام آجائے اور میرے ساتھ یہ جواہرات بھی دفن ہو جائیں ان کو کتابی صورت میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔ کتاب کا نام "پانسو مجربات صدریہ" ہے۔ قیمت ۸/

صدائے صور

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اس کتاب میں ان کے لئے کامیابی دارین کی کیسی آسان عملی تدابیر بتائی گئی ہیں تو وہ کھانا پینا چھوڑ کر پہلے اسے منگائیں یہ وہ کتاب ہے جس نے دنیا میں ہلچل ڈالدی ہے۔ فوراً منگائیے۔ قیمت عہ

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو آجاتی ہے۔ یہ ایسا قاعدہ ہے کہ سال بھر کی لیاقت ایک ماہ میں حاصل ہو سکتی ہے۔ نہایت خوشخط بہت موٹے کاغذ پر دو عدد سے کم روانہ نہیں ہوتا قیمت فی عدد چار آنے (۴/)

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اسمیں گیارہ بیحد عجیب قصے ہیں جنہیں اپنے اندر سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا اداہ کرے یا نہ کرے لیکن اسکی زندگی سنبھل جاتی ہے۔ قیمت ۸/

نوٹ:۔ ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف پنجسورہ وہر قسم کی مذہبی ودرسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

یہ جو اپنی خوشنمائی اور اعلیٰ طباعت کی وجہ سے ہندوستان بھر میں مقبول ہوا اسی ہفتہ آخری جالان آچکا اب یہی دو ہزار قرآن شریف ختم ہو گئے، آئندہ جب نیا اڈیشن چھپ چھپے گا تب لوگوں کو ملے گا۔

"حمیدیہ پریس دہلی" نے یہ قرآن شریف صرف اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مخصوص کر دئے ہیں، باہر کے اخباروں میں اشتہار روک دیا جائے گا۔ یا قیمت بڑھا دی جائیگی اس لئے خریداران الجمعیۃ جلد سے جلد منگا لیں۔

یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی، عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے ... یہ قرآن شریف بالکل یورپ کی بہترین طباعت ...

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) محصول

ذرا تجربہ کیجیے

...

ملنے کا پتہ: منیجر حمیدیہ پریس نمبر ۔۔ دہلی

اپنے محلوں کی مسجدوں اور مدرسوں میں کہدیجئے کہ

جمعیۃ العلماء الہند کے اعلان تجویز پشاور کے موافق

چوب معری قلم قرآن شریف

چھپ کر تیار ہو گیا اور ہزاروں ...

اتنا موٹا خط ہے

اور اس میں حسب ذیل دس خصوصیات ہیں ...

...

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

ہر شہر و قصبہ میں اخبار الجمعیۃ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے

منیجر

محصولڈاک معاف

فارسی و عربی کی آسان و مشہور کتابوں کی فہرست منگانے والے کو محصولڈاک معاف کیا جاتا ہے۔ جو خاص رعایت ہے یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں اور ہر خاص و عام کو مفید ہیں۔ نہایت آسان اردو میں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے تالیف فرمائی ہیں۔ اور بڑے بڑے علماء نے ان کے آسان و مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳/ رہبر فارسی ۲/ لغات القرآن ۱۲/ عربی زبان کا قاعدہ ۴/ علم الصرف حصہ اول و دوم ۴/ ... عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۴/ ... تحفۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/ ... علم النحو ...

ملنے کا پتہ

شفیق احمد چرتھاول ضلع مظفرنگر

اکسیر جذام

یہ دوا ... ہزاروں پر تجربہ کرکے ... جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ... ہم سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں ... صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ... قیمت ...

المشتہر ... اقبال حسین ... نصرت ... ضلع بھاگلپور

بڈھے جوان بنگئے

...

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خورونی خضاب ...

سکرٹری کانگریس خلافت کمیٹی ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۰ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری

افغانستان پارہ پارہ ہوگیا
چکی کے دو خطرناک پاٹ
روس و برطانیہ کی آویزش

ایک عرصہ سے روس و برطانیہ کی باہمی کشمکش کے قصے خلائق کی زبان زد ہیں۔ دنیا نہایت حیرت و استعجاب سے اس امر پر غور کر رہی ہے اور یہ دونوں زبردست حکومتیں عملی جنگ کے قریب ہوتی جاتی ہیں اتنا ہی دنیا کا امن و امان خطرے میں پڑتا جاتا ہے۔ یورپ ...

برطانیہ اور افغانستان کا تعلق

اگرچہ آج تک برطانیہ اور افغانستان کے تعلقات نہایت دوستانہ تھے اور برطانیہ کا کوئی طرز عمل ایسا نہ تھا کہ جس پر خواہ مخواہ ...

مطلب کی توضیح

حدود کا اتصال

حجاج کمیشن کا تقرر

بغاوت افغانستان اور کابل

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:-

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۶ ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۱۲ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن		بت شکن		اصلاح الرسوم		منتخب الحکایات	
تاریخ الدولتین		تحفۃ الحمیہ		رکن دین		ایامی	
تاریخ الامت کل سٹ چھ جلد		اسلام اور تعدد ازدواج		بستان العارفین		احسن الوظائف	
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد		عشرہ کاملہ		صراط مستقیم		عظمت اسلام	
فضائل الحنین		پیغام محمدی		التکشف		سیرۃ الحبیب	
		مباحثہ شاہجہانپور		رباعیات عمر خیام		برکات رمضان	
ردکفر		اسلام کی دوسری کتاب		الفضل والفضل		کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم	
کفر توڑ		راہ نجات		توبۃ النصوح			

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

برص یعنی پھلبہری سفید داغ

فوراً خط لکھیے

اگر آپ کو ربڑ کی مہریں مونوگرام ذاتی ... کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو ایک مشہور فرم ہے ... سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔ فہرست نمونہ جات مفت۔

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ا چاندنی چوک دہلی

اشتہار عدالت

بحکم جناب مولوی حاجی خلیل الدین احمد صاحب بہادر منصف منصفی اکبر پور
(نمونہ قابل فروخت)
سمن بنا بر انفصال مقدمہ
نمبر مقدمہ ۲۸۲ سنہ ۱۹۲۹ء
بعدالت منصفی اکبر پور ضلع کانپور
مسماۃ گومتی کنور بیوہ پیارے لال قوم برہمن ... مدعیہ
بنام گوپال ... مدعا علیہم

اکسیر جذام

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید بال جڑ سے کالا

ضرورت ہے

افغانستان سے برطانوی سفارتخانہ کی واپسی

اخبارات کی چیخ پکار کا نتیجہ

لندن ۲۹ جنوری ۔ ڈیلی میل جس کے نامہ نگار نے کل لاہور سے تار دیا تھا کہ برطانوی سفیر سر فرانسس ہمفرے خطرے میں ہے اب یہ اطلاع دیتا ہے کہ برطانیہ اب اپنے سفارت خانہ کو کابل سے واپس بلا رہی ہے ۔ سر ہمفرے ایک ہفتہ کے اندر اندر خطرے سے باہر ہو جائیں گے کابل کو دو ہوائی جہاز روانہ کر دئے گئے ہیں جن میں سے ہر جہاز تین مسافروں کو لے جا سکتا ہے ۔

(فری پریس)

دو ہوائی جہازوں کی کابل کو روانگی

پشاور میں لوگوں کا ہجوم

پشاور ۲۹ جنوری ۔ آج جس وقت ایک ہوائی جہاز کابل کو روانہ ہوا تو شہر میں بہت جوش پھیلا ہوا تھا اور مختلف قسم کی افواہیں پھیل رہی تھیں ۔ بعض لوگوں کا خیال تھا کہ علی احمد جان سے شکست کھانے کے بعد بچہ سقہ پشاور آ رہا ہے ۔ بعض کہتے تھے کہ برطانوی سفارت خانہ کا عملہ پشاور کے راستے میں ہے اور بعض برطانوی رعایا کے افراد کا انتظار کر رہے تھے ۔

ہوائی جہازوں کی واپسی کے انتظار میں اسٹیشن پر لوگ موٹروں اور تانگوں میں جمع ہو گئے ۔ مگر کوئی ہوائی جہاز ابھی تک نہیں آیا ۔ معلوم ہوا کہ کابل میں نہایت شدید برفباری کے باعث ہوائی جہازوں کی واپسی میں دیر ہو گئی ہے ۔ کچھ دیر تک آفیسروں میں کانا پھوسی ہونے کے بعد لوگ بھی منتشر ہو گئے ۔

بچہ سقہ تاجروں کو لوٹ رہا ہے

شاہ امان اللہ خاں عنقریب حملہ آور ہونے والے ہیں

لندن ۲۹ جنوری ۔ ڈیلی ٹیلیگراف کو معلوم ہوا ہے کہ بچہ سقہ مالی مشکلات میں بدستور مبتلا ہے اور تاجروں سے جبراً ٹیکس وصول کر رہا ہے ۔ شاہ امان اللہ خاں حملے کی تیاریوں میں مصروف ہیں ۔

جرمن کے تاوان جنگ میں مصری حکومت کا حق

برطانوی حکومت کو حکومت جرمن کی جانب سے جو تاوان ...

اپنا انسانی اور وطنی فرض انجام دیا ۔ دیگر رضاکاروں نے بھی اس موقعہ پر اپنے فرض منصبی کو بہت اچھی طرح انجام دیا ۔
(نامہ نگار)

طبی مشن کو اب تک اجازت نہیں دی گئی

پشاور ۲۹ جنوری ۔ افغان انجمن ہلال احمر پشاور نے چیف کمشنر سے درخواست کی ہے کہ صوبہ سرحدی کی حکومت مجوزہ طبی مشن کے لئے آسانیاں بہم پہنچائے چونکہ امان اللہ خاں کی فوج کی مدد کے لئے افغانستان جائے گا ۔ اس درخواست کا اب تک کوئی جواب سرکاری طور پر نہیں دیا گیا ۔

سردار عنایت اللہ خاں کا "سرتاپا"

امیر بخارا کے مختار کا پیشکش

پشاور ۲۲ جنوری ۔ سردار عنایت اللہ خاں قائم مقام حکمران کابل کے پشاور تشریف آور ہونے پر سابق امیر بخارا کے مختار حاجی اسمٰعیل بیگ دیوان بیگی مقیم پشاور نے بطور اظہار عقیدت دس ہزار روپیہ برائے "سرتاپا" (لباس از سرتاپا) پیش کیا ۔

افغانستان میں بغاوت کس طرح پھیلائی گئی ؟

غازی امان اللہ خاں پر مسجد کو گرجا بنوانے کا افسوسناک اتہام

شریعت کی آڑ میں نام نہاد علماء کے کارنامے

...

تھا کہ سبب نہ گرا دیں غلط مفہوم لیا ۔ سگنل کے قریب سفید پتھر کی موجودگی سے یہ اشارہ ہوا کہ وہاں میدان صاف ہے ۔

مسٹر رنگا آئر اور موتی لال نہرو کی مقدمہ بازی

مدراس ۸ جنوری ۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سی ۔ ایس رنگا آئر ممبر اسمبلی نے پنڈت موتی لال نہرو ۔ فری پریس آف انڈیا ۔ مسٹر ٹی پرکاشم اور مسٹر کردیاندی جائنٹ ایڈیٹر سوراجیہ کے خلاف مدراس ہائی کورٹ میں دعویٰ دائر کر دیا ہے ۔ دعوے کی وجہ یہ ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو نے مسٹر رنگا آئر کو قابل مذمت درد غگو کہا تھا ۔ اور یہ الفاظ ۱۸ اکتوبر کے سوراجیہ میں شائع ہوئے تھے ۔

کشمیر میں شدید برفباری

سرینگر ۲۸ جنوری ۔ پرسوں سرینگر میں ایک انچ برف پڑی ۔ تمام وادی برف سے ڈھکی ہوئی ہے ۔ سردی بڑے زور سے پڑ رہی ہے ۔

سابقہ فوجی پنشنروں کے دو لیڈروں کی گرفتاری

فیصلہ سنا دیا گیا ۔ ضمانت داخل کرنے کا حکم

لاہور ۲۸ جنوری ۔ آج مسٹر لوئیس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ پیش ہوا ۔ مختلف جتھوں کے آدمی سردار انوپ سنگھ کے ہمراہ آئے ہوئے تھے ۔ تین بجے تک سردار صاحب باہر بیٹھے رہے ۔ ... سردار انوپ سنگھ کو حکم دیا کہ ایک سال کے حفظ امن کے لئے چار ہزار روپیہ کی ضمانت داخل کی جائے ...

حکومت گاندھی ٹوپی پہننا لازمی کرے

حکومت نے پرچ دیلی پریس کے ...

اہل جنت کو جنت کی بشارت

اعمال حسنہ کی فہرست

(۲)

(۸۲) ایک شخص نے عرض کی یارسول مجھے ایسے کام بتائیے جو جنت میں لیجائیں ۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ نماز کے لئے اذان دیا کرو موذن بنجاؤ ۔ اس نے عرض کیا یہ تو نہیں ہو سکتا ہے ۔ فرمایا امام بنجا لوگوں کو نماز پڑھایا کر ۔ اس نے کہا یہ بھی نہیں ہو سکتا ۔ فرمایا اچھا نماز میں امام کے پیچھے یعنی اسکی سجدہ میں پشت کے پیچھے کھڑا ہو جایا کر ۔

(۸۳) بارہ برس تک متواتر ہر نماز کے لئے اذان دینے سے جنت واجب ہو جاتی ہے ۔

(۸۵) مسجد کا کوڑا اسمیٹ کر باہر پھینکنے سے انسان جنت میں جاتا ہے ۔

(۸۶) مسجد اہل تقویٰ کا گھر ہے جس نے مسجد کو گھر بنایا یعنی گھر کی طرح بیشتر وقت مسجد میں گذارا تو وہ پل صراط سے باسانی گذر کر جنت میں داخل ہو جائے گا ۔

(۸۷) نماز جنت کی کنجی ہے ۔

(۸۸) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص چھ چیزوں کی طرف سے مجھے ضمانت دیدے تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیدوں یعنی جو چھ باتوں کی طرف سے اطمینان دیدے تو میں اس کے لئے جنت کی کفالت کرنے کے لئے تیار ہوں ۔ وہ چھ چیزیں یہ ہیں ۔

نماز ۔ زکوٰۃ ۔ امانت ۔ شرمگاہ ۔ زبان ۔ بطن

مدعا یہ ہے کہ نماز وقت پر پابندی کے ساتھ ادا کرے ۔ ...

(۹۱) جو شخص عصر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں نفل پڑھتا ہے تو اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے ۔ اور اس کا بدن دوزخ پر حرام ہو جاتا ہے ۔

(۹۳) مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے سے جنت میں گھر بنتا ہے ۔

(۹۴) جو لوگ رات کو بستر سے اٹھ کر نماز پڑھتے ہیں اور بستر کو خالی چھوڑ دیتے ہیں وہ بے حساب بہشت میں جائیں گے ۔

(۹۵) قرآن کی تلاوت کرنے والے کو قیامت میں کہا جائے گا کہ قرآن پڑھ اور ہر آیت پر ایک درجہ اوپر چڑھتا جا قرآن کی آخری آیت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
پس آخری درجہ ہے اور قرآن کی کل آیتیں علی اختلاف الروایات چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہیں تو اس حدیث کا مطلب یہ ہوا کہ حافظ قرآن اس قدر بلند درجوں کے بالاخانہ کا مالک ہو گا ۔

(۹۶) جسنے رات کو قرآن کی دو ہزار آیتیں پڑھیں اس پر جنت واجب ہو گی ۔

(۹۷) سید الاستغفار کو صبح شام پڑھنے سے شہادت کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے یعنی اگر سید الاستغفار کا پڑھنے والا اس دن یا رات کو مر جائے تو شہادت کا مرتبہ حاصل ہو گا ۔

(۹۸) سید الاستغفار پڑھنے والے پر جنت واجب ہو جاتی ہے ہم قارئین کرام کے لئے سید الاستغفار بھی نقل کر دیتے ہیں ...

انقلاب افغانستان

حاجی صاحب ترنگزئی کی مجاہدانہ سرگرمیاں

بچہ سقہ کے خلاف زبردست حملہ کی تیاریاں

پشاور ۵؍ جنوری یہاں جو اطلاع موصول ہوئی ہے اسکے مطابق ترنگزئی کے حاجی صاحب مہمند اور دوسرے قبائل کی ایک بہت بڑی فوج لیکر جلال آباد پہنچ گئے ہیں اور بچہ سقہ کے خلاف مارچ کرنے والے ہیں۔

خبر یہ ہے کہ حاجی صاحب کے چار ہزار سپاہی ڈکہ میں تربیداحکام کے منتظر ہیں گے۔ ڈکہ میں آزاد قبائل کے اجتماع کا جو انتظام تھا وہ منسوخ کر دیا گیا ہے ارباب فوجیں جلال آباد میں حاجی صاحب کے مقدس جھنڈے کے گرد جمع ہو رہی ہیں۔

بچہ سقہ کی جوابی کار فرمائیاں

پشاور ۵؍ جنوری۔ کابل کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ بچہ سقہ جلال آباد اور قندھار کی طرف سے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیاریاں کر رہا ہے اور اس نے کابل سے باہر فوجیں بھیج دی ہیں۔

افغانی چائے فروش کی حکومت گوارا نہیں کر سکتے

پشاور ۲۵؍ جنوری کابل میں بچہ سقہ کی طرف سے سخت بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے تاجر کابل چھوڑ رہے ہیں اور لوگ ایک چائے فروش کی حکومت کو کسی طرح پسند کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ نیز بچہ سقہ پٹھان بھی نہیں ہے اس لئے اسے سخت دشواریاں در پیش ہیں۔

بچہ سقہ کو ذلت آمیز ہزیمت

ماسکو ۵؍ جنوری۔ کابل کا ایک پیغام مظہر ہے کہ جلال آباد کی فوج اور اس رسالہ کے درمیان جو بچہ سقہ نے کابل سے ۵ میل کے فاصلہ پر مقابلہ کرنے کے لئے بھیجا تھا جنگ ہوئی جس کے نتیجے میں بچہ سقہ کی فوج شکست کھا کر بھاگ گئی اور اس کے بہت سے سپاہی مارے گئے۔

جنرل نادر خاں پر ہندوستان کا راستہ بند

نقاب آہستہ آہستہ سرک رہا ہے

لندن کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادر خاں کو فرانس سے کابل آنے کے لئے ہندوستان کے راستہ سے اجازت نہیں دی گئی۔ بلکہ انہیں روس کے راستہ سے آنا پڑا۔

بچہ سقہ پر گولہ باری

کابل کی اطلاعات مظہر ہیں کہ جنرل محمود خاں نے بچہ سقہ پر گولہ باری شروع کر دی ہے بچہ سقہ کے ڈاکہ زن ہاتھوں سے لوگ نالاں بیان کئے جاتے ہیں۔ لوگوں کی جان و مال کو خاص طور پر خطرہ ہے۔

قندھار کے ہندؤں کا غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں

کہا جاتا ہے کہ دو چار دن ہوئے قندھار کے تمام ہندؤں کا ایک وفد غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی طرف سے ہر قسم کی مالی اور جانی امداد کا یقین دلایا۔ ...

ایک خبر یہ ہے کہ امان اللہ خاں سے ملاقات کے بعد ہندؤں نے ... ۵۰ ہزار روپیہ جمع کیا اور عظیم الشان اجتماع کیا جس میں خود امان اللہ خاں بھی شریک ہوئے اس اجتماع میں ... امان اللہ خاں جیسے آزاد بادشاہ کو جس نے افغانستان کے ہندؤں پر سے تمام پابندیاں دور کر دی تھیں کامیابی بخشے۔

گورنر جلال آباد کا سر بھی پھرا

افغانستان کے تخت و تاج کا دعویٰ

علی احمد جان جو کہ شاہ امان اللہ خاں نے جلال آباد کا گورنر مقرر کیا تھا اس نے بھی تازہ ترین اطلاع کے مطابق افغانستان ...

کے اکابرین کو دیئے ہیں انہوں نے اپنے امیر ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شنواریوں وغیرہ نے انہیں امیر تسلیم بھی کر لیا ہے۔

کابل میں دفتر خارجہ دوبارہ کھل گیا

کابل اور ہندوستان میں سلسلہ لاسلکی

دہلی ۱۶؍ جنوری۔ کابل میں دفتر خارجہ دوبارہ کھل گیا ہے اور ہندوستان و کابل کے درمیان لاسلکی سلسلہ پھر قائم ہو گیا ہے۔ کابل اور قندھار کی سڑک پر دور دور سے برفباری ہو رہی ہے۔ اور راستہ بالکل مسدود ہے۔

بچہ سقہ یا کندۂ ناتراش!

جو مسافر افغانستان سے آ رہے ہیں ان کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ بچہ سقو بالکل ان پڑھ اور جاہل ہے اس کے احکام انگوٹھے کے نشان سے جاری ہوتے ہیں۔

افغانستان کے نئے حکمران کی سفاکیاں

اس ڈاکو کی پشت پر کس کا ہاتھ ہے

کہا جاتا ہے کہ بچہ سقو جب کابل کا محاصرہ کر رہا تھا تو روسیوں نے اس پر گولہ باری کی تھی اس لئے اس نے روسیوں سے نہایت خوفناک انتقام لیا ہے ہر قسم کی کوشش کی جا رہی ہے کہ کسی طرح یہ معلوم ہو جائے کہ بچہ سقو کو لوٹ کی آمدنی کے علاوہ اور کہاں سے رقم ملی ہے۔

بچہ سقہ نے وزارت مرتب کر لی

شاہ امان اللہ خاں کے سوتیلے بھائی وزیر اعظم مقرر ہو گئے

پشاور ۵؍ جنوری۔ قندھار کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ غازی امان اللہ خاں ابھی تک اپنا خاص کے لئے دوبارہ تخت حاصل کرنیکا ارادہ نہیں کیا ہے۔ بچہ سقہ نے بالآخر وزارت مرتب کر لی ہے۔ اور اس کے تمام ارکان محمد زئی قبیلہ کے ہیں جس سے کہ خود اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں کا تعلق ہے۔ شیر احمد الدین وزیر اعظم ہوئے ہیں۔ جو سابق شاہ کے سوتیلے بھائی ہیں۔

جنرل نادر خاں کا قندھار میں ورود

پشاور ۱۰؍ جنوری اطلاع ملی ہے کہ شاہ امان اللہ کی دعوت پر جنرل نادر خاں ماسکو سے بذریعہ ہوائی جہاز قندھار پہنچ گئے ہیں۔

قندھار دار الحکومت بنا دیا گیا

اور نگ شاہی پر شاہ غازی کی جلوہ افروزی

غازی امان اللہ خاں کا اعلان

بمبئی ۱۶؍ جنوری۔ افغان قونصل جنرل متعینہ بمبئی نے حسب ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے:۔

افغانستان شاہی قونصل جنرل بمبئی کو اعلیٰحضرت شہریار غازی امان اللہ خاں نے ایک شاہی اعلان ارسال فرمایا ہے جس میں کہا ہے کہ قندھار، فرح، ہرات، مزار شریف، میمنہ اور قطغن کے علاقوں کی عقیدت مندانہ درخواستوں اور التجاؤں کی وجہ سے نیز قوم کی عزت و وقار کا پاس رکھتے ہوئے اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں نے مملکت افغانستان کی عنان حکومت دوبارہ اپنے ہاتھ میں لینا منظور فرما لیا ہے۔ ان تمام علاقوں میں عظیم قومی پرستانہ سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں جن کا صدر مقام قندھار قرار دیا گیا ہے۔ ... افغانستان میں قوم ہزارہ قبائل ... شاہ امان اللہ خاں کے ساتھ ... وفاداری کا اظہار کر رہے ہیں۔

قندھار خارجہ قندھار کا اعلان

نئی دہلی ۱۶؍ جنوری۔ افغانی نمائندگان کو سردار غلام صادق خاں وزیر خارجہ قندھار سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ مظہر ہیں کہ اعلیٰحضرت غازی امان اللہ خاں ...

مفاد و بہبود کی خاطر اپنے برادر کلاں سردار عنایت اللہ خاں کے حق میں تخت کابل سے دستبردار ہو گئے تھے، باشندگان قندھار فراح، ہرات، میمنہ، قطغن، بدخشاں اور غزنی کی درخواست اور سردار عنایت اللہ خاں کے کابل میں برسر اقتدار رہنے سے قاصر رہنے پر پھر سرکاری، بادشاہت قبول فرمائی ہے افغانستان کے تمام مرکزی مقامات پر زبردست قوم پرستانہ تیاریاں عمل میں آ رہی ہیں، ہزارہ، مہمند، صوفی، حاجی اور کس جنوبی قسمت لوگر د اور غزنی کے باشندوں نے اعلیٰحضرت غازی امان اللہ کے سامنے سر عقیدت و اطاعت جھکا دیا ہے۔

سردار غلام صادق خاں وزیر خارجہ قندھار نے افغانستان کے جملہ سفرائے خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ قندھار سے نامہ و پیام کریں۔

چھوٹا منہ بڑی بات

مشک الدولہ یا مسیلمہ کذاب

پشاور ۲۸؍ جنوری۔ بچہ سقہ نے کابل میں اپنا الگ ایک جھنڈا نصب کیا ہے اور اپنے کو "امیر حبیب اللہ ۱۳۴۷ھ کا ہیڈ" کے نام سے پیش کیا ہے۔ اس جدید "امیر" نے کابل کی جامع مسجد میں گذشتہ جمعہ کو شاہی جلوس کے ساتھ نماز ادا کی خطبہ میں امیر حبیب اللہ کا نام لیا گیا۔

بغاوت افغانستان اور باشندگان ہند کا فرض

دول خارجہ اندرونی معاملات میں کوئی مداخلت نہ کریں

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

افغانستان آزاد افغانستان ایشیا کی طاقتور اسلامی سلطنت افغانستان میں جو فوری انقلاب ہو گیا اور باہمی جنگ و جدل کا بازار گرم ہو رہا ہے یہ نہ صرف باشندگان افغانستان کے لئے موجب رنج و ملال ہے بلکہ اس نے تمام ایشیائی باشندوں اور تمام مسلم طاقتوں کو رنج و ملال حیرت و استعجاب میں ڈال دیا ہے ...

ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ دول خارجہ اس معاملے میں کہاں تک آزاد افغانستان کی آزادی برقرار رکھنے میں اپنا اخلاقی اور بین الاقوامی فریضہ ادا کرتی ہیں ... پورا غیر جانبدار رہنے کا اعلان کر دینا ضروری ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر کوئی خارجی طاقت باغیوں کی پشت پر نہ ہو تو ملت افغانیہ کی غیرت چند روز میں ان سرکشوں کا استیصال کر دیگی جنہوں نے یہ فتنہ کھڑا کر دیا ہے۔ اور افغانستان کی آزادی اور اقتدار کا جھنڈا شاہ امان اللہ خاں کے قصر معلی پر لہراتا ہو گا آخر میں یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے کہ اگر دول خارجہ میں سے کسی حکومت نے اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں کے دشمنوں کی حمایت یا سرپرستی کی تو اس کے نتائج سخت خطرناک اور انقلاب انگیز ہونگے۔

انقلاب افغانستان پر سر عبد الرحیم کے خیالات

برطانیہ اور انگلستان کے اخبارات کو تنبیہ

دہلی ۲۴؍ جنوری سر عبد الرحیم نے جو چند روز کے لئے دہلی تشریف لائے ہیں ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ اس وقت تمام دنیا کی رائے عامہ کو چاہئے کہ افغانستان کے چند خود غرض باغیوں کے لئے اس امر کو نا ممکن بنا دے کہ وہ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں غازی کی قابل قدر کوششوں کو تباہ نہ کر سکیں ہم لوگ افغانستان کے موجودہ واقعات کا نہایت بے چینی اور اضطراب کے ساتھ بغور مطالعہ کر رہے ہیں ... امان اللہ خاں غازی کی کوششوں پر غلبہ پا لیا ہے ہم کو توقع رکھنی چاہئے جیسا کہ تازہ ترین خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ پریشان کن حالت عارضی ثابت ہوگی اور جلد از جلد برباد ہو جائے گی۔

افغانی شورش ناقابل برداشت ہے

ہندوستان کبھی اس کو گوارہ نہیں کر سکتا کہ اسکے قریبی ہمسایہ ملک افغانستان میں جس سے اس کے تعلقات ... انتشار و بدامنی کا دور دورہ ہو ...

انگلستان کے اخبارات کو تنبیہ

انگلستان کے بعض سربر آوردہ اخبارات افغانستان میں بغاوت ہو جانے پر بغلیں بجا رہے ہیں اور ظاہر کر رہے ہیں کہ برطانوی حکمت عملی کی جیت ہے ...

شاہ امان اللہ اور علماء ہند

میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ شاہ امان اللہ خاں نے اپنی اصلاحات سے کسی صورت اور کسی طریق پر احکامات اسلام سے روگردانی اور انحراف نہیں کیا ہے ...

سینما فلم روک دی گئی

دہلی ۲۶؍ جنوری صوبہ دہلی میں ایک سینما فلم ممنوع قرار دی گئی ہے یہ فلم ... "عاشق" کے عنوان سے کھیل کر رہی تھی۔

فنانس کمیٹی کا اجلاس

سائمن کمیشن کے مصارف منظور کر لئے گئے

ہندو یونیورسٹی کو تین لاکھ روپیہ کی امداد

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

مدرسہ حسین بخش میں شاندار جلسہ

اہم صاحب کے ہاتھ ... دستار فضیلت

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

حضرت الاسلام مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

تحریک اختراکیت پر پریشانی کا اظہار

برطانوی قوم کا وعدہ

مسلمانان دہلی کا اجتماع عظیم

حکومت ہند غیر جانبداری کا اعلان کرے

شورش افغانستان اور مولانا ابو الکلام آزاد

کانگریس کمیٹی کے ہندو مسلم ارکان کا اجتماع

فتنہ بغاوت اور ڈاکٹر شفاعت احمد خاں

مسلمانان ہند کی تمام ہمدردیاں شاہ امان اللہ خاں کیساتھ ہیں

مسٹر سکلتوالہ افغانستان پر

جمعیۃ متفقہ ہندو مسلم ہند کی تقریر

معاملات افغانستان

افغانستان

مزدوروں کی بے چینی

دہلی کے مشہور داستان گو کا انتقال

حاصل کرتا ہوں۔

مولانا نے فرمایا

دہلی ایک زمانہ میں وہ دہلی تھی کسی وقت میں یہاں کے ایک ہی محلہ میں اس قدر ارباب علم وکمال جمع ہوگئے تھے کہ دہلی کے ایک شاعر مرزا غالب نے کہا تھا کہ بلیماروں کا محلہ اصفہان دہلی ہے جس طرح ایک زمانہ میں اصفہان اہل علم وکمال کا مرجع تھا اسی طرح سلطنت مغلیہ کے آخری دور میں بلیماروں کے محلہ کو یہ فخر حاصل تھا کہ یہاں ہر فن کا آدمی موجود تھا۔

دہلی والو تمہیں خود بھی خبر نہیں کہ دہلی کیا تھی؟ اگر دہلی کا عہد ماضی دریافت کرنا ہے تو شیخ زور کے چھتہ سے پوچھو جو اب زمانہ کے انقلاب سے ہندیوں کا قبرستان بن چکا ہے دہلی کے خانم بازار سے پوچھو کشمیری کٹرہ اور فیض بازار سے پوچھو دہلی کی جامع مسجد اور لال قلعہ کی خاموش مایوس عمارت سے پوچھو دہلی کی عظمت وشوکت کو اس میدان کے فندوں سے دریافت کرو جس کا نام آج کل پریڈ کا میدان ہے اور جہاں شام کے وقت لڑکے فٹ بال کھیلا کرتے ہیں۔

زمانہ کے انقلابی ہاتھوں سے جو حصہ زمین آج کل ایڈورڈ پارک بنا ہوا ہے وہ ہمارے عہد رفتہ کی تاریخ کا ایک ورق ہے اس زمین کا ایک ایک ذرہ ہمیں پیار کرتا ہے اور ہم اس کو محبوب رکھتے ہیں۔

مولانا نے دہلی کے

علماء کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ایک زمانہ میں دہلی اہل علم کا مرجع اور ماوی تھی یہاں وہ لوگ جمع تھے جن سے نہ صرف ہندوستان کے اہل علم فیض حاصل کرتے تھے بلکہ ان کے فضل وکمال کی شعاعیں ساکنان حرم کے مقدس دل ودماغ کو منور کرتی تھیں دہلی کے علم کے عہد رفتہ پر آج بھی دہلی کے کھنڈرات شاہد ہیں آپ کو کیا معلوم ہے کہ جیلیوں کا کوچہ کلاں محل حبشی قبر ترکمان دروازہ اور ہندیوں کا قبرستان کسی زمانہ میں کیا تھے دہلی کی زمین کا ایک ایک ذرہ اہل علم کے کمالات کا گواہ ہے لیکن افسوس دہلی والوں کو اپنے اکابر کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق نہیں ہے۔ آہستہ آہستہ یہاں کے تمام لوگ قبروں میں جا سوئے اور ان کی جگہ اگر ہوئے بھی تو ہم جیسے نالائق ناخلف ننگ اکابر ہوئے کہ جن کی زندگی نہ صرف اپنے لئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی وبال جان ہے فخلف من بعدھم خلف اضاعوا الصلوٰۃ واتبعوا الشھوات۔

مولانا نے دہلی کی تاریخ کا

حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جب شاہجہاں کی بصیرت افروز نگاہ نے اس شہر کو اپنے لئے منتخب کیا اور یہاں جامع مسجد اور لال قلعہ کی بنیاد رکھی گئی تو شاہجہاں نے دنیا کے بہترین افراد کو یہاں بلاکر شہر میں بسایا چنانچہ دہلی والے جانتے ہیں کہ امام جامع مسجد وعیدگاہ کا خاندان بھی انہیں مدعوین میں ہے اگرچہ اب دہلی کے پرانے خاندان ختم ہوچکے ہیں اور صرف قدیم شرفاء کے چند گھرانے رہ گئے ہیں جن کا شمار انگلیوں پر ہوتا ہے لیکن پھر بھی بعض خاندان اب تک شاہی زمانہ سے محفوظ چلے جاتے ہیں اور امام صاحب کا خاندان بھی انہیں محفوظ خاندانوں میں سے ہے۔

مولانا نے فرمایا

مولانا نے فرمایا آج دہلی والوں کے لئے انتہائی مسرت [illegible]

کے ساتھ اگر کسی کو علم کی شرافت بھی حاصل ہوجائے تو یہ نور علی نور ہے دہلی اور اہل دہلی کے لئے یہ کچھ کم عزت نہیں ہے کہ ان کی جامع مسجد کا امام حافظ بھی ہو اور عالم بھی ہو میاں حمید کے اور میرے تقریباً بیس سال کے تعلقات ہیں انہوں نے ابتدائی کتابیں بھی مجھ سے مدرسہ امینیہ میں پڑھی ہیں اور اب تو ان سے قرابت داری اور رشتہ داری کا تعلق بھی ہوگیا ہے کیونکہ جس خاندان میں میں نے اپنی لڑکی کی شادی کی ہے اس خاندان سے میاں حمید کی رشتہ داری ہے اور اس تعلق سے ایک خاندانی سلسلہ قائم ہوگیا ہے لیکن اگر یہ تعلقات نہ بھی ہوتے تب بھی ان لوگوں کے لئے جن کو دہلوی ہونے کی شرافت حاصل ہے اور جن کے بزرگوں کی ہڈیاں دہلی کے قبرستان کی مرہون منت ہیں اور جو صدیوں سے دہلی میں بود وباش رکھتے ہیں ان کے لئے یہ کچھ کم فخر نہ تھا کہ شہر کا شاہی امام مجلس اہل علم میں داخلہ کی شرافت حاصل کر رہا ہو پھر میرے تو والد مرحوم نے برسوں میاں حمید کے دادا سے قرآن شریف کا دور بھی کیا ہے بہرحال ان تمام تعلقات کے ساتھ ساتھ ایک دہلی نژاد کا یہ فرض ہے کہ وہ اس تقریب پر اپنی غیر معمولی مسرت کا اظہار کرے پس میں نہایت خلوص اور انبساط کے ساتھ نہ صرف میاں حمید کو بلکہ ان کے والد جناب سید احمد صاحب اور ان کے چچا کی خدمت میں اپنی مخلصانہ مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میاں حمید کو عالم باعمل بنائے اور ان کو اپنے علم پر عمل کرنے کی توفیق عطا ہو اور میاں حمید کو جو سید حافظ حمید ہونے کے ساتھ اب مولانا حافظ سید حمید ہوگئے ہیں قوم کا سچا خادم اور ملت کا حقیقی رہنما بنائے اور جس طرح ان کے والد نے اپنی انتہائی سعی سے ان کو حافظ اور عالم بنایا ہے یہ بھی اپنی اولاد کو حافظ قرآن اور عالم دین بنائیں میرا خیال ہے کہ آج نہ صرف دہلی والوں کو خوشی کا موقع ہے بلکہ شاہجہان کی روح بھی اعلیٰ علیین میں خوش ہو رہی ہوگی کہ اس مسجد کا امام علم دین کی دولت سے بہرہ یاب ہو رہا ہے نہ معلوم کتنی پشتوں کے بعد آج جامع مسجد دہلی کو یہ فخر حاصل ہو رہا ہے کہ اس کا امام حفظ قرآن کے ساتھ عالم دین متین ہو رہا ہے میں کر اپنا مخلصانہ شکریہ پیش کرتے ہوئے اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں۔

مولانا کی تقریر کے بعد بقیہ طلبا کو دستار فضیلت عطا کی گئی اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

قوم پرور پارٹی کا اجلاس

دہلی ۲۹ جنوری۔ قوم پرور (نیشنلسٹ پارٹی) کا اجلاس جمعیۃ مقننہ کے ایک کمیٹی روم میں منعقد ہوا اور مالوی جی لیڈر منتخب کئے گئے مسٹر جیکر بدستور ڈپٹی لیڈر رہیا۔

بلدیہ دہلی کا اجلاس

دہلی میونسپلٹی کا ایک معمولی اجلاس آج ۳۰ جنوری کی صبح کو ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔

حجاج کی مشکلات پر حکومت کی توجہ

تحقیقاتی کمیشن کا تقرر مسلمانان ہند کا فرض

اسمبلی کے گزشتہ سیشن میں جو شملہ میں ہوا تھا سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب ایم ایل اے۔ کراچی نے ایک تجویز پیش کی تھی جس میں گورنمنٹ سے سفارش کی گئی تھی کہ وہ حجاج کی آئے دن کی شکایات دربارہ حاجی کیمپ اور قرنطینہ وغیرہ وغیرہ کو دور کرنے اور ان کی آسائش وآرام کے لئے جملہ سامان بہم پہنچانے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے جس میں غیر سرکاری مسلم ممبران مجلس مقننہ کی اکثریت ہو اور تمام امور متعلقہ کی آزادانہ تحقیقات کرکے اپنی رپورٹ بغرض منظوری گورنمنٹ کے سامنے پیش کرے۔

دہلی کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ سیٹھ صاحب ممدوح کی تجویز کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے فائنس کمیٹی نے اس کمیشن کے اخراجات کے لئے ایک لاکھ پانچ ہزار روپیہ کی منظوری دی ہے اور عنقریب ایک دو دن میں ارکان کمیشن کے ناموں کا اعلان کیا جائیگا امید کی جاتی ہے کہ یہ کمیشن وسط فروری میں اپنا کام دہلی سے شروع کریگا اور اس کے بعد بمبئی کراچی۔ کلکتہ کی بندرگاہوں کا دورہ کریگا اس کمیشن کا دستور العمل عنقریب عامۃ المسلمین کے سامنے آجائیگا اب ضرورت ہے کہ وہ تمام حضرات جو سفر حج کی تکالیف کا ذاتی تجربہ رکھتے ہیں اور اس کمیشن کے سامنے کسی قسم کی شہادت دینا چاہتے ہیں اعداد وشمار جمع کرنے شروع کر دیں تاکہ کمیشن کا سرکاری طور پر اعلان ہونیکے بعد وہ کمیشن کے سامنے اپنی تجاویز پیش کرسکیں۔

حاجیوں کی تکالیف ومصائب کے متعلق ہر سال اخبارات کے کالم سیاہ ہوتے رہتے ہیں یہ موقعہ ہے کہ ذمہ دار حضرات اور اسلامی جماعتیں اپنے مطالبات کو نہایت قابلیت سے کمیشن کے سامنے پیش کریں تاکہ ان مصائب کا خاتمہ ہو اس ضمن میں اگر کوئی امر دریافت طلب ہو تو سیٹھ صاحب ممدوح سے خط وکتابت کی جاوے فقط

(خاکسار محمد مجتبیٰ کوثانوی)

افراد ملت کی ہمت افزائی

(از منشی عبدالخالق صاحب خلیق)

تم اپنے بزرگوں کی۔ عزت کی نشانی ہو
احساس رکھو حق کا۔ جو قوم بنانی ہو
عرفاں کا رہے جلوہ۔ ہر وقت نگاہوں میں
وحدت سے عیاں دل میں۔ اسرار نہانی ہو
ہر شخص بدل پیرو۔ ہو پند ونصیحت کا
تقریر میں واعظ کی۔ اعجاز بیانی ہو
جو قوم کے رہبر تھے۔ مشہور زمانے میں
اُنکا ہی فسانہ ہو۔ اُنکی ہی کہانی ہو
تہذیب وتمدن کی۔ کچھ لہر اُٹھے ایسی
دریائے فضیلت کی۔ کوسوں میں روانی ہو
کشمیر کے باغوں سے جنت کی ہوا آئے
ہر موج میں جہلم کی۔ تسنیم کا پانی ہو
اسلام کی حالت کی۔ تصویر کھنچے ایسی
نقشے میں نظر آئے۔ جو بات دکھانی ہو
جو نہر ترقی کی۔ آجائے مسلمانو
شاداب گلستاں ہو سرسبز جوانی ہو
دولت کا چتر چھائے۔ اقبال کا سایہ ہو
اورنگ قدم چومے۔ سر تاج کیانی ہو

وحدت ہو اگر تم میں۔ مقصود نظر آئے
پردے میں ہر اک دل کے معبود نظر آئے

فیشن کی خرابی سے۔ توقیر گئی اپنی
عزت میں لگا بٹہ۔ جاگیر گئی اپنی
تہذیب نئی سیکھی۔ ایمان گنوا بیٹھے
اجلال گیا اپنا۔ توقیر گئی اپنی
اسلام کی اُلفت کا۔ احساس نہیں رکھتے
جذبہ ہی نہیں آتا۔ تاثیر گئی اپنی
اس قوم کے فوٹو کا۔ خاکا ہی نہیں اچھا
بنتی ہی نہیں صورت۔ تدبیر گئی اپنی
اسلام کے حلقوں میں۔ پابند نہیں رہتے
سب ٹوٹ گئیں کڑیاں۔ زنجیر گئی اپنی
وحدت کی تجلی کا۔ آنکھوں میں اُجالا تھا
اندھیر نہ ہو کیونکر۔ تنویر گئی اپنی
عالم ہے ضعیفی کا۔ بالوں میں سفیدی ہے
نوخیز جوانی کی۔ تصویر گئی اپنی
برداشتہ خاطر ہیں لکھنا ہے نہ پڑھنا ہے
تقریر گئی اپنی۔ تحریر گئی اپنی
ہو ترک اگر فیشن۔ پھر اوج پہ ہو نیشن
پھر ہم کو میسر ہو۔ توقیر گئی اپنی

برسوں کی گئی عظمت موجود نظر آئے
پھر ہم کو خلیق اپنا مقصود نظر آئے

ناظم جمعیۃ العلماء مراد آباد کی پُر درد اپیل

مراد آباد میں بیٹرہ کا مقدمہ شروع ہونیوالا ہے

ایک قابل وکیل کی ضرورت

دس ہزار روپیہ جلد از جلد امدادی کمیٹی کے پاس پہنچ جانا چاہیے

مصیبت زدگان بیٹرہ کی اب تک مراد آباد کے مسلمانوں نے بہت زیادہ امداد کی ہے سو روپیہ کے بانس تین ڈولے بھیجکر مظلومین کے گھر بنوا دیئے گئے سو سے زیادہ لحاف اور ایک ہزار کے قریب کپڑے یہاں سے روانہ کئے جا چکے ہیں کرگے اور سوت بھی انگور سرکار لگانے کے لئے کافی تعداد میں بھیجدئے گئے اب تک خور ونوش کے لئے بھی برابر امداد کی جاتی رہی ۲۰ جنوری سے مقدمہ شروع ہونے کا خیال ہے ۵۰ سے زائد ملزم گرفتار ہیں اور کچھ مفرور ہیں سو سے زائد گواہ ثبوت کی طرف سے پیش ہوں گے ایک قابل وکیل کی سخت ضرورت ہے نیز مظلومین کی امداد کے لئے ابھی دس ہزار روپیہ کی اور ضرورت ہے۔

مراد آباد میں ایک مرکزی کمیٹی مظلومین بیٹرہ کی امداد کے لئے بن گئی ہے جس کے صدر مسٹر مسعود الحسن بیرسٹر ایم ایل سی منتخب کئے گئے ہیں مسلمانوں کا فرض ہے کہ امدادی رقوم جلد از جلد کمیٹی کے نام ارسال کردیں اس لئے کہ مظلومین کی امداد کا بہترین وقت یہی ہے مجھکو مسلمانوں کے احساس ملی سے قوی توقع ہے کہ وہ جلد از جلد دس ہزار روپیہ فراہم کرکے کمیٹی کو مالیات کی طرف سے بے فکر کردیں گے۔

خادم ملت

عمر دراز بیگ عفی عنہ ناظم جمعیۃ العلماء مراد آباد

ستارہ ہند پرنٹنگ ورکس مونگیر

میں

اعلیٰ پیمانہ پر لیتھو ٹائپ کی ہر قسم کی چھپائی کا کام رنگین وسادہ۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہندی۔ انگریزی۔ ناگری وغیرہ مناسب نرخ پر ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں نقاشی کا کام بھی نہایت صفائی کیساتھ کیا جاتا ہے۔ وقت کی پابندی اور وعدہ کا بہت لحاظ رکھا جاتا ہے۔ نوید رقعہ۔ لیبل۔ پوسٹر وغیرہ رنگین وسادہ کیلئے خاص انتظام ہے۔ صرف ایک دفعہ خدمت لیکر اس کی خوبیوں کو ملاحظہ کریں۔

پروپرائٹر

حکیم عبدالرحیم رحمانی ایل ایم پی محلہ کیوڑہ میدان مونگیر

دیہات کا تازہ خالص گھی

ہم نے مہیا کرنے کا انتظام خاص طور پر کیا ہے۔ اپنے ایمان وتندرستی کی حفاظت کرو۔ بازاری ملاوٹی گھی سے بچو۔ ہمارا گھی پاک صاف اور کمیٹی کا پاس شدہ ہے نمبر ک اور ند ایسی جگہ صرف ہمارا ہی گھی لگ سکتا ہے۔ نرخ (۹۰) ساڑھے نو چھٹانک فی روپیہ۔

ملنے کا پتہ:۔ اصلی گھی اسٹور سلاہوری دروازہ دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بکڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

[illegible]

انتہائی رعایت

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ [illegible] بازار چاندنی چوک دہلی

دنیا کو حیرت

[illegible]

پھر بنائے کیا بنے جب چڑیاں چگ جائیں کھیت

[illegible]

ذرا غور تو کیجئے

[illegible]

کھلی ہوا ورزش عمدہ غذا مقوی ادویات

[illegible]

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

[illegible]

ظریف شاعر کا تذکرہ

[illegible]

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

[illegible]

شرطیہ تندرستی

[illegible]

[illegible]

نادر و مفید درسی کتابیں
دیوانِ حماسہ

ہندوستان و مصر میں بہتر سے بہتر دیوانِ حماسہ طبع ہوا ہے مگر آج تک ایسا نادر مجموعہ طبع نہیں ہوا۔ علاوہ ازیں دیوان کے دو شرح کامل ایک علامہ تبریزی کی جو اس وقت نایاب ہو رہی ہے۔ اور حماسہ سے کم نہیں آتی۔ دوسری شرح مل سہارنپوری کی نفیس ہے۔ یہ شرح گویا معدوم تھی۔ دو شرحوں کے علاوہ سلیس بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ ظاہری خوبی یہ ہے کہ عام درسی کتابوں سے کاغذ لکھائی چھپائی بہتر ہے قیمت ہے حصہ ثانی زیر طبع۔

حاشیہ قاضی خیرآبادی از مولانا عبد الحق صاحب۔ حاشیہ کے کچھ نسخے باقی ہیں اگر آپ مولانا فضل حق کے حاشیہ کا نام البدل چاہتے ہیں تو جلد طلب فرمائیں۔

احسن الکلام یہ فلسفہ کی نئی کتاب ہے جس میں فلسفہ کے پیچیدہ مسائل کو بہت مختصر سلیس اردو زبان میں واضح و مشرح کر دیا ہے۔ قابل مطالعہ ہے خصوصاً ان ہندیوں کیلئے۔ کاغذ سفید چھپائی عمدہ قیمت ۱۲ / ۔

التلغراف یہ رسالہ قابل دید ہے جو شریعت کے مطابق رویت ہلال میں تار کی خبر کا اعتبار کرنا جائز ہے یا نہیں۔ عبارت سلیس عام فہم ہے۔ قیمت ۲ / ۔

الصدقۃ جاریہ فی رد الآریہ علماء مناظرین سے التماس ہے کہ اس کتاب کو بغور ضرور مطالعہ فرمائیں۔

زبدۃ الحکمت منسوب از مولانا عبد الحق صاحب خیرآبادی۔ فلسفہ میں اس کا بہترین رسالہ ہے۔

خیر المصادر درسیہ فارسی۔

سوانح چراغ جہاں سردار رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم۔

ملنے کا پتہ:- مہتمم کتب خانہ چشمہ کامل دہلی

دو ترجمہ الاخوشنا پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ معہ اردو وظائف

چہرپر ۱۲ اربعہ۔ ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ نمبر ۹۲ دہلی

رمضان المبارک میں سحری کو وقت پر جگانے والا

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان
ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا بنا ہوا مشہور و معروف
ڈبل گھنٹی کا
الارم ٹائم پیس

نصف قیمت چار روپے

دنیا اس کو تسلیم کر چکی ہے کہ ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا ٹائم پیس مضبوطی، پائداری، اور ٹھیک وقت میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ چونکہ رمضان شریف میں ہر شخص کو ایسی مضبوط اور ٹھیک ٹائم بتانے والی ٹائم پیس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ہم نے یہ ٹائم پیس اپنے خاص آڈر سے ماہ مبارک کیلئے منگائے ہیں جو رمضان شریف میں سحری کو وقت پر زور دار گھر بجا کر ٹھیک وقت پر جگا دیتی ہے جس وقت جاگنا منظور ہو ٹھیک اسی وقت پر اپنی چھوٹی سوئی کو لگا دیجئے۔ بس یہ بڑے زور سے الارم بجا کر آپ کو ہوشیار کر دیگی اس کا گھر اسقدر زور سے بجتا ہے کہ سارا گھر جاگ پڑتا ہے۔

چونکہ ٹائم پیس ہر سال ہم اپنے خاص آڈر سے منگاتے ہیں اس لئے پندرہ رمضان المبارک تک اس کی نصف قیمت کر دی گئی ہے۔ اس لئے آج ہی آرڈر بھیج کر ٹائم پیس منگا لیجئے۔ ورنہ تاریخ مقررہ کے بعد پوری قیمت لیجا دیگی۔ اصلی قیمت آٹھ روپے نصف قیمت چار روپے۔ گارنٹی ۳ سال۔

شب چراغ پاکٹ لیور واچ

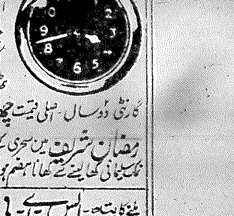

اس گھڑی کی سوئیاں اور ہندسے رات کے اندھیرے میں مثل ستارے کے چمکتے ہیں جس سے آپ مثل دن کے رات کو بھی معلوم کر سکتے ہیں۔ پرزے مضبوط ہیں اور وقت ٹھیک دیتی ہے۔ ایک ضرور منگائیے۔ گارنٹی دو سال۔ اصلی قیمت چھ روپے نصف قیمت تین روپے

رمضان شریف میں سحری کے کھانے کے بعد اسٹرلنگ صاحب کا نمک سلیمانی کھا لینے سے کھانا ہضم ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی چار آنے

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بجنتی۔ اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۱ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱۴ کلکتہ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہو کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ اچھی کس کی دوا ہے مفید اور کس کی غیر مفید۔ بیچنے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں حبوب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کیلئے ہیں۔ فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کریں تاکہ مستقل خریدار پیدا کر لئے جاویں۔ کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جاویگا۔ لہٰذا جن لوگوں کو ضعیفی اعصاب کی اور قوت خراج جریان۔ کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو۔ بھوک نہ لگتی ہو۔ دماغ۔ دل ومعدہ۔ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو۔ اولاد کی آرزو ہو۔ اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کر کے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابتہ خرچہ اشتہارات ڈبہ ۲ / پیکنگ ۳ / محصول ڈاک ۳ / تنخواہ ملازمین قیمت شیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کر کے بالکل مفت طلب کریں۔ پھر شرطیہ کہ اگر دوائیں غیر مفید ثابت ہوں تو دوا کی قیمت کا بھی وعدہ ہے لہٰذا جتنے بکس منگانا ہوں فوراً منگا لیجئے ورنہ بعد ایک ہزار بکس فروخت کر چکنے کے پوری قیمت پر روانہ ہوگا۔ بوقت طلبی حوالہ اخبار ضرور دیجئے۔

پتہ:- جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ضرورت

خاص رعایت — نشان مبارک

اگر بھاگلپوری ٹسری صافہ (پگڑی) دتھان و چادر کی ہو تو اس پتہ سے منگا لیں۔
(لودی) منت اللہ تاجر پارچہ ٹسری ڈاکخانہ چمپانگر بھاگلپور

788 N یہ ہے
زرے ڈی پن جو صرف پانی ڈالنے سے سیاہی کی ہمیشہ خوشنا و کتابیں کی نسبت بہترین صرف پانی ہی سے تمایاں صرف پانی ہی لکھ سکتا ہے۔ قیمت ۸ / سے عت تک۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔
معہ جیب و گھڑی

حکیم محمد علی صاحب مرحوم کشمیری کی ایجاد
روح جیون بوٹی
خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنے کی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

موسم سرما اس کے استعمال کیلئے موزوں ہے کیونکہ یہ تمام مقویات کی سرتاج ہے۔ عام جسمانی کمزوری اور تمام بلغمی امراض قطع کر کے جسم میں خون گوشت اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ قوت باہ کو بیحد بڑھاتی، اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی اور بھوک بے انتہا لگاتی ہے جو غذا کھائی جائے اس کو جزو بدن کر کے چہرہ پارعب اور ذی وجاہت بنا دیتی ہے۔ افسردہ رخسارے توانا اور پر گوشت ہو جاتے ہیں۔ خون کی سرخی جھلکنے لگتی ہے اور از سرنو عالم شباب کا لطف آ جاتا ہے۔ تمام اعصابی کمزوریاں زائل ہو جاتی ہیں۔ نزلہ زکام، حرارت، کہنہ پرانی کھانسی، جوڑوں کا درد، بدن کی ہر قسم کی شکستگی، اعصابی کمزوری، گٹھیا، فالج، استسقا تمام بلغمی امراض کی باہ دور کر کے کمل مرد بنا دیتی ہے۔ اسیروں دودھ اور گھی ہضم کر کے قوی ہیکل تنومند چست و چالاک اور مضبوط بنا دیتی ہے۔ اور سردی کے حملوں سے محفوظ رہتی ہے۔ فی شیشی ۵۰ خوراک ۱۲ / محصول ۸ / ۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

بڈھے جوان بن گئے
خوردنی خضاب — فوری خضاب

آپ دیکھتے ہیں کہ ناموافقت اور مزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہم نے طبی اصول پر بصرف زر کثیر اور تجربات بسیار کے بعد تمام اسباب کا خیال رکھ کر نباتاتی اجزاء سے جو خضاب خوردنی مقوی باہ ترتیب دیا ہے وہ آپ کو صرف بیس خوراک میں بوڑھے سے جوان بنا دیگا۔ اور شباب قربان ہوتا ہوا نظر آنے لگے گا۔ جلد اگر بلا کسی زحمت کے آپ عمر بھر کے لئے اپنے بالوں کو سیاہ اور ملائم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اپنے گئے ہوئے شباب کی تمام طاقتوں۔ چمکتے ہوئے رنگ۔ اٹھتی ہوئی امنگ کو واپس بلانا چاہتے ہوں۔ اگر آپ خواہشمند ہیں کہ آپ کا دماغ اتنا تیز ہو جائے کہ ایک مرتبہ کسی تقریر کو سنکر یا ایک کتاب کو دیکھ کر کبھی نہ بھولیں۔ اگر آپ کو خواہش ہے کہ آپ کا معدہ۔ آنکھ۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ اور جلد کا کوئی مرض کبھی پیدا نہ ہو۔ اگر آپ کمزوری پیدا کرنے والے امراض میں گرفتار ہیں۔ بھوک بالکل جاتی رہی ہے چہرہ مرجھا گیا ہے۔ شباب رخصت ہو رہا ہے۔ بال ایک ایک کر کے سفید ہوتے جاتے ہیں تو جلد سے جلد اکسیر شباب خضاب خوردنی استعمال فرمائیے۔ تجربہ کرنے والوں کا زبردست سے زبردست دعویٰ ہے کہ بال خواہ کسی وجہ سے وقت سے پہلے یعنی ساٹھ برس سے کم عمر میں سفید ہو گئے ہوں تو اسکے استعمال سے از سر نو سیاہ اور ملائم خلل قدرتی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ جو پھر کبھی سفید نہیں ہوتے۔ قوت باہ میں بہت زیادہ ترقی ہو جاتی ہے چہرہ کا رنگ گلاب کی طرح کھل جاتا ہے۔ بینائی اتنی تیز اور دماغ اتنا تیز ہو جاتا ہے کہ عمر بھر کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نامراد بے اولادوں کیواسطے اس کا کھانا اکسیر ہے بے پرہیز کچھ نہیں ہر مزاج ہر موسم ہر عمر والا بلا خوف استعمال کر سکتا ہے۔ آپکے اطمینان کے لئے ملک کے نامور حضرات کے سینکڑوں میں سے چند سرٹیفکٹ اشتہار ہذا کی دائیں بائیں جانب نقل کئے جاتے ہیں۔ دیکھئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ مزید اطمینان کے لئے ہم اس سے زیادہ ذمہ داری اور کیا لے سکتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ دوا فائدہ نہ کرے تو واپسی قیمت یا دوا کا اثر چند روزہ ثابت ہو تو دوبارہ سہ بارہ دوا مفت بھیجیں گے۔ اب بھی قدر نہ کیجئے تو آپ کی قسمت۔ قیمت مکمل بکس بیس گولیوں کا صرف سات روپیہ آٹھ آنہ مع محصول دو بکس چودہ روپیہ تین بکس بیس روپیہ معہ محصول۔ دس روپیہ سے زائد کے خریدار کو ۲ روپیہ کمیشن بھی ملیگا

منگانے کا پتہ منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء۔ لکھنؤ

نقل سرٹیفکٹ

عازمان حج مطلع ہوں

کہ ہمنے انکی خاطر آم کی خوش ذائقہ لذیذ دہاتم مربہ چٹنی خاص طور پر تیار کرائی ہے اور اسمیں خوشگوار ترشی کا اضافہ اسلئے کر دیا ہے کہ سفر جہاز میں بیشتر حصہ حجاج کا ایسا ہوتا ہے جنہیں چکر اور امتلاء سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ لہٰذا یہ چٹنی ان موقعوں پر بہت ہی مفید ثابت ہوگی حج کا زمانہ قریب ہے جلد فرمائش کیجئے تاکہ دوسرے سیزن کا انتظار نہ کرنا پڑے اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے اور یہ بھی تحریر فرمائیے کہ شیریں یا ترش بھیجی جائے قسم اول ۱۲ / رطل قسم دوم ۸ / فی

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ ضلع ایٹہ یوپی

خاص رعائت

ہر سال ماہ رمضان المبارک کے موقع پر الجمعیۃ بک ایجنسی کی طرف سے خاص طور سے رعایت کر دی جاتی ہے لہٰذا برادران اسلام کو اس موقع سے ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔ (منیجر)

تفسیر سورۂ اخلاص اردو یہ امام ابن تیمیہ کی عربی "تفسیر سورہ اخلاص" اردو ترجمہ ہے جو کہ مولانا غلام ربانی صاحب بی۔ اے نائب مدیر اخبار زمیندار لاہور نے نہایت ہی سلیس اور بامحاورہ اردو میں کیا ہے۔

اس تفسیر میں علاوہ دیگر مضامین کے جو ضمناً آ گئے ہیں حضرت امام نے صداقت اسلام کے تمام اصولوں پر شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے جو کہ تمام مبلغین و مناظرین و واعظین جن کو آریوں اور عیسائیوں کے ساتھ بحث کرنے میں ہر وقت ضرورت رہتی ہے۔ قدامت مادہ کی تردید۔ تولد مسیح علیہ السلام کے متعلق نصاریٰ کے عقائد کو بیخ و بن سے اکھیڑ کر رکھ دیا ہے۔ نیز فلاسفہ ملحدین اور دیگر تاویل بالباطل کرنے والوں اور تمام مخالفین اسلام کی پوری پوری تردید کر دی ہے۔ یہ کتاب قابل ملاحظہ ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت بہتر کاغذ اچھا ہدیہ عہ رعایتی عہ

قرآن مجید معرّا یہ نہایت خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے اسی واسطے ہم نے بھی اسکا ہدیہ مجلد پارچہ عہ کی بجائے رعایتی عہ کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہ جائے۔ ہدیہ مجلد عہ بلا جلد عہ محصول علاوہ کاغذ گلیز ہدیہ بلا جلد عہ رعایتی عہ مجلد سنہری پارچہ ۱۵ سطرہ جلی قلم ہدیہ عہ رعایتی عہ محصول علاوہ

حمائل شریف مترجم ترجمہ زیر متن مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ حاشیہ پر فوائد موضح القرآن۔ خط نہایت پاکیزہ۔ عربی سطر خاص تقطیع نہایت موزوں ہر پارہ الگ الگ سفر و حضر میں پڑھنے کے لئے نہایت موزوں ہدیہ مجلد رعایتی عہ

حمائل شریف مترجم۔ مولوی عاشق الٰہی صاحب مجلد چرمی عہ رعایتی للعہ (چار روپیہ آٹھ آنہ)
حمائل شریف معرّا خورد مجلد پارچہ عہ رعایتی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

نوٹ:- ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی۔ ادبی کتب کا بھی کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

گوہرِ مراد

محبت کے دو عمل

عمل ۲ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب مجرب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اس قدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے۔ نذرانہ ہے۔ ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ قید نہ (اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے)۔ جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے۔ ان سے ہدیہ صرف چھ روپے (ستے) لیا جائے گا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں۔ بمحصول ڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافے میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

مرض پائریا
اور
دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا
یعنی

عشرتی منجن رجسٹرڈ جو ہر قسم کے امراض دندان کے جراثیم کو جڑ سے کھود دیتا ہے۔ اور دانتوں کو مستحکم کر کے چلا کرتا ہے۔ ریخوں کو صاف کر کے دہن کو معطر رکھتا ہے۔ اس منجن کو خاص کر

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب

نے پسند فرمایا تھا۔ اور اس کی تصدیق میں جو اطبا و ڈاکٹروں کی اسناد موجود ہیں انکا شائع کرنا خالی از طوالت نہیں قیمت فی درجن ستے ہر بڑے بڑے شہر اور قصبہ میں مشہور دوکانداروں سے مل سکتا ہے۔ یا براہ راست مندرجہ ذیل پتہ سے طلب فرمائیے۔ جو صاحب ایجنٹ بننا چاہیں تو ایجنسی طلب کریں۔

پتہ:- ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس نا پاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی و بیرونی لگانے کیلئے ایک پونڈ معہ روغن لگانے کیلئے قیمت ستے دو ماہ کی قیمت چھ روپے (ستے)

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام چھنجھا ڈاکخانہ بہٹیا ہی ضلع بھاگلپور

رمضان شریف کا چاند

اللہ اللہ! بابرکت مہینا آ گیا روزے رکھنے سے پہلے سائل فضائل جاننے کی ہر مسلمان مرد و عورت کو ضرورت ہے۔ اسلئے کتاب "برکات رمضان" کا پڑھنا ضروری ہے تاکہ مسائل و فضائل معلوم کر کے روزے کا پورا پورا ثواب حاصل ہو۔ اس میں رمضان شریف کا بیان اور وعظ روزے کے فضائل۔ مردوں عورتوں کے تمام مسائل۔ سحری افطار کا وقت شب قدر کی پہچان روزے کا فلسفہ نقلی و عقلی دلائل سے ثبوت تمام روایات مستند زبان اردو عام فہم۔ حضرت علماء کی پسندیدہ صدر جمعیۃ علماء علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریظ سے مزین صفحات ۸۴ قیمت ۱۲ / مفتی صاحب قبلہ مدظلہ اور مولانا مولوی محمد عبد التواب صاحب کی دیگر تصانیف تعلیم الاسلام کامل سٹ ۱۲ / سیرۃ الحبیب ۱۲ / تحیۃ الاسلام ۲ / زیادہ خریداری پر خاص رعایت فہرست کتب مفت ہر قسم کی کتب۔ کفایت ملنے کا پتہ

محمد عبد النعیم خلیل الرحمن کتبخانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی رعنائی اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں جتنے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ہماری کتاب کے ذریعے بچھڑے ہوئے دلِ محبوب کو اپنے مطیع کر کے دشمن کو زیر کر کے اپنا رفیق بنا لینا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں آپکو ایسے قیمتی و پوشیدہ بے بہا راز ملینگے جنکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکیگا محبت کے امتحان میں اگر آپ آجتک ناکام رہتے آئے ہیں تو اکسیر حبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ۱۲ / نا پسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

پتہ۔ دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

ڈاکٹر حکیم وید
کہتے ہیں کہ
مایوس نہ ہو
کیونکہ اسّی برس کے بوڑھے کو بھی
BEAVER
(بیور)
جوان بنا دیتی ہے

بیور دنیا کی وہ ایجاد ہے جس نے بوڑھوں کو جوان بنا دیا۔
بیور کے ایک قطرے سے وہ لذت حاصل ہوتی ہے کہ تمام عمر نہ ہوتی ہوگی۔
بیور ایک طلائی روغن ہے جو جسم میں جذب ہو کر بجلی دوڑا دیتا ہے۔
بیور کے متعلق عام رائے ہے کہ اس سے بہتر روغن یا طلاء آجتک ایجاد نہیں ہوا۔
بیور کی ایک شیشی تمام عمر کی بے لاعلاج کمزوری کا علاج ہے اور نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔
قیمت فی شیشی تین روپیہ نمونہ کی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- ایسٹرن فارمیسی دہلی

سالانہ مطبع نعمانی دہلی کا عظیم الشان رعایتی اعلان
خوشنما حمائل شریف مترجم ۱۲ خوبیوں والی

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں، پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے۔ زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی شاہ صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے صحت میں تمام انسانی کوشش کو ختم کر دیا گیا ہے اور اسی بھروسہ پر دعویٰ ہے کہ تمام حمائل شریف میں غلطی بالکل نہیں ہے اور کتابت خود مالک مطبع کی قلم کی ہے جس کی خوبی دیکھنے ہی سے تصدیق ہو سکتی ہے۔

حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے جو تفسیر کبیر ابن جریر۔ در منثور۔ خازن۔ ابن کثیر۔ مدارک۔ ابن ابی حاتم۔ مسند بزار۔ امام احمد و موضح القرآن و فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہ وغیرہ سے ملخص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے اور اختلاف قرأۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کر کے دکھایا گیا ہے اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں اول میں مبسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلعم کی سوانحعمری و غزوات تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی۔ فضائل القرآن۔ رموز اوقات اور سورتوں کے نقش معہ اعمال۔ تمام قرآن مجید کا نقشہ معہ ترکیب کمال و فوائد تعوذ و بسم اللہ شریف اور دیگر ضروری مضامین درج ہوئے ہیں۔ کاغذ نہایت سفید چکنا اور مضبوط لگایا گیا ہے اس کا طول ۷۔ ۱ انچہ عرض ۴ ۱/۲ انچہ ہے ہدیہ مجلد چرمی نقرئی کار للعہ رعایتی ساڑھے تین روپیہ (تے) محصول ایک جلد پر ۸ / دو میں لاگت پر ۱۲ / پتہ ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی پوسٹ بکس نمبر ۹۲ دہلی

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ آنہ علاوہ محصولڈاک کے طلب فرمائیں۔ یہ حیرت انگیز طلاء اگر اس مختصر عرصہ میں آپکی جملہ خرابیوں کو دور کر کے حیرت انگیز فائدہ پہنچائیگا۔ فائدہ کی صورت میں بقیہ ۱۶ یوم کیلئے طلاء صرف ہذا میں بھیجا جائیگا۔ ۱۲ یوم تک جماع سے قطعی پرہیز رکھنا چاہئے طلاء کے ہمراہ حبوب مقوی باہ ایک شیشی جس کی قیمت ہے اور جس کی چند گولیاں کھانے سے جریان احتلام ضعف دماغ وغیرہ دور ہو کر وہ قوت پیدا ہو جاتی ہے جسکی تعریف خلاف تہذیب سمجھکر نظر انداز کر دی گئی ہے۔ بالکل مفت روانہ ہوگی۔ قیمت پوری شیشی طلاء ۱۲ / ۱ یوم پہ محصول۔ اگر فائدہ نہ ہو تو کیسی صورت میں اپنی قیمت اور دس سال کے اندر اگر زائل ہو جانے پر دو دو بارہ مفت بھیجنے کی بھی اہم شرط کرتے ہیں۔

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی
ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی۔ یوم شنبہ ۲۸ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ فروری سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۰

برطانیہ ہندوستان پر اپنا قبضہ قائم رکھنا چاہتا ہے

سرحد پر روس کا خطرہ ایک پُرفریب چال ہے

(مسٹر اکمل کے قلم سے)

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

بدقسمتی سے امن و امان کی زندگی بسر کرنے والا افغانستان بھی یک لخت خانہ جنگی کا شکار ہو گیا ہے۔ لندن اور ماسکو سے موصول ہونے والی متضاد خبروں سے ہمیں کسی فیصلہ کن نتیجے پر نہیں پہنچنے دیتیں خبر رسانی کے متضاد ذرائع کے نقصان اور مغربی اخبارات کی عیارانہ حکمت عملی کی وجہ سے ہم اس بات کو منظر شہود پر نہیں لا سکتے جو اس بغاوت کے پردے میں حرکت کر رہا ہے۔ لیکن حالات موجودہ کا بنظر غائر مطالعہ کرنا کسی حد تک حقیقت کو ضرور نمایاں کر دیتا ہے

ایک زمانہ کے طویل عرصہ میں ایک زرخیز ہموار پراس طرف روانہ ہو گیا جہاں برطانیہ اور روس ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے برسر پیکار تھے۔ ان دونوں جنگوں کا سبق ابھی میرے دماغ سے محو نہیں ہوا۔ اور وہ مخصوص طبعی مشکلات ابھی میرے خیال میں محفوظ ہیں جو ایسے مواقع پر درپیش ہوتی ہیں۔

دریائے آکسس کے کنارے پر جنرل سکوبلیف کی شکست کی وجہ وہ معدودے چند یورپ ہرگز نہیں تھے جو دوسرے کنارے کی حفاظت کر رہے تھے۔ بلکہ اس کی حقیقی وجہ قدرتی موانع ہی تھے۔

روسی ہوّا

افغانستان کا قدرتی تحفظ

ترکی اور جنوبی افریقہ کی جنگوں سے ایک سبق

برطانیہ کیلئے مقابلے کی آسانیاں

حکومت ہند کا وہم

روسی خطرہ صرف ایک بہانہ ہے

گورنمنٹ کا حقیقی مقصد تحریک آزادی کو دبانا ہے

بچہ سقہ کا عہد نامسعود

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

عازمان حج مطلع ہوں

کہ ہم نے ان کی خاطر آرام کی خوش ذائقہ دوا ہاضم مفرح جیتی خاص طور پر تیار کرائی ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ ضلع ایٹہ یوپی

فائدہ نہ ہو تو حلیفہ تحریر قیمت واپس

انیس شباب — عجب مسک جدید — سرمہ کامل — الکسیر آتشک — مرہم داد — حب بواسیر — مرہم بواسیر

ملنے کا پتہ: منیجر چشمہ کامل دہلی

خوردنی خضاب — بڈھے جوان بنگئے

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
عدالت جناب صاحب جج سطابیہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۵۱۵ بابتہ سنہ ۱۹۲۵ء
(دستخط صاحب جج بہادر)

سلطان ابن سعود کے وزیر خارجہ کا اعلان

افغانستان کے برفانی دروں میں قبائل کی زندگی

ایک یورپین سیاح کا حیرت افزا سفر

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

جنوری کے پہلے ہفتہ میں کابل بالکل اطمینان کی زندگی بسر کر رہا تھا اور مسٹر ایکسن جو موٹر پر تمام دنیا کا دورہ کر رہے ہیں فرانسیسی قونصل قادرین اپنی بیوی کے ساتھ تھا اور جانیوالی سڑک کے صاف ہو جانے کا انتظار کر رہے تھے تاکہ وہ وہاں جا کر اپنی بیوی سے ملیں جو ہوائی جہاز کے ذریعہ ایک ہفتہ قبل پشاور پہنچ چکی تھیں اور اس طرح اپنے باقیماندہ سفر کو بھی ختم کر لیں، ادہر حکومت افغانستان کی طرف سے خبریں موصول ہوتی تھیں کہ انشاء اللہ سڑک تین روز میں صاف ہو جائیگی لیکن اسی قسم کی خبروں کو ہر روز موصول ہوتے تقریباً تین ہفتے گذر گئے، تھوڑے عرصہ کیلئے موسم صاف ہو گیا اور سورج کی تابناک کرنوں نے برف کو پگھلانا شروع کر دیا۔

اسی اثنا میں یہ اطلاع ملی کہ قندہار سے کچھ موٹر لاریاں بھی آئی ہیں جس سے معلوم ہوا کہ راستہ کم از کم مسافروں کی آمد و رفت کے قابل ضرور ہو گیا ہے اگرچہ موٹر کاروں کا گذرنا بغیر کامل احتیاط اور حفاظت کے کسی قدر مشکل ہے اسکے بعد ہی سیاح مذکور ہندوستان آ گئے، ہم ذیل میں انکے کابل سے بحفاظت نکل آنے کی داستان انہیں کی زبان سے بیان کرتے ہیں۔

راستہ کی دلچسپیاں

برف کی زیادتی کی وجہ سے کوئی ہموار سطح پیدا کرنا بھی دشوار تھا اس لیے میں نے اسی پرانے راستے پر موٹر چلانا شروع کر دیا مسلسل کئی گھنٹوں تک راستے کے نشیب و فراز کی وجہ سے میں اپنی جگہ پر اچھلتا رہا اور بعض اوقات اتنا بلند اچھلتا تھا کہ میرا سر موٹر کی چھت سے جا ٹکراتا تھا میرا کتا جو افغانستان ہی کا تازی تھا اور اس سے پیشتر موٹر پر کبھی سوار نہیں ہوا تھا بہت پریشان ہو رہا تھا۔ ایسے میں نے تھوڑی دیر کے لیے موٹر کو ٹھہرا لیا اور دیہات کا نظارہ دیکھنے لگا۔ ... ایک تنگ راستے ہوتی ہوئی ایسے مقام پر چلی جاتی تھی جہاں چوٹیاں آپس میں متصل نظر آتی تھیں اور صرف سڑک کے گذرنے کا مقام خالی نظر آتا تھا چونکہ اس وقت ۲ بج چکے تھے اور میں کابل سے صرف چالیس میل ہی کے فاصلے تک آیا تھا۔ اس لیے میں جلدی سے سوار ہو کر چل دیا

افغانستان میں برفباری کا موسم

اچانک حملہ

روانگی کی مشکلات

بہادر افغانوں کی مردم شناسی

برفانی دروں میں سے گذر

(باقی آئندہ)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۰)

مرزا۔ میں نے تو آپ سے کہہ دیا کہ سود و دو کے قصے میں تو پڑو نہیں اگر تجارت کرتی ہو تو مجھ سے صاف کہدو ایک سال بھر میرے کہنے پر عمل کرلو پھر دیکھو بڑا امکان ہے تمہاری ... چھوٹ جائیگا، اور خدا کرے گا تو ایک آدھ گاؤں بھی خرید لوگے، انگریزوں نے تمہارے چار گاؤں ضبط کئے ہیں، دو سال میں انشاء اللہ چار گاؤں خرید لو گے اور گاؤں خرید کے کیا کرو گے۔ دلی میں جائداد خریدو اور مزے سے کرایہ کھاؤ، اپنا مال ہی آنکھوں کے سامنے رہے اور جس وقت چاہو بیچ کھڑے کرو۔

طوبی خاں۔ وہ کونسی تجارت ہے کہ سود بھی نہ دینا پڑے اور دو سال میں لہر بہر بھی ہو جائے، اپنی برکت تو سود ہی میں ہے۔

مرزا۔ استغفر اللہ۔ خدا سے ڈرو۔ سود میں اور برکت۔ کیسے مسلمان ہو تم تو کہتے تھے میں نے قرآن پڑھا ہے

طوبی خاں۔ ہاں قرآن تو پڑھا ہے مگر ترجمہ تفسیر نہیں دیکھی۔

مرزا۔ میاں ہم نے کونسا ترجمہ اور تفسیر دیکھا ہے مگر یوں کہو یہ شاہ صاحب کی جوتیوں کا صدقہ ہے ...

اللہ اللہ کرنے والے آدمی ہیں۔ تم نے کیا ایسا درویش سمجھا جیسے تمہارے آنگا شاہ

طوبی خاں۔ اجی خیر وہ تو بالکل ہی کودن ہے

مرزا۔ دیکھو دیکھو اپنے والد کے پیر کو کیا کہتے ہو

طوبی خاں۔ اجی وہ کسی کے ہیں پیر ہوں لیکن آدمی جاہل ہیں۔

مرزا۔ میاں تمہارے ابا کو اس پیر نے ہی تباہ کر رکھا ہے، عالم کتنا ہی بے عمل ہو لیکن ایک جاہل پیر سے لاکھ درجہ اچھا ہے۔

طوبی خاں۔ یہ مولوی فخر الدین کس کے مرید ہیں

مرزا۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہیں۔ بلکہ خلیفہ ہیں، بیعت کی اجازت ملی ہوئی ہے مگر بیعت کرتے نہیں،

طوبی خاں۔ جب اجازت ہے تو بیعت کیوں نہیں کرتے،

مرزا۔ شاہ عبد العزیز صاحب کی وجہ سے نہیں کرتے۔

طوبی خاں۔ کیوں شاہ صاحب کیا منع کرتے ہیں

مرزا۔ ارے بھائی منع تو نہیں کرتے مگر یہ خود ...

(باقی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

مسائل حاضرہ پر وائسرائے ہند کے خیالات

باشندگان ہند کی امیدوں کا بیدردانہ قتل

نائب الحکومت کشور ہند ہز ایکسیلنسی وائسرائے بہادر نے اسمبلی کے سرمائی اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے جو تقریر ارشاد فرمائی ہے اور سیاسیات حاضرہ پر انتہائی اجمال و اختصار کے ساتھ جس انداز و اسلوب میں حکومت کا نقطہ نظر ملک کے سامنے پیش کیا ہے۔ افسوس وہ ایسے امور پر مشتمل ہے جس کی امید کم از کم لارڈ ارون جیسے مدبر اور تجربہ کار سے کسی حالت میں نہیں ہو سکتی اور نہ تقریر سے پہلے کسی کو یہ گمان تھا کہ وائسرائے بہادر ماحول سے چشم پوشی فرما کر ایسی باتیں کہہ جائیں گے جو قلوب کو مطمئن کرنے کے بجائے اور زیادہ مضطرب اور پریشان کر دیں ۲۸ جنوری والی تقریر پر سیاسی طبقہ کی جو امیدیں وابستہ تھیں وہ ایک ایک کر کے قیصرانہ حکمت عملی کی قبر میں دفن ہو گئیں، اور کوئی شخص بھی مستقبل کے متعلق اطمینان حاصل نہ کر سکا۔ نائب الحکومت نے یوں تو اپنی تقریر میں بہت سے مسائل سیاسیہ پر تبصرہ فرمایا اور اپنی خاص النخاص قوت استدلال کو کام میں لاتے ہوئے ایک ہی جست میں مسائل حاضرہ کی وسیع اور عمیق خلیج کو عبور کر گئے لیکن جو سیاسی اقدام اہم تھے اور صحیح معنوں میں جن پر مرکزیت کا اطلاق ہوتا تھا انکو تاریکی میں ...

کی ہے گویا اس مختصر فقرہ نے حکومت افغانستان کی تمام سیاسی تعلقات کی پیچیدگیوں کو حل کر دیا۔ اور برطانیہ اپنی اہم ذمہ داریوں کے بار گراں سے سبکدوش ہو گئی۔ اس تقریر میں نہ غازی امان اللہ خاں کا کوئی تذکرہ ہے نہ بچہ سقہ کے متعلق کوئی اشارہ ہے اور نہ بین الاقوامی قانون کا کوئی حوالہ ہے صرف عدم مداخلت کی پالیسی کا اظہار کر کے ان تمام امور کو ختم کر دیا گیا، حالانکہ وائسرائے بہادر کو اسکے متعلق بہت کچھ کہنا چاہیئے تھا اور برطانیہ کے جو روابط اور تعلقات افغانی سیاست سے وابستہ ہیں ان کی حیثیت کا بھی اعلان کرنا چاہیئے تھا لیکن نائب الحکومت نے اسی بیان پر اکتفا کیا۔ اور اہم امور کو تشنہ چھوڑ دیا۔ سب سے بڑی چیز جو انتہائی غور و فکر کی مستحق ہے یہ ہے کہ غازی امان اللہ خاں کی ذات کو برطانوی قیصریت اور روسی اشتراکیت میں کیا حیثیت حاصل ہے۔ اور اس بلند حوصلہ اور وسیع النظر غازی کی سیاسی نقل و حرکت کو کن نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے، اس امر کی تلاش اور جستجو کے لیے زیادہ کاوش کی ضرورت نہیں، بلکہ ان تمام حالات پر ایک جائی نظر کر لینا کافی ہے جو غازی ...

قانون حفاظت عامہ

ہز ایکسیلنسی بہادر کی تقریر کا دوسرا اہم حصہ پبلک سیفٹی بل یا قانون تحفظ عامہ کا مسئلہ ہے جو آج برطانوی ہند کے لیے سب سے زیادہ جاذب توجہ بنا ہوا ہے اس قانون کا مفاد یہ ہے کہ بیرون ہند کے جس شخص پر یہ الزام ثابت ہو جائے کہ اسکا تعلق بالشویک (اشتراکی) تحریک سے ہے یا اشتراکی تحریک کو ہندوستان میں فروغ دینا چاہتا ہے اسکو فوراً ہندوستان سے نکال دیا جائے، حکومت اسمبلی کے گرمائی اجلاس منعقدہ شملہ میں گذشتہ موقعہ پر اس تحریک کو پیش کر چکی ہے، جہاں قوم پروروں۔ اور غیر سرکاری ارکان کی کوشش سے نیز صدر اسمبلی کی برقت مداخلت کی وجہ سے یہ بل پاس نہ ہو سکا اور حکومت کو کھلی شکست اٹھانی پڑی، اب حکومت دوبارہ اس بل کو اسمبلی میں پیش کر کے پاس کرانا چاہتی ہے تاکہ اس بے پناہ حربہ سے تمام بیجا اشتراکی تحریک کو مستاصل کرے اور اسکا بیجا استعمال کر کے آزادی و بیداری کا خاتمہ کر دے، جو لوگ افساد و تخریب کے اصل سرچشمہ کو بند کئے بغیر فروعی اور غیر ضروری امور کے استیصال پر اپنی تمام تر توجہ مرتکز کر دیں ان کی حماقت پر کس کو شبہ ہو سکتا ہے، بات یہ ہے کہ حکومت ایک بہت بڑی غلط فہمی کا شکار ہو گئی ہے۔ ...

... میں بادل کی طرح اڑ جائیگی، اور حکومت کو ہرگز کسی قانون کے نفاذ کی ضرورت نہ پڑے گی، اس لیے ہم ناقابل تردید واقعات کی بنا پر افسوس کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ ہز ایکسیلنسی کی یہ تقریر جو کمیونسٹ تحریک کو روکنے کے لیے "قانون تحفظ عامہ" کے عنوان پر کی گئی نائب الحکومت کی شان کے کسی طرح شایاں نہیں۔ اگر ہز ایکسیلنسی اس پر ذرا غور کریں گے تو معلوم ہو جائیگا کہ آپ کی یہ تقریر حق و انصاف پر نمایاں دستبرد ہے، جس کا خمیازہ ممکن ہے کہ برطانیہ ہی کو اٹھانا پڑے، ہم نہ اشتراکیت کے قائل ہیں نہ قیصریت کے حامی۔ کیونکہ یہ دونوں چیزیں نظام کائنات اور فطرت الٰہیہ کے خلاف ہیں البتہ ہمارا خیال ہے کہ قانون تحفظ عامہ کے نفاذ سے اشتراکیت بیش از بیش قوت پکڑے گی۔ اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت کے ارکان پر عائد ہوگی۔

ہندو یونیورسٹی کی امداد

فنانس کمیٹی نے جہاں سائمن کمیشن کے مصارف کو منظور کر کے رائے عامہ کا بے دردی سے تمسخر کیا ہے وہاں یہ اور ستم ظریفی کی ہے کہ بنارس ہندو یونیورسٹی ...

دہلی میونسپلٹی کی زیادتی

ارکان بلدیہ دہلی کے سابقہ طرز عمل سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ یہ لوگ اپنی ذمہ داری کا کوئی احساس نہیں کرتے اور جب اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہیں تو ان کی قوت تمیز بالکل جواب دے بیٹھتی ہے جس کے فقدان سے موقعہ و محل ضرورت و غیر ضرورت کی کوئی شناخت نہیں رہتی۔ یہ اصحاب میونسپلٹی کی کرسیوں پر اس لیے بٹھائے گئے ہیں کہ وہ شہری باشندوں کی شہری ضروریات کا تسلی بخش انتظام کریں، اور مشترکہ سرمایہ کو ان کی فلاح و بہبود کے کاموں میں خرچ کریں، لیکن دہلی میونسپلٹی کئی سال سے پے بہ پے ایسے امور کا ارتکاب کر رہی ہے جس سے اسکے وقار کو بھی صدمہ پہنچ رہا ہے اور باشندوں کے حقوق بھی پامال ہو رہے ہیں۔ ابھی میونسپلٹی سانڈوں کی پرورش کے لیے ایک کثیر رقم منظور کر چکی ہے حالانکہ ہندوؤں کے سوا ہر شخص نے اس بیکار نوازی کے خلاف آواز بلند کی جسکو صدا بصحرا سے زیادہ وقعت نہیں دی گئی، اسی طرح گذشتہ تین سال سے میونسپلٹی گھوڑوں کی نمائش کے لیے مالی امداد کرتی رہی ہے جس کے لیے جواز کا کوئی پہلو نہیں، اسی سلسلہ میں اپریل ہورس شو کی زیر سرپرستی جو نمائش ہونے والی ہے اسکے منتظم اعزازی کی درخواست پر کمیٹی مذکور نے پھر دو ہزار دو سو پچاس (۲۲۵۰) روپے اپنے ۳۰ جنوری کے اجلاس میں منظور کر لیے ہیں۔ اگر ارکان بلدیہ اپنے احتیاطیوں سے باز نہ آئے تو شہر کا یہ انتظامی ادارہ ...

پٹیالہ پر کانگریس کا حملہ

اسلامی حقانیت کا ثبوت

یوگوسلاویا میں حج تیسی کا امتناع

ایک جرمن جہاز کی چٹان سے ٹکر

متعدد جرمنی اور پرتگالی مسافر غرقابی

بستر قیامت

آستانہ میں بلغاری طلبا کی آمد

بلغاریہ سے ۲۰ طلبا کی ایک جماعت آستانہ آئی ہے تاکہ جامعہ علیہ آستانہ میں طبی تعلیم حاصل کرے۔

لاطینی حروف کے مخالفوں کی گرفتاری

سیواس کی پولیس نے متعدد آدمیوں کو اس الزام میں گرفتار کیا ہے کہ وہ لاطینی حروف کے لوگوں کو شورش پر آمادہ کر رہے تھے۔

بلد امین کی زیارت کیلئے عازمان حج کا سفر

زائرین بیت الحرام کی تعداد میں اضافہ

جدہ کے صیغہ بحری سے تازہ واردان عازمان حج کا ۱۷ ربیع سے ۲۱ رجب تک کا جو گوشوارہ موصول ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سینگاپور۔ بٹاویا۔ سوبہاہ۔ سوڈان اور بمبئی سے ۳۲۶۴ حجاج جدہ پہنچے۔ اس طرح سمندر کے راستہ سے آنے والے آدمیوں کی تعداد اس وقت تک (۱۲۰۰۹) ہوتی ہے حالانکہ سال گذشتہ میں اس تاریخ تک صرف (۱۲۳۳۲) ...

ینبوع میں بہم رسانی آب کا معقول انتظام

تفسیر المنار ضبط کر لی گئی

حکومت ہولینڈ کا عجیب نامہ

قسطنطنیہ پر برفباری کا قیامت خیز حملہ

اسپین کی بغاوت سے حکومت کو تشویش

باغیوں نے خودکشی کر لی

سرمایہ پرستوں میں بیکاری کی کثرت

اسکاٹ لینڈ میں اجتماع۔ لندن پر حملہ کی تیاری

حکومت بنگال کا مستحسن رویہ

قحط زدوں کیلئے معقول امداد

زیر صدارت راجہ ... منعقد ہوا۔ معزز سوامی جی ... غیر حاضر تھے، کارروائی کا افتتاح کرتے ہوئے ... نے ملک معظم کی علالت کا تذکرہ فرمایا اس کے بعد قحط زدگان کی امداد کے لیے ۵۰۰۰ روپے کی امداد منظور کی گئی۔

ہندی کی اشاعت کیلئے ہندوؤں کی سرگرمیاں

ابوہر۔ ۴ فروری۔ آج یہاں ایک جلسہ ہوا جس کی صدارت مسٹر گو سوامی گنیش دت نے ادا کی۔ مختلف مقررین کی زوردار تقریریں ہوئیں، اور پنجاب میں ہندی زبان کی اشاعت کے لیے قرارداد منظور ہوئی۔ گو سوامی جی کی اپیل پر دو ہزار روپے کا چندہ ہوا۔ اور آپ نے خود اس کام کے لیے ایک ہندی لیکچرار مقرر کرنیکا وعدہ کیا۔

پچاس ہزار مزدوروں کی یلغار

چھوٹا ناگپور کی دردناک ہلاکت

بمبئی میں پٹھانوں اور مزدوروں کا ہولناک تصادم

ڈیڑھ سو ہلاک و مجروح

انقلاب پسندوں کے خلاف مقدمہ

پبلک سیفٹی بل کے خلاف ملک میں ہیجان

کوئلہ کی کان میں المناک حادثہ

نیچے بیٹھ جانے سے ایک بجے دن میں ایک افسوسناک حادثہ وقوع پذیر ہوا۔ اس حصہ پر بعض شافٹ دفتر کی کوٹھیاں بینک اور قلیوں کے جھونپڑے واقع تھے جو سب کے سب سوائے مزدوروں کی جھونپڑیوں کے خالی تھے کیونکہ یہ حادثہ رونما ہوگیا، اور جھونپڑیوں میں رہنے والے زندہ دفن ہوگئے، ابھی تک کوئی لاش دستیاب نہیں ہوئی ہے۔

پشاور میں حکومت کے تشدد کا مظاہرہ

دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی تیاریاں

پشاور ۴ فروری، شہر میں پرزور افواہ ہے کہ عنقریب دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہونے والا ہے اور حکومت حالات افغانستان کے سلسلہ میں تشدد کی پالیسی اختیار کرنے پر غور کر رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بعض قومی کارکن قید کر دیئے جائیں گے۔

اڈیٹر اخبار سرحد کو تنبیہ

اڈیٹر سرحد (اللہ بخش یوسفی) کو ڈپٹی کمشنر پشاور نے اپنے بنگلہ پر بلایا اور بتایا کہ ان کی وہ تقریر جو انہوں نے گذشتہ اتوار کو اسلامیہ کلب ہال میں کی تھی قابل اعتراض ہے تقریر کا ترجمہ سنانے کے بعد ڈپٹی کمشنر صاحب نے زیر ہدایت چیف کمشنر انہیں بتایا کہ وہ آپ کو تنبیہ کریں اور بتائیں کہ حکومت اس قسم کی تقاریر کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۴ الف مقدمات چلانے پر غور کر رہی ہے ...

انجمن نویسوں پر حکومت کا عتاب

ویدک دھرم کی تبلیغ کیلئے ایک مشن کا قیام

والیان ریاست اور امرا کی شرکت

محبت رسول کا عدیم المثال مظاہرہ

اعلیٰحضرت تاجدار دکن کی فیاضی

تاجدار دکن کی اس پرخلوص محبت کو قبول فرمائے، اور ڈاکٹر صاحب کو جزائے خیر عنایت فرمائے۔

(مولانا) لطف اللہ از مونگیر

اعلیٰحضرت نے بتائی میں مٹھائی تقسیم کرائی

اعلیٰ حضرت فرمانروائے دکن نے مدراس کے یتیم لڑکوں کیلئے اعلیٰ درجہ کی مٹھائیاں اور لذیذ اغذیہ مرحمت فرمائیں۔ غربا و یتامیٰ اعلیٰحضرت کی سلامتی عمر و اقبال کے لیے دست بدعا ہیں۔

مجلس مقننہ میں قانون تحفظ عامہ

منتخبہ کمیٹی کا تقرر

دہلی ۴ فروری، چار دن کے بعد مجلس مقننہ کا آج جس وقت اجلاس شروع ہوا۔ ارکان کی خاصی تعداد اجلاس میں موجود تھی سب سے پہلے سر بی۔ این۔ مترا نے "مزیعہ کی اجرت کے قانون" میں ایک ترمیم کی غرض سے قانون مذکور کو ایک منتخب کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی تحریک کی قوم پرور پارٹی بالکل غیر جانبدار رہی، اسکے بعد آنریبل مسٹر کریرار ہوم ممبر نے پبلک سیفٹی بل کو ایک منتخبہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تحریک کی اجازت چاہی جس کے ارکان حسب ذیل ہوں گے،

لنڈسے۔ کرسمسن، نواب سر ذوالفقار علی خان صاحبزادہ عبدالقیوم، مسٹر فضل ابراہیم رحمت اللہ، محرک ایوان سے اجازت حاصل کرنے کے بعد آپ نے ایک ...

اسمبلی میں قانون حفاظت عامہ

غیر سرکاری ارکان کی پرجوش مخالفت

احترام شریعت کی بے نظیر مثال

ماہ صیام کے متعلق محکمہ صدارت عالیہ کا اعلان

روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے، اور اس کی حرمت و آداب کی نگہداشت واجب ہے۔ جو مسلمان کسی شرعی عذر سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو اسکو علانیہ کھانے پینے سے احتراز کرنا چاہیے۔ محکمہ صدارت العالیہ کے معروضات پر مسلمانوں کو ماہ صیام میں علانیہ کھانے پینے اور بیڑی سگریٹ پینے اور مسلمان مالکان ہوٹل کو علانیہ کھلانے اور پلانے اور مسکرات فروشوں کو عام ازیں کہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم علانیہ فروخت کرنے نیز ماہ صیام میں دن کو ایٹ ہوم یا دعوت دینے کی ممانعت بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے شرف صدور پا چکی ہے۔ لہٰذا عوام الناس کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ حسب منشا فرامین مبارک و احکام فقہ ماہ صیام کی حرمت ملحوظ رکھی جائے اور سر رشتہ کوتوالی سے توقع ہے کہ تکمیل منشا فرامین ...

انقلاب افغانستان

سردار علی احمد جان کا سرکاری اخبار

غازی امان اللہ خاں کی حمایت کا دعویٰ

علی احمد جان کے منصوبوں کے متعلق کلام کو ایک اہم ثبوت ملا ہے، علی احمد جان نے حال ہی میں ایک سرکاری اخبار جاری کیا ہے جس کی پہلی اشاعت ہی میں اس نے اپنی بادشاہی کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ اخبار سختی سے مذہبی خیالات کا آئینہ ہے اور اس میں سردار علی احمد جان کی زبانی جنگ کے اسباب اور جلال آباد میں لشکر فراہم کرنے کے وجوہ بیان کئے گئے ہیں سردار علی احمد جان لکھتے ہیں کہ میں شاہ امان اللہ خاں کا زبردست حامی ہوں، اس بیان سے اس خیال کو تقویت پہنچتی ہے کہ اگر سردار موصوف کابل پر کامیاب ہو گئے تو وہ سابقہ حکومت کی بحالی کا اعلان کر دیں گے۔

کابل میں ڈاکوؤں کا دور دورہ

بازار سنسان پڑے ہیں

کابل سے آنے والے مسافر جو ہوائی جہاز پر پشاور پہنچے ہیں صرف انہیں لوگوں پر مشتمل نہیں ہیں جو برطانوی سفارت خانہ میں پناہ گزین تھے، بلکہ ان میں ایسے افراد بھی شامل ہیں جو خاص شہر کی چار دیواری میں مقیم تھے، اس لیے سرحدی نامہ نگاروں نے ان سے موجودہ حالات کے متعلق ... اس علاقہ کے جہاں موجودہ بادشاہ اپنی بود و باش اختیار کئے ہوئے ہے، باقی تمام نواح میں عملی بدنظمی کا دور دورہ ہے ... بازار سنسان پڑے ہیں ... رات ہوتے ہی ڈاکوؤں کے گروہ آ دھمکتے ہیں دروازہ توڑ کر اندر گھس جاتے ہیں اور زر و مال کا ... پہاڑی اور جنگلی لوگ ہیں۔

بچہ سقہ نے کابل کا عجائب گھر تاراج کر دیا

غازی امان اللہ پر بت پرستی کا الزام

غیر ملکی حکومتوں نے بچہ سقہ کو بادشاہ تسلیم نہیں کیا

غازی امان اللہ خان کا جدید پیغام

مسلمانان دکن کا برقی پیغام

شہریار غازی کا زبردست جواب

بچہ سقہ کا فرقی بھی تاج و تخت کا مدعی بن بیٹھا

تازہ خبریں

پشاور میں تازہ مسافروں کی آمد

سردار محمد عمر خان کابل کے قیدیوں میں

علی احمد جان کی شکست

دیوان نرنجن داس صحیح و سلامت ہیں

پانچ موٹر لاریوں کی قندھار کو روانگی

مدراس میں کثرت باراں

بے گناہ مسلمانوں کے خون کی ارزانی

بمبئی کے ہندوؤں کے ہولناک مظالم

۹ مسلمانوں پر دو ہزار ہندوؤں کا حملہ

برطانیہ کی حکمت عملی

زمیندار اپریسوا دو ہزار روپے کی قرقی

لاہور جیل کے پانچ قیدیوں کی فراری

جہاراجہ مہندر پرتاپ کی سعی مشکور
جنرل نادر خاں کو افغانستان لانے کی کوشش

خریداران الجمعیۃ کو انتباہ

افغانستان کی بغاوت اور برطانیہ کا اطمینان

غازی امان اللہ خان کی حقیقی امداد
وفد ہلال احمر زیادہ مفید ہوگا
جنرل نادر خاں کے ایک ماتحت سردار کی اپیل

مولوی قاری صفی اللہ خانصاحب کی کلکتہ کو روانگی
شیخ نجم العارفین صاحب دوائی والوں کا احساس مذہبی

صفی اللہ صاحب کے اس دورے کو کامیاب بنائیں۔ آخر میں اسلامی جرائد سے بھی مخلصانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے اخبار اور رسائل میں جمعیۃ علماء ہند کی امداد کے لیے مسلمانوں کو متوجہ فرمائیں کیونکہ جب تک روپیہ نہ ہو کوئی مذہبی یا سیاسی کام انجام نہیں پا سکتا۔

بیل کر تقصیروں کا ہم جیسیں غالب — تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

بچہ سقہ کے ٹکڑے اڑادئے جائینگے
روسی سفیر پر بچہ سقہ نے پستول سیدھا کردیا

خواتین دکن اور ملکہ ثریا

دعا ہے کہ خدا غازی امان اللہ خاں کو سلامت رکھے ... فرنگ سے محفوظ و مامون رکھے! آمین۔

(فاطمہ خانم از حیدرآباد دکن)

افغانستان کا انقلاب عجلت پسندی کا نتیجہ
ایک پروفیسر کا چشم دید بیان
غازی امان اللہ خاں فوجی تیاری میں مشغول ہیں

شیخ بشیر احمد صاحب پروفیسر انگریزی اور تاریخ کابل سے ہندوستان واپس آئے ہیں۔ پشاور میں انہوں نے اخبارات کے نمائندوں کو کابل کے چشم دید حالات بتائے۔ سب سے پہلے آپ نے اعلیٰ حضرت ...

ہوتا ہے کہ ان کی قوم ان اصلاحات کے لیے تیار نہ تھی جنہیں وہ اپنے ملک میں نافذ کرنا چاہتے تھے۔ لیکن یہ کوئی راز نہیں ہے کہ ہندوستان کے عمال حکومت کو ان کی طرف سے بہت زیادہ شکوک تھے اور صاحب وزیر ہند کا دفتر اور برطانوی دفتر خارجہ، وزارت جنگ کا تو کوئی تذکرہ ہی نہیں، بڑی مایوسی کیساتھ غازی امان اللہ خاں اور سویٹ روس کے تعلقات کو دیکھا کرتے تھے۔ شاہ امان اللہ خاں کے خلاف جن لوگوں نے بغاوت کی انہیں سرکاری طور پر کوئی امداد دی گئی یا نہیں، ہمیں اس کی کوئی خبر نہیں لیکن یہ یقین ہے کہ ان کی کامیابی سے برطانوی مدبرین کو بڑا اطمینان ہو گیا اب اسکے بعد شاہ امان اللہ خاں کے جانشین کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے برطانیہ اور روس میں کشمکش ہوگی۔

جاتے ہیں، لہذا اصلی حقیقی امداد ہندوستان غازی امان اللہ خاں کو یہی دے سکتا ہے کہ حسب مقدور بھیجے روپیہ بھیجے۔ ہندوستان میں ہر جماعت کے ذمہ دار اصحاب کو یہ کام سپرد کیا جائے، جو نہایت احتیاط کے ...

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

نادر و نایاب تحفہ

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپے آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

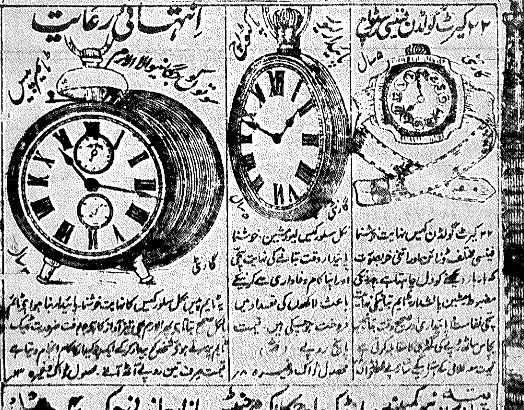

ساوتری
یعنی
کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قدردان الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم، صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا، ایسے دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانہ کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لیے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس
افغانستان کی موجودہ حالت پر غور وخوض

ایک ہندو کی عالی ہمتی

جمعیۃ علمائے ہند کی تعلیمی گرمیاں
مدرسہ امانپور کا معائنہ

مدرسہ ہذا میں ۳۵ طلباء تعلیم پا رہے ہیں۔ ضلع ایٹہ کے ڈپٹی انسپکٹر مدارس نے جو مدرسہ ہذا کے معائنہ کی رپورٹ لکھی ہے اس کی نقل درج ذیل ہے۔

رپورٹ معائنہ

۱۔ مدرسہ غیر سندیافتہ ہے لیکن محنتی ہے۔

۲۔ درجہ پنجم کا پڑھنا لکھنا اچھا ہے جمع تفریق ضرب تقسیم کے سوالات بھی سب درست ہیں اور زیادہ مشق کرائے جانے کی ضرورت ہے۔

۳۔ درجہ چہارم کا پڑھنا لکھنا اچھا ہے مگر اس درجہ کے زیادہ تر طلباء کے پاس کتب درسی موجود نہیں ہیں۔ زبانی حساب میں خوب مشق کرائی جاوے جب کوئی سوال زبانی دریافت کیا جاوے تو سوال کرنے کے بعد بچوں کو سوچنے کے واسطے کافی وقت دیا جاوے۔

۴۔ درجہ سوم اس جماعت کے طلباء سو کی گنتی بخوبی لکھ لیتے ہیں اور دو عدد و سہ عدد والے لفظ لکھ لیتے ہیں۔ اور عدد والے جوڑ بھی بخوبی لکھ لیتے ہیں اور زیادہ مشق کرانی چاہیئے۔

۵۔ درجہ دوم۔ اس درجہ میں صرف ... لڑکے ہیں جو آسانی لفظوں کو اچھی طرح سے پڑھ سکتے ہیں۔

۶۔ درجہ اول میں چھ سال کے طلباء ایک سال سے بھی زائد مدت کے ہیں۔ اس درجہ کا کورس صرف چھ ماہ میں ختم ہو جانا چاہئے یہ بہت بری بات ہے۔ مدرس کو ان لڑکوں کے ساتھ خاص کر محنت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ تختیوں پر لائن کھینچے بغیر کبھی لڑکے کو ہرگز نہ لکھنے دینا چاہئے۔ ایسا کرنے سے ان کا لکھنا بھی سے خراب ہو جاویگا۔ انتظام معمولی طرز سے ہے اور جسمانی تعلیم ان کو کچھ کھیل کھلانا چاہئے۔ مدرس کو جاننا چاہئے کہ جتنا ضروری پڑھنا اور لکھنا ہوتا ہے اتنا ہی ضروری جسم کو تندرست رکھنا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اس طرف آئندہ توجہ دی جاوے۔

۷۔ تعداد حاضری اوسط درجہ سے بھی زائد اور اچھی ہے۔ جب کوئی لڑکا متواتر تین یوم تک غیر حاضر رہے تو اس کا نام رجسٹر سے فوراً خارج کر دیا جاوے۔ پندرہ یوم کے بعد غیر حاضر لڑکے کا نام رجسٹر سے خارج کر دیا جاوے۔ سامان کچھ نہیں میز کرسی فرشی ٹاٹ کا انتظام کرا دینا چاہئے۔

۸۔ عمارت مکان کچھ نہیں اور عمارت کا انتظام اسوقت بہت خراب ہے۔ بچے کو زمین پر ایک نیم کے درخت کے نیچے بیٹھا لیتا ہے اور ان کے چاروں طرف مویشی بندھے رہتے ہیں۔ امتحان کا گوبر وہاں پر پڑا رہتا ہے۔

۹۔ رجسٹر داخلہ کی جانچ کی تو درست پایا۔

۱۰۔ بچوں کے پاس ابھی تک جدید کتب درسی موجود نہیں ہیں حالانکہ ڈپٹی انسپکٹر صاحب اسلامیہ مدارس نے اپنے پہلے معائنہ میں اس بات پر زور دیا ہے کہ جدید کتابیں کام میں لائی جاویں۔

۱۱۔ فیس کچھ بھی نہیں۔

۱۲۔ میرے خیال سے عمارت کا ٹھیک انتظام ہونا امداد دینے کی ایک ضروری شرط ہونا چاہیئے۔

۱۳۔ تعلیمی حالت مدرس کی قابل اطمینان اور دیگر جگہوں سے ترجیح دیتا ہوں اور نہایت محنت اور کوشش میں پیش پیش ہے۔ درجہ اول میں زائد مدت کے طلباء کی بہت تعداد ہے اور میں مدرس کی جانب سے امید کرتا ہوں کہ آئندہ ایسی کوشش کرتا رہا تو طلباء بہت جلد ترقی کر جاوینگے۔

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

آپ اس سرخی کو پڑھ کر متعجب ہوں گے کہ وہ ایسی کونسی شے ہے کہ جسکی ہر غلطی پر اشرفی انعام دیجاتی ہے۔ واضح ہو کہ قرآن مجید مع ترجمہ ... نظامی ہے جسکی صحت کے متعلق مالک مطبع کو اسقدر بھروسہ اور اطمینان ہے کہ انہوں نے یہ انعام مقرر کیا ہے۔ ... اہل خیر حضرات ہمیشہ رمضان المبارک میں سینکڑوں کی تعداد میں منگا کر غرباء کو تقسیم کرتے ہیں۔ ... ہر حال ذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ: کتب خانہ بغدادی ۲۴ لال کنواں دہلی

تین بیش قیمت اشیاء

نہایت ارزاں قیمت پر — ایک لیور پاکٹ واچ — ایک اعلیٰ قسم الارم ٹائم پیس — اور ایک گولڈ پلیٹڈ رسٹ واچ گارنٹی ۳ سال

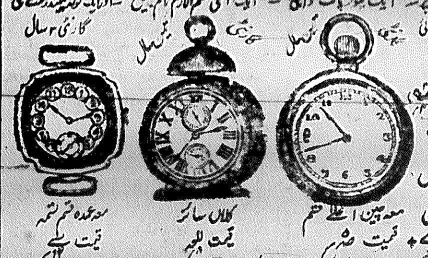

کی اشیاء صرف ... میں۔ ہم دیتے ہیں۔ آج ہی منگائیں۔ اسٹاک ختم ہو رہا ہے۔

منیجر سرز کے آر عبد الحکیم اینڈ سن ڈائرکٹ امپورٹرز چاندنی چوک دہلی قائم شدہ ۱۹۰۳ء

زمانہ حال کی وبائی لعنت
خواہش نفسانی کی غیر معمولی ترقی

زمانہ حال کا سب سے تعجب خیز خاصہ شاید میلان مباشرت کا بیش از بیش اسکی غیر معمولی ترقی ہے۔ ...

کفارہ کا طریقہ

رسالہ امراض مخصوصہ مردمان مفت طلب کریں!

مناسب مقویات استعمال کریں

اپنے گذشتہ اعمال کیلئے کفارہ کریں

قواعد حفظ صحت کا خیال رکھیں

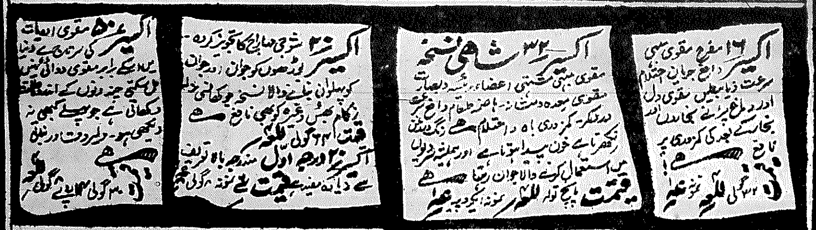

امرت دھارا — منیجر امرت دھارا دواخانہ لاہور

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر مطبع ... کھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا ذہن عام پیدا ہوگا ...

دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ملتان شہر

ڈاکٹر حکیم وید کہتے ہیں کہ مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیو)

جوان بنادیتی ہے

ملنے کا پتہ: الیسٹرن فارمیسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر علین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

علوی عرف سلطانوں کے لیے مخصوص ہے ...

نضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

عازمان حج مطلع ہوں

بڈھے جوان بنیں گے

منیجر کارخانہ نوردین خضاب لکھنؤ

ضرورت

(دہلی) سلامت اللہ تاجر پارچہ بستی دٹیا ...

شرطیہ تندرستی

نادر و مفید دینی کتابیں

دیوان حماسہ

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ چشمہ کمال دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ڈبل الارم ٹائم پیس

کار آمد فاؤنٹین پن

ریسٹ واچ

لیوپاکٹ واچ

سنہری خولدار چوڑیاں

نوٹ نمبر (۱)

ملنے کا پتہ: سپیچ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

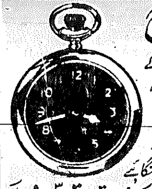

شب چراغ پاکٹ واچ

رمضان شریف

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

مرض پائیوریا

اور

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنیوالا

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب

پتہ: ایس جمال پرنٹس چاندنی چوک دہلی

No 788

پری جمال صابن جھنڈ

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

گوہر مراد

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

اکسیر جذام

اشتہار عدالت

برکات رمضان

جبوب مقوی مفت

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

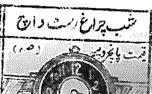

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم چہار شنبہ ۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۳ فروری سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۱

افغانستان کے متعلق انگریزی اخبارات کی رائیں

طبی وفد کی روانگی میں حکومت کی مداخلت

جیسا کہ کل بتایا گیا ہے بین الاقوامی قانون کی رو سے گورنمنٹ اس ملک کے کسی باشندے کو بحران کے حوالے طبی مشن کے ممبران ہوں جیسے مجروحین کی امداد کے لئے مرتب کیا گیا ہو۔ کسی کو افغانستان کے لئے پروانہ راہداری نہیں دے سکتی۔ جو وفد پنجاب خلافت کمیٹی نے تجویز کیا ہے وہ اس انتشار کی حیثیت میں آتا ہے اس کی غرض نہ صرف انسانی ہمدردی ہے بلکہ اسکا منشا یہ بھی ہے کہ وہ ان لوگوں کی بھی دستگیری کریں جو جنگ کے دوران میں زخمی ہوئے ہوں، یہ مشن پالیسیات میں کسی قسم کا دخل نہ دیگا۔ بلکہ محض طبی امداد بہم پہنچائیگا۔ اس قسم کا مشن گورنمنٹ کی حمایت اور بہت افزائی کا مستحق ہے اور ہم ارباب حل و عقد سے اس مشن کے ممبران کو پروانہ راہداری دینے کی پر زور الفاظ میں درخواست کرتے ہیں۔

یہ امر کہ سفر کیسے قابل ہیں اور خطرات ان لوگوں کے لئے پریشان کن ہیں جو طبی امداد کی ذمہ داری لیتے ہیں پنجاب خلافت کمیٹی کے علاوہ ان ڈاکٹروں اور دیگر لوگوں کے علم میں بھی ہے جو ہلال احمر کو اپنی خدمات دے چکے ہیں وہ افغانستان کو اپنی آنکھیں کھول کر جا رہے ہیں اگر ان کے ساتھ کوئی واقعہ پیش آجائے تو قاعدہ کے مطابق حکومت اس کی ذمہ دار نہ ہوگی، لیکن حکومت کا پنجاب کے طبی مشن کو پاسپورٹ دینے سے ان وجوہ کی بنا پر انکار کر دینا جو سٹر ڈینس برے نے مرکزی خلافت کمیٹی کو اپنے مراسلہ میں تحریر کئے ہیں اور جن سے ممبران وفد اچھی طرح آگاہ ہیں وفد کے راستے میں روڑے اٹکانے کے مرادف ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ اس مفید مشن کو روانہ ہونے کا موقع دیا جائیگا، اور گورنمنٹ ان کے کام میں کسی عذر کو پیدا کرنے کی محل نہ ہوگی۔
(آوٹ لک)

خوش قسمتی سے ایسے اسباب موجود نہیں ہیں جیسے برطانوی ہند نو آبادیات یا غیر ممالک کے باشندگان مقیم کابل کی سلامتی جان کی طرف سے بے چینی پیدا ہو کیونکہ ان کی طرف سے کسی قسم کی مخالفت کا اظہار نہیں کیا گیا ہے اس حالت کا یقین اس سے بھی ہوتا ہے کہ ابھی تک یہ بات طے نہیں ہوئی ہے کہ سر فرانسس ہمفرے کابل چھوڑ دیں گے، سر آسٹن چیمبرلین نے دار العوام میں اور سٹر ڈینس برے نے لیجسلیٹو اسمبلی میں حکومت برطانیہ اور حکومت ہند کی پالیسی کے موضوع پر جو بیانات دیئے ہیں وہ ضرور پسند کئے جائیں گے، ان میں حکومت برطانیہ کی غیر جانبداری پر زور دیا گیا ہے اور ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ اسی پر عمل پیرا ہے ان بیانات کے بعد ان لوگوں کو بھی یقین آ جانا چاہیے جن کو اس مسئلہ میں شبہ تھا۔

امید ہے کہ اس ملک کے باشندے سٹر ڈینس برے کی اس ہدایت پر کاربند ہوں گے کہ: "اس پر آشوب زمانہ میں افغانستان کے معاملات پر جو تحریر یا تقریر کریں نہایت سنجیدگی کے ساتھ کریں۔"
(پائنیر)

اورنگ شاہی پر ایک ڈاکو کا قبضہ

بچہ سقہ کی تخت نشینی سے جن خطرات کے وقوع کا امکان تھا وہ اب ظاہر ہو رہے ہیں

نئے امیر نے نہ صرف بادشاہ کا لقب اختیار کیا ہے بلکہ وہ افغانستان کو اندرونی حیثیت سے بھی علیحدہ علیحدہ کرنے کی کوشش کرنے کے باوجود غیر ممالک سے بھی یہی رویہ اختیار کر رہا ہے اس کی خانگی حکمت عملی جیسا خالص استبدادیت پر مبنی رہی ہے لیکن بیرونی پالیسی بھی اس سے کسی طرح کم نہیں، کابل سے غیر ملکی قنصل خانوں کی واپسی حالات افغانستان کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے تعجب خیز ثابت نہیں ہو سکتی،

موجودہ زمانہ میں بھی قدرتی طور سے اس کی علیحدگی کی آرزو کو پورا کرنے کے لئے برف نے کابل کے اردگرد حد بندی کر دی ہے رعایا کی شاہ امان اللہ سے گہری ہمدردی اور شاہ موصوف کی مساعی انشاء اللہ ہندوستان کو موسم گرما میں ایک روشن دماغ پڑوسی عطا کرنے میں کامیاب ہوں گے (پائنیر)

کرنل لارنس اور حکومت برطانیہ

ارل ونٹرٹن نے دار العوام میں کرنل لارنس کی کارروائیوں کے متعلق حال ہی میں جو جواب دیا ہے وہ ان رازہائے سربستہ کو

انخلاء کابل ایک اینگلو انڈین کی نظر میں

نہایت معتبر خبروں کی بنا پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کابل سے برطانوی سفارتخانہ منتقل کرنے کے متعلق تا حال کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے اس مسئلہ پر غور و خوض ہوتا نہایت ضروری تھا کیونکہ برطانوی ہند اور دیگر ممالک کے باشندوں کے تخلیہ کی جدید تجویز سے بہت سی متضاد خبریں پھیل گئی ہیں موسمی حالت جیسا کہ ہمارے تار میں ظاہر کیا گیا ہے ان طیاروں کی نقل و حرکت میں بڑی مزاحمت ہے جو تخلیہ کیلئے استعمال کئے جا رہے ہیں اس لئے یہ کارروائی بدقت اور بدیر پایہ تکمیل کو پہنچے گی۔

منکشف کرنے کے بجائے اس پر مزید پردہ ڈالنے کا باعث ہے، جب یہ ظاہر کرنے کے لئے مجبور کیا گیا کہ کرنل لارنس کو ہوائی فوج میں شاہ کے فرضی نام سے داخل ہونے کی کیوں اجازت دی گئی تو اول نائب وزیر نے جواب کی ذمہ داری کو دوسروں کے کندھوں پر رکھنا چاہا۔ اور مسٹر تھرٹل سے کہا کہ اسکا جواب وزیر ہوائی سے طلب کرے، لیکن بعد میں آپ نے یہ اور اضافہ کیا کہ اکثر لوگ فرضی ناموں سے بھرتی ہو جایا کرتے ہیں، ہمارے خیال میں یہ عمل فرانس کی ان خارجی فوجوں میں ہوا کرتا ہے، جہاں مایوس کن اور ذلت آمیز استبدادیت پریشانی یا فراری کا باعث ہوتی ہے۔ لیبر ممبر نے پھر دریافت کیا کہ ہوا باز شاہ ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر کتنے عرصہ تک رہا ہے، آیا یہ اپنے فرائض منصبی کو انجام دے رہا تھا اور زمانہ ملازمت میں اسکو وہاں غیر حاضری کی رخصت دیجاتی تھی۔ یہ سوالات باضابطہ تھے اور باقاعدہ جواب کے مستحق تھے، لیکن ارل ونٹرٹن نے ان کا کیا جواب دیا۔ آپ نے فرمایا کہ شاہ پشاور میں مئی ۱۹۲۸ء سے ۱۹۲۸ء تک رہا۔ اور اپنے فرض منصبی کو ادا کرتا رہا، اور یہ کہ جب وہ پشاور میں رہا اسے کوئی رخصت نہیں دی گئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ نائب وزیر ہند نے ہوا باز شاہ کی ان خدمات کا حوالہ نہیں دیا جو اس نے کراچی میں انجام دی ہیں اغلب ہے کہ ہوا باز نے جب وہ پشاور میں رہا ہو اپنے فرض منصبی کو انجام دیا ہو۔ اور کوئی چھٹی نہ لی ہو، اور کراچی میں اسکے خلاف ہوا ہو۔ بہر حال حکومت ہند کو اس مسئلہ پر روشنی ڈالنی چاہیے، یہ راز اس افواہ سے اور بھی گہرا ہو گیا ہے کہ بقول ایک معصر پیر کرم شاہ امرت سر سے غائب ہو گیا ہے، جبکہ ایک دوسری اطلاع کے بموجب یہ معلوم ہوا ہے کہ جو شخص شاہ کے نام سے ڈاک کے جہاز میں سفر کر رہا ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ نہ وہ کرنل لارنس ہے اور نہ ہوا باز شاہ، یہ قصے غالباً درست ہوں تاہم پیر کرم شاہ لاہوری اور امرتسری رفیقوں کو چاہیے کہ وہ اس شخص کو ظاہر ہونے کی ترغیب دے۔
(مسلم آوٹ لک)

غوث الدین کی شخصیت اور اسکے اغراض

اسی اثناء میں غوث الدین نے جنوبی خوست میں اپنی بادشاہی کا اعلان کر دیا ہے ایک خبر رساں ایجنسی نے اسکو جاندار خاں کا بیٹا ظاہر کیا ہے جس کو سابق امیر حبیب اللہ خاں نے مروا ڈالا تھا بہر حال اس پر فوقیت ہو رہی ہے کہ جاندار خاں اپنے سابق بادشاہ کی اس نافرمانی کا اس لئے مستحق ہوا تھا کہ اس نے بغاوت کی ترغیب دی تھی اور اسی لئے اسکو امیر کے حکم سے توپ دم کر دیا گیا تھا۔ غوث الدین کے باپ کی ان باغیانہ

سرگرمیوں کے باعث غوث الدین اور اسکے دیگر افراد خاندان کو افغانستان سے خارج البلد کر دیا گیا تھا۔ اور وہ کئی سال تک لاہور میں مقیم رہا، یہ شاہ امان اللہ خاں ہی کا کام تھا کہ انہوں نے غوث الدین کو معافی دیدی۔ اور نہ صرف اسکو وطن میں واپس آنے ہی کی اجازت دی بلکہ اسکو افغانی عسکر میں کرنل مقرر کر دیا۔ غوث الدین نے بغاوت خوست کو فرو کرنے میں شاہ امان اللہ خاں کی بہت مدد کی اور ان خدمات کے صلہ میں اسے انعام و اکرام بھی ملا۔ یہ امر تو وقت ہی پر ظاہر ہوگا کہ آیا غوث الدین کی بادشاہی کے اعلان سے غرض یہ ہے کہ وہ اس طرح بہشتی زادہ کے دعوے کا جواب دے اور جس وقت شاہ امان اللہ خاں پھر کابل فتح لائیں تو غوث الدین ان کی اطاعت قبول کرلے لیکن سب سے زیادہ جو بات قابل لحاظ ہے وہ یہ ہے کہ اسوقت جو تین شخص تخت کے دعویدار ہیں یعنی بچہ سقہ، علی احمد جان اور غوث الدین یہ ہر سہ سالہا سال تک اس ملک میں رہ چکے ہیں۔
(مسلم آوٹ لک)

بچہ سقہ کی رسی دراز ہو گئی ہے

کابل اور اسکے نواح میں تازہ برف باری نے بچہ سقہ کی زندگی کی رسی کو دراز کر دیا ہے کیونکہ برف باری کی وجہ سے ان فوجوں کی آمد عرصہ تک ملتوی رہے گی جو اس کی زندگی کو ختم کرنے کے واسطے کابل کی طرف بڑھ رہی تھیں، شاہ امان اللہ کی فوج کے آنے کا بھی فی الحال امکان نہیں اور سردار علی احمد جان کو بھی مجبوراً جلال آباد ہی میں رکنا پڑے گا بہر حال موسم کے صاف ہوتے ہی بچہ سقہ کا خاتمہ یقینی ہے۔ مفرور کا بیان ہے کہ روپے کی ایک بڑی رقم ترکستان بھیجی جانے والی ہے لیکن جب کابل سے بغیر ہوائی جہاز کے باہر جانا ناممکن ہے تو اندریں حالات یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی شخص شمال کی طرف جا سکے، جہاں برف کی اور بھی شدت ہے ایسا ہو سکتا ہے کہ بچہ سقہ شکست کھا کر بجائے شمال کی طرف بھاگنے کے ہمارے کسی ہوائی جہاز کے ذریعہ ہندوستانی راستے کی درخواست کرے یہ خیال کرتے ہوئے کہ اس نے بغیر کسی مزاحمت کے برطانوی ہوائی جہازوں کی آمد و رفت کی آزادی دے رکھی ہے اس بنا پر اس کی درخواست مسترد نہ ہوگی۔
(پایونیر)

آپ کا اخلاقی فرض ہے کہ الجمعیۃ کی توسیع اشاعت میں جلد از جلد کوشش کریں

تیس روپے (۳۰) کے بجائے صرف دس روپے (۱۰)

اعلیٰ حضرت حضور نظام نے دوران قیام دہلی میں مورخہ ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۲۸ء کو اس پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والے قرآن شریف کو بے انتہا پسند کر کے اسکا ہدیہ قبول فرمایا (جسکا ذکر تمام اخبارات میں آچکا ہے)

لہٰذا اسکی خوشی میں اور

رمضان المبارک کی آمد پر آخری عظیم الشان رعایت جو لاگت سے بھی کم ہے

کیا اب بھی کسی مسلمان کا گھر اس نعمت عظمیٰ سے خالی رہیگا؟ جبکہ ہمنے اسکا رعایتی ہدیہ لاگت سے بھی کم کر دیا ہے

زکوٰۃ کا بہترین مصرف

جناب (مولینا) عبد الحکیم الصدیقی صاحب پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو کے خط کا خلاصہ

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔ پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولینا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی دوسرا ترجمہ (فارسی) حضرت مولینا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی تیسرا ترجمہ (اردو) حضرت مولینا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولینا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولینا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

جس پر کامل "احسن التفاسیر" ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث کی پچاس سال کی عرق ریزی کا نتیجہ ہے

المشتہر سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس چوڑی والان اعظم خاں دہلی

افغانستان کے برفانی دروں میں قبائل کی زندگی

ایک امریکن سیاح کا حیرت افزا سفر

(خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

موٹر برف میں دھنس گئی

اب چاروں طرف سوائے برف کے اور کچھ نظر نہ آتا تھا میں پہلی لاریوں کے نشانات پر موٹر کو لے جانے کی کوشش میں چکر کو کبھی ادھر گھماتا تھا کبھی ادھر کہ لیکا یک اگلے پہیے لکیر سے باہر اچھل کر برف میں جا پڑے میں نے بہتیرا گھمایا لیکن پھر بھی وہ زیادہ گہری برف میں دھنس گئے۔ اور یہ جو موٹر کھڑی ہوئی تو صرف پچھلے پہیے گھوم رہے تھے میں نیچے اترا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک زنجیر ٹوٹ گئی ہے اور ایک پہیہ بالکل برف میں دھنس گیا ہے یہ وہی زنجیر تھی جس کو میں نے کوئی چلنے والے مقام پر بغیر درست کے چھوڑ دیا تھا میرے پاس اگلے پہیوں کے لیے دو فالتو زنجیریں تھیں اس لیے ان میں سے ایک نکال کر میں نے شکستہ زنجیر کی جگہ لگا دی۔

برف میں آدمی پیدا ہوگئے

برف پہیے کے وہرے سے ہی ادھر تھی تھوڑی دیر ...

جا سکتے تھے، ایک آدمی جو پیچھے کھڑا تھا اس نے ذرا گھورنا شروع کیا، اور ایک چاقو کا مطالبہ کیا لیکن تھوڑی سی تنبیہ کے بعد اسے خاموش ہونا پڑا۔ باقی دوسرے پٹھان چاقوؤں کی طرف حریصانہ نگاہوں سے دیکھتے رہ گئے۔ جب وہ دیوہیکل پیچھے ہٹا تو باقی سب کے سب یک لخت دروازہ کی طرف پل پڑے، مجھے خیال ہوا کہ یہ دروازہ توڑ دیں گے آخر جو لوگ اندر تھے انہوں نے ایک ایک کرکے ہاتھ میں کوئی چیز اٹھائی، اور باہر نکلنا شروع کیا۔ انہوں نے دروازہ دان کی جیبوں سے ہر ایک چیز نکال لی، دو کیمرے، قلم، دستانے، پنسل، نوٹ بک، موٹر کے اوزار، دستی لیمپ، غرضیکہ بالکل صفایا کر دیا۔ ایک آدمی نے سیٹ سے گدا اٹھا لیا لیکن جب میں نے کیمرہ کو ہاتھ سے جاتے دیکھا تو رنج سے میرا دل بیٹھ گیا کیونکہ ان کیمروں کے بغیر بہت سے کسی مقام کی تصویر لینا ناممکن تھا۔ اور اس میں بھی بعض نہایت اعلیٰ مناظر موجود تھے،

جان بچی لاکھوں پائے

پٹھانوں کے نرغے میں

پٹھانوں کی مہمان نوازی

(باقی آئندہ)

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۱)

طوبی خاں، میں تو کوشش کرونگا آگے جو خدا کو منظور ہو۔ اچھا تو ترجمے میں مولانا کیا فرمارہے تھے؟

مرزا۔ ہاں وہ مولانا فخر الدین صاحب سود کی برائی بیان کر رہے تھے،

طوبی خاں، ابھی آپ نے کہا تھا سود کا دینا لینا دونوں ممنوع ہیں

مرزا۔ دونوں حرام ہیں۔

انہوں نے گنڈا دیا، تعویذ دیے، تو خدا نے یہ صورت دکھائی ہے، وہ بھی آئے دن بیمار رہتی ہے

طوبی خاں، اچھا بھائی جان سارے قصہ اڑا دو اول تو مسلمان ان رسموں کو چھوڑتے معلوم نہیں ہوتے اور اگر بڑی کوششوں سے چھوڑ ہی دیا تب بھی ایسے موقع پر گود پیٹ تو جمع کرنا پڑتا ہے، لڑکی بالیاں تو ایوں کے دن سے آجاتی ہیں ان کے کھانے کا خرچ ہے، پان چھالیا ہے کچھ نہ کرو ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

انقلاب افغانستان اور جمعیۃ علمائے ہند

افغانستان میں جو شورش اور فتنہ و فساد برپا ہے۔ اور ملت افغانیہ جس جانی و مالی نقصان میں مبتلا ہے اس کے تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں ایشیا کی ایک آزاد اسلامی حکومت کی تباہی، ہندوستان کی ہمسایہ سلطنت کی بربادی ایسی معمولی چیز نہیں ہے جس سے چشم پوشی یا تغافل برتنا جائز ہو جس روز سے اس خلفشار اور فتنۂ عظیمہ کی خبریں کان میں پڑنی شروع ہوئی ہیں اسی وقت سے ہندوستانیوں کے دل بے چین اور ایشیا کی آزادی چاہنے والوں کی جانیں بیقرار ہیں، باوجودیکہ افغانستان ہندوستان کی دہلیز ہے مگر افسوس کہ ہندوستانیوں کے پاس صحیح خبریں حاصل کرنے کا کوئی قابل اعتماد ذریعہ نہیں، ایسوسی ایٹڈ پریس یا فری پریس کے تار ہیں یا اخبارات کے نامہ نگاروں کے بیانات یا مدیران جرائد کے قیاسات اور رنگ آمیزیاں، پھر وہ بھی اس قدر متضاد کہ ان کو پڑھ کر کسی نتیجہ پر پہنچنا ناممکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ افغانستان کی موت و حیات کی اس کشمکش میں ہندوستانیوں کا دل ...

ہونے کے بارہ میں پیش کی جاتی ہیں تاہم جمعیۃ علماء ان کو نہ شاہ امان اللہ خاں کے کافر ہو جانے کا موجب سمجھتی ہے اور نہ ان کے خلاف خروج و بغاوت کو جائز قرار دیتی ہے، اس خروج و بغاوت کا لازمی نتیجہ افغانستان کی طاقت کی تباہی، اور نعمت آزادی کی بربادی اور غیر مسلم دشمن اسلام طاقتوں کی غلامی ہوگا جن افراد نے شاہ غازی کے خلاف شورش برپا کی ہے، خواہ کسی جذبہ کے ماتحت کی ہو، انکو اس کے نتائج پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیئے، اور اپنے ہاتھوں ایک آزاد ایشیائی اسلامی سلطنت کو تباہ کرنے اور دشمنان اسلام کی غلامی میں جکڑنے کی ذلت و خواری سے بچنا چاہیئے۔

ان کو سمجھنا چاہیئے کہ ان کی شورش کا اثر شاہ امان اللہ خاں کی ذات اور شخصیت یا ان کی اصلاحات تک محدود نہ رہیگا بلکہ ملت افغانیہ اور اس کی آزادی تباہ و برباد ہو جائے گی، شاہ امان اللہ خاں ہی وہ شخص ہے جس نے افغانوں ...

مسلم یونیورسٹی کی خوش قسمتی

کی نقصانی صورت میں وہی راستے ہو سکتے تھے کہ یا تو کسی انگریز کو مقرر کیا جائے یا گورنمنٹ سے صاف کہہ دیا جائے کہ مسلمانوں میں یونیورسٹی کی اہلیت نہیں ہے لہذا مسلم یونیورسٹی کو گورنمنٹ یونیورسٹی کر دیا جائے) ان دو بلاؤں میں سے بعض لوگ آہون بلا پر راضی ہو چکے تھے یعنی بجائے یونیورسٹی کو توڑنے کے انگریز کو وائس چانسلر مقرر کر لینا ایک کم درجہ کی ...

بیرون ہند میں ویدک دھرم کی تبلیغ

کرت کوئی منعقد ہوا اور ایک کمیٹی بدیں غرض مقرر کی گئی کہ وہ لندن پیرس اور نیویارک میں ویدک دھرم کی اشاعت کیلئے ایک دستور اساسی مرتب کرے جس کے ماتحت مبلغین کی جماعت کو اطراف دنیا میں روانہ کیا جائے جلسہ میں یہ بھی اعلان کیا گیا کہ متعدد والیان ریاست اور ایشیا بہ پیشہ ہندو بزرگوں نے اس عظیم الشان کام میں مالی امداد دینے کا وعدہ ...

ناظم جمعیۃ العلماء کی اپیل

بمبئی میں بیگناہ پٹھانوں پر مظالم

بمبئی کے مزدوروں نے سرمایہ داروں کے مظالم سے تنگ آکر ہڑتالیں شروع کر دی تھیں اور اپنے متفقہ مظاہروں سے یہ ثابت کر دیا تھا کہ مزدور بھی اب اپنے حقوق و مفاد اور معاملات کے نشیب و فراز کو اچھی طرح سمجھنے لگے ہیں اور ان میں بھی بیداری پیدا ہو گئی ہے کہ وہ سرمایہ اور محنت کی کشمکش اور اسکے نتائج سے آگاہ ہو کر اپنی عزت و احترام کے لئے مناسب تدابیر اختیار کریں، چنانچہ ایک مدت سے بمبئی میں ملوں اور کارخانوں کی ہڑتالوں نے ایسی صورت اختیار کر رکھی تھی جو سرمایہ اور انسانی حقوق کی جنگ پر مبنی تھی اور تمام ہندوستان کی تائید و حمایت مزدور طبقہ کے ساتھ تھی لیکن چند ہفتوں سے مزدوروں کی سرگرمیوں نے ایسی شکل اختیار کر لی ہے جس سے وہ خود اپنے ہاتھوں سے اپنی گردنیں کاٹ رہے ہیں اور انسانی خون کو بہاتا انکا دلچسپ مشغلہ ہو گیا ہے اور اب تو ان کی زیادتیوں نے اس معاملہ کو ہندو مسلم مسئلہ بنا دیا ہے جس کا اگر فوری انسداد نہ کیا گیا تو معاملہ بہت زیادہ پیچیدہ ہو جائیگا۔ غریب پٹھان جنکا صرف اتنا ہی قصور ہے کہ وہ ملوں اور کارخانوں میں بطور محافظ کے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں انکو جانوروں کی طرح ذبح کیا جا رہا ہے۔ اس ظلم کی بھی کوئی انتہا ہے کہ صرف دو سو پٹھانوں پر پچاس ہزار سفاک مزدوروں نے حملہ کر کے بہت سوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ایک حوالہ مزدور پٹھانوں پر دو ہزار ہندو مزدوروں نے ہلہ بول دیا اور سب کو کچل کر رکھ دیا۔ افسوس ہے کہ اس موقعہ پر نہ کانگرس کمیٹی ان ظالموں کی روک تھام کے لئے باہر نکلتی ہے نہ دوسرے حضرات قوم کا دم بھرنے والے میدان میں نکلکر مظلوموں کی حمایت کرتے ہیں، علاوہ ...

دہلی سے ایک جدید روزنامہ کا اجراء

تمام مسلمانوں کیلئے یہ امر باعث مسرت ہے کہ دہلی سے ایک روزنامہ اخبار زیر ادارت جناب شفاعت اللہ خاں صاحب ... فروری ۱۹۲۹ء کو جاری ہوا ہے۔ مسلمانوں میں اخبارات کی جتنی کمی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے ... اس امر میں اتفاق کرنا ہوگا کہ دہلی ... اسلامی اخبارات کی تعداد بہت کم ہے۔ اور اخبارات کی زیادتی کا دارومدار مسلم قوم کی بیداری اور اس کی اخبار بینی کے شغف پر موقوف ہے ... خیر مقدم کرتے ہیں ... شفاعت اللہ خاں جیسا تجربہ کار شخص ... اخبار «پیغام» ... اس اخبار کا پرجوش استقبال کرتے ہوئے خان شفاعت اللہ خاں جیسے کہنہ مشق اور تجربہ کار ایڈیٹر کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں گے۔

بشریات

ایران میں بردہ فروشی کا امتناع

طہران، ۸ فروری۔ ایران کی مجلس نے ایک قانون کے ذریعہ سے اپنے ملک میں بردہ فروشی کی ممانعت کر دی ہے۔ اسی قانون کی رو سے جو غلام اس ملک میں داخل ہونگے وہ آزاد سمجھے جائیں گے۔

کیا حجاز میں بغاوت رونما ہوئی؟

سرکاری اعلان نے دشمنوں کے منصوبے خاک میں ملا دئے

«الشوریٰ» مظہر ہے کہ حجاز میں بغاوت پھیلانے کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ حاجی فریضۂ حج کی ادائیگی سے ...

پولیس اور فوج کا ہڑتالیوں پر حملہ

متعدد ہلاک و مجروح

کولمبو ۸ فروری۔ مداون کے مقام پر ٹریموے کی ہڑتال کے سلسلہ میں شدید بلوہ ہو رہا تھا اس لئے پولیس اور فوج نے بلوائیوں پر بندوقوں کی باڑھ ماری جس سے ۴ آدمی تو وہیں مر گئے اور کئی سو مجروح ہوئے۔ جب ہجوم نے تاربرقی کے تار کاٹ دئے اور فائر انجن کو آگ لگا دی تو اس کے بعد پولیس نے گولی چلائی۔ پھر جلدی ہی امن و امان بحال ہو گیا۔

رمضان المبارک کی آمد

آقائے دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات طیبات

عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی آخر یوم من شعبان فقال ایہا الناس قد اظلکم شہر عظیم شہر مبارک ... لا اللہ الا اللہ وتستغفرونہ واما الخصلتان اللتان لا غنی لکم عنہما تسئلون ربکم الجنۃ وتتعوذون بہ من النار ...

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی آخری تاریخ میں خطبہ فرمایا، اس خطبے میں رمضان المبارک کی تشریف آوری کا ذکر کرتے ہوئے سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین کو مخاطب فرمایا اے لوگو، تمہارے اوپر ایک نہایت ہی مبارک اور عظیم الشان مہینہ سایہ فگن ہوگا اس مہینہ میں ایک رات ہی ایسی بابرکت ہے جس کی عبادت کا ثواب ہزار مہینوں کی برابر ہے اللہ تعالیٰ نے اس مبارک مہینے کے روزے فرض کئے ہیں اور اس مہینہ کی راتوں میں عبادت کرنا بہت بڑا ...

ثواب ہے اس مہینہ میں نفلی عبادت کا ثواب بھی ایسا ہے جیسا کسی نے فرض ادا کیا، اور فرض کا ثواب ایسا ہے جیسا کسی نے ستر فرض ادا کئے، اور مہینے کے ستر فرض، اور اس مہینے کا ...

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس مہینے کے پہلے دس دن میں رحمت اور دوسرے دس دن میں مغفرت نازل ہوتی ہے اور تیسرے دہائے میں گناہگار بندے دوزخ سے آزاد کئے جاتے ہیں ...

مزدوروں اور مالکوں میں جنگ

ہڑتالیوں پر پولیس کے سفاکانہ مظالم

لندن، ۸ فروری۔ رین ماؤتھشائر کے مقام لیڈوگ کوئلہ کی کان سے چار سو مزدور واپس جا رہے تھے اس ہجوم پر پولیس نے دو دفعہ حملہ کیا ... بغاوت کے لیس پردہ نہ تحریکیں تھیں ...

روس کا اعلان جنگ

بچہ سقہ کی بدسلوکیوں پر روسی حلقوں میں اضطراب

لندن ۸ فروری۔ اطلاع ملی ہے کہ روس نے بچہ سقہ کو الٹیمیٹم دیدیا ہے کہ روسی ... سے کابل میں جو بدسلوکی روا رکھی گئی ہے اس ... کی طلب کرے اور ہرجانہ دے اور جو کچھ اسلحہ یا میگزین ... کے قبضہ میں ہے اسکا معاوضہ ادا کرے۔ مگر لندن میں اس خبر کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہے۔ برطانوی سفیر متعینہ کابل نے کوئی اطلاع ایسی نہیں دی جس میں سے یہ مطلب نکالا جا سکتا ہے۔ (رپوٹر)

دارالعوام میں بمبئی کے فسادات کا تذکرہ

لندن ۹ فروری۔ فسادات بمبئی کی جو اطلاعات ہندوستان سے موصول ہوئی ہیں اُن سے کافی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ پیر کے روز دارالعوام میں اس سلسلہ میں کئی سوالات کئے جائیں گے۔ اور مسٹر ارل ونٹرٹن ایک سرکاری بیان میں تمام واقعات کا مشرح حال بیان کریں گے۔

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ ہوگی

لندن ۹ فروری۔ فری پریس کے نامہ نگار مقیم لندن کو پتہ چلا ہے کہ والیان ریاست ہائے ہند و برطانوی حکومت کے باہمی تعلقات پر بٹلر کمیٹی کی رپورٹ شائع ہونیکا امکان نہیں ہے۔ یہ بھی ارادہ کیا گیا ہے کہ بٹلر کمیٹی کی رپورٹ پر سائمن کمیشن کی رپورٹ کے ساتھ ساتھ غور کیا جائے۔

ملک معظم لندن سے روانہ ہو گئے

لندن ۹ فروری۔ ملک معظم صبح دس بجے قصر بکنگھم سے بوگنر روانہ ہو گئے جس وقت بادشاہ سلامت قصر بکنگھم سے رفیقوں کی چارپائی پر اپنے کمرہ سے روانہ ہوئے ہیں شاہی جھنڈا سرنگوں کر دیا گیا تھا۔ باہر لوگوں کا بڑا مجمع تھا لوگ بالکل خاموش تھے۔ آپ لوگوں کی خاموش اظہار عقیدت کا ہاتھوں کے اشارے سے جواب دے رہے تھے۔

معاملات افغانستان میں برطانیہ کی مداخلت

افغانی سفیر متعینہ قسطنطنیہ کا پرزور احتجاج

لندن ۸ فروری۔ گذشتہ تین ہفتہ سے ... کہ افغانستان میں (انگریزی) ہوائی جہاز پرواز کر رہے ہیں۔ حکومت ہند کے اس فعل کو بین الاقوامی حقوق میں مداخلت تصور کیا جا رہا ہے۔ افغانی سفیر متعینہ قسطنطنیہ نے اپنے ایک بیان میں اس امر کے متعلق پر زور احتجاج کیا ہے کہ افغانستان کے آزاد اور خود مختار ملک میں ہوائی جہازوں کے پرواز کی اجازت دی گئی۔ سفیر موصوف دریافت فرماتے ہیں کہ کیا برطانیہ اپنی اس صریح مداخلت کی تلافی کرے گی؟

ساڑھے نو ہزار الفاظ کی ہندی لغت

ناگری پرچارنی سبھا نے ہندی کی ایک عظیم لغت شائع کرنی شروع کی ہے جس میں چار ہزار صفحات ہیں اور (۹۵۰۰۰) الفاظ پر یہ لغت مشتمل ہے اس لغت کے مرتب بنارس ہندو یونیورسٹی کے ہیڈ رائے صاحب شیام سندر داس جی ہیں۔ لغت بیس سال کی محنت کے بعد تیار ہوئی ہے اور ایک لاکھ دس ہزار روپیہ صرف ہوا ہے۔

انتقاد

حسن البیان۔ مصنفہ مولانا عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی۔ قیمت ... ملنے کا پتہ مولوی محمد سعید ... حاجی بلیجان متصل ... لکھنؤ ...

علامہ شبلی نعمانی مرحوم نے امام اعظم ابوحنیفہ کی سوانح حیات میں ایک کتاب «سیرۃ النعمان» لکھی تھی۔ جس میں علامہ موصوف سے بعض تاریخی اور حدیثی غلطیاں سرزد ہو گئیں بعض باتیں واقعات کے کتاب میں جگہ پا گئیں۔ کتاب زیر تنقید «حسن البیان» کے مصنف نے اصلی قابلیت کے ساتھ علامہ موصوف کے مسامحات کو نقاب فرما کر تاریخ کے نازک اور لطیف مباحث کو بے نقاب کیا ہے اور ہر غلطی کی اصلاح فرما کر کتاب «سیرۃ النعمان» کو قابل قدر بنا دیا ہے۔ مسائل متنازعہ میں نہ قطع نظر کتاب زیر تنقید بہت سے تاریخی، حدیثی اور فقہی نوادر کا بیش بہا مجموعہ ہے۔

بمبئی کے مطلع پر فسادات کی سیاہ بادل

مقتول و مجروح انسانوں کے ہولناک مناظر

گولیوں کی بارش اور آگ کے شعلے

بمبئی ۹ فروری۔ ہفتہ کے روز بھی فساد اسی طرح جاری رہا جس طرح ۲ روز سے چلا آ رہا ہے۔ گو ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے فوج اور رسالہ کی امداد بھی طلب کی گئی اور انہوں نے بعض مقامات پر گولیاں بھی برسائیں لیکن پھر بھی کسی نہ کسی جگہ سے فساد کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔

ہندوستان میں آجتک نئی طویل اور خونیانہ جنگ کسی مقام پر وقوع پذیر نہیں ہوئی کیونکہ مفسدہ پردازوں کے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے سپاہیوں کو گویا بار بار رسائی پڑی اور کوئی نتیجہ نہ نکل سکا۔

جمعہ کو دو پہر سے لیکر ہفتہ کو دو پہر تک بارہ کم ۳۵ اموات واقع ہوئی ہیں اور ۱۹۳ زخمیوں کی تعداد ہے گویا کل تعداد اب تک اموات ... اور زخمی ... تک پہنچ چکی ہے۔

آج صبح کلبا دیوی بازار میں ایک ہجوم نے ایک مسلمان کی دوکان توڑ کر اندر گھس گیا۔ پولیس نے مجبور ہو کر گولیاں چلائیں جس سے دو مسلمان مارے گئے۔ دوبارہ پانچ بجے پھر سپاہیوں کو ایک ہندوؤں اور مسلمانوں کے ہجوم پر گولیاں برسانی پڑیں جو آپس میں وحشیانہ طور پر جنگ آزما تھے۔

ایک ہفتہ کے مسلسل فسادات سے عامۃ الناس میں بڑی بے چینی محسوس ہو رہی ہے ...

گجرات کے کاشتکاروں پر ایک نئی مصیبت

طوفان کہر سے فصلوں کی بربادی

کسانوں کے نام ولبھ بھائی پٹیل کی اپیل

باردولی ۸ فروری۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے باردولی کے کسانوں کے نام ذیل کی اپیل شائع کی ہے سیلاب کی مصیبت کے بعد ایک نئی افتاد یہ ہے کہ گجرات پر ایک اور بلا نازل ہوئی ہے۔ کہر کا طوفان بھی اس بلا کا آیا ہے کہ گجرات کے کاشتکار کسان عرصہ تک اس کے مارے نہ ابھر سکیں گے۔ لاکھوں روپیہ کی روئی و تمباکو کی فصلیں برباد ہو گئیں۔ جب بابل جیسے سخت درخت اس طوفان سے نہ بچ سکے تو معمولی و نازک پودوں کا ذکر ہی کیا ہے۔ کسانوں کی کئی ماہ کی سخت محنت رائیگاں گئی جس کی تلافی ناممکن ہے۔ یہ مصیبت سیلاب سے بھی زیادہ دردناک ہے۔ کیونکہ سیلاب کے بعد کسان کھیتی بونے کا کام جاری کر سکے تھے۔ مگر اب دوبارہ کھیتی بونے کا سوال حل نہ ہونے والا ایک معمہ ہے۔ اس سال لگان اراضی کی ادائیگی کی کسانوں سے امید کرنا ...

ایسا ہے جیسا کہ یرقان کے مریض سے خون کی امید کرنا ...

انقلاب افغانستان

بغاوت کا سبب اصلاحات کا نفاذ نہیں

پشاور میں بچہ سقہ کے ایجنٹ مسلسل آرہے ہیں

حضرت شور بازار کا لڑکا پشاور سے بھاگ گیا

(الجمعیۃ کے خاص نامہ نگار مقیم پشاور کے قلم سے)

بغاوت افغانستان کا سلسلہ شاہ غازی کے سفر یورپ ہی کے دنوں میں شروع کر دیا گیا تھا جہاں تک واقعات کا علم ہے بغاوت کا اصلاحات سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ ہاں البتہ اصلاحات سے باغیوں نے فائدہ ضرور اٹھایا ہے۔ اگر اصلاحات ہی وجہ بغاوت ہوتیں تو پھر اصلاحات واپس ہو جانے پر بغاوت کا رک جانا ضروری تھا ...

مضبوط کرتے کے موروث ہے قبائل کے متعصب ملان اصلاحات کے خلاف تقریروں کو اپنے لئے حجت قرار دے رہے ہیں۔ ان کا زور اب روز بروز کم ہو رہا ہے۔ شنواری قبائل کا رویہ بھی اب تبدیل ہو رہا ہے ...

۵ فروری ۱۹۲۹ء کو حضرت شور بازار کا لڑکا محمد معصوم بذریعہ ہوائی جہاز پشاور پہنچا۔ اور آج فرانٹیر میل سے ہندوستان روانہ ہو گیا ہے ...

پشاور والوں نے اس کی خوب خاطر کی ہے۔ ابھی چند روز اور بھی اس کا یہاں رہنے کا خیال تھا مگر وہ آج ہی بھاگ گیا ہے۔ ... احمد علی جان کے رویہ کے متعلق صحیح رائے قائم نہیں کی جا سکتی ...

ڈکہ پر انگریزی قبضہ؟

حکومت ہند کے اعلان کا شدید انتظار

فری پریس نے حال ہی میں جو افغانستان کے متعلق اطلاعات بہم پہنچائی ہیں ان میں ایک افواہ یہ بھی ہے کہ انگریزی فوجیں کابل کی برطانی رعایا کی حفاظت کے لئے عارضی طور پر بغرض حفاظت ڈکہ کو قبضہ میں لے لیں گی۔ ... حکومت ہند کا فرض ہے کہ وہ اس افواہ کی حقیقت واضح کرے۔

غازی امان اللہ خاں کی تکفیر کرنیوالا خود کافر ہے

اعلیٰ حضرت کی تائید میں ایک سو بیس علما کا فتویٰ

تحصیل سوابی کے ۱۲۰ علما اور مشہور ملاؤں نے غازی امان اللہ خاں کی تائید میں ایک فتویٰ شائع کیا ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ غازی امان اللہ خاں ایک بجا طور پر مسلمان حکمران ہے ...

روسی ہوابازوں کی قندھار کو روانگی

بچہ سقہ دیکھتا ہی رہ گیا

پشاور ... فروری۔ بچہ سقہ روسی ہوابازوں کو مجبور کر رہا تھا کہ اس کی ملازمت کر لیں تاکہ وہ شاہ امان اللہ خاں کے ان جہازوں سے کام لے سکے جو کابل میں بیکار پڑے ہوئے تھے۔ روسی ہوابازوں نے خوف کی وجہ سے اسکی بات مان لی اور اس کی ملازمت میں داخل ہو گئے لیکن یہ لوگ موقعہ کی تلاش میں تھے، چنانچہ جونہی موقعہ ملا ہوائی جہاز لیکر قندھار چلدئے اور بچہ سقہ دیکھتا ہی رہ گیا۔

بچہ سقہ بادشاہی کے لائق نہیں

ایک قبیلہ کے سردار عبدالرشید نے اعلان کیا ہے کہ ہم بچہ سقہ کو بادشاہ تسلیم نہیں کر سکتے، اگر وہ اپنے بیان میں صادق ہے کہ امان اللہ خاں کافر ہے تو اس نے سردار عنایت اللہ خاں کے خلاف ہتھیار کیوں اٹھائے ...

تازہ خبریں

بمبئی کا فساد

درندہ صفت انسانوں کے خونی کارنامے

مقتولین و مجروحین کی تعداد میں اضافہ

حکومت کی نااہلیت کا بدترین ثبوت

بمبئی ۱۰ فروری۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ فسادات کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے صرف ناگری محلہ میں ۱۴۳ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ ہفتہ کے روز جو لوٹ مار ہوئی تھی اس کے سلسلہ میں ۱۱۷ گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں۔

سرکاری اور پرائیویٹ دفاتر کے اکثر ملازم غیر حاضر ہیں اور کتابیں بند ہیں اور سڑکیں سنسان نظر آتی ہیں۔ اشیاء خوردنی کا قحط ہے اور قیمتیں روز بروز چڑھتی جا رہی ہیں۔

اٹھارہ فروری سے اب تک مقتولین اور مجروحین کی تعداد علی الترتیب ۱۳۳ اور ۷۵۹ تک پہنچ چکی ہے۔

ترکی میں حکومت کے خلاف سازش

اکیس افراد کو پھانسی اور قید کی سزائیں

قسطنطنیہ ۸ فروری۔ چھبیس آدمیوں کا مقدمہ حکومت کے افسروں کو قتل کرنے کی سازش کے سلسلہ میں چل رہا تھا اس کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ پانچ کو پھانسی ہوئی اور ۱۶ کو سزائے قید دی گئی۔

دہلی میں آگ

بالو جیہ بوٹ ہاؤس اور رتن پریس جل گیا

۱۱ فروری ۱۹۲۹ء کی شب کو چاندنی چوک میں نہایت خوفناک آگ لگی۔ ... بالو جیہ بوٹ ہاؤس جل کر خاک سیاہ ہو گئی۔ اس دوکان کے اوپر رتن پریس بھی تھا اس کو بھی نقصان عظیم پہنچا۔ اردگرد کی دوکانیں بھی لپیٹ میں آگئیں۔

بچہ سقہ کے مخالفین کا جبل السراج پر قبضہ

پشاور، موثق ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ بچہ سقہ کے مخالفین نے جبل السراج پر قبضہ کر لیا ہے۔ جبل السراج کے قلعہ میں بچہ سقہ نے کابل سے بکثرت اسلحہ بھجوائے تھے۔ ...

تو پھر جبکہ شاہ غازی نے عنان حکومت اپنے بھائی شہزادہ عنایت اللہ خاں کے سپرد کی تو اس وقت بغاوت کو رکنا چاہئے تھا ... اس بغاوت کا مقصد اعلیٰ حضرت کی موت تھا جس میں ناکام ہوئی۔ اصلاحات کو وجہ بغاوت قرار دینا باغیوں کے ہاتھوں کو ...

قیدے فراری کا نتیجہ

ایک قیدی دیوار سے گر کر ہلاک ہو گیا

لاہور سنٹرل جیل سے پانچ قیدیوں نے فرار ہونے کی کوشش کی، ننھا سنگھ ۷ سالہ قیدی، رام سنگھ ۵ سالہ قیدی، سنا سنگھ ۸ سالہ، بچن سنگھ عمر قید اور کہر سنگھ نام چار قیدیوں نے رات کو اپنی بارکوں کی سلاخوں کو توڑ ڈالا ... کہر سنگھ گر کر ہلاک ہو گیا ... لاہور سے بارہ میل کے فاصلہ پر گرفتار کر لیا گیا۔ باقی تمام قیدی ابھی تک گرفتار نہیں ہوئے۔

ستیارتھ پرکاش کی مفت اشاعت

آریہ سماج انبالہ چھاؤنی نے اپنے مشہور ممبر بابو شیام سندر جی پنشنر کے عطیہ سے انبالہ کمشنری میں پانچ سو روپے ستیارتھ پرکاش ہندی مفت دینے کا انتظام کیا ہے یہ کتاب اُن غیر مستطیع اور غریب طلبا کو دی جائیگی جو اسے پڑھنے کا عہد کریں گے۔ (دیکھئے) (مگر دیوں کا اردو ترجمہ شائع کر کے دیکھا بھی دینے کے لئے آریہ سماج تیار نہیں ہوئی۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے)

شدھی سبھا کی سینہ زوری

مسلمانوں پر ناجائز دباؤ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی

بذریعہ خاص اطلاع ملی کہ میر محمد علی (جو ایک نا خواندہ کاشتکار ہے) ساکن ڈھنڈ ہوس تھانہ لال گنج مذکور باغوائے لال صاحب ڈھنڈ ہوس و راجہ صاحب کالا کانکر معہ عیال شدھ ہونے کے لئے تیار ہے (اقرار کر چکا ہے) صرف سر منڈانا باقی ہے۔ استماع خبر سے بیچینی پیدا ہوئی اور اس کے باز رکھنے کے لئے تیار ہوا پڑا۔ واقعہ صحیح تھا اور محمد علی مذکور سے ایک سال سے تحریک کی جاتی تھی گرددہ دفع الوقتی کرتا تھا جب محرک مذکور کو اس کے حیلہ کا علم ہو گیا تو یہ رویہ اختیار کیا کہ اس کا کھلا ز قسم دھان جو کاشت میں پیدا ہوا تھا ... قبضہ میں کر لیا اور بغیر بے دخل کئے ہوئے کاشت شدہ اراضی کو اپنا مقبوضہ بنا لیا۔ بیل و آلات کاشت پر بھی لا نگلا ری قبضہ کر لیا۔ اس کا مکان بالکل لال صاحب کی کوٹھی کے متصل ہے اور ملازم بھی تھا اس کو ملازمت سے بھی علیحدہ کر دیا گیا اور مکان خالی کر دینے کا تقاضا و پانی بند کر دینے کی تدبیر مزید تھی ... یہ تمام مصائب اس لئے پہنچائے گئے کہ ... آخر الامر اس کارروائی میں وہ تدبیر یہ کامیاب ہو گئے ظاہر ہے کہ راجہ کا مقابلہ ... جب ہر طرح تنگ ہو چکا تھا تو راجہ صاحب نے بمعیت راجہ صاحب کالا کانکر پھر اس کو بلا کر واپسی املاک مغصوبہ کا باہں شرط اقرار کیا کہ تم شدھ ہو جاؤ تو سب واپس کر دیں اور دیرانے پریم کے ساتھ ساتھ ... رعایات بھی تمہارے ساتھ کی جاویں گی

جب اس پر بھی محمد علی تیار نہیں ہوا تو ہر طرح کی آبرو ریزی دار ہے کی دھمکیاں دی گئیں۔ اس جبر و تشدد آبرو ریزی کے خوف سے سخت مرعوب ہو کر اس نے اقرار کر لیا کہ جو مرضی ہو تیار ہوں اب صرف سر منڈانے کی کسر تھی ... تبلیغ کر بچانے کی کوشش کی اسلام تو موجودی تھا اس نے عرض حال کیا کہ اگر میں یہاں رہتا ہوں تو بچ نہیں سکتا۔ اگر کہیں چلا جاؤں تو بچوں کا بھی یہی حال ہوگا۔

خلاصہ یہ کہ نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن سخت مجبوری کا سامنا ہے۔ دشمن ایمان در پے ایمان ہے اب کھانے کا بھی سہارا نہیں رہا۔ غور کرنے کے بعد نتیجہ نجات یہی نظر آیا کہ ایمان کا صدقہ جان مال عزت آبرو سب کچھ ہے وہ وہاں سے کسی طرح دوسری مسلم آبادی میں قیام کرے۔ اس کو بھی یہ پسند آیا اور مخفی طور پر مخفی راہ سے اپنے بچوں کو لیکر نکل کھڑا ہوا۔ سوا ایک چادر کے اور کوئی ضروری سامان اپنے ساتھ نہیں لے سکا۔ گھر کو مقفل کر دیا اور مسلم آبادی کی تلاش میں اپنی معلومات اور شناسائی کی بنا پر ... صاحب ساکن برئی کے یہاں جا کر ایک شب قیام کیا ہے۔

اس کے عنایت فرما ہیں۔ اس کو روک کر انہیں دعوت کھلائی اور اب ساعی ہیں کہ وہ مہاجر معہ عیال اُن کے مکان میں قیام کرے اور محنت مزدوری سے اپنا کام چلائے۔ امید ہے کہ خدا اس مصیبت زدہ کی اعانت کرے گا۔ اس وقت اس کی حالت نہایت سقیم ہے اور قابل اعانت ہے۔

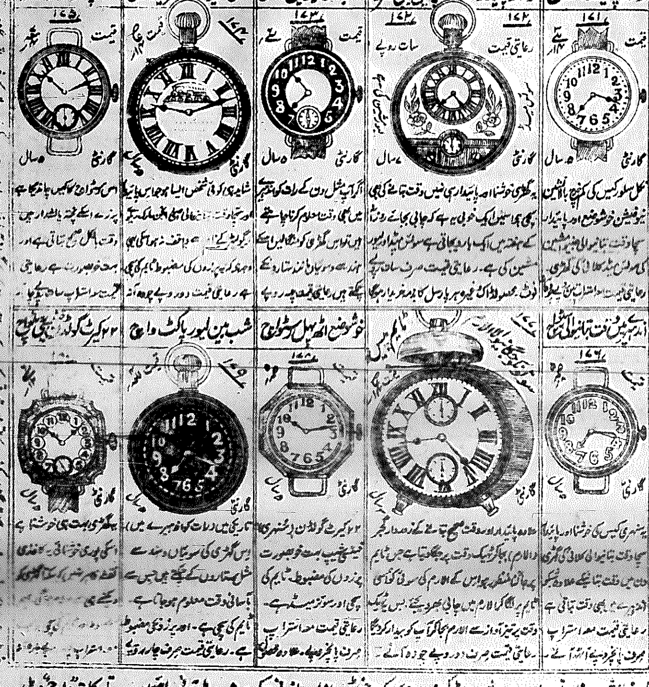

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

سب سے کم ہدیہ اور نہایت صحیح شاندار قرآن مجید معرّا

مسلمانوں کو خوشخبری

بہترین تمباکوئے خوردنی نفیس زردہ

رمضان مبارک سحری جگانے والا الارم ٹائم پیس

شب چراغ پاکٹ واچ

حیدر پرنٹنگ ورکس مونگیر

حضرت شور بازار کا فرزند پشاور میں

ڈپٹی کمشنر سے گفتگو

پشاور ... معلوم ہوا ہے کہ حضرت صاحب شور بازار کے صاحبزادے پشاور تشریف لائے ہیں، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ نے ڈپٹی کمشنر پشاور سے بھی ملاقات کی ہے، یہ بھی افواہ ہے کہ آپ بچہ سقہ کے پاس سے بہت سی ہنڈیاں ہمراہ لائے ہیں، اور افغانی تاجروں سے ہنڈیوں کا نقد روپیہ لینا چاہتے ہیں، یہ افواہ بھی زور شور سے گرم ہے کہ موجودہ افغان ٹریڈ ایجنٹ سے جس نے بچہ سقہ کا حکم ماننے کر زیر تحویل سامان وغیرہ حوالہ کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا کام کا چارج لینے آئے ہیں۔

غازی امان اللہ خاں کی نظر میں رمضان المبارک کا احترام

کوئٹہ ۸ فروری۔ غیر مصدقہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ غازی امان اللہ خاں کے زیر اثر جو فوجیں تھیں انکو ماہ مبارک رمضان کی آمد کی وجہ سے منتشر کر دیا گیا ہے۔

افغانستان کے دو بڑے قبیلوں میں جنگ

پشاور ۸ فروری۔ آزاد علاقہ سرحد کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ مہمند اور شنواری قبائل ایک دوسرے سے بگڑ بیٹھے ہیں اور ۸ فروری کو ان میں ایک باقاعدہ جنگ ہوئی جس میں طرفین کے بہت سے آدمی کام آئے جنگ ابھی جاری ہے۔

بچہ سقہ کی حکومت تسلیم کر لیگی

نئے قوانین میں حمایت اسلام کا دعویٰ

دہلی ۸ فروری۔ بچہ سقہ کی حکومت کو پسیدوں شیخوں عالموں اور ممتاز عہدہ داروں کی ایک جماعت نے جن کی تعداد ۸۰ تبلائی ...

(۳) وہ تمام خلاف قانون محاصل جن کا اضافہ کیا گیا تھا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(۴) زمین کا لگان ان قوانین کے مطابق لگایا جائیگا جو قرآن حکیم میں مندرج ہیں۔

(۵) تمام سکول جو سابق شاہ نے قائم کئے تھے توڑے جاتے ہیں۔

(۶) تمام عہدہ دار اسی عہدہ پر مقرر کئے جاتے ہیں جن پر وہ پہلے مقرر تھے لیکن انہیں وفادار رعایا کے ساتھ مہربانی سے پیش آنا ہوگا۔ جن کا عہدنامہ وفاداری جلدی میرے پاس آجانا چاہئے۔

غداران کابل کی کمینہ حرکات

غازی امان اللہ خان کے گناہوں کی فہرست

بہت سے بارسوخ اور ذی اقتدار اشخاص نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں نئے امیر کی حکومت کو تسلیم کیا گیا ہے اور سابق شاہ امان اللہ کے متعلق شکایات اور الزامات کو گنایا گیا ہے اس کا مفاد مندرجہ ذیل ہے۔

افغانستان کے باشندوں نے شاہ امان اللہ سے عہد وفاداری اس شرط پر باندھا تھا کہ وہ شریعت اسلام کے حلقہ میں رہکر حکومت کریں گے اور احکام قرآنی کی خلاف ورزی نہیں کریں گے۔ لیکن وہ اپنے عہد پر قائم نہ رہے اور شریعت کی حد سے متجاوز ہو گئے اور ملک کی روایتی تعلیم کو ٹھکرا دیا۔ ان کے تمام اعمال قرآن اور حدیث کی تعلیم کے خلاف تھے۔

ان کے اعمال کی صاف و صریح مثالیں حسب ذیل ہیں:۔

(۱) شاہ امان اللہ نے رسمی طریقہ سلام کو منسوخ قرار دیدیا اور اسکی جگہ کافروں کا طریقہ جاری کر دیا اور مسلمانوں کو اس پر عمل کرنے کے لئے مجبور کیا جو کہ سراسر تعلیم رسول صلعم کے منافی ہے۔

(۲) انہوں نے انگریزی ٹوپی (ہیٹ) کو رواج دیا جو کہ غیر مسلموں کا لباس ہے۔ پگڑی کو ممنوع قرار دیا جو کہ رسول کریم پہنا کرتے تھے اور جسے پہنتے ہوئے نماز پڑھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ وہ آدمی جو ایسے قانون کو توڑتے سزا کے لائق ہے۔ ...

تعلیم ہے نہ کہ یورپی زبانوں کی تعلیم یا کافروں کی تعلیم۔ یا اس ملک کی حالت کی تعلیم (جغرافیہ) یا مردہ بادشاہوں کے حالات کی تعلیم (تاریخ)۔

(۸) یہ کبھی نہیں ہوا کہ مسلمان بالغ لڑکیوں کو کسی غیر ملک میں بغرض تعلیم بھیجا گیا ہو تا کہ وہ وہاں جا کر دوسروں کے علوم و فنون سیکھیں ایسا ہرگز نہیں ہوا اور نہ آئندہ ہوگا کہ کسی بادشاہ نے لوگوں پر یہ ستم کیا ہو۔

(۹) شاہ امان اللہ کے اعمال نے اس کے مذہب میں کئی خرابیاں پیدا کر دیں وہ شرعی تعلیم کے خلاف تھے اس کے تمام کاروبار اس چند روزہ زندگی کی بہتری کیلئے وقف تھے اور تمام تر اپنے فوائد پر مبنی تھے انہیں مذہب کی ترقی کی بالکل پروا نہ تھی جو کہ ایک دائمی زندگی کی راہ دکھاتا ہے۔

(۱۰) رسول کریم نے فرمایا جو علم اور علماء سے محبت رکھتا ہے وہ گویا رسول کریم سے محبت رکھتا ہے۔ شاہ امان اللہ تعلیم سے متنفر تھے اور علماء کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے۔ اور انہیں اور ان کی تعلیم کو برا بھلا کہتے تھے جو کہ ان کی تعلیم اسلام کی مخالفت کا صریح ثبوت ہے۔

(۱۱) قرآن کی تعلیم ہے کہ جو شخص مسلمانوں میں بدعات پیدا کر کے ان میں تفرقہ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اور مذہبی قوانین کو پامال کرتا ہے وہ عام مسلمانوں کا قاتل ہے۔ اور وہ جو مذہب کی حفاظت کرتا ہے وہ عام مسلمانوں کی حفاظت کرتا ہے۔

افغانستان کی موجودہ بدامنی کی ذمہ داری تمام تر شاہ امان اللہ پر عائد ہوتی ہے کیونکہ انہوں نے شاہراہ اسلام کو چھوڑ کر کفار کا طریقہ اختیار کیا۔ اور اس طرح انہیں اسلام کو خیرباد کہنے کی تعلیم دی۔

(۱۲) قرآن قمری مہینوں کا حساب رکھتا ہے لیکن شاہ امان اللہ نے قمری سال کو ترک کر دیا۔ اور اس کی جگہ شمسی سال کو اختیار کیا۔

(۱۳) شاہ امان اللہ نے احکامات جاری کر دئے کہ آئندہ ملک میں یورپ والوں کا سال جاری کیا جائے۔ وہ اس طرح آہستہ آہستہ گویا اسلامی رسوم کو مٹا دینا چاہتے تھے اور ان کی جگہ کفار کے طریقے اختیار کرنا چاہتے تھے۔

(۱۴) رسول کریم کے وقت سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ نماز ...

... جھکر ہی پہنچنے سے قبل ہی ۹ فروری اجلاس کی تاریخ مقرر کرکے ممبران کو بذریعہ تار و خطوط مطلع کر دیا، دہلی پہنچکر مجھے معلوم ہوا کہ اکثر حضرات نے ۹ فروری کی شرکت سے معذوری کا اظہار کیا ہے، میں دہلی ہی تھا۔ آخری وقت مجبورا کہ جلسہ کے ملتوی کرنے کا وقت بھی باقی نہ تھا چونکہ معتبر حضرات اپنی تشریف آوری سے معذرت کا اظہار کر چکے تھے اسلئے باضابطہ اجلاس نہ ہو سکا اور مجلس عاملہ کو دوسرے وقت کیلئے ملتوی کر دیا گیا، علامہ سید سلیمان ندوی مولانا حسین احمد صاحب مولانا محمد علی صاحب اور مولانا محمد الحلیم صاحب سے صرف تبادلہ خیالات کا موقع ملسکا اور ایک غیر ضابطہ مشاورت سے یہ امر طے کر لیا گیا صدر جمعیۃ علماء ہند جلد از جلد ایک مفصل بیان مرتب کریں جو ارکان مرکزی کے دستخطوں سے ملک میں کثرت کے ساتھ شائع کیا جائے، اس بیان میں جن امور کو واضح کرنے کی ضرورت ہے وہ بھی تقریباً طے کر لیے گئے ہیں۔ یہ بیان انشاء اللہ قریب ترین صحبت میں شائع کر دیا جائیگا

احمد سعید

بل حفاظت عامہ میں حکومت کی فتح

کثرت رائے سے مسودہ قانون منتخبہ کمیٹی کے سپرد

دہلی ۸ فروری۔ آج اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا اور بل تحفظ عامہ دیوان کے زیر بحث ہوا۔ سب سے پہلے مسٹر شاہنواز نے بل ہذا کی حمایت کی اور ہندوستان میں اشتراکیت پیدا کرنے کیلئے دیوان چمن لال کو لتاڑا۔ منشی ایشور شرن نے اپنی تقریر میں ثابت کیا کہ بل محض بیکار ہے۔ مسٹر ایم کے آچاریہ اور مسٹر عبد القیوم نے بل کی حمایت کی انکے بعد پنڈت مالویہ جی نے بل کی مخالفت میں پرزور تقریر کی ہوم ممبر کی جوابی تقریر کے بعد اصل تحریک یہ کہ بل ہذا کو چیدہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے رائے لی گئی اور ۵۰ کے مقابلہ میں ۶۱ آراء سے پاس ہو گئی۔

چیچک کا ٹیکہ

ڈاکٹر کے۔ ایس سٹینا صاحب میڈیکل آفیسر دہلی میونسپلٹی ایک اطلاع میں اہل شہر کو مشورہ دیتے ہیں کہ ...

لارڈ ارون کی تحفظ انگلستان کا التوا

جوئے بازوں پر پولیس کا حملہ

بہت سے جواریوں کی گرفتاری

والیان ریاست کا اجلاس خصوصی

مجلس عاملہ کے اجلاس کا التوا

کھدر والی قرارداد مسترد کر دی گئی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا اس کی کشش سے متاثر ہونا اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم دیا بر عزیز و اقارب کے مظالم۔ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنھوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں قیمت صرف ۸ر علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

محبت کے دو عمل

عمل ہے جو مذہب اسلام کا عامل بن سکتا ہے

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت بریس بک ڈپو لکھنؤ

فائدہ نہ ہو تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

انیس شباب — حب ممسک مجرب — سرمہ کامل — اکسیر آتشک

ملنے کا پتہ — منیجر چشمہ کامل دہلی

شرطیہ تندرستی

گوہر مراد

اکسیر جذام

عازمان حج مطلع ہوں

بڈھے جوان بن گئے

ڈاکٹر — حکیم — وید

کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بڈھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

ملنے کا پتہ — ایسٹرن فارمیسی دہلی

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کرسکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ ہے ہر منزل پر نقاشی کا کام۔ زیر متن ترجمہ اشرف التراجم مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر و مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر و جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر، در منثور، خازن ابن کثیر، مدارک، ابن حاتم، مسند بزار، امام احمد و موضح القرآن وغیرہ و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہ وغیرہ سے تلخیص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے۔ اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے۔ اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے اور اختلاف قراۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کر کے دکھایا گیا ہے۔ اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں۔ اول مبسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے اور قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن، رموز اوقاف، فہرست مضامین، قرآنی سورتوں کے نقشے۔ اور پھر تمام قرآن مجید کا ایک نقشہ مع ترکیب اعمال درج ہوا ہے۔ اور دیگر فوائد و برکات مثلاً فوائد تعوذ و بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے۔

نوٹ: ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا بھی کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

ملنے کا پتہ — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی، دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/-

گارنٹی — ٹائم پیس — واچ

جوب مقوی مفت

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

برکات رمضان

قانون محبت کالا جادو

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خانہ

قرآن مجید معرا مجلد

اکسیر ہضم

روح جیون بوٹی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ایک پیسے میں انگریزی آجاتی ہے

حب مشتہی

رجسٹرڈ

حکیم سید ... ضلع مظفر نگر

محبت کے دو عمل

عمل ۱ ـ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔

عمل ۲ ـ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی۔ جب تلاش تھی ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اس سلسلہ میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بناکر بے کم و کاست تفصیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جاسکتا ہے۔ ہدیہ پانچ روپیہ (صہ)

عمل ۲ یہ ایک آیۂ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ ہدیہ عامر

عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے ... ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت ہے۔

نقل شاہ عامل چیتلال میاں دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سیلونوی اڈیٹر رسالہ نیا، لکھنؤ

جس میں اکبر الہ آبادی، رجان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ستار ایڈ ناز، غ پٹھان، ریاض خیر آبادی، عیمان، ... اکبر آبادی، رنگین دہلوی، محسن عرف عنقا، مسٹر ... شوخ لکھنوی، فکی زانی، طالع الاراکین شہپر الملک، ... الشعرا منقار جنگ بہادر کی غالب ... سے چھ بازیاں، روح جام، تمیرہ، خندہ، راحت ... وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ جس کے ایک ایک شعر پر دس ہزار مرتبہ ہنسی آئے تو بعد مجالے قیمت خوش دلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے۔ قیمت فی جلد عہ بلا جلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

دیگر مطبوعات عظمت پریس ہنسی کا پٹارہ ۸ ر۔ دیوان چرکین ۸ ر۔ دیوان جان صاحب عہ۔ لحاف ۲ ر۔ جدید ناول جمیم بہار صفحات تعداد ... قیمت صرف دو روپیہ (عہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو، لکھنؤ

فائدہ ہو تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

انیس شباب

فی زمانہ جوانان کی مختلف امراض و نقصانات سے کون واقف نہیں لیکن سب سے بڑی خرابی ... کہ انسان اس مرض میں مبتلا ہوکر قریب نامرد کے ہو جاتا ہے ... معجون حیرت بخش ... قیمت ...

حب ممسک جدید

اس مسٹر ہمارے کارخانہ کو ناز ہے ... نہایت عجیب و غریب ... خوراک ... قیمت ... ۱۰ خوراک ... ر

سرمۂ کامل

یہ سرمہ تقریباً چالیس جواہرات سے مرکب ہے ... چاندی کے ورق کشتہ تانبا وغیرہ ... ہے کہ یہ سرمہ تمام امراض چشم ... بینائی کو اسقدر قوت دیتا ہے کہ ... عینک چھڑوا دیتا ہے ... کلاں ... خورد ...

اکسیر آتشک

امراض خبیث مرض ... ہر مرض آتشک ... جذام کی شکل اختیار کر لی ہو ... قیمت ...

حب سوزاک

سوزاک کی حقیقت ... علاج ... قیمت ...

حب بواسیر

بواسیر بادی ہو یا خونی ...

مرہم بواسیر

... قیمت ...

مرہم داد

داد کی تکلیف ... قیمت ...

ملنے کا پتہ منیجر چشمہ کامل، دہلی

اکسیر جذام

... جذام ... قیمت ...

ڈاکخانہ بہیانی ضلع ... مجید ...

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

... ملنے کا پتہ ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلار

... ملنے کا پتہ ...

شرطیہ تندرستی

قیمت علاوہ محصول ...

... بیتہ ... حکیم ... دہلی

عازمان حج مطلع ہوں

... حاجی ... دہلی

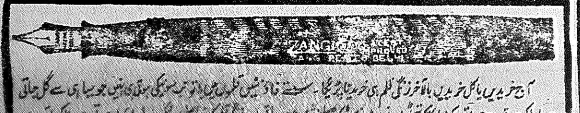

زنکی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳ ـ دہلی

بڈھے جوان بنگئے

... منیجر کارخانہ خضاب ... لکھنؤ

ڈاکٹر ـ حکیم ـ وید کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بڈھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

... ملنے کا پتہ ... ایسٹرن فارمیسی دہلی

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر نقاشی کا کام۔ زیر متن ترجمہ اشرف العلما مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر۔ در منثور۔ خازن ابن کثیر۔ مدارک ابن حاتم۔ مسند بزار۔ امام احمد۔ موضح القرآن و فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہ وغیرہ سے ملخص کرکے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے۔ اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے۔ اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے اور اختلاف قرأۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کرکے دکھایا گیا ہے۔ اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں۔ اول مبسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے اور قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن۔ رموز اوقاف۔ فہرست مضامین۔ قرآنی سورتوں کے نقشے۔ اور پھر تمام قرآن مجید کا ایک نقش معہ ترکیب اعمال درج ہوا ہے۔ اور دیگر فوائد و برکات مثلاً فوائد تعوذ و بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے۔ ہدیہ رعایتی مجلد چرمی نقرئی حاشیہ شدہ صہ۔ غیر مجلد مطلا شدہ للعہ ر۔ رعایتی مجلد للعہ ر غیر مجلد تین روپے (سلعہ ر) علاوہ محصول ڈاک

نوٹ ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی۔ درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا بھی کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی، دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے 10/-

نوٹ ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

منتدرجہ ذیل پانچوں اشیاء قیمتی ... روپیہ کے ... طلب کرنے پر معہ محصول ڈاک و پیکنگ صرف دس روپے میں روانہ کی جاوینگی۔ ہمارا مقصد قلیل منافع پر بہتر اشیاء خریداروں کو بہم پہنچانا ہے۔

ڈبل الارم ٹائم پیس

گارنٹی ۵ سال

جو خوبیاں قیمتی ٹائم پیسوں میں ہوتی ہیں وہ کارخانے اس میں بہم پہنچائی ہیں۔ پرزوں کا مضبوط، وقت کا سچا، دیکھنے میں خوبصورت ہے اور ٹھیک وقت پر دونوں گھنٹی کی بلند آواز سے ہمسایوں تک کو بیدار کر دیتا ہے رمضان المبارک کے لئے بہت کار آمد چیز ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک چار روپیہ (للعہ ر)

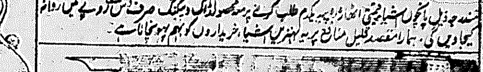

کارآمد فاؤنٹین پن

ایک مرتبہ سیاہی بھرنے سے صفحے لکھ دیتا ہے۔ ... خط انسان کو خوشخط بنا دیتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

رسٹ واچ نہایت ...

گارنٹی ۲ سال

۲۲ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ رسٹ واچ اپنی خوبی میں انتہائی۔ نوٹ روپیہ کی گھڑی سے مقابلہ کرتی ہے۔ ... خوبصورت اور بہت پائدار ہے۔ اسکو مرد و عورت دونوں بہت خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔ قیمت چھ روپے (سے ر)

لیور پاکٹ واچ

گارنٹی ۵ سال

ایک مستند کاریگر کی ساخت ہونیکے باعث مشین کی مضبوطی ... صورت ... خالص ... قیمت ... (صہ)

سنہری گولڈ چوڑیاں

... قیمت ... ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

نوٹ نمبر (۱) جو صاحب فاؤنٹین پن اور چوڑیاں دونوں میں سے ایک اشیاء خریدنا چاہیں ان کو بقیہ چاروں اشیاء ... روانہ کی جاوینگی۔

نوٹ نمبر (۲) جو صاحب فاؤنٹین پن اور چوڑیاں دونوں خریدنا چاہیں ان کو بقیہ ... روانہ کی جاوینگی۔

پتہ کارخانہ چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

برکات رمضان

... محمد عبد الغفار جلیل الرحمن کتب خانہ ... دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

... دی ہل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خاشہ ...

قرآن مجید معرا مجلد

... محمد یوسف خاں منیجر ... ایجنسی دہلی

اکسیر ضیغم

... دواخانہ ... لدھیانہ

روح حیون بوٹی

(رجسٹرڈ)

... پتہ حکیم ... دہلی

حب مشتہی

(رجسٹرڈ)

ایک درجن ... کلاں ... خورد ...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... پتہ حکیم ... میڈیکل ہال لکھنؤ

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

... پتہ ... بک ... دہلی

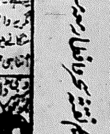

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم شنبہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۶ فروری ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۲

اعلیٰ حضرت امیر امان اللہ خاں کی مالی امداد

امیر حزب اللہ کی مخلصانہ اپیل

از ابو البرکات سید محمد فضل شاہ سجادہ نشین جلالپور و امیر حزب اللہ

حضور مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق قرب قیامت کے یہ آثار و علائم ہیں کہ مسلمانوں کو ایک مصیبت سے چھٹکارا نصیب ہوتا ہے تو دوسری تکلیف لاحق ہو جاتی ہے اور ابتلاء آزمائش کی یہ گھڑیاں اس سرعت رفتار سے سامنے آ رہی ہیں کہ ہم ایک بلائے ناگہانی کی گرفت میں ابھی ماخوذ ہوتے ہیں کہ ایک دوسری آفت نمودار ہو جاتی ... ان امتحانوں میں خداوند کریم کی توفیق شامل حال ہوئی تو ...

حکومت برطانیہ کی روش اور مجوزہ وفد

افغانستان کے دردانگیز حالات

امداد کا بہترین طریق

حکومت مفترض نہ ہوگی

سب سے بڑی ضرورت

ایک مسلمان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب سے کما حقہ واقف ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقع حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم میں صرف کریں اس ضرورت کو پیش نظر رکھکر سالہا سال کی کوششوں سے بصرف زر کثیر کتاب

اسلامی تعلیم

طیار کی گئی ہے جس میں اہلسنت والجماعت کے کمل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ زندگی میں جسقدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس میں درج ہیں صدہا مستند کتابوں کا خلاصہ اور ایک متبحر عالم کی تصنیف ہے اس کی موجودگی آپ کو عالموں اور مفتیوں سے مستغنی کر دے گی اور اس کی مدد سے آپ مذہب کی صحیح معلومات اور نجات کا صحیح راستہ معلوم کر سکیں گے۔ عالموں جاہلوں مردوں عورتوں بچوں بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کی کسی زبان میں اسلامی تعلیم کا اتنا ذخیرہ ایک جگہ آج تک جمع نہیں کیا گیا۔ اس کتاب کو جلد طلب فرمائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

قیمت مجلد چرمی تین روپے مجلد پارچہ ڈھائی روپے۔ محصولڈاک علاوہ

فہرست مضامین کتاب اسلامی تعلیم

کتاب العقائد — کتاب الطہارت — کتاب الصلوٰۃ — کتاب الجنائز — کتاب الصوم — کتاب الزکوٰۃ — کتاب الحج — کتاب النکاح — کتاب الطلاق — کتاب الحقوق — کتاب الذبائح — کتاب اللباس

منیجر اسلامیہ دار الاشاعت دہلی

افغانستان کے برفانی دروں میں قبائل کی زندگی

ایک امریکن سیاح کا حیرت افزا سفر

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

افغانیوں کے مکانات

وہ گھر جس میں میں داخل ہوا اسکے دو کمرے تھے بیرونی یا بیچ والا کسی قسم کا تھا اور اندرونی رہائش کا معلوم ہوتا تھا۔ ہم سب ایک گھنٹہ تک یا اس سے کچھ زیادہ دیر تک بیٹھے رہے اور وہ مجھ سے کابل کی آخری خبروں کے متعلق پوچھتے رہے اور یکے بعد دیگرے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ آخر میرا میزبان ایک بڑی طشتری گھی میں تلے ہوئے انڈوں کی لایا اور میرے سامنے فرش پر رکھدی اکھانا کھا چکنے کے بعد اسنے مجھے سونے کے لیے ایک کمرہ دے دیا اور خود دوسرے میں کہیں سونے کے لیے چلا گیا۔ میں نے میزبان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے شب بخیر کہا اور چراغ گل کر کے بستر پر دراز ہو گیا۔

قیام کے بعد دوبارہ سفر

دوسرے روز سردی شدید ہو گئی تھی اسلیے بڑی مشکل کے بعد میں نے انجن کو رواں کیا۔ ہر چیز اپنی اپنی جگہ پر تھی۔ اور سنتری نے موٹر کی حفاظت وفاداری کے ساتھ کی تھی۔ ننہار کے لوگ جلال آباد کی سڑک پر رہنے والے لوگوں سے مختلف تھے یہ مہمان نواز تو ضرور تھے لیکن ان میں کا ہر ایک سر سے لیکر پاؤں تک بڑا ہو یا چھوٹا بخشش طلب کرنے کے لیے اپنا ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا لیکن جلال آباد کی سڑک والے لوگ ہرگز بخشش نہیں لیتے تھے بلکہ الٹا مجھے بخشش لینے پر مجبور کرتے تھے۔ میں نے اپنے میزبان کا شکریہ ادا کرنے اور اسے بخشش دینے کے بعد خدا حافظ کہتے ہوئے موٹر چلادی روانہ ہونے کے بعد نہ تو میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور نہ کہیں میں رکا۔

راستے کے دلچسپ حالات

میں برف میں ... تک موٹر پر چلا گیا یہاں تک کہ پہاڑیوں کے درمیان ایک قسم کی چوٹی پر پہنچ گیا، وہاں سے آگے چونکہ سڑک کچھ اچھی تھی اس لیے غزنی پہنچتے پہنچتے وہ بالکل صاف اور ہموار تھی، غزنی سے آگے بھی سڑک ہموار اور صاف ...

کھا رہے تھے، جب میں پہنچا تو ایک آدمی نے مجھے اپنا نان کا ٹکڑا دیا۔

ایک چھوٹا سا گاؤں

میں نے نان کے دو ٹکڑے کرنے اور ایک اسے واپس دے دیا، جب ہم نان کھا چکے تو میں نے پوچھا حکیم صاحب کون ہیں؟ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ اس چھوٹے سے قریہ میں حکیم صاحب نہیں ہیں لیکن تھوڑی سی خوشامد اور چاپلوسی کرنے سے کیا نقصان تھا؟ ایک آدمی باہر نکلا اس نے کہا کہ میں حکیم صاحب ہوں میں نے اس سے کہا کہ میں یہاں اپنی موٹر میں آیا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ مجھے رات گذارنے کے لیے ایک مکان مل جائے۔ وہ واپس موٹر کار کی طرف چلدیا اور اپنے گھر کو روانہ ہو گیا اسکے بعد باقی سب میری طرف آئے اور ہر ایک کہنے لگا کر اسکے گھر نہ جاؤ میرے گھر آؤ۔ وہاں رات گذارنے میں اسکو مہمان نوازی کی سرگرمی سمجھا، پھر انہوں نے میری شب باشی کی قیمت مقرر کرنی شروع کر دی ایک نے کہا چلو سات روپے ہیں میرے ساتھ چلو، دوسرے نے کہا چلو چھ روپے پر میرا گھر سامنے ہے، میں نے خیال کیا یہ طریقہ مناسب نہیں ہے اسلیے میں نے خود ہی ان میں سے ایک کو انتخاب کر لیا، اور اس سے کہا چلو تم مجھے اپنے گھر لے چلو۔ وہ باقی آدمیوں سے ذرا ممتاز معلوم ہوتا تھا۔ گو وہ سردار نہیں تھا لیکن پھر بھی میں نے خیال کیا کہ اچھا آدمی انتخاب کیا ہے، ہم سب اسکے گھر کی طرف روانہ ہو گئے، اور ایک چھوٹے سے دروازہ سے داخل ہو کر اندر جمع ہوئے، انہوں نے فرش کے مرکز میں آگ روشن کی اور سب اسکے گرد دو زانو بیٹھ گئے، میں واپس موٹر کے پاس گیا، اور کچھ اشیا نکالنا چاہیں تقریباً چھ آدمیوں نے میرا تعاقب کیا اور جونہی کہ میں نے طعام خانہ کا دروازہ کھولا سب نے کوئی نہ کوئی شے اٹھالی میں نے دروازہ گرادیا، اور یہ فیصلہ کیا کہ اپنے میزبان سے امداد طلب کروں، لیکن یہ موقع میرے لیے ذرا سنجیدگی کا تھا ...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۲)

مرزا۔ کیا جب تک روح بھٹکتی پھرتی ہے، فرض کرو ایک شخص ۱۵ شعبان کو مر گیا تو عرفہ کی فاتحہ آئندہ سال ۱۵ شعبان کو ہوگی، تو اس عرصہ میں روح کہاں رہے گی،

طوبیٰ خاں۔ صاحب کوئی جگہ ہوگی وہاں روکی جاتی ہوگی۔ اب مسئلہ کی بات ہے مجھے کیا خبر ہے،

مرزا۔ اسے میاں یہ لغو باتیں ہیں توبہ کرو۔

طوبیٰ خاں۔ کیوں جی اگر کوئی مالدار شخص مرے تو بھی اسکے روپیہ پیسے پر کام کیا جائے،

...

دے سہے ہیں جس قوم کی جیب سے کروڑوں روپیہ نکلکر دوسروں کے پاس چلا جائے، وہ قوم کس طرح دنیا میں زندہ رہ سکتی ہے،

طوبیٰ خاں۔ خیر بھائی جان آپ کچھ بھی کہیے، میں اسکو تو مانتا ہوں کہ سود کا دینا بالکل بند کر دینا چاہیے لیکن ایک طرف بند کریں اور دوسری لینا شروع کریں تو کچھ نفع کی امید ہو سکتی ہے

مرزا۔ اس دوسرے حصہ میں آپ سے اتفاق نہیں کر سکتا، ابھی تم نے ہی کہا تھا کہ لینے کو میں حرام ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

ہندوستان میں افغانستان کے سیاہ دشمن کی آمد

مسلمانان ہند کی غیرت وحمیت کا امتحان

افغانستان کے سیاسی انقلاب نے دوست و دشمن پر یہ بات ثابت کر دی ہے کہ غازی امان اللہ خان کی ذات گرامی ہی افغانستان کے لیے نعمت الٰہی اور ملت افاغنہ کی ذہنی اور عملی ترقی کے لیے بے شمار و صامن کی حامل ہے جب سے آپ اورنگ شاہی پر جلوہ افروز ہوئے اور قوم و ملک کی قیادت ...

اس مقصد کے حصول کیلئے سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ غازی امان اللہ خان کے مفروضہ الحاد و زندقہ کو اس طریقہ سے بیان کرے کہ ہر عالم سنتے ہی آمنا و صدقنا کہہ اٹھے اور بلا تاخیر ان کے کفر پر مہر تصدیق ثبت کر دے۔

آپ کے نزول کا دوسرا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ افغانی ٹریڈ ...

[illegible]

... اور غازی امان اللہ خان دوبارہ اورنگ شاہی پر رونق افروز نہ ہوں اور ملت افغانیہ سابق دستور اپنی کھوئی ہوئی شوکت و عظمت اور برباد شدہ قوت کو دوبارہ حاصل نہ کرے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

غازی امان اللہ خان کی امداد

مملکت افغانستان کے بیدار بخت اور جواں قسمت تاجدار غازی امان اللہ خان کی غیر متوقع تاج و تخت سے علیحدگی نے بلا لحاظ مذہب و ملت ہندوستان کے ہر فرد کو ماتم کناں اور نوحہ سرا بنا دیا ہے اور ہر شخص یہ محسوس کر رہا ہے کہ گویا ...

... خدمات میں کامیاب ہو جائے لیکن باشندگان ہند کو جنگی خدمات کی بجا آوری از قبیل محالات ہے کیونکہ شمشیر زنی اور جنگی اسلحہ کا استعمال ایک مستقل فن ہے جس سے ہندوستان کا ہر فرد محروم ہے، البتہ غازی امان اللہ خان کی حقیقی امداد اگر کوئی ہو سکتی ہے تو وہ مال و زر کی امداد ہے جسمیں ہندوستان کے غیور مسلمان بارہا سبقت لیجا چکے ہیں اور ممالک اسلامیہ کی حسب استطاعت امداد کر کے اپنی قدیم روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مالی قربانی سے سعادت اندوز ہو چکے ہیں، ... قائدین نے اس جانب توجہ کی ہے اور میاں فضل شاہ صاحب جلالپوری نے جو پنجاب کے ایک روشن خیال اور حقیقت شناس درویش ہیں اس مبارک تحریک کی کامیابی کے لیے زبردست ...

... ایم ... آخر میں جناب ہرپال سنگھ صاحب ... گرفتار ... جنگ ... سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ آپ سرڈنیس برے کا مقابلہ کریں گے یا آپ کسی غیر متوقع عذر کی بنا پر غائب ہو جائیں گے۔

کوہاٹ کے مقروض باشندے

گذشتہ فسادات کے بعد ... کوہاٹ کے باشندوں کا جو قدر مالی نقصان ... یہاں کے کاروبار برباد ہو گئے ... حکومت نے جب اس تباہی و بربادی کا احساس کیا ... رعایا پوری دس سال کیلئے ...

[illegible]

سینفٹی بل میں حکومت کی شکست

بیرونیات

عالم اسلامی

حکومت عراق ریلوے لائن خرید رہی ہے

حکومت عراق نے طے کیا ہے کہ ریلوے لائن خرید لی جائے ...

کویت کی حدود پر نجدی فوج

سر آغا خاں کا مصر میں ورود

آثار قدیمہ کی زیارت

وزارت عراق کا استعفا

حاجیوں کیلئے آب رسانی کا تسلی بخش انتظام

کنواں مسجد حمزہ کی اصلاح

بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴

بیرون ہند

کیا وزیر خارجہ کرنل لارنس سے واقف ہیں

دار العوام میں وزیر خارجہ کا مہمل جواب

ہسپانی حکومت اور سیاسیات

سیاسی سرگرمیوں کا خاتمہ

صدر جمہوریہ میکسیکو کی ٹرین کو تباہ کرنیکی کوشش

بم پھٹنے سے گاڑی الٹ گئی

آسٹریلیا میں بارش کی تباہ کاریاں

عیسائیوں کے دو فرقوں میں اختلافات

سر آسٹن چیمبرلین کا اعلان

بمبئی کے فسادات کی ابتدا ہندو مزدوروں نے کی

فوج نے چوہ موقعوں پر گولی چلائی

دار العوام میں ارل ونٹرٹن کا بیان

ملک معظم کی صحت

سمندر کی ہوا کا صحت بخش اثر

لندن ہسپتال کو ریڈیم کا عطیہ

انقلاب افغانستان

افغانستان کے باغی واجب القتل ہیں

انگلو اسلامی قبرستان میں دفن نہ کیا جائے

تحصیل صوابی میں عظیم الشان جلسہ

وفد ہلال احمر کو پروانہ راہداری دینے سے انکار

طبی وفد کی اجازت کیلئے ایک عجیب شرط

بچہ سقہ کی حکومت اور جدید انقلاب

پیر شور بازار کا فرزند دہلی میں

افغانستان کی شورش پر جواہر لال نہرو کے خیالات

غازی امان اللہ خان کی حمایت میں

مجاہدین کا اجتماع

ایک اور زبردست رہنما کا خروج

جنرل نادر خاں کا عزم قندھار

ماہ رمضان میں قبائل کسی نقل و حرکت کیلئے تیار نہیں

علی احمد جان اکیلے رہ گئے

کیا امان اللہ خاں کے برسر اقتدار آنے کی توقع ہے

افغانستان کے مہذب باشندے امان اللہ خان کی حمایت میں

کابل کا محاصرہ اور خوفناک جنگ

ہوائی جہاز میں سابق سفیر افغانی متعینہ ایران کی آمد

(نامہ نگار الجمعیۃ کے قلم سے)

علی احمد جان کے دور دورہ کا خاتمہ

جلال آباد لوٹ لیا گیا

قلعہ اور میگزین کو آگ لگا دی گئی

وزیر چنیں شہر یارے چناں

ہندوستان

اعلیحضرت والی دکن کی غربا پروری

یتامیٰ و مساکین کیلئے ۵ ہزار کی خیرات

اعلیحضرت نے متعدد موٹریں خرید فرمائیں

سرواڑہ کے ملزمین کا مرافعہ نامنظور

آٹھ ہندوؤں کی سزائیں بحال رکھی گئیں

بہار کونسل اور سنسکرت تعلیم

سفارش قبول کرنے سے حکومت کا انکار

بت پرستوں کی بت سازی

بمبئی میں امن و امان کی بحالی

کرفیو آرڈر نماز تراویح پڑھنے والے مسلمان مستثنیٰ ہیں

تین پٹھانوں پر قاتلانہ حملہ

ایک پٹھان کی ہلاکت

سولہ ہزار مزدوروں کا ترک وطن

مقتولین، مجروحین اور گرفتار شدہ اشخاص کی تعداد

سرکاری اعلان

منصف کے منہ پر ڈیڑھ ہاتھ کا پٹھانی جوتا

منصف کے منہ پر ایک ڈیڑھ ہاتھ کا پٹھانی جوتا جس کا پھینکنا اپنے نشانہ پر بیٹھا۔ اس جوتے کے ساتھ کچھ رسی بھی ہوئی تھی۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اسمبلی کے اجلاس کی کاروائی

تجارتی بل منتخبہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا

اسمبلی میں ہندوؤں کے قانون وراثت پر مباحثہ

لفظ ہندو کے مفہوم میں شدید اختلاف

مکمل آزادی سے مہاراجگان پر لرزہ

ایوان والیان ریاست میں مہاراجہ پٹیالہ کی تقریر

دیہاتی مسلمانوں پر ہندو ریاست کے مظالم

عیدگاہ کی تعمیر میں رکاوٹ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

رائے صاحب متعلقہ ریاست بھدری کی طرف سے اسوقت جو مسلم کش کارروائی ظہور پذیر ہو رہی ہے وہ قابل ذکر ہے۔ موضع ڈروا تحصیل کنڈہ ضلع پرتاب گڑھ میں مسلم آبادی کافی ہے اور دیندار مسلمان آباد ہیں۔ عیدگاہ کے شکست و ریخت کی تعمیر کیلئے مسلمانان موصوف اس جگہ سے جہاں سے ابتدائے عیدگاہ کی تعمیر کے لئے مٹی لی گئی تھی مٹی لیکر اینٹ بنانے کا انتظام کرنے لگے۔ کچھ اینٹ تیار ہو گئی تھی کہ منتظمین ریاست نے مٹی لینے اور عیدگاہ کی موجودہ ضروری تعمیر سے روک کر مسلمانان موضع سے کہا کہ تم ہمارے علاقہ سے تعمیر مسجد کیلئے مٹی نہ نکالو بلکہ مسلمانوں کی ملکیت کی اراضی جہاں ہو وہاں سے مٹی لاؤ۔ وہ دلالت یہ ہے کہ ہر چہار طرف رئیس ریاست کی ملکیت دور تک ہے۔ مجبور ہو کر کام بند کر دینا پڑا۔ خوشامد سے بھی کام نہیں چلا۔ ریاست کی طرف سے جو جواب ملا ہے وہ یہ ہے کہ الکشن کے زمانہ میں تم لوگوں نے ہماری رائے کے موافق ووٹ نہیں دئے بلکہ مسلم تجویز کے موافق تم نے اپنے ووٹ دئے ہیں۔ اس لئے ہم تمہارے ساتھ کوئی رعایت کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ اب تم مسلمانوں کے یہاں سے مٹی لاؤ۔ اس جواب کا صاف نتیجہ یہی معلوم ہوتا ہے کہ جو مسلم ہندو رعایا ہوں ان کو اپنی آئندہ سلوک کرنا چاہئے بلکہ ان کو ہندو ہی نیچا دکھانا چاہئے۔

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متأثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم بہ ہمہ استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے بے اختیار متأثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۸/ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ
شمس الاسلام بک ڈپو۔ نئی سڑک۔ دہلی

نقصان کی تلافی

مفید و موافق اکسیریں استعمال

عیدپرلانہ رعایتی اعلان

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

ایک ہفتہ میں انگریزی آجاتی ہے

ماہ رمضان المبارک میں سحری کا چیتانے والا
ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

انتہائی رعایت

رمضان شریف

رمضان شریف میں سحری کے کھانے کے بعد اسٹرانگ صاحب کا نسخہ سلیمانی ایک گولی کھا لینے سے کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ اور کھٹی ڈکار یا سینہ پر جلن نہیں معلوم ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشی چار آنہ، محصول علاوہ۔

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی بخشی۔ اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱ کلکتہ

ملنے کا۔ نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو جلد فروغ دیجئے۔
منیجر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/

ڈبل الارم ٹائم پیس
کارآمد فاؤنٹین پن
فینسی رسٹ واچ
لیور پاکٹ واچ
گولڈ چین

ملنے کا پتہ۔ چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

چاروں اشیاء کی قیمت صرف نو روپیہ آٹھ آنے

رعایت کا
گھر کا چوکیدار الارم
لیور پاکٹ واچ
فینسی رسٹ واچ
سلیمانی فاؤنٹین پن

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ ایم۔ دین جانذنہ سوداگر گھڑی چشمہ چاندنی چوک زیر نیشنل بینک دہلی

گوہر مراد

لطف شباب یعنی سفوف طلاء

برکات رمضان

حبوب مقوی مفت

ظریف شاعروں کا تذکرہ

عازمان حج مطلع ہوں

شربت تندرستی

اکسیر جذام

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

حاشیہ قاضی از مولانا عبدالحق صاحب خیرآبادی

اس حاشیہ کے چھپے ہوئے نسخے باقی نہ رہے تھے ... قیمت ...

احسن الکلام فلسفہ کی نئی کتاب ... بہت مختصر سلیس زبان میں صحیح ترجمہ ...

نسبۃ الحکمت منسوب از مولانا عبدالحق خیرآبادی ... منطق کا بھی ایک معتبر رسالہ ...

الصدیقیہ ...

انصر فی الخوا اردو زبان میں عربی گرامر ...

مولود شریف چراغ جنان ... سردار رحمۃ للعالمین محمد صلی اللہ علیہ وسلم ...

ملنے کا پتہ:- منیجر کتب خانہ رحیمیہ ... دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... ہم تاکید سے اعلان کرتے ہیں کہ ... لاکھ روپیہ ...

... شباب نامی بیش قیمت آٹھ روپیہ ... باعث شباب کی پوری پوری ... فیصلہ کیا ہے

کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کرنے چاہیں ... کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی ہر بار منی تقسیم ...

مردانہ کمزوری ... اختلام وغیرہ کی شکایت ... دماغ دل معدہ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آ گئی ہو

اولاد کی آرزو ہو اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ غذا ... ایک روپیہ میں ...

... ضرور دیکھئے پتہ

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

محبت کے دو عمل

... ملتے ہیں کیونکہ ہر ایک صاحب عمل نہیں ...

بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی۔ جب تلاش میں ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اس لئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کر بہ کم و کاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال تابع رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ پانچ روپیہ (صہ)

عمل ۲ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ... اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے ... سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ ہدیہ عہ

عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے ... ایک روپیہ چار آنہ ... دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف ... نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے ... ایک ساتھ طلب فرمائیں گے۔ ان سے ... چھ روپیہ ... لیا جائیگا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں تو محصول ڈاک معاف ... بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

ضرورت

خاص رعایت ... سیزن ... مبارک ...

اگر بیا لگھوری ٹسری صافے (پگڑی) ... کی ہو تو اس پتہ سے منگالیں:-

(مولوی) مسلم اللہ تاجر پارچہ ٹسری ڈاکخانہ چمپانگر بھاگلپور

آ اے پیارے پری جمال آ

تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت

کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

پری جمال صابن رجسٹرڈ

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن خوبصورتی پیدا کرنیکی بے نظیر ایجاد ہے۔ کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ چھائیاں، مہاسے، پھنسیاں، داغ دھبے ... چہرہ کو مثل گلاب ... قیمت فی بکس تین ٹکیہ ... ایک روپیہ دو آنہ

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

... پری جمال صابن ... سرمہ نور نظر ... قیمت فی بکس ایک روپیہ ...

علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر

حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نور ترن دہلی پری جمال منزل

ہر ایک مرض کی دوائی بالکل مفت

اگر آپ بعد صحت کے دوائی کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر حلف نامہ منگوا کر فوراً علاج شروع کرا دیں۔ بعد پوری صحت کے قیمت ادا کریں۔

منیجر تی تورڈ دواخانہ ... لودیانہ پنجاب۔

ڈاکٹر حکیم وید کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنادیتی ہے

بیور ... نے بوڑھوں کو جوان بنا دیا ...

قیمت ...

ملنے کا پتہ:۔ ایسٹرن فارمیسی دہلی

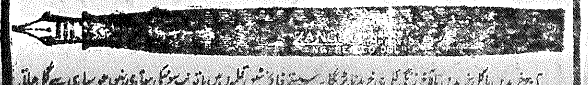

آج خریدیں یا کل خریدیں آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... سنہری ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

قانون محبت کا کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم جیب پر بلحاظ اپنی ... اس وقت تک کوئی کتاب ... شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ہے جس میں ناممکن العمل و لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں ایسے عجیب و غریب مخفیہ جادو درج ہیں جن کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تعمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعے پتھر سے پتھر دل محبوب کو اپنے مطیع کرنا دشمن کو زیر کر کے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپکے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں ایسے قیمتی و پوشیدہ بے بہا راز ہیں کہ جنکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہ کر سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ محبت کے امتحان میں گر آپ آج تک ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک مرتبہ قانون محبت کے مخفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم وزن ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف عہ ... ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ پتہ:-

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ... ملتان شہر

بڈھے جوان بنینگے

... بڑھاپا ... جوانی ... طاقت ...

منیجر کارخانہ نور دلی حضاب ... شفاخانہ لکھنؤ

محبت کے دو عمل

یہ عمل ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔
عمل علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سرِ مو خطا نہیں کی۔ جب تلاش تھی ہزارہا روپیہ برباد کیا۔ اس سلسلہ میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بناکر بہ کرم و کاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس کا تابع رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ پانچ روپیہ (صہ)

عمل ۲ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ ہدیہ عار

عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہارشنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے۔ ہدیہ ...۔ ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف۔ نہ پرہیز، نہ دقت۔ نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے۔ جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ... (ستے) لیا جائیگا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں، محصول ڈاک معاف۔ بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل چتلی قبر دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس ہے جھوٹے اشتہار بازوں کی روز کی کثرت نے ملک کو کچھ بھی تمیز نہیں کرنے دی کہ واقعی کسی دوا سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ اس حرص و آز کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور معروف عنبری شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جیب جوہر شباب ... جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ... فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کرنے جاویں۔ کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی ہر روز کا نقصان کا بدل ہو جاویگا۔ لہذا جن لوگوں کو ضعف اعصاب و قوت مردانہ جریان، کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو، بھوک لگتی ہو، دماغ، دل، معدہ، مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آ گئی ہو، اولاد کی آرزو ہو، اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کر کے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں لیجئے ...

[illegible]

ضرور دیکھئے پتہ
جنرل مینیجر عین الشفا میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

نادر و مفید درسی کتابیں
دیوان حماسہ

[illegible]

منیجر کتب خانہ رحیمیہ کامل دہلی

ہر ایک مرض کی دوائی بالکل مفت

اگر آپ بعد صحت کے دوائی کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر حلفیہ اقرار نامہ منگوا کر فوراً علاج شروع کرا دیں۔ بعد پوری صحت کے قیمت ادا کریں۔
منیجر تیر تو ڑ دواخانہ ۳ لودیانہ پنجاب۔

آ اے پیارے پری جمال آ
تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت
کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

پری جمال صابن رجسٹرڈ

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن خوبصورتی پیدا کرنے کی بے نظیر ایجاد ہے۔ کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ، چھائیاں، مہاسے، پھنسیاں، بنا دیر کو جڑ سے کھو دیتا ہے اور چہرہ کو شگفتہ گلاب کی طرح سفید بنا دیتا ہے۔ چہرہ پر شنگرفی سی سرخی جھلکنے لگتی ہے۔ قیمت فی بکس تین ٹکیہ عہ ایک سابندانی ایک روپیہ دعم

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

بناؤ سنگھار کے متوالو! یہ بکس خاص عورتوں کی زینت بڑھانے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ بکس مخملی کا آئینہ لگا ہوا، اس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے: (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئل شیشی ... (۳) ... (۴) خوشبودار مسی ... (۵) بال صفا صابن ... سرمہ نور نظر مفت۔ فی بکس ایک روپیہ دس آنہ، علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر
حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی پری جمال منزل

ضرورت

پیغمبر ... خاص ...
اگر بھاگلپوری ٹسری صافے (پگڑی) و تھان وغیرہ کی ہو تو اس پتہ سے منگا لیں:-
(مولوی) سلامت اللہ تاجر پارچہ ٹسری ڈاکخانہ چمپانگر بھاگلپور

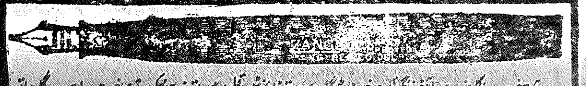

آج خریدیں یا کل خریدیں آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ ... ہر ایک ... زنگی قلم کی نب ... کبھی ... بالکل نہیں ... مرتوں کام دیتی ہے ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ڈاکٹر حکیم وید کہتے ہیں کہ
مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER
(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

بیور دیسی دوا ایجاد ہے جو ... بوڑھوں کو جوان بنا دیا۔ بیور کے ایک نسخے سے ... حاصل ہوتی ہے ... بیور ... بیور ... بیور کی ایک شیشی ... قیمت فی شیشی ...

ملنے کا پتہ: الیسٹرن فارمیسی دہلی

بڈھے جوان بن گئے

آب و ہوا کی ناموافقت اور زیادہ تفکرات سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بڈھے ہو جاتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہم نے طبی اصول پر ... تمام اسباب کا خیال رکھکر خضاب نجرودی مقوی باہ ترتیب دیا ہے۔ آپ کو صرف ... بوڑھے سے جوان بنا دیگا اور شباب ... اگر آپ ... بالوں کو سیاہ اور ملائم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ اپنے گئے ہوئے شباب کی تمام طاقتوں ... کو واپس بلانا چاہتے ہیں ... اگر آپ کو خواہش ہے کہ ... جگر اور معدہ کا کوئی عارضہ پیدا نہ ہو ... خضاب ... استعمال ... بال ... سفید ... رنگت کے ہو جاتے ہیں ... گلاب کی طرح کھل جاتا ہے ... بینائی اتنی تیز اور دماغ اتنا صحیح ہو جاتا ہے ...

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ نور دی خضاب سنی شفا، لکھنؤ

[illegible]

قانون محبت کا کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم ... ہم ...

[illegible]

دی آل انڈیا ... ملتان شہر

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۱	۲۵	۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۳

والی کابل کا وحشتناک عہد ماضی

ڈاکو کی تاریک زندگی کا ایک سیاہ ورق

مسٹر این۔ ڈی۔ ملک نے بذریعہ سندھ میل لنڈیں اپنے ایک سفر کے حالات سپرد قلم کئے ہیں جس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ ایک موقعہ پر افغانستان کی سرحد پر کس طرح انکی جان بال بال بچی۔ ہم ناظرین کی خدمت میں اسکا ترجمہ پیش کرتے ہیں

"ہوش کرو پہلیں مرد" (ہوش میں آ۔ آگے نہ جا) یہ آواز بچی جو اچانک میرکان کے پردے سے ٹکرائی جبکہ میں اپنے ڈرائیور کے ساتھ موٹر میں ...

ایک پٹھان۔ ایسی چیز کا ارادہ تک نہ کرو۔ صاحب جن ڈاکوؤں نے موٹر ڈرائیور کو قتل کیا ہے یہ بھی انہی کی ناشائستہ حرکت ہے۔ انہوں نے گاؤں والوں کو متنبہ کر دیا ہے کہ اگر کوئی سامان بچانے کی کوشش کریگا تو اسکے ذاتی سامان کا بھی یہی حشر ہوگا۔

میں۔ یہ کس کا مکان ہے اور اسے کس نے آگ لگادی

[illegible]

ملت اسلامیہ کیلئے سیاسی و مذہبی خطرات کا ہجوم

جمعیۃ علماء ہند کی صحیح رہنمائی

مسلمانوں کا مذہبی و اخلاقی فرض

اس دور فتن و الحاد میں جمعیۃ علمائے ہند نے ملت اسلامیہ کی جو دینی، سیاسی تمدنی خدمات انجام دی ہیں وہ اہل بصیرت سے پوشیدہ نہیں ضرورت تھی کہ ہمدردان اسلام اس مرکز دینی اور ادارہ ملی کو ہر طرح مستحکم کردیتے لیکن افسوس کہ ملک کے اندرونی خلفشار اور باہمی جنگ و جدل نے ہمدردان ملت کو اس طرف متوجہ ہونے کا موقع ہی نہیں دیا آج مطلع اسلام پر کفر و طغیان شرک و الحاد کی گھنگھور گھٹائیں چھائی ہوئی ہیں۔ بیرون ہندستان آزاد ممالک اسلامیہ پر دشمنان دین طرح طرح کے جال ڈالکر انکے حصے بخرے کرنیکی فکر میں ہیں اور اندرون ہند ہمارے دینی بھائیوں کو مرتد کرنے کیلئے عیسائی اور آریہ روپیہ کو پانی کی طرح بہا رہے ہیں۔ اگر مسلمانوں کی خوابیدہ قوم اب بھی بیدار نہ ہوگی تو خدانخواستہ وہ روز بد ہندستان کے مسلمانوں کو بھی دیکھنا پڑیگا جس سے اندلس کی مسلمانوں کو باوجود دولت و حکومت دوچار ہونا پڑا تھا۔

ہم ہندستان کے مسلمانوں سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ اگر وہ مذہبی زندگی اور حیات ملی کو برقرار رکھنے کا کوئی جذبہ بھی اپنے دلوں میں رکھتے ہیں تو اپنے اس دینی مرکز جمعیۃ علمائے ہند کی امداد کیلئے پورے استقلال کیساتھ قدم ہمت بڑھائیں جمعیۃ علمائے ہند کا شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام پوری مستعدی کیساتھ مرگرم عمل ہے اسکے مبلغین اشاعت دین اور اصلاح امت کے کاموں میں مصروف ہیں۔ اور مدرسین نومسلموں کی تعلیم و تربیت کے فرائض ادا کررہے ہیں جمعیۃ کا شعبۂ سیاسیہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے غیر ملکی حکومت اور برادران وطن کے سامنے سینہ سپر ہے نہرو رپورٹ کی تنقید جمعیۃ علمائے ہند کا ایک ایسا تازہ ترین کارنامہ ہے جس نے برادران وطن کی سیاسی چالوں کو طشت از بام کرکے رہبران ملت کی بروقت رہنمائی کی۔ اہل خیر حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام زکوٰۃ کا بھی مصرف ہے۔ تمام امدادی رقوم "ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی" کے پتہ پر بھیجیے ہا

رمضان المبارک

مسائل

روزہ نماز ...

اعتکاف

صدقہ فطر

نماز عید

[illegible]

رمضان المبارک

[illegible]

المشتہرین

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ (مولانا) احمد سعید ناظم عمومی جمعیۃ علمائے ہند۔ (مولانا) ابو المعارف محمد عرفان ناظم مالیات جمعیۃ علمائے ہند

مطبوعہ اقبال پرنٹنگ ورکس بازار لیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیت دہلی
۹ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

محشرستانِ بمبئی کا خونی ڈرامہ

آج تک بدنصیب ہندوستان کے مختلف گوشوں اور مختلف اوقات میں بہت سے فسادات رونما ہوئے۔ جن میں سے ہر ایک اپنی نوعیت و حیثیت کے لحاظ سے یقیناً قابل افسوس تھا، کیونکہ ان میں سے ہر ایک فساد

گھر گھر آگ میں تیل ڈالنے کا کام کیا گیا، قضیہ بارہ دولی کے بعد سے ہم اس بات کو محسوس کر رہے تھے کہ پٹھانوں کے خلاف جو نفرت و حقارت کے جذبات ہندوؤں نے عام طور پر پھیلانے شروع کئے ہیں، ان کا نتیجہ ترقی پذیر

دعویدار اپنی آرام گاہوں سے نکلکر امن و امانیت کا وعظ کہتے ہوئے بازاروں میں آگئے اور قتل و فساد کو بجھانے کے لیے کوشش کرنے لگے، ہندو پریس کی مشین میں بھی حرکت پیدا ہوگئی اور بمبئی کے فساد کو پہلے صفحہ پر جلی سرخیوں کے ساتھ جگہ عنایت کی گئی، معاملہ قابو سے باہر ہو چکا تھا اور کوئی فریق کسی فریق پر رحم کرنے کیلئے تیار نہ تھا اسلئے ہندوؤں کی کوششیں بے کار ثابت ہوئیں، اور جب تک فوج و پولیس کی گولیوں کا بار بار مظاہرہ کر لیا گیا فساد قابو میں نہیں آیا اور حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، ہمیں اس امر کا اعتراف ہے کہ ہندو بھی اس جنگ میں مارے گئے، اور ہمیں ان کے مرنے کا بھی افسوس ہے لیکن مرنے والوں کو آگ لگانے سے پہلے خیال کر لینا چاہیئے تھا کہ جس فساد کی تخم پاشی کی جا رہی ہے، وہ صرف مسلمانوں ہی کے قتل تک محدود نہ رہے گی اور اس کے شعلے تمام قانونِ حفظ ماتقدم کو بھی پھونک کر دم لیں گے، جہاں تک واقعات کا تعلق ہے یا کسی بے گناہ کی موت کا سوال ہے ہمیں دونوں فریق سے پوری ہمدردی ہے لیکن جہاں تک جنگ کی

...

رہ سکتے۔ اس پٹھانی وفد کو گورنر بہادر نے جو جواب دیا وہ لفظی ہمدردی کے سوا عملی حقیقت سے بالکل معرا تھا۔ خیالیہ اس درخواست کے بعد بھی غریب پٹھانوں کی عقا کا کوئی تسلی بخش یا غیر تسلی بخش انتظام نہیں کیا گیا اور ان کے خون کا مسلسل بہاؤ ہوتا رہا۔ اگر یہ معاملہ ہندوستانی باشندوں کے خون کے بجائے ملک معظم کے اقتدار سے متعلق ہوتا اور حکومت کے وقار کا سوال پیش آجاتا تو برطانیہ کے اسباب تار برقی کے بعد انجام کی نوبت ہی نہ آنے دیتے اور معاملہ بہت جلد ختم کر دیا جاتا، بہرکیف بمبئی کے اس تازہ ہنگامہ نے اس سوال کو از سر نو قابل توجہ بنا دیا ہے کہ ہندو اکثریت میں مسلم اقلیت کے تحفظ کی کیا صورت ہو سکتی ہے اور اس قوم کے ظلم و استبداد سے نجات کی کیا سبیل ہو جو سرمایہ کی قوت اور تعداد کی کثرت کے بھروسہ پر دوسروں کا زندہ رہنا بھی گوارا نہیں کر سکتی آخر میں ہم بمبئی کے مسلمانوں سے عرض کریں گے کہ وہ اس جنگ کے بعد ایک اور جنگ کے لیے تیار ہو جائیں۔ جو مقدمات کی صورت میں عنقریب پیش آنیوالی ہے

اخبارات کی غلامانہ ذہنیت

سیفٹی بل کے متعلق حکومت کی کامیابی اور اس کی غیر متوقع نتیجے سے ناظرین الجمعیۃ واقف ہو چکے ہیں حکومت کی یہ کامیابی کوئی شاندار کامیابی نہیں ہے انتہائی کوشش اور سعی کے بعد صرف گیارہ ووٹوں کی کثرت کوئی ایسا چمتکار نہیں ہے جس پر حکومت یا اسکے پرستاروں کو کوئی حقیقی فخر حاصل ہو سکے، ممبران منتخبہ کے بعض افراد اگر وقت کے وقت غداری نہ کرتے اور مفروضہ نزلہ یا زکام میں مبتلا نہ ہو جاتے تو اس دفعہ بھی حکومت کا کامیاب ہونا دشوار تھا، بہرحال حکومت کے اقبال اور ہماری خانہ جنگی و بزدلی اور اخلاقی کمزوری کے ہاتھوں جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ قومی کارکنوں کے لیے گورنمنٹ نے ایک اور پھندا تیار کر لیا، اور اب نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے قانون کی دیوی پر کس قدر بیگناہ ہندوستانیوں کی آزادی کا خون چڑھایا جائیگا، گورنمنٹ کی اس متہورانہ جرأت و جسارت کے بعد ہندوستان کے اخبارات کا فرض تھا کہ وہ متفق ہو کر اس تحویل کی مخالفت آواز بلند کرتے

...

حمایت کی ہے وہ قوم کا بدترین مجرم اور سخت ترین نفرت و حقارت کا مستحق ہے اور وہ بدنصیب ہرگز اس قابل نہیں ہے کہ آئندہ قومیت کی کسی آخری صف میں بھی اس کو جگہ دی جا سکے۔

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

مسلمانان کانپور کا اقدام اور مسابقت فی الخیرات یقیناً موجب تحسین و لائق تشکر ہے کہ انہوں نے ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کو آئندہ صوبہ یوپی میں دعوت دی ہے۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے اس وقت تک کسی دوسری جگہ سے دفتر میں دعوت موصول نہیں ہوئی ہے۔ غالباً مدراس اور پنجاب سے خط و کتابت جاری ہے لیکن کوئی آخری فیصلہ کن امر ابھی تک طے نہیں ہوا ہے اس لیے اقرب الی القیاس یہی ہے کہ آئندہ اجلاس کانپور میں ہوگا۔ کانپور میں استقبالیہ کمیٹی قائم ہو چکی ہے استقبالیہ کے صدر جناب مولانا حسرت صاحب منتخب ہوئے ہیں جنکا ایثار و اخلاص اور حب الوطنی کسی تعارف کا محتاج نہیں

...

افغانستان کے برفانی دروں میں قبائل کی زندگی

ایک امریکن سیاح کا حیرت افزا سفر

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

آخر صبح کی کرنیں دروازے کی درزوں سے نکل نکل کر اندر آنا شروع ہوئیں تو میں نے محسوس کیا کہ اب بغیر کسی خدشہ کے اور ہراس کے حرکت کر سکتا ہوں اسلیے میں اٹھا اور زور زور سے

...

موٹر میں ورود

...

محکمہ تاریخی کے عمال

...

اس لیے میں آئندہ واقعات برداشت کرنے کے لیے تیار ہو گیا، اس نے کہا کہ میں آپ کو تکلیف دینے کی معافی چاہتا ہوں لیکن برائے مہربانی آپ ٹیلیگراف کے ہیڈ آفس کو یہ اطلاع دیں کہ وہ بولیں گے میں کوئی آدمی بھیجدو تاکہ انہیں درست کر دے۔ میں نے ایک گہری اطمینان کی سانس لی اور یقین کر لیا کہ میں بالکل محفوظ ہوں اور وہاں سے روانہ ہو گیا۔

ہرات سے فوج کی آمد

...

قندھار میں آمد

میں نے وہ رات ایک افغانی ہوٹل میں گزاری جس میں

...

غازی امان اللہ خاں کا داخلہ

...

ان میں فرض شناس چند ایک ہی تھے، باقی سب تماشائی تھے، پھر بھی یہ ان استقبال کرنے والوں کا عشر عشیر بھی نہ تھے جو شاہ موصوف کی یورپ سے واپسی کے وقت استقبال کے لیے حاضر تھے،

ایک حیرت انگیز منظر

اس وقت انہیں بہت مقبولیت حاصل تھی اسی نے شہر میں جو انہوں نے قندھار سے ۲ میل کے فاصلہ پر لیا یا تھا ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں نے انکا گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا تھا لیکن اس وقت انہوں نے اصلاحات کا نفاذ نہیں کیا تھا، یقیناً جب انہوں نے ماضی اور مستقبل کے استقبال میں زمین و آسمان کا فرق دیکھا ہوگا، تو ان کے دل پر ایک چوٹ لگی ہوگی آپ نے مختصر سی تقریر کرنے کے بعد جب دست برداری کا اظہار کیا تو تمام مجمع میں ایک

...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۳)

طوبیٰ خاں۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ مجھے اپنی عقل کی پیروی کرنی چاہیئے۔

مرزا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ خدا کے حکم کا تعین کرنے کے بعد بھی عقل کی پیروی کرنی چاہیئے۔

...

قندھاریوں کی وفاداری کا منظر

شاہ امان اللہ خاں اندر با ہر نہایت آزادی سے آتے جاتے تھے جب وہ مسجد سے واپس آکر گورنر کے مکان کے دروازے میں داخل ہونے کے لیے موٹر سے اتر کر آگے بڑھے تو ایک بوڑھا آدمی جو وہاں دروازے پر کھڑا ہوا تھا آپ کے قدموں پر گر پڑا اور پاؤں کو بوسہ دیا، آپ نے کوئی اعتراض نہ کیا جیسا کہ انہوں نے جولائی میں سفر یورپ سے واپس آنے پر کیا تھا، بلکہ اس وقت تک انتظار کرتے رہے جب تک بوڑھا اپنے کام سے فارغ نہ ہو لیا، پھر آپ نے خود بڑھا دیکر اسے اوپر اٹھایا یہ سارے سن رسیدہ بزرگوں کی وفاداری کا منظر تھا۔

...

مرزا۔ سوسائٹی کے اخلاق کی رعایت تو کرو گے لیکن مذہبی اخلاق سے انکار ہے، مذہب آخر کس چیز کا نام ہے

مرزا۔ تمہاری سوسائٹی بھی تو اکثر باتوں سے منع کرتی ہے

طوبیٰ خاں۔ بھائی جان دونوں باتوں میں بڑا فرق ہے، سوسائٹی تو صرف ان باتوں کو منع کرتی ہے جس کا اخلاق پر اثر پڑتا ہے لیکن مذہب تو ہر ایک بات سے روکتا ہے خواہ وہ اچھی ہو یا بری،

مرزا۔ میں ہر مذہب کا ذمہ دار نہیں ہوں اس وقت بحث صرف اسلام سے ہے میں پوچھتا ہوں تم اسلام کونسی اچھی بات کو منع کرتا ہے، کیا شراب کا پینا اچھی چیز ہے

طوبیٰ خاں۔ نہیں۔

مرزا۔ زناکاری اچھی چیز ہے؟

طوبیٰ خاں۔ نہیں۔

مرزا۔ لواطت اور جوا اچھی چیز ہے؟

...

(باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ

(۱) ایک دست کے پانی کی چھینٹ اُڑ کر دو ایک قطرہ اگر جسم پر یا کپڑے ملبوس پر پڑ جائے تو اس سے نماز پڑھنا جائز ہوگا یا نہیں۔

(۲) مسجد کہنہ کی تعمیر کے سلسلہ میں اگر اس کا ملبہ فروخت کرکے اس کی قیمت کو تعمیر مسجد کہنہ میں لگا دیا جائے تو اس حالت میں مسجد کہنہ کا ملبہ فروخت کرنا جائز ہوگا یا نہیں، اور اگر غیر کے بجائے زینتِ مسجد کے کسی اور مصرف میں صرف کیا جائے تو بھی جائز ہوگا یا نہیں۔ بعض اصحاب کو حضرت عالمگیر بادشاہ اسلام کے اس فقرہ سے دھوکا ہو رہا ہے "سادات بارہ چوب مسجد را نہ لائق داغستنی و نہ قابل سوختنی"۔

(۳) تعمیر و مرمت مسجدیں اگر ہندو معمار اور ہندو مزدور جو کفر اور آسانی دستیاب ہوتے ہیں اور سستا اور مہنگا بھی ہوتے ہیں، کام کریں تو شرعاً کراہت ہوگی یا نہیں۔ آیت انما المشرکون نجس کا کیا مطلب ہے۔ احناف کا کیا عقیدہ ہے۔

الجواب

(۱) آب دست کرتے وقت پانی کے قطرے کپڑوں پر گرنے کی دو صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ایک وہ پانی جو نجاست دھلنے اور نجس ہونے کے بعد گرتا ہے وہ تو ناپاک ہے۔ دوسرا وہ پانی جو لوٹے یا ہاتھ سے گرجاتا ہے قبل اس کے کہ نجاست سے مخلوط ہو وہ پاک ہے۔ پہلی صورت میں ایک درہم کی مقدار تک عفو ہے اور اس سے زیادہ واجب الغسل ہے۔

(۲) مسجد کا ملبہ جو کام میں نہ آسکے اسکو فروخت کرکے مسجد کی تعمیر میں خرچ کرنا جائز ہے۔ عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کا فقرہ بھی صحیح ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ فروخت کرنا بھی ناجائز ہو۔

(۳) تعمیر مسجد کا کام غیر مسلم مزدوروں معماروں سے لینا جائز ہے۔ انما المشرکون نجس سے نجاست ظاہری مراد نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہندہ کا انتقال ہوا۔ اس نے ایک اپنا علاتی (باپ شریک) بھائی اور دو بھتیجیاں جن کا باپ متوفیہ کا حقیقی بھائی تھا اور متوفیہ کے سامنے انتقال کرچکا ہے چھوڑیں۔ اس صورت میں ترکہ کی تقسیم کس طرح ہوگی۔

الجواب

صورت مسؤلہ میں اگر ہندہ متوفیہ کا سوائے ان لوگوں کے جن کا سوال میں ذکر ہے اور کوئی وارث نہیں ہے تو ہندہ کا تمام ترکہ اس کے علاتی بھائی کو ملیگا۔ اور اس کی بھتیجیاں اگرچہ وہ حقیقی بھائی کی لڑکیاں ہیں محروم رہیں گی۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ تمام مسجد رمیں کے طابع ہیں اگرچہ مسجد میں گھڑی موجود ہے مگر وقت کی پابندی نہیں ہے بلکہ رئیس کے حکم سے جماعت ہوتی ہے کبھی اول وقت کبھی درمیان کبھی آخری وقت میں۔ عام مصلین کے لئے گھڑی رہتے ہوئے وقت کی پابندی کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اگر اسکا خیال دیر وہ نہ کیا جاوے تو الیسی جماعت شرعاً جائز ہے یا ناجائز اور اس امام کے متعلق کیا حکم ہے۔

الجواب

گھڑی یا گھنٹہ سے نماز کا وقت مقرر کرنا ضروری نہیں اگر تمام نمازی اس پر رضامند ہوں تو سب کی مرضی سے نماز کا وقت گھنٹے یا گھڑی پر مقرر کیا جاسکتا ہے لیکن کسی ایک شخص کا جماعت کو پابند بنادینا اور نمازیوں کی مرضی کے خلاف جماعت کو اس کا تابع بنادینا غلطی ہے۔ جماعت کو سبب ہے۔ امام صاحب کو اس قسم کی باتوں سے احتراز کرنا چاہئے۔

احمد سعید غفی عنہ

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

علاوہ بریں اس تجویز میں خاص طور پر ... جس میں علماء کثیر تعداد میں شریک ہوں گے افغانستان کا انقلاب ... ہندوستان کے دستور اساسی میں مسلم حقوق کی بحث ...

جوتیقتاً اپنی تری ذمہ داری کی اہمیت رکھتا ہو اور مذہبی حیثیت کے ساتھ ساتھ مصالح پر بھی نظر رکھتا ہو ... مسلمانوں ... خدا تعالیٰ جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ اجلاس کو پوری کامیابی عطا فرمائے اور مسلمانان کا بندوبست کو بیش از بیش اعمال حسنہ کی توفیق عنایت ہو۔

پنجاب کے مہاجنوں کی خون آشامی

ہر ملک کی فلاح و بہبود، اطمینان و خوشحالی اس ملک کی پیداوار پر منحصر ہے اور ہر ملک کی پیداوار کا تعلق کسان کی محنت و جفاکشی پر موقوف ہے جس ملک کا کسان اور کاشتکار مطمئن نہ ہو اس ملک میں کبھی فارغ البالی اور امن حاصل نہیں ہوسکتا۔ ... ہندوستان میں بھی ... کسان ... مہاجن ... سود ... اس قانون ... پنجاب کے مہاجن ... گورنمنٹ ... قانون انتقال اراضی ...

سرقیات

بیرون ہند

بغاوت خوزستان کا خاتمہ

"ٹائمس" (لندن) کا نامہ نگار مقیم بصرہ رقمطراز ہے کہ خوزستان میں بنی طرف نے جو بغاوت کی تھی وہ اب بالکل فرو ہوگئی ہے۔ ایرانی فوجوں نے قبائل کے پاس سے بہت سی رائفلیں وغیرہ حاصل کرلی ہیں اور دو اہم موقعوں پر قبضہ کرلیا ہے۔

ملک معظم کے وزن میں اضافہ

کرسی پر رونق افروزی

لندن ۱۵ فروری۔ کریگ ول ہاؤس (بوگز) سے آج شام کو ایک بلیٹن میں اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم نے دن آرام سے گذارا۔ باوجودیکہ موسم نہایت خراب ہے لیکن مرض میں آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہے۔ لندن کے مقابلہ میں بوگنز میں آپکے وزن میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملک معظم آج آٹھ کر بیٹھے تھے اور شہزادہ ویلس سے تھوڑی دیر تک گفتگو کی تھی۔ بوگنز آنے کے بعد آج پہلی مرتبہ ملک معظم اپنے کمرے سے باہر کھڑکی کے سامنے کرسی پر بیٹھے تھے۔

دریائے ٹیمس کا پانی جم گیا

ریل کے انجنوں میں پانی برف ہوگیا

لندن ۱۵ فروری۔ موسم کے متعلق جو سرکاری رپورٹ شائع ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کہر ابھی برابر بڑھتا جا رہا ہے۔ ... دریائے ٹیمس کا پانی ابھی تک جما ہوا ہے۔ ... شدت سردی کا اس سے اچھی طرح اندازہ ہوجاتا ہے کہ اسکاٹ لینڈ کی ڈاک لانے والی گاڑی آج جس وقت گلاسگو پہنچی ہے ... ڈرائیور نے جب اُتر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ پانی کامل جم گیا ہے۔ ... پھر گاڑی گئی۔

حدود چین سے برطانوی افواج کی واپسی

لندن ۱۵ فروری۔ یہاں جو خبر موصول ہوئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اسکاٹ گارڈ کی دوسری بٹالین جو شنگھائی سے گذشتہ مہینہ میں روانہ ہوئی تھی اسکا جہاز عدن سے گذر چکا ہے۔ یہ لوگ ۲۰ فروری تک پہنچ جائیں گے۔

دارالامان یا دارالحبیب؟

ایک اور اطلاع سے پایا جاتا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں نے حال ہی میں حکومت کے صدر مقام کے لئے جدید نمونہ کا جو شہر دارالامان کے نام سے تعمیر کیا تھا، بچہ سقہ نے اپنے نام پر اسکا نام دارالحبیب رکھدیا ہے۔

انقلاب افغانستان

ہندوستانی جرائد پر بچہ سقہ کا عتاب

تمام اخبارات کی ضبطی کا حکم

پشاور ۱۴ فروری۔ دو ہوائی جہاز ۱۶ مسافروں کو کابل سے لائے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ ان مسافروں میں جو معزز اشخاص ہیں ان میں ایک جرمن مسمی ہیر سسدا کہ اِن جو شاہ امان اللہ خاں کی حکومت میں انسر ... ایرانی مسمی ضیا ہمایون ہیں جو شاہ امان اللہ خاں کو فرانسیسی پڑھاتے تھے۔ ان لوگوں کا بیان ہے کہ اخبارات کا سب بنا پر ضبط کر دیا گیا ہے کہ وہ بچہ سقہ کے مخالف ہیں اور شاہ امان اللہ خاں کے حامی ہیں۔ بچہ سقہ نے ڈاکخانہ کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ ہندوستان سے جتنے اخبارات موصول ہوں ان سب کو ضبط کرکے افغان دفتر امور خارجہ میں بھیجدیا جائے۔

علی احمد جان کو کیوں شکست ہوئی؟

پشاور ۱۵ فروری۔ تازہ ترین اطلاعات سے ان اسباب پر روشنی پڑتی ہے جو سردار علی احمد جان کی ناکامی کا باعث ہوئے ہیں۔ سب سے بڑی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ایک نہایت طاقتور اور زرخیز خوگیانی ملک جس کی قوت پر سردار علی احمد جان کو سب سے زیادہ بھروسہ تھا غیر متوقع طور پر بچہ سقہ کا حامی ہوگیا لیکن اسکے بعد بھی جب سردار علی احمد جان اور اس کے ساتھیوں میں لڑائی ہوئی تو وہ مارا گیا۔ اس لڑائی میں درہ جگدلک کے قریب بچہ سقہ کی فوج کا بہت زیادہ نقصان اور اتلاف جان ہوا۔ خوگیانی ملک کے باقیماندہ ساتھیوں نے تہیہ کرلیا کہ سردار علی احمد جان سے اسکا انتقام لیا جائیگا۔ انہوں نے یہ دھمکی بھی دی کہ اس واقعہ کی بنا پر قبائل میں خانہ جنگی ہوگی جس کے نتائج خوفناک ہونگے۔ اس سے سردار علی احمد جان خوفزدہ ہوگئے اور اپنی جان بچانے کی فکر میں پڑ گئے۔

امان اللہ خاں اور بچہ سقہ کے ایجنٹوں میں چپقلش

پشاور میں حاجی امام الدین کے آنے کی وجہ سے جن کو بچہ سقہ نے پشاور میں اپنا وکیل التجارۃ متعین کیا ہے، ایک عجیب حالت پیدا ہوگئی ہے کیونکہ سابقہ وکیل التجارۃ نے جو ابھی تک شاہ امان اللہ خاں کا مطیع ہے اس نئے وکیل التجارۃ کو اپنا چارج دینے سے انکار کردیا ہے۔

ماہ رمضان کے احترام میں ہوٹلوں پر پابندیاں

خلاف ورزی کے مرتکب کو سخت ترین سزائیں

اطلاع مظہر ہے کہ بچہ سقہ نے ایک حکم جاری کیا ہے کہ ماہ رمضان میں رستوران اور دیگر اشیاء خوردنی کی کوئی دکان دن کے وقت کھلی نہ رہے۔ ہوٹلوں اور نانبائیوں پر اس حکم کا خاص طور پر نفاذ کیا گیا ہے۔ اور اب یہ دکانیں صرف رات کو کھلتی ہیں۔ ... اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کو ایک سال قید یا مشقت اور ... کا حکم دیا گیا ہے۔

غازی امان اللہ خاں کی ناکامی

قندھار سے ہرات اور ہرات سے یورپ

نیو دہلی ۱۶ فروری۔ غازی امان اللہ خاں اپنے اقتدار کو دوبارہ قائم کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے ہیں۔ ہرات کو ان کی روانگی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ قطعی طور پر میدان چھوڑنے والے ہیں۔ اور یورپ جا رہے ہیں۔

جنرل نادر خاں کی ہندوستان کو واپسی

جہاز قیصر ہند میں سفر

دہلی ۱۷ فروری۔ جنرل نادر خاں جہاز قیصر ہند میں ہندوستان واپس آرہے ہیں۔ اسکا امکان ہے ...

بچہ سقہ کا پیغام اسلامی دنیا کے نام

امان اللہ خاں کی مغرب پرستی اس انقلاب کا باعث ہوئی

دنیائے اسلام کو اطاعت اور وفاداری کی تلقین

پشاور ۱۶ فروری۔ بچہ سقہ نے اسلامی دنیا کے نام حسب ذیل اعلان شائع کرایا ہے۔

تم نے میری زندگی کے متعلق تحقیقات کی ہوگی اور ہمارا مطالعہ کیا ہوگا تو یہ ظاہر ہوگیا ہوگا کہ میں ایک عاجز و متین آدمی ہوں جس کو بادشاہ یا میر بننے کی کوئی خواہش نہ تھی۔ سابق شاہ کے بعض دوستوں اور ہوا خواہوں نے جو مذہب و دین سے منحرف ہوگئے تھے مجھے چور قرار دیا۔ ... میں اسلام کا والہ و شیدا اور علماء اور ان لوگوں کا جو شریعت رسول اللہ کے مطابق عمل کرتے ہیں خادم رہا ہوں۔

جب امان اللہ نے یورپینوں کے عقائد اور مسالک کی پیروی کی اور محمد رسول اللہ صلعم کے قوانین کو منسوخ کیا۔ ان لوگوں کی مخالفت کی جو شریعت کے مطابق عمل کرتے ہیں، اور مذہب کو اطراف و جوانب میں منتشر کیا، اور ان کے خلاف کھلم کھلا اپنی نفرت کا اظہار کیا تو میں مجبور ہو کر کلمہ حق کی حمایت کے لئے میدان میں آگیا۔ ... اور علماء شریعت رسول اللہ کی حمایت کی۔

... امان اللہ خاں کے خلاف بغاوت کی تو اس نے دینی بے دینی اور لامذہبی پر ندامت کا اظہار کیا اور آئندہ کے لئے عہد کیا لیکن کچھ دنوں کے بعد ہی اس عہد کو توڑ ڈالا۔ ...

... شریعت کا پکا مقلد ہوں ... افغانستان کو تسلیم کرنے ...

اور وہ جس کو چاہتا ہے اسے دیتا ہے، خدا میرے بیان کا شاہد ہے۔

امیر ہند اور اپنا مذہب لوگوں سے جو اس خادم دین کے ہم خیال تھے اور ... ان کے حق میں ... ہوائی جہاز ... امان اللہ خاں ... قرآن ...

دنیائے اسلام اور اطاعت امیر

اس لئے میں تم سب دنیائے اسلام اور افغانستان کے لوگوں کے سامنے یہ اعلان کرتا ہوں اور تم کو مطلع کرتا ہوں کہ کابل کے علماء، سید، اور تمام رعایا نے اور صوبوں کے لوگوں نے اور ان تمام افواج نے جو میرے خلاف لڑنے کے لئے کابل اور صوبجات سے جمع کی گئی تھیں، میری اطاعت قبول کرلی ہے۔ اسلئے تمہاری اطاعت و وفاداری کا بھی ایک اس شخص کے لئے فوری مطالبہ کیا جاتا ہے جسکا مقصد دین اعلاء کلمۃ اللہ اور رعایا کی خوشحالی ہے اور جو سوائے شریعت کے اور کسی کو فرمانروا تسلیم نہیں کرتا۔

تم میں سے ان لوگوں کے اطمینان کے لئے جو یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی ملک کی حکومت کسی ایک شاہی خاندان کی میراث ہے میں طالوت کے قصہ دینی اسرائیل کا بادشاہ سال ہے اور قرآن کے دوسرے پارہ کے آخری حصہ کا حوالہ دیتا ہوں جس کا مفہوم یہ ہے کہ زمین خدا کی ہے۔

... کوئی امید کہتے ہیں؟ اور اگر آپ مصالحت کے آرزومند ہیں تو یہی سب سے بہتر طریقہ مصالحت کا طریقہ ہے۔ ... افغانستان کا یہ ہنگامہ ہرگز اسوقت تک فرو نہ ہوگا جب تک اسکا حکمران اور اس کی رعایا دونوں صدق دل سے توبہ کرکے احترام شریعت کا عہد نہ کرلیں گے ... افغانستان کی آزادی اسی وقت مستحکم ہوسکتی ہے جب وہاں اسلامی حکومت مستحکم ہو۔ ... اسلامیہ برپا ہو اور مسلمانوں کے ہاتھ سے مسلمانوں کا کشت و خون نہ ہونے پائے۔

تازہ خبریں

رفاہ عام امور میں حکومت کی دلچسپی

چار لاکھ روپے کی زمین مفت

دہلی ۱۸ فروری۔ میونسپلٹی دہلی کو پہاڑ گنج میں مدرسہ اور شفاخانہ کی تعمیر کیلئے گورنمنٹ نے ۵۰-۱۵ مربع گز زمین بلا کرایہ مفت دینے کی منظوری دیدی ہے۔ ... اجلاس میں کمیٹی کی جانب سے گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا جائیگا۔ ... تاکہ یہ کام سال ۱۹۳۰ء کے دوران میں شروع کردیا جائے۔

گوشت فروشی پر ناجائز پابندیاں

امرتسر میں ہندو راج

امرتسر ۱۸ فروری۔ مسٹر دیوان چند ہندو ... میونسپل کمشنر نے کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں حسب ذیل ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ اور ساتھ ہی درخواست کی ہے کہ گوشت کی فروخت کے بارہ میں جو ضمنی قواعد و ضوابط کمیٹی نے خیال میں منظور کئے ہیں وہ ۱۰ سال تک گورنمنٹ کے پاس نہ بھیجے جائیں جب تک کمیٹی حسب ذیل ریزولیوشن منظور نہیں کرلیتی۔

(۱) یہ کمیٹی منظور کرتی ہے کہ امرتسر چونکہ سکھوں اور ہندوؤں کا مذہبی شہر ہے، اسلئے کثیر ہندوؤں کے مذہبی جذبات و احساسات کیلئے شہر کی چار دیواری کے باہر اور وہ بھی سول لائن میں صرف دو تین مقامات پر ہی گوشت کی فروخت ہو۔

(۲) اور کسی صورت میں بھی گوشت ننگا نہ رکھا جائے۔

(۳) جس طرح دیگر شہروں میں رواج ہے گوشت کی فروخت کیلئے خاص مارکیٹ تعمیر کی جائے۔

(۴) گوشت کی تعریف میں مچھلی اور پرندے بھی شمار کئے جائیں۔ جیسا کہ گوردا سپور میں ہے۔

ہندوستان میں اشتراکیت کی تبلیغ

بالشویک حکومت کا اعتراف

لندن ۱۷ فروری۔ سوویٹ کانگرس کے دفتری ریکارڈ میں ہندوستان و مشرق میں سوویٹ پروپیگنڈا کا اقبال کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں اخبار ازونسٹیا ... کو ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ انٹرنیشنل ہندوستان و دیگر مشرقی ممالک میں مضبوط کمیٹیاں قائم کرچکی ہے اور مشرق میں اپنا کام جاری رکھنے میں اس کو کوئی نہیں روک سکتا۔ رپورٹ میں ہندوستان کے سلسلہ میں بیان کیا گیا ہے کہ پچھلے چند سالوں میں کوئی ایسا جھگڑا نہیں ہوا جس میں مزدوروں نے اپنے بھائیوں کی امداد کی ہو۔ ان جھگڑوں میں ریلوے و جوٹ ملوں کی ہڑتال بھی شامل ہے۔

بمبئی میں امن و امان کی بحالی

امدادی فوج ہٹالی گئی

بمبئی ۱۸ فروری۔ اضلاع بمبئی کی امدادی فوج کو جو اس وقت تک ہنگامہ بمبئی کے سلسلہ میں گذشتہ نو دن سے یہاں متعین تھی، آج واپسی کا حکم دے دیا گیا۔ آج سہ پہر میں ہز ایکسیلنسی گورنر نے ان سپاہیوں سے ملاقات کی۔

دریا یخ بن گئے

ڈوبر ۱۵ فروری۔ یخ کی وجہ سے دریائے شیلڈٹ میں آمد و رفت مسدود ہوگئی ہے۔

مسلمانوں کا مال بھی مال غنیمت ہوگیا

بادشاہ کے انتخاب کے لئے بچہ سقہ کا خط

دہلی ۱۸ فروری۔ پشاور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ علی احمد جان کی شکست کے موقع پر اور اسکے بعد جلال آباد میں قبائل کے لوگوں نے جو مال غنیمت حاصل کیا تھا اس پر شنواریوں اور انکے سرداروں میں جھگڑا ہوگیا۔ اور شنواریوں نے اپنے جدید سردار منتخب کرلئے۔

بچہ سقہ نے شنواریوں کے نام ایک خط بھیجا ہے جس میں ان کو ہدایت کی ہے کہ رمضان کے اختتام پر بادشاہ کے انتخاب کے لئے اپنے نمائندے کابل بھیجیں۔

شکل و صورت اور لباس میں قدامت پسندی

کابل کی موجودہ حالت ویسی ہی بیان کی جاتی ہے جو بغاوت سے پیشتر تھی۔ البتہ ڈاڑھیاں منڈانا منع کردیا گیا۔ اور ہیٹوں اور منڈی ہوئی ڈاڑھیوں کی بجائے دستاریں اور لمبی ڈاڑھیاں دکھائی دیتی ہیں۔ اسکے علاوہ پتلونوں کی بجائے پھر وہی فراخ پاجامے جس کو شلوار کہتے ہیں، جاری ہوگئی ہیں۔

ملاؤں کو گالیاں دینا بے سود ہے

غلطیاں دونوں طرف سے ہوئی ہیں

افغانستان کی آزادی کا انحصار اسلامی حکومت کے استحکام پر ہے

مولانا محمد علی بمقطعہ ہمدرد کی تازہ اشاعت میں فرماتے ہیں کہ:

ملاؤں کا بالعموم رنگ کے خلاف ہوتا اور ان کا ننگ افغانستان میں بہت بااثر ہونا تعجب ہے تو ہم ان مسلمانوں سے جو ہندو دوستوں کی طرح ان ملاؤں کو گالیاں دے رہے ہیں، پوچھتے ہیں کہ آپ کی فتح کیلئے ان ملاؤں کے خلاف تیار کرلیا ہے؟ ... اگر نہیں تو کیا آپ مصالحت کی ...

ہندوستان

کیا بنگلور بھی بمبئی بننے والا ہے؟

مسلمانوں پر غضبناک مجمع کا حملہ

بنگلور ۱۷ فروری۔ کل شام افواہوں اور خطرہ کی بنا پر شہر کے مختلف حصوں میں شورو غل مچا۔ ہندوؤں کے مشتعل و غضبناک مجمع نے دو مرتبہ تین مسلمانوں پر حملہ کیا۔ یہ لوگ جان بچانے کی غرض سے بھاگ کر ... گئے۔ جہاں پولیس نے اس بات کا اطمینان کرنے کے بعد کہ وہ بیقصور لوگ ہیں انکو اپنے کام میں مشغول ہوجانے کی اجازت دیدی۔ شہر میں نہایت سنسنی خیز افواہیں اُڑ رہی ہیں۔

پبلک سیفٹی بل پر نکتہ چینی کا انجام

ایک مرہٹہ اخبار کے ایڈیٹر کی گرفتاری

بمبئی ۱۵ فروری۔ کل مسٹر کے بی کھاڈلکر ایڈیٹر روزنامہ مرہٹی "نوکال" کو پبلک سیفٹی بل پر ایک لیڈنگ آرٹیکل شائع کرنے کے سلسلہ میں زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند گرفتار کیا گیا ہے۔ کل پولیس نے اخبار کے دفتر پر دھاوا بولا اور تلاشی لی۔ پولیس نے ۹ فروری ۱۹۲۹ء کے تمام پرچے اپنے قبضہ میں کرلئے۔

آریہ بارات پر سناتن دھرمیوں کا چھاپہ

ڈولا پالکی سب اُڑالے گئے

گودی ۱۵ فروری۔ آریہ بارات کا کم فروری سے لیکر ۱۰ فروری تک محاصرہ کرکے اسے لوٹ لیا گیا۔ یہ حادثہ فیروزپور میں ہوا۔ سناتن دھرمیوں نے سارا سامان اور ڈولا پالکی سب لوٹ لیا۔ پولیس افسر انچارج کے سامنے بارات دولہا اور دولہن کو تھانہ ... کے مقام پر روک لیا گیا۔ ۲۰ گاؤں کے دیہاتیوں کا گودی میں ... ہوا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

نئی دہلی میں زبردست چوری

مہارانی کوچ بہار کے زیورات غائب

دہلی گذشتہ شب سر ایڈورڈ لیفٹیننٹ کے بنگلہ واقع نئی دہلی میں ایک نہایت دلیرانہ چوری کی واردات ہوگئی جس میں مہارانی صاحبہ کوچ بہار کے زیورات قیمتی دو لاکھ روپے چوری چلے گئے۔ مہارانی کوچ بہار گذشتہ شب ہی کلکتہ سے نصف شب کے قریب تشریف لائی تھیں۔ ... ان کا اسباب بنگلہ پر پہنچا ... آدھ گھنٹہ بعد ... ایک صندوقچہ جس میں زیورات ... تھے ... مہارانی صاحبہ ... پولیس معروف تفتیش ہے لیکن ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ مسٹر ... اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نگراں تفتیش ہیں۔

مسٹر داؤد واپسن کا انتقال پر ملال

انگریزی صحافت کا مایہ ناز فرد چل بسا

مسٹر داؤد واپسن کا گذشتہ شب بمقام ہندوراؤ کے شفاخانہ میں انتقال ہوگیا۔ آنجہانی مسٹر ایسٹ انڈین نوکسیم تھے اور متعدد اخبارات کے ایڈیٹر رہ چکے تھے۔ ... اور مسلم آوٹ لک ... تک کام کرچکے تھے۔ ابھی حال میں ایک اختلاف کی وجہ سے مسلم آوٹ لک چھوڑ کر دہلی میں ڈیلی کرانیکل کے ایڈیٹر کی ...

حیثیت سے آئے تھے۔ لیکن بعض اختلافات کی وجہ سے وہاں سے بھی مستعفی ہوگئے تھے۔ مسٹر امین کچھ دنوں تک جامعہ ملیہ میں بھی بطور پروفیسر کے رہے ہیں۔ اور انگریزی صحافت کی تعلیم کا کام ان کے سپرد تھا۔

ایک عجیب اور پراسرار ملاقات

نیو دہلی ۱۶ فروری۔ یہ زور افواہ ہے کہ مسٹر وی جے پٹیل پریسیڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی اس کی سعی کر رہے ہیں۔ کہ گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات کرائیں۔ گاندھی جی آج صبح دہلی پہنچ چکے ہیں۔ مسٹر پٹیل گاندھی جی کے دوران قیام میں ایک دعوت پر دونوں شخصیتوں کو جمع کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔

مسجد مچھلی والان کی تعمیر

حاجی ضیاء الدین صاحب چھتری والے مطلع فرماتے ہیں کہ مسجد مچھلی والان کی تعمیر کے سلسلہ میں مرزا لوسف بیگ صاحب گوٹہ والوں نے مبلغ پانچ روپیہ مرحمت فرمائے ہیں اور دیگر مسلمانوں کو بھی اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیئے اور مسجد مچھلی والان جس کی تکمیل میں روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے تعویق ہو رہی ہے۔ اسکو جلد از جلد پورا کر دینا چاہیئے۔

کانپور میں علماء ملت کا اجتماع
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند کو دعوت اجلاس
جماعت استقبالیہ کا قیام و انتخاب

۹ فروری ۱۹۲۹ء کو مسلمانان کانپور کا ایک عظیم الشان جلسہ بانس منڈی میں منعقد ہوا جس کا اعلان دو نوٹس قبل سے جاری ہو چکا تھا۔ حضرت مولانا عبد الرزاق صاحب قاضی شہر و صدر ضلع جمعیۃ علماء کی تحریک صدارت مولانا عبد الصمد مقتدری نے کی جو بالاتفاق منظور ہوئی۔ انتخاب صدارت کے بعد حضرت مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی نے ایک بسیط و تاریخی تقریر فرمائی جس میں مسلم حیات و ارتقاء کی تاریخ بیان کی گئی اور حالات حاضرہ پر تبصرہ کیا گیا۔ افغانستان کی بغاوت کا تذکرہ کرتے ہوئے مولانا نے استقلال دولت افغانستان اور نادر غازی امان اللہ خاں کے برسر حکومت آ جانے کی دعا فرمائی۔ اس تقریر کے بعد مولانا حسرت موہانی صاحب نے ذیل کی تجویز پیش کی جس کی تائید ملا مقتدری صاحب نے فرمائی۔ دوسری تجویز کانپور میں انعقاد جمعیۃ علماء کانفرنس کے متعلق بھی مولانا حسرت صاحب نے پیش فرمائی جس کی تائید میں شیخ نثار الدین صاحب مولانا عبد الکافی صاحب سید سجاد علی صاحب۔ سید ذاکر علی کی طرف سے ہوئیں۔ اور نہایت گرمجوشی کے ساتھ بالاتفاق منظور ہوئی۔

تجویز ۱۔ مسلمانان کانپور کا یہ عظیم الشان جلسہ افغانستان کی طوائف الملوکی اور بغاوت کو بڑی فکر و پریشانی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور خدائے برتر کی بارگاہ میں خلوص قلب کیساتھ حکومت افغانستان کے استحکام اور شاہ و رعایا کے لئے صراط مستقیم اور راہ اعتدال کے لئے دعا کرتا ہے۔ نیز موجودہ صورت حالات کو عالم اسلامی کے وقار و عظمت کی بربادی کا پیش خیمہ سمجھتا ہے۔

تجویز ۲۔ مسلمانان کانپور کا یہ جلسہ عام طے کرتا ہے کہ اس سال جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کو کانپور میں مدعو کیا جاوے۔ اور بعد رمضان شریف کے مناسب تاریخوں میں اس کے اجلاس یہاں منعقد ہوں اور اس کی دعوت جمعیۃ کے دفتر کو بھیجدی جاوے اور جماعت استقبالیہ کی ترتیب عمل میں لائے جانے کا کام شروع کر دیا جاوے اور صدر صاحب جمعیۃ علمائے کانپور کے ذریعہ دعوت بھیج دی جاوے۔

تیسری تجویز ترتیب و انتخاب مجلس استقبالیہ کی پیش کی گئی اور حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

صدر استقبالیہ۔ مولانا حسرت موہانی صاحب
نائبین صدر۔ مولانا نثار احمد صاحب۔ مولانا شوکت علی صاحب۔ مولانا آزاد سبحانی صاحب۔ حافظ ہدایت حسین صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔ حافظ محمد حلیم صاحب۔ محمد عمر خاں۔ محمد بشیر صاحب بیرسٹر۔ حافظ ابو سعید صاحب۔ شیخ نثار الدین صاحب۔ حاجی محمد سعید صاحب۔ مولوی عبد القیوم صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔ شیخ محمد رفیق صاحب۔ حافظ محمد صدیق صاحب۔ شیخ محمد حنیف صاحب۔ مولوی غلام محی الدین صاحب۔ حافظ

احمد اللہ صاحب رضوی۔ ذکی علی صاحب۔ حاجی نعیم الدین صاحب۔ سید فضل الرحمن صاحب وکیل۔ حاجی عبد السلام صاحب۔ سید فضل حسین صاحب۔

ناظمین استقبالیہ۔ مولانا عبد الکافی صاحب۔ سید ذاکر علی صاحب۔ مولانا حامد صاحب قادری۔ سید سرفراز علی بہاری ملا عبد الصمد صاحب مقتدری۔ شیخ محمد قاسم صاحب ناظم صاحب جمعیۃ علمائے ہند کو بذریعہ تار دعوت بھیجدی گئی ہے۔ جماعت استقبالیہ نے کام شروع کر دیا ہے۔

(نوٹ) جملہ مراسلت بنام مولانا عبد الکافی صاحب بانس منڈی کانپور ہونی چاہیئے۔

سید ذاکر علی

مسلمانان کانپور کا جذبہ ملی
جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی دعوت

حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علمائے ہند کو جناب مولانا عبد الرزاق صاحب صدر جمعیۃ علمائے کانپور کی جانب سے حسب ذیل تار وصول ہوا۔

"مسلمانان کانپور کا ایک جلسہ عام آپکے سالانہ اجلاس کو مدعو کرتا ہے۔ براہ کرم منظور فرمایئے"

حضرت ناظم صاحب کا جواب

"سالانہ اجلاس کے لئے جناب کا دعوت نامہ بذریعہ تار پہنچا۔ مجلس مرکزیہ کے فیصلہ کے بعد منظوری کے متعلق جناب کو اطلاع دی جائے گی"

اعلیٰ حضرت نظام دکن کی حاتمانہ فیاضی

سکندر آباد ۱۵ فروری۔ حکومت نظام نے عثمانیہ شفاخانہ کو بڑے پیمانہ پر قائم کرنے کیلئے دو لاکھ روپیہ کی منظوری دی ہے۔

سٹہ کے خلاف حکومت کی گرمی
مجلس مقننہ میں انسداد قمار بازی کی تجویز

لاہور ۱۳ فروری۔ پنجاب کی مجلس مقننہ کے آئندہ اجلاس میں آنریبل میاں سر فضل حسین ایک مسودہ قانون پیش کریں گے۔ جس کا نام "مسودہ قانون قمار بازی" ہوگا۔ اس کی غرض و غایت یہ ہوگی کہ سٹہ کو جرم قرار دیا جائے۔ آنریبل سر میاں صاحب کہتے ہیں کہ اس نوعیت کی قمار بازی پنجاب میں بڑھ رہی ہے۔

اسمبلی کے اجلاس میں بمبئی کے فسادات کا تذکرہ
ابتدا ہندوؤں کی طرف سے کی گئی

نئی دہلی ۱۳ فروری۔ اسمبلی میں ہوم ممبر نے فسادات بمبئی کے متعلق ایوان میں ایک بیان دیا جس میں ظاہر کیا کہ بمبئی کے موجودہ فسادات جن واقعات کی بنا پر رونما ہوئے ان کا آغاز دسمبر کی ہڑتالوں سے ہوا۔ جو کمیونسٹ لیڈروں کی سرکردگی میں ۲ دسمبر کو ظہور میں آئیں۔ کارخانہ داروں نے ہڑتالیوں کی جگہ پٹھان مامور کئے۔ جس سے ہڑتالیوں اور پٹھانوں میں متعدد فسادات ہوئے بظاہر پٹھانوں اور ہڑتالی مزدوروں کے تعلقات میں کشیدگی کے باعث ۱۸ جنوری کو نیو چانیال کے ۳ پٹھان چوکیدار قتل کر دئے گئے۔ میرے خیال میں کارخانے کے ہڑتالیوں کا اس سے تعلق نہ تھا۔ دوسرا واقعہ ۲ فروری کو ہوا جو یقیناً اس فساد کا فوری سبب تھا یعنی بمبئی میں یہ افواہ اڑی کہ بچے اغوا کر کے بڑودہ بھیجے جا رہے ہیں۔ یہ بالکل بے بنیاد افسانہ تھا۔ کارخانے کے مزدوروں کو یقین ہو گیا کہ پٹھان بچوں کا اغوا کر رہے ہیں اور ۳ و ۴ فروری کو پٹھانوں پر حملے شروع ہو گئے۔ اور کتنے ہی پٹھان قتل کئے گئے۔ ۵ فروری کو پٹھانوں نے جنہوں نے ایک حد تک بڑے ضبط سے کام لیا تھا۔ فساد شروع کر دیا اور وہ انتقاماً ہندوؤں پر حملے کرنے لگے۔ عام حیثیت جن میں زیادہ تر ہندو مزدوران کارخانہ تھے۔ اور پٹھانوں کے مابین جو نسبتاً تعداد میں کم تھے فساد بڑھ گیا۔ شہر کے مختلف حصوں میں قتل اور زدوکوب کے حملے جاری ہو گئے۔ ۶ فروری کو فساد نے فرقہ وارانہ حیثیت اختیار کر لی اور پٹھانوں پر حملے ہونے سے مسلمان ان سے ہمدردی کرنے لگے، ہندو اور مسلمانوں کے مجمعوں نے جو زیادہ تر ہندو اور مسلمان غنڈوں پر مشتمل تھے، ایک دوسرے کے افراد اور گروہ پر حملے کئے۔ شہر کے مختلف حصوں میں سارے دن اور اچھی رات گئے تک فساد رہا۔

۸ فروری کی صبح کو قدرے سکون معلوم ہوتا تھا۔ مگر شام کو پھر فساد شروع ہو گیا۔ ۹ فروری کو بھی فساد جاری رہا۔ ہندوؤں نے مساجد پر اور مسلمانوں نے مندروں پر حملے کئے۔ دوپہر کو کچھ لوٹ کھسوٹ بھی ہوئی اور بعض جگہ آگ بھی لگائی گئی۔ مگر نقصان کم ہوا۔

کرفیو آرڈر کا نفاذ

قلعہ کے شمال میں تمام شہر کے اندر کرفیو آرڈر نافذ کیا گیا۔ ۱۰ و ۱۱ فروری کی صبح کو سکون رہا مگر دوپہر کو کئی مقامات پر حملے اور قتل کی وارداتیں ہوئیں۔

شام کو کارخانہ کے مزدوروں نے تین پٹھانوں کو قتل کر دیا، نیزوں، چاقوؤں اور لوہے کی سلاخوں سے مسلح تمام کارخانہ گرفتار کئے گئے۔ ۱۲ کی صبح کو عوام زیادہ اعتماد قائم ہو جانے کی علامات محسوس کرتے تھے، ۵۰ ملیں ۵ ورکشاپ کھلے ہوئے تھے۔

دفاتر اور محکمہ جات قائم کر لئے گئے

پشاور ۱۴ فروری۔ آج تین ہوائی جہاز کابل سے ۲۰ مسافر لائے۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ بچہ سقہ نے حکومت کے تمام محکمہ جات اور دفاتر قائم کر لئے ہیں، عام طور پر ان محکمہ جات میں وہی اہلکار کام کر رہے ہیں جو شاہ امان اللہ خاں کے عہد میں کرتے تھے۔ البتہ ان کے اعلیٰ افسر کوہ دامن کے باشندے کو مقرر کیا گیا ہے۔ کیونکہ بچہ سقہ خود بھی وہاں کا باشندہ ہے۔

بچہ سقہ اپنی فوجی طاقت بڑھا رہا ہے
لوگ کثیر تعداد میں بھرتی ہو رہے ہیں

شاہ محمد شریف پوری سیالکوٹی جو کابل سے بذریعہ ہوائی جہاز دوسرے لوگوں کے ساتھ آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ کابل میں زور و شور سے فوجی بھرتی ہو رہی ہے اور بچہ سقہ نے تہیہ کر لیا ہے کہ جلد سے جلد فوج میں منظم کر لی جائیں۔ اس نے ہر فوجی سپاہی کی ماہانہ تنخواہ ۲۰ روپیہ افغانی اور ۴ سیر غلہ جو انگریزی تول کے حساب سے ایک من ہوگا مقرر کی ہے، لوگ کثیر تعداد میں اس کی افواج میں بھرتی ہو رہے ہیں۔

کمشنر پشاور کی قصیدہ خوانی

پشاور میونسپلٹی کے عام جلسہ میں اسرنا تھ تلور میونسپل کمشنر نے ایک تجویز پیش کی جو متفقہ طور پر منظور ہوئی تجویز کا مفاد یہ تھا کہ کمشنر نے ہوائی جہازوں کے ذریعہ برطانوی رعایا کو کابل سے لانے کا جو انتظام کیا ہے اس پر عامۃ الناس نہایت مسرور اور شکر گذار ہیں۔ چیف کمشنر کا سلوک لوگوں کے ساتھ نہایت اچھا رہا ہے اور لوگ اس کے معترف ہیں۔

ڈاکو حکومت کی ڈاکہ زنی
مصولات کے عہدہ پر ایک عجیب شخص کا تقرر

پشاور ۱۵ فروری۔ بچہ سقہ نے غلام حیدر خاں کو مجبور کیا ہے کہ وہ اس کی وزارت مالیہ میں ایک عہدہ قبول کر لیں۔ غلام حیدر خاں ۱۹۱۹ء میں پشاور میں افغان پوسٹ ماسٹر تھے۔ تیسری جنگ افغانستان سے قبل اور اس کے دوران میں انہوں نے حکومت برطانیہ کے خلاف سخت پروپیگنڈا کیا تھا جس کی بنا پر انہیں گرفتار کر کے جنگی قیدی کی حیثیت سے برما بھیجدیا گیا تھا۔ لیکن بعد میں جب افغانستان سے معاہدہ ہوا تو اس کی شرائط کے مطابق ان کو افغانستان بھیج دیا گیا تھا۔ شاہ امان اللہ خاں کے عہد حکومت میں وہ حاکم محصولات تھے مگر بچہ سقہ نے ان کو گرفتار کر لیا تھا اب انہوں نے بامر مجبوری بچہ سقہ کا دیا ہوا عہدہ قبول کر لیا ہے۔

ان کی جگہ پر جو شخص حاکم محصولات مقرر ہوا ہے وہ کوہ دامن کا ایک مشہور ڈاکو ہے جس نے اپنے نئے عہدہ پر پہنچتے ہی سب سے پہلے یہ حکم دیا کہ ہر بنڈل پر ڈیڑھ سو افغانی روپے بطور محصول کے وصول کئے جائیں۔ خواہ بنڈل میں کوئی شے ہو اور اس کی قیمت خواہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو۔ کہتے ہیں کہ یہ شخص جاہل مطلق ہے۔

فوجی تعلیم کے متعلق ڈاکٹر مونجے کی تجویز
قرارداد ترمیم کے ساتھ منظور کر لی گئی

دہلی ۱۵ فروری۔ کل لسبیٹ جی کی وجہ سے جمعیۃ کا اجلاس نہیں ہوا۔ پرسوں کا بقیہ مباحثہ آج ختم کیا گیا۔ ڈاکٹر مونجے نے فوجی تعلیم کے لئے جو تجویز پیش کی تھی اس پر متعدد تقریریں ہو چکی تھیں۔ ان کی تجویز یہ تھی کہ

"جمعیۃ کا یہ اجلاس گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتا ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو اس قسم کی کارروائی کے لئے قدم اٹھایا جائے کہ یونیورسٹی ٹریننگ کور اور ان کور کے سلسلہ میں پیدل فوج، توپخانہ، مشین گن، میدان کی انجینئرنگ اور فوجی ہوابازی کے قواعد سکھائے جا سکیں"

کرنل کرافورڈ نے اس تجویز میں یہ ترمیم پیش کی تھی کہ

"یہ جمعیۃ گورنر جنرل باجلاس کونسل سے اس خیال سے یہ سفارش کرتی ہے کہ ہندوستانی نوجوانوں کی اصلاح و تربیت ہو سکے جیسا کہ اسکین کمیٹی نے سفارش کی تھی، جس قدر جلد ممکن ہو اسکول اور کالجوں کے ان ہندوستانی طالب علموں کے لئے جن کی عمر ۱۶ اور ۲۰ سال کے مابین ہوں جسمانی ورزش کھیل یا قواعد لازمی کئے جائیں۔ نیز رائفل کے استعمال کی ترغیب دی جائے"

ڈاکٹر مونجے نے یہ ترمیم منظور کر لی۔

والیان ریاست کے اجلاس کا اختتام
بارہ ارکان کی کمیٹی کا تقرر

دہلی ۱۵ فروری۔ ایوان والیان ریاست کا اجلاس آج ختم ہو گیا۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ کو پھر چانسلر منتخب کیا گیا۔ مہاراجہ صاحب کشمیر پرو وائس چانسلر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد بارہ ارکان کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جس میں مہاراجہ صاحب پٹیالہ، نواب صاحب بھوپال، جام صاحب نوانگر وغیرہ شامل ہیں کہ وہ والیان ریاست کے لڑکوں کی تعلیم کے متعلق تحقیقات کرے۔

ساوتری
یعنی
کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو ناظرین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیزو اقارب کے مظالم۔ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے بے انتہا متاثر ہوتے ہیں جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگوا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۸ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ
شمس الاسلام بک ڈپو۔ نئی سڑک۔ دہلی

باشندگان دہلی غور سے پڑھیں

ہمارے یہاں شرطیہ تازہ خالص دیسی گھی فروخت ہوتا ہے کیونکہ آجکل عمدہ گھی کی پہچان لوگوں کو بہت کم ہے اسلئے تازہ ...

ملنے کا پتہ
اصلی گھی اسٹور کھاری باؤلی متصل لاہوری گیٹ دہلی

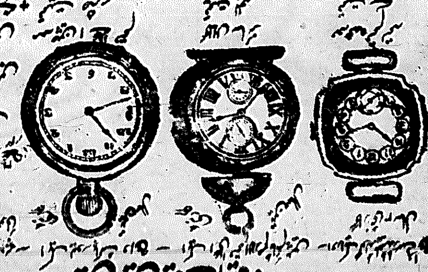

دوستو سال بھر کے بعد یہ موقع رعایتی اعلان کا آتا ہے۔ جلدی آرڈر روانہ کریں

ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا
مشہور و معروف ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا بنا ہوا
ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس
نصف قیمت چار روپے

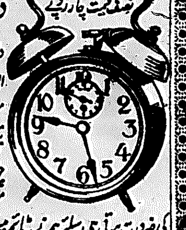

دنیا اس کو تسلیم کر چکی ہے۔ کہ ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا ٹائم پیس مضبوطی پائداری اور ٹھیک ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ چونکہ رمضان شریف میں ہر شخص کو ایسی مضبوط اور ٹھیک ٹائم بتانے والی ٹائم پیس کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے ہم نے ٹائم پیس اپنے خاص آرڈر سے مبارک کیلئے منگائی ہیں جو رمضان شریف میں سحری کے وقت زور دار گھنٹی بجا کر ٹھیک وقت پر جگا دیتی ہے ... اصلی قیمت آٹھ روپے۔ نصف قیمت چار روپے گارنٹی ۲ سال

شب چراغ پاکٹ لیور واچ

اس گھڑی کی سوئیاں اور ہندسے رات کے اندھیرے میں مثل ستارے کے چمکتے ہیں ...

ملنے کا پتہ
ایسٹ اینڈ واچ کمپنی

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

لونگی سلکی ریشمی مشہدی قسم اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت ... کلاہ مخمل زریں استر دار قیمت ... دونوں کی رعایتی قیمت ... جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔

پتہ
مینیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لدھیانہ (پنجاب)

بہترین تمباکوئے خوردنی
نفیس زردہ

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

شرطیہ تندرستی

گوہر مراد

رعایت کا مبارک مہینہ
جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی گھڑیاں

عظیم الشان سالانہ (رعایتی) اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ

کا ہدیہ ۱۵ ر شعبان سے آخر رمضان المبارک تک پانچ روپیہ (صہ) کی بجائے صرف تین روپے چار آنے (للعہ) کر دیا ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح ہے۔ اسکا خط نہایت پاکیزہ الفاظ کی نشست حرفوں کی موزونی، کاغذ سفید کی نفاست۔ چھپائی کی صفائی، صحت کی عمدگی یہ سب باتیں دیکھنے سے آپکو معلوم ہونگی۔ اس شان کا کلام مجید آپکی نظروں سے نہ گزرا ہوگا۔ ترجمہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا کیا ہوا حاشیہ پر شان نزول ہے جسکی نہایت پاکیزہ جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اس شان اور اس ہدیہ پر ایسا کلام مجید آپکو کہیں نہیں ملیگا۔ جلدی کیجئے۔ وقت گزر جانے پر پھر آپکو کف افسوس ملنا پڑیگا۔

قرآن مجید معرا (بلا ترجمہ) جلی قلم مجلد

اسکا ہدیہ بھی ۱۵ ر شعبان سے آخر رمضان المبارک تک ۶ر کی بجائے صرف ۵ر کر دیا۔ اس قرآن مجید میں نو متبرک مقامات کے نقشے ہیں۔ اسکے حروف جلی۔ اسکو جس بچے اور بڑے نے دیکھا خوشی خوشی لیا۔ اسکا چھاپہ نہایت صاف کاغذ سفید ہے اسمیں غلطی نکالنے والے کو انعام ملیگا۔

زنانہ لستہ یہ کیا ہے۔ یہ دس کتابوں کا مجموعہ ہے جو مسلمان لڑکیوں کیلئے بیحد پسند کی گئی ہیں۔ اسکا ہدیہ بھی بجائے عہ کے فی جلد مجموعہ ۱۲ر آخر رمضان تک کر دیا ہے۔ کتابیں یہ ہیں: (۱) بسم اللہ کی کتاب (۲) کہانیوں کی کتاب (۳) کھیل کی کتاب (۴) لکھنے کی کتاب (۵) نماز کی کتاب (۶) کھانا پکانے کی کتاب (۷) تندرستی کی کتاب (۸) تہذیب کی کتاب (۹) پردہ کی کتاب (۱۰) دلہن کا اصلی جہیز۔ رعایتی فی جلد مجموعہ ۱۲ر مجلد عہ مجلد معہ بستہ کپڑا عہ کر دیا ہے۔ المشتہر

ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی فراشخانہ کوٹھی نمبر ۸۴

خمیرہ بادام طبوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیوہ)

جوان بنا دیتی ہے

جوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

اکسیر جذام

محبت کے دو عمل

طریف شاعر کا تذکرہ

The Molvi Registered No L 1866

مولوی

ایک ماہوار مذہبی رسالہ

جو ہر اسلامی مہینے کی بارہ تاریخ کو دہلی کوچہ چیلان سے شایع ہوتا ہے

سالانہ چندہ عہ — ایڈیٹر عبدالحمید خان — قیمت فی پرچہ ۲ر

جلد ۸ — بابت ماہ مقدس رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ — نمبر ۳

زندہ قوم کی یادگارین

غازی اورنگ زیب شہنشاہ ہند کے ہاتھ کے لکھے ہوئے قرآن شریف کا فوٹو

منیجر رسالہ مولوی دہلی سے منگایئے

شاہانہ قرآن تفسیر

روح حیون بوٹی

حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

مرنے والوں کی پکار

اشتہار عدالت

مسلمانوں کو خوشخبری

شرطیہ علاج اور دوا مفت

بڈھے جوان بنگے

منیجر کارخانہ شاہی شفاخانہ لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ فروری ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۴

اسلام میں عورتوں کے حقوق کا احترام

تعددِ ازدواج اور طلاق کی باریک حکمتیں

علامہ اقبال کے ارشاداتِ عالیہ

خواتین مدراس نے ڈاکٹر اقبال کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا تھا، ڈاکٹر صاحب موصوف نے سپاسنامہ کے جواب میں جو جامع اور بلیغ تقریر فرمائی ہے اسکو ہم معاصر الکلام سے قارئین الجمعیۃ کیلئے نقل کرتے ہیں۔

میں آپ کے جذبات کا کس زبان سے شکریہ ادا کروں ... یہ ہے کہ انگریزی تحریروں سے خواتین کے دلوں میں اسلامی روایات کا احترام پیدا کیا ہے تو رب کعبہ کی قسم میں سمجھتا ہوں کہ میں اپنی مراد کو پہنچ گیا، میرا یہ عقیدہ رہا ہے کہ کسی قوم کی بہترین روایات کا تحفظ بہت حد تک اس قوم کی عورتوں ہی سے ہو سکتا ہے مسلم روایات کا تحفظ ...

توسط واعتدال

تمام مسائل کے حل کرنے میں علماء نے اعتدال کے طریق کو بطور اصل اصول ملحوظ رکھا، انسانوں کی زندگی ... ہے یعنی انسان ... زندگی بسر کرتے ہیں ... مختلف جماعتوں سے مختلف فرائض متعلق ہیں ...

جمعیۃ کو یقین ہے کہ صرف یہی ہی وضع قانون کے معاملے میں علماء سے بہت کچھ سیکھا ہے یورپ میں طلاق کا حاصل کرنا ... مسلمانوں میں یہ شکایت کبھی خاص طور پر پیدا نہیں ہوئی۔

عورت کے لیے حق طلاق

اعتراض کیا جاتا ہے کہ اسلام میں عورت کو طلاق دینے کا حق نہیں۔ حال میں ترکی میں اعتراض کیا گیا، ہم تو محکوم ہیں اپنی مرضی کے مطابق اپنی تعلیم کو نہیں چلا سکتے۔ تعجب ہے کہ ترکی میں بھی اس اعتراض کا جواب نہ دیا گیا! اسلام نے اس مسئلہ کو کس طرح بیان کیا ہے! جو حل اسلام نے اس مسئلہ کا تجویز کیا ہے وہ نہایت عمیق تجربہ پر مبنی ہے آپ کو شاید معلوم نہ ہو کہ ہمارے علماء نے کبھی اس بات کی توضیح ہی نہیں کی کہ نکاح کے وقت عورت کہہ سکتی ہے کہ جو حق اسلام نے طلاق کا مرد کو دیا ہے وہ ... عورت کو ... تفویض ... پنجاب میں ... سال پہلے کسی کو معلوم نہ تھا کہ عورت کو نکاح کے وقت یہ حق بھی حاصل ہے۔ مگر جہالت کی وجہ سے آج تک کسی نے دریافت ہی نہ کیا۔ جب انگلستان میں طلاق کی آسانی ہوئی تو بیشتر عورتیں ہی تھیں جنہوں نے عدالتوں میں طلاق کی درخواستیں دینا شروع کر دیں۔ حالانکہ سمجھا یہ جاتا ہے کہ مرد عورت کو بہت جلد طلاق دیدیتا ہے۔

تحریکِ آزادیٔ نسواں

...

خودکشی کی وارداتوں کا ہونا۔ ایسے واقعات ہیں کہ ہمیں ان کی علتوں پر گہری نظر سے غور کرنا ہوگا یہ ایک مسئلہ ہے اور یہی انسانی فطرت کے گہرے اسرار ... اسکے عمل ... ہے۔

تعلیماتِ نبویہ

انسانی زندگی کی رہنمائی کے لیے انبیاء کے طبقہ سے بڑھ کر اور کوئی طبقہ مفید نہیں ہو سکتا۔ اس وقت بھی دنیا کی آبادی کا بیشتر حصہ انبیاء کے زیر ہدایت زندگی بسر کر رہا ہے، ہمیں دیکھنا ہوگا کہ جو قوانین انبیاء نے وضع کیے ہیں وہ کن حکمتوں پر مبنی ہیں، قرآن پاک نبی اکرم کی تعریف میں فرماتا ہے۔ یعلمہم الکتاب والحکمۃ آپ کو خدا کا علم ... کہ حکمت کے کیا معنی ہیں احکام انبیاء کے اندر کیا حکمتیں مضمر ہیں۔ انبیاء نے زندگی کے جس قدر احکام دیے ہیں وہ مختلف حالات کو مد نظر رکھ کر وضع کیے گئے ہیں پردہ کے متعلق اسلام کے احکام صاف اور واضح ہیں غض بصر کا حکم ہے اور ... زندگی میں ایسے وقت بھی آسکتے ہیں، جب عورت کو غیر محرم کے سامنے ہونا پڑتا ہے خاص اس وقت کے لیے ایک حکم ہے اور حالات کے لیے اور احکام ہیں پردہ کے سلسلہ میں اسلام کا عام حکم عورت کو یہ ہے کہ وہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کرے۔

ان تمام امور میں شریعت اسلامیہ نے ...

قرونِ اولیٰ کی خواتین

...

حکمتِ تعددِ ازدواج

...

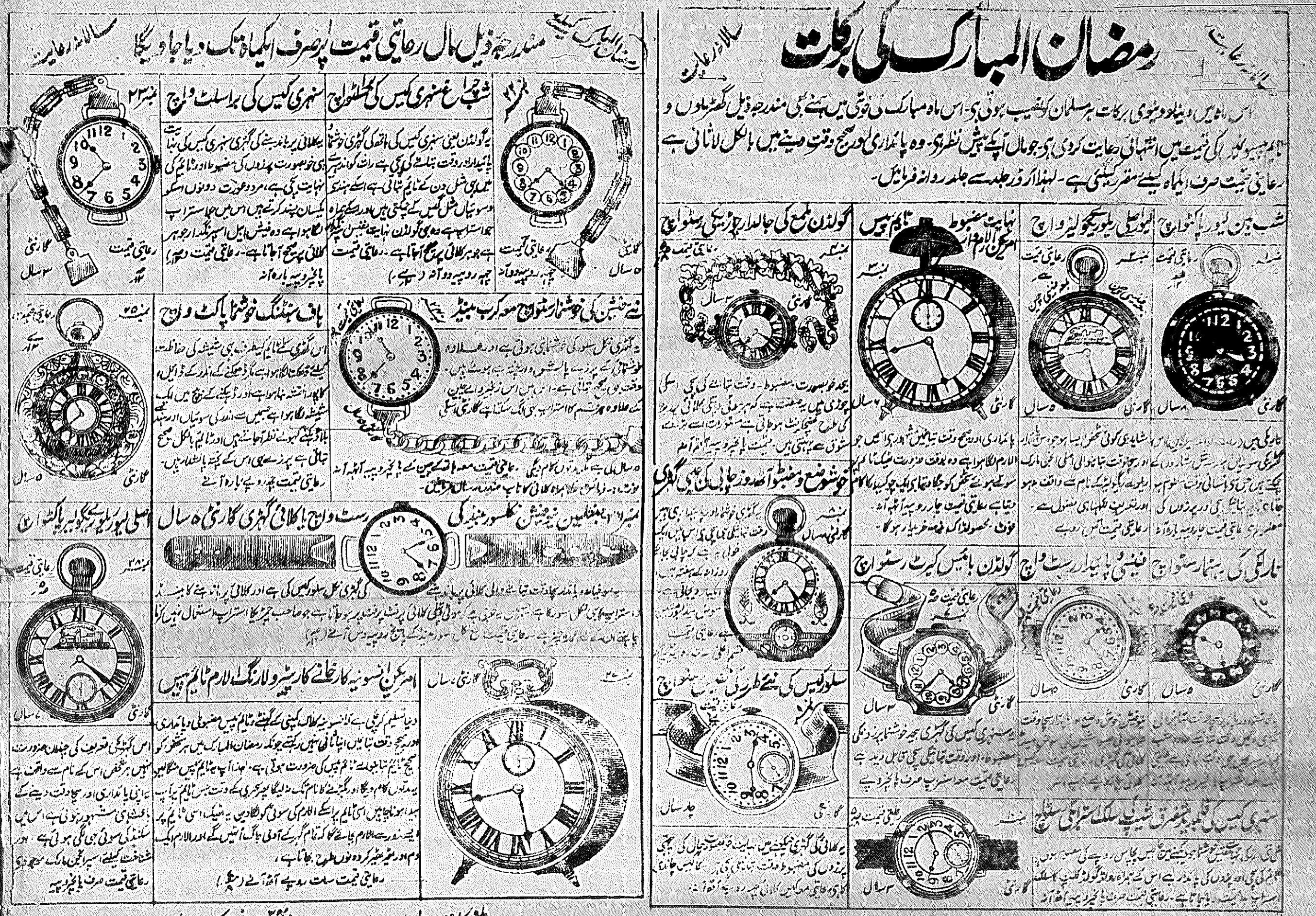

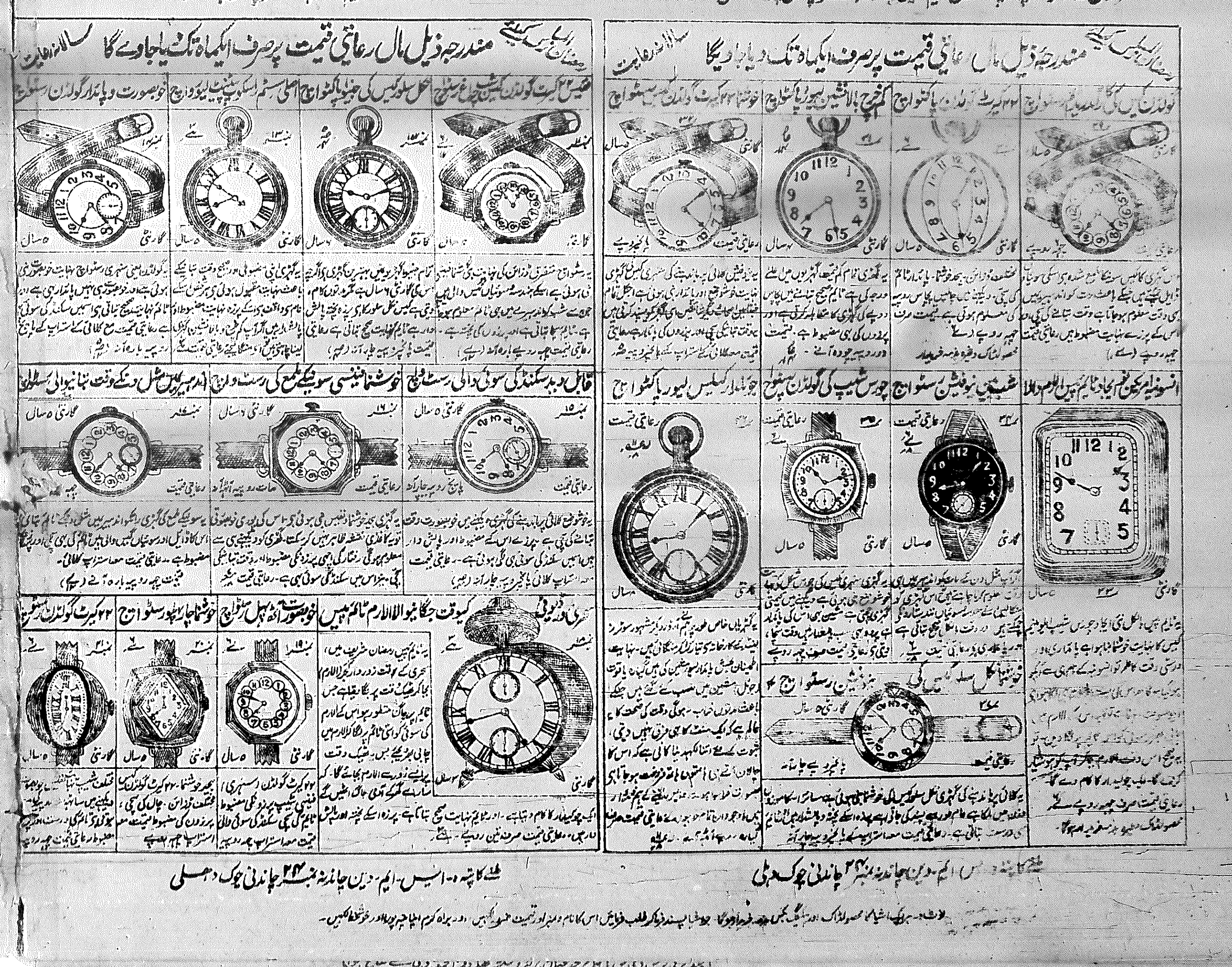

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

علی برادران پر ہندو جرائد کی بہتان طرازی

بمبئی کے فساد کی ذمہ داری کس پر ہے؟

ہم نے گزشتہ مقالہ میں انتہائی حزم و احتیاط کے ساتھ بمبئی کے ہندو مسلم فساد کے متعلق چند ایسے حقائق پیش کئے تھے جن پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے انسان بآسانی اس نتیجہ پر پہنچ سکتا تھا کہ فساد کا ذمہ دار کون ہے اور اس سفاکانہ قتل و نہب اور غارتگری کا دست درازیوں کی محرک تو تیں کس قوم سے ...

یہ اس اخبار کی معاندانہ ذہنیت کا مرقع ہے جو قوم پرور اور وطن دوستی کے لیے جوشیلے دعوے کرتا رہتا ہے اور ہمیں کو اپنی اعتدال پسندی اور غیر جانبداری پر ناز ہے۔ گویا ایڈیٹر ہیرالڈ کے نزدیک مولانا شوکت علی نے جس جنگ کا اعلان کا پنجہ میں کیا تھا اسکو ...

لارڈ ڈونشٹن کی صاف گوئی

ماہ مقدس اور ارکان اسلام

(از جناب مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب مؤلف سیرۃ الحبیب و برکات رمضان (زمۃ اللہ علیہ)

ان عدۃ الشہور عند اللہ اثنا عشر شہرا فی کتاب اللہ یوم خلق السموات والارض (توبہ ع ۵ پ ۱۰)

جب سے اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں اس وقت سے لیکر اب تک بدستور خدا کے نزدیک کتاب اللہ (لوح محفوظ) میں مہینوں کی تعداد بارہ مہینے مکتوب چلی آتی ہے

اس کی پرامن روحانی سلطنت کو تباہ و برباد کرنے کے لیے ہمیشہ سرتوڑ کوشاں رہتے ہیں اسلیے مومن بندہ روزہ رکھکر اپنے باغیوں کی سرکوبی کے لیے رسد رسانی کے تمام وسائل و ذرائع مسدود کر دیتا ہے اور ترک شہوات کرکے اپنے غنیم شیطان اور اس کی فوج کو شکست فاش دیتا ہے اور شیطانی لشکر اور اپنے اللہ تعالیٰ کے دشمن شیطان کے مقابلہ میں کمربستہ ہو کر اپنے ایمان و اسلام کی خاطر روزہ کو ڈھال بناتا ہے

اسلامی فوج کے سپہ سالار اعظم

فلسفۂ صیام

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۴)

مرزا۔ ایسی تمیں تو ایک سو چٹ گیا تو سود میں کیا اچھی بات ہے

طوبی خاں۔ ایک نفع کی چیز ہے

مرزا۔ لیکن ایک غریب سے پوچھو، ہزار آدمیوں کا ...

کرو تاکہ ایک غریب تباہ ہونے سے بچ جائے تو اسلام نے کونسا ظلم کیا، دوسری قومیں اقتصادی حیثیت سے جو کچھ کرتی ہیں اسلام نے اسکو مذہب میں داخل کر دیا۔ اب رہا نفع کا معاملہ تو میں پوچھتا ہوں آج کل سود کا نرخ کیا ہے؟

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

سرقیات

بیرون ہند

برطانیہ سے ایران کی شکایات

ایرانی باشندوں پر بیجا پابندیاں

جنوا ۱۸ فروری۔ جزائر بحرین کے متعلق جو خلیج فارس میں واقع ہیں ایرانی وزیر خارجہ نے برطانی سفیر متعینہ طہران کو جو مراسلہ ۵ جنوری کو بھیجا تھا اس کی نقلیں جمعیۃ اقوام کے تمام ارکان کے پاس بھیجی گئی ہیں۔ اس مراسلہ میں ایران نے جزائر بحرین پر اپنا حق جتلایا ہے اور اس امر کی شکایت کی ہے کہ بحرین جانے والے ایرانی باشندوں پر یہ پابندی کیوں عائد کی گئی ہے۔

معاملات افغانستان میں برطانیہ کا رویہ

برطانی سفارتخانہ کابل سے قندھار منتقل ہوگا

دارالعوام میں وزیر خارجہ کا بیان

لندن ۲۰ فروری۔ سر آسٹن چیمبرلین (برطانی وزیر خارجہ) ...

مسٹر ویلاک نے دوبارہ کہا کہ ایک مذہب کے لوگوں کو برخاست کرنا اور دوسرے مذہب کے لوگوں کو ان کی جگہ رکھنا خطرناک نہیں ہے۔ ارل ونٹرٹن نے جواب دیا ہرگز نہیں۔

انقلاب افغانستان

سردار محمد عمر خاں کی نامرادی

ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

پشاور ۱۸ فروری۔ تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ سردار محمد عمر خاں جلال آباد سے کابل کو فرار ہوگئے تھے ابھی تک شنواریوں میں مقیم ہیں۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وہ حصول مقصد میں بالکل ناکام رہے ہیں اور اب واپس ہندوستان آنے کے لئے بے چین نظر آتے ہیں۔

جنرل نادر خاں کا بمبئی میں ورود

افغانستانی حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جنرل نادر خاں ۲۵ فروری کو یا اس سے کچھ بعد بمبئی پہونچ جائیں گے لیکن ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ ہندوستان پہنچنے کے بعد وہ کابل کو روانہ ہوں گے یا قندھار کو۔

نئے ٹریڈ ایجنٹ کی مرمت

جان بچی لاکھوں پائے

بچہ سقہ کو آخر جواب دینا پڑا

پٹھانوں کی بیگناہی پر برطانوی شہادت

دارالعوام میں فسادات بمبئی کا دوبارہ تذکرہ

جلال آباد یا تودۂ خاک

بیگمیں سے تمام شہر اُڑ گیا

مسٹر پٹیل کا دسترخوان

انگریزی صحافت کو افسوسناک صدمہ

والیان ریاست کی خودکشی

جنرل سالی پاشا اور بچہ سقہ

اطاعت قبول کرنے سے انکار

بچہ سقہ کا دام تزویر

افغانستان کی بغاوت اور علماء دیوبند

امان اللہ خاں کا عزل ایک منٹ کیلئے بھی ناگوار ہے

مہتمم دارالعلوم دیوبند کا اعلان

تین مسلم رضا کاروں کا بیدردانہ قتل

چار ہندوؤں کی گرفتاری

بلبی کے فسادات میں مقتولین کی صحیح تعداد

کتنے مسلمان اور کتنے ہندو مرے؟

نظربند افغانوں کے متعلق کونسل میں تحریک

اہم سوالات

ہندوستان کے مقتدر مسلم رہنماؤں کا جلسہ مشاورت

مسلمانوں کو مسلم کانفرنس کے اصولوں پر منظم ہو جانا چاہئے

جس کے ماتحت حال ہی میں شاہزادہ سرور خاں افغان نظربند الہ آباد کی گرفتاری عمل میں آئی تھی۔ کن الزامات پر اس معزز شخص کو اس کی آزادی سے محروم کیا گیا اور کیا یہ امر واقعہ ہے کہ رات کے دس بجے جبکہ وہ فی الحقیقت سو رہے تھے پولیس نے ان کے مکان پر ...

... پر ۱۷ ماہ حال کو ایک بے ضابطہ جلسہ زیر صدارت سیٹھ ... منعقد کیا گیا۔ منجملہ دیگراں مولانا محمد کفایت اللہ۔ حاجی عبد اللہ ہارون۔ نواب اسمٰعیل خاں۔ سید مرتضیٰ۔ سر عبد القادر۔ سر عبد القیوم۔ سر ابراہیم ہارون جعفر۔ مسٹر محمد اسمٰعیل خاں۔ مسٹر ...

مسئلہ افغانستان پر علماء بہار کا اعلان

امان اللہ خاں کو تخت حکومت واپس ملنا چاہئے

اجنبی حکومتوں کو انتباہ

ہم خدام العلماء والدین موجودہ مسئلہ افغانستان پر سخت اضطراب و کرب کی حالت میں کشف ماہ حقیقت اور دفع مصیبت کی غرض سے بیان ذیل شائع کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا وند ارحم الراحمین اس بیان کو مؤثر فرمائے اور حالات نازک کی درستی میں اس سے کچھ کام لے۔ ہمارا بیان دفعات ذیل میں منقسم ہے۔

(۱) موجودہ مسئلہ افغانستان افغانستان اور مسلمانوں کیلئے نازک ترین اور سنگین معاملہ ہے جس کی تہ میں خطرات کا ایک طولانی اور نہایت سنگین سلسلہ لپٹا ہوا ہے لہٰذا تمام دنیا کے مسلمانوں کو عموماً اور مسلمانان افغانستان کو خصوصاً مسئلہ ہذا کو نہایت سنجیدگی اور دور اندیشی کی نظر سے دیکھنا چاہئے۔ اور اسکو خوشگوار انجام کی صورت میں ختم کرنے کیلئے کامل دیانت و صداقت اور اتحاد و مصالحت سے کام لینا چاہئے۔

(۲) حکومت افغانستان کے دعویداروں میں سے امیر امان اللہ خاں کو صحیح استحقاق حکومت حاصل ہے اسلئے انکو تخت حکومت واپس ملنا چاہئے اور کسی دعویدار حکومت کو افغانستان کا صحیح حکمران تسلیم نہ کرنا چاہئے۔

(۳) موجودہ کشمکش افغانستان میں کسی اجنبی حکومت کو مطلق دخل نہ دینا چاہئے اور مسئلہ افغانستان کو اسکے قدرتی حالات کے ...

مہاتما اور لارڈ کی گفتگو

مسٹر پٹیل کے دسترخوان پر سیاسین کا اجتماع

جامعہ ملیہ میں گاندھی جی کی تقریر

مسٹر پٹیل کی قوم پرستی

کانفرنس میں مسلمانوں کا زاویہ نگاہ نہیں پیش کیا گیا

ہندوستان

علیگڈھ میں فساد

غلط افواہ سے ۳۶ اشخاص زخمی

ریلوے لائن اکھاڑنے پر عبرت انگیز سزائیں

حرفِ اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کیا ہندوستان کی آزادی کیلئے ہندو مسلم اتحاد ضروری ہے

(نوشتہ سید طفیل احمد علی گڑھ)

اکثر اصحاب کا خیال ہے کہ ہندوستان میں حکومت خود اختیاری ملنے کا انحصار اس امر پر ہے کہ کل اقوام ہند میں کامل اتحاد و اتفاق ہو۔ اسی خیال کی بنا پر متعدد بار ہندو مسلم اتحاد کی ہوا زور شور کے ساتھ چلی حتیٰ کہ امرتسر کے بلوہ کے زمانہ میں ہندو مسلمان بعض موقعوں پر ایک دوسرے کا جھوٹا پانی پینے لگے مگر چونکہ ایک عقیدہ ایک مذہب اور ایک تمدن رکھنے والوں میں بھی مستقل طور پر اتحاد قائم نہیں رہ سکتا اسلئے ہر اتفاق کے بعد نفاق کے ایسے زبردست جھونکے آئے کہ انہوں نے تمام سوسائٹی کے نظام کو درہم برہم کر کے پہلے سے بھی بدتر حالت کر دی حتیٰ کہ گذشتہ چند سال سے ملک میں بلوؤں اور کشت و خون کی جو وبا پھیلی ہے وہ آج تک موجود ہے۔ واقعہ یہ ہے ...

دیہات میں آریوں کی چیرہ دستیاں

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

میر محمد علی ساکن وھندھوس: سوتنت نگ موضع برکی تھانہ و تحصیل گنڈہ میں پناہ گزیں ہیں ان کے پاس کچھ نقد ہے نہ کپڑا۔ سخت مصیبت زدہ ہیں۔ اس موضع کے مسلمانوں کو نیز جہاں سے گذر ہوا انکے دردناک واقعات بیان کر کے اعداء کے مکائد سے ہوشیار رہنے کی ہدایت کی گئی۔ وقتی حوائج کو میر محمد علی کے اس طرح پورا کیا گیا کہ کچھ نقدی: ... احمد اللہ خاں صاحب ساکن گوتنی نے کی اور نصیر الدین شہاب الدین صاحبان و عبدالرحمٰن صاحب نے کچھ امداد کر کے ایسا انتظام کر دیا ہے کہ وہ سراسیمگی باقی نہیں رہی۔ قاضی عبدالغفار صاحب نے تذکرہ کرنے پر نہایت خندہ پیشانی سے منظور فرما لیا ہے کہ وہ اگر میرے پاس رہیں رکھانا کھاویں اور چہرہ ... اُن کو اہل و عیال کے لئے دے جاویں گے۔ اب ان کو ہدایت کر دی جاوے گی اور انشاء اللہ تعالیٰ اچھی بسر ہو جاوے گی۔

منگل اہیر ساکن قاضی پورہ نجگنج ۱۵ شعبان کو مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام محمد مسلم رکھا گیا۔ اپنے ہاتھوں سر سے چھوٹی کاٹی اور زنار کو توڑا اور بہ مسرت تمام کلمہ گو ہوا۔ آئندہ تعلیم کیلئے عبدالجبار صاحب ضامن ہوئے۔ توقع ہے کہ نازو عقائد کی تعلیم بھی دیدیں گے۔ قاضی عبدالغفار صاحب نے اس کی وقتی کفالت اپنے سر لی۔

انسان کی خود ساختہ تدبیریں

آزادی کا صحیح مفہوم

حضرت فاطمہ کا اسوہ

بقیہ صفحہ اول

ہندوستان میں شرعی عدالتوں کی ضرورت

مصطفیٰ کمال کی اصلاحات

انجمن حمایت الاسلام لاہور کی تاریخ

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم روپیہ	رقم آنہ	رقم پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی
بقایا سابقہ				۲۴	۱۳	۳
تفصیل آمدنی						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۱۳۹۳	۸	۰			
زکوٰۃ	۱۰	۰	۰			
بکری کتب	۱	۲	۹			
عطیات مخصوصہ	۵	۰	۰	۱۴۰۹	۱۰	۹
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند						
بمد مصارف دفتر	۶	۰	۰	۶	۰	۰
میزان کل				۱۴۴۰	۸	۰

صرف	رقم روپیہ	رقم آنہ	رقم پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۲۰۰	۰	۰			
ڈاک	۹	۴	۰			
تار	۲۴	۱۰	۰			
اسٹیشنری	۱	۳	۹			
مصارف سفر	۳	۳	۰			
کرایہ مکان دروفتی دفتر	۱۲۰	۰	۰			
امداد نومسلمین	۲	۰	۰			
طباعت	۲۸	۵	۶			
متفرق	۴	۱۲	۰	۳۹۵	۶	۳
قرض و شاگرداں				۳۸	۰	۰
تفصیل بقایا						
تحویل	۴۹	۹	۶			
خزانہ	۹۵۷	۸	۳	۱۰۰۷	۱	۹
میزان کل				۱۴۴۰	۸	۰

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

آستانہ کی حور

اس ناول کی زبان نہایت خوبصورت و سلیس ہے۔ اس میں سلطنت ٹرکی کے اس پر آشوب زمانہ کے کل مفصل حالات ...

مادر ہند

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

آپ اس سرخی کو پڑھ کر متعجب ہونگے کہ وہ ایسی کونسی شے ہے کہ جس کی ہر غلطی پر اشرفی انعام دی جاتی ہے۔ سنئے میں آپکو بتاتا ہوں وہ قرآن مجید معرا لطبیان ہے جس کی صحت کے متعلق مالک مطبع کو اسقدر بھروسہ اور اطمینان ہے کہ انہوں نے یہ انعام مقرر کیا ہے۔ اسکے علاوہ بلحاظ کاغذ و کتابت و طباعت اسقدر کم ہدیہ پر آپکو کوئی کلام اللہ شریف نہیں مل سکتا۔ اسپر طرہ یہ کہ جلد سنہری بارچہ نہایت مضبوط اہل خیر حضرات ہمیشہ رمضان المبارک میں سینکڑوں کی تعداد سے منگا کر غربا کو تقسیم کرتے ہیں۔ قیمتی ہدیہ ایک جلد ... دو جلد سے ... دس جلدوں تک ارفی جلد مزید رعایت دس کے بعد سے جس قدر طلب فرمائیں گے عہ فی جلد کے حساب سے بھیجا جائیگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کے قرآن مجید حمائل شریف و پنجسورے اور مذہبی و درسی کتب کا کافی اسٹاک موجود ہے۔ محصولڈاک بہرحال ذمہ خریدار

ملنے کا پتہ: کتبخانہ بغدادی ۲۳ لال کنواں دہلی

ساوتری یعنی کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... شائع ہو کر ... کو قائم الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

آپ کا فرض اولین ہے

ضرورت نکاح

ایک کامیاب و خوشحال سوداگر تعلیم یافتہ عمر ۳۵ سال بوجوہ معقول ایک دوسرا نکاح کسی نہایت شریف اہل سنت والجماعت پابند شرع خاندان میں کرنا چاہتے ہیں۔ تمول کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ذات کی قید ہے مگر خوبصورتی اور نیک سیرت مطلوب ہے۔ خط و کتابت جو ہر طرح مخفی رکھی جائیگی تفصیلاً بنام "م م" معرفت اخبار الجمعیۃ۔ دہلی کی جائے +

ضرورت

اگر بھاگلپوری ٹسری صافے (دیگر) کی ہو تو اس پتہ سے منگالیں۔

(مولوی) سلامت اللہ تاجر پارچہ پستی ٹی انجانیچا نگر بھاگلپور

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

حرف اسلام

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کیا ہندوستان کی آزادی کیلئے ہندو مسلم اتحاد ضروری ہے

(نوشتہ سید طفیل احمد علی گڑھ)

اکثر اصحاب کا خیال ہے کہ ہندوستان میں حکومت خود اختیاری ملنے کا انحصار اس امر پر ہے کہ جملہ اقوام ہند میں کامل اتحاد و اتفاق ہو۔ اسی خیال کی بنا پر متعدد بار ہندو مسلم اتحاد کی ہوا زور شور کے ساتھ چلی حتیٰ کہ ... متعدد مسلمان بعض موقعوں پر ایک دوسرے کا جھوٹا پانی پینے لگے گر چونکہ ایک عقیدہ ایک مذہب اور ایک تمدن رکھنے والوں میں بھی مستقل طور پر اتحاد قائم نہیں رہ سکتا اسلئے ہر اتفاق کے بعد ...

دیہات میں آریوں کی چیرہ دستیاں

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

میر محمد علی ساکن دھنڈھوس ... تحصیل کنڈہ میں پناہ گزیں ہیں ان کے پاس کچھ نقد ہے نہ کپڑا۔ سخت مصیبت زدہ ہیں۔ اس موضع کے مسلمانوں کو نیز جہاں سے گذر ہوا انکو دردناک واقعات بیان کر کے اعداء کے مکائد سے ہوشیار رہنے کی ہدایت کی گئی۔ وقتی حوائج کو میر محمد علی کے اس طرح پورا کیا گیا کہ کچھ نقدی امداد میاں نذر احمد اللہ خاں صاحب ساکن گوتنی نے کی اور نصیر الدین شہاب الدین صاحبان و عبد الرحمٰن صاحب نے کچھ امداد کر کے ایسا انتظام کر دیا ہے کہ وہ سرا سیمگی باقی نہیں رہی۔ قاضی عبد الغفار صاحب نے تذکرہ کرنے پر نہایت خندہ پیشانی سے منظور فرمایا ہے کہ وہ آکر میرے پاس رہیں رکھانا کھاویں اور چھ روپیہ مہینہ ان کو اہل و عیال کے لئے دیے جاوینگے۔ ایسا ان کو ہدایت کر دی جاویگی اور انشاء اللہ تعالیٰ اچھی بسر ہو جاویگی۔

منگل اہیر ساکن قاضی پور عرف جگنج ۱۵ شعبان کو مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام محمد مسلم رکھا گیا۔ اپنے ہاتھوں سے ...

...

مسائل میں موشگافی نہیں کر سکتی، وہ قوم کے بیمار ہیں، اور صحیح اجتہاد کرنے والے فقیہہ نہیں پیدا کر سکے، جو انہیں صحیح راستہ دکھائے اسلئے انہوں نے ٹھوکریں کھائی ہیں، اپنی غلطیوں کو ترک خود آئندہ دس سال میں محسوس کرینگے، میں آپ سے پر زور استدعا کرتا ہوں کہ آپ ہرگز ترکی عورتوں کو تقلید کیلئے اپنا نمونہ نہ بنائیں۔ نہ مصطفےٰ کمال کی نام نہاد اصلاحات پر جائیں۔ ملک کو فوجی قوت و تنظیم کے بل پر بچانا اور بات ہے، اگر آئندہ زندگی کیلئے قانون وضع کرنا بالکل علیحدہ بات ہے۔ پہلی بات کیلئے محض قوت کی ضرورت ہے، دوسری کیلئے خاص قابلیت کی ضرورت ہے۔ مصطفےٰ کمال پاشا نے جو کچھ اصلاحات کے سلسلہ میں کیا ہے، وہ ہرگز حکمت پر مبنی نہیں، عورتوں کو آزادی خود شریعت اسلامی نے دے رکھی ہے مصطفےٰ کمال کیا دینگے؟ ہاں مادر پدر آزادی کی شریعت نے کبھی اجازت نہیں دی۔ نہ کوئی ہوشمند انسان کبھی اس کی خواہش کرے گا۔ بیجا آزادی سے ترکی میں یورپین قسم کا ناچ شروع ہوا اسی مصطفےٰ کمال کو وہ ناچ حکماً بند کرنا پڑا۔

انسان کی خود ساختہ تدبیریں

لالہ لاجپت رائے آنجہانی نے اپنی کتاب میں ترکوں کا ایک سرکلر نقل کیا ہے جس میں وہ باتیں درج ہیں جن سے ترکی عورتوں کو بازار جانے کی ہدایت کیگئی ہے، ان ہدایتوں میں یہ بھی ہے کہ جوان عورتوں کو ...

... چاہئے، جیسا کہ میں نے کہا کہ مسلمان عورتیں مسلمان قوم کی بہترین روایات کی حفاظت کر سکتی ہیں، بشرطیکہ وہ اصلاح کا صحیح اور عقل مندانہ رستہ اختیار کریں اور ترکی یا دیگر یورپین ممالک کی عورتوں کی اندھا دھند تقلید کے در پے نہ ہو جائیں۔

حضرت فاطمہؓ کا اسوہ

مسلمان عورتوں کیلئے بہترین اسوہ حضرت فاطمۃ الزہراؓ ہیں، کامل عورت بننا ہو تو آپکو حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی زندگی پر غور کرنا چاہئے، اور انکے نقش قدم پر چلنے کی سعی کرنی چاہئے، عورت کو اپنی انتہائی عظمت تک پہنچنے کیلئے حضرت فاطمہؓ کا نمونہ بہترین نمونہ ہے، میں ان خیالات کا اظہار "اسرار خودی" میں کر چکا ہوں حضرت زہراؓ کی عظمت بیان کرنے کیلئے صرف اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ وہ حسینؓ کی ماں تھیں ۔

فطرت تو جذبہ ہا دارد بلند
چشم ہوش از اسوہ زہرا بلند
تا حسینے شاخ تو بار آورد
موسم پیشیں بہ گلزار آورد

آزادی کا صحیح مفہوم

غرض یہ ہے کہ آپ کو لفظ آزادی پر جانا چاہئے، آزادی کے صحیح مفہوم پر غور کرنا چاہئے، یورپ کی آزادی ہم خوب دیکھ چکے ہیں، یورپین تہذیب باہر سے دیکھی جاری ہے، کبھی اندر سے دیکھی جائے تو رونگٹے کھڑے ہوں، بڑھے ہوئے معیار زندگی ...

...

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
بقایا سابقہ				۳	۱۳	۲۴
تفصیل آمدنی						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۸	۱۳۹۳			
زکوٰۃ	۰	۰	۱۰			
بکری کتب	۹	۲	۱			
عطیات مخصوصہ	۰	۰	۵	۹	۱۰	۱۴۰۹
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند						
بمد مصارف دفتر	۰	۰	۶	۰	۰	۶
میزان کل				۰	۸	۱۴۴۰

صرف	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین، مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۰	۲۰۰			
ڈاک	۰	۴	۹			
تار	۰	۱۰	۲۴			
اسٹیشنری	۹	۳	۱			
مصارف سفر	۰	۳	۳			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۰	۰	۱۲۰			
امداد نو مسلمین	۰	۰	۲			
طباعت	۶	۵	۲۸			
متفرق	۰	۱۲	۶	۳	۶	۳۹۵
قرض و پیشگیاں				۰	۰	۳۸
تفصیل بقایا						
تحویل	۶	۹	۴۹			
خزانہ	۳	۸	۹۵۷	۹	۱	۱۰۰۶
میزان کل				۰	۸	۱۴۴۰

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

...

انجمن حمایت الاسلام لاہور کے جلسہ کی تاریخیں

...

آستانہ کی حور

اس ناول کی زبان نہایت خوبصورت اور سلیس ہے۔ اس میں سلطنت ٹرکی کے اس پر آشوب زمانہ کے کل مفصل حالات کا ذکر ہے جبکہ انجمن اتحاد و ترقی نے سلطان عبد الحمید خاں کو معزول کر کے جلاوطن کر دیا تھا۔ عصمت، بیند بیگم، ٹکنس پارٹی کا ملک میں زور و شور تھا۔ وطن فروش ترکی وزیر داماد فرید پاشا کے ہاتھوں میں خلیفۃ المسلمین کٹھ پتلی کی طرح تھے۔ اس ابتلاء کے زمانے میں قلم ترکی جن حیرت انگیز انقلابات سے گذر رہی تھی ان سبکو اس ناول میں نہایت خوبی سے قلمبند کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اس ناول میں ان واقعات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جس کی وجہ سے ترکوں کو جنگ میں شریک ہونے پر مجبور کیا گیا تھا، حکومت کے خود غرض اور غدار ارباب حل و عقد نے قسطنطنیہ کو برباد کر دیا تھا۔ وزرائے سلطنت کی بدنظمیوں کی وجہ سے حجاز، شام، عراق، یونان، سمرنا، درہ دانیال وغیرہ یکے بعد دیگرے سب نکل چکے تھے سمرنا کا نہایت خوبصورت اور متمول شہر برباد ہو چکا تھا عوام میں سلطنت گردی کی وجہ سے خلاف معمول گھبراہٹ پھیلی ہوئی تھی مسیحی اقوام تمام یورپ میں مسلمانوں کی اس بربادی پر مسرت و شادمانی کے نقارے بجا رہی ...

...

مادر ہند

...

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... میں شائع ہو چکا ہے ... کے ساتھ پڑھا ہے ... اسلام کی محبت ... دل میں پرورش کرتا ... حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

...

کثرت ضرور نقصان کریگی!

...

آپ کا فرض اولین ہے

...

خط و کتابت تار کیلئے ... امرت دھارا ... لاہور

ضرورت

اگر بھاگلپوری ٹسری صافے (پگڑی) فقہان چادر کی ہو تو اس پتہ سے منگائیں۔

(مولوی) امانت اللہ تاجر پارچہ ٹسری چمپا نگر بھاگلپور

ضرورت نکاح

ایک کامیاب و خوشحال سوداگر تعلیم یافتہ عمر ۳۵ سال بوجوہ معقول ایک دوسرا نکاح کسی نہایت شریف اہل سنت و الجماعت پابند شرع خاندان میں کرنا چاہتے ہیں۔ متمول کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ذات کی قید ہے گر خوبصورتی اور نیک سیرت مطلوب ہے۔ خط و کتابت جو ہر طرح مخفی رکھی جائیگی تفصیلاً بنام "م" معرفت اخبار الجمعیۃ، دہلی کی جائے +

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تازہ ترین خبریں

پڑھنے کا شوق ہے

تو

آج ہی ایک خط لکھ بھیجئے

روزنامہ پیغام دہلی

کا تازہ ترین پرچہ خدمت میں ارسال کر دیا جائیگا

اس روزنامہ کیلئے ایسوسی ایٹڈ پریس، فری پریس آف انڈیا ریوٹر اور دیگر ذرائع سے پیغامات برقی حاصل کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

صوبجات متحدہ۔ بہار۔ اڑیسہ۔ بنگالہ۔ بمبئی۔ مدراس غرضکہ امرتسر اور لکھنؤ سے ادھر ہندوستان بھر میں تمام اردو اخبارات سے پہلے خبریں پہنچانے کا انتظام ہو گیا ہے ظاہری و معنوی خوبیاں ملاحظہ کیجئے۔ پرچہ دفتر سے طلب فرمایئے یا اپنے شہر کے ایجنٹ سے خریدیے۔

پہلا پرچہ ۱۶ صفحے۔ روزانہ ۸ صفحے جمعہ ایڈیشن ۱۲ صفحے

تقطیع ۲۹×۲۲ قیمت سالانہ ۱۵

ششماہی ۸ سہ ماہی ۴ ماہانہ ۱/۸ فی پرچہ

المشتہر مہتمم روزنامہ پیغام دہلی

ہر ایک مرض کی دوائی بالکل مفت

اگر آپ بعد صحت کے دوائی کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں۔ تو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر حلفیہ اقرار نامہ منگوا کر فوراً علاج شروع کر دیں۔

گوہر مراد

شرطیہ علاج اور دوا مفت

خمیرہ بادام طوطی

شرطیہ تندرستی

نادر و مفید درسی کتابیں

حیرت بنا قرآن شریف

مجدد الف ثانی

علامہ ابو الفضل محمد احسان اللہ عباسی گورکھپوری

رعایت کا مبارک مہینہ

ہر سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

تمام فرمائشیں بنام منیجر ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۔ دہلی آنی چاہئیں۔

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کرسکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر نقاطی کا کام زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر۔ درمنثور۔ خازن ابن کثیر مدارک ابن کثیر مدارک ابن ابی حاتم۔ مسند بزار۔ امام احمد و موضح القرآن و فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہ وغیرہ سے تحقیق کرکے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے۔ اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے۔ اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے۔ اور اختلاف قراۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کرکے دکھایا گیا ہے۔ اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں۔ اول مبسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے اور قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن ۔۔۔ ۔ اور پھر تمام قرآن مجید کا ایک نقش مع ترکیب اعمال درج ہوا ہے۔ اور دیگر ۔۔۔ نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے۔ ہدیہ رعایتی مجلد ۔۔۔ علاوہ محصول ڈاک۔

نوٹ:۔ ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف چھوٹے بڑے نیز ہر قسم کی مذہبی۔ درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا بھی کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

ظریف شاعروں کا تذکرہ

شب چراغ پاکٹ واچ

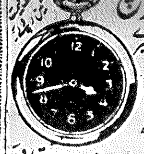

Durability and habit, self-filling fitted with 14 ct. gold plated Nib and original clip.

Reliability is its own

Beware of Imitation.

Price Large size Rs. 2-4
" Medium " Rs. 1-12
Postage Free.

K.R ABDUL HAKIM & SON,
CHANDNI CHOWK,
DELHI.

بہترین

۱۴ کریٹ گولڈ پلیٹیڈ نب لگا ہوا قلم جو خود بخود سیاہی لیتا ہے اور ایک دفعہ بھرنے کے بعد صفحے کے صفحے لکھ ڈالتا ہے قلم میں اصلی کلپ فٹ نہایت روانی سے لکھتا ہے۔ مضبوطی و نیز خوش خط لکھنا اس کی خاص خوبی ہے۔ نیز قیمت مقابلۃً ارزاں ہے۔

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کیم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دو کالم)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم جمعہ ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق یکم مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۵

غازی امان اللہ خان کے متعلق اسلامی شریعت کا حکم

بچہ سقہ اور اس کے انصار کافر اور واجب القتل ہیں

افغانستان کے مقتدر علماء کرام کا فتویٰ

(ذیل میں ہم اس فتویٰ کا اردو ترجمہ پیش کرتے ہیں جو پشتو زبان میں بہ تعداد کثیر تقسیم کیا جا چکا ہے)

قال اللہ تعالیٰ اطیعوا اللہ ورسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذہب ریحکم واصبروا ان اللہ مع الصابرین (اے ایماندارو اللہ اور اس کے رسول صلعم کا حکم مانو یہ کہ آپس میں مت جھگڑو کیونکہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہیبت جو کہ دشمنان اسلام پر ...

... ہے کہ موجودہ زمانہ میں جس جس ملک میں مسلمان آباد ہیں۔ ہندی، چینی، مصری، عربی، ترکی، افغانی، مغربی، مشرقی، کیا ان سب کا ایک ہی لباس اور ایک ہی پوشاک ہے یا جدا جدا ہے تو ہر شخص جانتا ہے کہ ہر ملک کا لباس جدا ہے جب ہر ملک کا لباس جدا ہے تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس ملک کے مسلمانوں کا لباس اسلامی لباس ہے۔ ہاں اگر شنواری اور غلزئی اقوام کا لباس اسلامی لباس سمجھا جائے تو پھر اس صورت میں ہندی، چینی، مصری، عربی، اور ترکی مسلمان سب کافر رہیں گے، کیونکہ ان کا لباس مختلف ہے، اگر کوئی شخص یہ کہے کہ افغانستان کا موجودہ شاہی لباس کسی اسلامی ملک کا لباس نہیں ہے تو یہ بات غلط ہے کیونکہ ترکی کا بھی یہی لباس ہے۔

حدیث من تشبہ کا صحیح مفہوم

اگر کوئی سمجھدار انسان یہ اعتراض کرے کہ یہ لباس نصاریٰ ...

تعلیم نسواں کی شرعی ضرورت اور پردہ

تعلیم کیلئے تو نوجوانوں کو غیر ممالک میں بھیجا

وجوہات کفر و حقیقت کا انکشاف

دو ترجمے والا معجز بیان قرآن شریف کی قلم کا نمونہ

اصلی معجز بیان ۲ دو ترجمے والا خوشنما قرآن شریف

مجلد چرمی الفتری مضبوط، خانشدہ، اصلی ہدیہ ہے رعایتی ہدیہ صرف چار روپے

... یہی اصلی ترجمہ کا قرآن شریف ہے ...

اس کی مذکورہ خوبیوں کے لحاظ سے اس کو ۶۳ خوبیوں والا قرآن بھی کہہ سکتے ہیں۔ ہدیہ مجلد رعایتی چار روپے

ملنے کا پتہ۔ منیجر حمیدیہ پریس دہلی پوسٹ بکس نمبر ۶۰

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح شاندار قرآن مجید معرّا

یہ نہایت خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے اسی واسطے ہم نے بھی اسکا ہدیہ مجلد پارچہ عہ کی بجائے رعایتی عہ کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہے ... ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید حمائل شریف و پنجسورہ کا کافی ذخیرہ موجود ہے

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

جوب مقوی مفت

... منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

ڈاکٹر حکیم وید کہتے ہیں کہ مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیوَر)

جوان بنا دیتی ہے

... ملنے کا پتہ ایسٹرن فارمیسی دہلی

اکسیر جذام

محبت کے دو عمل

... زنگی قلم کمپنی نیو سٹرک ۳۲ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

ماہِ مقدس اور ارکانِ اسلام

(از جناب مولانا حافظ عبدالوہاب صاحب مؤلف سیرۃ المحمدیہ وغیرہ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

[illegible]

حوادث و احکام

استفتا

[illegible]

الجواب

[illegible]

(محمد کفایت اللہ غفر لہ مدرسہ امینیہ دہلی)

تراویح و نماز تہجد

[illegible]

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانا

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۵)

[illegible]

طوبیٰ خاں۔ خیر یہ تو ایک مسئلہ بھائی جان سے اور حل کرنا ہے تم کہو تو دریافت کروں۔

(باقی آئندہ)

[illegible]

طوبیٰ خاں۔ آپ نے مجھے بلایا تو تھا تجارت کیلئے میں انشاء اللہ تجارت تو آپ ضرور کروں گا۔ لیکن ایک بات اور دریافت کرنا چاہتا ہوں۔

مرزا۔ چلئے صاحب وہ بھی دریافت کر لیجئے۔

اقبال دلہن۔ ایسی ہی کام کی بات کرو نہ مکلے ہی

الجمعیۃ سے تمام مشتہرین فائدہ اٹھا رہے ہیں
آپ بھی اس میں اشتہار دیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

شاہ امان اللہ خان اور بچہ سقہ میں مصالحت

وفد خلافت کی حیثیت کیا ہے؟

کلکتہ خلافت کانفرنس نے بغاوت افغانستان کے سلسلہ میں ایک وفد کا انتخاب کیا تھا جس کا منشا یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ یہ وفد افغانستان کی دونوں جماعتوں میں افغانستان پہنچکر مصالحت کی کوشش کرے، اور فاصلحوا بین اخویکم پر عمل کرتے ہوئے ہر دو فریق کو کسی باعزت اور معتبر فیصلے پر راضی کرے، تاکہ افغانستان کی وہ خانہ جنگی جو نہ صرف افغانستان کے لیے بلکہ امن عالم کے لیے خطرناک ہے جلد از جلد ختم ہو جائے، جس وقت خلافت کانفرنس نے یہ تجویز پاس کی تھی اس وقت بھی ہم اس سے کچھ زیادہ موافق نہ تھے، کیونکہ آزاد ملکوں میں ہم غلاموں کی جو حیثیت ہے اسکو ہم بخوبی طرح جانتے ہیں لیکن ہم نے محض اس بنا پر اس وفد کی مخالفت نہ کی کہ اگر یہ وفد کامیاب نہ بھی ہوا تب بھی کم از کم ہندوستان کے مسلمانوں کا ایک کارنامہ تو ضرور عالم اسلامی میں شمار کیا جائیگا، اور یہ سمجھا جائیگا کہ ہندوستان کے ذمہ دار مسلمانوں نے اپنا حق ادا کر دیا نیز جس وقت خلافت کمیٹی نے یہ وفد منتخب کیا تھا اسوقت تک ابھی کسی گروہ یا [illegible]

[illegible]

مولانا محمد علی کا جذبہ اصلاح و ایثار

[illegible]

صلح کا مطلب کیا ہے

[illegible]

تین صورتوں میں ایک صورت

[illegible]

پنجابی اخبارات کا عجیب طرز عمل

[illegible]

صدر جمعیۃ علما کی سعی مشکور

[illegible]

جنرل نادر خاں کی آمد

[illegible]

ایک ہندو کی جانب سے امان اللہ فنڈ کا افتتاح

ایک ہزار روپے کی پیشکش

انبالہ ۲۳ فروری - مسٹر دیپ نرائن پودی ایڈوکیٹ اخبارات میں شائع کرانے ہیں کہ میں نے امپیریل بنک آف انبالہ میں امان اللہ فنڈ کا افتتاح کیا ہے اور اس کے لئے ایک ہزار روپیہ اپنی جیب سے بنک مذکور میں جمع کرا دیا ہے لہذا میں اپیل کرتا ہوں کہ اس فنڈ میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

غازی امان اللہ خاں کے شاہانہ عزائم

نمک حرام رفقا کی شکایت

باغیوں کو سزا دینے کا عزم بالجزم

پشاور ۲۳ فروری۔ آفریدی وفد جو غازی امان اللہ خان کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اس کے ایک رکن کا بیان ہے کہ جب قندھار میں آفریدیوں اور مہمندیوں کے وفود حاضر ہوئے تو غازی موصوف نے وہاں کی جامع مسجد میں تقریر کرتے ہوئے کہا - کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں باغیوں سے خائف ہو گیا تھا، کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں کابل میں اپنا محل شاہی اور اپنی رعایا کو چھوڑ کر بھاگا ہوں؟ نہیں میں کبھی شکست نہیں کھا سکتا۔ میں ایک سپاہی ہوں اور ہتھیار اٹھا سکتا ہوں مجھے باغیوں کی پرواہ نہیں ہے میں جس وقت چاہوں کابل میں اپنے محل پر قابض و متصرف ہو سکتا ہوں۔

شرعی کے وہ ہرگز کسی کی تکفیر نہیں کرتے ہیں یہ شیوہ اعلیٰ ہند کا ہے (علمار افغانستان نے ۲۳ فقرات کفر ثابت کر کے مجبور ہو کر کے کتمان حق ان کو گوارا نہ ہوا اور اپنے جان سے ہاتھ دھو کر امر حق ظاہر فرمایا۔ اول وہ وہ شخص جس نے امر حق کے اظہار میں شہادت کا جام پیا وہ قاضی القضاۃ مولانا قاضی سید عبدالرحمن صاحب اور قاضی حاجی عبدالقادر اور دو حضرات دیگر نے اظہار حق جام شہادت نوش فرمایا۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون)

ہندوستان

علیگڑھ یونیورسٹی اور سید راس مسعود

سکندرآباد ۲۳ فروری - نواب مسعود جنگ بہادر نے جو اس وقت انگلستان تشریف رکھتے ہیں معلوم ہوا ہے کہ حضور نظام کی ملازمت بمشاہرہ ۲ ہزار روپیہ ماہوار بعہدہ معتمد سیاسی حکومت نظام کو قبول کر لیا ہے۔

تازہ خبریں

افغانی قبائل کی کانفرنس

جنرل نادر خاں کی روانگی قندہار

پشاور ۲۶ فروری - آئندہ پروگرام طے کرنے کے لئے جنرل نادر خاں اور مقامی افغان باشندگان کی کانفرنس ہوئی نتیجہ ہنوز معلوم نہیں ہوا۔

امریکہ میں سروجنی نائیڈو کی تقریر

مدراس میں تمام تقریر سن لی گئی

بمبئی کا خونی ہنگامہ

پچاس مسلمانوں کی برأت

دہلی میں ہوائی جہازوں کی آمد

وائسرائے اور کمانڈر انچیف کا معائنہ

بسترقیات

عالم اسلامی

ترکوں میں مسیحیت فروغ نہیں پا سکتی

ترکی کامل طور پر ایک اسلامی ملک ہے

خالدہ ادیب خانم کے زریں خیالات

ڈاکٹر سر ہند مابوس کا ایک طویل مکتوب جریدہ خارمہ میں شائع ہوا ہے اس میں خالدہ ادیب خانم مشہور ترکی خاتون سے ملاقات کا حال لکھتے ہوئے فرماتے ہیں:-

خالدہ خانم نے فرمایا ترکی کے لئے اسلام ہی قابل عمل مذہب ہے۔

بعد برطانی سفارتخانہ کو افغانستان سے واپس بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

امریکہ اور برطانیہ میں جنگ عظیم کا خطرہ

بحری آزادی کیلئے امریکہ کی جد و جہد

لندن ۲۳ فروری - ایوان نمائندگان میں سر گرنے کہا۔ انگلستان اور امریکہ کے درمیان وہی حالت پیدا ہو رہی ہے جو ۱۹۱۴ء سے پہلے جرمنی اور انگلستان کے مابین تھی جس کا انجام جنگ عظیم ہوا۔

انقلاب افغانستان

افغانی توپوں پر برطانیہ کا ناجائز قبضہ

توپ خانہ کی چار توپیں ایک لوس گن اور مشین گنیں جنگ میں بچہ سقہ کے آدمیوں سے لے لیا تھا اب یہ توپیں پولیٹیکل ایجنٹ کے پاس پڑی ہوئی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ توپیں اس وقت تک کسی دعویدار کے حوالہ نہیں کی جائیں گی جب تک افغانستان میں کسی جائز حکمران کی حکومت قائم نہیں ہوتی۔

پشاور میں فاتح تھل کا ورود

پشاور ۲۵ فروری - اگرچہ جنرل نادر خاں غازی کے آج یہاں پہنچنے کی کوئی توقع نہ تھی، تاہم صدر ریلوے اسٹیشن پر ہندوؤں، سکھوں اور مقامی افغانوں کا اجتماع کثیر خیر مقدم کیلئے موجود تھا۔ جنرل نادر خاں کو سمندر اور ریلوے کے سفر سے بہت تکلیف پہنچی ہے اسلئے آج آپ نے اخبارات کے نمائندوں کو ملاقات کا موقعہ نہیں دیا۔

ایک ترکی بحری افسر گرفتار

غیر ملکی سفارت خانہ سے ساز باز

قسطنطنیہ ۲۵ فروری - پولیس نے ایک پنشن یافتہ ترکی بحری افسر کو اس حالت میں گرفتار کیا ہے کہ جس وقت وہ غیر ملکی سفارت خانہ میں مجوزہ بحری مستقر متعلق کاغذات دینے والا تھا۔ ملزم کو غیر ملکی سفارت خانہ کے دروازہ پر روک لیا گیا۔ تلاشی لینے پر اس کے پاس سے تمام کاغذات برآمد ہوئے سفارت خانہ کا نام پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ ملزم جوڈیشل کمیٹی کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔

بیرون ہند

کابل سے برطانی سفیر کیوں واپس آئے

لندن ۱۸ فروری - معلوم ہوا ہے کہ سر فرانسس ہمفریز نے دیگر یورپین سفارتخانوں کے ساتھ مشورہ کرنے کے

دلی کی پولیس اور مظلوم فقیر

میونسپلٹی کی فرقہ وارانہ ذہنیت

جنرل نادر خاں کی خدمت میں سپاسنامہ

جنرل نادر خاں اور دول یورپ کے سفرار

زمین دوز راستہ سے قیدیوں کا فرار

ہریانہ میں عدم ادائیگی لگان کی مہم

سرکاری ملازمین اور مضمون نگاری

ایوان تجارت ہند اور ریلوے بجٹ

ناجائز تعلقات کا افسوسناک نتیجہ

ایک نیک تفاول

سیاہ فام کے ہاتھوں سفید فام کو شکست

جمعیۃ علماء ہند کو ایک افغانی عالم کا مشورہ

آخر برطانوی سفیر کو بھی آنا پڑا

امریکہ میں طوفان بادی کی تباہ کاریاں

ترکی میں ایک عظیم الشان کتب خانہ

حکومت میسور کا حریت کش اقدام

بنگلورہ ۲۸ فروری۔ حکومت میسور اخبارات کی آزادی کا گلا گھونٹ رہی ہے۔ اخبارات کے ڈیکلریشن لینے کے قواعد لائسنس دئے گئے تھے وہ سب منسوخ کر دئے گئے اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ پچاس سے زائد اخبارات بند ہو گئے۔ جب تک نیا لائسنس نہ لیا جائے تب تک وہ جاری نہیں ہو سکتے۔

حکومت کا تختہ الٹ دو

مقدمۂ بغاوت میں جرمانہ اور قید

کلکتہ ۲۵ فروری۔ ویسٹ بندھو گرام سدھار سوسائٹی کے سیکرٹری گیان انجن نیوگی کو زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا بصورت عدم ادائے جرمانہ ایک ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔ کیونکہ ملزم نے سفتہ کانگریس میں ایک پوسٹر شائع کرایا جس میں یہ مذکور تھا کہ ہر ایک قوم کو گورنمنٹ کی ترمیم کرنے کا آئینی حق ہے یا اسے اس گورنمنٹ کا تختہ الٹنے کا عوامی قانونی حق حاصل ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جنرل نادر خاں کو صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

آپ عالم اسلامی کی توقعات کا مرکز ہیں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء کی طرف سے حسب ذیل برقی پیغام ملت افاغنہ جنرل نادر خاں صاحب کے نام ارسال کیا گیا:۔

”آپکی مع الخیر مراجعت وطن پر ہم ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ عالم اسلامی کی آنکھیں آپکی مخلصانہ مساعی پر لگی ہوئی ہیں اور خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ آپ کا ورود و تشریف مقدسہ کے احترام، دولت خداداد افغانستان کی آزادی، ملت افاغنہ کے اتحاد اور بحالی امن کا موجب ہوگا۔ جمعیۃ علمائے ہند کے ارکین کی مخلصانہ دعائیں آپکے ساتھ ہیں۔“

(محمد کفایت اللہ پریسیڈنٹ) (احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علمائے ہند)

دہلی کے اسٹیشن پر جنرل نادر خاں کا پرجوش استقبال

جنرل موصوف کی پُرعزم اور مخلصانہ تقریر

دہلی سٹیشن پر ٹرین تقریباً ایک بجکر ۵ منٹ پر آ پہنچی۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا محمد علی، مولانا عبد الحلیم صدیقی سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند، دھال پروفیسر ندوۃ العلماء لکھنؤ، مولوی محمد شفیع داؤدی ممبر اسمبلی، مولوی مرتضیٰ صاحب ممبر اسمبلی۔ نواب اسمٰعیل خاں صاحب، قونصل جنرل افغانستان، خاں شجاعت اللہ خاں مدیر ”پیغام“ اور

دیگر معززین شہر و نمائندگان اخبارات پلیٹ فارم پر موجود تھے گاڑی کے پہنچتے ہی اللہ اکبر کے فلک شگاف نعرے فضا میں گونجنے لگے۔ لوگوں کا مجمع جنرل نادر خاں کی گاڑی کے سامنے جمع ہو گیا اور راستہ بالکل رک گیا۔ مگر نمائندہ ”الجمعیۃ“ اور بعض دیگر حضرات گاڑی کے اندر جانے میں کامیاب ہو گئے۔ جنرل نادر خاں نے اندر جانے والے حضرات سے نہایت اخلاق کے ساتھ مصافحہ کیا اور سب سے پہلے اس مجمع کی طرف متوجہ ہو گئے جو باہر کھڑا تھا۔

اس کے بعد جنرل موصوف نے اردو میں تقریر کی۔

”برادران ملت! مجھے ضیق الدم کے دورے پڑتے ہیں۔ میں باوجود خرابی صحت کے اتنی دور دراز کی مسافت طے کرکے محض اسلئے آیا ہوں کہ اپنی جان مریض کو وطن عزیز پر قربان کردوں (تحسین و آفرین کے نعرے) میں چاہتا ہوں کہ مجھے آپ ایک خادم قوم تصور کریں۔ مجھ پر اعتماد کریں اور مجھے اسکا موقع دیں کہ میں ملک کی فلاح و بہبود کیلئے اپنی خدمات پیش کرسکوں (ہمیں آپ پر اعتماد ہے) افغانستان سے آپ حضرات کی ہمدردی بالکل لازمی ہے۔ ایک تو اس لئے کہ افغان آپکے ہم مذہب و ہم ملت ہیں، اور دوسرے اسلئے کہ وہ آپکے ہمسایہ ہیں، میں آپکے جذبۂ اخوت و مودت کی قدر کرتا ہوں۔ اور خدائے عزوجل سے دعاگو ہوں کہ وہ اس جذبہ کو ہمیشہ استحکام و پائیداری دے۔ (آمین آمین کی صدائیں)

میں خادم قوم ہوں میرا مقصد خدمت وطن ہے۔ میں میرے اعزا میرے خاندان میں سے کوئی فرد تخت افغانستان کا آرزومند نہیں ہے۔ (اللہ اکبر کے فلک شگاف نعرے) ہم ملت اسلامیہ اور وطن عزیز کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ اور بس یہی ہمارا مدعائے دلی ہے۔ یہ ہماری عین سعادت مندی ہوگی۔ (گھبراہٹ سے بیچینی کی شکایت پیدا ہو گئی) میری آواز بڑی ہوئی ہے۔ سانس پھول رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ مجھے معاف فرمائیں گے۔“

مجمع میں سے ایک صاحب نے دریافت کیا کہ افغانستان جانے سے آپکا کیا مقصد ہے؟

اس کے جواب میں جنرل نادر خاں نے فرمایا کہ ”خدمت اسلام“۔ اسپر انہوں نے پھر کہا کہ اگر آپ افغانستان جا رہے ہیں تو شاہ امان اللہ کو تخت پر بٹھائیے۔ ہندوستان اس وقت تک آزاد نہیں ہو سکتا جب تک کہ شاہ امان اللہ تخت افغانستان کے مالک نہوں۔

جنرل موصوف نے سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ تخت پر وہی بیٹھے گا جو بہی خواہ اسلام اور بہی خواہ افغانستان ہوگا۔ بیشک بیشک کے نعرے۔ میرا مقصد خدمت وطن ہے۔ میں اپنے اس مقصد کو خلوص نیت کیساتھ انجام دینے کی کوشش کروں گا۔“

اس کے بعد مولانا محمد علی نے جنرل نادر خاں سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا تعارف کرایا۔ جنرل موصوف نے مفتی صاحب کے برقی پیغام اور تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔

مولانا محمد علی اور صدر جمعیۃ علماء ہند جنرل موصوف کے ہمراہ لاہور تک تشریف لیگئے۔

مولانا محمد علی اور افغانستان کیلئے پُرانہ راہداری

دہلی ۲۷ فروری۔ مولانا محمد علی صاحب اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب جو جنرل نادر خاں صاحب کے ہمراہ دہلی سے لاہور تک تشریف لے گئے تھے۔ آج صبح واپس تشریف لے آئے ہیں۔ مولانا محمد علی صاحب قندھار اور کابل جانے کے واسطے پاسپورٹ کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ مولانا کو بہت جلد پاسپورٹ مل جائیگا۔

مختصر فاصلہ کے مسافر بھی رعایت کے مستحق ہیں

قومی امتیازات کو منسوخ کر دینا چاہیئے

جدید دہلی ۵ فروری۔ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں غیر سرکاری تحریکوں پر بحث ہوئی۔ اکثر ارکان نے اس بات پر زور دیا کہ ریلوے میں مختصر فاصلہ تک سفر کرنیوالے لوگوں کے کرایہ میں بھی تخفیف کی جائے۔ ریلوے میں اینگلو انڈین لوگوں کو رعایت سے بڑی کثرت سے بھرتی کیا جاتا ہے یہ قومی امتیاز منسوخ کر دینا چاہیئے ملازمین ریلوے کے جرمانہ فنڈ اور ریلوے کے اشیاء ذخائر کی خریداری پر بھی بحث ہوئی۔ صرف ایک معاملہ کے متعلق رائے کی تقسیم کے معلوم ہونے پر زور دیا گیا۔ یہ معاملہ قومی امتیاز کا تھا۔ مگر ۴۴ رائے کے مقابلہ میں ۵۴ رائے کی کثرت سے یہ تحریک بھی خارج ہوگئی۔

قاضی عبد الرشید مرحوم کی یاد

نئی دہلی ۲۳ فروری۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں کنور نیچے سنگھ نے سوال کیا کہ سوامی شردھانند کے قاتل عبد الرشید کو ریوالور کہاں سے ملا تھا؟ اس پر مسٹر کریرار نے یہ جواب دیا کہ یہ معلوم کرنے کی بیحد کوشش کی گئی۔ مگر کوشش بار آور نہ ہوئی۔

ناظرین الجمعیۃ کی فرض شناسی

اگر آپکو جمعیۃ العلماء کی اہمیت کا احساس اور اس کی بقا کا خیال دامنگیر ہے۔ اگر آپ مسلمانان ہند کے اس مذہبی اور سیاسی ادارے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اگر آپکو اس مقتدر جماعت کے آرگن ”الجمعیۃ“ کی خدمات کا اعتراف اور اسکے بلند پایہ مقاصد سے اتفاق ہے تو آپ رمضان المبارک کے ختم ہونے تک کم از کم ایک جدید خریدار بہم پہنچائیں اور اس فرض کی ادائیگی میں تاخیر نہ فرمائیں۔ (مینیجر)

رنگلی کی مٹھائی

از منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی

[”رنگلی“ کی مٹھائی جس کا آج کل بڑے زور شور سے چرچا ہو رہا ہے اور ”مٹھائی خور“ طبقہ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہے اس کا ایک پیکٹ بغرض ریویو ہمارے پاس بھی پہونچا ہے اگرچہ ہماری طبیعت ”مٹھائی خور“ واقع نہیں ہوئی ہے لیکن زبان ”شیرینی“ کے ذوق سے محروم بھی نہیں ہے اسلئے ہم نے ”رنگلی“ کی مٹھائی کو شوق سے استعمال کیا اور اس کی فرحت بخش چاشنی سے کام و دہن لذت اندوز ہوئے۔ واقعی ”رنگلی“ کی مٹھائی فرحت بخش۔ خوشبودار اور لذیذ ہے اور ہمارا خیال ہے کہ جو لوگ پان بکثرت کھانے کے عادی ہیں ان کیلئے یہ مٹھائی پان کا نعم البدل ثابت ہوگی۔ اس مٹھائی کے سول ایجنٹ کے۔ بی سعید صاحب صدر بازار ہیں جہاں سے ناظرین طلب فرما کر ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ ”رنگلی“ کی مٹھائی کے متعلق ہمارے پاس منشی عبد الخالق صاحب خلیق کی ایک نظم بھی موصول ہوئی ہے جو اپنی حلاوت میں کسی مٹھائی سے کم نہیں ہے۔ ہم وہ نظم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ (نائب اڈیٹر)]

کیا خوب مزیدار ہے رنگلی کی مٹھائی
لذت میں جو مصری ہے تو خوشبو میں ہے نافہ
دل شاد ہوا جسم کو صحت ہوئی حاصل
ورزش میں اگر کھائیں اسے، سانس نہ پھولے
رہتی ہے زباں اس کی حلاوت سے مفرح
دیتی ہے جوانوں کو جوانی کی مسرت

حکمت کے اصولوں سے یہ ٹکیہ ہے بنائی
ہر شہر میں بچوں نے بڑے شوق سے کھائی
کھاتے ہی غذا ہضم ہوئی پیاس بجھائی
غنچے کی سی خوشبو ہوئی جو منہ میں گھلائی
آنکھوں کی بصارت ہے تو دانتوں کی صفائی
بڈھوں کیلئے بن گئی پیری کی دوائی

تعویذ ہیں صحت کے یہ ٹکیوں کے نمونے
لو تم بھی خلیق آج تو رنگلی کی مٹھائی

ضروری تار

لاہور۔ امرت دھارا کا اٹھائیسواں سالانہ جلسہ۔ ۱۲ مارچ

امرت دھارا و دیگر ادویات میں بھاری رعایت

فہرست اور ڈائری میں نوٹ۔ پوسٹ ۱۲ مارچ

سے اصحت و طاقت کے مقابلے

امرت دھارا لاہور

دیہاتی مسلمانوں پر آریوں کے مظالم

اذان کی جبراً ممانعت

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

قصبہ جلالپور دھئی تحصیل و ضلع رائے بریلی میں شبرات کی آتش بازی کا عبرت خیز نتیجہ یہ ہے کہ رجب تعلاب بجوا ایک معمولی حیثیت کا آدمی ہے اُس کے دو بچے تقریباً ۱۰-۱۲ سال عمر کے باپ کے سرتا سر اصرار سے بیوم شبرات آتشبازی لائے اس نار دعا کے ارتکاب میں اور ہمسایہ کے بچے بھی شریک تھے۔ شام کو جب سٹور رقبہ آگ کا کھیل شروع ہوا عین اسوقت جبکہ ماں مسرت کے ساتھ بچوں کو کھانا کھلانے کیلئے بلانے آئی ناگاہ دونوں بچوں کو آتشبازی کی آگ نے پکڑ لیا۔ چھوٹے بچے کا منہ اور رہا تھا اور بڑے بچے کا سارا جسم نذر بازہ ہو گیا۔ کھال تک پڑی۔ حالت نازک ہے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو دونوں جہان میں آگ سے محفوظ رکھے۔ آمین

بازار گورادرین شاہ میں اذان کی ممانعت اور لانی صاحبہ کا بیاں اشد و بھی قابل ذکر ہے۔ بازار مذکورہ کی مالکہ رانی صاحبہ تعلقدار ہیں قوم ٹھاکر ہیں۔ یہاں اس وقت کوئی مسجد نہیں لیکن نام سے ظاہر ہے کہ یہ جگہ مسلمانوں کی آباد کردہ ہے۔ حال میں مسلمانان دیہہ کو نماز کا شوق ہوا اور اذان پکار کر نماز پڑھی۔ تعلقدار نے فوراً سپاہی بھیج کر روک دیا کہ ہماری زمین میں اذان و نماز کا ذکر نہو۔ آئندہ ایسی جرأت نہ کی جاوے ورنہ ضبطی مکان کے ساتھ تم لوگوں کو نکال دیا جاوے گا۔ کمزور مسلمان خاموش ہو گئے ہیں۔ ہندوؤں کی یہ دل آزار کارروائیاں روز افزوں ترقی کر رہی ہیں۔

۱۶ رشجان کو ہمیں شگل قوم اہیر ساکن بہار شیخ بلیب خاطر اپنے عقائد شرکیہ سے تائب ہو کر مشرف با سلام ہوا محمد مسلم نام رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت اور عمل خیر کی توفیق دے۔

بسلسلہ صفحہ اول

اور دوسری حدیث میں آیا ہے وائل ابن حجر فرماتے ہیں کہ سلمہ بن یزید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ کے نبی حکم دیجیے ہم کو اس بارہ میں کہ اگر ہم پر ایسے بادشاہ مقرر ہوں کہ ہم سے اپنے حقوق اور حکم پورا کرانا چاہیں لیکن ہمارے حقوق کا کوئی خیال نہ رکھیں تو ایسی حالت میں ہمیں ان بادشاہوں کا حکم ماننا چاہیئے۔ فرمایا ان کی بات سنو اور ان کا حکم مانو کیونکہ ان کے اوپر ان کے گناہوں کا الزام ہے اور تم سے تمہارے کاموں کے متعلق باز پرس ہوگی۔

ان تمام عبارتوں سے معلوم ہوا کہ مسلمان بادشاہ سے اسکے گناہوں کے سبب بغاوت کرنی ہرگز جائز نہیں ہے اور ایسے وقت اسکے برخلاف تلوار اور بندوق اٹھانی اسلام سے خارج ہونا ہے۔ جیسے کہ اس حدیث میں آیا ہے۔

دعن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ان بین یدی الساعۃ فتنا کقطع اللیل یصبح الرجل فیھا مسلماً و یمسی کافراً و یمسی مومنا و یصبح کافراً القاعد فیھا خیر من القائم والماشی فیھا خیر من الساعی فکسروا قسیکم و قطعوا فیھا او تارکم و اضربوا سیوفکم بالحجارۃ فان دخل علی احد منکم فلیکن کخیر ابنی آدم۔

ابو داؤد میں روایت ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت سے پیشتر بہت سے فتنے پیدا ہوں گے جو اسقدر ہولناک ہونگے جیسے اندھیری رات کا اندھیرا۔ یہ ایسا نازک وقت ہوگا کہ صبح کو اس میں آدمی کافر ہوگا تو شام کو مسلمان اور شام کو کافر تو صبح کو مسلمان اس فتنے میں گھر بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہے اور صرف کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہے یعنی فتنا جو فتنے سے دور ہے وہی اچھا ہے۔ اس زمانہ میں اپنے تمام ہتھیار ضائع کرو۔ تلوار و تیر وغیرہ توڑ ڈالو اور اگر کوئی تم پر حملہ کرے تو تم ہابیل کی طرح ہاتھ نہ اٹھاؤ بلکہ قتل ہو جانے اور جانے کو بہ اطاعت گوارا کرو۔ ان سب حثالوں کا یہ مطلب ہے کہ اے مسلمانو! آدمی بیٹھو اپنے بھائیوں کو آپ ہی مت قتل کرو اپنے اعضا کو اپنے ہاتھ سے مت کاٹو ہمیں اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تعلیم دیتے ہیں۔ انما المومنون اخوۃ، وانما المومنون کعضو واحد اذا اشتکی بعضہ اشتکی کلہ۔

کہ دنیا کے سب مسلمان ایک عضو کی طرح ہیں جبکہ ایک عضو میں تھوڑا سا حصہ زخمی ہو جائے تو سب کو درد پہنچتا ہے۔ یہ خدا و رسول کا حکم ہے۔ تم اس کے اوپر عمل کرو۔ موجودہ حالت میں جبکہ نا عاقبت اندیش مسلمانوں نے باغیوں کے بل بوتے پر موجودہ تخت شاہی کے اوپر بچہ سقہ کو اس کے قابل بنایا ہے کہ بادشاہی کا اعلان کرے تمام مسلمانوں کو بتلائے دیتے ہیں کہ ایسے واقعہ کے متعلق جو کچھ خدا و رسول کا حکم ہے انہیں اسپر عمل کرنا چاہیئے۔ وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلعم اذا بویع الخلیفتین فاقتلوا الآخر منہما۔

ابی سعید سے مروی ہے کہ اگر کسی تاکم شدہ خلیفہ کے مقابل کوئی دوسرا شخص لوگوں کو بیعت پر آمادہ کرے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ دوسرا مدعی خلافت و بیعت قتل کر دیا جائے۔

عن عبد اللہ ابن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بایع اماما فاعطاہ صفقۃ یدہ و ثمرۃ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء آخر ینازعہ فاضربوا عنق الآخر۔

حضرت عبد اللہ ابن عمرو سے مرفوعاً منقول ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس شخص نے ایک امام کے ہاتھ میں ہاتھ دیدیا اور اس سے بیعت کرلی اور دل کی خوشی سے اس کو امام تسلیم کر لیا تو چاہیئے کہ اپنے امام کی اطاعت کرے جہاں تک اس میں استطاعت ہو اور اگر کوئی دوسرا مقابل میں آئے تو دوسرے کو قتل کر دو۔

ان احادیث سے یہ معلوم ہوا کہ امان اللہ خاں ہر گز معزول بادشاہ تصور نہیں ہو سکتا وہی افغانستان کا بادشاہ اور امام ہے اور بچہ سقہ وغیرہ باغی ہیں اور اس کے پیرو گمراہ اور خارج از اسلام ہیں اور ان کا قتل واجب ہے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ نیز جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور بھیجنا چاہیئے ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (مینیجر)

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

آپ اس سرخی کو پڑھ کر متعجب ہونگے کہ وہ ایسی کونسی شے ہے کہ جس کی ہر غلطی پر اشرفی انعام دی جاتی ہے؟ سنیئے میں آپکو بتاتا ہوں وہ قرآن مجید معرا الطبع ہے جس کی صحت کے متعلق مالک مطبع کو اسقدر بھروسہ اور اطمینان ہے کہ انہوں نے انعام مقرر کیا ہے ... ہدیہ پر آپکو کوئی کلام اللہ شریف نہیں مل سکتا اس پر طرہ یہ کہ جلد سنہری پارچہ سنہری پارچہ نہایت مضبوط اہل خیر حضرات ہمیشہ رمضان المبارک میں سینکڑوں کی تعداد سے منگا کر غربا کو تقسیم کرتے ہیں رعائتی ہدیہ ایک جلد کیلئے ... دس جلدوں تک اشرفی جلد مزید رعایت دس کے بعد سے جسقدر طلب فرمائیں گے عہ فی جلد کے حساب سے بھیجا جائیگا

ملنے کا پتہ۔ کتبخانہ بغدادی ۲۴ لال کنواں دہلی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

نمبر شمار	اسمائے معطیان		نمبر رسید	مد	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان کل
۱	جناب ابراہیم موسیٰ صاحب	ڈربن	۴۲/۲۹	تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]
۲	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابو البیان صاحب	دہلی	۴۳/۲۹	"	[illegible]	.	[illegible]
۳	جناب سید خادم حسین صاحب	ملتان	۴۴/۲۹	"	.	[illegible]	[illegible]
۴	جناب صداقت حسین صاحب	گدا	۴۴/۲۹	"	[illegible]	.	[illegible]
۵	جناب سید تجمل حسین صاحب	مونگیر	۴۵/۲۹	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	جناب منشی محمد عیسیٰ صاحب	پھلواری شریف	۴۶/۲۹	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	جناب حاکم علی صاحب	اوجین	۴۹/۲۹	"	.	[illegible]	[illegible]
۸	جناب داؤد جی دادا بھائی اینڈ کمپنی	رنگون	۵۰/۲۹	"	.	[illegible]	[illegible]
۹	جناب الٰہی بخش صاحب	ماہم	۵۱/۲۹	"	.	[illegible]	[illegible]
۱۰	ایک ہمدرد اسلام	بمبئی	۵۲/۲۹	"	[illegible]	.	[illegible]
۱۱	جناب منشی محمد جمیل صاحب	"	۵۳/۲۹	"	[illegible]	.	[illegible]
۱۲	جناب منشی محمد خلیل صاحب	"	۵۴/۲۹	"	[illegible]	.	[illegible]
۱۳	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	"	۵۵/۲۹	"	[illegible]	.	[illegible]
	میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید محمد شفیع غفرلہٗ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۰ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے ... قرآن مجید سے متاثر ہو کر اسلام کی محبت کو اپنے ... کی آغوش میں آگرے ... ایڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

گیارہ ماہ گزرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر ہمکو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے۔ یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اسلئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں اور ٹائم پیسوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے برادران اسلام کو خصوصیت کے ساتھ مستفید ہونا چاہیئے جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ پھر یہ موقعہ ایک سال کے بعد آئیگا۔ راقم مینیجر

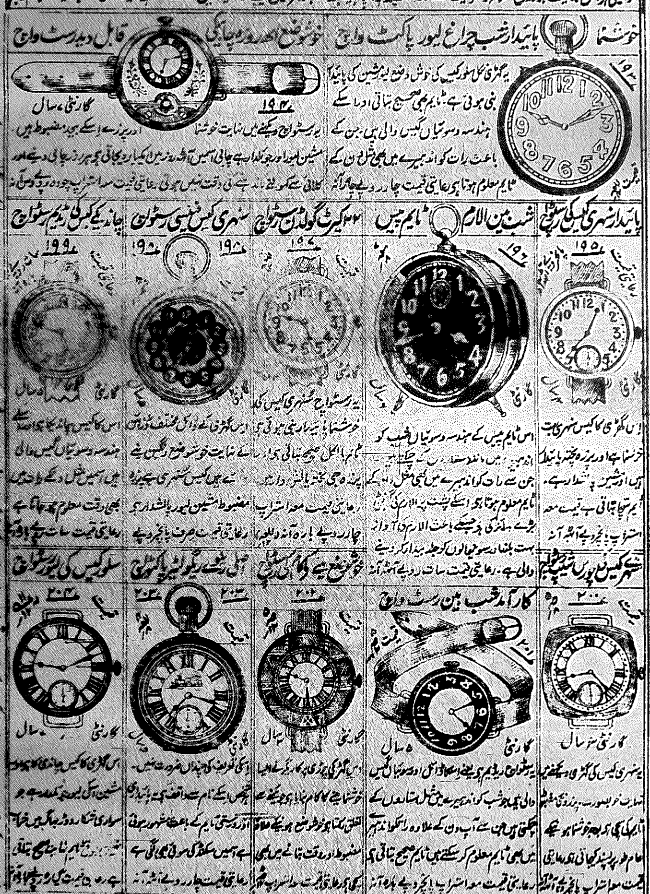

تمام فرمائشیں بنام مینیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ سیلز ... بازار چاندنی چوک ... دہلی

خاص رعائیت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غریبوں کا قرآن

مدارس کے طلبا و غربا میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت پہری کلام مجید

نہایت خوشخط ـ عمدہ چھپائی نفیس کاغذ بہت کم ہدیہ ـ اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے: ـ قلم جلی روشن اور نمایاں ہے ـ کاغذ عمدہ خوشنما سفید دہلی ـ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ـ ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے ـ ہر منزل بھی علیحدہ ہے اور بیل بوٹوں سے مزین ہے ـ سرورق پر مکہ معظمہ مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس کا نقشہ ہے جو صحت اور خوبصورتی میں بے مثل ہے ـ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ مبارک حضرت آدم تک لکھا گیا ہے ـ خارج حروف کا مفصل بیان درج ہے جسے بچوں کو سب سے پہلے پڑھانا چاہیئے ـ ... یہ قرآن مجید کم استطاعت مسلمانوں کے لیے بڑی کوشش اور صرف کثیر کے ساتھ تیار کیا گیا ہے ـ لڑکوں اور لڑکیوں کے پڑھانے کے لئے اور غریبوں میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہے ـ استطاعت مسلمانوں کو چاہیئے کہ ہم سے متعدد جلدیں منگوا کر غربا اور مساجد میں تقسیم کرکے ثواب دارین حاصل کریں ـ تقطیع ۲۰×۲۶ اٹھ پیجی ـ صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعائیت رکھی گئی ہے ـ ہدیہ فی جلد مجلد بجائے ... دس قرآن شریف منگانے پر ... علاوہ محصولڈاک ـ اس سے زائد کم منگانیوالے کو کوئی رعایت نہ ہوگی ـ ترجمہ کے اسٹیشن کا نام و پتہ صاف لکھیں +

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ـ دریبہ کلاں دہلی

عید کا انعام ـ عید کا انعام ـ عید کا انعام

عید کی خوشی میں سندری سہاگ تیل کے خریداروں کو آخر رمضان المبارک تک مندرجہ ذیل گھڑیاں وغیرہ انعام میں بالکل مفت دیجاتی ہیں ـ بھائی مسلمانو! اس انعام کے تقسیم کرنے میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ـ ہر پارسل کے ساتھ انعامی چیزیں روانہ کیجاویں گی ـ عید کی خوشی میں ناظرین الجمعیۃ کو بطور تحفہ دیں گے ـ لہذا اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دینا چاہیئے ـ ورنہ بعد کی شکایت بیکار ہوگی ـ اس لئے آپ آج ہی آرڈر بھیجدیجئے ـ تاکہ عید سے قبل آپ کو پارسل مل جائے ـ محصول بذمہ خریدار

انعام ملنے کا قاعدہ

بارہ شیشی سندری سہاگ تیل کی قیمت دس روپیہ اور ایک نفیس مضبوط رسٹ واچ گارنٹی ۳ سال انعام میں دیجائے گی ـ اور چھ شیشی سندری سہاگ تیل کی قیمت پانچ روپیہ لیجائے گی اور انعام میں ایک پاکٹ واچ گارنٹی ایک سال مفت انعام میں دیجائے گی اور ۳ شیشی سندری سہاگ تیل کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ لیجائے گی اور ساتھ ہی ایک شیشی ادلو سندری بہار مفت انعام میں دیجائیگی ـ اور ایک شیشی سندری سہاگ تیل کی قیمت ایک روپیہ لیجائے گی اور انعام میں ایک دستی نگینہ دار انگوٹھی مفت دیا جائیگا ـ

... ایسا موقع بار بار نہیں آتا ہے لہذا جلدی فرمائش بھیجکر تیل کے ساتھ گھڑیاں وغیرہ انعام میں مفت حاصل کیجئے

ملنے کا پتہ ایس ـ اے ـ بی ـ سنسنی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ ـ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱۷۴ کلکتہ

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

گوہر مراد

یہ ہوائی جہاز کس چیز کے اشتہار پھینک رہے ہیں

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جوب مقوی مفت

بڑے پیر کا گنڈا

۴۲ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

منیجر رسالہ مولوی دہلی

قرآن مجید سپارہ

شرطیہ صحت اور کامیابی

اکسیر جذام

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

لونگی سلکی ریشمی مشہدی قسم اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت للعہ کلاہ مخملی زریں استردار قیمت عہ ـ دونوں کی رعایتی قیمت پانچ روپے (ہ شہ) جلد طلب کریں ـ کارخانہ کے خاص تحفہ میں

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں ـ آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی ـ نام درج کرالیں +

پتہ

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی بستی کوٹھی لدھیانہ پنجاب

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ دنیا ـ لکھنؤ

جنرل منیجر عظمت پریس ـ لکھنؤ

پنڈت ٹھاکر دت شرما وئید

موجد امرت دھارا و مصنف چار سو طبی کتب ایڈیٹر طبی اخبار دیش اوپکارک سے باقاعدہ علاج کرانیوالے اصحاب بھی

۱۲ مارچ سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں

چونکہ امرت دھارا کا اٹھائیسواں سالانہ جلسہ ہے اور اس دن کسی بھی دُنیا کے حصّے سے بھیجے گئے آرڈر پر رعائیت ہوگی یعنی امرت دھارا اور اس کے مرکبات ⅔ قیمت پر باقی ادویات و کتب ½ قیمت پر ملیں گی!

وہ اس طرح

کہ جو اصحاب ابھی زیر علاج ہیں وہ جتنا روپیہ چاہیں ۱۲ مارچ کو منی آرڈر کر دیں جب تک روپیہ ختم نہ ہوگا ان کو ادویات پر وہی رعائیت ملتی رہیگی جو صاحب علاج کروانا چاہتے ہیں وہ فہرستیں اور قواعد علاج طلب کریں اور اپنے حالات لکھکر دوائی تجویز کرالیں مگر ۱۲ مارچ کو کچھ روپیہ ضرور منی آرڈر کر دیں پس جب تک وہ روپیہ ہے نصف قیمت کا فائدہ اٹھائیں!

یہ قاعدہ اس واسطے لکھا گیا ہے کہ علاج کرانے والے اصحاب پیچھے شکایت کرتے ہیں کہ ہم کو جب خبر نہیں کہ کیا دوائی کھانی ہے تو ہم آرڈر اس کا کیسے دے سکتے ہیں ـ یاد رہے کہ منی آرڈر ۱۲ مارچ کو ہونا چاہیئے آگے پیچھے رعائیت نہیں ہے!

مندرجہ ذیل فہرستیں مفت منگوائیں

رسالہ امراض مخصوصہ مرداں ـ ہندوستانیوں کی جسمانی کمزوری ـ رسالہ امرت ـ فہرست ادویات ـ قواعد علاج

سنتو سالہ عجیب کیسلنڈر مفت

منیجر امرت دھارا ـ امرت دھارا روڈ ـ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

رمضان المبارک کی برکات

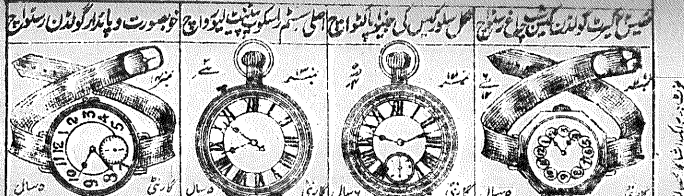

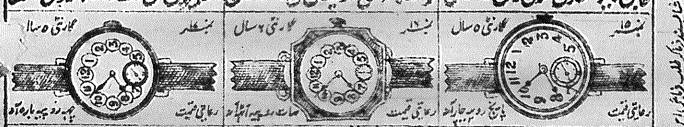

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ

کا ہدیہ ۱۵ شعبان سے آخر رمضان المبارک تک بجائے ... صرف تین روپے چار آنے (۳ ؍) کر دیا ہے ـ یہ قرآن مجید نہایت صحیح ہے ـ اسکا خط نہایت پاکیزہ الفاظ کی نشست حرفوں کی موزونی ـ کاغذ سفید کی نفاست ـ چھپائی کی صفائی صحت کا عمدگی یہ سب باتیں دیکھنے سے آپکو معلوم ہونگی ـ اس شان کا کلام مجید آپکی نظروں سے نہ گزرا ہوگا ـ ترجمہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ـ حاشیہ پر شان نزول ہے ـ ... اس ہدیہ پر ایسا کلام مجید آپ کو کہیں نہیں ملیگا ـ جلد دیکھیے ـ وقت گزر جانے پر افسوس ملا رہیگا ـ

قرآن مجید معرّا (بلا ترجمہ) جلی قلم مجلد

کا ہدیہ بھی ۱۵ شعبان سے آخر رمضان المبارک تک ... کی بجائے صرف ... کر دیا ہے ـ اس قرآن مجید میں نو متبرک مقامات کے نقشے ہیں ـ اسکے حروف جلی ـ اسکو جس نے دیکھا خوش ہو گیا ـ اسکا چھاپہ نہایت صاف کاغذ سفید ہے اس میں غلطی نکالنے والے کو انعام ملیگا ـ

زنانہ بستہ ـ یہ کیا ہے ـ یہ دس کتابوں کا مجموعہ ہے جو مسلمان لڑکیوں کیلئے بہت مفید ہیں ـ ... (۱) بسم اللہ کی کتاب (۲) کہانیوں کی کتاب (۳) کھیل کی کتاب (۴) نقشے کی کتاب (۵) نماز کی کتاب (۶) کھانا پکانے کی کتاب (۷) تندرستی کی کتاب (۸) تہذیب کی کتاب (۹) پردہ کی کتاب (۱۰) دلہن کا اصلی جہیز ـ رعایتی فی جلد مجموعہ ... مجلد معہ بستہ ... کر دیا ہے ـ

المشتہر: ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی فراشخانہ کوٹھی ۸۷۴

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف یکم رمضان المبارک تا عشرہ محرم الحرام

قرآن شریف نو خوبیوں کا بارہ پہری پندرہ سطری ...

منیجر کارخانہ عزیزی پریس بکڈپو گورنمنٹ بھوپال

ضرورت نکاح

ایک کامیاب و خوشحال سوداگر تعلیم یافتہ عمر ۳۵ سال بوجوہ معقول ایک دوسرا نکاح کسی نہایت شریف اہل سنت والجماعت پابند شرع خاندان میں کرنا چاہتے ہیں ـ تمول کی ضرورت نہیں ہے ـ نہ ذات کی قید ہے مگر خوبصورتی اور نیک سیرت مطلوب ہے ـ خط و کتابت حسب طرح مخفی رکھی جائے گی ـ تفصیلاً بنام "م م" معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی کی جائے +

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

بہ عیسوی ماہ کی

اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر۔ ابو البیان ادیبی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم شنبہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۶

گوہرپور کے مرتدین واپس آنے کو تیار ہیں

جمعیۃ علماء کے نمائندوں کی رپورٹ

سفر کی ابتداء

حضرت ناظم صاحب کے ارشاد کے بموجب گوہرپور ضلع متھرا کے مرتد ملکانوں کے حالات کی تحقیق اور ان کو دوبارہ ...

ضلع متھرا کے ہندوؤں اور آریہ سماج کی جانب سے یہاں کے چند باشندوں پر مقدمہ قائم کیا گیا، اور ان کو ہر طرح خوف زدہ کر کے ...

شدھی سے بیزاری

تحریک بیزاری کی تقویت

ملکانوں کا اجتماع

گوہرپور

اسباب ارتداد

مکرانہ کے مظلوم مسلمانوں کو شدید سزائیں

ہندو ریاست میں انتظام کا بدترین مظاہرہ

عدالت عالیہ ادیار کا فیصلہ

چیف کورٹ مارواڑ کا فیصلہ

پیپے ملکی ہندوؤں، مکتبوں، مدرسوں میں اعلان کر دیجئے کہ

چوب قلم سے قرآن مجید

حمیدیہ پریس لمیٹڈ دہلی نے شائع کر دیا

اس قدر موٹے قلم میں لکھا ہوا ہے

اور اس میں حسب ذیل خوبیاں ہیں

منیجر رسالہ مولوی دہلی

قرآن شریف پڑھنے سے پہلے

تاریخ القرآن

منیجر رسالہ مولوی دہلی

روح جیون بوٹی

خوش ذائقہ

حب مشتی رجسٹرڈ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جڑھتا ول ضلع مظفر نگر

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

نیاز مند

شیر افگن خاں عرشی۔ مالک

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

خضاب خوردنی مقوی باہ

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفاخانہ لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل چتلی قبر دہلی

شہزادہ ویلز اور بیکاری

حال میں شہزادہ ویلز نے ایک دعوت کے موقعہ پر منشن ہاؤس میں بیکار مزدوروں کی حالت پر تقریر فرمائی جس میں انگلستان کے بے روزگار اور بیکار طبقہ کے ساتھ اپنی گہری ہمدردی اور غمخواری کا اظہار کرتے ہوئے شہزادہ موصوف نے برطانیہ عظمیٰ نو آبادیات اور ممالک محروسہ کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بیس لاکھ بیکار مزدوروں کے گذارہ کا کوئی تسلی بخش انتظام کریں اور اس طبقہ کو افلاس کے ہاتھوں تباہ ہونے سے بچائیں جو اقتصادی اور عمرانی ترقی کا شہرگ غالب اور ارباب دولت و ثروت کا بنیادی عنصر ہے، اور جس کو فراموش کر دینے سے بعد اختلال و انتشار وہ جائز ہونا ناگزیر ہے۔ شہزادہ موصوف کا یہ انعطاف شاہانہ اور نوع بشری کا یہ مخلصانہ جذبہ یقیناً قابل تحسین و آفرین ہے ...

کسی ایک ہندو لیڈر یا ہندو اخبار نے بھی آنا دبلند نہ کی کیا آپ کے نزدیک ڈاکٹر منجے جیسے قومی غدار اور وطن کش کی وقعت مولانا شوکت علی کے برابر ہے پھر ہندو قوم کی طرف سے اس نمایاں بے انصافی کے بعد بھی آپ ان دونوں چیزوں کو ترازو کے ایک ہی پلڑے میں رکھ کر ایک ہی عینک سے دیکھنا چاہتے ہیں۔ مسلمانان دہلی نے جو قابل افسوس حرکت کی وہ کم از کم اپنے بھائیوں کے ساتھ تو کی لیکن بمبئی کے ہندوؤں کو یہ حق کہاں سے حاصل ہو گیا کہ وہ ڈاکٹر انصاری کا انتقام مولانا شوکت علی سے لیکر اپنی افسوسناک اور ذلیل ذہنیت کا مظاہرہ کرنے پر تیار ہو جائیں۔

اب رہا اس غلط پروپیگنڈے کا معاملہ جو مولانا شوکت علی نے اپنے مخالفوں کے ساتھ کیا یا ان کے مخالفوں نے انکے ساتھ کیا اس معاملہ میں الحمد للہ ہمارا رویہ بالکل صاف ہے، ہم لوگوں کی نیت اور ان کے قلوب پر مصیطر یا حکم نہیں ہیں، ہر شخص کا معاملہ براہ راست خدا کے ساتھ ہے ہماری نظر میں ہر وہ شخص انتہائی ذلیل اور کمینہ ہے جو اپنے مخالف کو محض اسکے ذلیل کرنے کے لیے کسی غلط الزام کی اشاعت کا ذمہ دار بنتا ہے۔ ایک ...

لاہور اسٹیشن پر سوفیٹ کا مظاہرہ

حکومت ملی اور کاشتکار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

مولانا محمد علی اور شاہ محمد زبیر

بمبئی کے ہندو اور دہلی کے مسلمان

الجمعیۃ مورخہ ۱۷ جنوری میں ہم نے ایک شذرہ مولانا محمد علی اور کانگریس کی مجلس عاملہ کے عنوان سے شائع کیا تھا اس شذرہ میں ہم نے ہندو ذہنیت پر افسوس کرتے ہوئے اس امر پر اپنی حیرت و استعجاب کا اظہار کیا تھا کہ جب مولانا محمد علی ...

کچھ کیا جاتے تو اسکے ساتھ دوسرے فریق کا ضمیر اور خواہ مخواہ نظر کرہی کیا جائے جس طرح ہم ایک وقت بحیثیت اخبار نویس کے ہندوؤں کے طرز عمل پر مخالفانہ بحث کرتے ہیں تو ہمارا فرض بہ ضرور ہے کہ ہم دوسرے وقت مسلمانوں کو بھی ...

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

برکات رمضان اور ہماری غفلت

رمضان المبارک اپنے دور برکت میں سرعت سے گذر رہا ہے اور بہت سے حقیقی مسلمان اس کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو کر صبح و شام عید کی سی خوشیاں منا رہے ہیں اور مسلمانوں ہی میں ایک بدقسمت جماعت وہ بھی ہے جو اس مقدس اور برگزیدہ مہینے کے انوار سے یکسر محروم ہے۔ اور ...

فضیلت رمضان کی حقیقی روح

رمضان المبارک اگرچہ بے شمار کیفیات روحانی کا حامل اور بے حد انوار و تجلیات کا محور و مرکز ہے، لیکن اسکا احصار اور اس کا احاطہ مجھ جیسے ادارہ علم و عمل سے نہ صرف مشکل بلکہ محال اور ناممکن ہے، ...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہان کی زندگی

(۱۶)

اقبال دلھن، میں سنئے کی بات کو منع نہیں کرتی لیکن تم کو تو اس غرض کے لئے بلایا تھا کہ تم پیسے کا پھیر کرتے ہو۔ ...

ہمزا۔ وہاں غیر کی ملک نہیں اسلئے سود کی تعریف صادق نہیں آتی۔

طوبیٰ خاں۔ دار الحرب کی تعریف کیا ہے۔

ہمزا۔ اب تو تم بال کی کھال نکالنے چلے جاتے ہو ...

(باقی آئندہ)

رمضان المبارک ختم ہو رہا ہے۔ کیا آپ نے اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت میں سعی فرما کر اپنا اخلاقی فرض ادا کیا؟ ...

برقیات

عالم اسلامی

ریاض اور احصاء کے مابین ایک جدید سڑک

مکہ معظمہ ۲۰ فروری - جلالۃ الملک عبدالعزیز کے صاحبزادے امیر سعود نے ریاض اور احصاء کے مابین موٹر کی ایک سڑک دریافت کی ہے جو گرد و غبار سے بالکل پاک تھی۔ انہوں نے اس سڑک پر ۴۸۰ کیلو میٹر کی مسافت کل ۱۵ گھنٹہ (یعنی بحساب ۳۰ کیلو میٹر فی گھنٹہ) کے عرصہ میں طے کی۔

آلات کاشتکاری اور چاہ کنی کیلئے حکم

حکومت نجد نے ارادہ کیا ہے کہ نجد میں استعمال کے لیے آلات کاشتکاری اور جدید طرز پر پانی نکالنے کے واسطے آلات چاہ کنی منگوائے جائیں۔ یہ آلات اسی سنہ راستہ سے لیے جائیں گے۔

فلسطین میں اثری تحقیقات کے نتائج

قیمتی نوادر کی برآمدگی

پڑھتی رہتی ہے، کیونکہ موسم سرما میں بہ نسبت موسم گرما کے روسی کاشتکاروں کو مطالعہ کی زیادہ فرصت ملتی ہے لیکن اصلی اشاعت دس لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ اس رسالے کے متعلق سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس کے دفتر میں تقریباً دو ہزار چٹھیاں روزانہ موصول ہوتی ہیں، ملک میں کئی لاکھ نامہ نگار ہیں جن کے ذریعہ سے حکومت کو دیہات کے حالات معلوم ہوتے رہتے ہیں۔

امریکہ کے صدر کا قیمتی انتخاب

واشنگٹن ۲۰ فروری - ریاست متحدہ امریکہ کی جدوجہد میں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ ڈالر سے زیادہ کی رقم خرچ ہوئی۔ اس رقم میں سے ۹۰ لاکھ جمہوریت پسندوں کے خرچ ہوئے۔

بحرین پر ایرانی اور برطانی سیادت کا مسئلہ

ایران کے احتجاج کا برطانوی جواب

لندن یکم مارچ - حکومت ایران نے حکومت برطانیہ کے پاس جزیرہ بحرین کے مطالبہ کا جو مراسلہ بھیجا تھا، برطانیہ کی طرف سے ایران کو اس کا جو جواب دیا گیا ہے آج جمعیۃ اقوام کے ارکان [illegible]

چین میں افیون نوشی کا انسداد

ملک کی اخلاقی ترقی کیلئے سکومت کا عزم

بیرون ہند

ٹیلر کمیٹی کا بوجھ ہندوستان کی پیٹھ پر

دارالعوام میں زیر ہند کی گفتگو

روسی کسانوں کے اخبار کی دس لاکھ اشاعت

کئی لاکھ نامہ نگار خبریں پہنچاتے ہیں

لیلۃ القدر کب ہوگی

شب قدر میں پڑھنے کی دعا

برطانی جہاز میں میگزین پھٹ گیا

جہاز پارہ پارہ۔ متعدد آدمیوں کی ہلاکت

جمعیۃ اقوام میں اقلیتوں کے حقوق کا مسئلہ

وزیر خارجہ برطانیہ کی شرکت

حکومت سرحد کا نیا استبداد

دہلی کے معاصر کی بے احتیاطی

سنگاپور سے سکھوں کا اخراج

چینی انقلاب پسندوں سے ہمدردی کا نتیجہ

انقلاب افغانستان

شہریار غازی کی جنگی تیاریاں

قندھار میں ہوائی جہاز اور پہاڑی توپیں

علی احمد جان پشاور کیوں تشریف لائے؟

سپاسناموں کا جواب

دو مسلم سرآوارہ جامع پشاور میں

ہندوستان

ڈاکٹر شفاعت احمد خان نے آخر معافی مانگ لی

صوبہ سرحد سے مولانا ظفر علی خان کا اخراج

بنگلور میں متعدد گرفتاریاں

پشاور سے ترک خواتین کی معاودت وطن

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات

مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی ضروریات

ہندوستان کی سب سے بڑی جماعت جمعیۃ علماء ہند کی مذہبی اور سیاسی خدمات سے مسلمانان ہند اچھی طرح واقف ہیں۔ اس جماعت نے دس سال کے عرصہ میں مسلمانوں کی نازک سے نازک موقع پر جس جرأت اور جسارت کے ساتھ رہنمائی کی ہے اس سے مسلمانوں کا ہر فرد آگاہ ہے۔ جنگ عمومی کے بعد سے لیکر آج تک مسلمانوں پر مختلف مصائب کے دور آئے لیکن ہر دور میں اس جماعت نے مسلمانوں کی حسب توفیق و استطاعت پوری خدمت انجام دینے میں منہ نہیں موڑا۔ تحریک ترک موالات، موپلہ قوم کی امداد، فتنۂ ارتداد، فرقہ وارانہ اختلاف، مسلم حقوق کا تحفظ، غرض ان تمام ذرائع پر یہ جماعت سینہ سپر رہی۔

اس وقت بھی فتنۂ ارتداد میں جمعیۃ علماء کی جانب سے مدارس قائم ہیں۔ بعض اضلاع میں مبلغ اپنی تبلیغی خدمات کو نہایت مستعدی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔

ان تمام مذہبی اور سیاسی خدمات کے باوجود مجھے افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اس جماعت کی مالی امداد کی طرف کوئی خاص [illegible]

شاہ امان اللہ خاں کی روس سے خط و کتابت

بارہ طیاروں کی خرید

جنرل نادر خان اپنے کام کی ابتدا کہاں سے کرینگے

شوری کو منعقد کرنے کا اولین ارادہ

پارا چنار کا مسدود راستہ پھر کھل گیا

قبائل کے ذمہ قافلوں کی حفاظت

سردار علی احمد جان کا ورود پشاور

میں تمام زندگی امان اللہ خاں کی مدد کرتا رہونگا

بچہ سقہ کا محاذ جنگ

مختلف قبائل کی قندھار کو روانگی

وکیل التجار کا مکتوب مولانا ظفر علی خان کے نام

شاہ امان اللہ بدستور پہلے ہی جیسے فدا ہیں

دہلی میں کیا ہورہا ہے

پٹھان لڑکیوں کے اغوا کا مقدمہ

اسمبلی میں حکومت ہند کا میزانیہ

داخل و خارج کا تخمینہ

(قواعد) بنائے جس کی رو سے ہر سیاح مسجد کے اندر داخل ہو اور ان کے اوقات مقرر ہوں۔ ہم بھی نماز کی حالت میں بلاوجہ کیوں داخل ہونے دیں۔ اور ہم لوگ ان سیاحوں سے کیوں نہ جائز فائدہ اٹھائیں جو مسجد کی دیگر ضروریات کو پورہ کرے۔ اگر نماز کی حالت میں کوئی سیاح اندر داخل ہونا چاہیے تو اس کے واسطے خاص قواعد ہوں۔ یہ صورتیں ایسی ہیں جن سے مسجد کو بہت بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔ ان باتوں پر شاید سکرٹری صاحب بالکل توجہ نہیں کرتے ہیں۔ حالانکہ مسجد کی امداد کے واسطے یہ نہایت ضروری امر ہے۔

جب ایسے ایسے اہم معاملات پر سکرٹری یا ممبران غور نہیں کرتے تو شاید بہت سی ایسی باتیں ہونگی جن سے بدنظمی ہونے کے باعث جامع مسجد کے حقوق کا خون ہو رہا ہوگا۔ میں پھر تحریر کرنے کے لئے مجبور ہوں کہ وہ معزز ذمہ دار اشخاص جن پر قوم کا دارو مدار ہے اور قوم کو ان کی خدمت کی اشد ضرورت ہے ان باتوں پر توجہ فرمائیں اور سکرٹری صاحب کو مجبور کریں کہ وہ ان معاملات میں ایک ذمہ دار شخص ہونے کی حیثیت سے حصہ لیں۔ اور پوری دلچسپی کے ساتھ کام کریں۔

(زبیدہ اے۔ سہروردی)

دیہاتی مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم

تخویف و ترہیب کا مظاہرہ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی مساعی

مقامات کھرگاپور۔ منار۔ شیخپور۔ نرگی۔ کنڈہ۔ رائے بریلی وغیرہ میں تحریک نماز و روزہ کی گئی جس کی پابندی لوگوں نے کی۔

مسجد دہلی کی توجہ اس جانب کو منتقل کرنے کیلئے عرض کرونگا کہ وہ ضرور جلد سے جلد اس میں ہمہ تن کوشش کریں۔ اور اگر واقعی بہترین فائدہ کی چیز ہے تو ضرور اس کے لگوانے میں تمام مسلمانان دہلی و دیگر مقامات کے مسلمانوں سے ضرور امداد طلب کی جانی چاہیئے۔ (جامع مسجد میں تکبیرات کی آواز ... تک پہنچنے میں دقت نہیں ہوتی اور لاؤڈ سپیکر کے متعلق ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس کے استعمال کے جواز و عدم جواز کے متعلق علماء شریعت کیا حکم دینگے۔ بہرحال اس کی پوری کیفیت ذکر کر کے علماء سے استفتا کیا جائے اور اگر جواز کا حکم ملجائے تو بیشک ایسے مواقع میں جہاں اس کی ضرورت ہو اس سے کام لینے کی سعی کی جائے۔ ایڈیٹر)

گزشتہ جمعہ میں چونکہ آدمیوں کی بوجہ رمضان المبارک کے بہت کثرت تھی اور صحن مسجد بالکل بھرا ہوا تھا۔ پچھلی تمام صفیں بالکل بے قاعدہ کھڑی ہوئی تھیں۔ اس کی خاص وجہ یہ تھی کہ فرش پر صفوں کو ترتیب دینے کے واسطے کوئی خاص نشان یا لکیر نہ تھی۔ اگر ایسا ہوتا تو ہرگز صفیں بے ترتیب نہ ہوتیں۔ یہ بات صاف ثابت کرتی ہے کہ سکرٹری صاحب کو مسجد کے انتظام سے کوئی خاص دلچسپی نہیں۔ یہ بات ایسی نہیں ہے کہ انکو سمجھائی جائے یا ان کے سامنے پیش کی جائے۔ امید ہے کہ سکرٹری صاحب اسکا جلد انتظام کر کے اس شکایت کو رفع فرمائیں گے۔ اگر مسجد کے انتظام کے لئے وقت نہیں ملتا تو کام کو کسی دوسرے کے سپرد فرما دیں۔ میرا خیال ہے کہ شاید سکرٹری صاحب جامع مسجد جمعہ کے دن بھی تشریف نہیں لاتے۔ ورنہ ان کو اس بے ترتیبی کا علم ہو جاتا۔

گزشتہ جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں بہت سے انگریز محض تفریح گاہ خیال کر کے تفریح کرنے آئے تھے۔ اور ان کی چند ...

ایک بزرگ ہستی کا انتقال

مولانا حکیم عبدالواحد صاحب بیمار پانچ روز سے جارحہ دردِ سینہ و شکم میں مبتلا تھے۔ کل صبح دس بجے سے غشی اور ضعف کی زیادتی کے باعث امید زیست منقطع ہو چکی تھی۔ چولی عظیم جان کے معززین اور مرحوم کے احباب کا ہجوم تھا۔ آخرش وہ وقت قریب آگیا جس کے لئے ہر متنفس کو تیار رہنا چاہیئے۔ شب کے ٹھیک بارہ بجے حکیم صاحب نے بلند آواز سے اللہ اکبر کہا اور جان شیریں جان آفرین کو سونپ دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم عالم باعمل پابند شرع۔ شب زندہ دار اور نہایت خلیق بزرگ تھے سنبھل ضلع مرادآباد کے رہنے والے تھے اور حضرت مولانا احمد حسن صاحب امروہوی رحمۃ اللہ علیہ کے نامور تلامذہ میں شمار کئے جاتے تھے۔ کتب دینیہ کے عالم اور کامل طبیب ہونے کے باوجود بہترین خطاط اور صناع تھے۔ افسوس کہ آپکے جنازہ میں سوائے مخلص احباب اور اہل محلہ کے کوئی غیر شریک نہ ہو سکا۔ دہلی دروازہ کے باہر نماز جنازہ ادا کی گئی اور آج ۲۰ رمضان ۱۳۴۷ھ کو ٹھیک بارہ بجے قبرستان جدید میں متصل جیلخانہ سپرد خاک ہوئے۔

مولانا عبدالحلیم صدیقی کا ختم قرآن شریف

افغانستان کی آزادی کے لئے دعا

۲ مارچ۔ آج شب کو مہری مسجد میں تقریباً ... گیارہ بجے مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند نے قرآن شریف ختم کیا۔ ہر تراویح کے بعد مولانا موصوف قرآن شریف کی تفسیر کا خلاصہ بیان فرماتے تھے۔ اس سے نصف شب کے قریب قرآن شریف ختم ہوا۔ ختم قرآن کے بعد افغانستان کے لئے دعا مانگی گئی۔ روزانہ سامعین کے علاوہ دیگر حضرات بھی دعا میں شریک تھے۔ دعا کرنے والوں پر ایک خاص حالت طاری تھی۔ جب افغانستان کی آزادی کا ذکر آیا تو لوگوں کی چیخیں نکل گئیں اور تقریباً بیس منٹ تک گریہ و زاری کا یہی سلسلہ جاری رہا۔ دعا کے بعد مولانا عبدالحلیم صاحب نے ایک مختصر مگر جامع تقریر فرمائی جس میں افغانستان کی حالات پر تبصرہ فرمایا۔ آپنے اپنی تقریر میں اخبارات کے غلط رویہ پر اظہار افسوس کیا۔ آپنے فرمایا ان اخبارات کی غلط پالیسی سے امان اللہ خاں کو سخت نقصان پہنچایا جو کام آسانی اور آشتی سے ممکن تھا اسکو ہمارے اخبارات نے مشکل کر دیا۔ آپ کی تقریر کے بعد مولانا احمد سعید صاحب نے ایک مبسوط اور مفصل تقریر فرمائی جو آئندہ الجمعیۃ میں بشرط گنجائش درج کیجائے گی۔

زعماء ملت اور احرار وطن کا اجتماع

ایک اہم مسئلہ پر غور و خوض

جامع مسجد دہلی میں آلہ مکبر الصوت کی ضرورت

مسجد میں انگریزوں کی آمد اور انکی بے تہذیبی

ایک دہلی کا لال مسروقہ برآمد ہو گیا

متعدد بد معاشوں کی گرفتاری

دہلی ۲ مارچ کئی دن ہوئے دہلی میں ... کے یہاں کئی لاکھ کی چوری ہوگئی تھی جس کی تفتیش کے لئے کئی پولیس افسر مقرر کئے گئے تھے کل شام رائے بہادر رنگ دہلوی دیال صاحب کوتوال شہر نے مع سلح پولیس قرول باغ کے ایک مکان پر چھاپہ مارا اور کئی لاکھ کے جواہرات اور بہت سی قیمتی اشیاء برآمد کیں۔ اور تین آدمیوں کو گرفتار کیا اس چوری کا شبہ تھا۔

ہر گھر کی ضروریات

۱۲ مارچ کو نصف قیمت اور بخش مفت

سالانہ جلسہ کی رعایت سے فائدہ اٹھاؤ! اور بخش مفت پاؤ!

وہ سب چیزیں بمعہ اصل قیمتوں کے نیچے لکھتے ہیں۔ یہ سب ایجنسی بھی آپ چاہیں ۱۲ مارچ کو خط ڈال کر ضرور منگوا کر رکھیں۔ آپکو وہ کام دینگی اور اتنا خرچ اور تکلیف سے بچا دینگی کہ آپ خوش ہو نگے مندرجہ ذیل ادویات کے علاوہ اپنی ضروریات کے مطابق اور جو چیز ضروری ہو وہ اسی دن منگوا لیں اگر آپکے پاس فرصت نہیں ہے تو فوراً منگوالیں ۱۲ مارچ کو امرت دھارا و اس کے مرکبات ہیں قیمت پر اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر دیجا دینگی!

۱ امرت دھارا ... ۲ امرت دھارا مرہم ... ۳ امرت دھارا صابن ... ۴ امرت دھارا الزہرہ ... ۵ امرت گولی ... ۶ بال سکھ ...

منیجر امرت دھارا ... لاہور

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

غریبوں کا قرآن

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

نہایت خوشخط۔ عمدہ چھپائی۔ نفیس کاغذ۔ بہت کم ہدیہ

اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے:- قلم جلی روشن اور نمایاں ہے کاغذ عمدہ خوشنما سفید و حنائی۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے۔ ہر منزل بھی علیحدہ علیحدہ بیل بوٹوں سے مزین ہے۔ سرورق پر مکہ معظمہ مسجد اقصیٰ بیت المقدس کا نقشہ ہے ... حضرت آدم تک لکھا گیا ہے۔ مخارج حروف کا مفصل بیان درج ہے ... دہلی کے مشہور آٹھ حافظوں کی مہریں ثبت ہیں ... اور صرف کثیر کے ساتھ کار خیر سمجھ کر تیار کیا گیا ہے ... تقطیع ۶×۹ انچ ہے۔ صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعایت رکھی گئی ہے ...

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳ دریبہ کلاں۔ دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو ناظرین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا۔ اس کی کشش سے متأثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا ... اور آخر کار اسلام کی آغوش میں ... اس افسانہ کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن ... قیمت صرف ۸ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و نادر قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ہے حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے اسی واسطے ہم نے بھی اس کا ہدیہ مجلد پارچہ ۶؎ کی بجائے رعائتی عہ کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہ جائے۔ ہدیہ مجلد عہ بلا جلد ۱۴؎ محصول ۸؎ کاغذ گلیز ہدیہ بلا جلد عہ رعائتی عہ مجلد سنہری پارچہ ۱۵ سطرہ جلی قلم ۶؎ رعائتی عہ محصول علاوہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۹	۱	۱۰۰۷
تفصیل آمدنی						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۱۰	۲۷			
زکوۃ	۰	۰	۵۷			
بکری کتب	۳	۱۱	۵			
عطیات مخصوصہ	۰	۰	۱	۳	۵	۹۱
میزان کل				۰	۷	۱۰۹۸

صرف	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۸	۲۴۱			
ڈاک	۰	۱۰	۱۷			
تار	۰	۱	۵۷			
اسٹیشنری	۳	۳				
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۳	۱۰	۱۶			
طباعت	۳	۶	۳۸			
متفرق	۰	۳	۱۲	۹	۹	۳۸۳
قرض دستگرداں				۰	۰	۱۰۵
تفصیل بقایا						
تحویل	۰	۵	۶۶			
خزانہ	۳	۸	۵۴۲	۳	۱۳	۶۰۹
میزان کل				۰	۷	۱۰۹۸

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند - دہلی

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر

خمیرہ بادام طیوری

[illegible]

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

[illegible]

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

[illegible]

محبت کے دو عمل

[illegible]

عید کا انعام　عید کا انعام　عید کا انعام

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا رفت

[illegible]

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

چاروں اشیاء قیمت مرسلہ

[illegible]

حرف اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کانگریس کی مجلس عاملہ سے مولانا محمد علی کا اخراج

مولانا شاہ محمد زبیر اور اخبار "الجمعیۃ"

"الجمعیۃ" مورخہ ۷ شعبان المعظم مطابق ۱۴ جنوری چند دن ہوئے میری نظر سے گزرا۔ اس میں کانگریس کے متعلق جو آپ نے ایک نوٹ "مولانا محمد علی اور کانگریس کی مجلس عاملہ" کی سرخی سے تحریر فرمایا ہے میں نے اس کو کئی بار بغور پڑھا۔ مجھے بھی واقعی افسوس ہے کہ کمیٹی کے ممبران کی وہ ذہنیت جس نے مولانا کو مجلس عاملہ میں منتخب ہونے نہیں دیا یقینی قابل افسوس ہے ... [illegible]

[illegible]

ضرورت نکاح

ایک کامیاب خوشحال سوداگر تعلیم یافتہ عمر ۳۵ سال ... [illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

زبردست مقابلہ

[illegible]

اصل قیمت بارہ روپے ... رعائتی معہ محصول ڈاک چھ روپے آٹھ آنے ...

منیجر مسٹر نیو سوئس واچ کمپنی - دہلی

خوشخبری

۱۲ مارچ کیواسطے پھر وہی رعائیت و انعام تمغہ جات وغیرہ کا اعلان

امرت دہارا کی سلور جوبلی ۱۹۲۶ء میں بڑی دھوم دھام سے منائی گئی تھی مختلف اجلاس کی صدارت جناب راجہ نریندر ناتھ صاحب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر و منسٹر پنجاب ... شیوو دیال جی ایم اے ... ڈاکٹر مہاراج کشن صاحب اور مسیح الملک محمد اجمل خان صاحب جیسے برگزیدہ اصحاب کی ... سر محمد شفیع صاحب ... ڈاکٹر گوکل چند صاحب ... ڈاکٹر نند لال صاحب ... سردار سردول سنگھ صاحب کویشر مولوی محبوب عالم صاحب جیسے اصحاب کی تقاریر ہوئیں۔ ... [illegible]

اسی واسطے نو اخباروں نے لکھا تھا کہ

۱۲ مارچ کا دن ایک تاریخی واقع ہو گیا ہے ... [illegible]

اب ۱۲ مارچ ۱۹۲۹ء کو اٹھائیسواں سالانہ جلسہ ہے

[illegible]

چنانچہ ۱۲ مارچ صرف ایک دن کیواسطے وہی رعائیت ہو گی

[illegible]

اب ناظرین کو چاہیئے

کہ ابھی سے فہرستوں کا مطالعہ کر کے آرڈر لکھ کر ڈائری میں رکھیں یا منی آرڈر ... ۱۲ مارچ کو صرف ڈاک میں ڈال دیں!

منیجر امرت دہارا ... امرت دہارا روڈ - امرت دہارا ڈاکخانہ لاہور

[illegible]

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علما ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دیکا)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۱۷

عراق میں برطانوی اقتدار کا جال

مملکت عمان میں انگریزوں کی چالیں

(عربی اخبارات کے اقتباسات)

کابینۂ عراق کیوں مستعفی ہوا

قاہرہ (مصر) کا مشہور جریدہ الاہرام کابینۂ عراق کے مستعفی ...

ڈیلی ایکسپریس کی ان حاشیہ آرائیوں پر کہ اگر عراق کے سیاسی مدبرین ملکی عنصر کو بغیر برطانیہ کی خدمات حاصل کرنا نہیں چاہتے ...

صورت حال خطرناک ہو رہی ہے

جریدۂ تقدم جو حکومت عراق کا ترجمان ہے، ملکی کابینہ کی تشکیل کے امکان پر جیسا کہ مصر میں ہوا تھا بیت زدہ ہے ... اس کابینہ کو صرف یہ اختیار حاصل ہوگا کہ ملک کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی ہو لیکن بیرونی معاملات تمام تر برطانوی ہائی کمشنر کے قبضہ میں رہیں، جریدہ مذکور کا خیال ہے کہ شاید منشیہ بالا صورت موجودہ رکاوٹ کو دور کرکے لیکن صورت حالات بہت خطرناک ہو رہی ہے وزارت کے استعفیٰ کے بعد بہت سے آدمیوں کو وزارت عظمیٰ پیش کی گئی لیکن کسی نے قبول نہیں کی کیونکہ وہ عہدہ اس شرط سے مشروط تھا کہ اسکا قبول کرنیوالا برطانوی نامزدگان کو پارلیمنٹ سے منظور کرانے کا ضامن ہو۔

عراقی پارلیمنٹ نے علی الاعلان کہدیا ہے کہ جو ملک برطانوی نامزدگان کو قبول کرنیکی طرف میلان ظاہر کریگا ڈالکے خلاف ملامت کا ووٹ پاس کر دیگا اسلیے خطرہ محسوس کیا جا رہا ...

حکومت عراق نے موصل میں ریلوے بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اسکے لیے ابتدائی کارروائی شروع ہو گئی ہے ...

عراقی اخبارات کی اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ محمرہ میں بغاوت برپا ہو گئی ہے ...

نجدی قبائل کا کویت پر حملہ

بصرہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ نجدی قبائل کو کویت پر حملہ کرنیسے روکنے کیلئے وہابی فوج کے چار سو سپاہی اور ایک سو پچاس سوار کویت کی حدود پر گشت لگاتے ہیں شاید اسکا انتہائی مقصود نجد اور احساء کے درمیان تجارت کا سد باب کرنا ہے۔

قضیۂ عمان اور انگریزی مداخلت

عمان ایک خود مختار اور اسلامی مملکت ہے اور عربی ممالک میں اسے خاص اہمیت حاصل ہے اسمیں متعدد قبائل آباد ہیں جو ...

انگریزوں کا ہاتھ

ہمیں یہ سنکر حیرت ہوگی کیونکہ ہمیں معلوم تھا کہ دوسرے سرداران قبائل کی طرح حکومت کا تاج قران پر ہے علاوہ بریں اس کی جائے قیام دار السلطنت سے صرف ۸۵ میل ہے ...

اس حادثہ سے عظیم پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے ...

"حکومت عمان کیخلاف ساز شوں کی متواتر خبریں آرہی ہیں ..."

انگریزوں کا مقصد

...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیجیے کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ منیجر

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں۔ ہر پارہ علیحدہ ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

کیا آپ کو قرآن شریف پڑھنا آتا ہے؟

ہم مذہب سے دور کیوں ہیں اسکی وجہ کیا ہے

... ہدیہ کامل ۳۰ پارے صرف دس روپے فی پارہ آٹھ آنے ...

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ مولوی پوسٹ بکس نمبر ۶۰ دہلی

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و ابرص مقام جھنجھا ڈاکخانہ جھٹیاہی ضلع بھاگلپور

جوب مقوی مفت

... منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ضرورت

اگر بھاگلپوری تسری صافے (پگڑی) و تھان چادر کی ضرورت ہو تو اس پتہ سے منگالیں۔ مولوی سلامت اللہ تاجر پارچہ تسری ڈاکخانہ چمپانگر بھاگلپور

بڈھے جوان بنگئے

... منیجر کارخانہ خود نی خضاب حکمی شفا خانہ لکھنؤ

فہرست مفت — شرطیہ صحت اور کامیابی

اشتہار عدالت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۶ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

زمیندار کی غیر ذمہ دارانہ روش

صدر جمعیۃ علما پر افسوسناک اتہام

ہندوستان کے اردو اخبارات واقعات کے اندراج میں جس افسوسناک سہل انگاری سے کام لیتے ہیں اس سے روز بروز صحیفہ نویسی کی وقعت کم ہو رہی ہے ہمارے معاصرین خبروں کو بالعموم ... ذہنیت کے سانچے میں ڈھال کر ...

صاحب قبلہ کے خیالات سے اچھی طرح واقف ہیں بلکہ مولانا کا وہ بیان جو افغانستان کے متعلق اخبارات میں شائع ہو چکا ہے وہ ممدوح کے خیالات کا ایک صاف اور روشن آئینہ ہے اس لیے ہم نے زمیندار کی ان ہزلیات کو کوئی وقعت نہیں دی لیکن زمیندار ...

...

دوستی اور حق پرستی کی توفیق دے اور ہمارے اور ہمارے ملک کو اس کی تپ کہنہ سے نجات بخشے۔

ام الخبائث اور ہندوستان

مہذب دنیا میں برطانوی حکومت کو اپنی تہذیب اور روشن خیالی پر بڑا ناز ہے اور وہ مختلف اوقات میں اپنی لن ترانیوں کا اظہار بھی کرتی رہتی ہے، لیکن واقعات کا ذرا ... پردہ اٹھا کر دیکھو تو اس کی تہذیب شرافت اور اخلاقی معیار کا بد شکل بت نظر کے سامنے آ جاتا ہے اور خالی خولی دعاوی کی حقیقت عیاں ہو جاتی ہے، برطانیہ کے علاوہ دوسری حکومتیں اپنی رعایا کی دماغی اور اخلاقی قوتوں کی نشو و نما کے لیے توجہ تام اور کامل انہماک کا ثبوت دیتی ہیں اور ان کو اپنے زیر دست باشندوں کی ہر اخلاقی ترقی کا ضامن اور کفیل ہونا پڑتا ہے، چنانچہ جمہوریہ امریکہ نے اپنی محبوب رعایا کی اخلاقی برتری اور دماغی تفوق کو برقرار رکھنے کے لیے شراب نوشی اور مسکرات کے استعمال کو ممنوع اور خلاف قانون قرار دیکر بہت بڑے ایثار، زبردست قربانی اور اعلیٰ ترین فرض شناسی کا ثبوت دیا ہے جس پر دنیا کے مہذب انسان تشکر و امتنان کے ... لیکن ہماری حکومت جس کو ...

...

ریاست بلوچستان اور ... کا خاتمہ

...

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

برکات رمضان اور ہماری غفلت

(گزشتہ سے پیوستہ)

لیکن روح کے لیے غذا نا پید اور معدوم ہے اس کی پیاس کے لیے کوئی چشمہ نہ رہا اس کی تڑپ اور اس کے اضطراب کو دفع کرنے کے لیے کوئی بارش نہ برسے نہیں ایسا نہیں ہو سکتا اور ایسا نہیں ہوا۔ اور شرک و جہالت کی تاریکی بہیمیت و درندگی کی ظلمت، اخلاق سوز زندگی کے ارتقا اور انسانیت سوز جذبات کے عروج کو مٹانے اور فنا کرنے کے لیے اور روح و روحانیت کو چمکانے اور سر بلند کرنے کے لیے وادی غیر ذی زرع کی گھاٹیوں سے اس نے ایک سعید ابر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانی شکل میں اٹھایا اور وحی تنزیل کی موسلا دھار بارش برسائی اور رہتی دنیا تک اس سے زندگی کے چشمے جاری کر دئے۔

در الوراء مادی کثافتوں سے پاک اور برتر ہے،

لہٰذا تم یہ نہ دیکھو وہ ایک فانی شئے ہے جو دن میں فقط بھوک پیاس اور شہوانی خواہشات سے رکنے کا نام ہے بلکہ یہ سمجھو کہ جب بھوک پیاس سے بے نیاز ذات نے اپنے مقدس کلام کو رمضان میں نازل فرمایا تو اپنے فیوض لا انتہائی سے ایک ایسے تغیر روحانی فیض پر قائم کر دیا کہ اس مہینہ کے اگر تمام اوقات میں نہیں تو کم از کم ایک متعین وقت تک انسان باوجود انسان ہونے اور مادی ملوثیت سے ملوث ہونے کے اس خاص صفت سے متصف ہو کر اور تخلقوا باخلاق اللہ کا عملی نمونہ بن کر اس قابل ہو سکے ...

...

ایک شبہ اور اس کا ازالہ

...

حوادث و احکام

استفتا

...

الجواب

...

روزہ داروں کی حقیقی روح

...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۷)

طوبیٰ خاں۔ جناب آج کل تو سب جگہ روپیہ کی پوچھ ہے۔

نواب صاحب۔ شرفا میں تو بڈھی بوٹی کی پوچھ ہے رذیلوں میں بے شک چار پیسے کی پوچھ ہے اگر حسب نسب نہ ہو تو دولت کو کیا آگ لگانی ہے

...

ہوشیار ہے رہی میں کہتا ہوں یہ تجارت سے لگ جائے تو اچھا ہے، آج کل حضور نوکری میں کیا رکھا ہے نوکری میں آمدنی محدود ہوتی ہے، جب سے انگریزی راج ہوا گرانی بڑھ رہی ہے۔ نوکری میں کیا گذارہ ہوتا ہے، پھر روزگار بھی ملنا مشکل ہے۔ قلعہ معلیٰ میں تو ملازمت ملتی ہی نہیں، لے دے کے انگریزی نوکری ہے سو جناب وہاں سب جگہ ہندو قابض ہیں مسلمان کو ...

...

بسر قیامت

عالم اسلامی

حکومت ترکیہ کی مالی حالت

بادن لاکھ پونڈ قرض لینے کا ارادہ

امسٹرڈم ۲۸ فروری۔ ڈچ اور جرمن بنکوں نے ترکی حکومت کو قرضہ دینے کے امکانات پر تحقیقات شروع کر دی ہے۔ حکومت ترکیہ باون لاکھ پونڈ قرض لینا چاہتی ہے +

فلسطین میں بکثرت یہودیوں کی آمد

گذشتہ چند ماہ کے عرصہ میں یہودی ہجرت کرنے سے زیادہ فلسطین میں آ کر سکونت پذیر ہوئے ہیں۔ ابھی حال میں القدس میں جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ دسمبر کے مہینہ میں ۱۸۷ یہودی فلسطین میں آئے اور صرف ۹۹ باہر گئے کل سال بھر کے عرصہ میں باہر سے آ کر فلسطین میں بسنے والے یہودیوں کی تعداد ۲۱۷۱ تھی اور ہجرت کرنے والوں کی ۱۸۰۰ +

مصری تجارت میں ترقی کے آثار

بارکلیز بنک (لندن) کے پاس اس کے نامہ نگار متعینہ قاہرہ نے مصری تجارت کے متعلق جو اطلاع بھیجی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دسمبر کے مہینہ میں مصر میں ۸۲ لاکھ ۴۸ ہزار ۸ سو نو مصری پونڈ کے مال کی درآمد ہوئی، حالانکہ اس سے ایک سال پہلے اسی مہینہ میں ۶۱ لاکھ ۵۲ ہزار ۹ سو ۵۵ مصری پونڈ کے مال کی ہوئی تھی۔

اسی مہینہ برآمد ۲۰۶ لاکھ ۲۸ ہزار ۵ سو ۳ مصری پونڈ کے مال کی ہوئی، اور دسمبر ۱۹۲۷ء میں ۱۴۱ لاکھ ۶۳ ہزار ۱ ایک مصری پونڈ کے مال کی ہوئی تھی +

ایران میں کارخانہ شکرسازی قائم کرنے کی تجویز

طہران ۲ فروری۔ ایران میں شکرسازی کے لئے ایک کارخانہ قائم کرنے کے مسئلہ پر عرصہ سے غور کیا جا رہا تھا، چنانچہ اس غرض کیلئے چیکوسلوواکیہ کی ایک کمپنی سے گفتگو ہو رہی تھی، ایک معاہدہ ۵ کی صورت میں ختم ہوگئی۔ طے پایا ہے کہ کمپنی مذکور ایک ماہر فن ایران بھیجے گی کہ وہ یہاں آ کر گنے کی کاشت کے متعلق مشورہ دے اور پھر شکرسازی کا کام شروع کرے۔ اگر یہ دیکھا گیا کہ تیاری میں اس قدر لاگت نہیں آتی کہ باہر کی شکر سے مقابلہ نہ ہو سکے تو کارخانہ قائم کیا جائیگا ورنہ نہیں +

انقلاب افغانستان

جنرل نادرخاں اور سردار علی احمدجان میں اختلاف

افغانستان میں جمہوریت کا قیام خانہ جنگی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی

پشاور ۴ مارچ معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادرخان اور سردار علی احمد جان میں بڑی دیر تک مشاورت ہوتی رہی لیکن قطعی نتیجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ جنرل نادرخاں سردار علی احمد جان کو اپنی طرف ملانا چاہتے تھے اور سردار موصوف کھلم کھلا غازی امان اللہ خاں کی حمایت پر تلے ہوئے تھے کیونکہ ان کی رائے ہے بادشاہ کا انتخاب افغانستان میں قابل عمل نہیں ہے۔ افغانی جمہوریت کے دستوری اصولوں کو کما حقہ سمجھنے کی قابلیت نہیں رکھتے ہیں ان کے نزدیک اس خیال کو کوئی اہمیت دینا اس کے مترادف ہے کہ افغانستان میں مستقل خانہ جنگی کی بنیاد رکھی جائے علی احمد جان کی آمد سے شہر لوگوں کی دلچسپی جنرل نادرخاں کے ساتھ کم ہوگئی ہے +

پشاور کے جلسہ میں جنرل نادرخاں پر عدم اعتماد کا اظہار

دو نمائندوں کو قندھار بھیجنے کی تجویز

پشاور ۴ مارچ۔ آج ایک جلسہ عام خلافت کمیٹی کے زیر سرگرمی منعقد ہوا جس میں متعدد تقریریں کی گئیں اور تجاویز منظور کی گئیں۔ ایک تجویز میں عبدالغفار خاں اور جعفر شاہ کو اس غرض سے منتخب کیا گیا کہ وہ قندھار جائیں اور وہاں سے طبی تحقیق کیلئے دعوت حاصل کریں تاکہ گورنمنٹ اجازت دیدے دوسری تجویز میں ظفر علی خاں کے اخراج پر احتجاج کیا گیا۔

مقررین نے اپنی تقریروں میں کہا کہ اگر چہ جنرل نادرخاں بذات خود بہت اچھے آدمی ہیں مگر حالات موجودہ ان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ افغانستان میں بادشاہ کے انتخاب کا سوال گویا غازی امان اللہ خاں کو ان کے حق سے محروم کرنا ہے +

روسی اور جرمنی ہوا باز قندھار روانہ ہوگئے

کوئٹہ ۵ مارچ۔ شاہ غازی نے کابل سے قندھار آنے کے بعد ہی روس اور جرمنی کو علی الترتیب چالیس اور پچاس ہوائی جہازوں کا آرڈر دیدیا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ ان ہوائی جہازوں کیلئے جرمنی اور روسی ہوا بازوں کی خدمات بھی حاصل کرلی گئی ہیں۔ ہوائی جہازوں کو لیکر قندھار روانہ ہوگئے ہیں۔ یہاں بہت زور شور سے افواہ ہے کہ اسی مہینہ میں کابل پر فضائی حملہ ہو جائیگا +

دونوں جرنیلوں کو روپیہ دینے سے انکار

معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادرخاں اور سردار علی احمد جان دونوں نے افغانستان کے وکیل التجارۃ سے روپیہ طلب کیا مگر اس نے دونوں سے انکار کر دیا۔ البتہ وکیل التجارۃ نے بہت فوجی سواروں کو قندھار بھیجا ہے جو شہریار غازی کے وفادار تھے اور خراب و خستہ حالت میں پشاور پہنچے تھے +

دو نبرد آزماؤں میں خفیہ مشاورت

پشاور ۵ مارچ۔ سردار علی احمد جان اور جنرل نادرخاں کے درمیان خفیہ طور پر گفتگو ہو رہی ہے تمام مشاورت مخفی کے ساتھ خفیہ رازمیں ہے۔ نقیب صاحب چارباغ کے پشاور آنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے سنا گیا ہے کہ وہ جلدی پشاور پہنچنے والے ہیں +

پچاس ہزار آدمیوں کا حلف وفاداری

قندھار میں جنگی اسلحہ تقسیم کر دیئے گئے

پشاور ۵ مارچ۔ قندھار کی عیدگاہ میں تقریباً ۵۰ ہزار آدمیوں نے شاہ امان اللہ کی معاونت کرنے اور بچہ سقہ کے خلاف جہاد میں حصہ لینے کا حلف اٹھایا۔ ایک سوداگر جو ابھی قندھار سے آیا ہے اس امر کی تصدیق کرتا ہے کہ قندھار...

بیرون ہند

میکسیکو میں بغاوت کا بے پناہ طوفان

متعدد ریاستوں کی جانب سے باغیوں کی تائید

میکسیکو ۴ مارچ۔ دارالخلافہ میں اس خبر سے کہ دیہاتی کوہ میں بغاوت زور پکڑ گئی ہے اور ایک بے چینی کی لہر پھیل گئی ہے۔ ویراکروز سے سلسلہ آمد و رفت بند ہے۔ ویراکروز کی ریاست میں کئی قصبات باغی ہو گئے ہیں اور باغیوں نے ویراکروز پر اپنا تصرف کر لیا ہے۔ باغیوں کا بیان ہے کہ آٹھ ریاستیں انکی امداد پر ہیں۔ ... پریذیڈنٹ نے سربرگ دروہ فوجی حکام کو جنگی کونسل میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ جنرل کیلیز جو کہ حال ہی میں عہدہ سے ریٹائر ہو گئے تھے اس کو حکومت نے پھر دوبارہ بلایا ہے اور انہیں جنگی وزیر مقرر کیا ہے۔ بغاوت دارالخلافہ کے تین طرف پھیلی ہوئی ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی خونریزی نہیں ہوئی +

روس اور ترکی میں ایک نیا معاہدہ

انگورہ ۲ مارچ۔ سوویٹ نے معاہدہ امن شامل ہونے کی جو دعوت ترکی کو دی تھی وہ موخرالذکر نے منظور کر لی ہے۔ روس اور یورپ کے مشرقی ممالک کو معاہدہ کیلاگ پر دستخط کرنے کیلئے تیار کرتا ہے +

مسٹر گاندھی اور حکومت بنگال

ایک زمانہ تھا کہ مسٹر گاندھی مشرقہ تھے بلکہ ہما تما تھے اور ہندوستان میں ان کی وہ دھاک بندھی تھی کہ بیوروکریسی مزاحمت سے بھی تعرض کرتی تھی... آج یہ حال ہے کہ گاندھی جی کو کلکتہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے...

مکرانہ کے مسلمان اور سونے کی چڑیاں

مکرانہ ریاست جودھپور کے نام بنام فساد کا افسانہ کئی بار اخبارات کے صفحات پر آ چکا ہے...

الجمعیۃ کے خاص معاونین کا شکریہ

ہم اصحاب ذیل کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے الجمعیۃ کی ناچیز آواز پر توجہ کی اور اپنے اپنے حلقہ اثر سے ایک ایک، دو دو خریدار بہم پہنچائے۔ کارکنان الجمعیۃ اپنے معاونین کی اعانت پر بہت زیادہ شکر گذار ہیں اور امید کرتے ہیں کہ دیگر اصحاب بھی اپنی کوشش سے جدید خریدار بہم پہنچا کر الجمعیۃ کی مالی مشکلات میں دستگیری فرمائیں گے اور مسلمانان ہند کے اس واحد ترجمان کی بقا و استحکام کیلئے ہر ممکن کوشش عمل میں لائیں گے۔ ہم اپنے معاونین کے اسمائے گرامی ذیل میں درج کرتے ہیں:

ابوالاشفاق محمد حبیب الحق صاحب	ایک خریدار
غلام محبوب خاں صاحب	”
فرید احمد خاں صاحب	”
قاضی محمد عمر صاحب	۲ خریدار
محمد عبدالرشید صاحب	۳ خریدار

شکر اللہ سعیہم +

(مینیجر)

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

(مینیجر)

پانچ مارچ کو کابل پر حملہ کر دیا جائیگا

شاہ غازی بذات خاص حملہ کی نگرانی کرینگے

پشاور ۵ مارچ۔ قندھار سے آنے والے مسافر کہتے ہیں کہ قندھار، غزنی، ہرات اور فرح میں شاہ غازی کی حمایت کا بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔ مسافر مذکور کو یقینی واثق ہے کہ رمضان ہی میں شاہ غازی حملہ کریں گے۔ انکی اطلاعات کے بموجب ۵ مارچ لشکر کشی کے لئے مقرر کی گئی ہے اور تین طرف سے کابل پر حملہ کیا جائیگا۔ ایک مزار شریف کی طرف سے دوسرا سمت جنوبی کی طرف سے ہوگا۔ شاہ غازی بذات خاص حملہ کی نگرانی کریں گے۔

ہندوستان

ڈپٹی کمشنر کے داخلہ سے مندر کی بیحرمتی

۲۵ فروری کو بعض خوشامدی لوگوں نے ڈپٹی کمشنر کو مندر کے صحن میں پہنچا دیا جہاں غیر ہندو کے جانے کی ممانعت ہے۔ اس پر ہندوؤں میں نفرت پھیل گئی ہے۔ سنا ہے کہ یہ کارروائی سیوا مندر کی اجازت سے ہوئی جس پر عنقریب مقدمہ چلایا جائیگا +

نانڈیڑ کے بلوہ کا فیصلہ

ہندو اور مسلمانوں کو سزائیں

مسٹر حامد علیخاں اسپیشل مجسٹریٹ حیدرآباد دکن نے نانڈیڑ کے اس فساد کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ جو گنپتی تیوہار کے موقع پر وہاں وقوع پذیر ہوا تھا۔ عدالت نے ۸ ہندو اور ۱۱ مسلمانوں کو مختلف میعاد کی سزائے قید دی ہے +

حضرت اقدس والٰی کا عزم میسور

مسموع ہوا کہ حضرت اقدس والٰی آئندہ ماہ جون میں رونق افروز میسور ہونگے۔ اسی زمانہ میں ہز ہائینس مہاراجہ میسور کی سالگرہ منائی جانے والی ہے +

عدم تعاون کیلئے ایک دوسری باردولی

سکنزڈاسٹیٹ کے کسانوں کے مطالبات

لکھیم پور (کھیری) ۴ مارچ۔ سکنزڈ اسٹیٹ بانسی تحصیل کے کسانوں نے جو تحریک جاری کی ہوئی ہے وہ دن بدن زور پکڑتی جا رہی ہے۔ مزارعان نے مجبور ہو کر مالکان اسٹیٹ اور ان کے ایجنٹوں سے عدم تعاون کا تہیہ کر لیا ہے اور لگان کی ادائیگی سے گریز کرنے کا فیصلہ کیا ہے... کسانوں کی دعوت پر پنڈت بیکل رام شرما تحریک کی سرکردگی کر رہے ہیں +

کلکتہ میں مسٹر گاندھی کی گرفتاری

پولیس اور باشندوں کے درمیان ہنگامہ

غیر ملکی کپڑے نذر آتش

کلکتہ ۴ مارچ۔ آج مہاتما گاندھی جی رنگون جاتے ہوئے کلکتہ پہنچے۔ شردھانند پارک میں باوجود حکومت کے امتناعی احکام کے بدیشی کپڑوں کو جلانے کیلئے ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ پولیس بھی موقع پر فوراً پہنچ گئی اور آگ لگانے سے روکنے کی کوشش کرنے لگی۔ تماشائیوں کی بھاگ دوڑ سے متعدد اشخاص زخمی ہوئے۔ لیکن پولیس آگ بجھانے میں کامیاب ہوگئی۔ اس کے بعد متعدد نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا جنہوں نے کہا جاتا ہے کہ باوجود مقامی پولیس کی ہدایت کے آگ لگانے...

پولیس کا حکم

معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے سکرٹری صاحب کانگریس کمیٹی کے پہلے ہی سے ایک نوٹس کی تعمیل کرائی تھی انہیں تنبیہ کر دیا تھا کہ وہ کسی شاہراہ عام پر یا اس کے قریب کوئی چیز نہ جلائیں۔ باوجود پولیس کے امتناعی حکم کے گاندھی جی نے پولیس کے حکم کی خلاف ورزی کی ساری ذمہ داری لیکر جلسہ کے بعد بدیشی کپڑے کے ایک بہت بڑے انبار میں آگ لگادی۔

آج صبح کو بہت سویرے گاندھی جی اور بابو کرن شنکر رائے سکرٹری کانگریس کمیٹی کو گرفتار کر لیا گیا۔ ... پچاس روپے کے ذاتی مچلکہ پر رہا کر دیا گیا۔ ۲۶ مارچ کو مسٹر گاندھی اور مسٹر کرن شنکر رائے کے مقدمہ کی پیشی ہوگی +

۱۳ پولیس مین زخمی ہوگئے

مسٹر گاندھی کے بعد ۳۰ آدمیوں کی گرفتاری

اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ شب کے واقعہ کے سلسلہ میں ۱۳ پولیس مین مجروح ہوگئے ہیں جن میں سرجنٹ، انسپکٹر اور کانسٹیبل سب شامل ہیں۔

اس وقت تک ۳۰ آدمیوں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے جن پر بلوہ کرنے اور مجمع ناجائز میں شریک ہونے کا الزام عائد کیا گیا +

کلکتہ میں ۱۹۱۹ء کی یاد

کانگریس پھر چمک اٹھی

کلکتہ ۵ مارچ۔ مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے بعد بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی کا جوش اور بھی بڑھ گیا ہے کمیٹی مذکور نے فیصلہ کیا ہے کہ کانگریس کے ممبروں کی تعداد بڑھائی جائے اور برطانوی مال کے بائیکاٹ کو اور بھی مضبوط بنایا جائے۔

سبھاس بوس نے اعلان کیا ہے کہ غیرملکی پارچہ جمع کر کے شہر کے مختلف حصص میں جلایا جائیگا... آج کیننگ ہوٹل میں بدیشی کپڑا جلایا گیا اور کل سرکردہ لیڈروں کی موجودگی میں بوبازار اسٹریٹ میں بھی بدیشی کپڑا جلایا جائیگا +

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

حضرت ناظم الجمعیۃ کے دولتکدہ پر ایک پرفروغ اجتماع

منشی عبدالخالق صاحب خلیق کی شاعری

۳ مارچ۔ آج شام کو مولانا احمد سعید صاحب کے مکان پر معزز اراکین اسمبلی و دیگر عمائد ملت کا اجتماع ہوا۔ مولانا کی طرف سے متعدد مہمانوں کو ایک شاندار و پرتکلف دعوت دی گئی بعض اہم مسائل پر تبادلۂ خیالات ہوتا رہا اور نو بجے یہ مجلس برخاست ہوئی۔ حضرات مدعوین میں سے ذیل کے اسماء خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی، مولانا محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی، مولانا شفیع داؤدی صاحب، سیٹھ حاجی عبداللہ صاحب، مولانا محمد علی صاحب، مولانا شوکت علی صاحب، سید مرتضیٰ صاحب، سر مظفر حسین خاں، ایم اے، نواب اسمٰعیل خاں، ایم ایل اے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکیم اجمل خاں بھی مدعو تھے لیکن مدوح تشریف نہیں لا سکے۔ دعوت کے بعد خلیق صاحب نے ذیل کے اشعار پڑھے جس سے حاضرین خاص طور پر محظوظ ہوئے...

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

مسلم پارٹیز کانفرنس کی تائید

کونسل آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ۳ مارچ کو لیگ کے دفتر میں مسٹر جناح کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مسلم لیگ کے دونوں خیال کے ارکان وہ لوگ جو نہرو رپورٹ کے تائید میں ہیں اور وہ جو آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی قرار داد کے مؤید ہیں اس اجلاس میں شریک تھے، ان لوگوں میں ایک جماعت ایسی بھی تھی جو یہ چاہتی تھی کہ موجودہ انتشار اور مخالفت کی حالت میں ان دونوں فرقوں میں کوئی نہ کوئی مصالحت ہونی چاہیئے...

اس اجلاس میں جو لوگ شریک تھے ان میں قابل ذکر علی برادران، مولوی محمد یعقوب، نواب اسمٰعیل خاں، ڈاکٹر کچلو، ابوالکلام آزاد، مولوی سید مرتضیٰ صاحب بہادر، شاہ محمد زبیر صاحب، مولوی عبدالہادی صاحب...

مسٹر جناح نے اپنی تقریر میں اتفاقات کو دور کرنے پر زور دیتے ہوئے ظاہر کیا کہ حقیقتاً دہلی کی آل مسلم پارٹیز کانفرنس اور کلکتہ مسلم لیگ کی تجویز میں بہت ہی کم فرق ہے...

پوسٹ کارڈ کی قیمت میں تخفیف کا مطالبہ

دہلی ۴ مارچ۔ کونسل آف اسٹیٹ میں آج رائے بہادر رام سرن داس کے رزولیوشن متعلقہ انکم ٹیکس پر مباحثہ ہوا۔ دوسرے رزولیوشن میں تحریک کی گئی کہ پوسٹ کارڈ کی قیمت گھٹا کر آدھ آنہ کر دی جائے مسٹر میلک ڈائرکٹر نے مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کرنے سے ایک کروڑ روپیہ کا نقصان ہوگا +

شدھی سماچار کے اڈیٹر کا مقدمہ

دہلی ۵ مارچ۔ آج مسٹر اے ایس بیلی مجسٹریٹ کے روبرو سوامی چدانند اڈیٹر و پرنٹر و پبلشر رسالہ شدھی سماچار دہلی کا مقدمہ ہوا... تعزیرات ہند چل رہا ہے... ۵ مارچ کیلئے ملتوی ہوگیا +

دہلی میں زچہ خانہ کی ضرورت

دہلی ۶ مارچ۔ میونسپل کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت ... منعقد ہوا۔ ممبران و ... کافی تعداد میں حاضر تھے...

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے...

ملنے کا پتہ
شمس الاسلام بک ڈپو، نئی سڑک، دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

ایک سو خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کرسکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے۔ زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر۔ درمنثور۔ خازن ابن کثیر مدارک ابن ابی حاتم مسند بزار۔ امام احمد موضح القرآن و فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہ وغیرہ سے ملخص کرکے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے۔ اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے اور اختلاف قراۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کرکے دکھایا گیا ہے۔ اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں۔ اول بلسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے اور قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن۔ رموز اوقاف۔ فہرست مضامین۔ قرآنی سورتوں کے نقشے۔ اور پھر تمام قرآن مجید کا ایک نقش مع ترکیب اعمال درج ہوا ہے۔ اور دیگر فوائد و نکات مثلاً فوائد تعوذ و بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے۔ ہدیہ رعایتی مجلد چرمی نقرئی حناشدہ ۔۔۔ غیر مجلد ۔۔۔ رعایتی مجلد للعہ ۔۔۔ علاوہ محصول ڈاک

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے ۔۔۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

زبردست مقابلہ

اصلی رولڈ گولڈ کی بہترین رسٹ واچ جس کا نقشہ مع فوٹو اصل مشین و اندر کے ڈھکنے کا جس پر گارنٹی خاص کارخانہ سے چھپی ہوئی ہے زیر نظر ہے جس میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ زیادہ لفاظی کو ہم پسند نہیں کرتے۔ عاقلاں را اشارہ کافیست

اصل قیمت بارہ روپے (عہ) رعایتی مع محصول ڈاک چھ روپے آٹھ آنے (للعہ)

منیجر مسرز نیو سوئس واچ کمپنی۔ دہلی

غریبوں کا قرآن

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

مدارس۔ برکتہ۔ غربا میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

نہایت خوشخط۔ عمدہ چھپائی۔ نفیس کاغذ۔ بہت کم ہدیہ

اس کلام مجید کو عجب خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے۔ خط جلی روشن اور نمایاں ہے۔ کاغذ عمدہ خوشنما سفید و حنائی۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ۔۔۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ ہم سے متعدد جلدیں منگوا کر غرباء اور مساجد میں تقسیم کرکے ثواب دارین حاصل کریں ۔۔۔ قریب کے اسٹیشن کا نام و پتہ صاف لکھیں +

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۲۔ دریبہ کلاں۔ دہلی

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

ظریف شاعروں کا تذکرہ

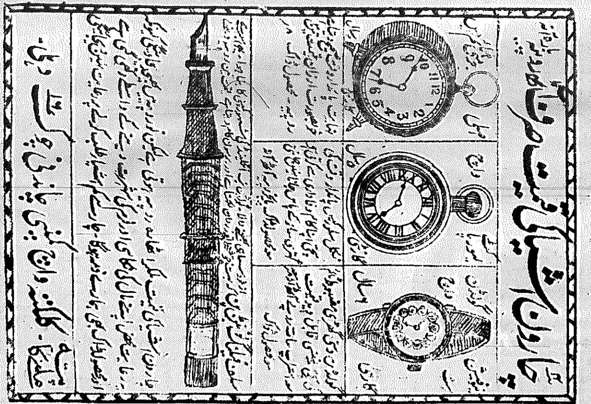

اکسیر جذام

شرط صحت اور کامیابی

ہرات سلا

بمیرہ کلاں کے وحشتناک مظالم کی سرگذشت

بے گناہ مسلمانوں پر ستمگاری کا سیلاب

مقدمہ کے درد انگیز اور مفصل حالات

۱۳ مارچ ۔۔۔ چند سنگھ سبھی سو ا کاؤں میں جمع ہو گئے ۔۔۔ مسلمان اس سے بے خبر تھے ۔۔۔ جب مسلمان مسجد میں نماز کے لئے گئے تو ہندوؤں کی ایک جماعت ان پر سنگ باری کرنے لگی دوسری ہندو جماعت آگ لگانے اور لوٹنے میں مصروف ہوئی ۔۔۔ مسلمانوں کو مارا جاتا تھا ۔۔۔

کامل علاج

سالانہ جلسہ کی رعایت

۱۲ مارچ کی رعایت جس کا اعلان پہلے کیا جاچکا ہے پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں نیچے وہ ادویات لکھی جاتی ہیں ۔۔۔ ایک خوبصورت بکس میں ۔۔۔ سینکڑوں مریضوں کے علاج کے واسطے کافی ہوگا ۔۔۔

امرت دھارا ۔ کشتہ ۔ کشتہ فولاد ۔ کشتہ گودنتی ہڑتال ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۔ تریاق ۔ سنگ جراحت ۔ مسفوفین

منیجر امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

مسلمانوں کو خوشخبری

ہوائی جہاز کے اشتہار

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

عید نمبر

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)	
نصف صفحہ (")	
ایک کالم (")	
½ کالم (")	
¼ کالم (")	

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ	
ششماہی	
سہ ماہی	

ممالک غیر کیلئے

سالانہ	
ششماہی	

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۸

افغانستان کی عید

ماتم زدہ را عید بود ماتم دیگر

ہر برس ہم خانہ بربادوں میں کیا آتی ہے عید
اک نیا چرکہ دل زخمی کو دے جاتی ہے عید

آہ جب سازِ طرب اپنا شکستہ ہو گیا
پھر سنانے کونسا نغمہ ہمیں آتی ہے عید

اک خوشی میں سینکڑوں پہلو ہوں جب غم کے نہاں
آہ اس صورت میں آتی ہے تو کیا آتی ہے عید

مل گیا جمعیت کابل کا ساماں خاک میں
حسرت و اندوہ کا یہ سین دکھلاتی ہے عید

لٹ گیا جب قافلہ اپنا جلال آباد میں
کونسا پیغام اب دل کے لئے لاتی ہے عید

چل رہا ہو جس زمیں پر خنجرِ ظلم و ستم
ان نگوں بختوں کو کیا عالم میں گر آتی ہے عید

عید ان کی ہے کہ جن کے گھر میں ہو امن و سرور
پا بہ زنجیرِ جفا کو کیا! اگر آتی ہے عید

دل اگر خوش ہے تو ہمدم عید کی بھی ہے خوشی
ورنہ شکلِ ابرِ غم ہر سمت چھا جاتی ہے عید

عید کیا ان کی، ہو جن کے سر پہ بربادی کا تاج
وقفِ غارت ہو رہی ہو ملک اور ملت کی لاج

از حفیظ الرحمان واصف

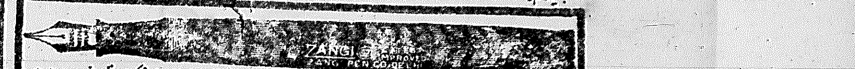

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑکر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے۔ زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ذیل پائیدار ہوتی ہے ... ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتی ہے ... زنگی گولڈ کلپ ... سنہری ... اعلیٰ ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ — دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وجہ سے ... شباب ... ضعف اعصاب ... کمزوری ... مفت طلب کریں ...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہہ کر آپ کی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنت اللہ علی الکاذبین ... لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کیا گیا ہے اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

اس طلا سے ہی لاغری دور ہو کر ہموار گی دیکھائی پیدا ہو جاتی ہے ... قیمت ... محصول ڈاک ...

پتہ: مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۶۶ — دہلی

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

تفسیر مجلد قرآن شریف مصری مترجم ... حضرت علامہ حاجی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب کی تالیف ... تعلیم الاسلام کامل ... سیرۃ الحبیب ... فہرست مفت طلب فرمائیے۔

محبت کے دو عمل

۱۔ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔
۲۔ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے ...

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر
خمیرہ بادام طیوری

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے ... قیمت ... دس روپیہ ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ ... عجیب ... نمونہ ... طلب فرمائیے ... حبوب مقوی ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری ... قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ...

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس — ملتان شہر

بڈھے جوان بنگئے
خوردنی خضاب

آپ دھوکا نہ کھائیں ... اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں ... خضاب خوردنی استعمال فرمائیے ... قیمت ...

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

روزنامہ ہمدم کی اشاعت روز بروز بڑھ رہی ہے

تازہ ڈاک کے چند خطوط ملاحظہ فرمایئے۔

ایجنٹ صاحب بریلی تحریر فرماتے ہیں:۔
۱۰ پرچہ روزانہ زائد بھیجا کیجیے

ایجنٹ صاحب گورکھپور تحریر فرماتے ہیں:۔
۱۵ پرچے روزانہ زائد بھیجا کیجیے

ایجنٹ صاحب غازی پور تحریر فرماتے ہیں:۔
۱۷ پرچے روزانہ زائد بھیجا کیجیے

علاوہ بریں اس ہفتہ میں متعدد نئی ایجنسیاں قائم ہوئی ہیں

عید الفطر اور اس کے متعلق احکام

مسلمانوں کو ضروری ہدایات

عید کا دن

مسلمانوں کے لیے عید کا دن انتہائی مسرت اور خوشی کا دن ہے لیکن مسلمانوں کی کوئی مسرت یا غم ایسا نہیں ہے جو اسلامی احکامات کے ماتحت نہ ہو ان کی زندگی کا ہر ایک دن بلکہ ہر ایک لمحہ اسلامی پابندی اور اسلامی احکامات کی تعمیل کا محتاج ہے اسلئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ عید کے دن کوئی ایسا کام نہ کریں جو اسلام کے خلاف ہو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت راشدہ اسکا ابا اور انکار کرتی ہو۔

اسراف سے بچو

اس دن اکثر لوگ خوشی میں آکر ضرورت سے زیادہ خرچ کر دینے کے عادی ہیں، آمدنی کا توازن قائم نہ رکھتے ہوئے، روپیہ خرچ کرنا اسراف ہے، اللہ تعالیٰ نے مسرفین کو شیطان کا بھائی فرمایا ہے، اسلئے مسلمانوں کو اپنے اخراجات میں توسط و اعتدال کا خیال رکھنا چاہیئے، اور فضول خرچی سے حتی الامکان اجتناب کرنا لازمی ہے مبادا اس مبارک دن میں انکا نام شیطانی دفتر میں لکھدیا جائے۔

عید کے دن کیا کرنا چاہیئے

صبح اٹھکر غسل کرنا مسواک کرنا اور اجلے کپڑے بدلکر خوشبو لگانی چاہیئے۔ نماز کو جانے سے پہلے کچھ کھا لینا مستحب ہے عید گاہ جاتے وقت آہستہ آہستہ تکبیر پڑھنا چاہیئے تکبیر کے مشہور کلمات یہ ہیں، اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد۔ صدقہ فطر نماز سے پہلے ادا کر دینا چاہیئے ...

آئے یا وہ اپنی ہی جگہ بیٹھا رہنا چاہیئے، نماز کے بعد گلے ملنا جو آج کل رائج ہے یہ جاہلوں کی رسم ہے اس سے احتراز کرنا چاہیئے۔

ملائکہ کا نزول

اس دن خدا کے مقدس فرشتے گلی کوچوں پر کھڑے ہوکر امت محمدیہ کو آوازیں دیتے ہیں اور کہتے ہیں، یا امۃ محمد اخرجوا الی رب کریم یقبل القلیل ویعطی الجزیل ویغفر الذنب العظیم (اے امت محمد اپنے رب کی طرف چلو جو بہت تھوڑے عمل کو قبول کر لیتا ہے اور بہت بڑا ثواب دیتا ہے اور بڑے بڑے گناہوں کو بخشدیتا ہے) جب تمام لوگ عیدگاہ میں پہنچ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو خطاب کرتا ہے فرشتے لبیک وسعدیک عرض کرتے ہیں، ارشاد ہوتا ہے، ما جزاء الاجیر اذا عمل عملہ جب کوئی مزدور مزدوری کرے تو اسکے ساتھ کیا سلوک ہونا چاہیئے، فرشتے عرض کرتے ہیں، ہمارے آقا و مولا پھر مزدور کو اس کی مزدوری ادا کر دینی چاہیئے، ملائکہ کے اس جواب کے بعد ارشاد ہوتا ہے، اشھدکم یا ملائکتی انی قد جعلت ثواب صیامھم من شھر رمضان وقیامھم رضائی ومغفرتی اے ملائکہ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کے روزوں اور رات کی عبادت کے بدلہ میں اپنی رضامندی اور مغفرت عطا کر دی، پھر نمازیوں کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے یا عبادی سلونی فوعزتی وجلالی لا تسالونی الیوم فی جمعکم ھذا شیئا لاخرتکم الا اعطیتکم ولا لدنیاکم الا نظرت لکم وعزتی وجلالی لا ستررن علیکم عثراتکم ...

عید کا وظیفہ

...

لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر

نماز کی ترکیب اور صفوف کی بندش

...

مسبوق کا حکم

...

نماز کے بعد خطبہ

...

الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے اور پھر دیکھئے کہ تجارت کتنی جلد ترقی کرتی ہے۔

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۸)

مرزا۔ حضور ہاں ہوشیار تو ہے مگر مسلمانوں کی قسمت سے تو بیوقوف بنگیا ہے اسی مہینہ کا ذکر ہے چار مسلمانوں نے درخواستیں دیں، لیکن آج تک چاروں کو کوئی جواب نہیں ملا، اور چاروں اسامیاں میرٹھ اور سہارنپور سے ہندوؤں کو بلا کر دیدی گئیں، یہ چاروں مسلمان صاحب کے بنگلہ پہنچے تو صاحب نے کہدیا جاؤ سکرٹری کو بولو ...

مسلمان متفق ہوتے تو یہاں تک حالت ہی کیوں پہنچتی۔

مولانا۔ اسوقت تو تمام مسلمانوں کو ایک ہوجانا چاہیئے

مرزا۔ ایک کیوں کر ہوجائیں۔ بعضے خود غرض لوگ اپنی اغراض کی وجہ سے مسلمانوں میں پھوٹ ڈلواتے ہیں۔

مولانا۔ بہرحال مسلمانوں کو غافل نہیں بیٹھنا چاہیئے کچھ نہ کچھ ضرور کرنا چاہیئے۔ ورنہ ہندو بہت نقصان پہنچا چکے ...

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائے ظفر علیخاں کی عریاں صحافت

برہنگی سخن چہ بیست با صدق و حق گفتن مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد

آج کی صحبت میں ایک مرتبہ پھر ہم موجودہ دور کی اردو صحافت اور صحیفہ نگاروں کے اس طرز عمل کے متعلق کچھ گزارش کرنا چاہتے ہیں جس نے اردو صحافت کی عزت کو خاک میں ملادیا اور ہندوستان کے صحیفہ نگاروں کو مہذب دنیا کی نظر میں ...

نہ افترا و سب و لعان چو اہل گزاف مورز شیوہ بازاریاں بکن انصاف

بی۔ اے۔ ایم۔ اے کلاس میں کامیابی حاصل کر لینے سے علوم اسلامیہ خود بخود منکشف ہو جاتے ہیں۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو جس طرح کسی سائنس یا علوم جدیدہ میں سے کسی مسئلہ پر گفتگو کرتے وقت وہ ایک علوم قدیمہ کے ماہر ...

اپنی بات کی پیچ

...

آقائے ظفر علی خان اور جھوجھگ کا چوبارہ

...

حدود شرعیہ و عقلیہ سے تجاوز

...

مراسلہ کی حیثیت

...

مدعی سست گواہ چست

...

ایک عیسائی بادشاہ کا خط

حضرت امیر معاویہؓ کے نام

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

رومیوں کے سب سے بڑے شہنشاہ ہرقل نے ایک دفعہ امیر معاویہ کے نام چند سوال لکھکر بھیجے اور امیر معاویہ سے مطالبہ کیا کہ وہ ان سوالات کے جواب اسلامی نقطہ نظر سے لکھکر بھیجدیں، تاکہ ہم اسلام کے متعلق کوئی صحیح رائے قائم کر سکیں، امیر معاویہ ان سوالات کے جواب دینے سے عاجز ہوگئے اور آپ نے یہ سوالات حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں بھیجدیے اور ایک خط ان سوالات کے ہمراہ لکھا جس کا مضمون یہ تھا کہ یہ سوال ایک عیسائی بادشاہ نے بھیجے ہیں میں ان کے جواب دینے سے عاجز ہوگیا ہوں آپکی خدمت میں بھیجتا ہوں کیونکہ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض صحبت مجھ سے زیادہ حاصل ہے اور آپ کے حق میں حضور نے تفقہ کی دعا بھی کی ہے اس لیے مجھے امید ہے کہ آپ ان سوالات کے جوابات دینے میں کامیاب ہو جائیں گے، آپکے جواب دینے تو میری سرخروئی کا موجب ہوگا اور شاید ان جوابات سے مطمئن ہوکر اہل کتاب اسلام کی جانب مائل ہو جائیں۔ ایک اسلامی اور تبلیغی خدمت سمجھکر آپ کو یہ تکلیف دیجاتی ہے حضرت عبداللہ بن عباس نے ان سوالات کو پڑھکر برجستہ جواب لکھے ...

سوال ۱۲ وہ بارہ چیزیں بتاؤ جن کا پتہ بجز خدا کے کسی کو نہیں

جواب۔ سال کے بارہ مہینے ان عدۃ الشہور عند اللہ اثنا عشر شہرا

سوال ۱۳ وہ تیرہ چیزیں کونسی ہیں جنکا جوڑا نہیں ہے،

جواب۔ حضرت یوسف کا خواب گیارہ ستارے اور ایک چاند ایک سورج انی رأیت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رأیتہم لی ساجدین

سوال ۱۴ اخبرنی عن احب کلمۃ الی اللہ (وہ کلمہ بتاؤ جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب ترین ہو)

جواب۔ وہ کلمہ صرف لا الٰہ الا اللہ ہے،

سوال ۱۵ وعن بقعۃ لم تر ہا الشمس

...

سوال ۲۰ وہ جانور کونسا ہے جس کو اللہ نے بھیجا لیکن وہ نہ فرشتہ ہے نہ انسان ہے نہ جن،

جواب۔ ہابیل کے قتل کے وقت جو کوا بھیجا گیا

...

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات

مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی ضروریات

ہندوستان کی سب سے بڑی جماعت جمعیۃ علماء ہند کی مذہبی اور سیاسی خدمات سے مسلمانان ہند اچھی طرح واقف ہیں اس جماعت نے دس سال کے عرصہ میں مسلمانوں کی نازک سے نازک موقع پر جس جرأت اور جسارت سے صحیح رہنمائی کی ہے اس سے مسلمانوں کا ہر فرد آگاہ ہے، جنگ عمومی کے بعد سے لیکر آج تک مسلمانوں پر مختلف مصائب کے دور آئے۔ لیکن ہر دور میں اس جماعت نے مسلمانوں کی حسب توفیق و استطاعت پوری خدمت انجام دینے میں مضائقہ نہیں کیا، تحریک ترک موالات، موپلہ قوم کی امداد، فتنہ ارتداد، فرقہ وارانہ اختلافات، مسلم حقوق کا تحفظ۔ غرض ان تمام مواقع پر یہ جماعت سینہ سپر رہی

اسوقت بھی حلقہ رستاد میں جمعیۃ علماء کی جانب سے مدارس قائم ہیں بعض اضلاع میں مبلغ اپنی تبلیغی خدمات کو نہایت مستعدی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔

ان تمام مذہبی اور سیاسی خدمات کے باوجود مجھے افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اس جماعت کی مالی امداد کی طرف توجہ نہیں کی، موجودہ مالی مشکلات اور قرضہ کے بار کو دیکھتے ہوئے مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہ جمعیۃ علماء کہیں ...

...

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

...

بسرقیات

عالم اسلامی

مصر میں بعض قدیم مقابر کی برآمدگی

قاہرہ۔ ۵ فروری۔ دنیا کی علمی اکیڈیمی (اکاڈیمی آف سائنس) کو جو تحقرا میں کھدائی کا کام کر رہی ہے۔ اہرام مصری کے جواب میں ایک اور قبر کا پتہ لگانے میں کامیاب ہوئی ہے، یہ قبر بالکل سیدھی ۱۸۰ فٹ میں (اہرام مصر کے متوازی) ہے اور صرف اہرام مصری کی ایک دیوار اس سے الگ ہے۔ قبر کے اندر جو کتبے ملے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ شاہ مقرا لوس کے زمانہ میں اس جگہ قبرستان تھا۔

مصر اور برطانیہ کا مالی معاہدہ

قاہرہ ۱۲ فروری۔ آج کا الاہرام (قاہرہ) مظہر ہے کہ مصری وزیر مالیات اور مسٹر لیتھ اس کے امین جو برطانوی وزیر خزانہ کی طرف سے گفتگو کر رہے تھے معاہدہ ہو گیا۔ اس معاہدہ کی شرائط حسب ذیل ہیں،

(۱) دوران جنگ میں مصر کو لدانے میں جن جہازوں کو جرمن آبدوز کشتیوں نے غرق کیا تھا حکومت مصر کو اسکے تاوان میں ۵ لاکھ ۹۳ ہزار ساڑھے سات سو پونڈ ادا کرنا ہوگا۔

(۲) جنگ کے زمانہ میں برطانوی دفتر جنگ نے مصر کو محاصل بحری کے انتظام میں جو سرمایہ دیا تھا اس کے لیے مصر ۳ لاکھ ۲۹ ہزار پونڈ ادا کرے۔

(۳) حکومت جرمنی سے اس سکیم کے مطابق برطانیہ کو جو تاوان جنگ ملیگا اس میں مصر کو بھی ساٹھ سال کے عرصہ میں ۱۸ لاکھ ۰۰ پونڈ دیا جائیگا۔

(۴) اس قرضہ کے سلسلہ میں جس کی میعاد ۱۹۲۶ء میں ختم ہو گئی ہے مصر کو جتنا روپیہ ابھی برطانیہ کو دینا ہے وہ اسی تاوان جنگ والی مد میں سے وضع کر لیا جائیگا۔

ترکی کے سازش کنندہ تختہ دار پر

برطانیہ پر سازش کا الزام

قسطنطنیہ ۱۱ فروری موجودہ حکومت کو الٹنے کی سازش میں گذشتہ نومبر کو بروصہ میں جن ۳۶ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا تھا کل انکے مقدمات کا فیصلہ سنا دیا گیا ان میں سے پانچ آدمیوں کو سزائے موت دی گئی۔ سولہ کو مختلف میعادوں کی سزائے قید اور پندرہ کو بری کر دیا گیا دوران مقدمہ میں اس قسم کی افواہیں پھیلی ہوئی تھیں کہ بم اور اسلحہ وغیرہ مہیا کرنے کی ذمہ داری برطانوی سفارتخانہ پر ہے لیکن بین موثر سازش کرنے والوں کو سامان نہ مل سکا کیونکہ برطانوی سفیر اس وقت انگورہ میں تھے جن کی اجازت بغیر کوئی چیز نہیں مل سکتی تھی

مصری طلبا اور سیاسیات سے علیحدگی

حکومت مصر کا حیرت کش اعلان

قاہرہ ۱۰ مارچ۔ حکومت نے ایک اعلان شائع کیا ہے کہ کوئی طلبہ کو سیاست میں مداخلت کرنے کی دعوت دیگا۔ اس پر ۲ پونڈ سے لیکر ۵ پونڈ تک جرمانہ ہوگا۔ یا چھ ماہ قید کی سزا ہوگی، اور اسی قسم کی سزا اس شخص کو بھی دیجائے گی جو طلبا کی ہڑتال کی خبریں شائع کریگا۔ یا ان کو ہڑتال کیلئے برانگیختہ کریگا۔

وہابیوں کا عراق پر حملہ

عراق کو برطانوی طیاروں کی مدد

عراق اور نجد کی سرحد کے حالات سے باخبر لوگوں کا خیال ہے وہابی عنقریب عراق پر حملہ کرنے والے ہیں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ فیصلہ عجمان کے (اقوال زبیر کے جنوب) غربی سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ لیکن حکومت عراق بھی برطانوی طیاروں کی مدد سے کیل کانٹے سے بالکل تیار ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے

کہ کئی جہاز سرحد سے کویت کی جانب روانہ ہوئے ہیں اس لیے کہ حملہ کرنے والوں کا رخ عراق سے زیادہ کویت کی جانب ہے۔ یہی خبر سننے میں آئی ہے کہ مسٹر گلوب جو سرحد کے حالات سے بہت زیادہ واقف ہیں۔ اور ہوائی محکمہ کے قتل کر دئے گئے ہیں لیکن ذرائع خبر قابل اعتماد نہیں ہیں اگر یہ واقعہ صحیح نکلا تو یقیناً عراق کا اس سے بہت نقصان متصور ہے،

بیرون ہند

مسئلہ عراق و برطانیہ

مجلس اقوام سے برطانی نمایندوں کی درخواست

جنیوا ۵ مارچ۔ سر آسٹن چیمبرلین برطانوی وزیر خارجہ نے برطانوی اخبارات کے ان نمایندوں سے جو جنیوا میں موجود ہیں بتایا کہ برطانوی نمایندگان جمعیۃ اقوام کی مجلس سے یہ درخواست کرنے والے ہیں کہ وہ عراق کے عدالتی تنظیم کی یا تو تصدیق کرے یا پھر عراق میں مراعات کو قطعی طور پر منسوخ کرے۔

چین میں خانہ جنگی کے امن سوز شعلے

فیڈرل حکومت قائم کرنے پر اعتراض

شنگھائی ۷ مارچ۔ نانکن اور کوانگسی میں باہم چھیڑ چھاڑ سے جنگ کا اندیشہ ہو رہا ہے۔ پریزیڈنٹ چیانگ کیائی شیک کیانگسی پر ڈیڑھ لاکھ سپاہ جمع کر رہا ہے تاکہ ہانکو کی جانب کوانگسیوں کا ایک لاکھ افراد کا جو لشکر بڑھ رہا ہے اسکا مقابلہ کیا جائے شنگھائی نانکن ریلوے پر فوجیوں کی آمد و رفت کی وجہ سے مسافروں کو سفر کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

حکومت نانکن نے سات چینی جنگی جہاز تیار کئے ہیں کوانگسیوں کے ہانکو میں چینی جہاز رکے ہوئے ہیں۔ فرنگیوں میں سے کوئی ایک بھی غیر ملکی جہازوں سے تعرض نہیں کر رہا ہے۔ کوانگسیوں کے تصرف میں ہوپے، ہنان، کیوی چو کوانگسی اور کوانگ تنگ کے مقامات ہیں جن کی دس کروڑ افراد کی آبادی ہے۔ انہیں حکومت نانکن کی چین میں فیڈرل حکومت قائم کرنے کی تجویز پر اعتراض ہے۔

جرمن سیاح شرق اردن میں

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ۴۲ جرمن سیاح شرق اردن کی سیاحت کی غرض سے ۱۵ مارچ میں تجارتی طیاروں میں آنیوالے ہیں سب سے پہلے وہ مصر جائیں گے مصر سے حلب اور حلب سے عراق جائیں گے اور ترکی کے راستہ واپس ہو جائیں گے، حکومت عراق نے ان کے لیے ضروری سہولتیں بہم پہنچانے کے احکام صادر کئے ہیں،

سر ہنری ڈابس کی عراق سے واپسی

قوم پرور اخبارات کی نکتہ چینی

سر ہنری ڈابس عنقریب عراق سے واپس ہونیوالے ہیں آپ بغداد سے ہوائی جہاز پر موصل جائینگے یہاں ایک روز قیام کے بعد حلب اور حلب سے اتنا نہ جائینگے یہاں آپ برطانوی سفیر کے مہمان ہونگے سر گلبرٹ کلیٹن جدید برطانوی مندوب متعینہ عراق سے کراچی میں ملاقات ہوگی، اس سفر کے موقعہ پر عراقی اخبارات ایکی خدمات کے شکریہ میں مقالات لکھ رہے ہیں لیکن قوم پرست جرائد نہایت تلخ لہجہ میں آپ پر نکتہ چینی کر رہے ہیں

مسٹر گاندھی گرفتار نہیں کئے گئے

پارلیمنٹ میں نائب وزیر ہند کا بیان

لندن ۷ مارچ، دارالعوام کے اجلاس میں ایک سوال کے جواب میں جو گاندھی جی کی گرفتاری کے متعلق تھا نائب وزیر ہند نے کہا کہ مسٹر گاندھی کو گرفتار نہیں کیا ہے حکومت بنگال نے انہیں متنبہ کر دیا تھا کہ وہ غیر ملکی کپڑوں میں آگ لگا رہا جائز ہے مسٹر گاندھی اس نوٹس کو ناجائز قرار دیتے تھے چنانچہ اپنے ارادے پر قائم رہنے کی وجہ ... جھگڑا ہو گیا جس میں دو

انسپکٹر اور چوہ سارجنٹ اور ستر اور ملازمین نیز بعض عام لوگ بھی زخمی ہوئے، آپ نے بتایا کہ اس وقت تک ۲۲ آدمی گرفتار ہو چکے ہیں، مسٹر گاندھی کو مطلع کر دیا گیا تھا کہ ان پر مقدمہ چلایا جائے گا، لیکن بعد میں یہ انتظام کیا گیا کہ بجائے مقامی پولیس عدالت کے ان پر مقدمہ چلایا جائے گا، گو بہتر طریقہ یہ ہے کہ اس عرصہ میں کلکتہ میں کہیں آگ نہ لگائی جائے۔

میکسیکو میں باغیوں کی پامالی

میکسیکو، ۹ مارچ۔ بغاوت میکسیکو میں جنگ کا رخ حکومت کے حق میں ہو گیا۔ جمہوری فوجیں مونٹیرے پر قابض ہو گئی ہیں اور یقین ہے کہ تین دن میں وہ ویراکروز پر قابض ہو جائیں گی۔ انقلاب پسندوں کا شمال میں غلبہ ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کئی مقامات میں ان کی فتح رہی۔ اور جمہوری فوج پہاڑیوں میں بھاگ گئی۔ جمہوری فوج نے سینولا خالی کر دیا اور سرکاری ملازم مزتلان کا تخلیہ کر چکے ہیں۔ شہر میکسیکو میں جو امریکن سیاح ہیں۔ انہوں نے امریکن سفیر سے درخواست کی ہے کہ ان کو وطن پہنچانے کیلئے سپیشل ٹرین دی جائے۔ اب تک جمہوری اور باغی فوجوں نے غیر ملکیوں کی جائیداد کو نقصان نہیں پہنچایا سرکاری اعلان ہے کہ باغی جنرل کو شکست ہوگئی

مجلس اقوام میں ایک اہم مسئلہ کا تصفیہ

کمزور حکومتوں کی مالی امداد

لندن ۹ مارچ، کل لیگ کونسل نے کمیٹی مالیات کی رپورٹ منظور کر لی۔ رپورٹ کا اہم جزیہ تھا کہ ان حکومتوں کو مالی امداد دیجائے جو دوسری حکومتوں کے ظلم و تعدی کی شکار ہوئی ہیں۔ رپورٹ میں جو امداد کی اسکیم پیش کی گئی ہے اسکا ماحصل یہ ہے کہ اگر ان کو جنگ کا خطرہ لاحق ہو یا ان سے جنگ چھیڑ دی جائے تو ان کو دوسری حکومتوں سے مالی امداد ملیگی۔ اس اسکیم کا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر کوئی حکومت دوسری حکومت پر دست درازی کا ارادہ کرے گی تو اسکو یہ خیال ہوگا کہ مظلوم حکومت کو مجلس اقوام کے ارکان سے کافی مالی امداد ملجائے گی، اس وجہ سے وہ کوئی کارروائی کرنے سے پہلے اپنے رویہ پر اچھی طرح غور کرنے پر مجبور ہوگی یہ تجویز مختلف حکومتوں کے سامنے پیش کر دی گئی ہے اور مجلس اقوام کے آئندہ اجلاس میں پھر پیش ہوگی۔

انقلاب افغانستان

سردار عبدالحکیم کو زبردستی کابل بھیجو

قونصل افغانستان کے نام بچہ سقہ کے زیر خارجہ کا پیام

دہلی ۵ مارچ۔ بچہ سقہ کی وزارت خارجہ کی طرف سے افغانی قونصل عمومی مقیم دہلی کو ذیل کا برقی پیغام موصول ہوا ہے۔ جس کا مفاد یہ ہے کہ عبدالحکیم وکیل تجارت مقیم پشاور نے آج تک ہمارے احکام کی تعمیل نہیں کی لہٰذا آپ پر لازم ہے کہ وزیر خارجہ ہند سے گفت و شنید کر کے جس طرح ممکن ہو ہندوستان سے وکیل مذکور کا اخراج کرا دیں تاکہ وہ کابل آنے پر مجبور ہو جائے۔

اس سے بچہ سقہ کی وزارت خارجیہ کی معاملہ فہمی کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے، قونصل عمومی قندھار کے تحت ہے کیونکہ آج کل حکومت کا مرکز قندھار ہے اور قندھار کے ساتھ اس کے تعلقات برابر قائم ہیں نیز وہ بچہ سقہ کے احکام کو پرکاہ کے برابر وقعت دینے کیلئے تیار نہیں۔ علاوہ ازیں بچہ سقہ کی وزارت خارجہ کو اس بات کا علم بھی نہیں کہ ہندوستان کے کسی ... قانون کے ماتحت سردار صاحب کا اخراج عمل میں نہیں لایا جا سکتا،

بچہ سقہ کا وزیر خارجہ عطاء الحق ہے جس کا بھائی شیر جم بچہ سقہ کا وزیر دربار بنا ہوا ہے، اس کے والد کا نام خوجہ جان چارہ کاری ہے جو امیر عبدالرحمٰن کے عہد میں بھاگ کر ہندوستان چلا آیا تھا اور پشاور میں پناہ گزیں تھا۔ پشاور کی ایک مسجد میں ان دونوں بھائیوں نے معمولی تعلیم حاصل کی۔ اور کابل پہنچ کر معین السلطنت کے دستر خوان پر پرورش پائی + (زمیندار)

ایک ایرانی سپہ سالار کا قندھار میں ورود

"طلوع افغان" قندھار کی تازہ اشاعت مورخہ ۱۹ رمضان المبارک سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ ہفتہ دولت و ملت ایران کی طرف سے اعلیٰحضرت رضا شاہ پہلوی شاہ کجکلاہ و ایران کا ایک جنرل ہوائی جہاز پر سوار ہوکر قندھار پہنچا اور اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں غازی کی خدمت میں باریاب ہوکر افغانستان کے موجودہ احوال پر اظہار تاسف کیا، اعلیٰحضرت نے شاہ و دولت و ملت ایران کا دلی شکریہ ادا کیا +

جنرل نادر خاں کا تازہ بیان

بچہ سقہ آسانی سے شکست نہیں کھاسکتا

میرا قندھار جانا بالکل فضول ہوگا

پشاور ۸ مارچ۔ اگرچہ افواہ تو کئی دن سے پھیل رہی تھی کہ جنرل نادر خاں مع اپنے دونوں بھائیوں کے پشاور سے جانے والے ہیں۔ مگر آج یہ تینوں بھائی ساڑھے دس بجے بالکل چپ چاپ طور سے پشاور سے روانہ ہوگئے، جنرل نادر خاں معہ اپنے برادران شاہ ولی خاں کے پاراچنار اور ہاشم خاں ٹل کو چلے گئے۔ جنرل نادر خاں کے پاس اسقدر کثرت سے تار اور خطوط پہنچے کہ وہ بوجہ ناسازی طبیعت ان کا فرداً فرداً جواب نہیں دے سکتے تھے اسلئے روانگی کے وقت موصوف نے تمام لوگوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ ان کو امید ہے کہ وہ اپنے تمام دوستوں کی نیک خواہش کے مطابق افغانستان میں خون کا ایک قطرہ بہانے کے بغیر امن و امان قائم کرنے کے کام میں کامیاب ہو جائیں گے موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ تمام مسلمانوں کو میرے اوپر کامل بھروسہ رکھنا چاہیے کیونکہ میں اپنے ملک اور اپنی قوم کے لوگوں سے خوب اچھی طرح واقف ہوں۔ موجودہ حالات میں کشت و خون سے امن مشکل قائم ہو سکتا ہے اس وقت بلا خونریزی کے انقلاب ہونا اشد ضروری ہے، موصوف نے کہا کہ لوگوں نے نہایت جذبہ و جوش کے ساتھ میرے دل پر جو یہ بات نقش کی ہے کہ میں قندھار چلا جاؤں تو اس مشورہ کی مصلحت میری سمجھ میں نہیں آئی کیونکہ ذاتی طور پر مجھ کو اس خبر کی صحت میں بہت شبہ ہے۔ امان اللہ خاں نے قندھار پر پورا پورا تسلط حاصل کر لیا ہے، لیکن اگر یہ بات سچی بھی ثابت ہو جائے تب بھی میرا قندھار جانا فائدہ مند نہیں ہو سکتا، کیونکہ میں کسی طور سے بھی اس تسلط یا اقتدار میں اضافہ کرنے کیلئے فائدہ مند ثابت نہیں ہو سکتا۔

میں بلا خونریزی امن قائم کرنا چاہتا ہوں

اس کے برخلاف اگر میں قندھار چلا جاؤں تو میری اس کوشش میں کہ میں بلا خونریزی افغانستان میں امن و امان قائم کر دوں رکاوٹ پڑ جائے گی۔ حالانکہ ہمیشہ سے میری دلی خواہش ہے کہ امن و امان کے قائم کرنے میں خونریزی بالکل نہ ہونے پائے میرے قندھار جانے کے لوگ یہ غلط معنی لیں گے کہ میں خونریز جنگ میں شامل ہونے پر رضامند ہوں حالانکہ یہ بات میرے دل و دماغ سے بہت دور ہے اسکے علاوہ بچہ سقہ پر لڑائی میں فتح پانا سخت مشکل کام ہے کیونکہ امیر عبدالرحمٰن خاں مرحوم کے زمانہ سے امان اللہ کی تخت سے کنارہ کشی کے وقت تک جس قدر ہتھیار، سامان جنگ اور خزانہ جمع کیا گیا تھا وہ سب بچہ سقہ کے قبضہ میں ہے اور جنوبی اور مشرقی صوبجات کے لوگوں کی تائید اور حمایت امان اللہ کو بالکل حاصل نہیں ہے، حالانکہ افغانستان کے معاملات میں ان دونوں صوبوں کے لوگوں کی حمایت ہمیشہ نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی رہی ہے۔ ان لوگوں کو امان اللہ خاں پر اعتماد ہے، اور نہ دل سے اس کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ قندھار سے کابل تک ۴۴ دن کا راستہ ہے۔ یہ راستہ نہایت دشوار اور ناقابل گذار ملک میں سے ہے۔ اس علاقہ میں غلزئی اقوام آباد ہیں کہ جو پشتہا پشت سے درانیوں کی دشمن ہیں اس لئے بچہ سقہ کی فوج سے ٹکر اس پہنچ جانا ناقابل خیال بات ہے کیونکہ یہ فوج بہت اچھی طرح مسلح اور تازہ دم ہوگی۔ امان اللہ خاں کی نئی فوج اس طویل سفر کو پورا کر لینے میں کامیاب بھی ہو جائے تو بارہ دن تک اس کو برفانی بلندیوں کو عبور کرنا پڑے گا۔ اور نہایت شدید موسم کو برداشت کرنا ہوگا اسلئے میرا قندھار جانا فضول ہے، اب کوئی بغاوت بھی نہیں ہے اور میرے قندھار جانے کی ضرورت بھی نہیں ہے، کیونکہ ان علاقے کے لوگوں پر امان اللہ اور انکی والدہ کا بڑا اثر ہے۔

آخر میں جنرل نادر خاں نے کہا کہ جب کوئی جرگہ منعقد ہوگا تو مجھ کو پورا پورا بھروسہ ہے کہ وہ امان اللہ خاں ہی کو بادشاہ افغانستان منتخب کرے گا، میں بذات خود بھی امان اللہ خاں کے انتخاب کیلئے رائے دوں گا، کیونکہ اس سے بہتر افغانستان کے تخت کا اور کوئی مستحق نہیں ہے۔ جنرل نادر خاں اپنے ہمراہ اپنے اس مطبوعہ فارسی اعلان کی بہت کثرت سے

پشاور میں مولانا ابوالکلام کی پرزور تقریر

پشاور، ۸ مارچ۔ آج صبح کو مولانا ابوالکلام آزاد اچانک طور پر یہاں پہنچے۔ فوراً ایک جلسہ عام کا انتظام کیا گیا جس میں انہوں نے ایک عالمانہ تقریر فرمائی۔ مولانا نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ استقلال کے ساتھ اپنی رائے پر قائم رہیں۔

افغانستان کے ملاؤں کے متعلق مولانا نے فرمایا کہ ان کا مبلغ علم بہت کم ہے اور وہ اس وقت بھی وہی کارروائی کر رہے ہیں جو انہوں نے ۱۸۴۲ء میں کی تھی۔

جنرل نادر خاں کی جائداد کی ضبطی؟

پشاور ۹ مارچ۔ شہر میں افواہ ہے کہ پچھلے دنوں جنرل نادر خاں کے مکان اور تمام جائداد کو نئی حکومت نے ضبط کر لیا ہے۔ جنرل نادر خاں مع اپنے بھائی کے گورنر پہنچ گئے ہیں۔

ہندوستان

وزیر ہند اور مسٹر گاندھی میں چپقلش

لارڈ ونٹرٹن کی تقریر کا جواب

رنگون ۸ مارچ۔ مہاتما گاندھی نے ایوان عام میں نائب وزیر ہند کے متعلق انٹرویو میں کہا ہے کہ لارڈ ونٹرٹن نے واقعات سے ناواقفیت کا اظہار کیا ہے۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے تھا ...

مسٹر گاندھی کی گرفتاری کی تحریک آزادی کو تقویت

وکیل التجارت کی وفاداری کا اعتراف

شاہ غازی کا برقی پیغام

مسٹر ہاشم خاں مہمندیوں کی کمک پر

آپ شہریار غازی کی حمایت کا ہمیں یقین دلائیں

پشاور ۹ مارچ۔ پشاور سے روانہ ہو جانے کے بعد سردار ہاشم خاں مہمندوں اور آفریدیوں کے ساتھ مصروف نامہ و پیام رہا۔ آفریدیوں نے تاحال سردار صاحب سے ملاقات نہیں کی لیکن مہمند اپنے سردار محاصل خاں کی قیادت میں لال پورہ کے مقام پر ان سے ملے اور صاف صاف کہہ دیا کہ اگر آپ ہمیں یقین دلا دیں کہ آپ شہریار غازی کی حمایت کریں گے تو ہم ہتھیار لیکر میدان کارزار میں نکلنے کیلئے تیار ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ حاجی صاحب ترنگ زئی کے صاحبزادے بادشاہ گل نے بھی اس موقعہ پر محاصل خاں کی تصریحات کی تائید کی۔ سردار صاحب لال پورہ میں قیام پذیر ہیں۔ اور آفریدیوں کا جرگہ بہت جلد آپ سے ملاقات کرنے والا ہے۔

افغانستان میں جنرل نادر خاں کا داخلہ

پشاور ۸ مارچ۔ جنرل نادر خاں برطانوی علاقے سے گذر کر افغانستان میں داخل ہو گئے ہیں۔

نقول لے لئے ہیں کہ جن میں انہوں نے اپنے لئے یا اپنے بھائیوں کے لئے یا اپنے کسی رشتہ دار کے لئے تخت افغانستان پر متمکن ہونے سے نہایت بیزاری کا اظہار کیا ہے کہ ہم میں سے کسی کی ایسی خواہش ہرگز نہیں ہے۔

افغانستان میں خانہ جنگی

پچاس شنواری ہلاک

پشاور ۹ مارچ۔ قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے کہ خوگیانی اور سرخ رودی آپس میں برسر جنگ ہیں۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شنواریوں اور خوش گنبد کے لوگوں کے درمیان بھی لڑائی جاری ہے۔ اور شنواریوں کے پچاس آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔

انقلاب افغانستان پر مولانا ابوالکلام کا بیان

باشندگان ہند اپنے استقلال پر قائم رہیں

پشاور ۸ مارچ۔ آج صبح مولانا ابوالکلام آزاد فرنٹیئر میل سے دہلی روانہ ہو گئے، جہاں سے کلکتہ جائیں گے۔ ریلوے اسٹیشن پر کارکنان خلافت اور کانگریس نے کثیر تعداد میں مولانا کو رخصت کیا۔ مولانا نے حسب ذیل بیان ایسوسی ایٹڈ پریس کو دیا ہے۔

جہاں تک افغانستان کے معاملات کا تعلق ہے میرے خیال میں ہندوستان کی رائے عامہ خصوصاً مسلم رائے عامہ کے لئے ایک شدید آزمائش کا موقعہ ہے افغانستان میں جو شورش اور بدامنی ہوئی ہے ...

لا یترک النزاع فی بقیۃ الشھر ...

الوھاج۔ پس اسی طرح منقول عبارت مندرجہ بالا تحریر کرکے ایڈیٹر صاحب پیشوا نے یہ انتہا کی کہ آئندہ اشاعت میں جو مسئلہ معتبر و مستند ہو منقول عبارت کے شائع کر دیا جائے تاکہ کسی کو اس کارخیر کی امانگی میں عذر و حیلہ کا موقع نہ ملے۔ اور آپ ہی کے پیش کردہ مسئلہ پر کہیں لوگ عملی طور پر التفات نہ کریں۔ اس تحریر کو بھی فروری کو میں نے بنام ایڈیٹر صاحب روانہ کیا تھا اور انتہائی امید تھی کہ آئندہ اشاعت میں ایڈیٹر صاحب موصوف ضرور حق کا انکشاف کریں گے۔ مگر ۸ مارچ کے پرچہ میں اس کے متعلق کچھ بھی خامہ فرسائی نہیں کی گئی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اپنی کسر شان سمجھ کر حق سے صاحب معدوف نے چشم پوشی و سکوت اختیار کیا۔ لہٰذا جناب کی ذات گرامی سے امید قوی اور توقع راسخ ہے کہ اخبار الجمعیۃ میں تردید شائع کر دیجئے تاکہ لوگوں میں غلط فہمی باقی نہ رہے۔

نورالدین احمد عفی عنہ۔ سہرائے بریلی (اودھ)

زعمائے ملت کا ایک زبردست اعلان

مسلمان کانگریس کے جلوس سے محترز رہیں

جدید دہلی ۵ مارچ۔ پچیس سربرآوردہ مسلمانوں نے جن میں مرکزی مجالس مقننہ کے بہت سے ارکان بھی شامل ہیں۔ اخبارات کے نام ایک اعلان شائع کیا ہے جو حسب ذیل ہے۔

دہلی مسلم کانفرنس منعقدہ یکم جنوری ۱۹۲۹ء ...

نے بالکل منظور نہیں کی۔

مذکورہ بالا اعلان پر مولانا محمد علی، مولانا شوکت علی، سر شفیع، مسٹر سید حبیب مالک "سیاست"، مسٹر شاہ نواز (رکن جمعیۃ)، مفتنہ مخدوم سید راجن بخش (رکن جمعیۃ)، مولوی محمد یعقوب (رکن جمعیۃ)، نواب محمد اسمٰعیل خاں (رکن جمعیۃ)، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ، مولانا احمد سعید، مولانا منظر الدین، مولانا عبدالحلیم، سید مرتضیٰ (رکن جمعیۃ)، مولوی عبداللطیف فاروقی (رکن جمعیۃ)، عبداللہ حاجی قاسم (رکن جمعیۃ)، نواب سرفراز حسین خاں (رکن جمعیۃ)، مولوی بدیع الزماں (رکن جمعیۃ)، مولوی محمد شفیع داؤدی (رکن جمعیۃ)، سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون (رکن جمعیۃ)، فضل رحمت اللہ (رکن جمعیۃ)، عبدالغفار صدیقی (رکن جمعیۃ)، محمد اسمٰعیل (رکن جمعیۃ) اور انوار العظیم (رکن جمعیۃ) کے دستخط ثبت ہیں۔

برطانی ہوائی جہازوں کے دلچسپ کارنامے

تخلیہ کابل پر کمانڈر انچیف کا مفصل بیان

پہاڑی افغانوں کے حسن سلوک کا اعتراف

دہلی ۷ مارچ — آج مجلس مملکت کے اجلاس میں حکومت کے سالانہ میزانیہ پر بحث کے دوران میں ہز ایکسیلنسی کمانڈر انچیف نے کابل سے آدمیوں کے لائے جانے کے متعلق ایک اہم بیان دیا۔ کابل سے آدمیوں کے لانے کا کام شاہی ہوائی فوج نے کیا تھا اور ۱۸ دسمبر سے ۲۴ فروری تک جاری رہا تھا۔ ہز ایکسیلنسی نے ...

جمعۃ الوداع کے جلسہ میں ایک اہم تقریر

نہرو رپورٹ کے خلاف اظہار رائے

اس تمام ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کہ جو اس بیان کے متعلق ہے، ہماری مزید درخواست یہ ہے کہ جب تک ہندوستان میں موجودہ حالت قائم رہے اس وقت تک کسی مسلمان کو بھی براہ راست یا بالواسطہ ان جلوس یا جلسوں میں شامل نہیں ہونا چاہئے جو ۱۰ مارچ اور اس کے بعد سے ترتیب دے جائیں، یا منعقد ہوں گے کیونکہ ہمارا پختہ یقین ہے کہ یہ بانیں نہرو رپورٹ کی حمایت اور تائید کے لئے پروپیگنڈہ کے طور پر کی جائیں گی۔ حالانکہ نہرو رپورٹ مسلمانوں ...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

نماز تراویح رمضان کے آخر تک پڑھو

ایڈیٹر پیشوا غلط مسئلہ کی تصحیح فرما دیں

رسالہ پیشوا مجریہ ۸ فروری ۱۹۲۹ء کے صفحہ ۱۹ کالم دو کے سطر ۹ میں ایک مسئلہ متعلق نماز تراویح تحریر ہے جس کی عبارت بعینہ بالفاظ رسالہ حسب ذیل ہے۔

مسئلہ "بعد ختم ہونے کلام کے صحیح یہ ہے کہ باقی رمضان میں تراویح نہیں ہوتیں" اور آخر میں فتاوی عالمگیری کا حوالہ دیا ہے۔ چنانچہ فتاوی عالمگیری میں مسئلہ مذکورہ کی تحقیق کی گئی تو رسالہ مذکورہ کے تحریر کردہ مسئلہ کے بالکل برعکس بلا کسی اختلاف کے پایا گیا جس کی عبارت بلفظہ احتیاطاً درج ذیل ہے۔

لو حصل الختم لیلۃ التاسع عشر او الحادی والعشرین

اعلان تعطیل

قارئین کرام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ عیدالفطر کی وجہ سے دفتر میں تعطیل رہے گی اس لئے ۱۶ مارچ کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ اس کے بعد ۲۰ مارچ کا پرچہ روانہ خدمت ہوگا۔ لہٰذا ناظرین کرام ۱۶ مارچ کے پرچہ کا انتظار نہ فرمائیں۔ (منیجر)

اخبار تیج فرقہ پرستی کی اولاد ہے

مولانا عارف ہسوی کی تیج کو تنبیہ

اخبار تیج آج کل مولانا محمد علی کے خلاف نہایت غیر ذمہ دارانہ طریق پر طرح طرح کے حملے کرتا ہے۔ کبھی اہانت آمیز کارٹون شائع کرتا ہے اور کبھی تحریری مضامین لکھتا ہے۔

... کانگریسی آج بھی یقین رکھتے ہیں کہ وہ کم از کم مالوی جی سے زیادہ قوم پرست اور محب وطن ہے۔ آج مالوی جی کو قوم پرست اور محمد علی کو غدار لکھا جاتا ہے ...

حرف دعا

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

باشندگان بھاگلپور کی فرض شناسی

معاملات افغانستان کے متعلق اہم قراردادوں کی منظوری

۲۴ فروری ۱۹۲۹ء اتوار کے دن ۸ بجے صبح کے ہندوستانی مسلمانوں کا ایک عام جلسہ ان شہر کے درگاہ ... بصدارت پروفیسر عبدالباری صاحب ایم۔ اے۔ ایم۔ ایل سی سکریٹری سوراج پارٹی بہار اوڑیسہ منعقد ہوا۔ سامعین کی اچھی خاصی تعداد شریک جلسہ تھی۔ یہ جلسہ افغانستان کے موجودہ ہنگامے اور اس موقعہ ...

۲۔ باشندگان بھاگلپور کا یہ عام جلسہ حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کو متنبہ کرتا ہے کہ افغانستان کے معاملے میں کسی طرح بھی ہرگز ہرگز مداخلت نہ کریں اور سچے غیر طرفدار ...

زمیندار کی غیر محتاط روش اور معاصر انقلاب

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غریبوں کا قرآن

غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

نہایت خوشخط۔ عمدہ چھپائی۔ نفیس کاغذ بہت کم ہدیہ

اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے۔ قلم جلی روشن اور نمایاں ہے۔ کاغذ عمدہ خوشنما سفید دھائی۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے۔ ہر منزل بھی علیحدہ ہے اور بیل بوٹوں سے مزین ہے۔ سرورق پر مکہ معظمہ مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس کا نقشہ ہے ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ مبارک حضرت آدم تک لکھا گیا ہے۔ مخارج حروف کا مفصل بیان درج ہے ... دہلی کے مشہور آٹھ حافظوں کی مہریں ثبت ہیں جنہوں نے اس کی تصحیح کی ہے۔ یہ قرآن مجید کم استطاعت مسلمانوں کیلئے بڑی کوشش اور صرف کثیر کے ساتھ کار خیر سمجھ کر تیار کیا گیا ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے بڑے ہاتھ کیلئے اور غریبوں میں تقسیم کرنے کیلئے بے نظیر ہے۔ ... صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعایت رکھی گئی ہے ...

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳۔ دریبہ کلاں دہلی

زبردست مقابلہ

ناظرین کرام۔ اس ذات اشتہاری دینانے حقیقی گھڑی کے کاروبار کی مٹی پلید کی ہے ...

اپنی صداقت کا عملی ثبوت دیتے ہوئے چیلنج دیتے ہیں کہ

نیو سوئس واچ کمپنی دہلی

Manager The New Swiss Watch Co: Delhi

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم بصبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخرکار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت ایڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۸ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اوصاف کاغذ سفید اور مضبوط۔ بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے۔ اسی واسطے ہم نے بھی اس کا ہدیہ مجلد پارچہ عہ کی بجائے رعایتی عہ کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہ جائے۔ ہدیہ مجلد عہ۔ بلا جلد ۱۴ محصول ۴ ۔ کاغذ گلیز ہدیہ بلا جلد عہ رعایتی عہ مجلد سنہری پارچہ ۱۵ سطرہ جلی قلم ہدیہ عہ رعایتی عہ محصول علاوہ

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

مفت

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی پرتھاوں ضلع مظفر نگر کو تحریر کریں۔ (منیجر)

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

ہر قسم کے قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ

نیز ہر قسم کی مذہبی سیاسی تاریخی کتب جب کبھی آپ کو مطلوب ہوں تو آپ الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی سے طلب کیجئے (منیجر)

گوہر مراد

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

فہرست شربتیہ صحت اور کامیابی

غور کریں پڑھیں فائدہ اٹھائیں

دیکھیئے فوراً آرڈر لکھیئے کیونکہ یہ اشتہار دوبارہ شائع نہ ہوگا حفاظت سے رکھو سو بخود دوستوں کو بھی محروم نہ رکھو صرف ۱۵ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ تک یہ رعایت رہے گی۔ آئندہ اس قیمت پر دینے کے ہم ذمہ دار نہوں گے۔ مال نہایت اعلیٰ امتحان کر کے گارنٹی کے ساتھ روانہ ہوگا۔ یہ بھی واضح رہے کہ فضول تعریف کرنا عیب میں داخل ہے۔

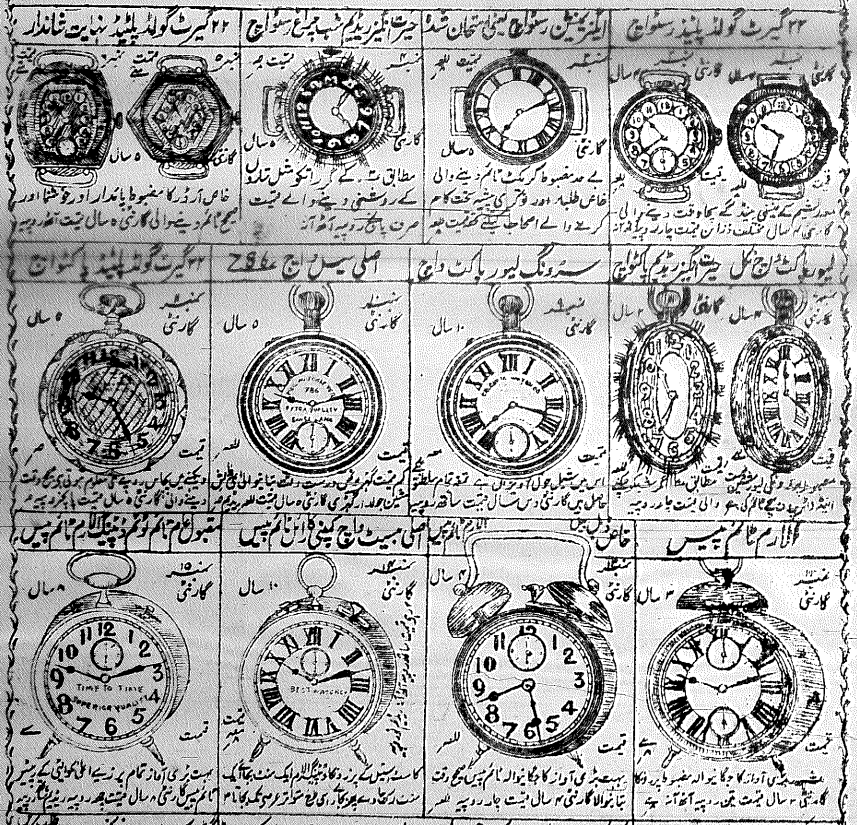

کلکتہ واچ کمپنی دہلی

پیر ظہور شاہ اور مصنف فتح حقانی

عنوان مندرجہ بالا سے ایک مضمون ۱۲ فروری ۱۹۲۹ء کے ایک اخبار میں جو لاہور سے نکلتا ہے شائع ہوا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ہمیں جالپور جٹاں سے ایک دستاویز موصول ہوئی ہے جس سے

Great clatter Alarm
Time Piece
Round Shape

یعنی

کلیٹر عظمے

الارم ٹائم پیس

حیرت انگیز رعایت

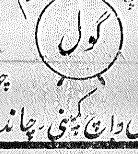

چوڑائی ۵ ا انچ

چھ روپے بارہ آنے Rs 6/12

منیجر مسرز نیو سوئس واچ کمپنی۔ چاندنی چوک دہلی

زنانہ صنعتی نمائش

دنیا حیرت سے انگشت بدنداں ہوگی کہ ہم ۱۴ کیرٹ گولڈ نب ریڈیم پوائنٹیڈ فاؤنٹین پن بہت ارزاں فروخت کر رہے ہیں

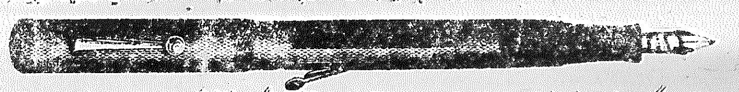

منیجر مسرز کے۔ آر۔ جمال الدین اینڈ سنز ڈائرکٹ امپورٹرز چاندنی چوک دہلی (قائم شدہ ۱۹۰۱ء)

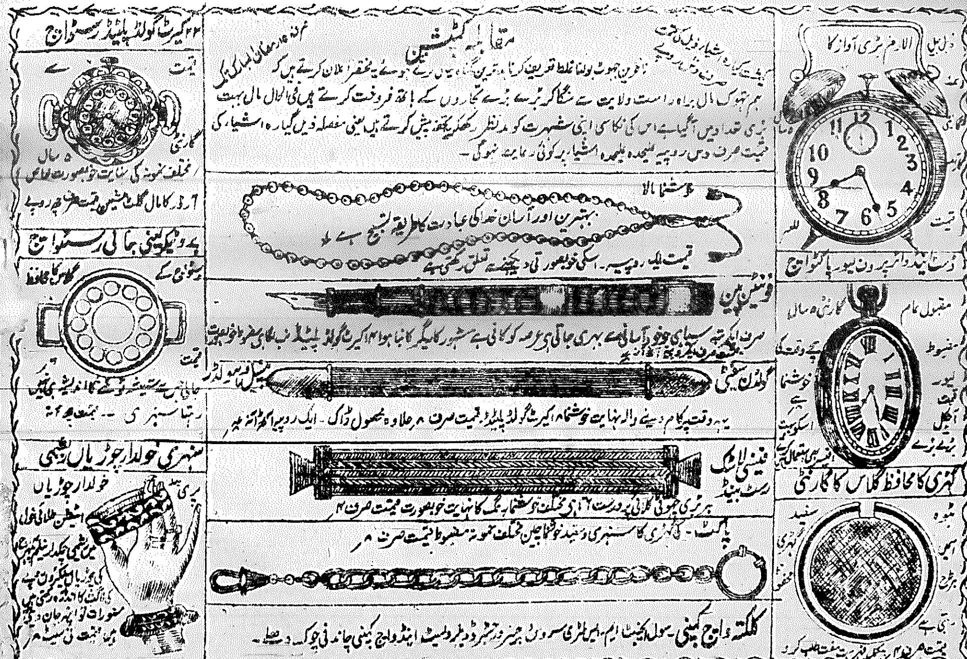

مقابلہ کمپٹیشن

کلکتہ واچ کمپنی ... چاندنی چوک دہلی

جناب صدر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں ملک کی اصلاح اور اقتصادی حالت کو سنبھالنے کیلئے پروپیگنڈا کی ضرورت ہے۔ ہم کو ایک لاکھ ایسے رضا کاروں کی ضرورت ہے جو ملک کی اصلاح کے لئے جان تک قربان کر دیں۔ صدر کے شکریہ کے بعد جلسہ ختم کیا گیا۔

نذیر احمد خاں

یتیم بچوں کی فریاد اور اہل خیر سے استمداد

برادران اسلام انجمن اسلامیہ یتیم خانہ دربھنگہ ایک عرصہ سے ... انجام دے رہا ہے۔ اس پُرآشوب اور پُرفتن زمانہ میں جبکہ ہر جانب سے اعدائے اسلام کا نرغہ ہو رہا ہے ہم مسلمانوں کا فرض ہے کہ خدمت دین کے لئے ہر گھڑی آمادہ رہیں۔ ... خدا ہر مسلمان کو عمل خیر کی توفیق عطا فرمائے (آمین) امید کہ صدقات و زکوٰۃ ادا کرنے دفت یتیم خانہ انجمن اسلامیہ کو فراموش نہ کیجئے۔

الملتمس
عبد الباری نائب ناظم انجمن اسلامیہ یتیم خانہ
ڈاکخانہ لہریا سرائے دربھنگہ

رہبر نسواں سے ہماری اپیل

زنانہ کانفرنس میں ایک یہ تجویز بھی پیش ہوئی ہے کہ ترقی کے منجملہ وسائل میں ایک طریقہ نشر و اشاعت کا یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ قومی اخبارات اور رسائل سے جو زنانہ مقصد کے ...

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

حبوب مقوی مفت

منیجر دوا خانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضمیمہ .....

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵ر	۹ر ۱۳ر
۱۶ر	۲۰ر	۲۴ر ۲۸ر

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایضاً)	
نصف صفحہ (ر)	
ایک کالم (ر)	
½ کالم (ر)	
¼ کالم (ر)	

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ	
ششماہی	
سہ ماہی	

ممالک غیر کیلئے

سالانہ	
ششماہی	

نمونہ

فی پرچہ ایک آنہ

ابوالبیان ادیبی

ایڈیٹر:-

جلد ۹ | دہلی - یوم چہار شنبہ ۸ر شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ر مارچ سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۹

زمیندار کے مقالات کاذبہ کی بے رنگی

صدر جمعیۃ علماء پر افترا و اتہام کا طومار

ایک منصف مزاج عالم کا فیصلہ

بے دین ہیں اور ان کے خلاف خروج و بغاوت جائز ہے حالانکہ مولانائے موصوف کے اپنے دستخطی بیان ان کے خلاف موجود ہیں اور البیان کا بیان مولانا کے خیالات کا کوئی معین و ثابت شدہ مرتفع نہیں ہے۔

ہد و دیں ہیں خود حدیث میں وارد ہے کہ جب تک بادشاہ سے کفر بواح صادر نہ ہو اس وقت تک اس کے خلاف خروج جائز نہیں ان الفاظ سے ثابت ہوتا ہے کہ مطلقاً خروج ممنوع نہیں بلکہ ایک خاص وقت میں جائز بلکہ ضروری ہو جاتا ہے۔ امیر کے کسی حکم کی تعمیل سے محض انکار بھی جائز ہے جیسا کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ اکابر ملت نے کیا۔ پے در پے کیا۔ اس انکار کی پاداش میں انہیں طرح طرح سزائیں دی گئیں۔ مگر انہوں نے سزائیں قبول کرلیں اور انکار کو ترک نہ کیا۔

سوالات

باقی رہے سوالات تو ان کا مفاد یہ ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کی تکفیر کرے وہ خود کافر ہے۔ ملائے شور بازار اور بچہ سقہ نے غازی امان اللہ خاں پر کفر کا فتویٰ لگایا۔ لہٰذا وہ کافر ہوگئے۔ بادشاہ اسلام کے خلاف بغاوت و خروج ناجائز ہے۔ ملائے شور بازار اور بچہ سقہ نے غازی امان اللہ کے خلاف ...

میرا عقیدہ

...

علماء حق کے نزدیک یہ بھی ثابت شدہ حقیقت ہے کہ لوٹ کر آنے والے کفر سے مراد مخروج عن الملت کفر نہیں بلکہ اس کی حیثیت محض تادیبی ہے۔ یا یہ کہنا چاہیے کہ مسلمانوں کو تکفیر سے روکنے کے لیے ایک زبردست اور شدید تنبیہ ہے علماء ...

فتوے درج کیا ہے۔ اجمالاً یہ کہنا ہے کہ الجمعیۃ میں جو فیصلہ شائع ہوا تھا حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب نے اس سے خلاف کیا۔ اس حالت میں ہر ذی ہوش انسان کا کام یہی تھا کہ وہ خود حضرت مفتی صاحب سے پوچھتا کہ آپ سے کیا پوچھا گیا اور آپ نے ...

زمیندار کے مراسلہ نویس کی بہتان طرازی

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

زمیندار لاہور نے ۲۸ر فروری کو جو مراسلہ اس مضمون کا شائع کیا ہے کہ میں نے لاہور ... کی ہے اور افغانستان کی شورش کو بجائے بغاوت کے عروج بتایا ہے اور محمد علی صاحب نے اس جلسہ کی ... کی اور انہوں نے شاہ امان اللہ خاں کو ملانوں اور کافر کفر کہا اور مغلظات گالیاں دیں۔ چونکہ معزز القلاب لاہور اور الجمعیۃ دہلی نے اسی وقت اس مراسلہ کا جھوٹ اور افترا ہونا ظاہر کر دیا تھا۔ اس لیے میں نے تردیدی اعلان کی ضرورت نہ سمجھی مگر زمیندار کے بیجا اصرار اور دوسرے اصحاب کے استفسار پر میں اعلان کرتا ہوں کہ یہ مراسلہ از سر تا پا افترا و کذب بہتان ہے افغانستان کے متعلق میرا بیان الجمعیۃ مورخہ یکم فروری ۱۹۲۹ء میں شائع ہو چکا ہے اور میں مضبوطی سے اسی رائے پر قائم ہوں۔ زمیندار کے گمراہ کن پروپیگنڈے اور مولانا ظفر علی خاں کے مضامین میں ذرہ بھر صداقت نہیں ہے

محمد کفایت اللہ غفرلہ

خوبکا سارا گروہ اس باب میں میری اس گزارش کی تائید کریگا لہٰذا جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے اسے زیادہ سے زیادہ ایک بڑے جرم اور گناہ کا مرتکب سمجھا جائے گا لیکن کافر یعنی غیر مسلم اور کافر یعنی خارج عن الملت نہیں سمجھا جائیگا ...

کیا فرمایا؟ اسکے بعد کوئی رائے قائم کی جاتی مگر دورحاضر کے اخبار نویس بھلا اپنے زور قلم کے مقابلے میں ایسی نازک ذمہ داریوں کو کب خاطر میں لاتے ہیں۔

افسوسناک عجلت

...

افسوسناک تہمت

...

فتنۂ اجتہاد

...

خروج و بغاوت

...

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں۔ سپارہ سپارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے۔ زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر و مستند ہے ...

نوٹ:- ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف ... کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ...

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

نرگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج - فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

... یہ کارخانہ ۳۲ سال سے بنارس میں تھا - اب کچھ عرصہ سے دہلی میں منتقل ہو گیا ہے تفصیل کے لئے ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

کے۔ پی رائے ۔ جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپیڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ - پوسٹ بکس نمبر ۲ - دہلی

بڈھے جوان بنگئے

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان ... بوڑھے ہو جاتے ہیں ...

بال ایک ایک کر کے سفید ہوتے جاتے ہیں تو جلد سے جلد اکسیر شباب خضاب نورونی استعمال فرمائیے ...

منیجر کارخانہ خضاب حکمی شفاخانہ ... لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... کیمیائی شباب ...

جنرل منیجر عین الشفا ریسٹ گل بال، لکھنؤ

جسمانی اعصابی دماغی قوتوں کا موثر مرکب زود اثر

خمیرہ بادام طیوری

...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

محبت کے ۲ عمل

...

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

اکسیر جذام

...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر علاوہ فن ... آج تک کوئی کتاب ... نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل ... عملیات ہوں ...

دی آل انڈیا بیعیل ہاؤس ... ملتان شہر

ملوکیت کی جنگ کیلئے زبردست تیاریاں

روس اور افغانستان کی سرحد پر محاذ جنگ

فوجی استقلال اور جنگی استحکامات کے ہولناک مناظر

(ایک سیاح کے چشم دید کوائف)

قزاقوں کی بہشت

میں طہران پہنچ چکا تھا اور نہایت افسردہ دلی کیساتھ یہ سوچ رہا تھا کہ کیا میرا سفر یہیں ختم ہو جائیگا ...

...

ہندوستان کے راستے سے جانے کا خیال

میں اس اثنا میں ۷ ہزار میل کا سفر ریل، کشتی اور موٹر کے ذریعہ طے کر کے ایران کے دارالحکومت میں پہنچ چکا تھا ... جانے سے مایوس ہوگیا تو میں نے فیصلہ کر لیا کہ اب میرے لیے سب سے عمدہ راستہ یہ ہے کہ میں ایران سے گذر کر بلوچستان کی راہ ہندوستان میں آتا ہوا درۂ خیبر میں یا داخل ہوں اور پھر وہاں سے کابل چلا جاؤں۔ لیکن ایہ سارے لائحہ عمل کا انحصار مجھے افغانستان میں داخل ہو جانے کی اجازت ملجانے پر منحصر تھا۔ (باقی)

پروانہ راہداری کے حصول میں مشکلات

سوویٹ روس کے دفتر امور خارجہ نے نہایت شرافت کے ساتھ مجھے پروانہ راہداری دینے سے انکار کر دیا ... اور لوالعزم انسان پایا وہ مجھ سے نہایت خلوص و محبت سے پیش آیا اور کہا کہ مجھے

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۹)

مولانا - کیا بیٹے نواب صاحب کو بھی کچھ شک ہے
مرزا - اجی ان کی کچھ نہ پوچھئے وہ تو سرے سے تجارت ہی کے مخالف ہیں - وہ تو مسلمانوں کے لیے تجارت کو سخت ذلت کی چیز سمجھتے ہیں -
مولانا - اچھا تجارت ہی کے مخالف ہیں -
مرزا - اجی بڑے سخت اللہ کی پناہ - کہتے ہیں تجارت کرنے سے تو مر جانا بہتر ہے ۔

...

شاہ صاحب - یہ عجیب بات ہے جب علم چھتے میں ہے تو پھر ہمارا اعتبار کیوں نہیں کرتے تمام مسائل میں ہم کو سچا سمجھنا چاہیئے -

مرزا - حضور اعتبار تو ہے مگر وہ کہتے ہیں کہ وہابی بہت تشدد ہوتے ہیں، ان میں روحانیت نہیں ہوتی، یہ لوگ عالم ضرور ہیں، مگر عامل نہیں ہیں، اصل عامل صوفی ہوا کرتے ہیں - اور یہ لوگ تو فقط قال قال کرنے والے ہیں ان میں تصوف کی چاشنی نہیں ہے -

شاہ صاحب - کیوں ہمارے ہاں ذکر شغل نہیں ہوتا - والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ تو چاروں خاندان میں بیعت بھی کیا کرتے تھے، پیری مریدی کا سلسلہ برابر جاری ہے، ہاں ہم لوگ بدعتی نہیں ہیں، اگر تصوف کا یہ مطلب ہے کہ قوالی سنیں - یا غیر محرم عورتوں

...

اقبال دلہن - ان کو ضرور بلائے مومن خاں تو شاہ صاحب کے عاشق ہیں - بس تو پندرہ آدمیوں کا انتظام کرلینی ہوں،
مرزا - پندرہ آدمی ہوں گے -
اقبال دلہن - ایک آدھ کم ہوگا تو کھانا تو پندرہ ہی کا پکنا چاہیئے،
مرزا - اور ان کے ملازم بھی تو ہوں گے -
اقبال دلہن - خیر ملازموں کا انتظام علیحدہ ہو جائیگا
مرزا - کھانا کیا ہوگا -
اقبال دلہن - کھانا تو مہمانوں کی حیثیت کے قابل ہوگا -

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کی کنجی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دھلی
۸ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائے ظفر علیخاں کی عریاں صحافت

برہنگی سخن چیست؟ صدق و حق گفتن — نہ افتراء و سباب و لعان چو اہل گزاف
مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد — مورز شیوۂ بازاریاں بکن انصاف

(۲)

...

ضد اور ہٹ

ضد اور ہٹ کی بھی انتہا ہوگئی کہ اسی ہر ایچ کے مضمون میں زمیندار کے آفتاب چینذگار جرنگ اسکا اقرار کرتے ہیں کہ ڈاکٹر اقبال نے خود اپنے شعاری میں اسوقت تک فادی ...

مسلمانوں کی صلح میں ہمارا حصہ

جیسے نہرو رپورٹ ملک میں شائع ہوئی ہے اور مسلم اخبارات نے اپر بحث شروع کی ہے مسلمانوں میں سخت اختلاف اور تشتت و تفرق رونما ہوگیا ہے، اس اختلاف کا اصلی سبب بعض غیر موقر اخبارات کی وہ اشتعال انگیز تحریریں ہیں جو نہایت ہی بے احتیاطی اور غیر ذمہ دارانہ طریق پر شائع کیجاتی رہی ہیں ...

پھر وہی توہین انبیا کا فتنہ

اشاعت امروزہ میں ہم کسی دوسری جگہ ایک مضمون درج کرتے ہیں ...

بسر قیات

عالم اسلامی

مصطفیٰ کمال۔ غازی امان اللہ کی مدد کریں

آستانہ ۵ فروری۔ غازی مصطفیٰ کمال پاشا کو مشرق قریبہ کے متعدد شہروں سے تار موصول ہوئے ہیں کہ وہاں کے باشندوں کی خواہش ہے کمال پاشا کو چاہئے کہ امان اللہ خاں کی مدد کریں۔ کچھ عرصہ پہلے جنرل کاظم پاشا ترکی فوجی وفد کے صدر قندھار گئے تھے اور اب پھر وہ ایک ضروری کام پر کابل آگئے ہیں +

سرزمین حجاز پر برکات سماویہ کا نزول

سلطان ابن سعود کی تعلیمی جدوجہد

سمندر کی راہ سے جسقدر حجاج جدہ پہنچے ہیں ان کی تعداد کم رمضان تک ۳۳ ہزار نفر ہے۔ جلالۃ الملک ابن سعود مفید مفید علمی کتابیں ذاتی خرچ سے چھپوا کر لوگوں میں مفت تقسیم کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت تک وہ ایک لاکھ علمی و دینی کتب چھپوا کر تقسیم کر چکے ہیں۔ ان کی علمی مساعی کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ۶۰ فیصدی نجدی اس قابل ہوگئے ہیں کہ پڑھ لکھ سکتے ہیں +

مسجد نبوی کی عمارات کی مرمت

مدینہ منورہ میں بجلی کی روشنی

مقامی حکومت کو اس مضمون کا فرمان حال ہی میں موصول ہوا ہے کہ مسجد نبوی کی عمارتوں کے متعلق مفصل حالات تیار کئے جائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جلالۃ الملک چاہتے ہیں کہ پرانے ہو جانے کے سبب سے عمارت مذکور کے جو جو حصے خراب اور شکستہ ہو رہے ہوں ان کی اصلاح و مرمت کر دی جائے۔ چنانچہ حکومت نے اس کے لئے ایک خاص کمیٹی مقرر کر دی ہے اور اس نے کام بھی شروع کر دیا ہے۔ بلدیہ نے ارادہ کر لیا ہے کہ مدینہ منورہ کی سڑکوں اور بڑے بڑے بازاروں میں گیس کی روشنی کی جگہ بجلی کی روشنی کی جائے گی چنانچہ اس غرض سے اس نے ضروری سامان بھی منگوا لئے ہیں +

بیرون ہند

جاپانی پارلیمنٹ میں لڑائی جھگڑا

صدارت سے استعفا

فلسطین نے لاٹ پادری کے اعزاز و استقبال کے لئے انتظام کیا ہے لیکن کوشش کی جائیگی کہ ان پر مصر دفتوں کا غیر ضروری بار نہ پڑنے دیا جائے +

برطانیہ کے جنگی جہاز کی نمائش

رگبی ۱۶ مارچ۔ جدید جنگی جہاز لندن دریائے ٹیمز میں برائے نمائش مقیم ہے تاکہ بحر روم کو روانہ ہونے سے قبل باشندگان لندن اس کو دیکھ لیں۔ لارڈ میئر آف لندن اور میئر آف گرونیڈ آج دن میں سرکاری طور پر اسکا معائنہ کرینگے۔ یہ جدید جہاز ان جنگی جہازوں کے بیڑہ کا ساتواں جہاز ہے۔ جو "لندن" کے نام سے موسوم ہے +

انقلاب افغانستان

شاہ ایران غازی امان اللہ خاں کی امداد پر

کلکتہ سے ایک صاحب مدیر الجمعیۃ کو اطلاع دیتے ہیں کہ گذشتہ ماہ کلکتہ ٹاؤن ہال میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت آقائے مؤید الاسلام جلال الدین الحسینی مدیر "حبل المتین" منعقد ہوا جس میں منجملہ دیگر تجاویز کے ایک تجویز یہ بھی منظور ہوئی تھی کہ اعلیٰحضرت پہلوی شاہ ایران سے تار کے ذریعہ درخواست کی جائے کہ وہ اپنی ہمسایہ اسلامی سلطنت میں خلفشار رفع کرنے کے لئے غازی امان اللہ خاں کی اخلاقی تائید فرمائیں۔ چنانچہ شاہ موصوف نے امان اللہ خاں کی معنوی تائید کی ہے۔ ذیل میں وہ تار درج کیا جاتا ہے جو تیمور تاش وزیر دربار نے اعلیٰحضرت پہلوی کی جانب سے جوابًا ارسال فرمایا ہے:-

آقائے غلام محمد سکرٹری مجلس اصلاح القوم مرکزی صوبہ جات۔ آپکا تار اعلیٰحضرت شاہنشاہ کی خدمت میں شرف صدور سے مشرف ہوا ہم آپکو اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ حکومت ایران نے عالمگیر اسلامی برادری کو ملحوظ رکھتے ہوئے اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں کی اخلاقی تائید سے نہ کبھی دریغ کیا ہے اور نہ کرے گی +

وزیر دربار تیمور تاش

وکیل التجارۃ مقیم پشاور کو حکومت کی تنبیہ

غیر جانبداری کے نئے نئے مظاہرے

پشاور ۱۲ مارچ معلوم ہوا ہے کہ چند روز ہوئے ڈپٹی کمشنر پشاور نے سردار عبدالحکیم صاحب افغانی وکیل التجارۃ پشاور کو طلب کرکے ان سے کہا کہ معلوم ہوا ہے کہ کارکنان خلافت کے ساتھ تمہارا میل جول ہے۔ اور مشورہ دیا ہے کہ وہ آئندہ ان سے کوئی رسم و راہ نہ رکھیں کہا جاتا ہے کہ آج پھر حکومت ...

مسٹر گاندھی اور ضمانت

کچھ غیر پرست ہندوؤں کے مسٹر گاندھی نے کلکتہ میں اپنی گرفتاری پر مجسٹریٹ کے سامنے ضمانت داخل کر دی ہے۔ گاندھی جی ان لوگوں میں سے ہیں کہ جن کو اب تک نان کوآپریٹر سمجھا جاتا تھا بعض ہندو اخبارات تو گاندھی جی کے اس عمل پر اتنا اعتبار رکھتا کہ انہوں نے باوجود وائسرائے کی ملاقات کے بھی آپ کو نان کوآپریٹر ہی ظاہر کیا۔ وائسرائے کی کرسی سے کرسی ملا کر سرگوشی کرنے کے بعد یعنی گاندھی جی کا عدم تعاون ان عجوبہ روزگار میں سے ہے کہ جس کی مثال سوائے ہندوستان کے کسی دوسری جگہ ملنی مشکل ہے وائسرائے کی ملاقات کے بعد کلکتہ میں ضمانت کا داخل کر دینا اور بھی زیادہ تعجب انگیز ہے۔ اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گاندھی جی مقدمہ کی پیروی بھی کریں گے۔ اس تمام کارروائی سے گاندھی جی کی حیثیت صاف ہو جاتی ہے ...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی منظور کردہ تجاویز

مسلمانان مدراس کی نہرو رپورٹ سے بیزاری

غازی شاہ امان اللہ خاں کی حمایت میں

دعائیہ جلسہ

اسلام

پیغمبر اسلام کی ذات اقدس پر کمینہ حملے

آریہ پارٹی کی امن سوز حرکات کا نامتناہی سلسلہ

مسٹر گاندھی ذرا اس پر بھی توجہ کریں

اسلام کا شبیہ پہلا پیغمبر

مہارانی کوچ بہار کے زیورات کی چوری

کانگریسی ہندوؤں کا حکومت سے خلاف مظاہرہ

جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس

دہلی کے قصابوں میں انتشار

ایک کلرک کی ضرورت

ایک خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

سب سے کم ہدیہ اعلیٰ اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

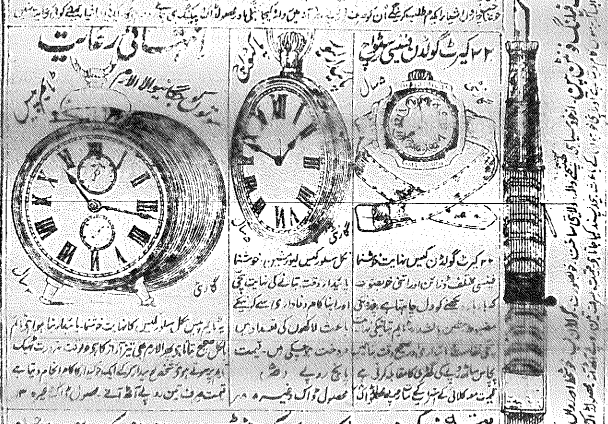

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

کارخانہ کے خاص تحفے

شربت صحت اور کامیابی

غریبوں کا قرآن

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادت مند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابوالبیان اویسی

جلد ۹ — دہلی — یوم یکشنبہ ۱۲ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۲۹ عیسوی — نمبر ۲۰

ہندوستان کا سیاسی مطلع

مسلمانوں کی صریح حق تلفی

(مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریذیڈنٹ جمعیۃ مقننہ کے قلم سے)

آمادہ گشتہ ام دگر ایں یک نظارا
پیوند کردہ ام جگر پارہ پارہ را

بوجہ اپنی طویل علالت اور مصروفیت کے عرصہ سے اردو اخبارات میں اظہار خیالات کرنے کا مجھے موقع نہیں ملا ...

تاریخ میں ایک شاندار اور عدیم المثال کارنامہ ہے۔

ہندوستان کے مسلمان جس چیز کے خواہشمند ہیں وہ یہ ہے کہ وہ کسی نظام حکومت میں اپنے قومی شعائر، مذہبی حقوق اور ملی شخصیت کو فنا اور نابود کرنا نہیں چاہتے بلکہ ہندوستان کی آزاد فضا میں دیگر اقوام کے پہلو بہ پہلو مساوی حقوق ... اور

...

آسائش دو گیتی تفسیر ایں دو حرف است
با دوستاں تلطف با دشمناں مدارا

مسلم لیگ کی شرکت

زعمائے ملت کا اعلان

...

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

کے سی رائے — جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپینڈر روڈ ڈیپارٹمنٹ ۷ پوسٹ بکس نمبر ۲ دہلی

گوہر مراد

(رجسٹرڈ) — اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف ملا

مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۷ — دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال — لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی کل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۲۲ ملتان شہر

جوہر مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج — لکھنؤ

ضرورت

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرت سر

مفت

حکیم سید عزیزالدین صاحب نصرتی ... ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین جذام والے ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب ... لکھنؤ

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک فاضل سیاح کے قلم سے)

افغانستان میں داخلہ کی اجازت کا سوال

اجازت حاصل کرنے کا معاملہ ہی ایک ایسی چیز تھی جس کا خیال میری ہمت کو پست کر دیتا تھا مجھے امریکن پریسبائیرین مشن کے طبی آدمیوں سے گفتگو کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ انکے رفقا کار جو مشہد میں مقیم ہیں وہ ایک مدت سے اس کوشش میں ہیں کہ افغانستان میں داخل ہونے کی اجازت ملجائے اور ایک دفعہ تو ہرات تک جانے کی اجازت بھی مل گئی تھی لیکن اسکے بعد آج تک کوئی آدمی افغانستان جانے کی ...

حصول اجازت کے آثار

میں نے مصمم ارادہ کر لیا کہ بغیر کو رضا مند کرنا چاہیے نہ صرف اسلئے کہ میں اس ملک کی سیاحت کرنا چاہتا ہوں بلکہ بلکہ اسلئے بھی کہ مجھے فطرتی طور پر چھوٹی چھوٹی آنا دا قوام سے ایک وہ تانہ لگاؤ ہے اس لیے میں نے افغانستان کے متعلق چند سیاسی اور جغرافیائی اشارات کے اور ایسی ان سیاحتوں کے متعلق جو میں نے مصر، عرب، شمالی افریقہ اور ٹرکی میں کی تھیں اپنے ترجمان کے کان میں ...

سفیر افغانستان متعینہ ایران سے گفتگو

افغانی سفارت خانہ

روسی قونصل خانہ

روسی سفیر متعینہ طہران

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۰)

مرزا۔ مرزا فخرو کو میٹھا گوشت بہت بھاتا ہے

اقبال دلہن۔ میٹھا گوشت بھی پک جانے کا میرے خیال میں زردہ۔ بریانی۔ تنجن۔ فیرنی۔ نان پاؤ کے ٹکڑے ...

تو اب کیا باقی رہا اسلئے اگر مجھے تو معاف کرو تو بہتر ہے۔

مرزا۔ بھلا حضور آپ ہی تو سارے قصہ کی اصل ہیں اور آپ ہی تشریف نہ رکھنے بھلا گے تو بات کیونکر بنے ہوگی۔

مرزا فخرو۔ میں کیونکر اصل قرار دیا گیا۔

مرزا۔ حضور ہی کے گھی پر سارا ذکر چلا ہے۔

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۱۲ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عُریاں صحافت

برہنگی سخن چیست باصدق و حق گفتن
نہ افترا و سباب و لعاں چو اہل گزاف

مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد
مو ز رشیوۂ بازاریاں بکن انصاف

(۳)

علامہ اقبال کے متعلق زمیندار مورخہ ۸ مارچ کا افترا اور پھر ... قارئین کرام الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعت میں پڑھ چکے ہیں اسکے بعد زمیندار نے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ...

ہمدرد اور الجمعیۃ میں مولانا محمد علی اور مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان بھی شائع ہو جاتا ہے کہ یہ واقعہ سراسر کذب و افترا ہے۔ مگر زمیندار اپنے مراسلہ نگار کے بیان کی ...

مسلم لیگ اور دہلی کے مسلمانوں کی ذمہ داری

دہلی کے مسلمان اور ایڈیٹر تیج

(باقی)

حکومت اور اصلاحات صوبہ سرحد

بلدیہ رنگون کی فرقہ پرستی

رائیں موافقت میں دیں۔ مگر یہ امر کس قدر افسوسناک ہے کہ جب تحریک کے بعد مسٹر پیچ خان نے ایک ریزولیوشن پیش کی کہ مولانا محمد علی کی شخصیت بھی مسٹر گاندھی سے کسی حالت میں کم نہیں ہے اور وہ بھی عنقریب برما تشریف لانے والے ہیں۔ اسلئے ان کا نام بھی مسٹر گاندھی کے ساتھ درج کر لیا جائے تو ہندو شماری برتر مجمع مسترد کر دی گئی اور اصل تحریک کی اراکے منظور کر لی گئی۔ بلکہ یہ رنگون کی اس فرقہ وارانہ ذہنیت اور ہندو ارکان کی افتراق پروری پر جس قدر بھی نفرت و بیزاری کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ جب ہندوستان کے روشن خیال طبقہ کا یہ حال ہو کہ وہ اختلاف رائے کی وجہ سے کسی مسلمہ رہنما کا اخلاقی احترام کرنے سے بھی انکار کر دیں اور اس کی سابقہ قومی و وطنی خدمات کو بھی تاریک خیالی اور تنگ نظری کی وجہ سے ٹھکرا دیں تو عوام اور متوسط طبقہ سے رواداری کی کیا توقع ہو سکتی ہے۔ لطف یہ ہے کہ سیانا میں کارپوریشن کے ارکان نے تحریر یہی بیان کیا کہ یہاں خوش قسمتی سے فرقہ وارانہ فسادات کے بعوت کو دخل نہیں ہے!! اگرچہ یہ کسی قدر صحیح ہے کہ برما میں فرقہ وارانہ فسادات اب تک رونما نہیں ہوئے لیکن کارپوریشن کے ارکان کے اس ناجائز رویہ کو دیکھتے ہوئے فرقہ وارانہ ذہنیت کی موجودگی سے کسی حال میں انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ایک طرف تو ہندو ارکان آزادی ہند کے لئے اشتراک عمل کے خواہاں ہیں اور دوسری طرف ان کی تنگ نظری کا یہ عالم ہے کہ دوسری رائے کی پوجا نہ کرنے والوں کو کسی عزت و احترام کا مستحق نہیں سمجھتے۔ اس تاریک فضا میں اگر آزادی کا آفتاب طلوع ہو تو کیونکر؟ اور ہندوستان مغربی استعمار سے نجات حاصل کرے تو کس طرح؟

مسٹر کبیر الدین کی غیر ذمہ دارانہ حرکت

موجودہ مسلم رہنماؤں کے لئے یہ امر کچھ کم باعث فخر نہیں ہے کہ وہ انتہائی ناعاقبت اندیشی اور اخلاقی ذمہ داریوں سے بیگانہ ہو کر ایک دوسرے پر خود غرضی اور طمع فروشی کے الزام عائد کرتے رہتے ہیں اور خواہ موقعہ ہو یا نہ ہو …

حادثۂ نمبر ۱۶ پر کورٹ مارشل کا فیصلہ

بسر قیات

عالم اسلامی

ایران کا بجٹ ۱۹۳۰ء

طہران ۱۹ مارچ۔ مجلس نے سال ۱۳۰۹ (۳۰-۱۹۲۹ء) کا میزانیہ منظور کر لیا ہے۔ اینگلو پرشین آئل کمپنی کے محصول کی آمدنی کے علاوہ یورپ روانہ کے لئے مخصوص کر دی گئی ہے۔ کل آمدنی کا اندازہ … تومن ہے۔

حکومت ایران کا تمباکو کی تجارت پر قبضہ

غیر ملکی تمباکو پر ٹیکس

طہران ۲۰ مارچ۔ حکومت ایران نے مجلس کے سامنے ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ جس کی رو سے حکومت کو تمباکو کی تجارت کی اجارہ داری مل جائے گی اور اس کے علاوہ کوئی دوسری جماعت تجارت نہ کر سکے گی۔ خیال ہے کہ یہ مسودہ آسانی منظور ہو جائے گا۔

مسودہ کی تفصیلات ابھی شائع نہیں ہوئی ہیں، تاہم معلوم ہوا ہے کہ غیر ملکی تمباکو پر خاص طور سے ٹیکس بڑھا دیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ اس کے ذریعہ سے محکمہ آبکاری کی آمدنی میں بھی کافی اضافہ ہو جائے گا۔

بیرون ہند

زہریلا گیس جنگ میں بھی استعمال نہ کیا جائیگا

برلن ۱۹ مارچ۔ ریشتاگ (جرمن پارلیمنٹ) کی اس مجلس نے جس کے ذمہ امور خارجہ کا تصفیہ ہے ایک مسودہ قانون اس قسم کا منظور کر لیا ہے جس کی رو سے جرمنی نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ جنگ کے زمانہ میں بھی اب زہریلے گیس استعمال نہ کیا جائیگا۔

طبی کانفرنس

ہندوستان کے ویدک و یونانی اطبا کا شاندار اجتماع

نواب سر مزمل اللہ خاں کی فیاضی

… مارچ تین روز برابر طبیہ کالج میں طبی کانفرنس کے اجلاس ہوتے رہے تمام ہندوستان کے مشاہیر وید اور طبیب جمع ہوئے تھے جنہوں نے قدرت کی پیدا کردہ جڑی بوٹیوں کے عجیب و غریب تجربات کا انکشاف کیا۔ کانفرنس نہایت شاندار رہی بہترین لوگوں نے علمی عنوانات پر تقریریں کیں حکیم مسیح الملک کے صدمہ سے تمام مجمع بے چین اور مضطرب تھا۔ نواب سر مزمل اللہ خاں رئیس بھیکم پور سابق وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی کانفرنس کے صدر تھے آپ نے اپنی صدارت کے فرائض نہایت منظم صورت میں انجام دیے اور طبی نمائش کا افتتاح بھی فرمایا۔ منشی عبد الخالق صاحب خلیق نے افتتاحی نظم سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ جناب صدر نے مبلغ ایک ہزار روپے چندے کا اعلان کیا۔ غرض طبی کانفرنس ہر اعتبار سے کامیاب رہی۔ ہم جناب حکیم جمیل خاں صاحب اور جناب غلام کبریا خاں صاحب کو ان کی انتھک مساعی پر مبارکباد دیتے ہیں۔ اس طب یونانی اور طبی کانفرنس پر مفصل تبصرہ تو کبھی آئندہ کریں گے فی الحال ہم جناب خلیق صاحب کی نظم شائع کرتے ہیں تاکہ ہمارے ناظرین بھی خلیق صاحب کی شاعری سے بہرہ اندوز ہوں۔

ہوا حکمت کا سورج مشرق اقبال سے تاباں
گل گلزار ہیں ہر گل فردوس کی نکہت
ہوئی حکمت کے گلدستوں سے پھر آراستہ مجلس
طبیب و وید ہندوستان کے ہیں سب شریک اس میں
دوا اکسیر کی تاثیر کرتی ہے مریضوں پر
تعجب کچھ نہیں ملجائے جو بوٹی کی بوٹی بھی
ہوا ہے وصل ویدک اور یونانی کا اس صورت
حکیموں نے بنا رکھے ہیں وہ تعویذ صحت کے
مرکب ادویہ کا اس طرح شربت پلاتے ہیں
مسیحائی سے ان کی موت کا بازار ٹھنڈا ہے
غرض ممنون کل دنیا ہے اس طبی ترقی کی
مقدس ذات تھی ان کی عجب ہر بات تھی انکی
محب قوم بنکر عمر کا پل پل گذارا تھا
جمیل نامور نقش قدم پر ان کے ہی چلیے
مبارک ہند والوں کے لیے ہے مجلس طبی
ہیں صدر انجمن نواب سر مزمل اللہ خاں
پہنچنا منزل مقصود پر آساں سمجھتے ہیں
ترقی کے لیے کالج کی وہ تکمیل بنائیں گے

بنا ہے مطلع انوار طب دہلی کا ہر ایواں
اٹھا لائے ہیں جنت سے فرشتے روضۂ رضواں
ارسطو اور جالینوس اس منظر پہ ہیں نازاں
جزاک اللہ کیا کیا ہیں ترقی کے یہاں ساماں
غرض ایسا نہیں کوئی مرض جسکا نہ ہو درماں
جلادیں کشتگان خاک کو اس دور کے لقماں
شفا پاتے ہیں اس نسخہ سے بیمار غم ہجراں
کہ جادو کر نہیں سکتی کسی کی نرگس فتاں
جگر کی دور ہو جاتی ہے ساری سوزش پنہاں
شفا بخشی سے اب چکرا رہی ہے گردش دوراں
کہ تھے روح رواں اسکے مسیح الملک اجمل خاں
کہیں تھے پیشوائے دیں کہیں تھے خضر ہندستاں
نہ روئے کس طرح محسن کو اپنے دیدۂ گریاں
خدا چاہے تو ساری مشکلیں ہو جائینگی آساں
ترقی کے نظر آتے ہیں مستقبل میں ساماں
ہے جن کی ذات ناز قوم اور فخر مسلماناں
ہمارے ہاتھ میں اب آگیا ہے آپ کا داماں
کہ جن کے سامنے دانشوروں کی عقل ہو حیراں

دعا کرتے ہیں ہم بھی اے خلیق اس کی ترقی کی
معاون مجلس طبی کے ہوں سب شاداں و فرحاں

انقلاب افغانستان

وکیل تجارت کے اہل و عیال پشاور پہنچ گئے

پشاور ۱۸ مارچ۔ سردار عبد الحلیم خاں وکیل تجارت کے اہل و عیال کل شام یہاں پہنچ گئے۔ ان کے ہمراہ ان کا ایک ملازم بھی تھا۔ سردار صاحب کے دو صاحبزادے کی عمر دس سال اور دوسرے کی آٹھ سال ہے۔ آپ کی سہ سالہ بچی مبتلائے نمونیہ ہے اور ڈاکٹر کپتان خاں اس کا علاج کر رہے ہیں۔

پروانہ راہداری کے بغیر سفر قندھار

پشاور شہر ۱۹ مارچ۔ فخر افاغنہ خان عبد الغفار خاں اتمان زئی اور میاں جعفر شاہ کاکا خیل کل اس غرض قندھار تشریف لے جائیں گے کہ اعلیٰحضرت شہریار غازی سے ہلال احمر کے طبی وفد کے لئے دعوت نامہ حاصل کریں۔ سرحد کے فرزندان اسلام اس سفر کیلئے حکومت سے کوئی اجازت نامہ یا پروانہ راہداری حاصل نہیں کریں گے۔ خان عبد الغفار خاں آج پشاور سے اتمان زئی پہنچ گئے ہیں۔ میاں جعفر کل تک پہنچ جائیں گے۔

علمائے سرحد کانفرنس میں شریک نہ ہو سکے

حکومت ہند کی غیر جانبداری کا افسانہ

ہرات میں علمائے افغانستان کی ایک مذہبی کانفرنس ہونیوالی تھی جس میں علمائے صوبہ سرحد کو بھی دعوت دی گئی تھی کہ وہ …

ہندوستان

ہندوستان میں جبر و تشدد کا آغاز

مختلف شہروں میں گرفتاریاں اور خانہ تلاشیاں

کارخانجات (۲۹) بابو کالی کمار سین از کلکتہ (۳۰) بابو کالیداس بھٹا چاریہ صدر جیوٹ ورکرز یونین (۳۱) بابو گوبند کرشن چکرورتی سکرٹری جیوٹ ورکرز یونین کلکتہ …

فری پریس کے دفتر پر پولیس کا چھاپا

والسرائے ہند کی انگلستان کو روانگی

قائم مقام کا تقرر

دہلی ۱۹ مارچ۔ وزیر ہند نے باجلاس کونسل ہز اکسلینسی وائسرائے کو دعوت دی ہے کہ وہ جون میں چار ماہ کی رخصت پر انگلستان آئیں تاکہ ہز اکسلینسی سے ذاتی طور پر بعض امور کے متعلق صلاح و مشورہ کیا جائے۔ ہز اکسلینسی لارڈ ارون نے اس شرط کے ساتھ دعوت کو قبول کر لیا ہے کہ اگر ملکی معاملات نے اس کی اجازت دی تو وہ ضرور انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔ ملک معظم نے اس امر کی تصدیق فرما دی ہے کہ ہز اکسلینسی لارڈ ارون کی غیر موجودگی میں ہز اکسلینسی وائی کاؤنٹ گوشن گورنر مدراس وائسرائے اور گورنر جنرل کے فرائض انجام دیں گے۔

غریب کسان بھوک اور فاقہ کشی کی مصیبت میں

کلکٹر کی عدالت میں درخواستوں کی سماعت

میرٹھ ۱۹ مارچ۔ ہاپوڑ اور میرٹھ کی تحصیلوں سے کسانوں کی ٹولیاں کلکٹر کی عدالت میں پہنچیں اور خریف و ربیع …

بمبئی میں گرفتاریوں کی بھرمار

کمی گاندھی کا غذات اور کتابوں کی ضبطی

گرفتاریوں پر حکومت کا بیان

اب تک کس قدر گرفتار ہو چکے ہیں؟

کلکتہ میں سکھوں کے سر پر جنون

پولیس پر پتھروں اور بوتلوں کی بارش

ایک اور فاضل کا انتقال

بچہ سقہ کے نام جنرل نادر خاں کا مکتوب

تم میں بادشاہت کی ہرگز قابلیت نہیں ہے

غازی امان اللہ خاں مجاہدین کی صف اول میں

خوست میں جنرل نادر خاں کی ناکامی

شنواریوں اور آفریدیوں کی جنگ

مسلمانوں کے ہاتھ مسلمانوں کے خون میں

اردو سپاہیوں پر بھی حملہ آور ہوئے جب بنگالیوں کا کیمپ ختم ہو گیا تو یہ لوگ بھاگے اور فوراً ہی سوڈا واٹر کی بوتلیں لیکر واپس ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر کی آمد پر سکھوں نے منتشر ہو کر پتھر اور بوتلیں پھینکنا شروع کر دیں۔

دربار نظام سے مولانا عبد الماجد کو رعایتی وظیفہ

حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر مولوی عبد الماجد صاحب دریابادی کو چھ ماہ کا رعایتی وظیفہ بغرض حج اجمال کرنے کی منظوری بایں شرط دی گئی کہ تصنیف کتاب کی شرطیں کوئی رعایت نہ ہوگی۔ مولوی صاحب کے نام (ماہانہ …) ماہانہ کا رعایتی وظیفہ اس بنا پر اجرا ہوا ہے کہ وہ ہر سال ایک تصنیف سلسلہ آصفیہ کے نام معنون کریں۔

سپہ سالار افواج ہند کا سرحدی دورہ

دہلی ۲۰ مارچ۔ کمانڈر انچیف افواج ہند یکم اپریل کو شمال مغربی سرحدی صوبہ کی فوجوں کے معائنہ کیلئے دورہ پر جائیں گے۔ آپ راولپنڈی۔ نوشہرہ۔ رسالپور۔ مردان۔ درگئی۔ چکدرہ۔ پشاور۔ لنڈی کوتل۔ ہنگو۔ تھل۔ دبار۔ پاراچنار وغیرہ مقامات کی افواج کا معائنہ کریں گے۔

ہارٹوگ کمیٹی کی تعلیمی سفارشات

پسماندہ اقوام کی ترقی کیلئے حوصلہ افزا تدابیر

رپورٹ کے آغاز میں عام نظام تعلیم کے متعلق بحث ہے بعد ازاں لازمی تعلیم اور ثانوی تعلیم کی اصلاح کے متعلق سفارشات …

مسلم لیگ کے اجلاس میں جلیان تنظیم پر احتجاج

زعمائے ہند کے دعوت نامہ پر اعتراض

حکومت ہند کی یادداشت سائمن کمیشن کے حضور میں

صوبہ سندھ و سرحد کیلئے اصلاحات کی مخالفت

جداگانہ نیابت کی حمایت

دہلی کے اخبار ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار نے کہیں سے وہ یادداشت فراہم کی ہے جو حکومت ہند نے سائمن کمیشن کے سامنے پیش کی تھی ذیل میں اس یادداشت کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

کہ حالات موجودہ ہمارے خاص فرقہ وار علاقوں بالخصوص انتخاب کا تبدیل کرنا بالکل ناقابل عمل ہے کیونکہ ہمارے اپنے ہیں مختلف اقوام کے اختلافات اسقدر شدید اور گہرے ہیں کہ ہم ان معاملے میں کسی قسم کی ابتدائی تجویز کے لئے تیار نہیں ہیں۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

دہلی کے اجلاس میں اسلامی دستور کا جود

دہلی کا ڈپٹی کمشنر چھ ماہ کی رخصت پر

ڈاکوؤں کا ایک گروہ گرفتار

مسجد مجلی والان کی تعمیر

گمشدہ کی تلاش

طلباء سرحد کی شرارت

گوہر مراد

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

(رجسٹرڈ)

لطف شباب کبابہ یا سفوف طلا

پتہ:- حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان

مفت

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی

ضلع مظفر نگر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

شربت صحت اور کامیابی

غریبوں کا قرآن

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

دہلی کی غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو نمبر ۵۳ دریبہ کلاں دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر بیربزا اسٹور کنسی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

کتنا ہی پرانا مرض ہو جڑ سے جاتا رہتا ہے بڑے بڑے راجہ مہاراجہ ڈاکٹر حکیم درج صاحبان استعمال کے بعد فائدہ اٹھا چکے ہیں یہ کارخانہ ۲۲ سال سے بنارس میں تھا اب کچھ عرصہ سے دہلی میں منتقل ہوگیا ہے تفصیل کے لئے ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

کے پی رائے سیسچی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپینڈر روڈ پارلیمنٹ سٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۲ دہلی

جمعیۃ العلماء ہند

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

نادر و نایاب موقع

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپے آٹھ آنہ

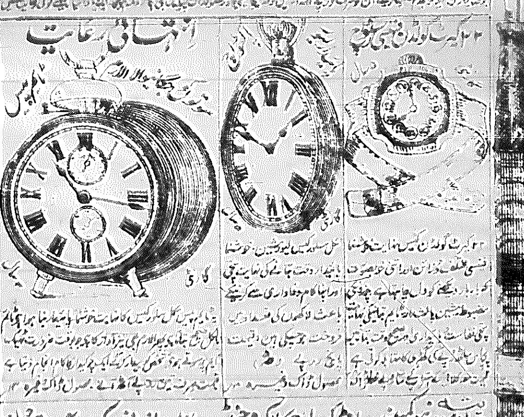

انتہائی رعایت

ملنے کا پتہ: نیو کمپنی اینڈ واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک نمبر ۱ دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک دہلی

حکومت ہند کی یادداشت سائمن کمیشن کے حضور میں

صوبہ سندھ و سرحد کیلئے اصلاحات کی مخالفت

جداگانہ نیابت کی حمایت

دہلی کے اخبار "ہندوستان ٹائمز" کے سیاسی نامہ نگار نے کہیں سے وہ یادداشت فراہم کی ہے جو حکومت ہند نے سائمن کمیشن کے سامنے پیش کی تھی۔ ذیل میں اس یادداشت کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے:۔

اس یادداشت کے پہلے حصے میں اصلاحات موجودہ کے اصول پر بہت اچھی طرح بحث کیگئی۔ اور ان کے عملدرآمد مجالس وضع قوانین اور صوبجات کے اختیارات پر نہایت تفصیل سے اظہار خیالات کیا گیا ہے۔ اس کے بعد بیان کیا گیا ہے کہ مسٹر مانٹیگو اور لارڈ چیمسفرڈ نے ۱۹۱۷ء کے اعلان کے بعد اصلاحات …

کہ "حالات موجودہ میں کسی خاص فرقہ وار حلقہ بالخصوص نشستوں کا منسوخ کرنا بالکل ناقابل عمل ہے۔ کیونکہ ہماری رائے میں مختلف اقوام کے اختلافات اسقدر شدید اور گہرے ہیں کہ ہم اس معاملے میں کسی قسم کی تائیدی تجویز کے لئے تیار نہیں ہیں"

اس کے بعد آل انڈیا مسلم لیگ کی قرارداد (منظورہ اجلاس ہائے ۱۹۲۴ء، ۱۹۲۵ء و ۱۹۲۶ء) کو بہت نمایاں حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ اور مسٹر جناح کا یہ قول نقل کیا گیا ہے کہ "اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ فرقہ وار سپرٹ ملک میں موجود ہے محض وقتی یا جذبات اس کو دور نہیں کرسکتے۔ قوم پرستی محض مخلوط حلقہ ہائے انتخاب ہی سے پیدا نہیں کی جاسکتی"۔

…

کا ناجائز استعمال کرکے پروپیگنڈے کے ذریعہ ہندوستان میں فرقہ وار اختلافات پیدا کریں۔

پادری چیٹرجی نے صوبہ دہلی کی توسیع کا مطالبہ کیا۔

مسٹر فضل رحمت اللہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اپنی حکمت عملی کو تبدیل کرے اور لوگوں میں اپنا اعتماد قائم کرے۔

پنڈت موتی لال نہرو نے کہا کہ درجہ مستعمرات کے عطا کرنے میں تاخیر کرنے کے یہ معنی ہونگے کہ ملک خود بخود مکمل آزادی حاصل کرلے۔ مسٹر عبدالحئی نے اس بات کا مشورہ دیا کہ نہرو رپورٹ کو زیر زمین دفن کریں۔ اور مسٹر سی۔ آر داس اکے بنگالی میثاق کو قبر سے نکال کر اس پر عملدرآمد کرائیں۔ ورنہ مسلمان حصول آزادی کے میدان میں ہندوؤں کا ساتھ ہرگز نہیں دینگے۔

دہلی کا ڈپٹی کمشنر چھ ماہ کی رخصت پر

دہلی ۱۳ مارچ دہلی کے موجودہ ڈپٹی کمشنر مسٹر جانسن ۶ ماہ کی رخصت پر جارہے ہیں آپکی جگہ مسٹر لیوجو اس وقت … کے ڈپٹی کمشنر ہونگے مسٹر جانسن غالباً اپریل کے شروع … جائیں گے۔

مسجد مچھلی والان کی تعمیر

کلکتہ کے ایک مشہور جفت فروش سوداگر نے مبلغ … روپیہ مسجد مچھلی والان کی تعمیر کیلئے عطا کئے ہیں … اور مبلغ … روپیہ ان کی زوجہ کی جانب سے … امید ہے کہ کلکتہ کے دوسرے اہل خیر بھی توجہ فرمائیں گے۔

کی کوشش کی جائے کہ ذاتی اختلافات کو پس پشت ڈال کر ملک اور صرف ملک کی خاطر بہترین راہ عمل اختیار کی جائے۔

دہلی میں کیا ہورہا ہے؟

بلدیہ دہلی کے اجلاس میں انسداد سٹہ پر غور

دہلی ۱۰ مارچ۔ آج صبح ۹ بجے دہلی میونسپل کمیٹی کا ہفتہ وار جنرل اجلاس ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ ممبران و ذیزیٹرز کی کافی تعداد موجود تھی۔ آج کے ایجنڈے میں سب سے اہم لالہ مدن موہن لال کی وہ تجویز تھی جو کہ جوا اور سٹہ کے انسداد کے متعلق تھی۔ بحث و تمحیص کے بعد قرار پایا کہ اس تجویز کو مناسب کارروائی کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی کی خدمت میں بھیجدیا جائے۔

دہلی ۱۰ مارچ۔ گورنمنٹ نے دس لاکھ روپیہ … اور ساڑھے سات لاکھ روپیہ کی امداد حفظان صحت کے متعلق کمیٹی کو دی ہے اس پر گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا گیا۔

ڈاکوؤں کا ایک گروہ گرفتار

دہلی … مارچ۔ … سب انسپکٹر نئی دہلی پولیس اسٹیشن نے ضلع علیگڈھ کے ڈاکوؤں کا ایک گروہ گرفتار کیا ہے جو اس سے قبل دہلی میں کم از کم پندرہ چوری کی وارداتوں کا ارتکاب کرچکے ہیں … ایک سائیکل سوار … گرفتار کرلیا۔

گمشدہ کی تلاش

طلبائے عربیہ کو بشارت

فرقہ وارانہ نیابت اور فرقہ وارانتخابی حلقے

صوبوں کی جدید تقسیم

اسمبلی کے دو ہندو ممبروں کی اچھا پالی

فرقہ وارانہ تنازعات میں حکومت کا حصہ

جدید صوبہ دہلی کے قیام کی تجویز

… تفاوت نہیں۔ اگر اس صوبے میں بعض مخصوص قوانین نافذ کئے گئے تو بہت سی مشکلات کا سامنا ہونے کا احتمال ہے۔ مالی اعتبار سے بھی جدید صوبہ دہلی کا قیام ناقابل عمل اور دشوار ہوگا۔

صوبہ سرحد میں اصلاحات

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپے آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

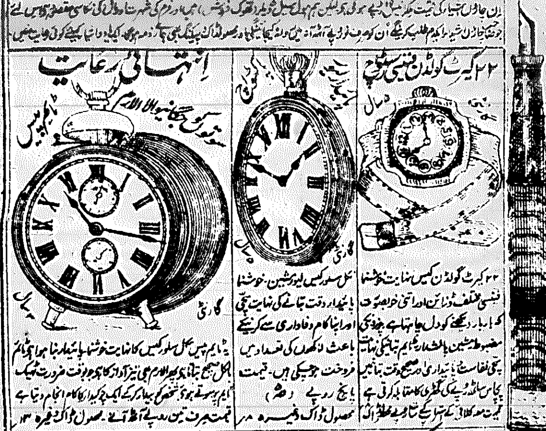

ہندوستانی کمپنی لمیٹڈ واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے۔ اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا۔ اس کی کشش سے متاثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا۔ تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم وجابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگاکر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۸ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک دہلی

گوہر مراد

لطف شباب کیا ہو سفوف مطلا

دہلی ۔ یونانی حکیم … دہلی

محبوب مقوی مفت

مجموعۃ دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

مفت

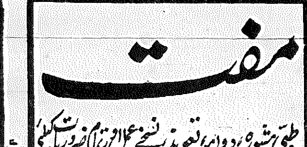

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر کو تحریر کریں۔

کارخانے کے خاص تحفے

مفت ۔ صوتی جنتری ۱۹۲۹ء

ظریف شاعروں کا تذکرہ

شربت صحت اور کامیابی

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

عایت تقویمی … خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ … مسلمان فائدہ اٹھائیں

غریبوں کا قرآن

غربا میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

نہایت خوشخط عمدہ چھپائی نفیس کاغذ بہت کم ہدیہ۔ اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے:۔ قلم جلی روشن اور نمایاں ہے۔ کاغذ عمدہ خوشنما سفید وحنائی۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے۔ ہر منزل بھی علیحدہ ہے۔ اور بیل بوٹوں سے مزین ہے۔ سرورق پر مکہ معظمہ مسجد اقصیٰ بیت المقدس کا نقشہ ہے۔ … آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ … لکھا گیا ہے۔ مخارج حروف کا مفصل بیان درج ہے جسے بچوں کو سب سے پہلے پڑھانا چاہئے۔ دہلی کے مشہور … حافظوں کی مہریں ثبت ہیں جنہوں نے اس کی تصحیح کی ہے۔ یہ قرآن مجید کم استطاعت مسلمانوں کیلئے بڑی کوشش اور صرف کثیر کے ساتھ کار خیر سمجھ کر تیار کیا گیا ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے پڑھانے کے لئے اور غریبوں میں تقسیم کرنے کیلئے بے نظیر ہے۔ صاحب استطاعت مسلمانوں کو چاہئے کہ ہم سے متعدد جلدیں منگواکر غربا اور مساجد میں تقسیم کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ … صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ … اس سے زیادہ یا کم منگانے والے کو کوئی مزید رعایت نہ ہوگی۔ …

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بکڈپو ۵۳ دریبہ کلاں دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ذیابیطس اور دمہ

کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونیکی صورت میں قیمت واپس!

کے۔ پی رائے۔ جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر برنا اسٹور … ضلع دربھنگہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | پنجشنبہ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۱

حاجیوں کو قرنطینہ کے مصائب

مسافران بیت اللہ سے وحشیانہ سلوک

چند ضروری اور اصلاحی تجاویز

جہاز کامران کے قرنطینہ کے مصائب جھیلتے ہیں مگر اپنی زبان سے کسی قسم کا شکایتی لفظ نکالنا پسند نہیں کرتے۔ اس خیال سے کہ مقدس مقامات کے سفر کی تکالیف کو بخوشی برداشت کرنا چاہئے۔ موجودہ زمانہ میں حفظان صحت کے انتظامات پر سرکار کو بجا ناز ہے ...

[illegible]

شہریار دکن کی بے بسی

برطانیہ کی محسن کش پالیسی کا مظاہر

[illegible]

بہترین کتابیں

پیغام محمدی — اس میں نہایت ہی پختہ دلائل سے اسلام کی حقانیت اور اس کی تعلیم کی خوبی نہایت فصاحت سے ثابت کی گئی ہے۔ قیمت

آئینہ اسلام — اسلامی تعلیم کی خوبیاں دکھا کر اس کی حقانیت دکھائی گئی ہے۔ قیمت

مرآۃ الیقین — ایک مشہور کرسچین پادری کی مایہ فخر کتاب کا مدلل اور قابل دید جواب ہے۔ قیمت

ترانہ حجازی — پادری عماد الدین کے سوالوں کے معقول جوابات کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا اثبات زوردار طریقہ پر لکھا گیا ہے۔ قیمت

دوسری شہادت آسمانی — مرزا صاحب نے اپنی نبوت کے صداقت کے ثبوت میں جو آسمانی شہادت پیش کی تھی اس کا محققانہ جواب۔ قیمت

معیار صداقت — مرزا صاحب کی منکوحہ آسمانی والی پیشینگوئی کی پوری قلعی کھولی گئی ہے۔ قیمت

عشرہ کاملہ — مرزا صاحب کے علاوہ ان کے مرید خواجہ کمال الدین کا صریح جھوٹ اور فریب اس میں دکھلایا گیا ہے۔ قیمت

حقیقۃ المسیح — مسیح موعود کی جو علامتیں صحیح حدیثوں میں آئی ہیں وہ مرزا صاحب میں نہیں پائی جاتی ہیں۔ قیمت

چشمہ ہدایت — مرزا صاحب کے جھوٹے اور فریبی ہونے کا ثبوت ان ہی کے تحریرات سے دیا گیا ہے۔ قیمت

دوستانہ نصیحت — ایک قابل وکیل نے اپنے ایک مرزائی دوست کو نصیحت کی ہے۔ قیمت

آئینہ کفر و اسلام — کفر و اسلام کا فرق نہایت وضاحت سے دکھلانے کے علاوہ جو اسلام کی باتوں ہی پر کفر کا فتویٰ لگا دیا کرتے ہیں ان کی قلعی کھولی گئی ہے۔ قیمت

فیوض رحمانی — ذکر و اذکار اور دعا کی فضیلت نہایت عمدہ طریقہ سے بیان کی گئی ہے۔ قیمت

احسن المصادر — یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدی بچوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت

احکام موتی — اس میں تلقین، غسل، تجہیز و تکفین و ثواب رسانی کے مسائل کتب معتبرہ سے نہایت تفصیل کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ قیمت

تذکرہ رسول — یہ رسالہ مجلس میلاد میں پڑھنے کیلئے صحیح واقعات اور حالات کو جمع کرکے عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے۔ قیمت

تاریخ القرآن — جس میں اس امر کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے کہ اس وقت جو قرآن مجید ہمارے ہاتھوں میں ہے وہ بعینہٖ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں موجود تھا۔ قیمت

مراسلہ مذہبی — اس کتاب میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ثبوت میں توریت و انجیل کی بشارتیں لکھی گئی ہیں۔ قیمت

سوانح کلیمی — حضرت شاہ کلیم اللہ صاحب جہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات۔ قیمت

مسدس حالی — یہ مولانا حالی کا وہ مقبول عام مسدس ہے جو لاکھوں کی تعداد میں چھپ کر فروخت ہو چکا ہے۔ قیمت

نوٹ: ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید حمائل شریف وغیرہ ہر قسم کی مذہبی درسی اور تاریخی کتب کا کافی ذخیرہ موجود رہتا ہے۔ فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

مشرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر

خمیر بادام طیوری

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے ...

[illegible]

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل ... دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

بڑھے جوان بنگئے

[illegible]

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفاء لکھنؤ

قانون محبت کا لاجادو

[illegible]

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک فاضل سیاح کے قلم سے)

افغانستان کا جدید ہوائی راستہ

ایک روز جب میں نائب سفیر سے اپنی مجوزہ سیاحت افغانستان کا ذکر کر رہا تھا تو سفیر اعلیٰ نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ افغانستان میں آپ ہوائی راستہ کے ذریعہ داخل ہوں جو ترکستان کے درمیان سے افغانستان کے دارالحکومت تک قائم ہے۔

یہ الفاظ سنتے ہی میں نے فرط مسرت سے اچھلکر پوچھا کہ اسے بنے ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے

اس نے جواب دیا ابھی ابھی جاری ہوا ہے اسے بنے ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ آپ دیکھتے ہیں کہ

پرواز میں اپنا نام میں نے بھی درج کرا لیا۔

کچھ روز کے بعد مجھے ہوٹل میں اپنی جائے قیام پر ایک خط موصول ہوا جس میں مذکور تھا کہ کل صبح پانچ بجے ایک ہوائی جہاز پرواز کریگا۔ میں نے ہوٹل کے ایک ایرانی لڑکے سے بات چیت کر لی کہ مجھے صبح چار بجے جگا دے اور ایک چائے کی پیالی پیش کرے۔ لیکن اس نے تو مجھے قریب قریب روک ہی لیا تھا۔ ایرانی لڑکوں سے یہ کس طرح امید ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی کا پاس کریں گے جبکہ انکے بڑے بوڑھے ایسے موقعہ پرستی کی جوابدہی پر ہنس دیتے ہیں

اچانک میری آنکھ جو کھلی تو ابھی پانچ بجے میں بیس منٹ باقی تھے میری ٹیکسی نیچے کھڑی میرا انتظار کر رہی تھی جس میں

...

نظروں کے سامنے تھے، یہ وہ مناظر تھے جنہیں آج ہم وقت کی بلندیوں سے دیکھ لینا ہیں دوبارہ ان تمام تیموری جد کو اپنے نقطہ نگاہ میں یاد کرنا چاہیئے۔

(باقی آئندہ)

سفر کی پیچیدگیاں

پہلا کام جو مجھے اپنے پیچیدہ سفر کو انتہا تک پہنچانے کے لئے درپیش تھا وہ ہوائی جہاز کے ذریعہ ایران کے شمالی مشرقی گوشہ میں مشہد پہنچنا تھا۔ ریلوے کی قلت کی وجہ سے حکومت ایران نے طہران کی ایک جرمن کمپنی سے بہت سے ہوائی راستے جاری کرنے کا معاہدہ کر لیا تھا جو ہر ہفتے عشرے کے وقفے سے ہوائی جہازوں کی آمد و رفت ہوتی تھی۔ اور موسم سرما اور بہار میں مسافر آنے جانے رہتے تھے دوسرے

الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے پھر دیکھیئے کامیابی کتنے جلد آپ کے قدم چومتی ہے۔ (منیجر)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

معقول جہاں کی زندگی

(۲۱)

بھائی مرزا مشاعرہ کون کرے علی بھائی تو گوشہ نشین ہو گئے اور کسی میں اتنی سکت نہیں کہ مشاعرہ کی مجلس کا انتظام کرے، پھر شاعر بھی ایسے ایسے رہ گئے ہیں جلا ہے تیلی تنبولی ہو گئے کہ شرفا کی مجلس میں بیٹھنے کے قابل نہیں اب تو یہ فن بازاری لوگوں میں آ گیا۔ کہو تم ہی کچھ کہہ لیا کرتے ہو۔

مرزا۔ حکیم صاحب میری طبیعت تو پہلے ہی شاعری سے مناسبت نہیں رکھتی تھی۔ اور اب تو بالکل فرصت

لوٹیں گے۔

مرزا۔ لوٹا کیسا۔

حکیم صاحب کبھی لٹے گی گر دکان لٹکر رہے گی۔

مرزا۔ اجی آپ کیا کہہ رہے ہیں سرکار کا انتظام کہاں جائے گا۔

حکیم صاحب۔ سرکار کے حکم سے دکان لوٹی جائے گی۔

مرزا۔ آخر یہ کیوں۔

حکیم صاحب۔ بس دیکھ لینا۔ اب کیوں کو خدا سے

...

کہاں ہوتے ہیں۔

حکیم صاحب، میاں شاہ صاحب کی جس دن آنکھیں بند ہو گئیں اس دن ہندوستان کا چراغ گل ہو جائے گا، خدا ان کو زندہ سلامت رکھے۔

(باقی آئندہ)

مرزا۔ رہی یہ تو قضاء و قدر کی باتیں ہیں حکیم صاحب مجھے تو اس پر یقین نہیں

حکیم صاحب، قضاء و قدر تو ہیں مگر خدا نے آخر حساب بھی بنایا ہے۔ ہوتا تو وہی ہے جو خدا کو منظور ہوتا ہے مگر حساب بھی ہمارا ہے ہے۔ اگر تم ہمارا مانو تو ایک بات اور بتا دوں۔

مرزا۔ وہ بھی فرمایئے۔

حکیم صاحب ہمارے سامنے کی دکان کو پہچانی

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عریاں صحافت

برہنگی سخن چیست! صدق و حق گفتن
نہ افترا و سباب و لعان چو اہل گزاف
مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد
مورز شیوہ بازاریاں بکن انصاف

(۴)

ہم بھی سمجھتے ہیں کہ یہ وقت بہت نازک ہے ایسیں بڑے بڑے مدبروں اور با ہوش آدمیوں کے ہوش و حواس صحیح نہیں رہتے اور وہ معاملات کے اظہار اور ان کے متعلق

...

خدا کے تمام رموز و حقائق کے متعلق ایسے مطلق العنان اجتہادات کر رہے ہیں جن سے نہ صرف ناموس شریعت پارہ پارہ ہو رہا ہے بلکہ انہوں نے اپنی

...

کسی کی ہم نشینی سے کوئی رائے قائم کر کے مفتی صاحب کی طرف نسبت ایسی ہی غلط اور باطل ہے جیسے پنجاب کے ریزولیوشن کی مخالفت کو مولانا ظفر علی خاں کی ذاتی رائے قرار دینا ہے، ۱۰ اگست سے پہلے پہلے زمیندار کے صفحات اس کے شاہد ہیں کہ مولانا پنجاب میں مسلم نشستوں کے ریزولیوشن کو کسقدر ضروری قرار دیتے تھے، مگر لکھنؤ کے بٹلر پیلس میں بعض اہل ثروت کی چند ساعت کی ہم نشینی نے وہ گل کھلایا جس کا اگست ۱۹۲۸ء کے بعد سے پیدا منظر ہمارے پیش نظر ہے، پس اس الزام کی بھی الم تقییم علی نفسہ سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں ہے، (باقی)

ناامیدی میں امید کی جھلک

آج ہندوستان کے ان احرار کے لئے انتہائی خوشی و مسرت و بہجت کا وقت ہے جو آزادی وطن کے لئے بیغرار اور اجنبی طاقت کے ظلم کو توڑنے کے لئے سیماب سے مضطرب تھے۔ اور جن کے قلوب میں یہ آرزو گوشہ گیر تھی کہ حکومت کو کسی طرح حماقت آمیز ظلم و تشدد کا آغاز کرے جس سے فرزندان

...

اگر ہندو مہا سبھا کی حماقت سے نہرو رپورٹ حائل نہ ہوتی تو ہم دیکھتے کہ گورنمنٹ کس طرح اس غلطی میں کامیاب ہو جاتی لیکن اب بھی کچھ نہیں گیا ہے دیر آید درست آید ہم خدا کی رحمت دنیا سے مایوس نہیں ہیں۔

صنف نازک اور صوبہ پنجاب و سرحد

آج سے چودہ سو برس پیشتر جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے عالم کی ہدایت و بصیرت کے لئے وہ مجموعہ قوانین پیش کیا تھا جس کے باعث دنیا کی قومیں حسب توفیق نہ صرف بہرہ یاب ہوئیں بلکہ پستی اور دنائت سے اسقدر بلند منازل پر پہنچیں کہ افق کمال پر آفتاب و مہتاب بنکر چمکیں کوئی شخص بکر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیش کردہ مذہب اسلام کو منجانب اللہ تسلیم کرے یا نہ کرے مگر اسکے اصول کی پاکیزگی اور ہمہ گیری سے کسی طرح بھی انکار دنیا نہیں ہو سکتا یہی وجہ ہے کہ آج اسلام کی شدید مخالفت کے باوجود دنیا اسلامی تو نہیں کو اپنا دستور العمل

...

تعلیمی کمیٹی کی سفارشات

برقیات

عالم اسلامی

مصری حکومت پر برطانیہ کا فولادی پنجہ

مختلف قرضہ جات مصری خزانہ ادا کریگا

لندن ۱۹ مارچ - مسٹر چرچل نے دار العوام میں اعلان کیا کہ حکومت ہائے برطانیہ و مصر کے غیر منفصلہ اقتصادی تنازعات کے تصفیہ کے لئے جو عہد نامہ گذشتہ ماہ میں مرتب ہوا تھا۔ حکومت مصر نے اسکی تصدیق کر دی ہے۔ اس عہد نامہ کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ ۱۸۸۱ء میں حکومت عثمانیہ کی ذمہ داری پر جو قرضہ دیا گیا تھا اس کی ادائیگی کی ذمہ داری بھی موجودہ حکومت نے خاص طور پر اپنے نقد حصوں پر لے لیا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت مصر نے برطانی خدمات کے سلسلہ میں جو رقم حکومت مصر کے ذمہ واجب الادا تھی ... سے موجب تحت ... مصر نے عہد کر لیا ہے ... رقم ... پونڈ ہے۔ مزید برآں قرضہ کی بابت ادائیگی سے سبکدوش ہونے کے لئے حکومت مصر ایک اور رقم بھی حکومت برطانیہ کو ادا کرے گی جس کا تصفیہ ... پونڈ ہے۔ اس کے عوض میں حکومت برطانیہ نے دیگر قرضہ جات کی دعاوی سے دستبرداری دیدی ہے۔

دیگر معاملات کے متعلق بھی حکومت مصر نے اس عہد نامہ کے رو سے عہد کیا ہے کہ قرض جنگ کے باقی ماندہ مطالبات کے تصفیہ کے لئے بھی وہ ادا ... پونڈ حکومت برطانیہ کو ادا کرے گا۔

ان سب رقوم کے بدلے میں حکومت برطانیہ نے عہد کیا ہے کہ تا دان جنگ کے سلسلے میں جو رقم حکومت مصر کو بحصہ رسدی واجب الادا ہوگی وہ ۱۸۸۵ء کے قرضہ میں مجرا ہوتی رہے گی۔

بیرون ہند

غریب ٹراٹسکی کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں

برلن ۲۲ مارچ - نیم سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ ٹراٹسکی نے حکومت جرمنی سے جو یہ درخواست کی تھی کہ انہیں جرمنی میں داخلہ کی اجازت دیدی جائے، مسترد کر دی گئی۔ اس لئے اب وہ پرنسا میں کہیں قیام کریں گے۔ معلوم نہیں حکومت پرنسا کو بھی اپنے ملک سے انہیں نکال دینے کا اختیار ہوگا یا نہیں۔

جرمنی میں مسیحیت کے خلاف خوفناک جنگ

بت پرستانہ رسوم اختیار کرنے کی دعوت

جرنیل لوڈنڈارف نے جو جنگ عظیم میں جرمنی کی افواج کا سپہ سالار رہ چکا ہے، آج کل مسیحیت کے خلاف ایک زبردست تحریک جاری کر رکھی ہے۔ اس تحریک میں جرنیل موصوف کی اہلیہ ییلڈ الوڈنڈارف بہت سرگرمی سے ہاتھ بٹا رہی ہیں۔ ان میاں بیوی نے ارادہ کیا ہے کہ ملک بھر میں دورہ کر کے لوگوں کو مسیحیت سے مرتد کرنے کی کوشش کریں۔ چند ہفتے ہوئے جرنیل کی بیوی نے ایک کتاب شائع کی ہے جس میں لکھا ہے کہ عیسائیت ایک غیر ملکی مذہب ہے جو اہل جرمنی کی سیرت و فطرت کے لئے ہرگز موزوں نہیں۔ ان کے لئے وہی بت پرستانہ مذہب مناسب تھا جو مسیحیت سے قبل موجود تھا۔ خاتون موصوف اپنی کتاب میں لکھتی ہیں کہ ہزار ہا سال سے ہمارے آباؤ اجداد نہایت مضبوط اور طاقتور لوگ تھے۔ اور ان کا اخلاقی معیار بھی نہایت بلند و ارفع واقع ہوا تھا۔ آج سے گیارہ سو سال پیشتر قتل و نہب کا ایک بے پناہ سلسلہ شروع ہوا جس کا مقصد یہ تھا کہ ہمارے وہ آبا و اجداد جو قدیم جرمن مذہب کے نام لیوا تھے صفحہ ہستی سے محو کر دئے جائیں۔ چنانچہ ہزار ہا جرمنوں نے ارتداد پر موت کو ترجیح دی، اور اپنے آبا و اجداد کے مذہب کو سینے میں محفوظ لئے ہوئے ہلاکت کے گھاٹ اتر گئے۔ آج سے ایک ہزار سال پیشتر جبر و تشدد کی طاقت نے ان اولوالعزم انسانوں کی قوت مقابلہ کو مغلوب کر لیا، اور اس دن سے ہمارا حقیقی قومی مذہب ایک ابلیسی عقیدہ خیال کیا جانے لگا۔

"ایک ہزار سال سے ہماری قوم بد خلاقی، خدا فراموشی اور رسوم و عقائد کی بے روح پابندی میں اسیر ہے۔ آج اس امر کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ ہم اپنے قومی دیوتاؤں کی عقیدت کو از سر نو بیدار کریں، اور ایسے حالات پیدا کر دیں کہ آئندہ صدی میں ساری جرمن قوم اپنے آبا و اجداد کے خداؤں کی پرستش کرنے لگے۔"

اراکان دار العوام کے کارناموں کی اشاعت

ایک کمیٹی کا تقرر

لندن سے ہندوستان تک ہوائی سفر

انقلاب افغانستان

بچہ سقہ کی حکومت کا زوال

امان اللہ خاں کے خیر مقدم کی تیاریاں

طبیہ کالج میں روح پرور نظارہ

طبیبوں اور ویدوں کو تقسیم اسناد

صدر اسمبلی مسٹر پٹیل کی صدارت

۲۲ مارچ - آج شہر کے معززین اور شرفا کا ایک بہت بڑا اجتماع طبیہ کالج میں منعقد ہوا۔ علاوہ فارغ التحصیل طلبہ اور طلبائے دہلی کے شہر کے ہندو مسلمان اور ممبران اسمبلی بھی جلسہ میں شریک تھے۔ پروگرام میں مسٹر پٹیل کی تشریف آوری کا وقت چار بجے مقرر تھا لیکن کالج کے معائنہ میں آپ کو ۴۵ منٹ تاخیر ہوگئی ٹھیک پونے پانچ بجے آپ نے کرسی صدارت کو زینت بخشی۔ سب سے پہلے خواجہ غلام السیدین صاحب نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی جو حکیم جمیل خاں نے مرتب کی تھی۔ رپورٹ کے بعد طلبہ کو اسناد، تمغے اور انعام تقسیم کیا گیا۔ فٹ بال اور ہاکی کے طلبہ کو چاندی کے کپ دئے گئے۔ تقسیم انعام کے بعد حکیم فرید احمد صاحب عباسی نے جو بی اے ہیں چند اشعار پڑھے۔ آپ کے بعد طبیہ کالج کے ایک طالب علم نے اپنی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ صدر صاحب نے ایک مختصر مگر نہایت ہی جامع تقریر فرمائی۔ تقریر انگریزی میں تھی۔ آپ نے اپنی تقریر میں طبیہ کالج کو یونیورسٹی بنانے پر بہت زور دیا۔ پروگرام میں صاحب صدر کا شکریہ رائے بہادر لالہ ملتان سنگھ کے سپرد تھا۔ لیکن رائے بہادر صاحب جلسہ میں تشریف نہ رکھتے تھے اور بھی بعض ہندو ممبر جلسہ سے غائب تھے۔ بورڈ کے وائس پریسیڈنٹ صاحب نے ہی مسٹر پٹیل کا شکریہ ادا کیا۔ اور جناب صدر بدون شکریہ کے کھڑے ہوگئے۔ جلسہ برخاست ہونے کے بعد حاضرین نے چائے نوشی کی دعوت میں شرکت کی۔ جلسہ نہایت شاندار رہا۔ رپورٹ کے بعض اہم اقتباسات ہم دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔ ذیل میں حکیم فرید احمد صاحب عباسی کے وہ اشعار ہیں ناظرین کرتے ہیں جن کو آپ نے اس جلسہ میں پڑھ کر خراج تحسین حاصل کیا۔ اگرچہ ہم کو حکیم صاحب کے بعض خیالات سے اختلاف ہے اور ہم آپ کے بعض اشعار میں نہایت ہی فرسودگی اور کہنہ ذہنیت کی جھلک پاتے ہیں، لیکن ایک شاعر کے جذبات خواہ وہ کتنے ہی غلط یا صحیح ہوں بدون کسی تغیر کے شائع کرتے ہوئے ناظرین کی رائے پر محمول کرتے ہیں۔

بہار آئی ہمارا پر کیا کالج نے پیمانہ
پلاکر بادۂ علمی بنایا ہم کو فرزانہ

معاون مشرقی طب کا کیا ہو مغربی طب کو
پلائی وہ مے علمی کہ ایک عالم ہے مستانہ

مجادی ہوم سارے ملک میں فن طبابت کی
بنا ہے، واہ کیا کالج زنانہ اور مردانہ

مسیحائی کا اسکی بجگیا ڈنکا زمانہ میں
نہایت خاموشی ہے اسکی خدمت شریفانہ

ہمارے متند گو فن میں باضی میں یکتا ہیں
پھر اسکے ساتھ جراحی میں ہیں مشاق و فرزانہ

بیاں کیا ہو صفت کالج کے سارے کارناموں کی
ہے یہ کالج جو سچ پوچھو مسیحائی کا کاشانہ

مڈیسن سرجری ہے ساتھ یونانی و ویدک کے
بحمد اللہ مسیحی فیض ہے کیسا حکیمانہ

جمیلی شان ہیں اجمل ہیں یہاں مسند نشین دیکھو
اطبا کو سند گویا یہی دیں گے مسیحانہ

بفضل ایزدی پھولے پھلیگا طبیہ کالج
کہ ہیں مسٹر پٹیل حامی باخلاق کریمانہ

رہے برطانیہ عظمیٰ کا ظل عاطفت اس پر
کرم کی ہو نظر کالج پہ ہوں الطاف شاہانہ

ہماری عرض اہل ملک سے ہے یہاں فقط اتنی
بنائیں اسکو یونیورسٹی بس اب طبیبانہ

دعا کرتا ہے عباسی مے علمی کا متوالا
رہے لاکھوں برس ساقی تیرا آباد میخانہ

دہلی جیل پر ہندوؤں کا قبضہ

کابل سے جرمن مسافروں کی آمد

رہزنوں نے داروغہ کو قتل کر دیا

ریاست ٹونک کے حالات و کوائف

کپاس کے ایک بڑے گودام میں آگ

۱۲ لاکھ کا نقصان عظیم

ٹونک میں گرانی غلہ کا انسداد

تازہ خبریں

کلکتہ میں ہولی کی نحوست

دو منشو سے زائد ہندو گرفتار کرلئے گئے

گاندھی جی کے مقدمہ کی کارروائی

کابل پر حملہ کی خبر

شاہ امان اللہ خاں کی فوجیں تیس میل کے فاصلہ پر

پشاور میں بارش اور ژالہ باری

دہلی میں آگ سے نقصان

"غازی امان اللہ کا نعرہ یاہو"

سرحدی علماء کا جلال آباد کے علماء کو چیلنج

جمعیۃ جاہلیۃ کا بدترین مظاہرہ

میوات میں ایک مسلمان کا بیدردانہ قتل

کیا گوگانوہ میں انگریزی حکومت نہیں ہے

اسسٹنٹ ریونیو کونسل ٹونک کا خطاب

دیوان بوندی اسٹیٹ کی رہائی

ہندوستان

نہرو رپورٹ سے سکھوں کی بیزاری

سورت میں ہندوؤں کی شدھی کانفرنس

ڈاکٹر محمد عالم کا قابل قدر ایثار

مسٹر گاندھی کے مقدمہ کی پیشی

مولانا محمد علی کی معاودت وطن

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

دہلی میں قادیانیوں کے جلسے

نبوت اور تجدید میں کشمکش

مسلمانوں کو دھوکا دینے کی ناپاک کوشش

گرفتاریوں کے خلاف ملک میں ہیجان

باشندگان دہلی کا ایک جلسہ

مسلم مہاجرین کا انتقال

جمعیتہ علمائے ہند کے مبلغ کی مساعی

تین غیر مسلم آغوش اسلام میں

جمعیتہ علمائے ہند کے مبلغ مولوی سید افتخار علی صاحب ضلع پرتاب گڑھ سے اطلاع دیتے ہیں کہ ماہ رمضان المبارک میں تین اشخاص نے اپنے عقائد ترک کر کے کفر سے بیزار ہو کر موصوف کے ہاتھ پر توبہ کی اور صدق دل سے کلمہ توحید پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے تفصیل نومسلمین حسب ذیل ہے:

نام	عمر	اسلامی نام
راج بہادر	۲۴ سال	ریاست علی
مسماۃ دولیا	۲۹ "	نصیباً
بیجا	۳۰ "	ابوالحسن

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کا

سولھواں سالانہ اجلاس

طب قدیم کے دہلی میں جانفزا نظارے

حاذق الملک جناب مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کی وفات ...

جناب پنڈت ٹھاکر دت شرما دید اور جناب حکیم سید محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور، جناب شہزادہ حکیم غلام محمد صاحب ... جناب حکیم سید محمد یوسف صاحب نیر حیدرآباد دکن جناب مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ ڈیلیگیٹ ہندوستان کے مختلف صوبوں سے آئے ہوئے تھے۔ اور ہر نشست میں پنڈال دیگر احباب اطبا کرام رؤسا و معززین شہر اور لڑکوں کے طبیہ کالج اور طلبا ء کالج سے بھرا ہوتا تھا۔

مجلس استقبالیہ کے خطبہ صدارت میں ڈیلیگیٹ حضرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے راجہ ... سلطان سنگھ صاحب نے حضرت مسیح الملک مرحوم کی وفات پر دلی غم و اندوہ کا اظہار فرمایا اور اس نقصان عظیم کا تذکرہ کیا جو مرحوم کے نہ ہونے سے ممکن ہو سکتا ہے اور حاضرین کو دعوت دی کہ وہ حتی المقدور اس نقصان کو روکنے کیلئے کوشش اور عملی جدوجہد سے کام لیں اور نہایت پر جوش اور مؤثر پیرایہ میں عیدا و اطبا کو مرحوم کے اس طبی مشن کی تکمیل کیلئے توجہ دلائی اور فرمایا کہ مایوسی کی گھٹا تاریک فضا میں آفتاب امید کی ایک جھلک تو ہم سب کے سامنے ہے وہ یہ ہے کہ مسیح الملک کے دیرینہ احباب نے بھی اس بار گراں کو اٹھانے کا تہیہ کر لیا ہے جس کا سب سے بڑا ثبوت ہمارے آج کے اجلاس کے محترم صاحب صدر کی تشریف آوری ہے جو کہ سید کے وقت کے ہیرو اور مرحوم کے ساتھی ہونے کی حیثیت سے ہماری مشکلات کیلئے اہم اعظم کا کام دینگے۔

اسکے بعد حضور نواب صاحب بہادر صدر اجلاس کانفرنس نے اپنے خطبہ صدارت کو ارشاد فرمایا جس میں تشکر یہ انتخاب صدارت کے بعد مسیح الملک مرحوم کی یاد اور خاندان شریفی کی حقیقی تعریف و توصیف فرماتے ہوئے ان لامتناہی احسانات کا تذکرہ کیا جو مسیح الملک مرحوم نے ملک اور طب قدیم پر کئے ہیں۔ اس سلسلہ میں کانفرنس کی زندگی پر بھی ... نظر ڈالی اور بتایا کہ کس طرح میڈیکل رجسٹریشن ایکٹ کی بے پناہ زد سے بچنے کے لئے جناب مسیح الملک مرحوم نے ...

... (۴) دیسی دوا فروشوں کی دواؤں کے خوانچہ کے لئے ... ڈسٹرکٹ بورڈوں کی طرف سے قابل طبیب اور وید بطور انسپکٹر مقرر کئے جائیں۔ (۵) ریاست ہائے کشمیر۔ بہاولپور۔ پٹیالہ۔ کپور تھلہ اور دیگر ریاستوں سے درخواست کہ وہ مسیح الملک کی بہترین یادگار طبیہ کالج دہلی کی اسکیم کو توجہات شاہانہ مبذول فرمائیں۔ (۶) ان میونسپل کمیٹیوں ڈسٹرکٹ بورڈوں نیز ریاست بھوپال و پٹیالہ کا شکریہ جنہوں نے طب قدیم کی حمایت دامادا کی اور دوسروں سے درخواست کہ وہ بھی ایسا کریں۔ (۷) اعلیحضرت حضور نظام دکن کا طبیہ ...

... کانفرنس اپنے مقاصد جلیلہ میں بہت جلد کامیابی حاصل کرے گی۔

محمد افضل زبدۃ الحکماء
سکریٹری پنجاب پراونشل طبی کانفرنس

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی ایڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ

یعنی تذکرہ بسم گل جس میں انشا اکبر الٰہ آبادی۔ جان صاحب ظریف لکھنوی ... ناز چونا ... ریاض خیر آبادی میاں چرکین۔ نقلی اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی۔ عرف عنقا ... شوخ لکھنوی۔ ذکی۔ زانی۔ طائر الاراکین۔ شہپر الملک ... بہادر کی غالب۔ مومن خان۔ باز سے چوہچ بازبان۔ روح۔ حجام۔ خمیرہ۔ خندہ۔ ذبح۔ راحت رحمن۔ ... وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گو حضرات کے کلام کا بہترین انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے جس کے ایک ایک شعر پر معہ مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی آ سکتی ہے تو بعد تجربہ قیمت نوشدلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے۔ قیمت فی جلد ... دیگر مطبوعات عظمت پریس ... دیوان جان صاحب ... ہزار صفحات ... عدد قیمت صرف دو روپیہ (بڑی) محصول ڈاک بذمہ خریدار

جنرل مینجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

کارخانہ کے خاص تحفے

نوگی سکی رنگین شہدی قسم دل (جو شرعاً جائز ہے) قیمت ... دونوں کی رعایتی قیمت ... کارخانہ کے خاص تحفہ ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیں۔ آپ کے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام درج کرالیں۔ پتہ:

مینجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی سنی کوٹھی لدھیانہ (پنجاب)

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیتہ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے۔ اور جس کو قارئین الجمعیتہ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے، ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متأثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸/ محصول ڈاک ۳/۔ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو۔ نئی سڑک۔ دہلی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

نادر و نایاب تحفہ — سچ تو ہے اٹھا نے کا

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

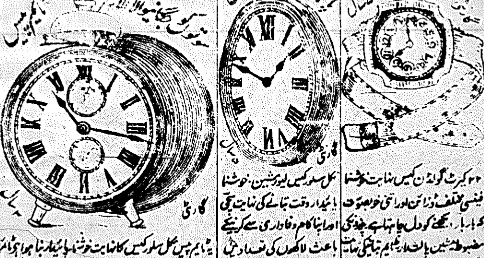

یہ ٹائم پیس مکمل سلور کیس کا نہایت خوشنما پائیدار بنا ہوا ہے ... قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے محصول ڈاک وغیرہ ...

مکمل سلور کیس لیور مشین۔ خوشنما پائیدار وقت بتانے کی نہایت سچی اور اپنا کام وفاداری سے کرنیکے باعث لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہیں۔ قیمت پانچ روپے (۵/) محصول ڈاک وغیرہ ...

۲۰ کیرٹ گولڈن کیس نہایت خوشنما فیشن ... کو بار بار دیکھنے کو دل چاہتا ہے۔ چونکہ مضبوط مشین ... صحیح وقت بتاتی ہیں ...

ملنے کا پتہ: نیو کمپنی اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۔ دہلی

شرطیہ صحت اور کامیابی

فہرست — مفت — قیمت علاوہ محصولڈاک

حب عیش اعلی درجہ کا شرطیہ امساک کرتی ہیں مقوی باہ ہیں۔ پارہ سنکھیا۔ افیون وغیرہ نشہ آور اجزاء سے مبرا ہیں ... نمونہ طلب کیجئے ... قیمت فی درجن ...

اکسیر ہاضم ... جملہ امراض درد شکم بدہضمی۔ نفخ ... قیمت فی شیشی ...

محمد سلیم الحق مالک احسن دواخانہ یونانی سنبھل ضلع مرادآباد یوپی

گوہر مراد

(رجسٹرڈ) — اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن فرق ایک بار آپکی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت ... کو غلط اور بعجم عام اشتہار بازوں کی طرح غلط و دروغ تصور نہ فرمائیں گے ... لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری و یکسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ... سفوف و طلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے ...

منیجر مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۷ - دہلی

غریبوں کا قرآن

رعایت تعریف میں خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

مدارس کیلئے غربا میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت پہری کلام مجید

نہایت خوشخط، عمدہ چھپائی، نفیس کاغذ، بہت کم ہدیہ۔ اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے:۔ قلم جلی روشن اور نمایاں ہے۔ کاغذ عمدہ خوشنما سفید دہائی۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے، ہر منزل بھی علیحدہ ہے اور بیل بوٹوں سے مزین ہے۔ سرورق پر مکہ معظمہ مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس کا نقشہ ہے جو صحت اور خوبصورتی میں بے مثیل ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ مبارک حضرت آدم تک لکھا گیا ہے۔ مخارج حروف کا مفصل بیان درج ہے جسے بچوں کو سب سے پہلے پڑھانا چاہیے۔ دہلی کے مشہور آٹھ حافظوں کی مہریں ثبت ہیں جنہوں نے اس کی تصحیح کی ہے۔ یہ قرآن مجید کم استطاعت مسلمانوں کے لئے بڑی کوشش اور صرف کثیر کے ساتھ کار خیر سمجھ کر تیار کیا گیا ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے پڑھانے کے لئے اور غریبوں میں تقسیم کرنے کیلئے بنظیر ہے۔ صاحب استطاعت مسلمانوں کو چاہئے کہ ہم سے متعدد جلدیں منگوا کر غرباء اور مساجد میں تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ تقطیع ۶×۹ انچ ہے۔ صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ ہدیہ مجلد ... کے بجائے ... دس قرآن شریف منگائیں تو ... مجلد ... محصولڈاک ... اس سے زائد یا کم منگانے والے کو کوئی مزید رعایت نہ ہوگی۔ قریب کے اسٹیشن کا نام و پتہ صاف لکھیں۔

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳ - دریبہ کلاں دہلی

... زنگی قلم ... نہایت ... قیمت ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

یہ بات یاد رکھیے کہ عمدہ اور بہترین قسم کے زیورات صرف کارخانہ ... برادرس اینڈ کو دہلی ہی سے مل سکتے ہیں۔ منگا کر آزمائش کیجئے۔

رولڈ گولڈ کی نہایت خوبصورت پائیدار سنہری چوڑیاں

نہایت خوشنما قابل دید سونیکے رنگ کو مات کرنیوالا

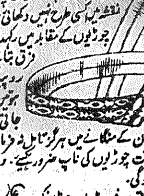

یہ چوڑیاں رولڈ گولڈ کی ہیں۔ ان کا رنگ بالکل اصلی سونیکا ہے اور ... اس پر جو پھول پتہ کا کام کیا گیا ہے وہ ایسا نفیس اور خوبصورت بنا ہوا ہے کہ اس کی پوری خوبصورتی اس کاغذی نقشہ میں کسی طرح نہیں دکھائی جاسکتی۔ آپ ان کو اصلی سونیکی چوڑیوں کے مقابلہ میں رکھ دیجئے۔ کیا مجال ہے کہ کوئی فرق بتا سکے ... قیمت فی سٹ (۱۲ چوڑیوں کی) دو روپے محصول علاوہ

... دونوں قسم کی قیمت ایک ہی ہے۔ صرف تین روپے۔ محصول علاوہ۔

جناب حکیم حافظ احمد کریم صاحب ہیڈ مدرس اسکول شاہ آباد سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپکے یہاں سے میں نے ایک عدد گلوبند سنہرے رنگ کا منگوایا تھا۔ واقعی وہ ایک عمدہ اچھی چیز آپ نے بھیجی سبھی نے اس کو پسند کیا۔ مجھے یقین ہے کہ آپکے یہاں کے تمام زیورات عمدہ ہیں۔

ہاتھوں کے نئی وضع کے دست بند

اصلی چاندی کی نفیس دوہری بار کے نونگے

نئی شان کا سونیکا چندن ہار

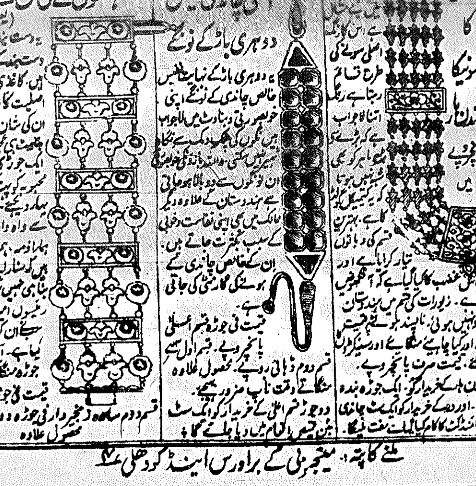

... مینیجر دہلی کے ... برادرس اینڈ کو دہلی

مفت

طبی مشورہ، دوا، تعویذ، نسخے عمل اور تمام ضروریات کیلئے

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

کو تحریر کریں۔ (منیجر)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابتہ ۱۹۲۸ء

میسرز چمن لال رام سروپ داس دوکاندار چاندنی چوک بلمقابل چندر بھان ولد منگت رائے ویش گروال سکنہ گلی سوسہ دہلی مدعاعلیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ چندر بھان دلد منگت رائے مدعاعلیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۵ اپریل ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ... ماہ مارچ ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری دوائیں ... لوگوں کو یقین نہیں آتا مگر ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ ... بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے ... طلباء اگر اس مختصر عرصہ میں آپکی جملہ خرابیوں کو دور کر کے حیرت انگیز فائدہ پہنچانے ... جبوب مقوی باہ ایک شیشی ... بالکل مفت روانہ ہوگی ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے۔ ... ہیر ٹانک تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے۔ تو دوگنا دام واپس دینگے ... دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس ...

منیجر سپر برنا اسٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس

کتنا ہی پرانا مرض ہو جڑھ سے جاتا رہتا ہے۔ بڑے بڑے راجہ مہاراجہ ڈاکٹر ... استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ یہ کارخانہ ۴۲ سال سے بنارس میں تھا۔ اب کچھ عرصہ سے دہلی میں منتقل ہو گیا ہے۔ تفصیل کے لئے ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

کے پی رائے۔ جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپنڈر روڈ ڈیپارٹمنٹ ۶ پوسٹ بکس نمبر ۲ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے — سالانہ، ششماہی، سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے — سالانہ، ششماہی

نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ...

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

ایڈیٹر:- ابو البیان ادیبی

جلد ۹ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق یکم اپریل سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۲

جمعیۃ علماء اور انقلاب افغانستان

نام نہاد علماء کی حرکات اور سکھوں کی بے معنی شورش

تاریخ ماضیہ کی روشنی میں افغانستان کے اہم واقعات پر تبصرہ

شاہ امان اللہ خاں تخت سے دست بردار ہو گئے۔ افغانستان افغانیوں کے ہاتھوں تباہ ہو گیا۔ اور اغیار و رجائیں کی مرادیں بر آئیں، حقیقت یہ ہے کہ مملکت افغانستان کا عظیم انقلاب اپنے دامن میں اہم تاریخ کو چھپائے ہوئے ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ آئندہ افغانستان میں کیا واقعات رونما ہوں۔

ظاہر ہے کہ اس عظیم انقلاب کی بنیاد بھی افغانی ملاؤں کے ہاتھ ڈالی گئی، ورنہ یہ بات کسی شخص کے وہم و گمان میں بھی نہ تھی کہ ایک سیہ دست و پا قبیلہ کی مختصر جماعت کے مقابلہ کے لئے افواج افغانستان کی نقل و حرکت کا سوال بھی مضحکہ انگیز تھا اسقدر سرعت کے ساتھ نتیجہ کی بلند ترین چوٹی پر پہنچ جائے گی۔

...

مخلص ظاہر کیا۔ اور دونوں کے مفاد عامہ کو باہمی مشترک بتلایا ایسی صورت حالات کے ہوتے ہوئے، جیسا کہ آج کی خبروں سے ظاہر ہوتا ہے پنجابی یا سرحدی ملاؤں کا سابق شاہ امان اللہ خاں کیلئے فتوی کفر تیار کرنے میں شامل ہونا افغانستان کی بہبود کے لئے مفید نہیں، اور کیا حکومت ان مجہول الحال ملاؤں کی سرکوبی ضروری خیال نہ کرے گی۔

میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ انقلابی تحریکات میں ہمیشہ علماء کا ہاتھ ہوتا ہے لیکن ان تحریکات کا جاری کرنا ہر حالت میں نہ تو اچھا ہے اور نہ ہمیشہ برا۔ بلکہ تحریک کی نوعیت علماء کی نیت کا آئینہ ہوتی ہے، مثال کے طور پر ...

...

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ... قانون محبت ... ایک مرتبہ ... مطالعہ کیجئے ...

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ۲۲ ملتان شہر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس چھوٹے اشتہار بازوں کی اس کثرت سے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

جنرل منیجر عین الشفا ریڈ یکل ہال لکھنؤ

بہترین کتابیں

پیغام محمدی اس میں نہایت ہی پختہ دلائل سے اسلام کی حقانیت اور اس کی تعلیم کی خوبی نہایت فصاحت سے ثابت کی گئی ہے۔ قیمت ۲ر

آئینہ اسلام اسلامی تعلیم کی خوبیاں دکھا کر اس کی حقانیت دکھائی گئی ہے۔ قیمت ۴ر

مراۃ الیقین ایک مشہور کرسچین پادری کی مایہ فخر کتاب کا مدلل اور قابل دید جواب ہے۔ قیمت ۲ر

ترانہ حجازی پادری عماد الدین کے سوالوں کے معقول جوابات کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا اثبات زور دار طریقہ پر لکھا گیا ہے۔ قیمت ۲ر

دوسری شہادت آسمانی مرزا صاحب نے اپنی نبوت کے صداقت کے ثبوت میں جو آسمانی شہادت پیش کی تھی اس کا محققانہ جواب۔ قیمت ۲ر

معیار صداقت مرزا صاحب کی منکوحہ آسمانی والی پیشین گوئی کی پوری قلعی کھولی گئی ہے۔ قیمت ایک آنہ (۱ر)

ہدیہ عثمانیہ مرزا صاحب کے علاوہ ان کے مرید خاص خواجہ کمال الدین کا صریح جھوٹ اور فریب اس میں دکھلایا گیا ہے۔ قیمت ۱ر

حقیقۃ المسیح مسیح موعود کی جو علامتیں صحیح حدیثوں میں آئی ہیں وہ مرزا صاحب میں نہیں پائی جاتی ہیں اس کا مدلل ثبوت اس سے ملیگا۔ قیمت ۳ر

چشمہ ہدایت مرزا صاحب کے جھوٹے اور مفتری ہونے کا ثبوت ان ہی کے پختہ اقراروں سے دیا گیا ہے۔ قیمت ۳ر

دوستانہ نصیحت ایک قابل وکیل نے اپنے ایک مرزائی دوست کو نصیحت کی ہے اور مرزا کے اقرار سے انہیں جھوٹا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۳ر

فیوض رحمانی ذکر و اذکار اور دعا کی فضیلت نہایت عمدہ طریقہ سے بیان کی گئی ہے۔ قیمت ۴ر

احسن المصادر یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدی بچوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ایک آنہ (۱ر)

احکام موتیٰ اس میں تلقین، غسل، تجہیز و تکفین و ثواب رسانی کے مسائل کتب معتبرہ سے نہایت تفصیل کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۴ر

آئینہ کفر و اسلام کفر و اسلام کا فرق نہایت فصاحت سے دکھلانے کے علاوہ ان حضرات کی قلعی کھولی گئی ہے جو صاحب باتوں ہی باتوں پر کفر کا فتویٰ لگا دیا کرتے ہیں۔ قیمت ۲ر

تذکرہ رسول یہ رسالہ مجلس میلاد میں پڑھنے کے لئے صحیح واقعات اور حالات کو جمع کر کے عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے۔ ... قیمت صرف ۹ر

تاریخ القرآن جس میں اس امر کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے کہ اس وقت جو قرآن مجید ہمارے ہاتھوں میں ہے وہ بعینہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں موجود تھا ... قیمت صرف ۴ر

مراسلات مذہبی ... قیمت صرف ۱ر

سوانح السبیل کلیمی مع ترجمہ اردو۔ ... قیمت ۴ر

مسدس حالی ... قیمت ۸ر

نوٹ:- ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف و ہر قسم کی مذہبی درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ... فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر

... منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

اکسیر جذام

... المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بھیاہی ضلع بھاگلپور

محبت کے دو عمل

...

بڑھے جوان بنگئے

...

منیجر کارخانہ ... شفاخانہ لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عُریاں صحافت

برہنگی سخن چیست اصدق و حق گفتن — نہ افترا و سباب لعان چو اہل گزاف
مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد — مورز شیوۂ بازاریاں بکن انصاف

(۵)

واقعہ یہ ہے کہ فتنۂ افغانستان کے متعلق حضرت مفتی صاحب نے جو بیان شائع کرایا ہے وہ ان کی نیتہا نہ اور مفتیانہ اصابت رائے کی روشن دلیل ہے اور اس سے اسلام کے کھلے اور چھپے دشمنوں کے تمام معاندانہ منصوبے خاک میں مل گئے ...

کو کافر کہہ دیا جائے۔ رہا یہ مسئلہ کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے وہ خود کافر ہو جاتا ہے۔ بہت بحث طلب مسئلہ ہے۔ جماہیر امت محمدیہ اس کے قائل نہیں ہیں کہ ہر مسلمان کا کفر خود کافر ہو جاتا ہے۔ اگر اس حدیث کو اپنے ظاہری پر محمول کیا جائے ...

اذان میں سکھوں کی مزاحمت

بلوچستان کے گورنر کا نادری حکم

مصر میں دہریت کا دور

گاندھی جی پر جرمانہ

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک فاضل سیاح کے قلم سے)

جہالت کے سمندر میں ایک جہاز

...

مشہد

...

روس اور برطانیہ کا مقابلہ

...

امریکہ کا نقطۂ نظر

...

خراسان کا خوبصورت میدان

...

آسمان سے زمین پر

...

ایران کی ترقی

...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہان کی زندگی

(۲۲)

مرزا۔ اچھا تو حکیم صاحب وعدہ کیجئے۔

حکیم صاحب۔ ہاں بھئی میں نے کہا تو جہاں شاہ صاحب ہوں گے، وہاں ان کا غلام بھی ہوگا، واپسی تو رات تک ہوگی۔

مرزا۔ پھر تو عشا کا وقت ہو جائے گا۔

حکیم صاحب۔ میں نے ایسے ہی وقت کیلئے ...

نواب صاحب (مرزا فخرو کو مخاطب بنا کے۔) جہاں پناہ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں تجارت کو حرام کہتا ہوں، بلکہ میرا مطلب تو یہ ہے کہ فی زمانہ تجارت کو معیوب سمجھا جاتا ہے۔

شاہ صاحب۔ نواب صاحب اس غلطی کو دور کرنا چاہئے۔ جب ایک شے شرفا جانتے ہیں تو مسلمان اسے ...

(باقی آئندہ)

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک داخلی بیان کے قلم سے)

خیالات کے سمندر میں ہیجان

[illegible]

روس اور برطانیہ کا مقابلہ

[illegible]

امریکہ کا نقطہ نظر

[illegible]

خراسان کا خوبصورت میدان

[illegible]

آسمان سے زمین پر

[illegible]

منظر آتا تھا۔ سورج کی شعاعوں سے اشیار کندن کی طرح دمک رہی تھیں۔ اب ہم مقبرہ کے نزدیک ہوائی قیام گاہ میں [illegible]

مشہد

[illegible]

ایران کی ترقی

[illegible]

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہان کی زندگی

(۲۲)

مرزا۔ اچھا تو حکیم صاحب دیکھئے۔

حکیم صاحب۔ [illegible]

نواب صاحب (مرزا فخرو کو مخاطب بناکے۔)

جہاں پناہ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں تجارت کو حرام کہتا ہوں بلکہ میرا مطلب تو یہ ہے کہ [illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عُریاں صحافت

برہنگی سخن جمعیت اصدق وحق گفتن ‏— نہ افترا و سباب ولعان چو اہل گزاف

مشو بر سینہ چو انعام از لباس خرد ‏— موز شیوۂ بازاریاں بکن انصاف

(۵)

واقعہ یہ ہے کہ فتنہ افغانستان کے متعلق حضرت مفتی صاحب [illegible]

[illegible]

مصر میں فرعونیت کا دور

[illegible]

اذان میں سکھوں کی مزاحمت

[illegible]

بلوچستان کے کمشنر کا نادری حکم

[illegible]

گاندھی جی پر جرمانہ

[illegible]

برقیات

بیرونِ ہند

شراب لانے والے ایک جہاز کی غرقابی

جمہوریہ امریکہ کے گولوں کا کارنامہ

لندن سے ہندوستان کو ہوائی جہاز کی روانگی

ہندوستان کا سفر ساڑھے تین دن میں ختم

انقلابِ افغانستان

عیدگاہ قندہار میں نطق ہمایونی

فوجی بھرتی کی رفتار میں ترقی

پکہ سقہ جنرل نادر خاں کے ساتھ ٹکرانے کو آمادہ

جنرل نادر خاں کی گورنر کو روانگی

بچہ سقہ کی فوج بددل ہو گئی

ہتھیاروں سمیت راہِ فرار

ایک فوجی چوکی پر دو سو ہندوں کے ان میں سے دو سو تیس کو سوتے ہتھیاروں سمیت راہِ فرار اختیار کی ایسی جنرل ہند ڈویژنک فوج قندھار قاہرہ تک مقابلہ کر سکتی ہے۔

ہڈہ کانفرنس کا حشر

شنواریوں اور خوگیانیوں کی غیر جانبداری

خوست میں بھائی بھائی خون کی لڑائی

کفن کیلئے کپڑوں کی خرید میں اضافہ

جنرل نادر خاں کی باتوں کو کوئی نہیں سنتا

وزیر داخلہ قندھار پر قبائل کا دباؤ

سردار علی احمد جان لاہور اسٹیشن پر

ہمارے سفیر کا مقصد امان اللہ خاں کو تخت پر بٹھانا ہے

ہندوستان

عدالت میں گاندھی جی کا بیان

پولیس کی بیہودگی

مسٹر گاندھی کے مقدمہ کا فیصلہ

صرف ایک روپیہ جرمانہ کی سزا

مسٹر گاندھی کی گرفتاری کے متعلق تارک کے تئیں

اسمبلی میں عجیب سوال و جواب

ہائی کورٹ میں مسٹر گاندھی کی اپیل

گرفتاریوں سے تحریکِ اشتراکیت کا فروغ

حکومت کی جانبداری کے راز کا انکشاف

وفد بلال احمر کا یسعی سے اخراج

گورکھانوہ میں آریہ سماج سے مناظرہ

مسئلہ آواگون کی دھجیاں فضائے آسمانی میں

مسلم آبادی پر سکھوں کی یورش

افغان پر سکھوں کا غیظ و غضب

اخبار زمیندار کے دفتر کا تمام سامان قرق

ایک شرابی کے ہاتھوں ستیاجانوں کا اتلاف

ہولی کے موقعہ پر سرام پور میں فساد

تازہ ترین خبریں

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

مسلمانوں کے مطالبات کی فہرست

جدید دہلی ۲۸ مارچ آج آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا جلسہ مسٹر جناح کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مسٹر جناح نے ایک قرارداد کا مسودہ تیار کیا ہے جس میں لیگ کے پروگرام کی پالیسی کے متعلق ...

ممبران کے انتخاب میں یہ اصول مقرر کیا گیا کہ مختلف صوبوں کی کونسلوں میں جتنے ممبر ہیں ان کے نصف سبجکٹ کمیٹی میں اور شامل کر لیے جائیں ...

ایک جرار فوج کے ساتھ کابل پر حملہ

وفد ہلال احمر کو پشاور لوٹنے کی ہدایت

ہندو تہذیب پر مسٹر بسو کا ایک ریمارک

کراچی میں ہندو مسلم فساد

ایک ہندو کی موت

حجاج کیلئے اعلیٰحضرت خسرو دکن کی امداد

طبی امداد کے لئے ڈاکٹر کا تقرر

اجلاس مسلم لیگ کی کاروائی

سید زادے کے قتل کے جرم میں تین سفاک تختہ دار پر

لاہور ۲۸ فروری معلوم ہوا ہے کہ جالندھر والا ایک تیسرے مجرم کو پھانسی دے دی گئی۔ اور ان کی نعشیں ان کے ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ ان تینوں نے سید اسمٰعیل حسین شاہ صاحب انجنیئر کے نوعمر بچے سید صادق حسین شاہ کو بیدردی کے ساتھ قتل کیا تھا جس کی پاداش میں سیشن جج نے انہیں سزائے موت دی تھی۔ اور عدالت عالیہ نے ان کا اپیل خارج کر دیا تھا۔ چوتھا ملزم غلام رسول سلطانی گواہ بن گیا تھا اس لئے لاہور سے نقل مکانی کر کے چلا گیا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

ممبرانِ اسمبلی اور جمعیۃ علماء ہند

ہندوستان میں حکومت کی نئی کروٹ

رہنمایانِ ملک کا متفقہ فیصلہ

حج کمیٹی میں ممبران کا تقرر

ایک گمشدہ بچی کی تلاش

[illegible]

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غریبوں کا قرآن

غربا میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مُہری کلام مجید

نہایت خوشخط۔ عمدہ چھپائی۔ نفیس کاغذ بہت کم ہدیہ

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳۔ دریبہ کلاں۔ دہلی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۔ دہلی

جبوب مقوی مفت

پتہ: ۱۰۶ کارخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

مینیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی

ملنے کا پتہ: مینیجر جی کے برادرس اینڈ کو دہلی

استہار عدالت

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوہر مراد

لطف شباب گیاری ہ سفوف طلا

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

کے بی اے بیج پی اے کے برادرس رجسٹرڈ

دہلی میں شراب خانہ خراب کے دشمن کی آمد

منشی عبدالخالق صاحب خلیق کی خیر مقدمانہ ترنم ریزی

(یہ نظم دہلی کے عظیم الشان جلسہ میں ۳۰ مارچ ۱۹۲۹ء کو پڑھی گئی)

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش اور کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۰ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا۔ اس کی کشش سے متاثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک جہال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم، صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخرکار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ محصول ڈاک ۴۔ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ایک پیرزادہ کا پیرزادوں سے خطاب

احکام اسلام پر عمل کئے بغیر ہم ترقی نہیں کر سکتے

راقم سید جلال پیرزادہ درگاہ حضرت خواجہ قطب صاحب دہلی

بسلسلہ صفحہ اوّل

ظرافت شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر ظرافت پریس بک ڈپو لکھنؤ

مفت

طبی خود ہدوار، تعویذات نسخے عمل تام منگوانے کیلئے حکیم سید عزیز الدین صاحب جعفری ضلع ... کو تحریر کریں۔ (منیجر)

منیہ اسمہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ماہوار ایڈیشن

ایڈیٹر

ابو البیان دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹
۱۳	۱۷	۲۱
۲۵	۲۹	

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم جمعہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۳

تسکین بخش ایں دل پراضطراب را

مولانا حکیم محمد فاروق صاحب نے مرادآباد سے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ کا غیر مطبوعہ کلام ارسال کیا ہے جس کو ہم حکیم صاحب کے شکریہ کے ساتھ اخبار میں درج کرتے ہیں، اور امید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی حکیم صاحب ناظرین الجمعیۃ کو ان مخلصانہ نصائح سے مستفید ہونے کا موقع عنایت کریں گے۔ (ایڈیٹر)

اے مہ جبیں زچہرہ برافگن نقاب را
شرمندہ کن ز طلعت خود آفتاب را

گہ از خرام ناز وگہی از رہ نیاز
دل می بری بہ ہوشی شیخ و شاب را

خوبان روزگار ازاں دلربا نگار
آموختند ایں ہمہ ناز و عتاب را

یک جرعہ زبادۂ یاقوت فام خویش
تسکین بخش ایں دل پراضطراب را

ساقی بساغرکہ بود رشک جام جم
از من ببر مطالبۂ خورد و خواب را

کی باشد از نوازش پیر مغاں بعید
خواندرون مصطبہ مرد و دباب را

ای نوجواں طریق صلاح و فلاح گیر
ہاں مگذراں بجہل و بغفلت شباب را

تارہ نورو جادۂ عشق و فنائی
برخویشتن مبند طریق صواب را

در بحر عشق محو فنا باش دمی شناس
نقشی برآب ہستی ہمچوں حباب را

صدیق وار مسلک عشق و فنا بگیر
یعنی رہ جناب رسالتمآب را

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بعض اہم معاملات پر غور و بحث

دہلی۔ یکم اپریل حسب اطلاع سابق ۹ بجے صبح دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ حضرات ذیل جلسہ میں شریک تھے۔ مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا محمد علی صاحب، مولانا عرفان صاحب، مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی، مولانا محمد سجاد صاحب، مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی، حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا حسین احمد صاحب، مولانا احمد سعید صاحب، مولانا ظفر علی خاں صاحب، مولانا داؤد غزنوی۔

مولانا ظفر علی خاں جلسہ شروع ہونے سے پیشتر ایک ضرورت کے باعث تشریف لے گئے۔ ...

...

کرنے کہ اسکو اسمبلی میں منظور کرا دیا جائے۔ تجویز کے اصل الفاظ اور ارکان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

جمعیۃ عاملہ کا یہ اجلاس مسئلہ قضاء کے متعلق مسودہ قانون مرتب کرنے کیلئے حسب ذیل ارکان کی کمیٹی منتخب کرتا ہے ... —

مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا حسین احمد صاحب مدنی، مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا محمد علی صاحب، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا حافظ احمد سعید صاحب، مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند

جمعیۃ علماء کے جدید انتخابات

...

کانپور کی دعوت

...

دوسری نشست

...

تیسری تجویز

...

بعض دیگر امور

...

محبت کے دو عمل

...

نقش شاہ عالم چھتا لال میاں دہلی

آپکی لائبریری کیلئے بہترین کتابیں

مبادی معاشیات یہ علم المعیشت پر ایڈون کینن کی مشہور و معروف تصنیف ہے جس کا ترجمہ پروفیسر ذاکر حسین خاں صاحب نے نہایت سلیس اور ... کیا ہے۔ ...

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کم سن بچوں اور بچیوں کیلئے نہایت ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں ...

قواعد عربی حصہ اول یعنی کتاب الصرف ...

خطبہ صدارت ...

دیوان غالب اردو ...

انتخاب کلام میر ...

مسدس حالی ...

اورنگزیب عالمگیر ...

تاریخ القرآن ...

انتخاب مضامین جوہر ...

آئینہ اسلام ...

نوٹ: ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف و ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا موثر مرکب زود اثر

خمیرہ بادام طیوری

...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

...

اکسیر جذام

...

بڈھے جوان بنگئے

...

قانون محبت عرف کالا جادو

...

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک فاضل سیاح کے قلم سے)

جرمنی ہی اپنی طرف سے کیسپین کے کنارے کے ساتھ راستہ ملانے کے لیے عجلت سے کام لے رہے ہیں اس قسم کی ایک ریلوے یا دو چار سڑکیں اس میں کوئی شک نہیں تعتذری کا مدت میں ایران کی خوابیدہ سرزمین کو عروج اور ارتقا کا مرکز بنا دے گی۔ مشہد ایران کے زائرین بعید میں واقع ہے اسلیے وہاں فی الحال کسی ریلوے کا پہنچنا نظر نہیں آتا اس لیے میں نے غیر ملکی مسافروں کے لیے کوئی آرام دہ مقام خیال نہیں کرتا۔ سب مقامات مقدسہ کا یہی حال ہے اسلیے یہی اس کلیہ سے کس طرح مستثنیٰ ہو سکتا ہے۔ جبکہ یہی شیعی دنیا کے مقامات مقدسہ میں سے ایک مشہور مقام ہے۔

ذکر کی ضرورت ہے ترکستان کے متعلق میں نے سنا کہ وہ فاقہ مستوں اور بھوکوں کی زمین ہے جہاں قبائل آپس میں مصروف پیکار رہتے ہیں۔ جہاں مسلمان کسانوں کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ بجائے روٹی کے لیے گیہوں بونے کے روئی کی کاشت کریں اور جہاں مسلمان عورتوں

کی پردہ دری اور بے حرمتی کی جاتی ہے دوسری طرف افغانستان کے متعلق بتایا گیا کہ وہ ایک غیر مہذب اور بے آئین سرزمین ہے جہاں ایک زبردست بادشاہ حکمران ہے جس کا طرز عمل بالکل اسی طرح غیر منصفانہ ہے جیسا ترکی کا ...

ترکستان کا راستہ

برطانیہ اور روس کے سفارتخانے

روس و برطانیہ کی جنگ میں افغانی سرحد کی اہمیت

عہد قدیم کی یاد

موٹر کا خوفناک حادثہ

افغانستان اور روس کے متعلق افواہیں

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۳)

مرزا فخرو۔ قبلہ عالم۔ جمعہ۔ جماعت۔ اور عیدین وغیرہ کو کمپنی بہادر نہیں روکتی۔

مولوی فخر الدین۔ حضرت مرزا صاحب معاف کیجیے اس سے کوئی ملک دار الاسلام نہیں بنتا۔ یہ چیزیں تو آج انگلستان اور پیرس میں بھی ممنوع نہیں ہیں۔ پھر کیا وہ بھی آپ کے نزدیک دار الاسلام ہیں۔

مرزا فخرو۔ احکام شرعیہ کا کیا اجرا ہو رہا ہے۔

مولانا فخر الدین۔ عدالتوں میں کیا قرآن کے موافق فیصلے ہوتے ہیں۔ بازاروں میں ...

میرے نزدیک یہ بات کرنا کوئی آسان ہے لیکن آخر نواب صاحب کے اصرار سے مرزا فخرو راضی ہو گئے اور ایک دفعہ ہی سینہ کو بیٹھے قبلہ شاہ صاحب لوگ کہتے ہیں آپ نے سود کے جواز کا فتویٰ دیا ہے۔

شاہ صاحب۔ میں نے کیا یہ فتویٰ دیا ہے کہ سود کا لین دین کرنا چاہیے۔ یا سود لینا جائز ہے۔

مرزا فخرو۔ حضور سنتا ہوں کہ آپ سود کو جائز کہتے ہیں

مولانا فخر الدین۔ عالم پناہ آپ نے اس فتوے کو ملاحظہ کیا ہے۔

مرزا فخرو۔ جی ہاں حضور میں نے نہیں دیکھا

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عُریاں صحافت

برہنگی سخن چیست اصدق وحق گفتن
مشو بہ سہر چو انعام از لباس خرد

نہ افترا و سباب و لعان چو اہل گزاف
مورز شیوہ بازاریاں بکن انصاف

(۶)

(باقی)

دہلی میں مسلم لیگ کا اجلاس

جمعیۃ علماء ہند اور مسئلہ افغانستان

بنا سکے گئے تھے۔ آپ اپنے بیان میں ظاہر فرماتے ہیں کہ لیگ عام اجلاس میں نہرو رپورٹ منظور کرلی گئی اور مسلم اکثریت نے اسکا ساتھ دیا۔ اسکے بالمقابل مسٹر جینا فرماتے ہیں کہ لیگ نے نہرو رپورٹ کی ہرگز تائید نہیں کی۔ اور دراصل قرارداد کسی مقابلہ کے اکثریت پیش ہوکر منظور ہوئی۔ ہم اس بات کو کسی آئندہ موقعہ کے لیے اٹھا رکھتے ہیں کہ دونوں بزرگوں میں کون سچا ہے لیکن سردست اتنا ضرور عرض کرتے ہیں کہ جس طریقہ سے بزرگان پنجاب نے نہرو رپورٹ کے متعلق قرارداد پیش کی اور جس حیرت انگیز سرعت کے ساتھ اس کی منظوری کا اعلان کر دیا گیا۔ اسکو کوئی ہوشمند اور انصاف درست کامیابی سے موسوم نہیں کرسکتا۔ اور ایسے طریقہ کو شائستہ اعتقاد ہمارے رائے عامہ کی محنت ... دلیل ہے اسلیے یہ امر ظاہر ہے کہ نہرو رپورٹ کو لیگ نے ہرگز منظور نہیں کیا۔ اگر بزرگان پنجاب کو اپنی کامیابی پر ایسا ہی اصرار ہے جیسا کہ وہ اخبارات کے ذریعہ ظاہر کرتے ہیں تو وہ مہربانی فرماکر ایک کھلے اجلاس میں پھر اس کو آزماکر دیکھ لیں اور رائے عامہ کو حاصل کرنے کے لیے جتنا چاہیں زور لگائیں جس کے بعد انہیں خود معلوم ہو جائیگا کہ واقعہ کی اصل نوعیت کیا ہے۔

لیگ کی سبجکٹ کمیٹی میں جب مختلف مسائل پیش ہو رہے تھے ...

نے ... قابل تسلیم ہے اور ... افغانستان کی اور کوئی تعبیر نہیں ہوسکتی۔ اعلان ہذا میں غازی امان اللہ خان کی تکفیر اور خروج و بغاوت کو ناجائز اور غیر صحیح بتاتے ہوئے غازی امان اللہ خاں کی شخصیت کو ان الفاظ میں تسلیم کیا ہے "جمعیۃ علماء ہند کے سامنے ابتک کوئی ایسی چیز نہیں آئی ہے جس کی بنا پر اسے غازی امان اللہ خاں کے فرزند توحید اور شیدائے اسلام ہونے میں شبہ ہو۔" آخر میں مجلس عاملہ نے ملت افاغنہ سے التجا کی ہے کہ وہ اس نازک ترین موقعہ کی اہمیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے شورش پسندی سے اجتناب کریں اور جانی و مالی نقصانات کے تباہ کن نتائج کا احساس کرتے ہوئے مزید غلطی کا ارتکاب نہ کریں۔ یہ وہ بیش قیمت اعلان ہے جو تمام ہندوستان کے علماء کی مرکزی جمعیۃ کی جانب سے شائع کیا گیا ہے اور جو اعتدال و اقتصاد کے مسلک صحیح کا آئینہ ہے۔ امید ہے کہ برادران ملت افغانستان کی ... علماء کی شان میں ... ان کی تمام بدگمانیاں رفع ہو جائیں گی اور وہ جمعیۃ علماء کے ذمہ دار ارکان کی مساعی کا دل سے شکر اعتراف فرمائیں گے۔

مسلمانوں کو تیغ کی دھمکی

مسٹر جینا صدر مسلم لیگ نے مسلمانوں کے مطالبات کا ایک مختصر خاکہ شائع کیا ہے جس میں واضح کیا گیا ہے کہ جب تک دستور اساسی میں انکو شامل نہ کیا جائیگا مسلمانان ہند اسے متفقہ طور پر مطمئن نہیں ہوسکتے ...

محمد ابراہیم

ویدک دھرم کی بے بسی کا عبرتناک مظاہرہ

حقوق وراثت سے ہندو خواتین کی محرومی

اسمبلی میں مسٹر جیکر کا ہندو دھرم پر حملہ

(از جناب محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

[illegible]

ایک غلط فہمی کا ازالہ

[illegible]

قانون وراثت اور ہندو خواتین

[illegible]

مسٹر جیکر کا اظہار خیال

[illegible]

ڈاکٹر محمد عالم کا بیان

نہرو رپورٹ منظور کر لیگی

دہلی ۱۳ مارچ، ڈاکٹر محمد عالم نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو جو بیان دیا ہے اس میں وہ کہتے ہیں کہ جب میں مجلس منتظمین میں آیا تو اس وقت نہرو رپورٹ کے متعلق ... کے خلاف ... آراء سے تجویز منظور ہو چکی تھی ... [illegible]

... برخاست کر دیا لیکن میری اطلاع کے باوجود مسٹر ... نے بغیر تعین وقت کے التوا کا اعلان کر دیا۔

جواب طلب امور کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہئے۔ ورنہ جواب نہ دیا جائیگا۔ (منیجر)

انقلاب افغانستان میں برطانیہ کی حکمت عملی

جرمنی اور روسی جرائد کے ناقابل تردید بیانات

(مغربی سیاسات کے ایک ماہر کے قلم سے)

برطانیہ کی مشتبہ حیثیت

افغانستان کے ترقی پسند فرمانروا شاہ امان اللہ خان کے خلاف بغاوت شروع ہوتے ہی جیسا کہ ... [illegible]

برطانیہ افغانستان میں اقتدار حاصل کرنا چاہتا ہے

[illegible]

افغانی شہزادہ کے ساتھ برطانیہ کا مشکوک معاملہ

[illegible]

برطانیہ کا اعلان برات

[illegible]

برطانیہ پر روس جرمنی اور فرانس کے الزامات

[illegible]

ٹائمز کے جرمنی نامہ نگار کا بیان

[illegible]

دغا بازانہ حملہ

[illegible]

خفیہ سازش

[illegible]

دست برداری کی وجوہ

[illegible]

(باقی آئندہ)

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی (منیجر)

تفریق بین المسلمین کے روح فرسا مظاہرے

اُمت اسلامیہ کی باہمی آویزش

دہلی کی تہذیب پر کلنک کا ٹیکا

دہلی ۳۰ مارچ۔ جناح لیگ اور شفیع لیگ کے ممبر کثرت سے تشریف لا رہے ہیں۔ دہلی کے بازاروں میں رونق پیدا ہو رہی ہے ہر طرف مختلف ٹولیاں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں۔ دونوں پارٹیوں کا جو اندازہ لگایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب اور بنگال و بہار کے ممبروں کی تعداد زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ لیگ کی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا ہے۔

۲۹ مارچ کی کارروائی

آل مسلم کانفرنس کے ممبران کا اجتماع

مفاہمت کی سب کمیٹی کے ارکان

۳۰ مارچ کی کارروائی

اور

جناح لیگ کا اجلاس

دہلی ۳۰ مارچ۔ ٹھیک ساڑھے ۶ بجے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ لیگ کی کونسل کے ممبران کے لئے پلیٹ فارم کے پیچھے ... سب سے پہلے قاری محمد حسین صاحب نے قرآن شریف کی تلاوت فرمائی۔ ... قرآن شریف کی تلاوت کے بعد مولانا محمد علی صاحب نے صدارت کی ...

مولانا محمد علی کی تقریر

مسٹر جناح کی تقریر صدارت

مجلس انتخاب مضامین

مسٹر جناح نے فرمایا کہ مجلس مضامین کیلئے ہر صوبے سے اس تعداد کی نصف تعداد منتخب کر لی جائے جو اس صوبہ کے ممبران کونسل کی تعداد ہو۔ مثلاً دہلی سے لیگ کی کونسل کے چار ممبر ہیں تو ان چار کے علاوہ دو اور منتخب کر لے جائیں۔ اس اعلان کے بعد تمام صوبوں سے ممبر منتخب کئے گئے۔ مولانا محمد علی صاحب نے مسٹر جناح سے دریافت کیا کہ دوسری لیگ کے ممبر اگر ...

مسٹر جناح نے خط جلسہ میں پیش کیا

یکم اپریل کی کارروائی

متضاد بیانات

مسٹر جناح کی تجویز

جداگانہ انتخاب

سندھ صوبہ سرحد و بلوچستان کا مسئلہ

طرز حکومت کس قسم کا ہونا چاہیے

نہایت غور و فکر کے بعد ... کے ساتھ اور نہایت ... طریق پر ہندوستان کی حکومت کے آئندہ دستور کے لئے کوئی خاکہ جو مسلمانان ہند کیلئے قابل قبول ہو اس وقت تک قائم نہیں کرتی جب تک کہ اس کے اندر مندرجہ ذیل بنیادی اصول کو نافذ نہ کیا جائے ...

افغان قوم کے نام شہریار غازی کی اپیل

خواجہ عبدالرحمٰن غازی کی قرارداد

نہرو رپورٹ میں بعض اہم ترمیمیں

دہلی یکم اپریل۔ آج خواجہ عبدالرحمٰن صاحب غازی نے آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل میں مندرجہ ذیل ریزولیشن پیش کیا اور ڈاکٹر عالم نے جو (اس وقت مسٹر جناح صدر کے دیر سے آنے کی وجہ سے) کھلے اجلاس میں صدر منتخب کرائے گئے تھے اس ...

... کئے گئے تھے اور مسلم لیگ کلکتہ کے اجلاس منعقدہ ۱۹۲۸ء کی ریزولیوشن بھی فیصلہ کنونشن میں موجود ہے۔ اور اس طرح ہندوستان کی تمام اہم سیاسی جماعتوں کے اتحاد عمل کی ایک راہ نکل آئی ہے۔ اسلئے آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ جلسہ آل پارٹیز کنونشن منعقدہ کلکتہ کے فیصلہ کو بمطابق حکومت کے مطالبہ میں ہندوستان کے مشترک قومی مطالبہ کی حیثیت سے منظور کرتا ہے۔ اور فرقہ وارانہ اختلافات کے تصفیہ کے متعلق مندرجہ ذیل ترمیموں کے ساتھ اس کے تمام اصولوں کو تسلیم کرتا ہے۔

(۱) اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ دونوں جگہ ثلث منتخب نمائندے مسلمان ہوں۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اعلان

شورش افغانستان کے متعلق صحیح طرز عمل

... طرح اصلاح ہونی چاہئے کہ صوبوں کو حتی الامکان تمام آزادانہ اختیارات حاصل رہیں۔

(۵) شرع محمدی اور اسلامی قوانین کو جس طرح سے وہ حالت میں ہندوستان کی عدالتیں تسلیم کرتی ہیں اسی طرح آئندہ بھی مسلّم رہیں۔ ایسی کسی مجلس قانون ساز کی مدد سے خواہ وہ مرکزی ہو یا صوبجاتی کسی قسم کی ترمیم یا مداخلت روا نہ رکھی جائے بجز اس صورت کے کہ مجالس قانون ساز کے مسلمان ارکان کی اکثریت خود ہی کوئی تغیر و ترمیم نہ کرے۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا اہم بیان

لیگ کی کارروائیوں پر اظہار افسوس

دہلی ۲ اپریل۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ دہلی کے متعلق ایک طویل بیان شائع کیا ہے جس میں آپ نے لیگ کی کارروائی پر تفصیلی تبصرہ کیا ہے۔ اس بیان میں آپ نے لکھا ہے کہ ...

... اور ہنگامہ دہلی میں اس موقعہ پر ہوا وہ واقعی قابل افسوس ہے مجھے افسوس ہے کہ علالت کی وجہ سے میں دہلی میں شرکت کے لئے نہ جا سکا۔

لیگ میں مفاہمت پر سر شفیع کا بیان

لاہور یکم اپریل۔ سر محمد شفیع نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں لکھا ہے کہ اخبار ٹائمز آف انڈیا کی ... مارچ کی اشاعت میں جو اطلاع شائع ہوئی ہے کہ مسٹر جناح اور میرے درمیان مفاہمت ہو گئی ہے۔ صحیح ہے اسی مفاہمت کی بنا پر ہم نے آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ۲۹ مارچ کو دہلی میں طلب کیا تھا کہ لیگ کی دونوں شاخیں ۳۰ اور ۳۱ مارچ کے جلسوں میں متحد ہو کر تصفیہ کریں ...

مسٹر جناح کا اعلان

لیگ نے نہرو رپورٹ کو منظور نہیں کیا

دہلی ۳ مارچ۔ مسٹر محمد علی جناح نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو جو بیان دیا ہے اس میں فرماتے ہیں کہ ڈاکٹر عالم کا یہ بیان کہ میری تجویز لیگ نے منظور کر دی قطعاً غلط ہے۔ جب میں جلسہ میں آیا تو میں نے ڈاکٹر ... سے دریافت کیا کہ کیا کارروائی ہو چکی ہے۔ انہوں نے مطلع کیا کہ مسٹر غازی نے اصل تجویز پیش کی تھی لیکن بد نظمی اور شور و غل کی وجہ سے ...

زعماء ملت کا زبردست اعلان

مجلس مضامین سے اٹھ کر چلے آنیکی وجہ

دہلی ۲۰ مارچ - آل انڈیا مسلم لیگ اور لیگ کی مجلس مضامین کے ان ارکان نے جو آج مجلس مضامین کے اجلاس سے اٹھ کر چلے گئے تھے اخبارات میں حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے - دستخط کرنے والوں میں قابل ذکر مولوی محمد یعقوب، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی، ...

[illegible]

ایٹ ہوم کی مفصل کاروائی

[illegible]

حاضرین میں مخصوص حضرات کے اسماء

[illegible]

سید حبیب کی ایک عجیب حرکت

[illegible]

شاہ امان اللہ کے زیر کمان کابل پر زبردست حملہ

تیس ہزار افواج کا مجاہدانہ کوچ

لاہور ۲۰ مارچ - شام کے چھپنے والے زمیندار کو مدیر جریدہ طلوع افغان قندھار کی جانب سے حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا جس میں نہضت رایات امان اللہی کا مژدہ جانفزا سنایا گیا - اصل فارسی پیغام کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے - قندھار ۲۰ مارچ - ۲ بجکر ۳۰ منٹ آج نو بجے اعلیٰ حضرت شہریار امان اللہ خان غازی بنفس نفیس ۳۰ ہزار سپاہی اور مجاہدین قندھاری کی معیت میں کابل کی سمت روانہ ہوگئے - اعلیحضرت رات کو قیام فرمائینگے -
عبد العزیز مدیر طلوع افغان

قندھار میں احترام شریعت کا انبساط انگیز نظارہ

ڈاڑھی منڈانے کا امتناع

[illegible]

برطانیہ کو ہندیوں کا کورا جواب

عدم مداخلت کی پالیسی کا جنازہ

[illegible]

افغانستان کے علاقہ میں برطانیہ کی پیشقدمی

جنگ کیلئے آزاد قبائل کی زبردست تیاریاں

[illegible]

جنت کی کنجی

جناب مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بہترین تصنیف ہے - اعمال حسنہ کی فہرست - عرش الہی کا سایہ - اور دعا کے آداب یہ تین مضامین مولانا نے اخبار الجمعیۃ کیلئے قلمبند فرمائے تھے جواب کتابی صورت میں شائع کردئے گئے ہیں - اردو لٹریچر میں یہ پہلا موقع ہے کہ اسقدر جامعیت کیساتھ مسائل مذکورہ پر قلم اٹھایا گیا ہو - اسقدر بہترین ذخیرہ کی قیمت صرف ۳ / ہے - ... الجمعیۃ سے طلب کیجئے - منیجر الجمعیۃ دہلی

آل انڈیا شدھی کانفرنس کا کارنامہ

گاؤخور قوموں کو شدھ کرو

[illegible]

ہندو مہاسبھا کا اجلاس سورت

تجاویز جبل پور کی صدائے بازگشت

[illegible]

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی

بابتہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

تاریخ	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان
یکم رمضان	از جانب پنجاں قصاب صاحبان معرفت نمبردار شیخ خدا بخش					
"	جناب شیخ عبد الحمید صاحب	کھرکی				
"	جناب شیخ عبد العظیم صاحب	"				
"	جناب عبد الغفار صاحب	رامت گڈھ				
"	جناب شیخ خورشید صاحب	"				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
"	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابو البیان صاحب	دہلی				
"	جناب سید شیخ نور الحق صاحب اللہ والے	کلکتہ				
	میزان کل					

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش اور کامرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۰ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے - ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم وجابر عزیز واقارب کے مظالم صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنھوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہوجائیں - قیمت صرف ۸/ محصولڈاک پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کردیا جائیگا -

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے۔ ہم نے کس قدر امتیازی کوشش اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کبس شباب ثانی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جیوب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ہیں روز کیلئے ہی سی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کرلے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقیناً اس عارضی نقصان کا بدلہ ہو جاویگا۔ لہٰذا جن لوگوں کو شیشی اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان، کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو۔ ...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

گوہر مراد

اس اشتہار کا کل مضمون ضرور پڑھئے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گزارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات آپکی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللّٰہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح غلط اور مجھے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ فرمائیں گے۔ ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

... پتہ:- مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۷ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر لحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ یہیں جب کہ وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جنکو حاصل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ ...

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

ہفتہ وار دورِ جدید لاہور

افق سے آفتاب ابھر گیا دورِ گراں خوابی

اب ہم ہیں اور دورِ جدید

دورِ جدید کا مقصد

منیجر اخبار دورِ جدید لاہور

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل و مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

... کے پی رائے، جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپینڈر روڈ ڈپارٹمنٹ ۷ پوسٹ بکس ۲ دہلی

جبوب مقوی مفت

... منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

"مسلم راجپوت"

"جہاں نما"

پتہ:- منیجر مسلم راجپوت امرتسر

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ اگر میری بیربوٹی سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دو نادام واپس دینگے۔ ...

منیجر بیربرنا اسٹور کنی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵

جب آپ دن بھر کی محنت سے تھک جائیں

رات کے پر سکون لمحوں میں اپنی دلبستگی کیلئے

"شبستان"

کی سیر کیجئے۔ ادب لطیف اور مفید معلومات کا یہ بہترین ماہوار رسالہ ہندوستان کے مشہور انشا پرداز

جناب صابری کانپوری

کی نگرانی میں شائع ہوتا ہے۔ ...

منیجر رسالہ شبستان پریچ باغ کانپور

خونریزی بند، مسے غائب

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا موثر مرکب زود اثر

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے، رجولیت لوٹ آتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

مفت

طبی مشورہ، دوا، تعویذ، نسخے، عمل اور تمام ضروریات کیلئے حکیم سید زین العابدین صاحب نسبتی پرتھاول ضلع مظفرنگر کو تحریر کریں۔ (منیجر)

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے ... میں ملازمت کے خواہشمند ہوں۔ ...

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

مسلمانان کلکتہ کا شکریہ

مولانا قاری حکیم سفی اللّٰہ صاحب سفیر جمعیۃ علماء ہند عید کے بعد کلکتہ سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اگر قاری صاحب کے والد کا دفعتہً انتقال نہ ہو جاتا تو آپکا ارادہ ابھی اور قیام کا تھا۔ بہرحال قاری صاحب کے دوران قیام میں مسلمانان کلکتہ نے جمعیۃ علماء کے سفیر کا جس فراخدلی سے خیر مقدم کیا وہ موجب تشکر و امتنان ہے۔ ...

حلقہ حبیب دہلی

مرد اسلام

مسلم خواتین ہند کی حالت زار

انجمن اتحاد الخواتین کی ایک اہم تجویز

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان ہند کمپنی لنگی ...

غریبوں کا قرآن

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ تک

غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

نہایت خوشخط، عمدہ چھپائی، نفیس کاغذ، بہت کم ہدیہ

اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے۔ خط جلی، روشن اور نمایاں ہے۔ کاغذ عمدہ خوشنما سفید و صاف ہے۔ ... کم استطاعت مسلمانوں کیلئے بڑی کوشش اور صرف کثیر کے ساتھ یہ ذخیرہ تیار کیا گیا ہے۔ ... صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ ...

رحمانیہ بک ڈپو ۵۲ دریبہ کلاں دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ابو البیان ادریسی — ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۸ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ اپریل ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۴

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ...

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (...)

نصف صفحہ (...)

ایک کالم (...)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

انقلاب افغانستان میں برطانیہ کی حکمت عملی

جرمنی اور روسی جرائد کے ناقابل تردید بیانات

(مغربی سیاسیات کے ایک ماہر کے قلم سے)

تاریخ کا ایک پوشیدہ ورق

افواج کا اجتماع

جنرل ڈائر کا طرز عمل

مہاتما گاندھی کا جہاد

رذیل سلطنامہ

جنت کی کنجی

جناب مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بہترین تصنیف ہے اعمال حسنہ کی فہرست عرش الٰہی کا سایہ اور دعا کے اداب بہترین مضامین مولانا نے الجمعیۃ کیلئے قلمبند فرمائے تھے جو اب کتابی صورت میں شائع کر دیئے گئے ہیں اردو لٹریچر میں یہ پہلا موقع ہے کہ اسقدر جامعیت کیساتھ مسائل مذکورہ پر قلم اٹھایا گیا۔ اسقدر بہترین ذخیرہ کی قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک دفتر الجمعیۃ سے طلب کیجئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

وسائل معاش

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

صدائے صور

آداب مجلس

پانچ سو صدری مجرب نسخے

طبی ...

رہبر زندگی

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

(از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی ایڈیٹر رسالہ دنیا۔ لکھنؤ)

یعنی تذکرہ جس میں اکبر الہ آبادی۔ جان صاحب ظریف لکھنوی۔ جعفر زٹلی۔ ناز ... خیر آبادی۔ میاں چرکین۔ نظیر اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی۔ محسن ... غالب۔ مومن ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

بڈھے جوان بنگئے

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوزنی خضاب عملی شفاخانہ لکھنؤ

اکسیر جذام

یہ دوا ... جذام یعنی کوڑھ ... قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بیٹیا ضلع بھاگلپور

تیراہ کے علاقے سے نکال دیا گیا تھا۔ فساد کی ابتدا اس جھگڑے سے ہوئی تھی جو شیعوں کی اپنی دو جماعتوں کے درمیان تھا۔ کمزور جماعت نے سنیوں اور آفریدیوں کی امداد طلب کی۔ گو اب شیعہ متفق تھے لیکن وہ سنیوں کو اپنی ان قیمتی زمینوں سے بے دخل نہیں کر سکے جن پر وہ قبضہ جمائے ہوئے ہیں۔ پچھلے ہفتہ دونوں جماعتوں کے مابین شدید جنگ ہوئی ہے لیکن کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ یہ تمام فساد اس علاقے میں ہوا ہے جو حکومت کے زیر اثر قبائل کا وطن ہے۔

حکومت نے اب تک صلح کرانے کیلئے کسی قسم کی جنگی طاقت کو استعمال نہیں کیا۔ لیکن اس نے متخاصم قبیلوں میں سے ان کی حفاظت کی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہے، جو حکومت کے علاقے میں بود و باش رکھتے ہیں۔ ... انہیں سرحد کی سڑکوں کی مرمت وغیرہ کا کام دیگیا ... پہنچائی جا رہی ہیں۔

جنرل نادر خاں پر بندوق کے فائر

طرفین میں بہت سی جانوں کا اتلاف

...

ایک نیا اڈا گزرتی ہے۔ اگر جنرل نادر خاں صاف طور پر اپنی پالیسی کا اظہار کر دیں کہ وہ کس کے حق میں ہیں تو لوگ بہت سے شبہات ... ان کی گول مول پالیسی سے لوگ مطمئن نہیں ہیں۔

انقلاب افغانستان

اے گرفتار ابوبکر و علی ہوشیار باش!

چھ سو شیعہ سنی مسلمانوں کی ہلاکت

نئی دہلی ۴ اپریل، شیعوں اور سنیوں کے درمیان کوہاٹ کے شمال میں جو لڑائی ہوئی وہ بڑے پیمانہ پر تھی۔ سنیوں کی امداد پر قریباً ہزار آفریدی تھے۔ شیعوں میں زیادہ تر اورکزئی تھے۔ اگرچہ شیعوں کی تعداد سنیوں سے بہت کم تھی۔ مگر انہوں نے جوانمردی کے ساتھ مقابلہ کیا شیعوں کے آدمیوں کی ہلاکت کی تعداد دو سو کے قریب ہے۔ مگر ان کی عورتیں اور زمین سنیوں کے ہاتھ میں چلی گئی۔ اور ان کو برطانوی علاقہ میں پناہ گزین ہونا پڑا۔ آفریدیوں کے بھی پانچ سو آدمی ہلاک ہوئے۔

بسرقیات

عالم اسلامی

ترکی میں بدیشی مال کا بائیکاٹ

سودیشی مال کی تحریک کا آغاز

قسطنطنیہ ۔ مارچ ۔ جماعت طلبہ کے ارکان نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ وہ روزانہ کے استعمال کے لئے سوائے ملکی اشیاء کے اور کسی قسم کی کوئی چیز نہ خریدیں گے۔ انکے اس عہد کے ... ترکی میں ... اور سامان آسائش ... کی چیزیں تیار کی جائیں گی۔

معلوم ہوا ہے کہ جماعت ترکوں کی طرف اس کی تمام مساعی کا ... ایک کمیٹی ... عام باشندگان اس اپیل کا جس طرح خیر مقدم کریں گے اس کی رپورٹ بھی مرکزی جماعت نے طلب کی ہے۔

دو اسلامی حکومتوں میں کشیدگی

محمل کے ساتھ مسلح فوج نہ آئے

ٹائمس (لندن) مظہر ہے کہ سلطان ابن سعود اور حکومت مصر کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے کیونکہ سلطان ابن سعود کو ابتک اس بات پر اعتراض ہے کہ محمل کے ساتھ مصر سے مسلح فوج نہ آئے۔ حکومت حجاز و نجد جدہ میں مصری سفیر کے فرائض کی ادائی میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔

تخت شاہی سے خاک مذلت پر

ایک ترکی شہزادے کی سازنگی

قسطنطنیہ ... ایک پیغام مظہر ہے کہ شہزادہ عبدالقادر نے جو سلطان عبدالحمید خاں مرحوم کے لڑکے ہیں۔ ابھی حال میں سارنگی بجانے کے ایک امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ امتحان ایک مجلس موسیقی کے سامنے ہوا تھا ... اب انہوں نے اپنی اہلیہ حمیدہ خانم کے ساتھ جن کی عمر ... سال کی ہے ایک ... کمپنی میں شرکت کر لی ہے جس میں ترکی گیتوں کو سنایا کریں گے۔

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود پر ناپاک بہتان

برطانیہ کی بدنیتی اور آویزش کا ارادہ

...

بیرون ہند

ہو رہا ہے۔ اگر انہوں نے حملہ کیا تو شاید برطانی افواج کو بھی کسی آویزش میں شریک ہونا پڑے۔

ڈاکوؤں کا ٹن چاؤ پر قبضہ

پیکن ۳ اپریل ... کا ایک پیغام مظہر ہے کہ ڈاکوؤں نے جنوب مغربی ... میں ٹن چاؤ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور انہوں نے وہاں لندن کی انجمن تبلیغ مسیحیت کا مکان تباہ کر دیا ہے۔

تازہ خبریں

غازی امان اللہ خاں کی افواج مقام غلزئی میں

جہلم ۶ اپریل۔ افغان قنصل جنرل ... اطلاع دیتے ہیں کہ شاہ امان اللہ خاں کی افواج ۵ اپریل کو قلات غلزئی پہنچ گئیں۔ شاہی ہراول فوج کی قیادت سردار عبدالاحد خاں کر رہے ہیں۔ افغان وزیر ... قلات سے کر ... کی طرف روانہ ہو گئے۔

مہاشہ راجپال قتل کر دیئے گئے

ایک نوجوان مسلمان کی گرفتاری

لاہور ۶ اپریل۔ مہاشہ راجپال مصنف "رنگیلا رسول" کو آج دوپہر کے بعد اس کی دوکان میں قتل کر دیا گیا۔

اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ مہاشہ راجپال اپنی دوکان میں مصروف کار تھا کہ ایک اجنبی شخص آیا ... چھری بھونک دی جس سے مہاشہ کی روح اسی وقت پرواز کر گئی۔ ... دوکان سے سو قدم کے فاصلے پر جاتے ہوئے ایک نوجوان مسلمان کو ... قاتل ہونے کا شبہ ... گرفتار کر لیا گیا۔ دوکاندار یہ بیان کرتے ہیں کہ گرفتار شدہ نے اپنے قاتل ہونے کا اقرار کر لیا ہے۔

مہاشہ راجپال کی لاش ابھی تک دوکان ... مفروضہ قاتل کا نام علم دین بتایا جاتا ہے۔

تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ مہاشہ راجپال اپنی دوکان میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اجنبی نوجوان جس کے نام کا پتہ نہیں اندر گھس گیا ...

بعد کی خبر

مہاشہ راجپال مصنف کتاب "رنگیلا رسول" کے قتل کے متعلق لاہور سے مندرجہ ذیل مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ...

ہوا گا ہے تو جلدی میں کتابوں کو ... دیوان ... ایک نوجوان شخص کو مشکوک صورت میں دوڑتے ہوئے دیکھ کر اس کا تعاقب کیا۔ ... انہوں نے قتل کا شور سنا ... اور تعاقب کرنے والوں کے ہاتھ میں گرفتار ہو گیا جس کے بعد اسے پولیس کے حوالہ کر دیا گیا۔

ملزم کا بیان

موقعہ واردات پر پولیس کے آنے سے قبل کہا جاتا ہے کہ ملزم نے چلا کر یہ کہا کہ بھائی مسلمانوں میں نے اپنے رسول کا بدلہ لے لیا۔

ملزم کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ لاہور ہی کا باشندہ ہے ...

قتل کی خبر سارے شہر میں برقی رو کی طرح پھیل گئی اور مہاشہ جی کی دوکان کے قریب ہزاروں آدمیوں کا مجمع ہو گیا ...

راجپال کی ارتھی کا جلوس روک دیا گیا

لاہور ۷ اپریل ... اطلاع ملی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ... مہاشہ راجپال کی لاش کو جلوس کی صورت میں ... جلوس نکالنے کی ممانعت ...

ہندوستان

ڈاکٹر محمد عالم کی موٹر الٹ گئی

آپکی اہلیہ و لڑکے کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں

لاہور ... اپریل۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ڈاکٹر محمد عالم صاحب ایم ایل سی کی موٹر لاہور سے ... ڈاکٹر صاحب موصوف کے ساتھ ان کی اہلیہ اور لڑکے ... باقی رفقاء کے ... شفاخانہ پہنچا دیا گیا ہے۔

بعد کی خبر ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف ... شادی کی شرکت کی غرض سے جا رہے تھے ... میو ہسپتال میں پہنچا دیا گیا ... ڈاکٹر صاحب اور ... سخت صدمے پہنچے۔

قحبہ خانوں کے خلاف ایک نیا قانون

...

اسمبلی میں سرحد کے شیعہ سنی فساد کا تذکرہ

سوالات کے جواب میں سر ڈینس برے کی تصریحات

نئی دہلی ۵ اپریل۔ آج ... خان بہادر سرفراز خاں نے اسمبلی میں مندرجہ ذیل سوالات کیے: کیا حکومت کی توجہ اس اطلاع کی طرف منعطف کرائی گئی ہے ... جو ۲ اپریل کے ہندوستان ٹائمز میں شائع ہوئی ہے ...

مسلمانوں کے سیاسی نظام کا ایک جدید خاکہ

لندن ۳ اپریل۔ اخبار ڈیلی میل کا نامہ نگار ... رقمطراز ہے کہ مسلمانان ہندوستان نے حال ہی میں جو آل انڈیا مجلس قائم کی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ جداگانہ طریق انتخاب کو قائم رکھتے ہوئے ہندوستان کیلئے حکومت خود اختیاری حاصل کریں اور اعتدال پسند ہندوؤں سے بھی اتحاد عمل رکھیں ...

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام

درود شریف پڑھنے والوں پر رحمت الٰہی کی بارش

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اللّٰھم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلم

یہ مضمون اپریل کے اہواز ایڈیشن کے لیے لکھا گیا تھا لیکن قلت گنجائش کے باعث ... کی صحبت میں ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

(۱۱) جو شخص سو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

(۱۲) درود پڑھنے والوں سے فرشتے محبت کرتے ہیں اور ان کی اعانت و امداد کرتے ہیں۔

...

فضائل کی تفصیل

...

(۶۲) درود پڑھنے والے کی عمر میں مال میں، ایمان اور اہل و عیال میں برکت ہوتی ہے۔

(۶۳) درود کی کثرت سے نبی علیہ الصلوۃ والسلام ...

...

بیاہ ہیں اور اس طرح ہندوستان کے قومی شعور کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ کر دیا جائے۔ بہر حال نتیجہ کا انتظار ہے۔

ملک الموت اٹھے ہیں کہ میں جان لیکے ٹلوں
سر بسجدہ ہیں مسیحا کہ میری بات رہے

لاہور کے گرفتاران بلا کو سزائیں

حکومت اور اس کے کارندے قتل سانڈرس کے سلسلہ میں انکشاف احوال سے قطعاً قاصر ہے اور قاتل کا پتہ لگانے میں کامیاب نہ ہو سکے لیکن حکومت کی منتقمانہ پالیسی نے سفید فاموں کے بعض ... کو بلا کسی انتقام کے درگذر کرنا اپنی سطوت و جبروت کے خلاف سمجھا اور اس نے ان نوجوانوں کو گرفتار کرنا شروع کر دیا جو کچھ عرصہ سے تحریک آزادی کو منظم و منضبط کرنے میں مصروف ہیں۔ ...

آل انڈیا مسلم لیگ کی منظور شدہ قراردادیں

... مسلم لیگ کو شہریار غازی کی قابلیت پر پورا اعتماد ہے ... افغانستان کا پاسپورٹ نہ دینے کے متعلق ... جمعیۃ کو ... گرفتار کرنے میں ... کارروائی ہے۔

محبت کے دو عمل

(۱) تسخیر ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔ (۲) علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی اسی تلاش میں ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اس لئے میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر اور گواہ بنا کر بے کم و کاست تکمیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش کا اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس قرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل (۱) اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے ...

... کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر دو عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ وقت نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے۔ ہر دو صاحب عمل نمبر (۱) و (۲) ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہدیہ صرف چھ روپے (ستے) لیا جائے گا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں۔ محصول ڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی۔ پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل چھنہ لال میاں دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے۔ پہلے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کبس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کیلئے ہیں۔ فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کر لئے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جاویگا۔ ...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

ساوتری "چھپکر تیار ہوگئی"

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ محصول ڈاک ۳ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک دہلی

مصروفہ طاقت کی بحالی

خمیرہ بادام النقرئی

موسمی حرارت کو اعتدال پر لا کر مصروفہ طاقت کو بحال کرتا ہے۔ چہرہ شگفتہ ہو جاتا ہے روح میں تازگی، آنکھوں میں طراوت اور طبیعت میں جرأت و جسارت پیدا ہو جاتی ہے۔ ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و ڈاک خانہ وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں مفصل حالات و قواعد کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

...

منیجر کارخانہ ...

گوہر مراد

...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

...

پتہ۔ مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے ...

منیجر بیزر بڑا اسٹور کنسی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

کتنا ہی پرانا مرض ہو، جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ بڑے بڑے راجہ نواب راجہ ڈاکٹر وکیل اور جج صاحبان استعمال کے بعد فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ یہ کارخانہ ۳۲ سال سے بنارس میں تھا۔ اب کچھ عرصہ سے دہلی میں منتقل ہو گیا ہے تفصیل کیلئے ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

کے سہلی رائے سہجے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپلنڈر روڈ۔ پہاڑ گنج پوسٹ کرشن دہلی

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری دوا ... طلاء کے ہمراہ جبوب مقوی ... مفت ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

خونریزی بند، مستے غائب

آزمائش اور تجربہ ... قیمت مکمل خوراک ...

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ عزیز اینڈ سنز ...

ہمنیا پرا سا

...

قانون تحفظ جمہور سے مسٹر جینا کا اختلاف

بمبئی ۸ر اپریل۔ آج صبح مسٹر جینا دہلی سے بمبئی واپس گئے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے ان سے ملاقات کی اور مسودہ قانون تحفظ عامہ کے متعلق ان کی رائے معلوم کی۔ انہوں نے کہا کہ میں اس قانون کے خلاف ہوں اور اب سے ایک ہفتہ قبل میں نے گورنمنٹ کے وہپ مسٹر جوش رائے سے اس کا انتظام کر لیا تھا کہ وہ بھی اس دن اجلاس سے غیر حاضر ہو جائیں تاکہ میری غیر حاضری کی وجہ سے مخالفین کو ایک رائے کا نقصان نہ پہنچے۔ اس وجہ سے میری غیر موجودگی کا کوئی خاص اثر نہ ہوگا اور اگر چہ میں اجلاس میں شریک نہ ہو سکا لیکن میری رائے مسودہ قانون کے خلاف شمار ہوگی۔

مقدمہ سازش مئی میں شروع ہوگا

...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

بالشویک بل منظور کرانے کیلئے حکومت کا اصرار

حکومت نے صدر اسمبلی کے مشورہ کو تسلیم نہیں کیا

نئی دہلی ۱۰ر اپریل۔ آج اسمبلی میں غیر معمولی جوش و خروش دکھائی دیتا تھا۔ ...

اسمبلی کے صدر کا رولنگ

...

مسجد مچھلی والان کی تعمیر

مسجد مچھلی والان (جس میں مولانا محمد سعید صاحب ...) ...

جامع مسجد دہلی میں دس ہزار فرزندان ملت کا اجتماع

نہرو رپورٹ کے متعلق مسلمانان دہلی کا متفقہ فیصلہ

مسلم مطالبات کی مکمل فہرست

...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

ایڈیٹر — ابوالبیان ادیبی

جلد ۹ || دہلی یوم شنبہ ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۲۹ عیسوی || نمبر ۲۵

اخبار و مقتبسات

اسلام اور غلامی

ممالک اسلامیہ میں آقا اور غلاموں کے حقوق

سرحد عراق پر وہابیوں کے حملے

جزیرۃ العرب میں برطانیہ کی ریشہ دوانیاں

(ریزایسٹ)

نجدی قبائل میں سپاہیانہ روح پیدا کی

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا معائنہ

جمعیۃ اقوام اور اقلیتوں کی شکایات

ایک اہم مسئلہ میں دول عظمیٰ کا لیت و لعل

شام کی سیاسی حالت

مستقبل کے متعلق چہ میگوئیاں

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

وسائل معاش

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات ہیں

صدائے صور

آداب مجلس

رہبر زندگی

طلسمی قاعدہ

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

اکسیر مفرح

بال صفا

حکیم سید عزیز الدین نصرتی — مالک نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

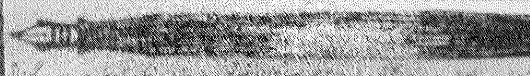

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ — دہلی

بڈھے جوان بنگئے

المعلم

اکسیر جذام

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا) (ایک فاضل سیاح کے قلم سے) (گذشتہ سے پیوستہ)

پروانہ راہداری کی جانچ

میرا قلی راہنما پہلے جھنڈے کے پاس سے تو گذر گیا۔ لیکن جب وہ دوسرے جھنڈے کے پاس پہنچا تو اندر کی طرف گھوم گیا ہم ایک مکان کے پچھلے حصہ میں داخل ہوئے اور اپنے آپ کو ایک ایسے کمرے میں پایا جو بہت کشادہ اور بالکل خالی تھا۔ کمرے کی دیواروں پر جا بجا علمی اشتہارات چسپاں تھے ... [illegible]

روس میں مزدوروں کی حالت

ہم سڑک پر کام کرنے والی بہت سی مزدور جماعتوں کے پاس سے گذرے ایک دفعہ ہم ان سے تنخواہ اور مدت کار کے متعلق پوچھنے کے لیے بھی ٹھیرے وہ لوگ روسیوں اور ترکستانی ایرانیوں کے معجون مرکب تھے اور ہر روز ۹ گھنٹے کام کرنے کے عوض ... [illegible]

روسی فوجوں کا زبردست مرکز

[illegible]

عشق آباد کا قصد

[illegible]

روسیوں سے تبادلۂ خیالات

[illegible]

روسی عورتوں اور لڑکیوں کی اہمیت

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیجئے

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۵)

مرزا فخرو۔ تو آپ کو ہندوستان آئے ہوئے کتنا زمانہ ہوا

حاجی علیجان۔ یہ تو مجھے معلوم نہیں لیکن اتنا جانتا ہے کہ حضور کے جد امجد سلطان الملۃ اکبر بادشاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ... [illegible]

آئیں حضرت وہ کیا صورت ہے۔ اب اشاعت اسلام کیونکر ہو سکتی ہے اور اب یہ ہندوستان کیونکر مسلمان ہو سکتا ہے

مولانا فخر الدین۔ میاں ہر زمانہ کا رنگ الگ الگ ہوتا ہے ... [illegible]

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

ہندوستان کو آزاد کرانیکا نیا طریقہ

سرفروشانہ جدوجہد کا آغاز

ایوان حکومت میں خوف و ہراس کی لہر

[illegible]

ہندو قوم اور آزادی

[illegible]

گاندھی جی کی ناکامی کا لازمی نتیجہ

[illegible]

احتیاطی تدابیر

[illegible]

تصور کس کا ہے

[illegible]

... کہ اس ملک کے ہندوؤں نے سنگٹھن اور شدھی کر کے جس انقلابی سوسائٹیاں ترتیب دی ہیں تو اسکو پہلے سے انتظام کرنا چاہیے تھا اور سب سے پہلے پوری قوت کے ساتھ سنگٹھن کی تحریک کو دبانا چاہیے تھا۔ لیکن اگر گورنمنٹ نے دس سال تک خود ہندوؤں کے لیے ایسے مواقع بہم پہنچائے جس میں وہ انقلابی تحریکات کی جڑیں مضبوط کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ تو اب اس کا علاج محض اور قانون تحفظ عامہ سے ناممکن ہے بلکہ صلح و آشتی سے قابو پانے کی ضرورت ہے، جس کی گورنمنٹ سے توقع نہیں کیجا سکتی۔

بہرحال واقعات کچھ ہوں

[illegible]

شیعہ سنی فساد کا واقعہ الیمہ

[illegible]

... پر قربان ہو رہا ہے۔ کاش اگر اب بھی یہ اسلام کے استقلال اور مقاصد وطنیہ کے حقوق کے لیے کوئی متحدہ سعی شروع کریں اور آپس کی خانہ جنگی سے دست کش ہو جائیں تو تمام مصائب کے بادل ریزہ ریزہ ہو سکتے ہیں اور مستقبل میں پھر عہد ماضی کی ایک ایسی درق گردانی کر سکتی ہے بشرطیکہ ملت افغانیہ اسکا ادراک و احساس کرے اور اپنے کئے پر پشیمان و نادم ہو کر رجوع الی الحق کا عہد کرے۔ لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا

توہین انبیا کا عبرتناک انتقام

اس بدنصیب ملک میں ایک عرصہ سے ہندوؤں کی قوم میں ایک پارٹی ایسی پیدا ہو گئی ہے جس نے مقدس اور معصوم ہندوؤں کی توہین و تذلیل کرنا شعار اور طرۂ امتیاز بنا لیا ہے ... [illegible]

گورنمنٹ دہلی اور دہلی جیل

[illegible]

ارکان اسمبلی پر سرخ اشتہارات کی بارش
انسانوں کا خون بہانے پر مجبوری کا اظہار
انقلاب پسندوں کا زبردست اعلان

دہلی ۸ اپریل۔ جمعیۃ مقننہ کے اجلاس میں جس وقت بم پھینکے گئے اس وقت وہاں سرخ رنگ کے اشتہارات پھینکے گئے جو ہندوستانی اشتراکی جمہوری فوج کی طرف سے شائع کئے گئے ہیں...

پولیس کی کارگذاریاں

اس واقعہ کے بعد ہی ایوان کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے۔ جو باہر نکلنے کے لئے ہیں اور ہر جگہ پولیس کا پہرہ ہو گیا...

پستول کے فائر

قتل راجپال میں ایک اور مسلمان کی گرفتاری

لاہور ۱۰ اپریل۔ آج راجپال کے قتل کے سلسلہ میں پولیس نے ایک دوسرے مسلمان...

قتل سانڈرس اور اسمبلی کے بم کا تعلق

تازہ خبریں

قتل راجپال کے مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی
۱۴ گواہان استغاثہ کے بیانات

دولاکھ روپے کی کوکین پکڑی گئی

سیفٹی بل پر صدر اسمبلی کا ناطق فیصلہ
بل پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی

قرضہ وصول کرتے گئے یا جان دینے

ممبران اسمبلی کو گولی سے ہلاک کرنے کی دھمکی

تیس فیصدی نشستوں کی طلب میں سکھوں کا جلوس

اسمبلی کے آنریبل ممبران کی بھاگ دوڑ
غسل خانہ اور الماری میں جا چھپے

دو نوجوانوں کی گرفتاری

دہلی میں بم کیسے ہوا تھا
اسمبلی میں بسر اجلاس بم باری
ملزموں کی گرفتاری اور اعتراف جرم
کئی آنریبل ممبران مجروح ہو گئے

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کے ہاں چوری
سولہ ہزار کے زیورات اور جواہرات غائب

برقیات

عالم اسلامی

اہل شام و اہل ترکیہ کا سفر حج
حجاج کی آسائش کا خاطر خواہ انتظام

غلاف کعبہ کی تیاری اور قالین بافی کی تعلیم

جلالۃ الملک کا مکہ میں ورود

فیصل الدویش و سلطان نجد کے مابین جنگ
میدان جنگ میں فیصل الدویش کا مارا گیا؟

انقلاب افغانستان

بچہ سقہ کا ایک حامی گرفتار

تیراہ کے شیعہ سنی فساد میں مغربی استعمار کا ہاتھ

شاہ غازی کی افواج کا غزنی پر قبضہ
بچہ سقہ کی چار ہزار فوج کی روانگی

علمائے کرام کا سفر افغانستان

بچہ سقہ کو تخت سے دستبردار ہو جانا چاہئے
وکیل التجارۃ کا قابل قدر مشورہ

شہریار غازی کے ۴۰ ہزار عساکر کی روانگی
قندھار کا ایک برقی پیغام

تہنیت طلبی وفد کا خیر مقدم
انجمن ہلال احمر کوئٹہ کا جواب

ہندوستان

راجپال پر قاتلانہ حملہ کی مذمت
سرکردہ مسلم رہنماؤں کے بیانات

تھانہ انارکلی میں زخمیوں کی طلبی
پچاس پچاس روپے کے مچلکے لئے گئے

حکومت ہند کے خلاف آفریدی قبائل کا فرمان

سیٹھ عبداللہ ہارون کا مالی نقصان

حافظ نصیرالدین کے قاتلوں کو پھانسی کی سزا
مرافعہ مسترد

مہارانی کوچ بہار کے جواہرات کی چوری
ملزمین کو شدید سزائیں

کسی مسلمان آئیسر کے تقرر یا تعین کے سلسلہ میں مسلمان کو بھی دہلی سے بدلا گیا جو صرف ایک ہی تھا...

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

یہ وہی ادویہ ہیں جنکو میں نے بڑے بڑے سرکاری شفاخانوں میں رکھ کر ہزار ہا بندگان خدا پر آزمایا اور تیر بہدف پایا ہے ... ہزاروں مایوس العلاج مریضوں کو صحت کلی حاصل ہو چکی ہے ...

(۱) امپیریل عجازمسیحا

(۲) امپیریل اراٹیبلیٹ

(۳) امپیریل ٹونک ٹیبلیٹ

(۴) امپیریل روغن طلا

(۵) امپیریل انٹی سفلس ٹیبلیٹ

(۶) امپیریل انٹی گونوریا

(۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ

(۸) امپیریل سرمہ

(۹) امپیریل بال صفا

(۱۰) امپیریل مرہم داد

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر پروپرائیٹر امپیریل فارمیسی۔ شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپورہ ضلع منٹگمری

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۳	۱۳	۶۰۹
تفصیل آمدنی						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۸	۵۱۳			
زکوٰۃ	۰	۹	۴۲۷			
بکری کتب	۰	۰	۶			
عطیات مخصوصہ	۰	۴	۵۴	۰	۵	۱۰۰۱
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
چندہ رکنیت	۰	۰	۳	۰	۰	۳
میزان کل				۳	۲	۱۶۱۴

مصارف	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین و ملازمین دفتر	۹	۷	۳۹۱			
ڈاک	۰	۱۰	۲۹			
تار	۰	۸	۲۰			
اسٹیشنری	۶	۷	۱			
کرایہ مکان دفتر و روشنی	۰	۱۳	۳۷۸			
مصارف سفر	۰	۵	۲۵			
مصارف مہمانان دفتر	۳	۷	۴			
امداد الجمعیۃ اخبار دہلی	۰	۰	۳۳۳			
مصارف مخصوصہ (امداد مظلومین ...)	۰	۴	۵۲			
خرچ متفرق	۰	۱۳	۱۸	۳	۱۱	۱۲۲۵
دستگرداں				۰	۰	۲۶
تفصیل بقایا						
تحویل	۹	۱۴	۴۶			
خزانہ	۳	۸	۳۱۶	۰	۷	۳۶۲
میزان کل				۳	۲	۱۶۱۴

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

نورانی قرآن شریف مترجم معہ حاشیہ

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ حفظ العلاج لکھنؤ

خونریزی بند مسے غائب

نہر قبرستان میں ٹوٹ چکی ہے اور جا بجا ٹوٹنے والی ہے۔ افسران بالا دست کو توجہ کرنی چاہیئے۔

یہی نہر موضع لادھوکا کے عین دروازے کے آگے سے گزرتی ہے۔ ادھر دروازہ اسٹیشن ریلوے کا راستہ ہے۔ سو صد ایک سال سے نہر پر معمولی لکڑی کا ایک غیر محفوظ پل بنایا گیا ہے۔ سال بھر میں دو تین دفعہ گر چکا ہے۔ اور اس کی حالت دن بدن خراب ہو رہی ہے۔ بیچ گاڑی سوریچی وغیرہ بکثرت اس پر سے گزرتے ہیں۔ ایسے خطرناک پل سے گزرنا جان و مال کا سخت اندیشہ ہے۔ پل عنقریب گرنے والا ہے۔ محکمہ نہر کو فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ ورنہ نقصان کی ذمہ داری افسران محکمہ نہر پر عائد ہوگی۔

منشی غلام محمد سکریٹری انجمن اتحاد و ترقی اسلام
لادھوکا۔ ضلع فیروزپور

ایک مبلغ کی ضرورت

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

جنت کی خواہش

ہر مسلمان کے دل میں ہے

جنت الفردوس

منیجر الجمعیۃ دہلی

گئے ہیں۔ یہ رسالہ اردو اور ہندی حروف میں علیحدہ علیحدہ شائع ہوا ہے جو اصحاب اُسے ملاحظہ فرمانا چاہیں وہ دو آنہ کے ٹکٹ منیجر صاحب نظامی پریس بدایوں کو بھیج کر طلب فرمالیں۔

محکمہ نہر کی بدانتظامی

اور

ایک صدسالہ قبرستان کی تباہی

موضع لادھوکا ضلع فیروزپور پنجاب کی آبادی عرصہ ایک سو پچیس برس سے زیادہ کی ہے۔ اس موضع میں تقریباً تین ہزار کی آبادی ہے۔ ...

فلسفۂ عید قربان

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

گوہر مراد

اکسیر جذام

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

لکھنؤ کے عجائب خانہ سے ایک سبق

(نوشتہ سید جمیل احمد ملیگ)

ان جانوروں کو دیکھکر میری آنکھوں کے سامنے اہل ہند کی حالت کا نقشہ پھر گیا جن کے گرد دفتری حکومت کا جنگلہ کھنچا ہوا ہے اُنکی حالت دراصل ہندوستان کے امراء اور رؤساء کے مشابہ ہے جنہیں ہر قسم کی آسائشیں اور تعیشات حاصل ہیں تاہم دفتری حکومت کے دباؤ میں وہ پست ہمت اور بزدل ہوگئے ہیں ...

ساوتری چھپ کر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۰ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے۔ اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اسکی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سیناسیو اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانہ کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اسکی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ محصول ڈاک ۳ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بکڈپو نئی سڑک دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر — ابو البیان ادیبی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ۱، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے — **نرخنامہ اشتہارات**: ایک صفحہ، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم، ¼ کالم

جلد ۹ ‖ دہلی یوم سہ شنبہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۲۹ عیسوی ‖ نمبر ۲۶

سکھوں اور مسلمانوں کو لڑانیکا خوفناک منصوبہ

شاہان اسلام کو بدنام کرنے کیلئے فرضی افسانوں کی اشاعت

غلط الزامات اور بے بنیاد اتہامات کا طومار

[illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

[illegible]

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

[illegible]

تجارت کی دوسری کتاب

[illegible]

تجارت کی تیسری کتاب

[illegible]

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونیکی صورت میں قیمت واپس!

[illegible]

کے - پی رائے - جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ ۸ پوسٹ بکس ۳۰ - دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل مینیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

(مصروفہ طاقت کی بحالی)

خمیرہ بادام نقرئی

[illegible]

مینیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل چتلی لال بازار دہلی

بڑھے جوان بنگئے

[illegible]

منیجر کارخانہ خود فی خضاب بنگی شفا لکھنؤ

آئندہ جنگ کے لیے جرمنی کی خفیہ تیاریاں

کیا آئندہ جنگ میں جرمنی روس کا طرفدار ہوگا

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

انخلائے رائن لینڈ

جرمنی اور آسٹریا کا اتحاد

عہد ناموں کی حیثیت

مجلس اقوام میں جرمنی کا اقتدار

جرمن حکمت عملی کی بنیاد

بسلسلہ صفحہ اول

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۶)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۵ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

سورت میں ہندو مہاسبھا کا اجلاس

کرسی صدارت کی حیرت انگیز شرباری

دروغ گوئی اور پست خیالی کی بدترین مثال

ہند کی الوداع

ہندو اخبارات کی دریدہ دہنی

حادثہ بم کے مجروحین سے ملک معظم کی ہمدردی

وائسرائے کے نام ملک معظم کا پیغام

نئی دہلی ۱۴ اپریل - ملک معظم کے پرائیویٹ سکرٹری نے مندرجہ ذیل برقی پیغام مورخہ ۱۳ اپریل وائسرائے ہند کو بھیجا ہے۔

ملک معظم کی خواہش ہے کہ کل اسمبلی میں جو قاتلانہ حملہ ہوا اس پر ان کے خوف و ہراس کا اظہار آپ پر کروں۔ نیز جو لوگ اس حادثہ میں مجروح ہوئے۔ ان سے ملک معظم اظہار ہمدردی کرتے ہیں اور ان کے جلد صحتیاب ہونے کے خواستگار ہیں۔ ہز مجسٹی کو امید ہے کہ مجروحین کے زخم خطرناک نہ ہونگے۔ نیز انہیں یہ معلوم کر کے اطمینان ہوا ہے کہ جس قدر نقصان کا اندیشہ ہو سکتا تھا۔ اس سے کم نقصان ہوا ہے۔

وائسرائے کا جواب

انجمن ہلال احمر سے کمشنر پشاور کی ملاقات

حکومت قندہار کے اصل فرمان پیش کئے جائیں

میری نعش نابھہ نہ پہنچائی جائے

سردار سرندول سنگھ کے نام مہاراجہ نابھہ کا مکتوب

مولانا محمد علی کا اخبار "ہمدرد" بند ہوگیا!

"میں مسلمانوں سے مایوس ہوں"

دہلی ۱۴ اپریل نہایت افسوس کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ مولانا محمد علی کا اخبار "ہمدرد" بعض مالی مشکلات اور پے در پے خسارہ کے باعث آج سے بند کر دیا گیا۔

مولانا محمد علی کی زندگی کا آئندہ لائحہ عمل

اسلام جنسیت، قومیت اور وطنیت سے بالاتر ہے

پبلک سیفٹی بل کی مختصر تاریخ

اسمبلی میں وائسرائے ہند کی تقریر

صدر اسمبلی کے اختیارات تسلیم کرنے کا اعلان

پبلک سیفٹی بل بطور آرڈیننس نافذ کیا جائیگا

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

ایک جدید مسلم قوم پرور جماعت کا ظہور

نائب الحکومت نے کوئی بات خلاف توقع نہیں کہی

مجلس تحقیقات حج کے ارکان کا اجلاس

آل انڈیا مسلم مجلس کے بورڈ کی تشکیل

مجلس مملکت نے ٹریڈ ڈسپیوٹ بل منظور کرلیا

حادثہ بم اور اسمبلی کے ارکان

ایک غلط افواہ کی تردید

برقیات

عالم اسلامی

حکومت ایران کے سالانہ میزانیہ میں عدم توازن

عراق میں نئی وزارت کی ترتیب

برطانیہ کی حکمت عملی سے شدید مخالفت

بیرون ہند

امریکہ میں طوفان بادی کی ہلاکت خیزیاں

متعدد ہلاک و مجروح

ہندوستان سے لندن تک ہوائی ڈاک کا انتظام

انقلاب افغانستان

جنگی خدمات کیلئے قندہار کے ہندوؤں کی پیشکش

اعلیحضرت کا مشفقانہ جواب

طبی وفد کی ترسیل کے متعلق شاہ امان اللہ خان کا فرمان

اصل فرمان کا ترجمہ

افغانستان کے نجات دہندہ کا اعلان

موقعہ جنگ پر اعلیحضرت کے جرار لشکر کا اجتماع

وکیل التجارۃ کے نام وزیر خارجہ کا پیغام

شہر غزنی اعلیحضرت کے قدموں میں

شیعہ سنی قبائل کی خونی آویزش

جنگ کی مزید تفصیلات

پشاور ۱۲ اپریل، دو سال کے بعد سرحد کوہاٹ پر ۱۰ ادی قطایہ کے اورکزئی شیعوں کی جنگ پھر چھڑ جانے کے باعث ملا اخوندزادہ نے ان قلیل التعداد شیعوں کے خلاف جو قطایہ کے قریب سنیوں کے علاقہ میں بستے ہیں۔

کمشنر کوہاٹ اور سنیوں کے درمیان باقاعدہ گفتگو

شیعوں کو سامان حرب کون بہم پہنچا رہا ہے؟

ہندوستان

پشاور میں سامان حرب پر پولیس کا چھاپہ

مقدمات واپس لے لئے گئے

ضلع انبالہ میں آتش زدگی

حکومت کے اوچھے ہتھیار

حرف تمنا

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن ترقی تعلیم مسلمان ہند امرتسر کی تجاویز ترقی سرمایہ

دار العلوم دیوبند میں اصلاحات

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کیلئے

جمعیۃ علمائے ہند کے مبلغ کی مساعی

مسلمانوں کی اتحاد پذیری

سنگھٹنی سورماؤں کی بہادری کی حقیقت

"سرحد" پشاور کی اشاعت میں تاخیر

ساوتری چھپ کر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے۔ اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا۔ اس کی کشش سے متاثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا۔ تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیزوں و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں کر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہوجائیں۔ قیمت صرف ۸ محصول ڈاک ۲ ۔ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کردیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ
شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک دہلی

جنت کی خواہش ہر مسلمان کے دل میں ہے

جنت الفردوس

خونریزی بند ہے خضاب

ظریف شاعروں کا تذکرہ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پانچ سو صدری مجربات نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

گوہر مراد

کارخانہ کے خاص تحفے

حیرت انگیز ایجاد

شرطیہ علاج اور دوا مفت

فلسفہ عید قربان

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

(معروف طاقت کی بحالی) خمیرہ بادام انفرنی

اکسیر جذام

ملنے کا پتہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ابو البیان ادریسی — ایڈیٹر

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹
۱۳	۱۷	۲۱
۲۵	۲۹	

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۷

اصلاحات افغانستان شریعت غرا کی روشنی میں

علماء دہلی کے ایک فتوی پر نقد و تبصرہ

(مولانا عبداللہ صاحب عمر پوری کے قلم سے)

حال ہی میں ایک فتوی دہلی کے چند مدرسین مدارس عربیہ کی جانب سے شائع ہوا تھا ...

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

اکسیر مفرح رجسٹرڈ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی ۔ مالک نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

نورانی قرآن شریف مترجم معہ حاشیہ

کوئی چیز گو اندر سے کتنی ہی خوبصورت ہو لیکن اگر باہر سے اس کا روپ نہ نظر آئے تو دل کھینچتا نہیں ...

ملنے کا پتہ — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر بیربرنا اسٹور کمپنی سمری ۔ ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج ۔ دہلی

جوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بنگئے

فضل شاہ عامل چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت

جور و استبداد کی حکومت

قوت و طاقت کا غلط استعمال

مسٹر چرچل کا سیاسی فلسفہ

(۱)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۴۷)

لپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر۔ یا اپنی عورتوں پر یا اپنی جن کے داہنے ہاتھ ان کے مالک ہیں، یا مردوں میں سے ایسے خادموں پر جو نکاح کی حاجت نہیں رکھتے۔ یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے واقف نہیں۔ اور چلنے میں پاؤں ایسے زور سے نہ رکھیں کہ جو کچھ وہ اپنی زینت چھپائے ہوئے ہوں وہ معلوم ہو جائے۔

اس آیت میں صرف جملہ (الا ما ظہر منہا) کے اظہار کے معنی میں مفسرین کا اختلاف ہے، کچھ تو کپڑے مستثنیٰ کرتے ہیں اور کچھ مفسرین چہرہ ہاتھ۔ پاؤں کا استثنا کرتے ہیں لیکن چہرہ۔ ہاتھ پاؤں کو مستثنیٰ کرنے والے مفسرین کے امام الائمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ انصاف کے ساتھ بغور ملاحظہ فرمائیے۔ الزینۃ الظاہرۃ الوجہ وکحل العین وخضاب الکف والخاتم فهذا تظهر فی بیتها لمن دخل من الناس علیها (تفسیر امام ابن جریر) یعنی ظاہر زینت چہرہ۔ سرمہ۔ مہندی انگوٹھی (چھلا) ہے پس ان کو اپنے گھر میں ان لوگوں کے سامنے ظاہر کرے گی جو اس کے پاس آویں گے۔ یہاں معلوم ہوا کہ وہ ہر کس و ناکس کے سامنے خود نہیں دکھلاتی پھرے گی۔ بلکہ جن لوگوں کو اسکے گھر اسکے پاس آنے کی اجازت شرعاً حاصل ہے صرف انہیں کو دکھلا سکے گی اور اسکے پاس آنیوالوں کی تفصیل خداوند تبارک وتعالیٰ نے اس آیت میں بیان کر دی یعنی خاوند۔ باپ۔ خسر بیٹا۔ بھائی بھتیجا وغیرہ وغیرہ

اس آیت میں ایک لفظ (او نساءهن) ہے یعنی اپنی زینت اپنی عورتوں پر ظاہر کر سکتی ہیں اسکے متعلق اکثر و بیشتر مفسرین متفق ہیں کہ اس سے مراد مسلمان خواتین ہیں غیر مسلمہ عورت پر بھی اظہار زینت جائز نہیں (ذرا غور فرمائیے) شیخ اسمٰعیل حقی اپنی تفسیر مطبوعہ استنبول (ج ۶ ص ۳۲۷) میں لکھتے ہیں۔ یقول الفقیر اکثر التفاسیر المعتبرۃ مشحون بقول السلف فانهم جعلوا المرأۃ الیهودیۃ والنصرانیۃ والمجوسیۃ والوثنیۃ فی حکم الرجل الاجنبی یعنی اکثر معتبر تفسیریں سلف صالحین کے اقوال سے بھری ہوئی ہیں کہ انہوں نے یہودی۔ نصرانی۔ مجوسی بت پرست عورت کو اجنبی مرد کے حکم میں رکھا ہے۔

دوسری جگہ سورہ احزاب ع ۸ میں یدنین علیهن من جلابیبهن کی تفسیر بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی ہی ملاحظہ ہو، عن ابن عباس امر اللہ نساء المؤمنین اذا خرجن من بیوتهن فی حاجۃ ان یغطین وجوههن من فوق رءوسهن بالجلابیب ویبدین عینا واحدۃ یعنی اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی عورتوں کو حکم دیا ہے کہ جب وہ کسی ضرورت کو گھر سے نکلیں تو اپنے سروں کے اوپر سے اپنے چہرے کو چادروں سے چھپائیں۔ اور ایک آنکھ کھولے رکھیں۔

یہی تفسیر امام ابن سیرین رح سے منقول ہے انہوں نے عبیدۃ السلمانی سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی تو عبیدہ نے اپنا چہرہ اور سر چھپا لیا اور بائیں آنکھ کھلی رکھی۔ الفاظ یہ ہیں فغطی وجهه وراسه وابرز عینه الیسریٰ تفسیر حافظ ابن کثیر رح اس آیت میں ازواج مطہرات اور آپ کی بیٹیاں۔ اور تمام مسلمان عورتیں آگاہ کی گئی ہیں۔

فاضل مفتی نے ایک آیت (وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلیۃ الاولیٰ) کو ازواج مطہرات کے واسطے امتیازی نشان کی حیثیت سے خاص کیا ہے یعنی اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور زمانہ جاہلیت کی طرح زینت نہ دکھاتی پھرو۔ بے شک یہاں خطاب صرف ازواج مطہرات کو ہے لیکن تمام علما اس بات پر متفق ہیں کہ کلام اللہ کا حکم لحاظ مورد خاص ہوا کرتا ہے لیکن پھر وہ حکم عام ہو جاتا ہے۔

کیا مفتی صاحب اجازت دیں گے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیزوں کو حرام کر لیں، کیونکہ اللہ عزوجل نے صرف اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خطاب کر کے فرمایا ہے، یا ایها النبی لم تحرم ما احل الله لك تبتغی مرضات ازواجك یعنی اے نبی تم اللہ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو کیوں حرام کرتے ہو اپنی بیویوں کی مرضی چاہتے ہو۔ لہٰذا یہاں خطاب صرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہے اور مسلمانوں کو نہیں تو اور مسلمان کو ایسا کرنے کا مجاز ہوگا؟ ہرگز نہیں اسی آیت بینہ میں ازواج مطہرات کو خطاب کر کے اچھی بات کہنے کے لیے اور نماز پڑھنے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے واسطے بھی ہدایت کی ہے (دیکھئے سورہ احزاب ع ۴) تو کیا اچھی بات کہنا اور نماز و زکوٰۃ بھی انہی کے واسطے مخصوص ہو جائے گی؟ نہیں عقل سلیم کبھی اسکو تسلیم کر سکتی، ازواج مطہرات کے لیے اللہ عزوجل نے خود ہی امتیازی نشان قائم کر دیا۔ باوجود اسکے پھر بھی انکو پردے سے مستثنیٰ نہ کیا بلکہ

(ترجمہ آیت بعینہ) تم جب ان سے کوئی بات دریافت کرو تو پردہ کے پیچھے ہو کر دریافت کرو یہی بات تمہارے اور ان کے دلوں کے واسطے زیادہ پاکی ہے اور تم کو جائز نہیں کہ تم رسول اللہ کو ایذا دو۔ نیز تم کو جائز نہیں کہ کبھی بھی تم اس کی بیویوں سے اسکے بعد نکاح کرو۔ یہ بات بے شک اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے (سورہ احزاب ع ۷)

عام مسلمان بیوہ عورتوں کو دوسرا نکاح کرنا جائز و مشروع ہے ازواج مطہرات کے واسطے نہیں یہ ہے امتیازی نشان نیز اس سورہ احزاب کے پہلے رکوع میں ہے (وازواجہ امہاتہم) یعنی ازواج مطہرات ایمان والوں کی مائیں ہیں۔ یہ ہے طرفہ امتیاز و خصوصیت نہ کہ پردہ کے ساتھ گھر میں رہنا۔ باوجود ماں ہونے کی وجہ سے نکاح بھی حرام ہونے کے پھر بھی ان کے واسطے پردہ ضروری ہے یہ مقام غور کرنے کے قابل ہے۔ پھر عام عورتیں کس شمار میں ہیں جو ماں بہن کی طرح حرام نہیں کی گئیں۔

اس بحث کو ختم کرتے ہوئے فاضل مفتی تحریر فرماتے ہیں "یاد رہے کہ حکم غض بصر کا مرد و عورت دونوں کے لیے مشترک ہے بلکہ حکم دیتے وقت مردوں کو مقدم رکھا گیا ہے"

اس عبارت کا مقصد و مطلب صاف طور سے سمجھ میں نہیں آیا (کم فہمی کا اعتراف ہے) کہ اس مقام پر اس عبارت سے کیا غرض ہے اگر یہ مراد ہے کہ مردوں کو بھی غیر عورتوں کی طرف خواہ مسلمہ ہو یا غیر مسلمہ نہ دیکھنا چاہیے نگاہ نیچی رکھنی چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ (لا تتبع النظرۃ النظرۃ فان لک الاولیٰ ولیست لک الآخرۃ) یعنی کسی غیر عورت پر اچانک نظر پڑ جانے کے بعد پھر نظر مت کرو۔ پہلی نظر معاف ہے دوسری نہیں۔

ایک اور حدیث میں ہے جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ (سألت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن نظر الفجاءة فامرني أن اصرف بصري) یعنی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے بارہ میں دریافت کیا۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں نگاہ ہٹا لوں۔ (مشکوۃ شریف باب بیان العورات) ہم تسلیم کرتے ہیں چشم ما روشن دل ما شاد۔

اگر اس سے یہ مقصد ہے کہ غض بصر مرد و عورت دونوں کے واسطے ہے پھر کیا وجہ ہے کہ عورت پردہ میں رہے اور مرد بے پردہ ہو کر پھرے۔ جب مرد و عورت دونوں برابر ہیں تو عورت بھی بے پردہ ہو کر پھرے اور اجنبی مرد سے نگاہ نیچی کر لیا کرے۔ (یا مرد بھی عورت کی طرح پردہ کرنے لگے۔) تو اس امر کو بھی عقل سلیم تسلیم نہیں کر سکتا۔

غض بصر کے ساتھ عورتوں کو اوڑھنی باندھنے کی ہدایت و تاکید کی گئی ہے ان میں مرد شریک نہیں۔ ناظرین کرام غور و فکر سے کام لیں۔

تعجب ہے کہ پردہ شرعی کے متعلق اسکے ثبوت میں ایک بہت بڑا فتوی علمار دہلی کا مستند و متفقہ شائع ہو چکا ہے اس میں مولوی عبدالرزاق صاحب مدرس مدرسہ ریاض العلوم دہلی کے بھی تائیدی و تصدیقی دستخط ہیں۔ اور اب اس فتوی میں بھی جو پردہ کے خلاف زمیندار میں شائع ہوا ہے دستخط موجود ہیں معلوم نہیں علماء کی یہ دورنگی کیا کیا نت نئے رنگ لانیوالی ہے (اللهم احفظنا واحفظ به عبادك الصالحين)

۴ مفتی صاحب نے سلسلہ تعلیم نسواں کا عنوان قائم کر کے تحریر فرمایا ہے "حضور صلعم کا صریح حکم ہی موجود نہیں بلکہ حضور نے تو علم سیکھنے کو مردوں اور عورتوں کے لیے یکساں فرض قرار دیا ہے" لیکن کوئی فرمان نبوی بلفظہ نقل نہیں فرمایا ذہن میں کوئی حکم ہوگا تو اس سے قارئین و عام مسلمان کیا بہرہ مند ہو سکتے ہیں۔

راقم بندہ عاجز کے فہم ناقص و علم کاسد کے مطابق شاید فاضل مفتی کے ذہن میں یہ حدیث ہوگی۔ (طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة) یعنی ہر مسلمان مرد و عورت پر علم طلب کرنا فرض ہے"۔

اول تو یہ حدیث محققین و محدثین کے نزدیک ساقط الاعتبار ہے اس کا ثبوت مسلم نہیں۔ لہٰذا اس سے استدلال پکڑنا بھی غیر مسلم ہوگا۔ اس حدیث میں لفظ مسلمۃ زیادہ کیا گیا ہے اور یہ ایک ہی ضعیف طریق سے مروی ہے بغیر لفظ مسلمۃ ایک روایت ہے گرچہ وہ بھی ضعیف ہے لیکن کئی طریقوں سے ہے اس وجہ سے محدثین کے نزدیک صحیح کے ایک درجہ حسن لغیرہ میں شمار ہو سکتی ہے (مشکوۃ شریف کتاب العلم وحاشیہ علامہ سندی بر سنن ابن ماجہ رح) لہٰذا یہاں سے صرف مسلمان مرد پر طلب علم کی فرضیت ثابت ہو سکتی ہے نہ کہ اس کے دوش بدوش مسلمان عورت پر بھی۔

(باقی آئندہ)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۷)

حکیم مومن خاں۔ میں کہتا ہوں یہ کہاں سے معلوم ہوا کہ انگریز ہندوؤں سے اچھے ہیں، مجھے تو اسی میں شبہ ہے انگریزوں کا ضرر ہندوؤں سے زیادہ ہے۔

مرزا فخرو۔ کیا قرآن میں نصاریٰ کی تعریف نہیں ہے،

حکیم صاحب۔ قبلہ عالم قرآن میں تو ہر اچھے آدمی کی تعریف کی گئی ہے،

مرزا فخرو۔ نہیں صاحب مشرکوں کے مقابلہ میں نصاریٰ کی تعریف آئی ہے۔ وہ اہل کتاب ہیں اور ہندو مشرک ہیں۔

حکیم صاحب۔ قبلہ عالم یہودی بھی تو اہل کتاب ہیں

مرزا فخرو۔ (گھبرا کر) یہودیوں کی اور بات ہے،

حاجی علی جان (مرزا فخرو کو مخاطب کر کے) قبلہ عالم اگر اہل کتاب ہونے کی حیثیت سے آپ انگریزوں کی تعریف کرتے ہیں تو یہودیوں کی بھی تعریف کیجئے اور اگر اہل کتاب ہونے کی حیثیت سے تعریف نہیں ہے تو پھر کا ذکر سب برابر

مرزا فخرو۔ (کچھ بگڑ کر) نہیں میاں تم سمجھتے نہیں ہو! قرآن تو جھوٹا نہیں ہے،

حاجی علی جان۔ نہیں حضور قرآن تو جھوٹا نہیں ہے لیکن قرآن کا مطلب سمجھنا تو ہر ایک کا کام نہیں ہے،

مرزا فخرو۔ (کچھ سوچ کر) دیکھو وہ آیت کونسی یاد نہیں آتی اس میں صاف لکھا ہے کہ انگریز مسلمانوں کے دوست ہیں اور یہود و مشرکین دشمن ہیں۔

حکیم مومن خاں۔ قبلہ عالم اگر قرآن میں ایسا لکھا ہے تو معلوم ہو گیا کہ انگریزوں کی دوستی کے باعث ان کی تعریف ہے اگر اہل کتاب کی حیثیت سے تعریف ہوتی تو پھر یہود کی بھی تعریف ہوتی اسلیے اہل کتاب کی بحث تو ختم ہوئی اب دوستی دشمنی کی بحث رہی جو مسلمانوں سے دوستی کرے وہ اچھا اور جو دشمنی کرے وہ برا

مرزا فرحت سے یہ تمام باتیں سنکر ضبط نہ ہو سکا اور انہوں نے ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہا۔ انگریزوں کی دوستی ظاہر ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کا ملک چھین لیا۔ اس سے بڑھکر اور کیا دوستی ہوگی روس نے ملک ترکی سلطنت کو تکہ بوٹی کر دیا اسکے اور سب کی نگاہیں لگے ہوئے ہیں۔ کابل کو غلام بنا چکے۔ ایران کو دبانے چلے جاتے ہیں سلطان ٹیپو کو تباہ ہی کر چکے دکن کی سلطنت پر قبضہ جما چکے۔ آصفجاہ کو بے دست و پا کر دیا اس سے بڑھکر انگریز اور کیا مسلمانوں کی دوستی کا حق ادا کریں گے، پھر بھی انگریز اچھے اور ہندو برے۔ بھلا جب مسلمانوں کی یہ حیثیت ہو تو انمیں ایک ہی انگریزوں کا راج کیوں نہ ہو۔

مرزا فخرو۔ میاں ہم سے کیوں بگڑتے ہو خدا نے کہا اس نے انگریزوں کی تعریف کیوں اپنے قرآن میں کی۔

مرزا فرحت۔ حضرت قبلہ مجھے تو قرآن میں کوئی آیت ایسی نہیں معلوم ہوتی جس میں خدا نے انگریزوں کی تعریف کی ہو۔

مرزا فخرو۔ ارے میاں وہ چھٹے پارے میں کونسی آیت ہے

مولانا فخر الدین۔ ارے بھائی فرحت شاید قبلہ عالم اس آیت کو فرماتے ہوں گے، ولتجدن اقربهم مودة للذين امنوا۔

مرزا فخرو۔ ہاں ہاں یہی آیت چھٹے پارے میں ہے نا۔

مولانا فخر الدین۔ جی ہاں چھٹے پارے میں ہے لیکن اس میں تو انگریزوں کا ذکر نہیں ہے نصرانیوں کا ذکر ہے،

مرزا فخرو۔ نہیں صاحب اسی میں ہے مجھے تو ایک مولوی صاحب نے بتایا تھا۔ دیکھیے پوری آیت میں ہوگا۔

مولانا فخر الدین۔ لیجیے میں پوری آیت پڑھ دیتا ہوں لتجدن اشد الناس عداوة للذين امنوا اليهود والذين اشركوا۔ ولتجدن اقربهم مودة للذين امنوا الذين قالوا انا نصارى ذلك بان منهم قسيسين ورهبانا وانهم لا يستكبرون۔ فرمائیے اس میں انگریزوں کا کہاں ذکر ہے۔

مرزا فخرو۔ اچھا تو آخر اس آیت کا مطلب کیا ہے،

مولانا فخر الدین۔ آپ کیا چاہتے ہیں اسکا ترجمہ بیان کروں

مرزا فخرو۔ جی ہاں اسکا ترجمہ فرما دیجئے

مولانا فخر الدین۔ اچھا سنیے حضرت حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اے محمد تم مسلمانوں سے زیادہ عداوت کرنے والا تو یہود کو پاؤ گے یا مشرکین کو اور مسلمانوں سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ تم بہت پاؤ گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ نصاریٰ میں راہب اور عبادت گذار لوگ ہیں اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے

مرزا فخرو۔ (کچھ سوچ کر) اس میں نصاریٰ کا تو ذکر ہے،

مولانا فخر الدین۔ نصاریٰ کے ذکر سے کیا ہوا

مرزا فخرو۔ اس سے تو معلوم ہوا کہ مشرکین کے مقابلہ میں نصاریٰ مسلمانوں کے زیادہ دوست ہیں،

مولانا فخر الدین۔ وہ کونسے نصاریٰ ہیں

مرزا فخرو۔ یہی نصاریٰ ہوں۔

مولانا فخر الدین۔ خوب خواہ وہ نصاریٰ کتنے ہی دشمن ہوں اور خواہ مسلمانوں کو کتنا ہی نقصان پہنچائیں وہ سب کے سب دوست ہیں، آج روس۔ فرانس۔ اٹلی سب ہی نصاریٰ ہیں تو کیا یہ مسلمانوں کے دوست ہیں۔ اور کیا متکبر نہیں ہیں۔ اور کیا ان میں عبادت گزار راہب ہیں۔

مرزا فخرو۔ پھر آخر وہ کونسے نصاریٰ ہیں جن کا اس آیت میں ذکر ہے،

مولانا فخر الدین، صاحب عالم لوگوں کی یہ حالت ہے کہ بات کہیں سے لے اڑتے ہیں نہ قرآن کا مطلب سمجھتے ہیں نہ شان نزول کو جانتے ہیں، پھر اس پر یہ جرأت ہے کہ ہر جگہ مفسر بن جاتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ مسلمان پہلی مرتبہ ہجرت کر کے حبشہ گئے تھے۔ وہاں کے عیسائی بادشاہ نے مسلمانوں کی پوری طرح خاطر تواضع کی اور قرآن حکیم اس کے زمانہ میں نازل ہوئے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف فرمائی، اور اپنے رسول کو خطاب فرمایا کہ اس زمانے کے مشرک اور یہود مسلمانوں کے سخت دشمن ہیں۔ لیکن حبشہ کے نصاریٰ مسلمانوں کے زیادہ دوست ہیں۔ اور ان سے مسلمانوں کو نفع کی امید ہے کیونکہ یہ لوگ متکبر نہیں ہیں اور ان میں خدا ترس اور عبادت گذار لوگ ہیں۔

اب میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کیا اس زمانے کے نصاریٰ ان اوصاف سے متصف ہیں۔ یہ تو فرعون سے سلطان بنے ہوئے ہیں یہ تو نام کے نصاریٰ ہیں یہ لوگ تو خدا کے بھی قائل نہیں ہیں۔ پھر ان کی عداوت اور دشمنی بھی ظاہر ہے۔ یہ مشرکوں سے اچھے ہیں۔؟

مرزا فخرو۔ اب تو حضور والا انہی کی حکومت ہے جیسے بھی ہیں ہیں انہی کی اطاعت فرض ہے

مولانا فخر الدین۔ صاحب عالم اطاعت تو بجز اللہ رسول کے کسی دوسرے کی فرض نہیں ہے

مرزا فخرو۔ آخر حضرت اولی الامر کی اطاعت بھی تو ضروری ہے۔

مولانا فخر الدین۔ کیا کافر بھی اولی الامر ہوتا ہے،

مرزا فخرو۔ اطاعت میں کافر مسلمان کا سوال کہاں ہے

مولانا فخر الدین۔ صاحب عالم مذہب کے معاملہ میں بدون تحقیق کے کوئی بات نہیں کہنی چاہیے کسی مسئلہ کو غلط بیان کرنا سخت گناہ ہے

مرزا فخرو۔ حضور میں تو جاہل آدمی ہوں آپ ہی لوگوں سے سنا ہے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر یہ آیت قرآن شریف کی ہے۔

مولانا فخر الدین۔ صاحب عالم آپ کو کسی نے آدھی آیت سنا دی ہے کاش جناب کو پوری آیت کوئی سنانیوالا ملتا۔

مرزا فخرو۔ حضور ہی پوری آیت سنا دیں،

مولانا فخر الدین۔ بہت اچھا یہ خدمت میں ہی انجام دیتا ہوں، یا ایها الذین امنوا اطیعوا الله واطیعوا الرسول واولی الامر منکم۔ ذرا لفظ منکم پر غور فرمائیے کیا اتنی کھلی ہوئی تصریح کے بعد بھی کوئی سمجھدار آدمی انگریزوں کو اولی الامر کہہ سکتا ہے

مولانا فخر الدین اور مرزا فخرو یہ گفتگو کر رہے تھے کہ بہرہ شاہ صاحب نے ارشاد فرمایا۔ دیکھیے صاحب عالم ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم آپ لوگوں کو انگریزوں سے ملنے جلنے کو روکتے ہیں جب وہ حاکم اور آپ محکوم ہیں تو نہ ان کا کام بدون آپ کے چل سکتا ہے اور نہ آپ کا کام بدون ان کے چل سکتا ہے۔ اگر آپ مذہبی تعلقات پیدا کرینگے تو ہندو دیں کی وجہ سے مجبوراً تعلقات پیدا کرنے پڑیں گے۔

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو ترقی دیجیے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ

جور و استبداد کی حکومت

قوت وطاقت کا غلط استعمال

مسٹر پٹیل کا سیاسی تسامح

(۱)

کشمکش کی ابتدا

امسال اسمبلی کے موسم سرما میں جو ناگوار واقعات پیش آئے اور مسٹر پٹیل صدر اسمبلی اور نائب السلطنت جناب وائسرائے کے درمیان جو تلخی پیدا ہوئی اسکے متعلق ہم نے گزشتہ اشاعت میں اپنی تفصیلی رائے کا وعدہ کیا تھا۔ اس سے پیشتر کہ ہم اپنی رائے کا مفصل اظہار کریں مناسب سمجھتے ہیں کہ اس قضیہ نامرضیہ کی ابتدا کے متعلق چند سطور ہدیہ ناظرین کریں۔ تاکہ ہمارے قارئین کو تمام معاملات کے سمجھنے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے اور وہ بھی ہماری طرح نہایت آسانی کے ساتھ صحیح رائے قائم کر سکیں۔ اس معاملہ کی ابتدا حقیقتاً ۱۲ مارچ کو ہوئی۔ میرٹھ کے مقدمہ سازش کی خبر جب اسمبلی میں پہنچی تو معاملہ کی اہمیت اور گرفتاریوں کی کثرت کو پیش نظر رکھتے ہوئے موتی لال نہرو نے اجلاس کے التوا کی تحریک پیش کی فاضل محرک نے تحریک پیش کرتے وقت اپنا مطلب بیان کر دیا کہ ہم ان گرفتاریوں کے وجوہ و اسباب پر بحث کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ یہ تجویز منظور کر لی گئی اور صدر نے میرٹھ کے معاملات پر بحث کرنے کی اجازت دیدی، یہ ایک معمولی بات تھی اور اس سے پیشتر بھی کئی دفعہ ایسا ہو چکا تھا۔ جب کبھی ملک میں کوئی اہم اور دردناک واقعہ پیش آتا ہے تو ارکان اسمبلی اجلاس کو ملتوی کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔ ہمیں یاد ہے کہ جب [illegible] کے موقعہ پر اکالیوں پر گولیاں چلائی گئی تھیں تب بھی اجلاس ملتوی کیا گیا تھا۔ اسی طرح وقتاً فوقتاً ہوتا رہا ہے لیکن اس دفعہ حکومت کے تیور بدلے ہوئے تھے اس نے سازشین میرٹھ کے معاملہ پر بحث کرنے کو پسند نہیں کیا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ جو گرفتاریاں اس نے نہایت خاموشی کے ساتھ کی ہیں اور جن کے مقدمات ابھی ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان پر اسمبلی میں بحث کیجائے، اسلیے جناب وائسرائے نے اپنے اختیارات خصوصی کی بنا پر اجلاس کے التوا کی تجویز کو یہ کہکر مسترد کر دیا کہ ان لوگوں کی گرفتاری پر بحث کرنا مفاد عامہ کے خلاف ہے، اسلیے اس پر بحث کرنے کی اجازت نہیں دیجا سکتی۔ وائسرائے کے اس حکم کے بعد معاملہ ختم ہو گیا۔

سیفٹی بل کی پیشی

اس قصہ کے بعد ۲ اپریل کو حکومت کی جانب سے سیفٹی بل پیش ہوا لیکن دوسری دفعہ مسٹر پٹیل نے اس بل پر بحث کرنے کی اجازت نہیں دی اور فرمایا کہ سیفٹی بل پر بحث اگر کی گئی تو میرٹھ کے گرفتاروں کا ذکر ضرور آئے گا۔ اور زیر سماعت مقدمہ پر بحث کرنا قانوناً خلاف ہے، نیز یہ کہ اس مقدمہ پر بحث کرنا مفاد عامہ کے بھی خلاف ہے اگرچہ یہ بحث ضمنی اور بالواسطہ ہوگی لیکن میں کسی ایسے بل پر بحث کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا جس پر بحث کرنا مقدمہ سازش پر بحث کرنے کو متلزم ہو۔ صدر کے اس فیصلہ کا گورنمنٹ پر بہت برا اثر ہوا کیونکہ وہ اس قانون کو منظور کرانے کے لیے ایسی ہی بے چین اور مضطرب تھی جیسے ایک بھوکا شیر کسی گائے کو دیکھکر بے چین ہو جاتا ہے لیکن مسٹر پٹیل نے ایسے معقول دلائل کے ساتھ اس قانون پر بحث کرنے سے روکا کہ ہوم ممبر کا دماغ بھی چکر کھا گیا اور وہ اس وقت مسٹر پٹیل کا کوئی جواب نہ دے سکے۔ بلکہ کھسیانے ہو کر مسٹر کریرار نے فرمایا میں اسوقت کچھ نہیں کہہ سکتا، حضور وائسرائے سے مشورہ کرنے کے بعد کل کچھ عرض کر سکوں گا۔ مسٹر پٹیل نے کچھ اس انداز سے خشک منہ بنا کر یہ فیصلہ دیا کہ حکومت کی تمام مستبدانہ مساعی خاک میں مل گئیں۔ اور حکومت مسٹر پٹیل کا منہ دیکھتی رہ گئی۔

مسٹر جناح کا تار

مسٹر جناح اسوقت بمبئی میں تھے جب انکو مسٹر پٹیل کے فیصلہ کا علم ہوا تو انہوں نے فوراً تار دیا کہ میں سیفٹی بل کا یقیناً مخالف ہوں لیکن مسٹر پٹیل کا اس پر بحث کرنے سے روک دینا ٹھیک نہیں ہے اور میں اس فیصلے سے متفق نہیں ہوں۔

مسٹر جناح کا دوسرا تار

مسٹر جناح نے اس سلسلے میں ایک اور تار بھی دیا جسکا مطلب یہ تھا کہ سیفٹی بل پر بحث تو ضرور کیجائے لیکن بجائے کھلے اجلاس کے بند کمرے میں بحث کیجائے۔ تاکہ حکومت کی ضد بھی پوری ہو جائے اور مسٹر پٹیل کی بات بھی رہ جائے لیکن افسوس ہے کہ مسٹر پٹیل نے اس مفید مشورہ پر بھی عمل نہیں کیا۔

ہوم ممبر کا اعلان

۴ اپریل کو ہوم ممبر نے وائسرائے کے ایماء سے یہ اعلان کیا کہ بل پر بحث ضرور ہوگی۔ مسٹر پٹیل کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ سیفٹی بل کو پیش کرنے یا اس پر بحث کرنے کو روک دیں البتہ وہ ہر اس ممبر کو جو ضمنی طور پر بھی میرٹھ کا ذکر کرے فوراً روک دیں، مسٹر کریرار نے یہ وعدہ کیا کہ وہ یعنی گورنمنٹ میرٹھ کی سازش کا کوئی ذکر نہ کرے گی اور حکومت کی جانب سے صرف بل کی ضرورت اور اس کی دفعات پر بحث ہوگی ہوم ممبر اسکے لیے بھی تیار تھے کہ بند کمرے میں بحث کر لیجائے لیکن کسی طرح یہ بل پاس ہو جائے، تاکہ گورنمنٹ مشتبہ لوگوں کو جلا وطن کرنا شروع کرے، اس سلسلے میں مسٹر پٹیل کو کئی دفعہ وائسرائے کے ساتھ لنچ کھانے کا بھی شرف حاصل ہوا اور حکومت نے ہر چند چاہا کہ مسٹر پٹیل اپنی ضد چھوڑ دیں اور صرف اخلاقی دباؤ سے رام ہو کر بل کی خواندگی اور اس پر بحث کی اجازت دیدیں، لیکن مسٹر پٹیل کسی طرح قابو میں نہ آئے اور آخر ۸ اپریل کا دن مقرر ہوا کہ مسٹر پٹیل اپنا آخری فیصلہ سنائیں

آٹھ اپریل کا ہولناک دن

تمام لوگوں کی امیدیں ۸ اپریل سے وابستہ تھیں مسٹر پٹیل کے فیصلے کا کروڑوں انسانوں کو انتظار تھا ہندوستان کے غلام باشندے جس طرح اس فیصلے کے لیے بے چین تھے اسی طرح حکومت بھی آٹھ اپریل کی رات کو تمام رات کروٹیں بدلتی رہی لیکن سوء اتفاق دیکھئے کہ جب وہ ساعت منتظرہ آئی اور مسٹر پٹیل رولنگ کیلیے کھڑے ہوئے تو وہ افسوسناک واقعہ پیش آیا جس کا ہم گذشتہ پیوستہ اشاعت میں مفصل ذکر کر چکے ہیں۔ جو لوگ فیصلے کیلیے کان لگائے بیٹھے تھے انکو اپنی ہی جان کے لینے کے دینے پڑ گئے، اور جب تک مجرموں نے اپنے آپ کو حوالے نہیں کر دیا تب تک بدحواسی کا عالم طاری رہا۔ ملزموں کی گرفتاری کے بعد جان میں جان آئی مسٹر پٹیل نے اس قیامت خیز منظر کو دیکھکر ۱۱ اپریل تک کے لیے اجلاس کو ملتوی کر دیا۔ بیماروں کی حسرت ہی دل کی دل ہی میں رہ گئی، یہ شکاری جس شکار کی تاک میں آئے تھے وہ یونہی جیبوں کی دلدل میں آ گیا اور اس طرح شکار ہی ہاتھ سے نکل گیا۔ دوسری طرف جو لوگ مسٹر پٹیل کا فیصلہ سننے آئے تھے وہ بھی اپنی حسرت دل ہی میں لے کر رخصت ہو گئے۔ ایک حادثے نے نہ معلوم کتنی تمناؤں کا خون کر دیا، بہرحال جان بچی لاکھوں پائے وزیر اور ممبر گرتے پڑتے شام کو گھر پہنچے۔

۱۱ اپریل اور صدر کا رولنگ

۱۱ اپریل کو اسمبلی کا اجلاس ہوا۔ اور معمولی کارروائی کے بعد مسٹر پٹیل نے وہ فیصلہ سنا دیا جس کی ان سے توقع کیجاتی تھی یعنی یہ رولنگ دیدیا کہ سیفٹی بل پر بحث نہیں کیجا سکتی اسلیے کہ اس پر بحث کرنے کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ میرٹھ کے مقدمات کا ذکر آئے گا اور ہر ایک ممبر کو گھڑی گھڑی روکنا ناممکن ہوگا۔

قوت و استبداد کا مظاہرہ

مسٹر پٹیل کے فیصلہ کو گورنمنٹ نے اپنی شکست سمجھا اور ۱۲ اپریل کو وائسرائے نے اپنے اختیارات خصوصی کا استعمال کرتے ہوئے نہ صرف سیفٹی بل کا نفاذ کر دیا بلکہ یہ دھمکی بھی دیدی کہ آئندہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں اس قسم کی ترمیم کر دیجائے گی جس سے اسمبلی کا صدر اپنے اختیارات کو ناجائز استعمال نہ کر سکے گا۔ وائسرائے کی یہ غضبناک لیکن افسوس آمیز تقریر بلفظہ گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکی ہے یہ اس افسوسناک قصہ کی مختصر تاریخ ہے جو آج کی صحبت میں ہدیہ ناظرین کی گئی۔ انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں ہم اپنی مفصل رائے کا اظہار کریں گے۔

(باقی)

سنت نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی توہین

مولوی عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی جن کو ندوی ہونے کے علاوہ ازہری ہونیکا بھی فخر حاصل ہے ملک کے ان جوانوں میں سے ہیں جن کو لوگ مولوی خیال کرتے ہیں یا انکو مولویوں کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے کچھ دنوں سے جناب کو مولانا ابوالکلام آزاد کی صحبت کا شرف بھی حاصل ہے آپ کی مذہبی قابلیت کچھ بھی ہو لیکن ادبی لیاقت خاصی بتائی جاتی ہے آپ نے حال ہی میں علمار ملت کے خلاف ایک نہایت لغو مضمون اخبار زمیندار میں شائع کیا ہے۔ اس مضمون میں جناب نے علمار افغانستان کی مذمت کرتے ہوئے ہندوستان کے مدارس عربیہ کی بھی سخت مخالفت کی ہے، مولانا موصوف نے نہایت ہی درد دل کے ساتھ مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اسوقت تمام کام کاج چھوڑ دیں اور صرف ایک ہی کام اختیار کریں اور وہ یہ ہے کہ سب سے پہلے مدارس عربیہ کو تباہ و برباد کر دیں اور جن مدارس میں قرآن و حدیث کی تعلیم دیجاتی ہے ان کو بالکل نابود کر دیں۔ مولانا نے اپنے اس مبارک جذبہ کی تفسیر اس طرح فرمائی ہے کہ ان مدارس میں جو تعلیم دیجاتی ہے اس سے ایسے علمار پیدا ہوتے ہیں جو افغانستان کو غلام بناتے ہیں اور جن کے فتووں سے امان اللہ خان کو تخت سے اتار دیا جاتا ہے۔ چونکہ اس قسم کے مولویوں کی پیداوار ہندوستان کے مدارس سے ہوتی ہے لہٰذا سب سے پہلے ان مدارس کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے تاکہ نہ یہ مدارس رہیں گے نہ آئندہ اس قسم کے علمار پیدا ہوں گے اور جب ایسے تاریک خیال علمار کی پیداوار بند ہو جائے گی تو تمام اسلامی سلطنتیں ان کے فتنے سے مامون ہو جائیں گی۔ مولوی عبدالرزاق صاحب نے مدارس عربیہ کیخلاف جو دل خراش اور افسوسناک طرز عمل اختیار کیا ہے اور اپنے خیالات کا جن غضبناک لہجہ میں اظہار فرمایا ہے اگر یہی الفاظ کسی بے دین اور ملحد کی قلم سے نکلتے تو ہم کو زیادہ رنج نہ ہوتا لیکن افسوس اس کا ہے کہ یہ الفاظ ایک ایسے شخص کی جانب منسوب ہیں جس کا خود بھی طبقہ علمار میں شمار کیا جاتا ہے اور خود نہ ہی لیکن اسکے استاد اور استاد الاستاد کو انہی مدارس عربیہ کی جاروب کشی کا فخر حاصل ہے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ مدارس عربیہ کے صدقہ سے تحصیل علم کے بعد انہی مدارس کے خلاف جہاد کرنا کہاں تک مولوی عبدالرزاق صاحب کی شرافت علمی پر دلیل ہو سکتا ہے۔ مولانا عبدالرزاق صاحب نے ایک غلط جذبہ کی آڑ میں مدارس عربیہ اور علمار ملت کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے، اہل علم کے وقار کو فنا کرنے کی غرض سے جن ذلیل الفاظ کا استعمال کیا ہے اسکا نمونہ ملاحظہ ہو۔ مولانا فرماتے ہیں

بہت غور کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ملاؤں کے دو ہی بڑے ہتھیار جن سے وہ اپنے مخالفوں کو نگلتے ہیں اور جن کی قوت سے عوام کے دلوں پر حکومت کرتے ہیں وہ ہیں۔ پگڑی اور داڑھی۔

مدور پگڑی اور ایک خاص وضع کی داڑھی دیکھتے ہی عوام تعظیم سے سر جھکا دیتے ہیں۔ اور ہر تفضیل و تذلیل قبول کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

اس کے بعد مولانا ندوی ثم ازہری کا ارشاد ملاحظہ ہو۔

میری رائے میں سب سے پہلا کام کرنے کا یہ ہے کہ ملاؤں کے یہ دونوں ہتھیار توڑ کر پھینک دیے جائیں اس کی صورت یہ ہے کہ علمار حق عمامہ و ریش دونوں کو عارضی طور پر ترک کر دیں اور عملی طور پر عوام کو بتانا شروع کر دیں کہ محض پگڑی باندھ لینے اور داڑھی بڑھا لینے سے آدمی نہ تو عالم دین ہی بن جاتا ہے نہ مقدس و پرہیزگار ہی ہو جاتا ہے،

اگر یہ جرأت و ہمت سے تحریک شروع ہو جائے تو یقین ہے ایک نہ ایک دن مسلمان ملاؤں کے پیچھے ہمیشہ کے لیے چھوٹ جائیں گے لیکن میں جانتا ہوں سن رسیدہ علماء سے یہ کام نہ ہوگا لہٰذا میری درخواست نوجوان علمار سے ہے کہ وہ دین اور امت کی بھلائی کیلیے اس قربانی پر آمادہ ہو جائیں۔ میں نے کہا قربانی کیونکہ پگڑی اور داڑھی کا ترک کرنا ایک قربانی ہے۔ بہت بڑی قربانی۔ اس عمل کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ عوام تعظیم کرنا اور ہاتھ چومنا موقوف کر دیں گے نفس ان باتوں سے بہت خوش ہوتا ہے۔ مگر یہ باتیں عقل، اخلاق اور شریعت کی نظر میں محمود نہیں ہیں، لہٰذا ہمیں ان کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے اور ایک بڑے مقصد پر انہیں قربان کر دینا چاہیے

عادات اور رسم و رواج کی مخالفت کس قدر سخت ہے خود مجھے اعتراف ہے کہ جب یہ تجویز میرے سامنے آئی تو میں اپنے آپ کو اس پر عمل کے لیے فوراً تیار نہ کر سکا۔ بڑے پس و پیش کے بعد بالآخر میں فیصلہ کر سکا کہ خواہ کچھ ہی ہو مجھے آگے بڑھنا چاہیے، خود عمل کرنا چاہیے۔ اور دوسروں کو بھی دعوت دینا چاہیے۔ چنانچہ آج میں پگڑی اور داڑھی دونوں کو اپنے سے علیحدہ کر دینے کے لیے مستعد ہو گیا ہوں۔ حالانکہ اپنی داڑھی مجھے بہت عزیز تھی۔ مصر میں بھی جہاں داڑھی یہودیت کی خاص علامت ہے میں نے اسے نہیں منڈایا میں ایک سال کے لیے داڑھی منڈا دینے کا اعلان کرتا ہوں۔ تمام نوجوان علمار سے درخواست ہے کہ وہ بھی ایسا ہی کریں،

ہمیں افسوس ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مستمرہ (جس کو قول اور فعل دونوں کی شرافت حاصل ہے) کی وہ شخص توہین کر رہا ہے جس کو عالم دین ہونیکا دعویٰ ہے اگر عالم حق کی یہی پہچان ہے تو ہم مولانا سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ ایک گمراہ، بے دین۔ اور بدطینت شخص کی شناخت کیا ہے؟

دہلی کے آریہ یتیم خانہ میں بچوں کا اغوا

ایک عرصے سے دہلی کے آریہ ایک منظم پروگرام کے ماتحت چھوٹے بچوں کا اغوا کر رہے ہیں دہلی کے اسٹیشن پر ان کا باقاعدہ انتظام ہے جب کبھی ان کو کوئی لاوارث بچہ اسٹیشن پر دستیاب ہو جاتا ہے تو عام اس سے کہ وہ مسلمان کا بچہ ہو یا ہندو کا وہ فوراً اسکو آریہ یتیم خانہ میں داخل کر لیتے ہیں۔ جب کبھی دہلی کے مسلم اخبارات نے اس ناجائز کارروائی کے خلاف آواز بلند کی ہے تو [illegible] اخبارات نے یا تو اس حقیقت واقعیہ کی تردید کر دی اور یا چند خلاف واقعہ الزام مسلمانوں کے ذمہ لگا کر دہلی کے انتظام کو دھوکہ میں ڈالدیا ہے اور دہلی کی پولیس نے اسکو فرقہ وارانہ پروپیگنڈا سمجھکر نظر انداز کر دیا ہے لیکن آج ہم ایک ایسی ناقابل تردید شہادت پیش کرنے کا فخر حاصل کرتے ہیں کہ شاید اس شہادت کے بعد کسی [illegible] اخبار کو یہ جرأت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس واقعہ کی تردید کر سکے۔ حال ہی میں دہلی کے آریہ یتیم خانہ کی جانب سے میونسپلٹی میں ایک درخواست مالی امداد کیلیے پیش کی گئی تھی کہ میونسپلٹی کے مشترکہ فنڈ سے ایک ایسے یتیم خانہ کو امداد دیجائے جس میں مسلمان بچوں کو آریہ بنانے کی خدمت انجام دیجا رہی ہے چنانچہ اس درخواست پر میونسپلٹی نے یتیم خانہ کو معائنہ کرنے کی غرض سے چند حضرات کا تقرر کیا ان صاحبوں نے اس آریہ یتیم خانہ کا معائنہ کرنے کے بعد جو رپورٹ پیش کی ہے اسکا خلاصہ [illegible] کے ایجنڈے میں حسب ذیل الفاظ کے ساتھ کیا گیا ہے

داخل خارج اور حاضری کے رجسٹر کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ [illegible] یتیم لڑکے جو [illegible] کے بعد سے داخل کیے گئے ہیں لیکن ان کی سکونت کے متعلق اچھی طرح معلومات نہیں دی گئیں۔ اس قسم کے [illegible] ان کے نام کے سامنے درج ہے یہ ہیں کہ اسٹیشن سے لایا گیا۔ اسٹیشن سے پکڑا گیا۔ [illegible]

برقیات

بیرون ہند

سوویٹ میں مذہبی جماعتوں پر پابندیاں

ریگا ۱۵ اپریل۔ سوویٹ کی مرکزی ایگزیکٹیو کمیٹی نے ایک نیا قانون پاس کیا ہے جس کی رو سے تمام مذہبی جماعتوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ قانون شکنی کرنے والوں کو سزائیں دی جائیں گی۔

غیر ملکیوں پر چیونگ کنگ میں گولہ باری

چین میں انگریزوں پر مصائب

سوویٹ حکومت کے خلاف سازش کا انکشاف

وسط ایشیا کے طلباء اور امیر بخارا کے لڑکوں پر شبہ

حکومت صرف تین سکھوں کو آزاد کریگی

دارالعوام میں وزیر ہند کا اعلان

ہندو مسلم کشیدگی کا عجیب حل

ملاؤں اور پنڈتوں سے کام لیا جائے

انقلاب افغانستان

شاہ غازی کے بیڑے میں ۲۸ ہوائی جہاز

ذات ہمایونی ملک کو بربادی سے بچانا چاہتے ہیں

باغیوں کے لئے عام معافی کا اعلان

سردار عنایت اللہ کابل کا محاصرہ کرنیوالے ہیں

افغانستان کے شورش پسند ہندوستان کی دہلیز پر

ہندوستان

انقلاب پسند جماعت کا ایک تازہ اعلان

افسر انچارج کو قتل کرنیکا حکم

بہروں کے کانوں تک پہنچانے کیلئے بانگ دہل

ایک شخص کے قبضے سے اسلحہ برآمد ہوئے

ایک بم کے کارخانہ پر پولیس کا چھاپہ

مہلک اسلحہ کی برآمد

چار نوجوانوں کی گرفتاری

بموں کے متعلق پولیس کی خفیہ تحقیقات

بم کے کارخانہ میں کیا کیا اشیاء دستیاب ہوئیں

حسب ذیل اشیاء برآمد ہوئیں:-

- ایک بم صحیح سالم۔
- ۸ بم جن پر ٹوپیاں چڑھنے والی تھیں۔
- ایک ریوالور چھ خانوں کا گولیوں سے بھرا ہوا۔
- ایک پستول۔
- ۱۸ گولیاں۔
- کیمیاوی اشیاء کی بہت بڑی تعداد
- آتشگیر مادہ کی کافی تعداد
- بم بنانے کے اوزار

بجلی گرنے سے دو آدمیوں کی ہلاکت

شان صمدیت یا چار دیواری کی سرگرمیاں

پنجاب میں ایک گورستان کی بیحرمتی

عالم اسلامی

جزیرۃ العرب کو مسخر کرنیکی ایک نئی چال

حجاز ریلوے پر انگریزوں اور فرانسیسیوں کے دانت

جلالۃ الملک کا اسلام پرستانہ جواب

سب انسپکٹر کے ہاتھوں مجسٹریٹ کا قتل

وائسرائے کی آمد پر اسی ہزار روپے کا اسراف

دیہاتی غرباء سے بیگار

مسلمانوں پر سفاکانہ اور بزدلانہ حملہ

رہتک کے جاٹوں نے تین مسلمان شہید کردئے

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اسمبلی کیس کے ملزم کو ملاقات کی اجازت نہیں

صدر اسمبلی کے مستعفی ہونے کی افواہ

مسٹر پٹیل اختیارات کم کرنے پر رضا مند نہیں

وائسرائے کی ٹرین کو الٹنے کا منصوبہ

ایڈیٹر طاقت کا مقدمہ

ریاست کوچین میں ذبیحہ گاؤ بند

ریاستہائے ہند اور برطانیہ کے باہمی تعلقات

آزاد ہندوستان سے دیسی ریاستوں کا قطع تعلق

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ کا خلاصہ

تاج برطانیہ کی مداخلت

خارجی و اقتصادی معاملات

ہندوستان کے گورنروں کی ماہانہ تنخواہیں

وائسرائے ہند	بیس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر مدراس	دس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر بنگال	دس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر بمبئی	دس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر صوبہ متحدہ	دس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر پنجاب	آٹھ ہزار تین سو تینتیس روپیہ ماہانہ
گورنر برہما	آٹھ ہزار تین سو تینتیس روپیہ ماہانہ
گورنر بہار اڑیسہ	آٹھ ہزار تین سو تینتیس روپیہ ماہانہ
گورنر صوبجات متوسط	چھ ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر آسام	پانچ ہزار پانسو روپیہ ماہانہ
چیف کمشنر صوبہ سرحد	چار ہزار روپیہ ماہانہ
کمشنر بلوچستان	چار ہزار روپیہ ماہانہ

(پیغام)

ایک مندر میں شاہ غازی کیلئے پرارتھنا

سپہ سالار ہند کا دورہ سرحد

فوجی مقامات کا معائنہ

تحریک شدھی سے ڈرانیکی ایک نئی ترکیب

لالہ لاجپت رائے کا مکتوب

حکومت سرحد کیبل کاٹنے سے رسے عاجز ہے

متعدد موٹر لاریوں کی فراہمی

نواح کلکتہ میں ہندو مسلم فساد

متعدد مجروح اور بیس گرفتار

اعلیحضرت کے اصل فرمان کی چیف کمشنر نے زیارت کرلی

راجپال کے ماتمی جلوس پر پولیس کا حملہ

حکومت کی نگاہ میں پولیس کا رویہ حق بجانب ہے

علم الدین کی درخواست انتقال مقدمہ نامنظور

لاہور ۱۶ اپریل۔ راجپال کے مبینہ قاتل علم الدین نے جو درخواست دوبارہ انتقال مقدمہ مدعی بنی وہ نامنظور کردی گئی۔

مقدمہ سازش میرٹھ کا مزید ریمانڈ

مسٹر گاندھی پر ایک روپیہ جرمانہ

وجہ بتاؤ کہ سزا کیوں نہ منسوخ کی جائے

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں۔ "گر قبول افتد زہے عز و شرف"

یہ وہی ادویہ ہیں جن کو میں نے بڑے بڑے سرکاری اسپتالوں میں۔ ہزہا اس بندگان خدا پر آزمایا اور تیر بہدف پایا ہے جن سے بفضلہ ہزاروں مایوس العلاج مریضوں کو صحت کلی حاصل ہو چکی ہے۔ ان تمام ادویات کے نسخے بڑے بڑے ماہرین فن کی کثرت طبیبوں، ویدوں، سنیاسی فقیروں اور سلسل سرجنوں سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے حاصل ہوئے ہیں۔ چونکہ عام طور پر لوگوں نے اشتہاری دکیر اپنا دردواؤں کا اعتبار کھو دیا ہے اسی لئے میں اب تک اپنے بیش بہا تجربات کو پبلک کی خدمت میں پیش کرنے سے مجبور اور ہچکچاتا رہا۔ مگر احباب کے بیحد اصرار اور تقاضے نے اشتہار اور اعلان پر مجبور کیا۔ اور چونکہ اطلاع عام کا کوئی دوسرا ذریعہ بجز اشتہار نہیں پاتا ہوں۔ لہٰذا بنظر رفاہ عام بذریعہ اشتہار اعلان کر رہا ہوں۔ میں نہ تو ادویات کے زود اثری، درستی فائدہ کی قسم کھاتا ہوں۔ نہ بشرط عدم فائدہ واپسی قیمت کا اعلان کرتا ہوں اور نہ اپنی رنگینی عبارت اور جادو بیانی سے لوگوں کو مسحور کرنا چاہتا ہوں بلکہ صاف سادے اور محض سادے الفاظ میں اظہار واقعہ ہے۔ صرف آزمائش شرط ہے۔ خود ہی معلوم ہو جائیگا کہ نا چیز کے تجربات کیسے ہیں اور اپنے اندر کیا فوائد رکھتے ہیں۔ "مشک آن است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید"

تمامی ادویات سائینٹفک اصول پر ولایتی مشین کے ذریعہ ولایتی نفاست کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں اور نہایت احتیاط اور حفاظت سے بند کی جاتی ہیں۔ سورتاً اور سیرتاً ولایتی ادویات سے ذرہ برابر بھی کم نہیں جو کہ بعد ملاحظہ اور استعمال معلوم ہوگا۔

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا — تیر بہدف ہر حالت بخار، طحال، جگر، کمزوری ... قیمت ۱۲ مع
(۲) امپیریل انٹی گنوریا — سوزاک کیسا ہی پرانا ہو۔ سوزش کو صرف چوبیس گھنٹوں میں سکون بخشتا ہے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے کامل صحت ہو جاتی ہے۔
(۳) امپیریل ٹانک ٹیبلیٹ
(۴) امپیریل زنا ٹیبلیٹ
(۵) امپیریل روغن طلا
(۶) امپیریل سرمہ
(۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ
(۸) امپیریل سرمہ
(۹) امپیریل بال گھٹی
(۱۰) امپیریل مرہم داد

ملنے کا پتہ
ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر، پروپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی، شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپورہ ضلع مونگیر

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

وسائل معاش

پانچ سو صدری مجرب نسخے

آداب مجلس

۵ امنٹ میں شعر کہنا آتا ہے

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

صدائے صور

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

جوب مقوی مفت

منیجر شفاخانہ حکمت العلاج۔ لکھنؤ

خمیرہ بادام نقرئی

(صرف طاقت کی بحالی)

منیجر شفاخانہ مقصود عالم ... مرتضی

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان لکھنؤ

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے (منیجر)

ضرورت

... طلباء کی جو تار برقی اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر ریلوے ... ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔

آفس سپرنٹنڈنٹ جنرل ٹیلیگراف کالج چاندنی بلڈنگ جامع مسجد دہلی

آغا عبدالمصطفیٰ حسین بی۔اے، رحیم الدین عزیز ایم۔ایس سی (آنرز)، منظور حسن ایم۔اے (علیگ)، بنارسی داس بی۔اے (آنرز)

رسالہ بہارستان کا دور جدید!

جنت کی خواہش

ہر مسلمان کے دل میں ہے

جنت الفردوس

(منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی)

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی پ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب ان کی مراد برآئی جدید فیشن اور نیولائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کیلئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا۔ ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہوں گے کہ جدید طباعت و اعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آ گیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ چونکہ خاص طور سے اس قرآن شریف کیلئے بنوایا گیا تھا اس لئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کیلئے بہت ہی مناسب ہوگی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔

ہدیہ — آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہئے تھا لیکن میرے ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ ارزاں سے ارزاں ہدیہ پر بہتر سے بہتر قرآن شریف بھیجا جاتا ہے اسلئے اس کے ہدیہ سے آپ ضرور متعجب ہونگے کہ اس قرآن شریف کا ہدیہ صرف دو روپے چار آنے ہے (عہ) مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا جس قدر جلد ہو منگا لیں اتنا ہی اچھا ہے اس قرآن شریف میں چار آنے نفع کے سمجھئے یا اشتہار کے صرفہ کے بس یہی زائد ہیں ورنہ دو روپے میں تمام خرچ لگا کر مجھے ملا ہے۔

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

اشتہار عدالت

(دستخط صاحب جج بہادر بحکم عدالت)

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر امین الشفاء ہسپتال ... لکھنؤ

جمعیۃ علمائے ہند کے مبلغ کی مساعی

احکام ربانی کی جاذبانہ کشش

دیہاتی نومسلموں کی عقائد شرکیہ سے بیزاری

... باغ بنی کی حالت تباہ نظر دیکھا گیا جس میں مسلم آبادی تقریباً پچاس گھر ہے ایک چھوٹی سی مسجد بھی ہے جس میں مرادیں مانگنے والی عورتیں جمعرات کو چراغ روشن کر دیتی ہیں اور محرم الحرام کے زمانہ میں مسلمان اسکو امام باڑہ بنا لیتے ہیں اور بعد دسویں محرم سامان تعزیہ داری رکھ کر سال بھر کیلئے مسجد مرحومہ سے رخصت حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر طلب مراد و تعزیہ داری مفقود ہوتی تو اس قابل رحم مسجد کو ہر ہفتہ میں چراغ اور سال میں انسان کی صورت دیکھنا نصیب ہوتی۔ پھر اس غفلت پر طرہ یہ ہے کہ سیتلا جی کے مندر پر ہر جمعہ اور منگل کو پانی پڑھانے عورتیں ضرور جاتی ہیں جب فرصت ملے بھی گنگاجی میں نہا دھو کر پوجا کر لیتے ہیں اور خصوصاً اس زمانہ میں جبکہ چیچک کا مرض عام طور پر پھیلا ہوا ہے۔ روز ہی سے پوجا کرانا اور گنگا اشنان کر کے سیتلا دیبی کے مندر پر حاضری دینا لوازمات زندگی سے ہے۔ صرف رسم محرم سے ظاہر طور پر یہ مسلمان کہے جانے کے مستحق ہیں۔

یہ مقام کالا کانکر سے ۵۔ ۶ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اس تحصیل میں ایک ورکر شدھی مقرر ہے جو برابر اپنی طرف جذب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کو دیہات دیہات جانے کی تکلیف کم ہوتی ہے کیونکہ ایسے ضعیف الایمان مسلمان خود ہی جمعہ اور دوشنبہ کو بندت مہاراج کے چرن چھونے کیلئے سیتلاجی کے مندر پر جمع ہو جاتے ہیں اور بلکچرن سنتے ہیں۔ ان لوگوں میں قیام کر کے تحریک نماز میں نصف کامیابی ہوئی اور اذان و جماعت ہونے لگی نصف سے کم پوجا پاٹ کے انسداد میں کامیابی ہوئی۔ امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ دنوں میں یہ لوگ صراط مستقیم قبول کر لیں گے۔ دعوتوں کی جماعت برابر زیادہ اثر ہو رہا ہے۔ اس اطراف میں ادنیٰ تعلیم دینی اور ثانیاً مواعظ خصوصاً تحریک نماز کی سخت حاجت ہے۔ لوگ عموماً مذہبی سے قطعاً ناآشنا نظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکو ہدایت دے آمین ثم آمین

نتائج دورہ

مجلس انتخاص نے پابندی صوم و صلوٰۃ کا عہد کیا۔ پانچ

ساوتری چھپ کر تیار ہو گئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے۔ اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آ کر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ر محصول ڈاک ۲ر پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی ۔ یوم چہارشنبہ ۱۳؍ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴؍ اپریل ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۸

اصلاحاتِ افغانستان شریعتِ غرا کی روشنی میں

علماء دہلی کے ایک فتویٰ پر نقد و تبصرہ

(مولانا عبداللہ صاحب عمر پوری کے قلم سے)

(گذشتہ سے پیوستہ)

دوسرے یہ کہ مرد و عورت کسی طرح مساوی و یکساں نہیں ہیں۔ سنت اللہ و قدرت الٰہی اسی طرح جاری ہے۔ ابتدائے آفرینش عالم سے آج تک تاریخ کے صفحات الٹ کر دیکھئے، عورتیں بہت ہی کم ایسی ملیں گی جنہوں نے کمال علم و مہارت فن کیوجہ سے مردوں کے دوش بدوش کام کیا اور شاذ و نادر مثالیں کالمعدوم سمجھی جاتی ہیں۔ اگر عورتیں ہمیشہ سے اسی طرح برابر کثرت کے ساتھ مردوں جیسے کام کیا کرتیں وہ قدر و منزلت رفعت و مرتبت میں بھی مردوں کے برابر ہوتیں لیکن ایسا کہ مردوں کے ساتھ عورتوں کی مساوات منزلت کی شاہد نہیں، قرآن حکیم بھی اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔ الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ بعضھم علی بعض وبما انفقوا من اموالھم (سورہ نساء ع ۶) یعنی عورتوں پر مرد حاکم ...

حق عورتوں پر ہے اسی طرح کا حق احسان و خوبی کے ساتھ مردوں پر عورتوں کا ہے۔ مردوں کو عورتوں پر مرتبہ حاصل ہے، دوسری جگہ قرآن میں ہے وعاشروھن بالمعروف (سورہ نساء ع ۳) یعنی عورتوں سے بھلائی سے پیش آؤ ...

عورتوں کو ناقص قرار دیا ہے (مشکوٰۃ شریف کتاب الایمان متفق علیہ) اور علم کیواسطے عقل لازم ہے۔ جب عقل میں نقصان ہوگا تو علم میں بھی ضرور کمی رہے گی۔ اگر عورتیں بھی ایسی ہی تعلیم حاصل کرنے لگیں تو وہ ضرور قدر و منزلت میں مردوں کی برابری و ہمسری کا دعویٰ کریں گی۔ اس صورت میں عورت پر مرد قوام و حاکم، نگہبان نہیں ہو سکیں گے۔ اور مردوں کی اطاعت عورتیں ہرگز پسند نہ کریں گی ...

۲۷ اپریل ۱۹۲۹ء

نصف قیمت

صرف ایک دن کیلئے

کتابوں کی لوٹ صرف ۲۷ اپریل کیلئے

منیجر مکتبہ جنبا لاہور

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سوونوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ

یہی تذکرہ تبسم گل جس میں انشاء، اکبر الٰہ آبادی، جان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ناز ابید، ناز غ تجیان، ریاض خیر آبادی، میاں بیرین، نظیر اکبر آبادی، رنگین دہلوی محسن عرف منظا بیگم، سٹر جوکر، شوخ لکھنوی، ذکی، زانی، طائر، شہیر الملک، اطہر الشعرا، منقار جنگ بہادر کی غالب، مومن، زاغ، باز سے چونچ بازیاں، روح تجام، حمید، خرد، ذبیح، راحت رحمٰن، بوم وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوئوں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو، لکھنؤ

اکسیر جذام

محبت کے دو عمل

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے ...

منیجر بیر برنا اسٹور کنسی سمری ضلع دربھنگہ، نمبر ۵۲

خونریزی بند، مستے غایب

ملنے کا پتہ ایس اے عرشی اینڈ سنز لودہانہ

بڈھے جوان بنگئے

نورنی نصاب

انسداد جنگ کے پردے میں جنگی تیاریاں

یورپ کو جرمن کے قوم پرستوں کا کھلا چیلنج

اگر صلح مقصود ہے تو معاہدہ کیلاگ کو پھینک پرکھو

اس ماہ کے جرمن قوم پرست رسالے کی ابتدا ایک ایسے مضمون سے ہوتی ہے جس میں کیلاگ کے معاہدہ انسداد جنگ کے متعلق نظرثانی کرنے کی اپیل کی گئی ہے یہ دستاویز ایک فرانسیسی رسالے سے لی گئی ہے جس میں سے "عقل عامہ"

اس کے تھوڑے عرصہ بعد ہی دیکھ لیا کہ سب قومیں تخفیف اسلحہ اور انسداد جنگ پر خود بخود رضامند ہو جائیں گی۔

یا شاید تمام اقوام اب سے آئندہ کے لیے معاہدے کو پوری طرح مضبوط اور مستحکم بنانے کے لیے رضامند ہوں…

معاہدات پر نظرثانی

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۸)

ہندو کہ تو آپ کے مذہب سے کوئی تعلق نہیں، نہ وہ حرام کو جانتا ہے…

سے بھی لے لینا چاہیے زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ اسکے استعمال میں مزید احتیاط کرنی چاہیے۔

…اہل کتاب اور مشرک کا معاملہ تو ہر شخص پر ہے کہ اہل کتاب نسبتاً مشرک سے بہتر ہے لیکن ہندوستان کی حماقت کچھ عجیب و غریب ہے اور انگریزوں کا طرز حکومت بھی عجیب و غریب ہے…

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

جور و استبداد کی حکومت

قوت و طاقت کا غلط استعمال

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۲۷

(۲)

غلطی کی ابتدا

گذشتہ اشاعت میں ہم اس امر کو واضح طور پر عرض کر چکے ہیں کہ اسمبلی کی کشمکش ایبران میرٹھ سے شروع ہوتی ہے میرٹھ کے قیدی خواہ کتنے ہی مجرم اور گنہگار سہی اور انکی گرفتاری کے وجوہ نہایت ہی معقول سہی لیکن یک قلم اتنی بڑی تعداد کی گرفتاری اور مختلف مقامات کی خانہ تلاشیاں ہرگز اس قابل نہ تھیں کہ ملک میں انکا کوئی اثر نہ ہوتا۔ یا ارکان اس سے متاثر نہ ہوتے کسی انقلابی تحریک کے سلسلہ میں جب کبھی حکومت کی جانب سے اس قسم کا اقدام کیا جائیگا تو لامحالہ ابنائے وطن کو اس تحریک سے ایک گونہ دلچسپی کا ہونا یقینی ہے۔ خواہ وہ تحریک کتنی ہی مذموم و ملعون کیوں نہ ہو اور ہندو مسلمانوں کے تعلقات کتنے ہی خراب ہو چکے ہوں لیکن یہ واقعہ ہے کہ جب کبھی وطن کی حریت اور ہندوستان کی آزادی کے نام سے تعلیم یافتہ طبقہ کیجا ہوگا کوئی منظم و پختہ پیشقدمی ہوگی اور حکومت کیجانب سے اس پیشقدمی کے سلسلہ میں مدافعانہ طریقہ اختیار کیا جائیگا تو ناممکن ہے کہ ملک کے باشندے اس سے کوئی اثر قبول نہ کریں…

لوگوں کی جان لینا پھرے اور جب اس خونی نے کوئی دیانت کرے یا اس سے اس احمقانہ فعل کی باز پرس کیجائے تو یہ کہدے کہ میں ہندوستان کو آزاد کرنے کی غرض سے ایسا کر رہا ہوں۔ ہندوستان کی آزادی یقیناً اچھی چیز ہے لیکن اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایک بھلے اور اچھے کام کے پردے میں ہر قسم کی مذموم کارروائی کو جائز رکھا جائے خواہ اس کارروائی سے اصل مقصد کو کتنا ہی نقصان پہنچے۔

مفاد عامہ کا پردہ

اس سے زیادہ ہماری نظر میں حکومت کے ان دلائل یا وعدہ اور اعذار کا مدہ کی وقعت نہیں ہے جو وہ مفاد عامہ کے نام سے کرتی رہتی ہے یا آئندہ کرنا چاہتی ہے مفاد عامہ کا تحفظ یقیناً اچھی چیز ہے لیکن کیا اسکا یہ مطلب ہے کہ اس خوبصورت اور خوشنما پردے کے پیچھے حکومت کو ہر کارروائی کی اجازت دیدیجائے، اور بدترین قوانین کے نفاذ کو ہندوستان برداشت کرتا چلا جائے، اور وائسرائے بہادر اس سنہری چادر کو اوڑھکر دفعہ ۲۷ کا جب چاہیں اور جتنی دفعہ چاہیں استعمال کرلیں…

…کے اشاروں پر اس طرح نرت کرتے تھے جس طرح آج موتی لال نہرو کے اشارے پر ہمارا نیشنل ہزار پورٹ ناچ رہے ہیں۔ وہ ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند سے اسی طرح ناراض ہوگئے تھے جس طرح خارجی حضرت علی کی خلافت سے، اور اس خفگی کی وجہ محض یہ تھی کہ جمعیۃ علماء مشر داس کی ہمنوائی کیوں نہیں کرتی؟ لیکن آج اگر ان کے پاس عبرت و موعظت اور غیرت و شرم کا کوئی جذبہ باقی ہے تو دیکھیں کہ ان کی سب کتنی غلطی تھی کہ آج یہ وہی کونسلیں ہیں جہاں تمہاری شان نہایت بیدردی سے ٹھکرائی جارہی ہے اور تم مکر کر بیٹھے ہوئے دیکھ رہے ہو… اسمبلی میں رہتے ہو تو ذلیل ہو کر رہتے ہو۔ اور چھوڑ کر نکلتے ہو تو اتنی طاقت نہیں کہ ملک سے ترک موالات کرا سکو اور پھر… کے پروگرام پر عمل کرکے گورنمنٹ کو دکھا دو کہ رائے عامہ کا ٹھکرانا ایسا ہوا کرتا ہے۔

بہرحال آج ہم نے جمعیۃ کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیا ہے انشاء اللہ آئندہ صحبت میں مسٹر پٹیل کے رولنگ پر اپنے خیالات کے ظاہر کرنے کا فخر حاصل کریں گے۔

رہتک کے ہندو جاٹوں کی خوفناک بربریت

گذشتہ اشاعت میں ہم رہتک کی ایک مختصر خبر شائع کر چکے ہیں اس سلسلے میں مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد کی ابتدا جاٹوں کی جانب سے ہوئی ایک جاٹ نے اور قوم کی کسی عورت کو چھیڑا جس پر جھگڑا شروع ہوگیا…

…پر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ باہم لڑاسی کے معاملہ کی ایک غیر جانبدار تحقیق کرائے اور مجرموں کو کافی سزا دیکر آئندہ کے لیے ان وحشیانہ مظالم کا سد باب کرے۔

ہمدرد کے ہمدردی

ہمدرد کے بند ہونے کا جس دن سے اعلان ہوا ہے مسلمانوں میں سخت اضطراب اور تشویش پیدا ہوگئی ہے مسلمانوں میں اخبارات کی جو قلت اور کمی عرصہ سے محسوس ہو رہی ہے اسکا علاج تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ مسلمان اپنے پریس کی قوت کو بڑھانے کی کوشش کرتے لیکن یہاں اسکے برعکس جو دو تین پانچ اخبار جاری ہیں ان کی حالت یا تو نزع کی ہے اور یا وہ موت کے گھاٹ اتر چکے ہیں بالخصوص ہمدرد کی موت صرف ایک مسلم اخبار کی موت نہیں ہے بلکہ ہمدرد کا خاتمہ مسلم قوم کی صحیح رہنمائی کا خاتمہ ہے۔ ہمدرد مسلم پریس میں ایک ہی پرچہ تھا جو علاوہ اپنی صحت صداقت اور صاف گوئی کے حکومت کی نظر میں بھی وقیع تھا جس سے مسلمانوں کے نتیجہ خیز… سی امیدیں وابستہ تھیں، اور جو لوگ ہر معاملہ میں ایک صحیح خیال کی پیروی اور اتباع کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے لیے تو ہمدرد کا بند ہو جانا سخت موجب حزن و ملال ہے جب سے ہمدرد بند ہوا ہے جمعیۃ علماء کے دفتر میں اکثر خطوط موصول ہو چکے ہیں جن میں انتہائی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مسلمانوں نے ہمدرد کو دوبارہ جاری کرانے کی سفارش کی ہے لیکن آج جو خط موصول ہوا ہے اس میں علاوہ خشک سفارش کے ایک عملی صورت بھی پیش کی گئی ہے…

جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ دہلی

السلام علیکم…

[illegible]

نکات و لطائف

بسر قیات

بیرون ہند

بالشویک کے جنگی منصوبے

ہم انگریزوں سے نفرت کرتے ہیں

ہم انگریزوں کو یاد دلانے والا سبق دیں گے

کابل کے نواح میں سخت جنگ

پشاور ۱۸ اپریل - افغانستان کے متعلق جو تازہ حالات موصول ہوئے ہیں - نہایت حیرت ہیں کہا جاتا ہے کہ کابل کے نزدیک ایک گھمسان لڑائی ہوئی جس میں جانبین کے کافی آدمی کام آئے - سردار علی احمد جان کو قندھار میں تہ تیغ کر دیا گیا ہے۔

جنرل نادر خاں کی کابل کی طرف پیشقدمی

پشاور ۱۸ اپریل - فیلڈ مارشل نادر خاں کی جد و جہد کے متعلق جو تازہ اطلاعات گورنمنٹ کو موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کابل کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔

شاہ غازی کا لشکر قندھار پہنچ گیا

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

ناظرین الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجائے یکم مئی کے الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن ۱۲ مئی مطابق عرفہ ذی الحجہ کو شائع ہوگا۔ عید الاضحیٰ کی مناسبت سے اس ایڈیشن کا نام "ذبیح نمبر" ہوگا۔ یہ ذبیح نمبر بجائے ۱۶ صفحوں کے ۲۰ صفحہ پر شائع کیا جائیگا۔ ذبیح نمبر کی قیمت دو آنہ ہوگی لیکن مستقل خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔

ذبیح نمبر پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوگا۔ جو صاحب ذبیح نمبر میں اشتہار دینا چاہیں ان کا اشتہار دفتر میں پہنچ جانا چاہیئے۔ باقی معاملات خط و کتابت کے ذریعہ طے ہو سکتے ہیں۔

مینیجر الجمعیۃ دہلی

روس اور ایران کی سرحد پر جدید نوعیت کی ریلیں۔

مقدمہ میرٹھ کا لندن کے قوم پرستوں پر اثر

جنرل نادر خاں کا بچہ سقہ کو الٹیمیٹم

حکومت حوالہ کر دو ورنہ خیر نہیں

جنرل نادر خاں کو گرفتار کرنے کی افواہ

انقلاب افغانستان

تین دن کی خبریں

بچہ سقہ کے باپ کی گرفتاری

پیر صاحب چار باغ کا لڑکا شاہ غازی کے مددگار ہیں

ملک کی بیداری

اسیران میرٹھ کی امداد کیلئے سیوا سنگھ کی اپیل

بم کے کارخانہ میں تفتیش

مزید واقعات کا انکشاف

وائسرائے کی ٹرین کا حادثہ

پل کو آگ اتفاقیہ لگ گئی تھی

اسیران لاہور سے نوجوان سبھا کی بیزاری

سلطانی گواہ بننے کی خبر غلط ہے

نظر بند شہزادوں کا وائسرائے کو تار

راجپال شہید فنڈ قائم کر دیا گیا

بیس ہزار روپیہ سے تو ہین انبیاء کا کام جاری رکھا جائیگا

آریہ سماجیوں کی فتنہ پروری

راجپال کے مقدمہ میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل

سازش کے ایک ملزم کی امتحان میں شرکت

پولیس کی حراست میں پرچے لکھے گئے

اسیران میرٹھ کیلئے چندہ

مسٹر زیمان کا اقدام

شاہ امان اللہ خاں کا تازہ اعلان

ہندوستان

برطانیہ کی مسلم نوازی

اہل یاغستان کو بمباری کی دھمکی

سرحد پر زبردست جنگی تیاریاں

اللہ کے گھر میں خونریزی

بچہ سقہ کا آخری وقت قریب ہے

حملہ آوروں کا ہجوم چاروں طرف سے

بچہ سقہ کے نادری احکام

جنرل نادر خاں کا سر کاٹ کر پیش کیا جائے

فصیل سے باہر نکلنے والوں کو گولی مار دی جائے

ہرات کا توپ خانہ کابل کی طرف روانہ ہو گیا

ملا چکنور نے محمد عالم کا مکان جلوا دیا

علما حق کی جرأت و جسارت

بدون پاسپورٹ کے کابل کو روانگی

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

بعض صاحبان یہ تصور کر بیٹھتے ہیں کہ انہوں نے جس تاریخ کو وی پی وصول کیا ہے یا دفتر کے نام منی آرڈر ارسال کیا ہے اسی تاریخ سے پرچہ انکے نام جاری ہو جاتا ہے۔ اور عموماً شکایت کے خطوط روانہ کرتے ہیں انکو مطلع کیا جاتا ہے کہ جس تاریخ کو دفتر میں وی پی یا منی آرڈر وصول ہوتا ہے پرچہ اسکے چار روز بعد انکے نام جاری کیا جاتا ہے۔ (منیجر)

نورانی قرآن شریف مترجم معہ حاشیہ

کوئی چیز گو اندر سے کتنی ہی خوبصورت ہو لیکن اگر باہر سے ... ملنے کا پتا:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

محبت کے دو عمل

ضرورت

صرف انٹرنس پاس طلبا جو ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر محکمہ ریلوے اور نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا چاہتے ہیں ان کو کورس ریل کالج دیگا۔ دو آنہ کا ٹکٹ بھیجکر قواعد اردو اور خط لکھیئے درخواست کریں۔
آفس سپروائزر جنرل ٹیلیگراف کالج چاندنی بلڈنگ جامع مسجد۔ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر برنا اسٹور کنیسری ضلع دربھنگہ نمبر ۵

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ریلوے کی پُر منافع تجارت

ضرورت ہے

منیجر ٹریڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

(مصروف طاقت کی بحالی)
خمیرہ بادام نقرئی

فضل شاہ عالم جھنڈے لال ہسپتال دہلی

کہاں ہیں

جنرل منیجر یونین الشفاء محلہ بال ال۔ لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو۔ لکھنؤ

مدرسہ وحدت وجود کیلئے ایک مدرس کی ضرورت

پتہ: حسن نظامی دہلی

اکسیر جذام

کارخانہ کے خاص تحفے

تین روپے میں کیا؟

دفتر رسالہ ادبی دنیا لاہور پنجاب

سیاسی اور سیاسی فریب کاریوں کے دام میں نہ پھنسیں گے۔

"انڈین میل"

بمبئی ۱۸ اپریل بٹلر کمیٹی کی سفارشات سے واضح ہو گیا ہے کہ والیان ریاست اور حکومت اعلیٰ کے باہمی تعلقات مساویانہ حیثیت نہیں رکھتے بلکہ حاکم و محکوم کی نوعیت رکھتے ہیں۔

"ایوننگ نیوز"

والیان ریاست کے مقاصد کی تکمیل میں بٹلر کمیٹی کی سفارشات کا وجود اور عدم وجود برابر ہے، یہ رپورٹ ہر پہلو سے مایوس کن ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اسمبلی کے بم کی ذمہ داری حکومت پر ہے

نئی دہلی ۱۸ اپریل کل صبح روزنامہ ہندوستان ٹائمز کے ایڈیٹر کو پنسل سے لکھا ہوا ایک طویل مکتوب موصول ہوا ہے۔ اس مکتوب کے نیچے گھبراج کے دستخط ہیں جو اپنے تئیں ہندوستان کی حقیقی سوشلسٹ جمہوری فوج کی شاہی دہلی کے سکریٹری بتلاتے ہیں۔ مکتوب پر ۱۴ اپریل کی تاریخ درج ہے ڈاک خانہ کی مہر سے پایا جاتا ہے کہ اسے دہلی کے ڈاکخانہ میں اسی تاریخ کو ڈالا گیا۔ گھبراج صاحب لکھتے ہیں کہ اس مکتوب کی ایک نقل وائسرائے کو بھی بھیجی گئی ہے، مکتوب کا متن حسب ذیل ہے۔

بوڑھے مسلمان کی ڈاڑھی میں آگ لگا دی، عورتوں کے زیور اتار لئے گئے، تمام ڈیرے کو آگ لگا دی، بہت سی لاشیں ابھی تک پڑی ہیں، اونٹوں کی بہت سی بھیڑیں، اور گدھے مارے گئے۔ جاٹ گھوڑوں پر سوار بالکل ہتھیار بند ہو کر حملہ کرتے تھے، جب پولیس کو خبر ہوئی تو افسوس نہ تو صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر جو سکھ ہیں تشریف لے گئے، نہ علاقہ کے مجسٹریٹ جو ایک برہمن اسی ضلع کے شاید کسی گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ کوئی افسر موقع واردات پر نہیں گیا، بلکہ ایک تھانہ دار کو موٹر میں بٹھا کر روانہ کیا، اور چند سپاہی بھی گئے، تھانہ دار صاحب بھی ہندو ہیں اور سپاہی بھی تمام ہندو، انہوں نے جاتے ہی چند اونٹوں کو گرفتار کیا، اور کنبے کو زد و کوب بھی کیا، افسوس ظلم و ستم کی حد ہو گئی۔ خدا جانے مسلمان کب تک اس قسم کے مصائب برداشت کرتے رہیں گے۔ (انقلاب)

نواب علی چودھری کی جگہ سر عبد الکریم

دارجلنگ ۱۸ اپریل۔ گورنر بااجلاس کونسل نے مرحوم نواب علی چودھری کی جگہ سر عبد الکریم غزنوی کو بنگال ایگزیکٹیو کونسل کا عارضی ممبر مقرر کیا ہے۔

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ پر مبصرین کا تبصرہ

"ہندو"

بٹلر کمیٹی نے والیان ریاست پر جو کرم گستری کی ہے کہ آئندہ کے لئے گورنر جنرل ہند کی بجائے وائسرائے ہند کے ماتحت آ جائیں ...

سوامی آئیر

سرا ساسوامی آئیر

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار گورنر پنجاب کے نام

سر تیج بہادر سپرو

مسٹر سری نواس آئنگر

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

کفرستان خوجیا میں ایک سعادتمند روح

جنت کی خواہش ہر مسلمان کے دل میں ہے

جنت الفردوس

حکومت بنگال کا ماتم

کلکتہ ۱۷ اپریل۔ مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا گیا ہے۔
آنریبل نواب بہادر سید نواب علی چودھری، خان بہادر نائٹ آف دھنباری وائس پریسیڈنٹ اگزیکٹو کونسل بنگال جنہوں نے آج صبح اپنے مکان واقع دارجلنگ میں اس دار فانی سے رحلت فرمائی ہے ان کی یاد کے احترام میں حکومت بنگال کے ماتحت جملہ دفاتر ۱۸ اپریل کو بند رہیں گے اور جھنڈے سرنگوں کر دئے جائیں گے۔

نواب صاحب مرحوم کی شاندار خدمات

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ حکومت بنگال کے گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں آنریبل نواب علی چودھری کے حالات زندگی پر مختصر تبصرہ کیا گیا ہے۔ مرحوم ۱۸۶۳ء میں بمقام میٹور پیدا ہوئے تھے۔ ۱۹۰۶ء میں آپ خان بہادر بنائے گئے۔ آپ مشرقی بنگال و آسام کی مجلس وضع قوانین اور بنگال کونسل کے ممبر بھی بنائے گئے۔

۱۹۱۱ء کے دربار تاجپوشی کے موقع پر شخصی امتیاز کے طور پر آپکو نواب کا خطاب دیا گیا۔ ۱۹۱۸ء میں انڈین امپائر کا نوبلترین خطاب آپ کو ملا۔ ۱۹۱۶ء سے ۱۹۲۰ء تک آپ کونسل آف سٹیٹ کے رکن رہے۔ ۱۹۲۱ء میں آپ وزیر بنائے گئے اور اس عہدہ پر تین سال تک فائز رہے۔ جب وہ کونسل میں پھر منتخب ہو گئے تو آپ کو ۱۹۲۵ء میں وزیر مامور کیا گیا اور اس عہدہ کی خدمات آپ مختصر عرصہ تک انجام دیتے رہے۔ ۱۹۲۴ء میں مرحوم کو نواب بہادر کا خطاب دیا گیا اور ۱۹۲۵ء میں آپ ایگزیکٹو کونسل کے رکن بنائے گئے۔ حکومت نے مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ ان کے اس صدمہ میں ...

ایک اہل خیر تاجر کا انتقال

رہتک کا خونی منظر
ہندو جاٹوں کے وحشیانہ مظالم
(مولوی دین محمد کا بیان)

ابھی پولیس کو کوئی اطلاع ہم نہیں پہنچائی ہے۔ مزار میں سے کوئی اقبالی گواہ نہیں ملا۔ لاہور میں کارخانہ بم کا انکشاف لاہور پولیس کی کوششوں کا نتیجہ تھا، اور اس سے غالباً اسمبلی کے حادثہ بم کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ سرکاری حلقوں کے بعض باخبر اصحاب تو یہاں تک کہتے ہیں کہ لاہور پولیس ایک اس انکشاف کے باوجود اسمبلی کے حادثہ بم کا کوئی اہم سراغ نہیں ملا۔ پولیس اگرچہ بہت خاموش ہے، لیکن امید رکھتی ہے کہ ایک دو دن میں وہ تمام سازش کا سراغ لگا لے گی۔

ایک اور مقام پر بم پکڑے گئے

ناگپور ۱۸ اپریل۔ بلاسپور (صوبہ متوسط) میں پولیس نے بم کے گولے جو پکڑے ہیں ان کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ ناکمل حالت میں تھے، یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جن لوگوں کے پاس سے بم برآمد ہوئے ہیں وہ کھڑگپور ریلوے کے ملازم ہیں۔ مزید برآں معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ کوئی سیاسی اہمیت نہیں رکھتا تاہم ابھی معلوم نہیں ہوا کہ بموں کو اپنے پاس رکھنے سے ملزمین کا کیا منشا تھا۔ پولیس کی تحقیقات ہنوز نامکمل ہے۔

کیا مسٹر آچاریہ قتل کئے جائیں گے
انقلابیوں کا ایک اور خط

مدراس ۱۸ اپریل۔ دھرم راج ذریعہ انصاف ہندوستان سوشلسٹ ریپبلکن ایسوسی ایشن دہلی کیمپ نے مسٹر ایم کے آچاریہ ممبر اسمبلی کے نام جو خط ارسال کیا ہے، ... مدراس میل نے اسکی نقل شائع کی ہے۔ خط کا مضمون مندرجہ ذیل ہے۔

ایک گاؤں میں سوراج قائم کر دیا گیا
سوراج گورنمنٹ جیل میں بھیجی گئی

بمبئی میں پھر فساد ہو گیا

نواب علی چودھری کی وفات

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر — ابوالبیان ادیبی

جلد ۹ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۴۷ہجری مطابق ۲۸ اپریل سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۹

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

راجپال کو شہید بنانے کی افسوسناک سعی

راجپال لیکھرام اور شردھانند کی صف میں

مالوی جی اپنے اصلی روپ میں

دیویوں کی عصمت اور مندروں کا نام

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

قارئین الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجائے یکم مئی کے الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن ۱۰ مئی مطابق ۱۰ ذی الحجہ کو شائع ہوگا۔ عید اضحٰی کی مناسبت سے اس ایڈیشن کا نام ذبیح نمبر ہوگا۔ یہ ذبیح نمبر بجائے ۱۲ صفحوں کے ۱۶ صفحہ پر شائع کیا جائے گا۔ ذبیح نمبر کی قیمت دو آنے ہوگی لیکن مستقل خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔

ذبیح نمبر پانچہزار کی تعداد میں شائع ہوگا۔ جو صاحب ذبیح نمبر میں اشتہار دینا چاہیں انکا اشتہار ۵ مئی تک دفتر میں پہنچ جانا چاہیے۔ باقی معاملات خط و کتابت کے ذریعہ طے ہوسکتے ہیں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ

۲۴/اپریل ۱۹۲۹ء

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد برآئی جدید فیشن اور نیو لائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں ان کیلئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا۔ ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت و اعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ جو کہ خاص طور سے اس قرآن شریف کیلئے بنوایا گیا تھا اس لئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کیلئے بہت ہی مناسب ہوگی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔

ہدیہ آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہیے تھا لیکن میرے ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ ارزاں سے ارزاں ہدیہ پر بہتر سے بہتر قرآن شریف بھیجا جاتا ہے اسلئے اسکے ہدیہ سے آپ متعجب ہونگے ...

منیجر جمعیۃ پریس دہلی

زنگ نہ پکڑنے والی قلم ... دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

صد اسکے ہنر

رہبر زندگی

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بڈھے جوان ہوگئے

منیجر کارخانہ ... مختص ... لکھنؤ

حبوب مقوی مفت

ضرورت ہے

... ٹیلیگراف کالج دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۷ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

جور و استبداد کی حکومت

قوت و طاقت کا غلط استعمال

مسٹر پٹیل کا سیاسی تسامح

(۳)

[illegible]

پریس کی آزادی پر حملہ

[illegible]

صدر کی رولنگ کے دو پہلو

[illegible]

رولنگ کا دوسرا پہلو

[illegible]

حکومت پرست طبقے

[illegible]

ایران میں روسی امداد

[illegible]

بلگریٹی کی رپورٹ

[illegible]

حالات افغانستان

[illegible]

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۹)

مولانا فخر الدین ۔ بہت اچھا میں حاضر ہوں مجھے کوئی عذر نہیں ہے۔ لیکن دکان کا معاملہ ہی طے ہوگیا، ابھی تو آپ لوگوں میں تجارت پر بحث ہی ہو رہی ہے، بڑے نواب صاحب بھی راضی ہوگئے۔؟

مرزا فرحت ۔ اجی حضور بڑے نواب صاحب راضی ہیں، معاملہ سارا یہ ہے کہ وہ متفرد ہیں لڑکے کی شادی پر مکان ہی رہن رکھ دینگے ...

میرے بچے کے ختنے تھے میں نے احباب کو جمع کیا ہے آپ ہی تشریف لائے، تو عبداللہ ابن عباس نے انکار کردیا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو کبھی ختنوں کی دعوت نہیں دیجاتی تھی اب یہ بلا و کیسا نکلا ہے۔

ایک وہ وقت تھا ایک آج دیکھئے، ختنہ کی شادی کرائیں، پھر گھوڑے پر چڑھا کر بچے کو جامع مسجد لیجا ئیں ...

[illegible]

(باقی آئندہ)

دکن کے روشن خیال بادشاہ کی عدیم المثال رواداری

ہندو رعایا پر بیشمار احسانات کی بارش

ریاست حیدرآباد کا تعمیری پروگرام

[illegible]

حکومت کے مختلف شعبوں کی ترقی

[illegible]

حضور نظام کی سادہ زندگی

[illegible]

محکمہ آثار قدیمہ کا کام

[illegible]

فیاضی کی حیرت انگیز مثالیں

[illegible]

ریاست حیدرآباد کا دوسرے ممالک سے مقابلہ

[illegible]

ہندو رعایا پر بیشمار احسانات

[illegible]

پائیگاہ اور جاگیریں

[illegible]

شاہ امان اللہ خان اور بچہ سقہ کے اعلانات

افغانیوں کی حمایت حاصل کرنے کیلئے اپیل

شہریار غازی کا پیغام

جنرل نادر خان کے متعلق

بچہ سقہ پر بندوق سے حملہ

شہریار غازی غزنی میں

انقلاب پسند جماعت کا ولولہ انگیز پیغام

کاکوری کے شہیدوں کا خون ابھی تازہ ہے

کانپور میں سرخ اشتہار

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

حکومت کو انقلاب پسندی کی دھمکی

ایک گاؤں میں مسلمانوں کو مجاہدہ

مولانا محمد علی پر کا بہتان

تازہ ترین خبریں

روس سے جنرل غلام نبی خاں کی آمد

کابل پر ہرات اور مزار شریف سے جرار لشکروں کا حملہ

شاہ غازی کی حمایت میں توپخانوں اور لشکر فوجوں کی حرکت

اسمبلی میں بم

ملزمین پر اقدام قتل کا الزام

چلتی ہوئی گاڑی میں سنسنی خیز ڈاکہ

ڈاک کے بیموں پر ایک ڈاکو کا قبضہ

افغانی وکیل التجارت کابل کو گیا

کلکتہ کی ڈکیتیاں

سنسنی خیز گرفتاریاں

بمبئی میں دوبارہ فساد

قتل راجپال کا دوسرا ملزم

ضمانت پر رہائی

جنرل غلام حسین کی فوج بھی تیار ہو گئی

نکات و لطائف

الجمعیۃ کی بڑھتی ہوئی اشاعت سے مشتہرین کو جلد فائدہ اٹھانا چاہیے۔ منیجر

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

پچاس بیماریوں کی مجرب اور مستند دوا فی شیشی عہ
صداعی۔ ہر قسم کے درد سر کو فوراً دور کرتی ہے
زکامی۔ ہر قسم کے نزلہ زکام اور کھانسی کو دور کرتی ہے
آشوبی۔ ہر طرح کی دکھتی آنکھ کو اچھا کرتی ہے
رعافی۔ نکسیر بند کرنے میں بے مثل ہے
کہربائی۔ ہر طرح کے خون کے اخراج کو روکتی ہے
قلبی۔ اختلاج خفقان غشی گھبراہٹ دفع کر کے فرحت پہنچاتی ہے۔ فی شیشی
کافوری۔ تخمہ اور ہیضہ کی مجرب دوا فی شیشی
قبض کشا۔ اس دنت بد عمل جابت ہو کر فی شیشی
اسہالی۔ دو گولیاں کھانے سے خلاصہ دست ہوتے ہیں

اکسیر مفرح رجسٹرڈ

تمام گرمی کی بیماریوں کو دفع کر کے تقویت تفریح سکون اور خوشی پیدا کرتی ہے
نزلہ۔ خوشذائقہ مفرح بھوک لگاتی اور کھانا ہضم کرتی ہے
لیمونیڈ۔ اس سے تازہ تازہ شربت تیار کر سکتے ہیں
نورانی سرمہ۔ تمام امراض چشم دور کرنے میں اکسیر صفت ہے
مصفی۔ پھوڑے پھنسی خارش گرمی اور خرابی خون دور کرتی ہے
مرہم۔ پھوڑے پھنسی وغیرہ زخم کو بہت جلد بھرتا ہے
حب مروارید۔ پیاس خشکی حرارت ...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی۔ مالک نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عالم چھتہ لال میاں دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی ریشمی مشہدی قسم اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت للعہ
کلاہ مخملی زری استردار قیمت عہ۔ دونوں کی رعایتی قیمت پانچ روپے (صہ) جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفہ ہیں

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں
آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام درج کرالیں

مینجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی بستی کوٹھی لدھیانہ (پنجاب)

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام بہما ڈاکخانہ بہماہی ضلع سہارنپور

ہندوستان کا ایک بے نظیر علمی و ادبی ماہوار رسالہ جو بڑے سائز کے اٹھاسی صفحات پر معہ سات تصویروں کے شائع ہوتا ہے

ادبی دُنیا

ملک کی مشہور ادبی رہنما
سر عبد القادر
اس رسالہ کے ڈائرکٹر ہیں
سالانہ چندہ صرف تین روپے محصولڈاک بارہ آنے (۱۲/)
دفتر رسالہ ادبی دنیا لاہور

جرمنی جو کیدار شیخ رسٹواچ

قیمت معہ محصول ... گارنٹی ۳ سال

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کردیا۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے ... دام واپس دینگے ... دام بڑا بکس سات روپیہ، چھوٹا بکس عہ

مینجر ہیر برنا اسٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ۔ نمبر ۵

ظریف شاعروں کا تذکرہ

اردو کی عظمت ... جس میں اشارہ اکبر الہ آبادی۔ جان صاحب ظریف لکھنوی۔ جعفر زٹلی۔ ناز۔ اینڈ۔ مرزا چرکین۔ ریاض خیرآبادی ... غالب۔ مومن۔ زاغ۔ بازاری۔ چرکین۔ رنجور۔ بجام
تمیرہ۔ خندہ۔ ذوق۔ راحت۔ رنجی۔ بوم وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے جس کے ایک ایک شعر پر معہ مبالغہ دس ہزار ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس کہ ہجوم اشتہاروں کی وجہ سے کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

کہاں ہیں

گرمی کی تپش سے گھبرانے والے۔ گھر بیٹھے شملہ کا لطف اٹھانے والے ...

شربت روح بہار رجسٹرڈ

... محمد میاں اینڈ برادرز ... دہلی

ضرورت ہے

... امپیریل ٹیلیگراف کالج ... دہلی

مدرسہ ... کیلئے ایک مدرس کی ضرورت

... حسن نظامی دہلی

درس اسلام

(ہم مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

تعلیم اور دہلی کا شاہی خاندان

آج شب کو تیموریہ ایسوسی ایشن دہلی کا عام جلسہ شہزادہ مرزا شکوہ صاحب (نائب صدر) کے مکان پر منعقد ہوا جس میں خاندان کے اکثر اصحاب جمع تھے۔ جلسہ میں پہلے میلاد مبارک ... مرزا احمد سلطان صاحب نے ... جلسہ کی بقیہ کارروائی اس طرح شروع ہوئی ... شہزادہ مرزا ... الدین صاحب کا نام ... اس جلسہ کی صدارت کے لئے ... اس جلسہ کا مقصد ...

سکریٹری تیموریہ ایسوسی ایشن دہلی

ننگ اکابر حسین احمد غفرلہ

دیہات میں مسلمانوں کی افسوسناک حالت

کیا مسلمان شُدھی کے پنجوں کی بھینٹ چڑھ جائیں گے

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اصلاحی کوششیں

... آنا چاہئے ... تمام دیہات ڈاک وقت پر وصول نہیں ہوتی ...

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ... جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ... ارشاد معاف
(منیجر)

ہفتہ ... شرح جدید

... آثار سعید ... شرح کربلا ...

المشتہر احمد سعید ... دہلی

روپے کی پُرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس، پانصد، ایکہزار، یا تین ہزار روپیہ پندرہ فیصدی حسین شرح منافع کی گارنٹی پر لگا سکیں جنہیں تاریخ ادائیگی روپیہ سے ماہواری، سہ ماہی، ششماہی یا سالانہ حساب سے حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول ٹھیکہ یا ملازمت میں ترجیح دی جاویگی جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کر کے طلب کریں۔

مینجر دہلی سٹیٹ سلوے کمپنی فورٹ بمبئی

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کردیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف ... محصولڈاک کے طلب فرمادیں ... مفت روانہ ہوگی ...

مینجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت

صرف انٹرنس پاس طلباء جو ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھکر محکمہ ریلوے ... میں ملازمت کرنا چاہتے ہیں ... دو آنہ کا ٹکٹ بھیجکر قواعد داخلہ کیلئے درخواست کریں۔

آفس سپروائزر جنرل ٹیلیگراف کالج چاندنی بلڈنگ جامع مسجد دہلی

... کیلئے مسلمانان ہند سے اپیل

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ ... حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... نمبروں میں شائع ہوچکا ہے ... کیا ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا ... قیمت صرف ۸/ محصول ڈاک ...

ملنے کا پتہ۔ شمس الاسلام بکڈپو نئی سڑک دہلی

شریعت اسلام کے خلاف زمیندار کا جہاد

مخلص و دیندار مسلمانوں کی انتہائی دل آزاری

آج کل اخبارات اور بالخصوص زمیندار نے حضرت مفتی صاحب ... اور مذہب اسلام پر جو کمینہ حملوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مطابق یکم مئی ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳۰

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

تاریخہائے اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

ہندو دھرم کی تہذیب کا نمونہ

جنوبی ہند کے مندروں میں دیوداسیوں کی شرمناک زندگی

ایک فاضل فرانسیسی کے چشم دید حالات

(ترجمہ)

(قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ ہم نے اپنی اشاعت گذشتہ میں حضور نظام کے متعلق ڈیلی ہرالڈ کا ایک مضمون شائع کیا تھا اس مضمون میں جہاں اعلیٰ حضرت کی اصلاحات کا ذکر تھا۔ وہاں جنوبی ہند کے مندروں کی ایک نہایت قبیح مذہبی رسم کا تذکرہ بھی کیا گیا تھا جسے اب حضرت اقدس داعلیٰ نے تہذیب انسانیت کی خاطر اپنی ریاست میں قانوناً ممنوع قرار دیدیا ہے یہ رسم مندروں میں دیوداسیوں کے قیام کے متعلق تھی اور ہندو مذہب کا ایک جزو قرار دی گئی تھی۔

فرانس کے ایک فاضل سیاح نے جو عرصہ دراز تک جنوبی ہند میں ... دلچسپ حالات قلمبند کئے ہیں جنہیں اس نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ہم اس کے مضمون کا ترجمہ درج ذیل کرتے ہیں۔ الجمعیۃ)

مندروں میں ناچ رنگ

ہر مندر میں رقاصہ لڑکیاں ہوتی ہیں وہ دیوداسیاں (دیوتاؤں کی لونڈیاں) کہلاتی ہیں۔ لیکن عوام الناس میں ...

دیوداسیوں کی بھرتی کس طرح ہوتی ہے

ترغیب و تحریص کا طریقہ

بنگال میں برطانیہ کی مسلم کش پالیسی

گذشتہ صدی میں مسلمانوں پر حکومت کی زیادتیاں

"انگلشمین" کو سر عبدالرحیم کا دنداں شکن جواب

(ترجمہ)

سر عبدالرحیم نے کلکتہ کے اینگلو انڈین اخبار انگلشمین کو ایک مکتوب لکھا ہے جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں۔

آج کے انگلشمین میں آپکے جو مقالہ افتتاحیہ لکھا ہے اسمیں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ صوبہ بنگال کی موجودہ کونسل میں وزارت کا استحکام مسلمانوں کی وجہ سے ناممکن ہوگیا ...

انگریزوں کے بنائے ہوئے لیڈر

برطانیہ کی مسلم کش پالیسی

دو عملی کی ناکامی کا سبب

بے حیائی پر تہذیب کا ملمع

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگا لیجئے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد برآئی جدید فیشن اور نیولائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کے لئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا۔ ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت و اعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کردیا ہے علی الخصوص کاغذ چونکہ خاص طور سے اس قرآن شریف کے لئے بنوایا گیا تھا اسلئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کے لئے بہت ہی مناسب ہوگئی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔

آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہئے تھا لیکن میرے ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ

ہدیہ ارزاں سے ارزاں ہدیہ پر یہ بہترین قرآن شریف بھیجا جاتا اور اس کے ہدیہ سے آپ ضرور متعجب ہوں گے کہ اس قرآن شریف کا ہدیہ صرف دو روپے چار آنے ہے مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ...

منیجر جمعیۃ پریس دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں۔ آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے درباروں میں رسائی کا سلیقہ آجائے آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور برتر ثابت ہوں ...

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ ...

وسائل معاش

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

صدائے صور

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بڈھے جوان بنگئے

خوردنی خضاب

آپ دہواکی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں ...

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

عدالت جناب صاحب جج صاحب مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابتہ ۱۹۲۹ء

...

آج بتاریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

(مہر عدالت)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

اسمبلی میں وائسرائے کے استبداد کا مظاہرہ

خیرخواہان برطانیہ کی توقعات مجروح ہو گئیں

حکومت کو مسز بیسنٹ کی تنبیہ

(نامہ نگار خصوصی)

مسز بیسنٹ نے اپنے اخبار میں مندرجہ ذیل مقالہ تحریر کیا ہے۔

ہندوستان کیساتھ برطانیہ کی بد اخلاقی

جب انگلو جیمسفورڈ کے زمانہ میں ہندوستان میں اصلاحات کا فیصلہ ہوا تھا قانون کے متعلق ایک تقریر کرکے ہندوستان میں ملک معظم کی زبان سے اعلان کرایا گیا تھا کہ اصلاحات

مطابق العنانی کے خلاف زیادہ سختی سے کوشش کریں گے حضور وائسرائے بہادر نے بھی حکومت کیخلاف جنگ کرنے کیلئے بے تابل صد ہزار افسوس نسل کا ایک نیا حربہ دے دیا ہے۔

وائسرائے بہادر کی دھمکی

برطانوی پارلیمنٹ کو تنبیہ

وائسرائے بہادر کی مطلق العنانی

بسلسلہ صفحہ اول

انتہا پسندوں کی فتح

گلگتی اور باریسال کا قتل عام

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۰)

مرزا فرحت تمام مہمانوں کو رخصت کرنے کے بعد واپس آئے تو دیکھا کہ گھر میں طوطی خاں اور ان کے والد انتظار کر رہے ہیں۔ مرزا فرحت کو دیکھتے ہی نواب صاحب نے فرمایا ارے بھئی کہاں رہ گئے تھے۔ مولانا فخر الدین کو کیا رخصت کرنے گئے کہ وہیں بیٹھ گئے۔ ہم لوگوں کو رات آ رہی ہے گھر بھی جانا ہے۔

مرزا۔ ابا جان وہ مولانا سے بحث ہی ایسی چھڑ گئی کہ

مرزا فرحت۔ تو آخر آپ کیا کرنا چاہتے ہیں ہندوؤں نے تو بہت ہی سر اٹھا رکھا ہے۔ بات بات پر بگڑتے ہیں۔ اور صاف کہتے ہیں میاں جی اب ہم وہ نہیں رہے ہیں۔

مولانا فخر الدین۔ بھائی وہ سچ کہتے ہیں جب تم وہ نہیں رہے تو وہ بھی وہ نہیں رہے آپ کو معلوم ہے آپ کے کنبہ والے ایک وقت ملی خدمات کی خدمت میں رہے گئے تھے۔

مرزا فرحت۔ یہ کب۔

مولانا فخر الدین۔ ہاں جی ہاں جلیبے ہیں اور ہم ما جانا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ

ہندو لیڈروں کی سازش کا انکشاف

حکومت سے خفیہ معاہدہ

ہندوستان کی ہندو اکثریت مسلمانوں کے ساتھ جو خود غرضانہ سلوک روا رکھتی ہے اسکا مظاہرہ ایک عرصہ سے ہو رہا ہے خصوصاً نہرو رپورٹ کی ترتیب اور اس کی حمایت کیلئے پروپیگنڈا جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے اس سے اب یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ گیا ہے کہ ہندو لیڈروں نے مسلمانوں کی رائے عامہ کو نظر انداز کر دینے کا تہیہ کر لیا ہے اور اب وہ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں محض اپنے ہی بھروسہ پر کرنا چاہتے ہیں مسلمانوں کے مطالبات کو ٹھکرا دینے اور کلکتہ میں بیٹھ کر اپنے مفاد کے مطابق رکھا گیا ہے اس مرتب کر لینے کے بعد اب وہ بالکل مطمئن ہو گئے

ہوتے تھے انہیں دعوتیں بھی دیکھائی رہیں اور ان سے باقاعدہ مجالس میں انہیں شریک بھی کیا جاتا رہا مگر فیصلہ ہمیشہ کثرت آراء پر چھوڑا گیا کیونکہ ہندو لیڈروں کو یقین تھا کہ ہر صورت میں کثرت ان ہی کی ہے جس کا فیصلہ ان کی پیش کردہ تجاویز کے خلاف ہو گا۔ تعجب خیز نکتہ ہے مسلمانوں کے محترم اور ہر دلعزیز نمائندوں کی کبھی وقعت نہیں کی گئی، البتہ اس امر کی پوری کوشش کی گئی کہ چند کانگریسی مسلمانوں کو جنہیں اپنی قوم پرستی پر ناز ہے اس کانگریس کے ساتھ ہی وابستہ رکھا جائے جنہیں اب ہندو مہا سبھا کی روح

دورد شریف کے مواقع

کسی قریبی اشاعت میں درود شریف کے فضائل ہدیہ ناظرین ہو چکے ہیں آج کی صحبت میں ان مواقع کا ذکر کیا جاتا ہے جہاں درود شریف پڑھنا سنت ہے (۱) حالت تشہد میں التحیات پڑھنے کے بعد (۲) جنازہ کی نماز میں دوسری تکبیر کے بعد (۳) جمعہ اور عیدین کے خطبوں میں (۴) اذان کے بعد (۵) تکبیر کے وقت یعنی جب جماعت کے لیے تکبیر کہی جائے (۶) جب کوئی دعا مانگے تو اس کے اول و آخر درود شریف پڑھنا چاہیئے (۷) مسجد میں داخل ہوتے وقت (۸) مسجد سے نکلتے وقت (۹) صفا اور مروہ پر (یہ دو پہاڑیوں کا نام ہے جن کے درمیان حاجی سعی کرتے ہیں) (۱۰) جب کسی محفل میں لوگ جمع ہوں اگر کسی مجلس میں مسلمان جمع ہوں اور درود نہ پڑھیں تو ایسی مجلس کو

کہ مسلمانوں پر ہندوستان میں عرصہ زندگی تنگ ہو جائے گا، اور بالکل ہندوؤں کے غلام بنجائیں گے، کاش ایسے ہی مسلمانوں کے گمراہ کردہ راہ لیڈر جو بھی ان مسلمانوں کے جائز مطالبات کو اپنے ہاتھوں ہندوؤں کی نظر التفات پر قربان نہ کریں۔

سرحد کے ساٹھ ہزار ہندوؤں کا قبول اسلام

حقیقت یہ ہے کہ بربری جگہ ایسے کے لیے بھی آج کل روزانہ نئی نئی ترکیبیں تراشی جاتی ہیں افغانستان کی خبروں کے سلسلہ میں الیسوسی ایٹڈ پریس کی یہ اطلاع کہ غازی امان اللہ خاں کے جد محترم نے کسی زمانہ میں کافرستان کے ساٹھ ہزار ہندوؤں کو مسلمان بنایا تھا اگرچہ بظاہر اسقدر اہم نہیں ہے۔ مگر پیش نظر اس کی اہمیت ہے نہایت درجہ اہمیت رکھتی ہے۔ اس وقت ہندوستان میں شاہ امان اللہ خاں کو ان کی حریت نوازی، رعایا پروری اور

فارورڈ پر ڈیڑھ لاکھ روپیہ جرمانہ

ہندو لیڈروں کا حکومت سے خفیہ معاہدہ

مفتی محبوب علی شہید کی بیوہ

لندن میں سائمن کمیشن کا بائیکاٹ

تین ہندوستانی اور ایک انگریز گرفتار

ریاست میسور میں ہندو مسلم فساد

مسلم آبادی پر ہندوؤں کے مظالم

تیس ہندوؤں اور پچاس مسلمانوں کی گرفتاریاں

بمبئی میں ۸۰ کارخانوں کی ہڑتال

ایک لاکھ تیس ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا

شاہ غازی کے حق میں ہندوستانی علماء کا پروپیگنڈا

تیراہ میں جنگ

شنواریوں کے لشکر کا اجتماع

شاہ غازی کے حامیوں کا متحدہ حملہ

شاہزادہ عنایت اللہ کابل کے قریب پہنچ گئے

نادر خاں کا خاندان شاہ غازی کا حامی ہے

بچہ سقہ کی تیاریاں

فوج میں شنواریوں کا مزید اضافہ

کابل پہلے کون فتح کرے گا؟

شاہ امان اللہ خاں یا جنرل نادر خاں؟

سردار محمد عمر خاں کیا انگریزوں کے حوالہ کردیے جائینگے

شاہ امان اللہ کہاں ہیں

ہرات سے کوئی فوج روانہ نہیں ہوئی

کابل میں خوفناک خونریزی کا خطرہ

تین طرف سے حملے ہو رہے ہیں

جنرل نادر خاں کا فوجی استحکام

کامیابی کے امکانات

افغانستان کے سابق سفیر متعینہ لندن کی آمد

ہندوستانیوں کی حمایت کا اثر

بچہ سقہ کے فرار ہوجانے کی توقع

لاہور میں بم بنانے کا کارخانہ

بغاوت کی سازش کا انکشاف

سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور پر خوف طاری ہوگیا

انگلستان کو بھاگ رہے ہیں

ہندوستان میں ایک انقلاب عظیم کا خطرہ

مزدوروں اور کسانوں کی فتح ہوگی

روس ہندوستان کو ابھار رہا ہے

ایڈیٹر ڈیلی کرانیکل کو قتل کی دھمکی

تمہارا بھی وہی حشر ہوگا جو سانڈرس کا ہوا تھا

میرٹھ کا مقدمہ

کلکتہ سے ایک "قومی خادم" کی آمد

خفیہ پولیس کی نگرانی

اسمبلی کے بم کا سازش کاکوری سے تعلق

بنارس یونیورسٹی کے طالب علم سے پولیس کے سوالات

حکام کی پریشانی

ملزمین کی درخواستیں نامنظور

میرٹھ میں انقلاب پسندوں کا مقدمہ

سر تیج بہادر سپرو اور دیگر وکلاء پیروی کرینگے

انگلستان کی پارلیمنٹ کیلئے ایک ہندوستانی کمیونسٹ کا نام

مقدمہ میرٹھ کے ملزم شوکت عثمانی کھڑے ہونگے

افغانستان کو طبی وفد جارہا ہے

جو لوگ جانا چاہتے ہیں وہ اطلاع دیں

بمبئی کے ہندو مزدوروں کا مسلمانوں پر حملہ

مسجد کے سامنے باجہ بجانے کا جنون

دو مسلمان شہید کردیے گئے

فساد کی ابتدا

سڑک پر ایک مسلمان زخمی کی لاش

ہنومان جینتی کا جلوس

دو مسلمان اور دو ہندو مقتول

مسجد کے قریب باجہ

موتی غائب

ہندو مسلمانوں کی لڑائی

ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی

پنڈت مالویہ کا امن سوز پروپیگنڈا

ریاست حیدرآباد میں تقریر کی ممانعت

بار دولی کے کسانوں کی فتح

ستیہ گرہ کی طاقت کا نتیجہ

سرکاری کمیٹی کا فیصلہ

دہلی کے عظیم الشان دنگل کا نتیجہ

امام بخش پہلوان کی فتح

مکتوب مصر

(از قلم حکیم صدیق محمد صاحب ...)

وزیر خارجہ مصر کی سیاحت یورپ اور برطانیہ کی پالیسی

جمعیۃ الاہرام رقمطراز ہے۔ چار دن ہوئے حافظ عفیفی بے وزیر خارجہ مصر یورپ تشریف لیگئے آپ لندن جانے سے پہلے متعدد دیگر مقامات پر جائیں گے جہاں ایک ماہ سے زیادہ گذاریں گے یا زیادہ حسب ضرورت۔ لیکن ہم موصوف کی سیاحت پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتے۔ اگر ہم نے کیا تو شاید ہی مفید ہو کیونکہ موصوف اسوقت مصر کی نمائندگی حالک غیر میں کرینگے لیکن ہماری رائے میں دانشمندانہ طریقہ یہی ہے کہ قومی نقطہ نظر سے نمائندگی کی جائے خواہ سیاسی یا جامعتی کوئی بھی رائے ہو۔ جس جرائد سے معلوم ہوا کہ موصوف ذیل کے معاملات میں سلسلہ گفت وشنید شروع کرینگے:

(۱) یہ کہ الاقوامی عدالت مصر کے قوانین میں ترمیم کرنا (۲) اجنبی باشندوں پر مصریوں کے مساوی ٹیکس لگانا تاکہ سلطنت کے مصارف پورے ہوں۔ (۳) یورپین ملکوں سے معاہدات تجارت کی تجدید کرنا جن کی میعاد ختم ہو چکی ہے (۴) قرضہ عثمان کے متعلق برطانیہ و فرانس سے تصفیہ کرنا (۵) دفتر نو آبادیات سے نیل کے پانی کے متعلق۔

مذکورہ امورات پر مختلف ممالک سے مختلف طریقوں پر گفت وشنید کرنا کوئی ایک آسان کام نہیں۔ حقیقت میں خود شعاع نقطہ ہے وہ برطانیہ کی مذکورہ امورات کی مخالفت ہے لیکن مصر ... کے حل کرنے میں اعانت کرے گا یا برطانیہ کو مخالفت سے کوئی خاص مفاد ہے۔ اگر ہے تو اس کا کیا مقصد ہے؟

نصب کرکے بذریعہ پمپ ان میں پانی پہنچانے کا انتظام کیا اور کل مدینہ منورہ میں اسی طریق پر پانی پہنچانے کا خیال تھا مگر انقلاب ترکی کے باعث سب معاملہ اسی ابتدائی حالت میں رہ گیا۔ من بعد ایک مخیر میمن صاحب نے تھوڑے حصہ میں نل اندازی کرائی مگر بوجہ قلت سرمایہ کے اس کے بعد سے نہ تو کبھی اس نہر کی مرمت ہوئی نہ حفاظت کا کوئی انتظام ہے۔ بوجہ گرانی کے لئے ندیم سے ایک کمیٹی شرفائے مدینہ منورہ کی موجود ہے مگر ان کے پاس اس کام کی انجام دہی کیلئے کوئی ذرائع آمدنی نہیں ہیں۔ موجودہ حکومت بھی اس کے لئے کچھ کرنا نہیں چاہتی اور خود مدینہ منورہ کے رہنے والے حالت عسرت میں ہیں جس کے باعث اس کام کیلئے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے۔ سرکار حجاز اس کام کیلئے حجاج سے بھی کوئی رقم نہیں لیتی جیسا کہ نہر زبیدہ کیلئے لی جاتی ہے۔ انہیں امور کے باعث مدینہ منورہ میں پانی کی قلت اور تکلیف ہے جس کا رفع کرنا ہر مسلمان کا فرض اولین ہے۔

اس مقام کو سرورکونین سیدالانبیا والمرسلین شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آرام گاہ ہونے کا فخر حاصل ہے جن کے امتی ہونے کا شرف ہم کو نصیب ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کو پانی جیسی ضروری شے کی تکلیف کسی امتی کو گوارا نہیں ہو سکتی۔ سال گذشتہ الحمدللہ جب مدینہ منورہ میں حاضر ہوا تھا اسوقت وہاں نہر زرقہ کی ضروری مرمت اور توسیع کا انتظام کرنے کے لئے شرفاء و معززین مدینہ منورہ کی کمیٹی منعقد ہوئی تھی اور چندہ فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا۔ مگر چونکہ ایسے بڑے کام کے لئے یعنی تعمیر و تنظیم و تلویث نہر تیاری حوض۔ قیام پمپنگ اسٹیشن تمام شہر کی نل اندازی و اخراجات نگہداشت کیلئے ایک کثیر رقم کی ضرورت ہے جس سے نہ صرف پانی افراط کے ساتھ سب کو مل سکے بلکہ مرض ہیضہ جو اکثر اس مقام پر ہوا کرتا ہے اس سے بھی وہاں کے رہنے والوں کو نجات ملے اسلئے اسوقت اس کمیٹی میں جو چندہ وصول ہوا اس سے صفائی وغیرہ کام کا آغاز کرا دیا گیا ہے بقیہ رقم کیلئے تصفیہ فرمایا گیا کہ تمام ہندوستان کے اخبارات کے ذریعہ ...

...

دہلی میں ٹریموے کمپنی کا انتظام

ملازمین کی بے تمیزی

...

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ

...

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اچھوتا میں ایک ساوتری سندر

...

مدینہ منورہ کے باشندوں کو پانی کی تکلیف

نہر زرقہ کی مرمت کے لئے اپیل

...

مولانا عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی کی بے اعتدالی

...

جرمنی چوکیدار ... رسٹ واچ

ضمیمہ ہمدم

...

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

بعض صاحبان یہ تصور کر لیتے ہیں کہ انہوں نے جس تاریخ کو چندہ وصول کیلئے یا دفتر کے نام منی آرڈر ارسال کیا ہے اسی تاریخ سے پرچہ انکے نام جاری ہو جاتا ہے اور پھر شکایت کے خطوط روانہ کرتے ہیں انکو مطلع کیا جاتا ہے کہ جس تاریخ کو دفتر میں وی پی یا منی آرڈر وصول ہوتا ہے پرچہ اسکے چار روز بعد انکے نام جاری کیا جاتا ہے۔ (منیجر)

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دو بار

ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کثیرالاشاعت قومی و مذہبی مسائل اور ملکی معاملات پر صحیح قومی نقطہ نظر سے بحث کرتا ہے علمائے کرام، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، تجارت پیشہ اور کاروباری اصحاب میں خاص طور پر مقبول ہے اس لئے کہ مدینہ سے بہتر مضامین، عمدہ ترتیب، آزاد پالیسی اور مفید و دلچسپ معلومات کہیں نہیں مل سکتی۔

قیمت سالانہ ۔ ششماہی تین روپیہ آٹھ آنہ (...)

نمونہ مفت

المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یوپی)

اردو ادب کی بیش بہا لائبریری

صرف تین روپے میں

خریدئیے اور ہو جائیے

ادبی دنیا لاہور

...

نمونہ کا پرچہ

...

رسالہ ادبی دنیا (لاہور)

ہفتہ وار وطن لاہور

حب الوطن من الایمان

ملک کا نہایت ہی قدیم اور معزز ہفتہ وار اخبار

...

وطن آخر وطن ہے

منیجر اخبار وطن لاہور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

جنرل منیجر علن اشفا میڈیکل ہال ... لکھنؤ

خوشنما حمائل شریف مترجم

...

آثار سعید

...

شرح کربلا

...

کارخانہ کے خاص تحفے

...

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

...

اکسیر جذام

...

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ جو قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد بر آئی جدید فیشن اور نیو لائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کے لئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا۔ ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت اعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آ گیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے۔ اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ چونکہ خاص طور سے اس قرآن شریف کے لئے بنوایا گیا تھا اس لئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کے لئے بہت ہی مناسب ہوگئی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔

ہدیہ آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہئے تھا لیکن یہیں ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ ...

... منیجر حمیدیہ پریس دہلی

...

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

...

منیجر ... سمری ... ضلع دربھنگہ

کہاں ہیں

...

جوب مقوی مفت

...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

...

بہترین ربڑ کی مہریں

...

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر:- ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم یکشنبہ ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۲۹ع | نمبر ۳۱

ہندو دھرم کی تہذیب

زمین پانی اور آگ کی پرستش

جہالت اور تاریک خیالی کی بدترین مثال

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی کے قلم سے جس نے ہندو سوسائٹی کا بچشم خود مطالعہ کیا)

بت پرستی کی ابتدا

ہندوؤں کی بت پرستی کا آغاز اس طرح ہوا کہ ابتداً تو وہ ...

ہندو پانی، آگ، گھر کے سامان غرض ہر اس چیز کو پوجتا ہے جو اس کے لیے کسی نہ کسی طرح مفید ہوتی ہے اسکا یہ ایک اصل اصول ہے کہ ہر وہ چیز (خواہ جاندار ہو یا بے جان) جس میں فائدہ ...

شوہروں کی پوجا

زمین دیوتا

پیٹ کی پوجا

منفعت بخش چیز کی پوجا

ترکاری کی پوجا

برہنوں کی عبادت

تری مورتی

پانی کی تقدیس

نہرو رپورٹ کی افتراق انگیزیاں

سکھوں کی فرقہ پرستی کے متعلق ایک سکھ لیڈر کا بیان

گیانی شیر سنگھ پر سردار گردیال سنگھ کے حملے

(ترجمہ خصوصی)

ہم عصر "ٹریبیون" اپنی اشاعت مورخہ یکم مئی میں رقمطراز ہے :-

جب کبھی سیاسی لیڈروں میں مخالفت ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کے متعلق نہایت دلچسپ باتیں کرتے ہیں۔ سردار گردیال سنگھ ایک کانگریسی ہیں جو نہرو رپورٹ کے نہایت سختی کے ساتھ ...

سردار منگل سنگھ اور سردار گردیال سنگھ کو لیڈر کو سوقت قوم کی حمایت حاصل نہیں ہے اس وقت جو بات پہچپی پیدا کرنیوالی ہے وہ یہ ہے کہ سردار صاحب نے اپنے بیان میں فرمایا ہے کہ گیانی شیر سنگھ ...

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

وسائل معاش

ان لوگوں کے لیے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈتے ہیں ...

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل، دہلی

ضرورت

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

مقدمہ دیوانی

اشتہار عدالت

بڈھے جوان بنگئے

فوری خضاب

منگانے کا پتہ:- منیجر کارخانہ خورد بینی خضاب حکمی شفا، لکھنؤ

مدرسہ ... کیلئے ایک مدرس کی ضرورت

حسن نظامی، دہلی

ریلوے کی پُر منافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

منیجر نوٹی فیڈ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ

سائمن کمیشن کے تقرر کے ساتھ ساتھ ایک تحقیقاتی کمیٹی اور بھی مقرر کی گئی تھی جس کا کام یہ تھا کہ وہ ہندوستانی ریاستوں کے حالات و کوائف کے متعلق تحقیقات کر کے ایک مفصل رپورٹ مرتب کرے اور سائمن کمیشن کی رپورٹ تیار ہونے سے قبل اپنی سفارشات کے ساتھ

فتنۂ الحاد

تحریک صیہونیت کی ناکامی

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب پر زمیندار کا بہتان عظیم

صدر جمعیۃ علماء ہند کا جواب

(زمیندار مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۲۹ء میں صفحہ ۵ پر زیر عنوان)

"کیا مفتی کفایت اللہ صاحب بھی کی دکان دیالی پر
صدر جمعیۃ علماء ہند سے اہم سوالات"

کسی دہلوی مسلمان کی طرف سے چند سوالات شائع کر کے مجھ سے ان کا جواب طلب کیا گیا ہے۔ اس قسم کی لایعنی تحریرات ... غلطی میں مبتلا کرنے والے مضامین کی اشاعت سے نامہ نگار (اگر واقعی کوئی نامہ نگار ہے) اور زمیندار کی اصل غرض تو وہی ... بہتر جانتا ہے جو ہر شخص کو اس کے ظاہری افعال پر نہیں بلکہ نیتوں کے موافق بدلہ دے گا۔

میرا فرض صرف اسقدر ہے کہ میں سوالوں کے واقعی جواب دیدوں، اس فرض کی ادائگی میں مجھے کوئی تامل نہیں ہے۔

سوال اول

جواب

سوال دوم

سوال سوم

سوال چہارم

سوال پنجم

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ ۹ مئی ۱۹۲۹ء

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۱)

نواب صاحب۔ کتنا کی منت کا روپیہ تجارت میں لگ بھی سکتا ہے۔

اقبال دلہن۔ کتنا کا جب تک منت ہوگا اس وقت روپیہ لے لیا جائے گا، ابھی تو ہماری ملک ہے۔

مزا فرحت۔ (ہنسکر) اباجان آپ یہ کیسی باتیں

موقع پر روپیہ طلب کروں گا۔ باقی رہا نفع سو نفع لینا تو شرعاً حرام ہے ہاں میں شرکت کر سکتا ہوں، لیکن اس وقت تو میں شرکت بھی نہیں کرتا، بلکہ صرف قرض حسنہ دوں گا۔

نواب صاحب۔ تو دکان غلہ کی کرائیں گے۔

مزا فرحت۔ جی ہاں غلہ کی ہوگی سارے شہر میں

(باقی آئندہ)

محکمۂ زراعت کانپور میں مسلمان ملازمین کا قتل عام

جدید عہدہ داروں کی مسلم آزار پالیسی

ہم آج محکمۂ زراعت کانپور کے ان مسلمان ملازمین کی فہرست شائع کرتے ہیں، جن کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ محض مسلمان ہونے کی وجہ سے یا تو برخاست کر دیے گئے ہیں یا دوسرے طریقوں سے پریشان کئے جا رہے ہیں۔ ہمارے نامہ نگار کا بیان ہے کہ

(ب) وہ مسلمان جن کا تنزل کیا گیا یا تنخواہ میں تخفیف کر دی گئی

(علیگڈھ میل)

بسلسلہ صفحہ اول

بیوا کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی ترکیب

بڑی مورتی کے متعلق جو میرا نظریہ ہے اس کی تصدیق ہندوؤں کی ایک عجیب و غریب حرکت سے بھی ہوتی ہے۔ موسم گرما میں جب کبھی بہت شدت کی گرمی ہوتی ہے تو ہلدیہ سمجھتے

عیداضحیٰ اور گاؤکشی

ہندوؤں کو گاندھی جی کی ہدایت

گاندھی جی "ینگ انڈیا" میں تحریر فرماتے ہیں کہ میں امید کرتا ہوں کہ نہ صرف صوبہ بہار کے ہندو بلکہ تمام ہندوستان کے ہندو تحمل و برداشت کی اہمیت کا احساس کریں گے، اور اس بات کی قطعاً پرواہ نہ کریں گے کہ بقر عید کے موقعہ پر مسلمان کیا طرز عمل اختیار کرتے

بچہ سقہ کی فوج نے ہتھیار ڈالدیئے

کابل کے خزانہ پر بالشویکوں کا قبضہ

لاہور ۲ مئی۔ بچہ سقہ کے انیسروں سے جو ایک مختصر فوج ہے کہ غزنی کی طرف شاہی افواج سے مقابلہ کرنے کے لئے گئے تھے پسپا ہو کر ہتھیار ڈالدیئے۔ معلوم ہوا ہے کہ کابل کے چاروں طرف محاصرہ تنگ ہو رہا ہے اور زخمی روزانہ شہر کے اندر آرہے ہیں۔ ... بالشویکوں نے ... کابل کے خزانہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ... (ذخری پریس)

آزاد قبائل کی خانہ جنگی

چیف کمشنر صوبہ سرحد کی مداخلت

پشاور ۲۸ اپریل۔ ...

جنرل نادرخاں اور بچہ سقہ کی فوج کا مقابلہ

بچہ سقہ کی چوکیوں اور سامان جنگ پر قبضہ

کابل پر حملہ زغداغلزئیوں کی سرگرمیاں

قبیلہ ہزارہ کی تاخت و تاراج

علماء پشاور کا وفد

علاقہ مہمند میں عظیم الشان جلسہ

شنواری ملا کا شرکت سے احتراز

علماء پشاور کا حاجی صاحب ترنگزئی کے مکان پر قیام

قندھار میں افغانی سفیر متعینہ انگورا کی آمد

کابل کے محاصرہ کی خبر

اقوام مشرق کی بیداری کا دشمن

بغاوت افغانستان میں برطانیہ کا حصہ

افغان سفیر متعینہ انگورا کا بیان

بچہ سقہ کے لئے فرار کی راہیں مسدود ہیں

شاہ غازی نے تمام انتظامات مکمل کرلیے ہیں

جنرل صاحب امان اللہ ... فاتقوا کیف کان عاقبۃ المجرمین۔

اطلاع ملی ہے کہ غازی امان اللہ خاں کی دو موٹر لاریاں غزنی اور قندھار کے درمیان رسد بہم پہنچا رہی ہیں۔ لیکن اسکی تصدیق دیگر مسافروں سے نہیں۔ غازی امان اللہ نے اعلان کیا ہے کہ کسی قبیلہ کو میری منظوری کے بغیر نہیں لڑنا چاہیے۔ اگر کوئی لڑا تو وہ سزا کا مستحق ہوگا۔

جنرل نادرخاں کو قتل کرنے کی کوشش

بال بال بچ گئے

افغانستان کا مستقبل

فتح کس کی ہوگی؟

بچہ سقہ کے ہوائی جہاز قندھار میں

تین طرف سے حملے

بچہ سقہ کا صوبہ دار فرار ہوگیا

جنرل نادرخاں کے ارادے

سردار عبدالحبیب خاں کی ملاقات

پشاور ۲ اپریل۔ سردار عبدالحبیب خاں نے ایک ملاقات کے دوران میں جنرل نادرخاں کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے کہا کہ میں چار سال کا عرصہ ہوا جب جنرل موصوف سے ملا تھا اس لئے میں نہیں کہہ سکتا کہ ان کا ارادہ اس وقت کیا ہے بہرحال اگر جنرل نے تخت کابل کو اپنے لئے حاصل کرنے کی کوشش کی تو یہ ایک بڑی بھاری غلطی ہوگی۔ سردار صاحب نے کہا کہ موجودہ حالت میں جنرل کے لئے سب سے بڑی قومی خدمت یہی ہے کہ وہ شاہ امان اللہ کے ساتھ مل جائیں۔ ... مدنظر رکھکر کام کر رہا ہے۔

امان اللّٰہی فوج کی یلغار

بمبئی ۲۹ اپریل۔ افغانی قنصل مقیم بمبئی کو کل قندھار سے ایک معتبر اطلاع ملی ہے جس میں مذکور ہے کہ شاہ غازی ۱۵ اپریل سے غزنی میں ہیں اور امان اللّٰہی عساکر کو یہ ... جنرل نادر خاں کی فوج جس میں شمالی قبائل شامل ہیں ...

حالات افغانستان کے متعلق پروپیگنڈا

سردار ہادی خاں کی قندھار کو روانگی

سردار محمد عمر خاں پر بچہ سقہ کا عتاب

ہندوستان میں واپس چلے جاؤ

کیا بچہ سقہ بھیڑوں کے ڈالے گا

انجمن ہلال احمر کے طبی وفد کو اجازت ملگئی

انتیس ہندوؤں کو قتل کی دھمکی

دہلی، لاہور، لکھنؤ، الہ آباد اور بنارس میں خانہ تلاشیاں

تمام ہندوستان میں گرفتاریوں کی سنسنی

دہلی ۲ مئی معلوم ہوتا ہے کہ پولیس اسمبلی کے بم کا سلسلہ لاہور کی بم فیکٹری اور قتل سانڈرس کے ساتھ ملانے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ دہلی، لاہور، الہ آباد، لکھنؤ اور بنارس میں ۲ مئی کی صبح کو جو گرفتاریاں ہوئیں انہوں نے اس امر کی مزید تصدیق کر دی ہے۔ دہلی میں چھ مختلف مقامات پر خانہ تلاشیاں عمل میں آئیں جنہیں پرانش کانگریس کمیٹی اور مزدور سبھا کے دفاتر اور ان کے صدروں اور نائبوں کے گھر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ دہلی میں سب سے زیادہ اہم خانہ تلاشی ایک مکان واقعہ بازار سیتارام میں ہوئی۔ لاہور بم فیکٹری کے مقدمے کے ایک سرکاری گواہ نے بیان کیا ہے کہ وہ اور بھگت سنگھ (جو دہلی کے مقدمہ بم کا ایک ملزم ہے) اس مکان میں رہا کرتے تھے۔ ایک دوسرا اقبالی ملزم بھی دہلی لایا گیا تھا اس کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ پولیس اسے یوپی میں کسی غیر معلوم مقام کی طرف لے گئی ہے۔

حکومت کا تختہ الٹ دینے کی سازش

قتل وغارت کے منصوبے

لاہور ۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے مقدمہ بم فیکٹری کے گرفتار شدہ ملزمین میں سے ایک نے سٹی مجسٹریٹ کے سامنے اپنے جرم کا اقرار کر لیا ہے اور لے وعدہ معافی وہ سرکاری گواہ بنا لیا گیا ہے۔ ... قتل کرنے کی سازش کی گئی تھی ... انقلاب پسند ... ان کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے۔

دہلی پر پولیس کا دھاوا

چھ مقامات پر خانہ تلاشیاں

دہلی ۲ مئی۔ آج صبح سویرے ہندوستان کے دارالحکومت میں پولیس نے مختلف مقامات پر دھاوا کر دیا۔ اور مندرجہ ذیل مقامات کی خانہ تلاشیاں لی گئیں۔ ...

مین پوری میں نرسنگھ دت شرما کی گرفتاری

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

۷ مئی کو جیل میں پیش ہوگا

انقلاب پسندوں کی دھمکیاں

دہلی میں تہدید آمیز خطوط

میرٹھ میں لیڈروں کا اجتماع

ڈاکٹر کچلو تنہا پیروی کریں گے

مسٹر سانڈرس کے قاتل پکڑے گئے

سائمن کمیشن کی رپورٹ اور قوم پرستوں کی مایوسی

ارکان کی طرف سے مکمل مقاطعہ کا اعتراف

کیا سوراجی لیڈروں کو لندن بلایا جائے گا

پائنیر کا نامہ نگار خصوصی مقیم لندن ... ظاہر ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ سائمن کمیشن کے ارکان ہندوستان میں مکمل مقاطعہ ہونے کی وجہ سے بہت مایوس نظر آتے ہیں۔ ... افسوس تو یہ ہے کہ مخالفت اسقدر زبردست پیمانے پر کی گئی جو بے انتہا حوصلہ فرسا اور مایوس کن تھی۔ ...

سندھ کی ہندو سبھا کو سازش کا جنون

جیکب آباد کے واقعہ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی سعی

بمبئی کے مزدوروں کی ہڑتال

گورنر جنرل کی مداخلت کا امکان

مصر میں بالشویکوں کا پروپیگنڈا

اسکندریہ میں ایک انجمن کا قیام

نینی تال میں زبردست آتشزدگی

ریلوے کا آفس جلکر خاک سیاہ ہوگیا

سیالدہ اسٹیشن پر گاڑی کا حادثہ

گاڑی ہوا میں اڑگئی

حیدرآباد سندھ میں سابق ایڈیٹر الوحید کی گرفتاری

ایام حج کیلئے مصر کا طبی وفد

حکومت حجاز کی رکاوٹیں

بہار کے ایک نامور فرزند کا انتقال

... انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نہرو رپورٹ کا پروپیگنڈا

اصلاحات افغانستان شریعت غرا کی روشنی میں

علماء دہلی کے ایک فتویٰ پر نقد و تبصرہ

(از مولانا عبداللہ سلفی عمرپوری)

(سلسلہ کیلئے دیکھئے "الجمعیۃ" ۲۴ اپریل ۱۹۲۹ء)

(۸ - ۹ - ۱۰)

مغربی زبانیں سیکھنا بیشک خلاف شریعت نہیں۔ اکثر علماء و فقہا اس کی تائید کرتے ہیں لیکن ناجائز و خلاف شریعت اس وقت قرار دیا جا سکتا ہے جبکہ یہ زبانیں ایک مسلمان مرد یا عورت کے بختہ ایمان اور سچے اسلام میں تزلزل و نقصان کا باعث ہوں۔ اسی طرح عورتوں کا علم طب یکھ کر اس کو ذریعہ معاش بنانا۔ یا فن جراحی سیکھنا بھی شرعاً مکروہ نہیں لیکن یہ سب کچھ پردہ کے ساتھ اور مردوں کی اطاعت و رضامندی کا خیال رکھتے ہوئے جائز ہو سکتا ہے۔ بغیر پردہ کے جس کی تشریح کی جا چکی ہے) اور مردوں کی مرضی کے خلاف (جبکہ وہ شرعی اسلامی نقطہ نگاہ سے منجاوز نہ ہوں) عورتوں کو کسی کام کی اجازت شریعت سے نہیں۔ الرجال قوامون علی النساء الخ یعنی "مرد عورتوں پر حاکم و نگہبان ہیں" (سورہ نساء ع ۶) دوسری جگہ اللہ عزوجل نے فرمایا وللرجال علیہن درجۃ یعنی "عورتوں پر مردوں کو فضیلت و مرتبہ حاصل ہے" (سورہ بقرہ ع ۲۸)

فاضل مفتی نے "صحیح البخاری" کا ایک ترجمۃ الباب نقل کیا ہے (غزو النساء وقتالہن مع الرجال) اس سے عورتوں کا مردوں کے دوش بدوش جہاد کرنا ثابت کیا ہے مفتی صاحب نے اس حدیث ... اس میں عورتوں کا مردوں کے دوش بدوش جہاد کا بالکل ذکر نہیں۔

امام بخاری رحمۃ اللہ کا صرف باب ہی باندھ لینا ثبوت کیواسطے کافی نہیں۔ اس مسئلہ کی حدیث کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے یہاں اگر ترجمۃ الباب کی عبارت اور حدیث شریف کا تمام مضمون مقابلہ میں رکھ کر دیکھا جائے تو یہ ثابت نہیں ہوگا کہ عورتیں نوجوان بحسب اس کال ہو ... کے ساتھ غنیم کے مقابلہ میں مردوں کے دوش بدوش (دست بدست جنگ کیلئے) صف آرائی کرتی تھیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ذرا سی مناسبت سے باب باندھ دیتے ہیں۔ چنانچہ یہاں صرف اتنی ہی مناسبت ہے کہ عورتیں اس وقت (غزوۂ احد میں) مردوں کے ہمراہ تھیں اور زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں یا ان کو میدان سے اٹھا لاتی تھیں۔ یا ان کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ یہ شہری تھیں کہ وہ عورتیں (حضرت ام المومنین عائشہ و حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہما) ایک ایسی جگہ تھیں جہاں طرفین دست بدست یا تیر و بندوق سے جنگ میں مصروف ہوں۔ ... قتل و غارت کرتی ہوئی ... کر مردوں میں گھس کر سپاہیوں کو پانی پلاتی ہوں یا زخمیوں کو اٹھا کر لاتی ہوں۔

پانی پلاتے وقت عورتوں کے کپڑا اونچا کر لینے کی وجہ سے انکی پنڈلیاں اور پیروں کا زیور نظر آتا تھا۔ اس کے متعلق امام ابن حجر عسقلانی اپنی کتاب فتح الباری شرح صحیح البخاری میں لکھتے ہیں (وھذہ کانت قبل الحجاب) یعنی یہ بات پردہ کے حکم سے پہلے کی ہے۔ امام نووی شارح مسلم لکھتے ہیں لان ھذا کان یوم احد قبل امر النساء بالحجاب وتحریم النظر الیہن (نووی ج ۲ ص ۱۱۰) یعنی یہ بات احد کے دن عورتوں کو پردہ کے حکم سے اور انکی طرف نگاہ کرنا حرام ہونے سے قبل کی ہے۔

آیت حجاب حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی دعوت ولیمہ کے موقعہ پر نازل ہوئی جو کہ ذوالقعدہ ۵ھ کا واقعہ ہے۔ (سیر الصحابیات مطبوعہ معارف اعظم گڑھ)

جنگ احد کا معرکہ شوال ۳ھ میں ہوا جس میں حضرت عائشہ اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہما اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اونچا کرکے لوگوں کو پانی پلاتی تھیں یعنی آیت حجاب سے دو سال پہلے (الفاظ حدیث)

امام بخاری رحمہ اسی باب سے دو تین باب پہلے ایک باب باندھا ہے (باب جہاد النساء) جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کو بھی مردوں کی طرح غنیم سے جہاد کرنا چاہئے۔ لیکن یہاں جو حدیث مروی ہے اسکو ملاحظہ فرمایئے۔ عن عائشۃ ام المومنین قالت استاذنت النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم فی الجہاد فقال جہادکن الحج (صحیح البخاری پارہ ۱۱) یعنی ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاد کے بارہ میں اجازت چاہی۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا جہاد حج ہے۔

اس حدیث شریف سے ثابت نہیں ہوتا کہ عورتیں بھی مردوں کی طرح صف بندی کرکے غنیم سے لڑیں۔ ایک اور حدیث سُنئے۔ عن ام سلمۃ انہا قالت یا رسول اللہ تغزو الرجال ولا نغزو ولا نقاتل فنستشہد وانما لنا نصف المیراث فانزل اللہ ولا تتمنوا ما فضل اللہ بہ بعضکم علی بعض للرجال نصیب مما اکتسبوا وللنساء نصیب مما اکتسبن (در منثور سیوطی ج ۲ و تفسیر امام ابن جریر سورہ نساء) یعنی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مرد تو جہاد کرتے ہیں اور ہم نہ تو جہاد کرتے ہیں نہ لڑتے ہیں کہ ہم شہید ہو جائیں اور ہمارے واسطے وراثت میں بھی آدھا حصہ ہے کیونکہ مرد کو عورت سے دُگنا ملتا ہے) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ "تم اس چیز کی تمنا مت کرو جس چیز میں اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کے واسطے انکے عمل کا حصہ ہے اور عورتوں کیلئے انکے عمل کا"۔

اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ عورتوں کیلئے غزوہ اور قتال نہیں۔ یہ صرف مردوں کے واسطے ہے۔

ہاں۔ صحیح مسلم میں ایک اور روایت ہے جس سے عورتوں کیلئے دشمن سے مقابلہ کرنا ثابت ہو سکتا ہے۔

عن انس ان ام سلیم اتخذت خنجرا یوم حنین فقالت اتخذتہ ان دنا منی احد من المشرکین بقرت بہ بطنہ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۱۶) یعنی "جنگ حنین کے موقعہ پر ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک خنجر لے رکھا تھا اور فرماتی تھیں کہ میں نے یہ خنجر اس واسطے لے رکھا ہے کہ اگر کوئی آدمی مشرکوں میں سے میرے پاس آ جائیگا تو میں اس کا پیٹ چیر دوں گی"۔

لیکن اس روایت سے بھی یہ بات تو ثابت نہیں ہوتی کہ عورتیں بھی مردوں کے دوش بدوش یا مردوں کی طرح علیحدہ دشمن سے جہاد کرنے کے واسطے صف آرائی کر سکتی ہیں (کما زعم المفتی)

یہاں زیادہ سے زیادہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کے پاس جبکہ وہ میدان جنگ (فیلڈ) میں کسی محفوظ جگہ پر ہوں۔ کوئی آدمی دشمن آ نکلے تو وہ اپنا بچاؤ کر سکتی ہیں اور ہتھیار استعمال کر سکتی ہیں۔ (باقی آئندہ)

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اسکی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا۔ تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم، صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخرکار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ محصول ڈاک ۳ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو نئی سڑک دہلی

"زمیندار" کی ناعاقبت اندیشی

حاملان شریعت و پیشوایان دین متین کی توہین

پنجاب میں صحافت کا بہت زور ہے اور خوب ترقی ہے لیکن ایسی صحافت کس کام کی جس نے تمام ملک میں بدمذاقی اور بداعتقادی کی ہوا پھیلادی ہو مسلمانوں میں اب ایک شخص کا نام بھی نہیں لیا جا سکتا جس پر کثرت کو اعتماد ہو۔ زمیندار کو زیادہ عقل و شعور سے کام لینا چاہئے جو ایک اچھے خاصے مسلمان لیڈر کی ادارت میں نکلتا ہے۔ اس تو تو میں میں سے اس نے خود اپنی حالت کو بھی بداعتقادی میں تبدیل کر دیا ہے۔ اخبارات کا کام کولہو کے بیل کی طرح نہیں ہونا چاہئے کہ جس نے ہانک دیا اسی کی لُٹیا کے آگے آگے ہو لئے بلکہ ان کو بدنصیب قوم کی تعلیم و اس کے خیالات کی اصلاح کرنی چاہئے۔ غیبت کا بیج بوکر قوم کو غلط سبق نہیں پڑھانا چاہئے۔

۲۷ اپریل کے زمیندار میں کسی بدبخت دہلی کے مسلمان نے مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب سے استفسارات کئے ہیں جن سے مقصود یہ ہے کہ مفتی صاحب معاذ اللہ خائن ہیں۔ کیا یہ مضمون مولانا کے خلاف قبل از جواب ثبوت نفرت و حقارت نہیں پھیلاتا۔ کیا وہ بدنصیب مسلمان دہلی میں رہکر بھی مولانا سے حقیقت دریافت نہیں کر سکتا تھا یا براہ راست لکھ کر اپنی تسلی نہیں کر سکتا تھا۔ اگر ایسی صورت میں اسکا اطمینان نہ ہوتا تو یہ سوالات مع جواب کے اخبار میں اور زیادہ جلی حروف میں شائع کراتا لیکن اس مفتری نے تو اپنا نام بھی نہیں لکھا اور مولانا سے دریافت کرنا گوارا نہیں سمجھا۔ زمیندار کا فرض تھا کہ اس مراسلہ کے وصول ہوتے ہی اسکو یا اسکی نقل کو مولانا کے پاس بھیجتا اور جواب آنے پر دونوں کو شائع کرتا یا سائل کے پاس بھیجدیتا۔ اگر زمیندار کو محض اصلاح مقصود ہے تو وہ ضرور اس پر غور کرے۔ ... سوالات میں کونسی تحسین ... کیونکہ اصلاح کا یہی طریقہ ہے کہ ہر کس و ناکس کو توہین کا موقع نہ دیا جائے والوں کی ناحق توہین کرنے کی آئندہ جرأت نہ ہو۔ غیبت کرنے والوں کی حمایت کرنا خود کو انسانی گوشت خوروں میں شامل کرنا ہے۔

مجھے امید ہے کہ زمیندار کے ارکان اب مزید افتراق کو گوارا نہ کرینگے ورنہ یاد رکھیں کہ جو دعا وہ دوسروں کیلئے رسول خدا کی توہین کرتے پر مانگتے ہیں وہی حاملان شریعت اور پیشوایان دین متین کی توہین کرنے پر درست آئیگی جو اسی اخبار کے دوسرے صفحہ پر پوسٹ کالم کے آخر میں ہے اور وہی "بے پناہ سیلاب جو سیاست" کیلئے مانگا جا رہا ہے زمیندار کو بھی خس و خاشاک کی طرح بہا لیجائیگا۔ فاعتبروا

فیاض پانی پتی۔ (ریسرچ سٹوڈنٹ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی)

"زمیندار" کے ایک خریدار کا خط

مذہب کے خلاف تکلیف دہ پالیسی پر احتجاج

جناب ایڈیٹر صاحب روزنامہ زمیندار تسلیم

راقم الحروف اور یہاں امروہہ کی ایک جماعت زمیندار کے ابتدائی زمانہ سے اخبار وطن کو خیرباد کہکر خواہ بالواسطہ یا بلاواسطہ اب تک برابر زمیندار کی خریدار رہی ہے۔

اس طویل مدت میں اکثر معاملات میں زمیندار ہمارے خلاف بھی رہا لیکن وہ اختلافات سیاسی تھے اور اگر مذہبی تھے تو معمولی فروعی۔ مگر اسوقت زمیندار نے امیر امان اللہ خان صاحب کی حمایت کی آڑ میں مذہب اور حاملان مذہب کے خلاف جو تکلیف دہ پالیسی اختیار کر رکھی ہے اس کے خلاف جو گندہ مضامین خود ظفر علی خان صاحب اور دوسرے حضرات کے زمیندار میں روزانہ دھڑا دھڑ نکل رہے ہیں وہ ناقابل برداشت ہیں اب تک تو ان پر برابر صبر کیا جاتا رہا لیکن اب ان کو دیکھنے کی تاب نہیں ہے اس حال میں اپنے مذہب کے خلاف پروپیگنڈے پر اپنا پیسہ خرچ کرنا بڑی بدقسمتی اور انتہائی حماقت کی دلیل ہے۔ اگرچہ ہمارے اندر نہ تو کوئی عالم دین ہے اور نہ یہاں کہیں علمائے کرام و صوفیائے عظام کا سا تقدس اور اعمال مذہبی کا ذوق و ولولہ ہے تاہم ہمارے قلوب ابھی تک جذبہ اسلامی سے خالی نہیں ہوئے ہیں اور ہم گنہگار ہیں لیکن بحمد اللہ مسلمان ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اب دنیا میں قیامت تک انبیا علیہم السلام ...

خوشنما حمائل شریف مترجم

بہت ہی رعایتیں ملحوظ رکھکر چھپائی گئی ہے جلی قلم زیر متن ترجمہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا درج ہے حاشیہ پر تفسیر کے بجائے تمام ضروری امور متعلقہ کلام مجید اس میں درج ہیں۔ ابتدا میں سٹہ مقدمہ جس میں آنحضرت کی مفصل سوانحعمری از ابتدا تا وفات شریف ہے۔ سورتوں کی تفتیش پر تمام کا نقشہ و صحت کے متعلق مالیہ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب ... صاحب مرحوم سجادہ نشین اخوند صاحب حضرت زید فرزند ... شاہ ابوالخیر صاحب ثبت ہیں۔ چھپائی کاغذ نہایت نفیس۔ ... صفحات ۸۰۰ ہدیہ مجلد چرمی ... تین روپیہ محصول علاوہ

اثار سعیدیہ تمام امراض روحانی جن میں حسد بخل وغیرہ اور تمام عیوب ظاہری کا علاج مسنون بتلایا گیا ہے دلچسپ حکایات نے بیان کو لطیف و دلنشین کر دیا ہے۔ ... کتاب نہایت ضخیم ... قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول

شرح کریما اس سے بہتر اردو زبان میں آجتک کوئی شرح نہیں ہوئی تمام بیان آیات و احادیث کے مطابق ہے ابتدا میں شیخ سعدی کی مفصل سوانحعمری ہے موقعہ بموقعہ رنگین حکایات نے کتاب کو بیحد دلچسپ کر دیا ہے۔ صفحات ۱۲۸ قیمت ۸ علاوہ محصول۔ تاجروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی۔

المشتہر احمد سعید بازار چاوڑی جیلاد روازہ چھتہ ڈاکٹر صاحب دہلی

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ

کون مسلمان ایسا ہے جس کی تمنا یہ نہ ہو کہ حشر کے خوفناک مقام میں (جہاں ہر شخص نفسی نفسی کہتا ہوگا) اس کی روح نہایت آرام و اطمینان سے عرش الٰہی کے سایہ میں قریب ہو کر حقیقی مسرت سے بہرہ اندوز ہو رہی ہو۔

اگر کوئی شخص اس دولت کو حاصل کرلینا چاہتا ہے تو اسکو چاہئے کہ وہ جنت کی کنجی پڑھے جو مولانا احمد سعید صاحب کی تصنیف ہے اور جس میں تمام الٰہی حدیثیں جمع کی گئی ہیں جن میں سے کسی ایک پر عمل کرنے کی وجہ سے مسلمان کو قیامت میں عرش الٰہی کا سایہ میسر ہو سکتا ہے۔

یہ کتاب صرف چار آنے کے ٹکٹ روانہ کرکے "الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی" سے طلب کیجئے۔

(منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی)

دو مشینیں

ہمارے پاس بغرض فروخت موجود ہیں۔ مندرجہ ذیل قسم کے پھول۔ پتے۔ جالی۔ چکن۔ بیل وغیرہ بطرز سوئٹزرلینڈ وغیرہ تیار ہوتی ہیں جن صاحب کو خریداری منظور ہو وہ ہم سے گفت و شنید کریں۔ نیز ہماری دوکان پر تمام قسم کی چکن۔ دائل۔ پلہ۔ بیل دوپٹہ۔ ساڑھی۔ ریلیں چادریں وغیرہ جو کہ ولایت بائے غیرہ سے براہ راست آتی ہیں۔ نسبتاً ارزاں قیمت پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔

المشتہر: محمد تقی ولد کرم الٰہی سوداگر بیل لیس چکن وغیرہ چاندنی چوک نزد بلیماران دہلی

مہنمیر اسم

ایک روپیہ میں تین بوتل عطر

ڈبل گھنٹی کا شاندار الارم کلاک

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ نا کاخانہ نمبر ... بازار ...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

ہدیہ ...

پتہ: منیجر حمیدیہ پریس دہلی

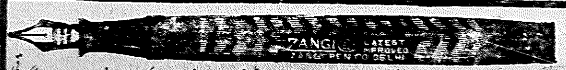

آج خرید لیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کے بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپکا بال پکنے لگا ہے تو دوا گرمیری ہیر بوٹی ہیر آئل تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دونا دام واپس دینگے۔ اعتبار نہ ہو تو شرط لکھوالیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس پانچ روپیہ

منیجر بیم ... ٹوڈکنسی سعری۔ ضلع دربھنگہ نمبر ۵۱

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی ریشمی شہدی قسم اول (جو تنزیب کا جانشین ہے) قیمت کلاہ تحفی زریں استروار قیمت دونوں کی بعایت قیمت ۸ ر جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوالیں۔ آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی نام درج کرالیں۔ پتہ

منیجر کارخانہ احسان ہندو کمپنی لدھیانہ پنجاب

محبت کے ۲ دو عمل

۱۔ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔ ۲۔ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ ... کا ست خلیل ہدیہ پران کا اعلان کرتا ہوں کہ میرے غریب سب فائدہ اٹھا سکیں۔ ... اس اقرار کا ... ایک فالت کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اس کا عامل ایک سال تک باقی رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ صہ

عمل ۲ یہ ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی۔ اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مخر ہو جائیگا۔ ہدیہ عہ

عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے۔ ہدیہ نذرانہ پیسہ۔ ایک روپیہ چار آنے میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں کسی قسم کا خطرہ نہ خوف، نہ پرہیز نہ دقت۔ نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے جو صاحب کل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہدیہ صرف چھ روپے (۶ سے) لیا جائے گا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں محصول ڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی۔ پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل۔ دہلی

کہاں ہیں

گرمی کی تپش سے گھبرانے والے گھر بیٹھے شملہ کا لطف اٹھانے والے۔ اگر آپ گرمی کی وجہ سے بے چین و پریشان ہیں طبیعت پژمردہ ہے تو

شربت روح بہار جٹر

استعمال کیجئے یہ پبلک کا پسندیدہ خوش ذائقہ مقوی دل و دماغ مفرح خون صالح پیدا کرنے والا بیاس اور لوٹ کو بجھانے والا بیحد مفید شربت ہے۔ اسکا ایک گلاس پی کر دیکھئے جنت نظر آ جائیگی۔ قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول۔ اسکے علاوہ ہر قسم کے شربت عرق۔ مربے۔ اچار۔ خوشبودار تیل ہمارے یہاں سے بکفایت مل سکتے ہیں۔ فہرست مفت طلب کیجئے۔ پتہ

حکیم میاں نیاز احمد ... کھاری باؤلی کی تہاشا ... دہلی

ریلوے کی پرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس، پانصد، ایک ہزار، یا تین ہزار روپیہ پندرہ فیصدی معین شرح منافع کی گارنٹی پر لگا سکیں جنمیں منافع ادائیگی ڈبیہ کی ماہواری۔ سہ ماہی۔ ششماہی یا سالانہ حساب سے حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا کیا کریگا اور انہیں حصول محکمہ یا ملازمت میں ترجیح دی جاویگی جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کرکے طلب کریں

منیجر دہلی سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ دہلی

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو دعوت دیتے ہیں کہ ہمارے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی یعنی ... علاوہ محصولڈاک کے طلب فرماویں۔ یہ حیرت انگیز طلا ... اس مختصر عرصہ میں آپکی جملہ خرابیوں کو دور کرکے حیرت انگیز فائدہ پہنچائیگا۔ ... طلا صرف ... میں بھیجا جائیگا۔ ۲۱ یوم تک جماع سے قطعی پرہیز رکھنا چاہئے۔ طلا کے ہمراہ حب مقوی باہ ایک شیشی جس کی قیمت ... ہے اور جس کی چند گولیاں کھانے سے جریان احتلام ضعف دماغ ... سے خلاف تہذیب سمجھکر نظر انداز کر دی گئی ہے۔ بالکل مفت روانہ ہوگی قیمت پوری شیشی طلا ... ۱۲ یوم ہے محصول ... فائدہ نہ ہونے کی صورت میں دام واپس ... ہم دوبارہ مفت بھیجنے کی بھی شرط کرتے ہیں۔

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

مدرسہ حدود کیلئے ایک مدرس کی ضرورت

درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی میں مدرسہ حدود کیلئے ایک مدرس کی ضرورت ہے جو حدیث کی اعلیٰ کتابیں اور فتوحات مکیہ اور مثنوی مولانا روم بطرز درس کے پڑھا سکے تنخواہ ایک سو ماہوار دی جائیگی۔ تجربہ اور تصوف سے ہم عقیدہ ہونیکی شرط ضروری ہے۔ پتہ

حسن نظامی دہلی

ہفتہ وار وطن لاہور

حب الوطن من الایمان

کا نہایت ہی قدیم اور معزز ہفتہ وار اخبار

۱۔ اصلاح و اتحاد اسلام کا علمبردار ہے
۲۔ نہایت ہی مفید اور دلچسپ خبروں کا گلدستہ
۳۔ ذاتیات کے عناد اور فساد سے پاک ہے
۴۔ طباعت و کتابت کے اعتبار سے قابل دید ہے

اے ملت اسلامیہ کے نیو فرزندو!
اے دین حق کے خداکارو!!
اے علم برداران اسلام!!!
اے حرمت قرآن کے پاسبانو!!!

وطن کا پیغام سنو۔ وطن کو سمجھو اور وطن سے محبت کرو

وطن آخر وطن ہے

سالانہ تین روپے ششماہی ... نمونہ مفت منیجر اخبار وطن لاہور

اخبار **مدینہ** بجنور

ہفتہ میں دو بار

ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کثیر الاشاعت قومی و مذہبی مسائل اور ملکی معاملات پر صحیح قومی نقطہ نظر سے بحث کرتا ہے۔ علمائے کرام، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، تجارت پیشہ و کاروباری اصحاب میں خاص طور پر مقبول ہے اسلئے کہ مدینہ سے بہتر مضامین، عمدہ ترتیب، آزاد پالیسی اور مفید و دلچسپ معلومات کہیں نہیں مل سکتیں۔

قیمت

سالانہ ... ششماہی ... نمونہ مفت

المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور یو۔ پی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس سید محمد عبداللہ صاحب سب جج بہادر دہلی

بمقدمہ دیوانی بابتہ ۱۹۲۹ء

یار حسین وغیرہ مدعی

بنام مسماۃ ... وغیرہ مدعا علیہ

دعویٰ بابتہ استقرار حق ... ربیع

چونکہ تقدمہ مندرجہ عنوان میں سمن بنام مسماۃ خورشید زوجہ عبدالوحید ... بازار اسٹریٹ نمبر ۳ کلکتہ مدعا علیہا جاری کیا گیا تھا بالا تعمیل سمن نہیں ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہا مذکور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا کہ معمولی طریق سے اس کی تعمیل نہیں ہو سکتی۔ لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدعا علیہا مذکور بعنوان جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۲۸ ماہ مئی ۱۹۲۹ء اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر پیروی مقدمہ نہیں کرے گا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۲۹ ماہ اپریل ۱۹۲۹ء بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب سب جج بہادر ...)

مہر عدالت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
۱۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳۔ ۱۷۔ ۲۱۔ ۲۵۔ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ابو البیان ادیبی

جلد ۹ — دہلی یوم پنجشنبہ ۲۸ ذیقعد ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۲۹ عیسوی — نمبر ۳۲

اصلاحات افغانستان شریعت غرا کی روشنی میں

علماء دہلی کے ایک فتوی پر نقد و تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

نتیجہ۔ امان اللہ خان کی بعض اصلاحات شریعت اسلامی کے مطابق نہیں اور وہ اصلاحات نصوص شرعیہ کے صریح خلاف ہیں۔ امیر افغانستان ہے شک مسلمان ہیں افغانستانی مسلمان وغیرہ کے بادشاہ ہیں لیکن ان کی اطاعت شریعت کی مخالفت میں ہرگز جائز نہیں۔ اگر مسلمان بادشاہ اور اس کی رعایا ماصرف رعایا میں کسی امر کے متعلق باہمی تنازع پیدا ہو جائے تو وہ معاملہ صرف اللہ عزوجل اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹایا جائیگا۔ ...

ہندو دھرم کی تہذیب

ہندوؤں کی توہم پرستی اور برہمنوں کی لوٹ مار

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جسنے حالات کا بچشم خود معائنہ کیا)

چالاک بدمعاش

کوئی ایسی ترکیب باقی نہیں رہی ہے جو مندر میں آکر پوجا کرنیوالے ہندوؤں کی تشفی اور ترغیب کے لئے برہمن استعمال نہ کرتے ہوں اور جس کے ذریعہ سے روپے پیسے کو زیادہ سے زیادہ ...

دیوتاؤں کی بیماری اور اسکا علاج

ایک دوسری ترکیب جس پر برہمن اکثر عمل کرتے ہیں ...

روپیہ دو نہیں تو بھاگ جاؤں گا

جب کبھی اتفاق سے چڑھاوں میں کمی ہو جاتی ہے تو بت اس علاقہ کے باشندوں کی لاپرواہی اور کنجوسی کے خلاف نہایت شدت کیساتھ خفگی کا اظہار کرتا ہے اور یہ اعلان کر دیتا ہے کہ اگر یہی صورت حال جاری رہی تو پھر میں ہمیشہ کے لیے اپنا دست حفاظت اٹھا لوں گا اور اگر ضرورت ہوئی تو کسی ایسی جگہ چلا جاؤں گا جہاں کے باشندے زیادہ ممنون اور فیاض ہوں گے۔

بھوت کا فریب

معتقدین کے اعتقادات درست رکھنے کے لیے برہمن خوف اور رعب کو بھی ایک ذریعہ بناتے ہیں، وہ خفیہ طور پر بعض لوگوں کو معاوضہ دیکر اپنا ہمراز بنا لیتے ہیں اور یہ مشہور کرتے ہیں کہ دیوتا کے حکم سے ان لوگوں پر بھوت آتا ہے تاکہ اس زیادتی کا بدلہ لیا جائے جو ان بدکاروں نے دیوتا کے ساتھ کی ہے۔ ان لوگوں کو مرگی کے سے دورے پڑتے ہیں جن میں ہاتھ پاؤں سکڑ جاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا انہیں بہت تکلیف ہے یہ حالت دیکھکر بڑے بڑے قوی ہیکل جوانوں کو خوف محسوس ہونے لگتا ہے۔ جب یہ لوگ ہوش میں آتے ہیں تو پھر ان فرضی تکالیف کا ذکر کرتے ہیں جو انہیں دوروں کے دوران میں برداشت کرنی پڑتی ہیں اور انہیں دیوتا کے بیجا غصہ کا نتیجہ بتلاتے ہیں۔

بھوت کی پوجا اور چڑھاوا

دیوتا کا قرضہ اور اسکی ادائیگی

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب عقیدت مند پوجاری مندر میں آتے ہیں تو بت عزیز و محبوب جسکے ہاتھ اور پاؤں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس بیچارے کو اسکے قرضداروں نے اس ذلیل حالت کو پہنچایا ہے، فلاں موقع پر اس نے اپنی ضرورت کیلئے ایک رقم قرض لی تھی مگر اب تک ادا نہیں کر سکا، قرضخواہوں نے یہ قسم کھائی ہے کہ جب تک اس قرضہ کی اصل اور سود سب باقی رہ جاتے وہ اسکو نہ چھوڑیں گے، یہ سنکر معتقدین کا دل پگھل جاتا ہے اور وہ فوراً ایک مجلس مشاورت منعقد کرکے آپس میں مشورہ کرتے ہیں۔ تمام ...

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں ... قیمت ایک روپیہ

وسائل معاش

ان لوگوں کے لئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے ... قیمت فی جلد دو روپے (۲ للعہ)

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

صدائے صور

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

نوٹ۔ ہمارے یہاں ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی و ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ...

ملنے کا پتہ — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی، دہلی

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

اکسیر مفرح رجسٹرڈ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی مالک نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

ضرورت

صرف انٹرنس پاس طلبہ کو ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر ریلوے اور نہر وغیرہ میں ملازمت کرانا چاہتے ہیں ... درخواست کریں

انٹس سپرنٹنڈنٹ جنرل ٹیلیگراف کالج چاندنی بلڈنگ جامع مسجد دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عیون الشفا میڈیکل ہال ۔ لکھنؤ

بڈھے جوان بن گئے

اکسیر جذام

یہ دوا ایسی عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بنجیال فائدہ عام بصورت اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ... قیمت ایک ماہ دوا خوردنی ... روغن لگانے کیلئے ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و لوا سپر مقام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

بسلسلہ صفحہ اوّل

ایک اور واقعہ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ہی سامنے کا سنئے ایک دفعہ انہوں نے منبر پر چڑھ کر کہا۔ صاحبو! اگر میں دنیا کی طرف جھک جاؤں تو تم لوگ کیا کروگے؟ ایک شخص وہیں کھڑا ہوگیا۔ اور تلوار میان سے کھینچکر بولا کہ تمہارا سر اڑادیں گے" حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے اسکے آزمانے کو ڈانٹ کر کہا کیا تو میری شان میں یہ لفظ کہتا ہے؟ اس نے کہا" ہاں ہاں تمہاری شان میں" حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے کہا۔ الحمد للہ۔ قوم میں ایسے لوگ موجود ہیں کہ میں کج ہونگا تو مجھکو سیدھا کردیں گے۔ (الفاروق حصہ دوم)

یہاں قارئین کرام کی دیدہ بصیرت نگاہ نے معلوم کرلیا ہوگا کہ جس شخص کی عظمت و سطوت کے سامنے دنیا کے بڑے بڑے تاجدار جن کے سروں پر اظہار نعمت کے واسطے بیش قیمت ٹوپیاں زینت دنیاوی کو دو بالا کرتی تھیں، کانپتے اور تھراتے تھے اور جس کی رافت و الفت کے سایہ میں شرفاء، غرباء، جنوباً شمالاً بلا شائبہ اختلاف نہایت درجہ کہجہتی و یکتادلی و رابطہ قلبی کے ساتھ دنیائے اسلام چپہ چپہ۔ تمام رعایا فرداً فرداً نہایت درجہ محفوظ و مطمئن تھی، اس شخص واجب الاطاعت کی فرمانبرداری۔ اس زمانہ کے مرد و عورت نے شریعت اسلامی کے خلاف جائز مستحسن نہیں سمجھی تو اس موجودہ زمانہ اختلاف میں جبکہ اسلامی دنیا کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے ہیں اور ہر قطعہ ارضی پر ایک خود مختار ...

[illegible]

کہ وہ کتاب اللہ و احکام آلہی اور سنت رسول اللہ و ہدایت نبوی کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی رعایا کے اندر عدل و انصاف قائم نہیں رکھہ سکتے، چاہئے تو یہ تھا کہ جس مرد کی ایک سے زائد بیویاں ہوں ان کے لئے مساوات و انصاف کا حکم دیتے اور اسکی کافی نگہداشت کرتے جن عورتوں کے حقوق ادا نہ ہوتے انکو حق دلواتے۔ نہ کہ اللہ عزوجل کے طے کردہ معاملہ میں دخل انداز ہوکر اسکو بالکل منسوخ ہی کرڈالا جائے۔ یہ تو کسی مسلمان کے واسطے بھی درست نہیں، حتی کہ کسی نبی اور رسول کو بھی اسکا حق حاصل نہیں۔

ہاں قرآن مجید میں ایک آیت ہے جس سے کوئی بادی النظر محض سطحی نگاہ سے بلا غور و فکر کے بیویوں کے درمیان عدل انصاف نکرسکنے کا استدلال کرکے تعدد نکاح کو ناجائز قرار دے سکتاہے،

ولن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقۃ (سورہ نساء ع ۱۹) یعنی تم عورتوں کے درمیان ہرگز انصاف نہیں کرسکتے اگرچہ تم حرص (خواہش) کرو۔ پس نہ اس کی طرف سے بالکل پھر ہی مت جاؤ کہ اسکو اوہر میں چھوڑ دو"

یہاں دلی محبت و رغبت میں انصاف نہ ہو سکنا مقصود ہے مطلب یہ ہے کہ تم اپنی بیویوں سے برابر کی محبت ہرگز نہیں کرسکتے تو پھر ایسا نہ ہونا چاہیئے کہ جس سے محبت زیادہ ہو اس کی طرف رغبت زیادہ ہو جائے تو جس سے محبت کم ہو اس سے دل بالکل ایسا پھر جائے کہ اسکو نہ ادہر کا رکھو نہ ادہر کا ...

[illegible]

... عام حکم دیدینا بڑی بے انصافی ہے ایک شخص میں اگر اسوقت تعلقات و مساوات کی قدرت ہے، اور وہ اسوجہ سے تین یا چار عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے تو وہ بھی مجبور ہے، اللہ تعالیٰ کے جائز کردہ امر پر امیر صاحب کے حکم کو مقدم کریگا اور یہ ایک مسلمان کو جائز نہیں اور یہی ایک بڑی وجہ رعایا اور بادشاہ میں نزاع اور مخالفت کی بن سکتی ہے،

اس کم ... امیرامان اللہ خان کی بڑی کمزوری ثابت ہوتی ہے

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ
مقبول جہاں کی زندگی
(۳۲)

کہ مولانا فخر الدین صاحب سے مشورہ کیا جائے، وہ شہر کے تمام لوگوں سے واقف ہیں۔ ایک ذی علم اور صاحب اللہ ہیں ان سے مشورہ کرنے کے بعد دوسرے لوگوں سے مشورہ کیا جائے اور پھر استخارہ کرلیا جائے۔ اس فیصلے کے بعد مرزا فرحت مولانا فخر الدین کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور ان سے تمام واقعات ...

نواب صاحب ان باتوں کے بعد مکان تشریف لے آئے۔ اور جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ عقب جامع مسجد اناج والوں میں ایک دکان کھولی گئی۔ دکان کھولنے کے وقت مولانا فخر الدین، حضرت شاہ صاحب، نواب صاحب، طوبی خاں کے بڑے بھائی عیسیٰ خاں، حکیم بدرالدین خان، خدا بخش عطار، حاجی علی جان، محمود بخش ...

[illegible]

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو ترقی دیجئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۲۸ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ
(۲)

ہم نے اپنی اشاعت گذشتہ میں یہ ظاہر کیا تھا کہ اگر والیان ریاست نے بٹلر کمیٹی کی سفارش کے مطابق اپنے مستقبل کے متعلق یہ فیصلہ کیا کہ وہ ہندوستان کی مرکزی حکومت کیساتھ وابستہ رہنے کے بجائے براہ راست برطانیہ کے ماتحت رہیں گے تو نہ صرف ہندوستان میں ...

ایک طرف تو والیان ریاست کو تاج برطانیہ کے دامن میں پناہ دیجائیگی تاکہ رعایا کبھی یہ نہ سمجھے کہ وہ اپنی قوت کو استعمال کرنے کے بعد کسی والی ریاست کو اسکے حق حکمرانی سے محروم کرسکتی ہے اور دوسری طرف رعایا کے مطالبات کو قبول کرلینے یا رد کردینے کا حق ...

[illegible]

اردو کے حلقے

[illegible]

کیونکہ خود ہندوستان میں ہندی حروف موجود ہیں جو اردو کے لیے ہر حیثیت سے موزوں ہیں۔ ان ہی کو استعمال کیا جائے غرض اردو بیچاری پر چاروں طرف سے حملے ہورہے ہیں اور کوشش یہ کی جارہی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس کی شکل کو مسخ کردیا جائے۔ غالباً اسوقت ہندوؤں اور انگریزوں دونوں نے اس حقیقت کو فراموش کردیا ہے کہ اردو کی موجودہ شکل و صورت کا تحفظ مسلمانوں کے قومی پروگرام میں داخل ہے۔ اور وہ کسی ایسی تحریک کو قبول کرنا تو در کنار سننے کے لیے بھی تیار نہیں ہیں جس سے ان کی قومی زبان پر اغیار کی دست درازی کا امکان ہو اردو کی ضروریات کے لیے اسکا رسم الخط ہر طرح کافی ہے اور اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ رومی یا ہندی حروف کو خواہ مخواہ داخل کرکے مشکلات پیدا کی جائیں۔

شدھی کا بڑھتا ہوا سیلاب

ہر تعمیری کام کے لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ پیہم اور مسلسل کوشش کی جائے، ہنگامی جوش اور وقتی سرگرمیوں سے کبھی دیرپا اور مستقل نتائج پیدا نہیں ہوسکتے۔ یہی وہ اصول ہے جسے ہندوؤں نے خوب اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور جس سے مسلمان اجکل نا آشنا ہیں ہندوؤں کی جسقدر سیاسی اور مذہبی تحریکات ہیں ان سب کی کامیابی کا راز اسی اصول میں مضمر ہے۔ ہندوستان میں جب شردہا نند آنجہانی نے شدھی کی تحریک کو فروغ دیا ...

[illegible]

... ہزاروں مسلمانوں کے شدھ کیے جانے کی خبر حقیقت میں مسلمانوں کے لیے ایک تازیانہ عبرت ہے جس کو پڑھنے کے بعد انہیں ہوش میں آجانا چاہیئے۔ اور جمعیۃ علماء ہند کو اپنی اصلاحی کار روائی ایسی بنانا چاہیئے کہ وہ اس بڑھتے ہوئے سیلاب کو روک سکے۔

پانی پت کی مسلم آبادی پر ظلم

مسلمانان پانی پت کو حکومت اور برادران وطن کے ہاتھوں چند سال سے مسلسل اسقدر تکالیف پہنچ رہی ہیں کہ ان کا اندازہ لگانا سخت دشوار ہے عید الضحیٰ کے موقعہ پر جب تمام دنیا کے مسلمان قربانیاں کرتے ہیں اور اپنے مذہبی فریضہ کی ادائگی کے بعد مسرور ہوتے ہیں تو پانی پت کے مسلمانوں کے قلوب سخت ملال سے پژمردہ نظر آتے ہیں۔ گورنمنٹ نے ہندوؤں کے تحفظ پر و پیگنڈے سے متاثر ہوکر پانی پت میں قربانی پر ایسی پابندیاں عائد کردی ہیں جن کی موجودگی میں مسلمانوں کے لیے فریضہ قربانی کو ادا کرنا سخت دشوار بلکہ غیر ممکن ہوگیا ہے۔ ... میں تین سال تک اسقدر سختی سے کام لیا گیا کہ مسلمان کسی طرح پانی پت میں قربانی نہ کرسکے ...

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

فقیہ ابو اللیث سمرقندی اپنی تنبیہ الغافلین میں بعض صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ اعمال کی تین قسمیں ہیں اعمال خیر، اعمال صالحہ کی ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان اعمال کو بجا نہ لاسکے اور اس میں اتنی استطاعت نہ ہو کہ ان اعمال خیر پر عمل کرسکے تو ان کی بجائے دوسرے اعمال ایسے موجود ہیں کہ ان پر عمل کرلینا بہت ہی آسان اور سہل ہے اور باوجود سہل ہونے کے ایسا ہے کہ خدا تعالیٰ ان اعمال کا ثواب عنایت کرتا ہے بمقابلہ ان اعمال کے کہ اول الذکر میں سے جس کو یہ شخص بجا نہ لاسکا اور ان اعمال کی بجا آوری سے معذور ہوگیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تین باتیں ایسی ہیں کہ ان کے قائم مقام دوسری آٹھ ہوسکتی ہیں جو نسبتاً آسان ہیں لیکن ثواب دونوں کا یکساں ہے۔

(۱) تہجد کی نماز پڑھنا لیکن اگر کوئی مسلمان رات کو عبادت کرنے سے قاصر ہے اور شب میں بیدار ہونا اور اٹھکر نماز پڑھنا اسکے لیے مشکل ہے تو پھر اسکو چاہیئے کہ دن میں گناہوں سے احتیاط کرے اور حتی الامکان اپنے کو گناہوں سے محفوظ رکھے اگر کوئی شخص دن میں گناہوں سے بچا رہے تو یہ نفل رات کی عبادت کے قائم مقام ہوسکتا ہے۔

[illegible]

بمبئی کا ہولناک فساد

۱۱ مقتول اور ۲۰۰ مجروح

شہر میں نیم مارشل لا جاری کر دیا گیا

چار سو گرفتاریاں

بمبئی ۵ مئی۔ ایک مسلمان شہید ہو گیا تھا اس کی لاش کے ساتھ پانچسو پٹھان اور دیگر مسلمان تھے یہ سب لاٹھیوں سے مسلح ہو کر ... پولیس نے ان سے لاٹھیاں چھیننا چاہیں ان پر پٹھانوں نے انکار کیا لیکن ... بلا مزاحمت لاٹھیاں لے لی گئیں پولیس ہر دو اطراف سے موالیوں کو گرفتار کر رہی ہے گرفتار شدگان کی کل تعداد ۴۰۰ تک پہنچ گئی ہے جو ... جیل اور حوالات میں بند ہیں۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہلاک شدگان کی تعداد ۱۱ ہو گئی ہے اور مجروحین کی تعداد ۲۰۰ ہے کل سہ پہر کے فساد میں ایک شخص پٹ گیا تھا اسکے سوا ... اس وقت تک ہر طرح سے امن و امان ہے۔ فوج پولیس اور مجسٹریٹ فساد زدہ رقبہ میں گشت میں معروف ہیں ... پولیس کمشنر اور کرنل ... کمان افسر کے شہر میں پولیس کی مختلف چوکیوں اور گاردوں کا معائنہ کیا۔ اور فساد زدہ رقبہ میں پہنچ گئے۔

پولیس کے پکٹوں پر بھی پتھر پھینکے گئے ہیں۔ حملہ آوروں کو منتشر کرنے کے لیے فوج کو سنگینیں استعمال کرنی پڑیں۔

مسلمان راہگیروں پر خشت باری

۰۰ ہندوؤں کا محاصرہ

فسادات بمبئی کی تفصیلات

۹ مقتول اور ۷۵ زخمی

خنجر سے حملے

بنگال میں خوفناک طوفان باد

پانچسو مکان آندھی سے اڑ گئے

سرجان سائمن کا انتخاب

مقابلہ کی مشکلات

الجمعیۃ کے معاونین

۵۰۰ شنواریوں کی گرفتاری

بچہ سقہ کا محاصرہ اور ہوائی جہازوں پر قبضہ

پشاور ... اس خبر کا ذمہ وار ہے کہ تقریباً ۵۰۰ شنواری حال ہی میں بچہ سقہ کی فوج میں داخل ہونے کیلئے کابل کو روانہ ہوئے تھے۔ جب یہ لوگ خوگیانی علاقہ میں پہنچے تو خوگیانیوں کی طرف سے انہیں دعوت دی گئی جسے انہوں نے قبول کر لیا۔ لیکن جب مہمان کھانا کھانے کے لئے بیٹھے تو اس دعوت نے دعوت مرگ کی صورت اختیار کر لی۔ دشمن ان پر ٹوٹ پڑے۔ ان کی بندوقیں چھین لیں اور تقریباً ۵۰۰ شنواریوں کو گرفتار کر لیا۔ باقی شنواری بچ کر بھاگ گئے۔

یہی اخبار آگے چل کر کہتا ہے کہ بچہ سقہ کا محاصرہ کر لیا گیا ہے اور اسکے پاس صرف ایک ہوائی جہاز رہ گیا ہے کیونکہ دو قندھار کو چلے گئے تھے اور دو گردیز کی جنگ میں تباہ ہو گئے تھے۔

بچہ سقہ کا پروپیگنڈا

غزنی اور گردیز میں فتح یابی کا اعلان

پشاور ۲ مئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ غزنی اور اسکے نواح میں ایک بڑی بھاری جنگ ہو رہی ہے۔ لیکن غزنی ابھی تک بچہ سقہ کے قبضے میں ہے۔ حکومت کابل کا دعوےٰ ہے کہ انہیں غزنی کی جنگ میں ویسی ہی فتح حاصل ہوئی ہے جیسی لوگار کی جنگ میں ہوئی تھی لیکن ابھی تک تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہے۔ غزنی کے متعلق کسی معتبر خبر کے موصول نہ ہونے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ شاہ امان اللہ اور بچہ سقہ کی افواج ابھی تک اپنے اپنے مستقر قندھار اور کابل ہی میں ہیں اور مخالف قبائل نے انہیں اجازت نہیں دی کہ ایک دوسرے سے جنگ آزما ہو سکیں ...

تک پہنچ گئی ہیں۔

اس وقت تک شاہ غازی کی مددگار افواج اور بچہ سقہ کے آدمیوں (افواج بچہ سقہ) کے درمیان جہاں جہاں مقابلہ ہوا بچہ سقہ کے آدمیوں کو شکست ہوئی۔ کئی مارے گئے۔ کئی پکڑے گئے اور بہتوں نے راہ فرار اختیار کی باقی اشرار بدنہاد کا بھی انشاءاللہ جلد فیصلہ ہونے والا ہے۔ (طلوع افغان)

شاہ غازی کا لشکر کابل سے ۹ میل کے قریب پہنچ گیا

کابل بہت جلد فتح ہو جائے گا

پشاور ۲ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ سمت جنوبی کا لشکر جو جنرل نادر خاں کے زیر کمان پیشقدمی کر رہا ہے کابل سے ۹ میل کے فاصلہ پر ... تک جا پہنچا ہے۔ ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ اعلیحضرت شہریار غازی کے ...

جنرل نادر خاں آئندہ کیا کریں گے

پنجاب کے ایک مشہور لیڈر کی گرفتاری

ڈاکٹر ستیہ پال پولیس کی حراست میں

ساندرس کے قاتل کا اقبال جرم

شاہ غازی کی افواج قدم بقدم کامیاب ہو رہی ہیں

بچہ سقہ کی حکومت قریب الختم ہے

میاں بیوی کے تعلقات پر ٹیکس

ایک میونسپلٹی کا عجیب و غریب فیصلہ

... عمر ۱۸ سال سے کم ہو علاوہ فیس کے ۲ روپے ماہانہ زائد وصول کئے جائیں۔ لیکن اس قانون کا نفاذ صرف میونسپل کمیٹی کے اپنے سکولوں کے طلبا پر ہی ہوگا۔

... ہیں وہ موسائی اور بیبی حصار تک پہنچ گئی ہیں جو کل سے دس میل جنوب مشرق کی طرف واقع ہیں۔

(۳) سمت مشرقی کی افواج جگدلک ...

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

قارئین الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجائے یکم مئی کے الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن ۱۶ مئی مطابق ۶ ذی الحجہ کو شائع ہوگا۔ عید الاضحیٰ کی مناسبت سے اس ایڈیشن کا نام ذبیح نمبر ہوگا۔ یہ ذبیح نمبر بجائے ۱۲ صفحوں کے ۱۶ صفحہ پر شائع کیا جائے گا۔ ذبیح نمبر کی قیمت دو آنے ہوگی۔ لیکن مستقل خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔

ذبیح نمبر پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوگا۔ جو صاحب ذبیح نمبر میں اشتہار دینا چاہیں انکا اشتہار جلد از جلد دفتر میں پہنچ جانا چاہئے۔ باقی معاملات خط و کتابت کے ذریعہ طے ہو سکتے ہیں۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میرٹھ کے نام سرخ خط

ایک ہفتہ کے اندر قیدیوں کو آزاد کرو ورنہ تمہیں گولی سے اڑا دیا جائے گا

میرٹھ ۲ مئی۔ میرٹھ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بھی ایک سرخ خط موصول ہوا ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ خط ہندی میں لکھا ہوا ہے اور اس کا مضمون یہ ہے کہ:۔

"ہندوستان سے محبت کرنے والوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور جیل میں اُن پر نہایت سخت تکالیف روا رکھی جاتی ہیں اسلئے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر ایک ہفتے کے اندر اندر تمام گرفتار شدگان کو آزاد نہ کر دیا گیا تو تمہیں اور سپرنٹنڈنٹ کو گولی کا نشانہ بنا دیا جائیگا" خط میں اسکی صراحت نہیں کی گئی کہ سپرنٹنڈنٹ سے مطلب کونسا سپرنٹنڈنٹ ہے پولیس اسکے متعلق تفتیش کر رہی ہے۔

دو روز پیشتر ۲ پوسٹر جن میں سے ایک ہندی اور ایک انگلش میں لکھا ہوا تھا چوک میں ... چسپاں کئے گئے تھے۔ لیکن جلدی ہی پولیس نے انہیں اتار لیا انگریزی پوسٹر کا مضمون یہ تھا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ دن ضرور آنے والا ہے جب ہماری خفتہ قوم کا ہر فرد بیدار ہو جائیگا اور آپس کی پھوٹ اور نفاق کو دور کر دیگا تم اب ہمیں سزا دے سکتے ہو لیکن ہمارے مقصد کی پشت پر اخلاق، تاریخ اور رائے عامہ کی قوت موجود ہے جو آخر کار تمہاری سنگینوں پر غالب ہوگی جیسا کہ اس سے پیشتر ہوتا رہا ہے۔ ہندی پوسٹر سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ساندرس کے قاتل شری رام کے ساتھیوں میں کسی شخص کا لکھا ہوا ہے۔

یوپی میں بالشویکوں کی دھڑا دھڑ گرفتاریاں

۵۰ - ۵۳ آدمی گرفتار کرلئے گئے

لاہور بم فیکٹری کا ملزم دہلی میں

ملزمین کو ہتھکڑیاں پہنا دی گئیں

امتیازی سلوک

جیل میں ہیضہ

آگرہ میں بم فیکٹری

دیواروں پر تیزابوں کے نشانات

مسلمانوں اور بالشویکوں میں جنگ

مخالفت مذہب کا جنون

قتل ساندرس کے سلسلہ میں اور گرفتاری

میرٹھ کا مقدمہ

ملزمین کی وہڑدون کو روانگی

انجمن اصلاح المسلمین پلکھوہ کا عظیم الشان جلسہ

دیہاتی مسلمانوں میں حیات ملی کے دلفروز نظارے

پنڈت رام چندر دہلوی اور جمعیۃ علماء ہند کے جنرل مبلغ کا مناظرہ

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ انجمن اصلاح المسلمین پلکھوہ ضلع میرٹھ کا سالانہ اجلاس ... بحسن و خوبی ختم ہوا ... علمائے کرام نے اپنے خیالات و مواعظ حسنہ کی بارش سے عوام کے قلوب کو سیراب کرتے رہے اور نہایت حسن و خوبی کے ساتھ ... کی کارروائیاں ختم ہوئیں۔ انجمن اصلاح المسلمین پلکھوہ کئی سال سے قائم ہے ... بساط و استطاعت کے مطابق پلکھوہ اور قرب و جوار کے مسلمانوں کی مذہبی، اقتصادی اور اخلاقی خدمات انجام دے رہی ہے اور غافل مسلمانوں کو بیدار کرنے میں ہر امکانی کوشش عمل میں لا رہی ہے چنانچہ اس قلیل عرصہ میں محض خدائے بزرگ و برتر کی مدد سے انجمن مذکور اپنے پیش نہاد مقاصد میں بہت کچھ کامیاب ہوئی ہے اور دیہاتی مسلمانوں کو اسکے وجود سے بیش از بیش فوائد حاصل ہوئے ہیں اور مقامی مسلمان اپنی ذمہ داریوں کا احساس کر کے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے نقل و حرکت کرنے لگے ہیں فالحمد للہ علی ذالک۔

امسال انجمن مذکور نے ... اپریل ۱۹۲۹ء کو اپنے اجلاس ...

سماج مناظرہ کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہے ہرگز نہیں۔ لیکن ہم نے محض اس خیال سے کہ کہیں آریہ بھائی اسکو ہمارا مناظرہ کو مسلمانوں کی کمزوری پر محمول نہ کریں اور اسلام کے خلاف پروپیگنڈا نہ پھیلائیں بھرے جلسہ میں اعلان کر دیا کہ ہم آریہ سماج کی ان خلاف ... کے بعد بھی مناظرہ کرنے کو تیار ہیں اور پنڈت جی کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ جو بھی اعتراض چاہیں پیش کریں۔ ہماری طرف سے انشاءاللہ پوری پوری مدافعت کی جائیگی چنانچہ اس اعلان کے بعد مناظرہ کا مجوزہ وقت دو گھنٹہ مقرر کر دیا گیا مناظرہ کے صدر مولانا مولوی ... صاحب میرٹھی (مشیر اسلام) قرار پائے اور پنڈت رام چندر جی دہلوی کے مقابلہ کیلئے مولانا محمد عثمان صاحب جنرل مبلغ جمعیۃ علماء ہند منتخب ہوئے ٹھیک ساڑھے نو بجے مناظرہ شروع ہوا پنڈت جی نے آغاز دنیا میں انسانی پیدائش کے متعلق سوال اٹھایا اور حضرت آدم و حوا کی پیدائش پر چار اشکال وارد کئے جا سکتے ہیں وہ سب پنڈت جی نے پیش فرمائے اور اس امر پر بار بار زور دیا ہے کہ حضرت آدم اور حوا کی اس پیدائش کو مان کر ماننا پڑتا ہے کہ ابتدائے دنیا میں بھائی اور بہن کی شادی جائز تھی جس سے تمام دنیا کا سلسلہ ناجائز ٹھہرتا ہے۔

اس سوال کا جواب مناظر اسلام کی جانب سے دیا گیا اور ... استدلال آپ نے اپنی تائید میں پیش فرمائے اس نے تمام پبلک پر ثابت کر دیا کہ پنڈت جی جس قلعہ کو ناقابل تسخیر تصور کئے بیٹھے ہیں اس کی حقیقت بیت عنکبوت سے زیادہ اور کچھ نہیں چنانچہ مولانا صاحب نے ...

دہلی میں شراب خوری کی ترقی

سنٹرل سوشل سروس لیگ کی رپورٹ

دہلی میں تین پستول غائب ہو گئے

فہرست عطیات چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	متفرق	زکوٰۃ	میزان کل
جناب [illegible] برادرس	رنگون	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب [illegible]	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب [illegible] صاحب	بٹالہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب [illegible] صاحب	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب [illegible] صاحب	کرنال	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب [illegible] صاحب	لدھیانہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب [illegible] صاحب	بڑا گاؤں	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب [illegible] خان صاحب	لبی سرہند	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب [illegible] الدین صاحب	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب [illegible] صاحب	مونگیر	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب [illegible] صاحب	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب سلطان احمد صاحب	راجپورہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب [illegible] صاحبان	بسین	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد یوسف صاحب	ڈومریا	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب سید حاجی غلام محمد عطا محمد صاحبان	امرتسر	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا شاہ سید محمد صدر عالم صاحب پیرجی	کالاباغ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب عبدالکریم صاحب	بڑا غالب پورہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب نور الٰہی مہر الٰہی صاحبان سوداگران	مرادآباد	عشرہ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد فرحت اللہ خاں صاحب	ٹانڈہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب این ذوالفقار علی صاحب	کرنال	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حافظ نور جمال صاحب	سمرالہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد شریف صاحب	لائلپور	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مرزا غلام عیسیٰ صاحب نمبردار	ہری پور چک ۶۲۴	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد صاحب	پٹیالہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حکیم ظہیر الدین احمد صاحب	دہلی	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب طفیل احمد صاحب	مقصود پور	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب یار محمد خاں صاحب	کوردہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب سید محمد عظمت حسین صاحب	اورن	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد سعید خاں صاحب	ریحاباڑی	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد یاسین الحق صاحب	امرکوٹ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب عبدالغفور صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب اعظم بیگ صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی نعیم محمد صاحب درزی	مانانوالہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب عزیز الدین صاحب سوداگر	کلکتہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی محمد العزیز صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب عبدالکریم صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد رفیع صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب شمس العارفین صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب احمد برادرس	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب میر تفضل حسین صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب عبدالرحمن صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب ایس ایم دین اینڈ کو	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب اسرار احمد صاحب اینڈ کو	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جاپان ہاؤس	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد اسحٰق محمد ادریس صاحبان	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جیون بخش کمپنی	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب امین اسمٰعیل صاحبان	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی محمد دین صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد دین نور الٰہی صاحبان	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد اسمٰعیل اینڈ سنس	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حافظ محمد فاروق صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب سیٹھ صدیق جمال صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد ابراہیم فیروز الدین صاحبان	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حسن منظور صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب خلیل الرحمن صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد شمیم صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
داؤد جی دادا بھائی کمپنی	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب اسمٰعیل ایوب اینڈ کمپنی	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب موسیٰ جی غلام پارک صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب احمد جی مطلا صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب احمد موسیٰ جی بانگی صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب اسمٰعیل سلیمان سرپارہ صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب ایم۔ سی جام صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب ایچ ایم صالح جی صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب موسیٰ۔ ایم۔ لوکھات صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب ایم۔ اے۔ بھیانی صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]

اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	متفرق	زکوٰۃ	میزان کل
جناب غلام محمد اسمٰعیل صاحب	کلکتہ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب اے۔ ڈی۔ اے شکور صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب جی۔ ایں۔ باسو جی صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب سلیمان داد بھائی برادرس	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب داد بھائی برادرس	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب اے۔ ایم داد ابھائی صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی اشفاق احمد صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب محمد یوسف صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمود موسیٰ جی صالح جی صاحبان	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی حافظ نور محمد صاحب	//	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب ناظم الدین حبیب الرحمن صاحبان	//	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب اسمٰعیل ولی بھائی صاحب	نوساری	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب ربیع عبدالرحمن صاحب	کرنال	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب ڈاکٹر محمد یعقوب علی صاحب	آدھل	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب جمال الدین ہانگری صاحبان	امراؤتی	//	[illegible]		[illegible]	[illegible]
جناب چودھری عطا محمد صاحب	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب محمد اسحٰق صاحب	بلندشہر	//	[illegible]		[illegible]	[illegible]
جناب حاجی شرف الدین صاحب	دہلی	جمعیۃ	۱۸۶۹	[illegible]		[illegible]
جناب ایس ایم حسین صاحب مرچنٹ	بمبئی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب سید نصیر الحسن صاحب	چاندپور	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند، دہلی

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۷ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا۔ اس کی کشش سے متأثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تارک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا۔ اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے بےحد اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸؍ محصول ڈاک ۳؍ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائیگا۔ ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ

کون مسلمان ایسا ہوگا جس کی تمنا یہ نہ ہو کہ محشر کے خوفناک مقام میں (جہاں ہر شخص نفسی نفسی کہہ رہا ہوگا) اس کی روح نہایت آرام و اطمینان سے عرش الٰہی کے سایہ میں قرب مولا کی حقیقی مسرت سے بہرہ اندوز ہو رہی ہو۔

اگر کوئی شخص اس دولت کو حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسکو چاہیے کہ وہ جنت کی کنجی پڑھے جو مولانا احمد سعید صاحب کی تصنیف ہے۔ اور جس میں تمام ایسی حدیثیں جمع کی گئی ہیں جن میں سے کسی ایک پر عمل کرنے کی وجہ سے مسلمان کو قیامت میں عرش الٰہی کا سایہ میسر ہو سکتا ہے۔

یہ کتاب صرف پانچ آنے کے ٹکٹ روانہ کر کے "الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی" سے طلب کیجئے۔

(منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی)

ہفتہ وار وطن لاہور

حب الوطن من الایمان

ملک کا نہایت ہی قدیم اور معزز ہفتہ وار اخبار

وطن:۔ اصلاح و اتحاد اسلام کا علمبردار ہے
وطن۔ نہایت ہی مفید اور دلچسپ خبروں کا گلدستہ ہے
وطن۔ ذاتیات کے فساد اور عناد سے پاک ہے
وطن:۔ طباعت و کتابت کے اعتبار سے قابل دید ہے

اے ملت اسلامیہ کے غیور فرزندو!
اے دین حق کے فداکارو!
اے علمبرداران اسلام!
اے حرمت قرآن کے پاسبانو!
وطن کا پیغام سنو۔ وطن کو سمجھو اور وطن سے محبت کرو
وطن آخر وطن ہے

قیمت سالانہ تین روپے ششماہی ۲؍ نمونہ مفت
منیجر اخبار وطن لاہور

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دو بار

ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کثیر الاشاعت قومی و مذہبی مسائل اور ملکی معاملات پر صحیح قومی نقطہ نظر سے بحث کرتا ہے، علمائے کرام، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، تجارت پیشہ اور کاروباری اصحاب میں خاص طور پر مقبول ہے۔ اسلئے کہ مدینہ سے بہتر مضامین، عمدہ ترتیب، آزاد پالیسی اور مفید و دلچسپ معلومات کہیں نہیں مل سکتی۔

قیمت

سالانہ ۵؍ ششماہی ۳؍ (نمونہ مفت)

المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یو۔پی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

دو شینیں

ہمارے پاس بغرض فروخت موجود ہیں۔ مندرجہ ذیل نقلیں کے پھول۔ پتے۔ جالی۔ بکن۔ بیل وغیرہ بطرز سوئٹ زرلینڈ وغیرہ تیار ہوتی ہیں جن صاحب کو خریداری منظور ہو وہ ہم سے گفت و شنید کریں۔ نیز ہماری دکان پر ہر قسم کی چکن۔ وائل۔ بیلہ۔ بیل دوپٹہ ساڑھی۔ بیلیں۔ چادریں وغیرہ جو کہ ولایت بائے غیرہ سے براہ راست آتی ہیں۔ نہایت ارزاں قیمت پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔

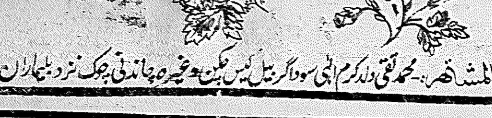

المشتہر۔ محمد تقی ولد کرم الٰہی سوداگر بیل کیس مکین وغیرہ چاندنی چوک نزد بلیماران دہلی

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم خریدنا پڑیگا۔ سستے مارکیٹ قلموں سے یا تو جب سونگی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سوکھ جاتی ہے بالکل ہوتی ہے جو ہاتھ کے دبانے سے فوراً دونوں میں نرم پڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے۔ زنگی قلم کی اصلی سونگی زندگی بھر اپنا کام دیتی ہے۔ [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ اگر ہیر بیوٹی ہیئر آئل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دو ناوام واپس دیں گے۔ اعتبار ہو تو شرط لکھوالیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس پانچ روپیہ

منیجر ہیر بیوٹی اسٹور لکنی سمری۔ ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

کہاں ہیں

گرمی کی تپش سے گھبرانے والے۔ گھر بیٹھے شملہ کا لطف اٹھانے والے اگر آپ گرمی کی وجہ سے بےچین پریشان ہیں طبیعت پژمردہ رہتی ہے

شربت روح بہار رجسٹرڈ

استعمال کیجئے یہ پبلک کا پسندیدہ خوش ذائقہ مقوی دل و دماغ۔ مفرح خون صالح پیدا کرنے والا پیاس اور لو سے محفوظ رکھنے والا بےحد مفید شربت ہے۔ [illegible] قیمت فی بوتل عہ علاوہ محصول۔ اسکے علاوہ ہر قسم کے شربت عرق۔ مربے۔ چٹنی۔ اچار۔ خوشبودار تیل ہمارے یہاں سے طلب کیجئے۔ پتہ

محمد میاں اینڈ برادر اچار مربے والے لکھاری باولی کلاں دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

ادیب شہیر حکیم عظمت الٰہی صاحب ستھوی ایڈیٹر [illegible]

یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشا۔ اکبر الٰہ آبادی۔ جان صاحب ظریف لکھنوی۔ جعفر زٹلی۔ ناز ناتیاز۔ ناسخ۔ ریاض خیرآبادی۔ میاں چرکین۔ نظیر اکبرآبادی۔ رنگین۔ ہادی۔ محسن عرف عقا۔ بیگم مرزا جوکر۔ شوخ لکھنوی۔ ذکی۔ زانی۔ طائر الاراکین۔ ظہیر الملک۔ ہمہ اللشعراء۔ جنگ بہادر کی غالب۔ مومن۔ زارغ۔ سارے بیچ۔ بنارسی۔ روح۔ عجام حمیو۔ خندہ۔ ذریخ۔ سلاحت۔ رحمن۔ لوم وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بےمثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا اپنے رنگ کا ایک ہی ہے اور یا بالکل انوکھا تذکرہ ہے جس کے ایک ایک شعر پر سو بار مرتبہ جنسی سنا دے تو بعد مطالعہ قیمت خوشدلی سے چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے۔ قیمت فی جلد عہ۔ مجلد عہ۔ دیگر مطبوعات عظمت پریس۔ [illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر کمال۔ جان۔ ذوالاشری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناکمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب دفینہ جادو درج ہیں جنکو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور بہرہ وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعہ تسخیر دل محبوب کو اپنے مطیع کرنا دشمن کو زیر کر کے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپکے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں آپکو ایسے قیمتی و پوشیدہ بے بہا راز ملیں گے جنکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ بہت امتحان میں اگر آپ آجتک ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک مرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہوکر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف عہ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ پتہ

دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ملتان شہر

اکسیر جذام

یہ وہ بےنظیر نسخہ ہے جو ہم اسپر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی۔ ہفتہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کیلئے قیمت ۲؍ دو ماہ کی قیمت چھ روپے ہے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص مقام چھیا ڈاکخانہ بھٹیا ہی ضلع بھاگلپور

خوشخط حمائل شریف مترجم

بہت سی رعایتیں طوعاً کر کے چھاپی گئی ہے جلی قلم زیر متن ترجمہ حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا حضرت معاشیہ پر تفاسیر کا ببابت تمام فیوری مسودہ حلفیہ کلام مجید اس قدر حج ہیں مقامات جسمیں جو خوشخط ہے جمیل حضرت کی مفصل سوانحعمری ازابتدائے تا وفات شریف سونے کی نقش پر تمام کافی نقش و صحت کے متعلق مولوی حضرت خواجہ حسن نظامی اور بختار احمد صاحب مرحوم سجادہ نشین اخوند صاحب حضرت زید فرزند ارجمند حضرت شاہ ابو الخیر صاحب ثبت ہیں۔ چھپائی کاغذ نہایت نفیس تا جلد بدیہ صفحات ۸۰۰ ہدیہ مجلد چرمی نقرئی تین روپیہ محصول علاوہ

آثار سعید

تمام اسراض روحانی حرص حسد بخل وغیرہ اور تمام عیوب ظاہری کا علاج سود مند بتایا گیا ہے دلچسپ حکایات نے بیان کا لطف دوبالا کر دیا ہے۔ اخلاق کے باب میں اس سے بہتر کتاب نہیں ملتی۔ قیمت ۸؍ ایک دیوبندی مطبوعہ اس سے بہتر اردو زبان میں آجتک کوئی

شرح کریما

شرح نہیں ہوئی تمام بیان آیات و احادیث کے مطابق ہے اول میں شیخ سعدی کی مفصل سوانحعمری ہے موقعہ بموقعہ رنگین حکایات نے کتاب کو بیحد دلچسپ کر دیا ہے۔ صفحات ۶۴ قیمت ۸؍ علاوہ محصول۔ تاجروں کیساتھ خاص رعایت ہوگی

المشتہر احمد سعید بازار چاوڑی۔ چتلا دروازہ۔ چھتہ لاکھوڑا۔ دہلی

بہترین ربڑ کی مہریں

اگر آپ کو ربڑ کی مہریں پیتل کی چپراسیں بلاک عقیق پتھر کی مہریں معہ انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔ جو مشہور فرم ہے جس کو ہز ایکسلنسی وائسرائے آف سے سرٹیفکٹ حاصل ہیں اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔

نوٹ۔ ربڑ کی مہر پورے پتہ کی معہ سامان چھاپنے کے ۱؍ انگشتری چاندی معہ مہر عقیق ایک نام کا انگریزی مونو گرام ۱؍ کا سوہیاہی کے ۱۲ فہرست نمونہ جات مفت

ملنے کا پتہ:۔ مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

میرے یہاں

چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں فروخت طلب ہیں جنکی تفصیل ذیل (۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی للعلامۃ برجندی عربی قلمی عربی۔ (۳) ترجمہ فارسی ملل ونحل (۴) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی (۵) کتاب الاعراس فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی۔ (۷) تمدن عرب اردو۔ (۸) تمدن ہند اردو دیگر کتب متفرقہ

محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج [illegible]

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی ریشمی شہدی قسم اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت للعہ۔ کلاہ مخمل زریں استردار قیمت عہ۔ دونوں کی رعایتی قیمت عشر جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام درج کرائیں۔ پتہ

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی سنتی کوٹلی لدھیانہ پنجاب

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو توجہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ نصف پانچ یوم کیلئے قیمتی پیدا ۲؍ آنہ علاوہ محصول ڈاک کے طلب فرمادیں۔ یہ حیرت انگیز طلاء اگر اس مختصر عرصہ میں کیمی تمام خرابیوں کو دور کر کے حیرت انگیز فائدہ پہنچائے گا۔ فائدہ کی صورت میں بقیہ ۱۶ یوم کے لئے طلاء صرف ۸؍ میں بھیجا جائیگا۔ ۲۱ یوم تک جماع سے قطعی پرہیز رکھنا ہے۔ طلاء کے ہمراہ حبوب مقوی با ۱۰ ایک شیشی جس کی قیمت ۸؍ ہے اور جس کی چند گولیاں کھانے سے حیران احتلام ضعف دماغ وغیرہ دور ہو کر وہ قوت پیدا ہو جاتی ہے جس کی تعریف خلاف تہذیب سمجھ کر نظر انداز کر دی گئی ہے بالکل مفت روانہ ہوگی۔ قیمت پوری شیشی طلاء برائے ۱۲ یوم ہے۔ محصول ۸؍ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں واپسی قیمت اور دس سال کے اندر اثر زائل ہو جاتے پر دوبارہ مفت بھیجنے کی بھی ہم شرط کرتے ہیں۔

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

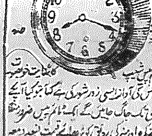

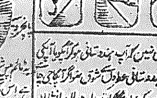

[illegible]

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار ۳۳ مرنیل لین نمبر

اشتہار عدالت

نمبر ۵۱

قرقی بصیغہ اجرائے ڈگری

حکم امتناعی در صورتیکہ جائیداد قابل قرقی غیر منقولہ جس کا مدعا علیہ یا بذریعہ مدعی کی ڈگری بالاستحقاق دیگر شخص برائے قبضہ فی الفور مستحق ہو۔

(آرڈر ۲۱ قاعدہ ۵۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

مقدمہ دیوانی نمبر ۲۴۸۹ بابتہ ۱۹۲۸ء

مقدمہ متفرق نمبر ۸۳ بابتہ ۱۹۲۹ء

فرم پربھودیال جوتی پرشاد گھی فروش سرائے بنگش دہلی مدعی بنام مسماۃ کلاوتی وارث وقائمقام تھولی حوالی جوگی واڑہ دہلی مدعا علیہ

ہرگاہ مدعیان نے زر ڈگری جو بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء بمقدمہ نمبر ۲۴۸۹ بابتہ ۱۹۲۸ء اس بریکی مدعی بابتہ مبلغ ۱۷/۱/۰ ادا ہوئی تھی ادا نہیں کیا ہے لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ جبتک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہ ہو مال مفصلہ ذیل جو کہ کو رام مذکور کے قبضہ میں ہے یعنی روپیہ جبکہ مدعا علیہ بقید کسی دعوے کا کو رام مذکور کے مستحق ہے۔ اسکے لینے سے ممنوع اور باز رکھا جاوے۔ اور کو رام مذکور اسوقت تک کہ اس عدالت سے اور حکم صادر ہو۔ مال مذکور کسی اور شخص یا اشخاص کو گو کہ وہ کوئی ہوں حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جاوے۔ چنانچہ وہ بذریعہ تحریر ہذا حسب بالا ممنوع اور باز رکھا جاتا ہے۔

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ یکم ماہ مئی ۱۹۲۹ء جاری کیا گیا۔

تاریخ پیشی ۲۲ جون ۱۹۲۹ء مقرر ہے۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

۲ کالم (")

۱/۲ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابوالبیان اویسی

ایڈیٹر:-

جلد ۹ — دہلی یوم دوشنبہ ۳ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۲۹ء — نمبر ۳۳

یورپ میں اقلیتوں کے تحفظ کی مثالیں

ہندوستانی مسلمانوں کے مطالبہ کی تائید

(از ملک محمد عبداللطیف بیرسٹر ایٹ لا)

مندرجہ ذیل مضمون ... جسے ہم قارئین الجمعیۃ کی معلومات کیلئے ترجمہ کرکے ذیل میں درج کرتے ہیں۔

یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ تمام روئے زمین پر صرف مسلمان ہی ایک ایسی قوم ہیں جو اپنی آبادی کے تناسب سے مخصوص حق طلب کرتی ہیں ...

جمہوریہ جرمنی

جمہوریہ سوئٹزرلینڈ

آسٹریا اور دوسرے مشرقی ممالک

زیکوسلاویکیا

ترکی

علماء اسلام کے خلاف ایک بے ریش مولوی کا جہاد

امت مرحومہ کیلئے ایک جدید فتنہ کا فتح باب

(ایک مخلص مسلمان کے قلم سے)

مذہبی علماء کون ہیں

نتیجہ

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

... ہندوستان میں بالکل نیا ...

ہدیہ ...

پتہ:- منیجر حمیدیہ پریس دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی تیسری کتاب

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہر اکال

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ریلوے کی پرمنافع تجارت

کے لیے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

منیجر تر ولی سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفا لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

پوجیہ پاد مالوی جی

تمام ہندوستان کے لیڈروں میں صرف پوجیہ پاد مالوی جی کو یہ فخر حاصل ہے کہ ان کا نام زبان پر آتے ہی تو ذہن، سنگٹھن، شدھی اور فسادات کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ گذشتہ چار پانچ

ہیں۔ ان کا وجود قومیت متحدہ کے لئے ایک مستقل خطرہ ہے۔ تحریک ترک موالات کی ناکامی میں مالوی جی کو کافی دخل تھا۔ پھر اسکے بعد مالابار اور ملتان کے واقعات کو ...

باردولی کمیشن کی رپورٹ

نکات و لطائف

ہندوستان کا طرز حکومت

آفریدیوں اور شیعوں کی مصالحت

علماء خیر اور علماء سوء کی بحث

ملحدین کو علامہ سلیمان ندوی کا جواب

آج ہندوستان میں مسلمانوں کے اندر جو سب سے بڑے ملکی آزادی اور ملی تحریک کے علمبردار ہوں اور انہوں نے اس راہ میں جو مظالم دیکھے ہوں ...

بسلسلہ صفحہ اول

ہندوستان میں غلط پروپیگنڈا کا ذمہ دار کون ہے

افغانستان کے صحیح واقعات پر پردہ پڑا ہوا ہے

علماء حق و علماء سوء کی تفریق

فتنہ افغانستان کی ذمہ داری کس پر ہے

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۳)

مرزا فرحت۔ بڑے نواب صاحب تو اس معاملہ میں دخل ہی نہیں دیتے انہوں نے تو ایک بات کہدی کہ بھائی تمہاری اولاد ہے تم سمجھو۔ ...

چاہیئے۔ آگے بھی کی تقدیر

مولانا فخر الدین۔ استخارہ بھی ہو جائے گا۔ لیکن پہلے کوئی رائے تو قائم کرو۔

اقبال دلہن۔ رائے تو استخارہ کے بعد قائم کی جائیگی

مولانا فخر الدین۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ...

ہندوستان کے انقلابی فسادات کا راز

جرمنی انقلاب پسندوں کو امداد دے رہا ہے

لندن کے ایک اخبار میں سر مائیکل اوڈوائر کا مضمون

لندن ۹ مئی۔ سر مائیکل اوڈوائر نے لندن ایوننگ نیوز میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں ہندوستان کے فسادات کا راز منکشف کیا گیا ہے۔ سر مائیکل نے کہا ہے کہ ان فسادات کی ابتدا سنہ ۱۹۱۹ء کے رولٹ ایکٹ ایجیٹیشن سے ہوئی ہے۔ سر مائیکل اوڈوائر کا خیال ہے کہ جنگ عظیم کے زمانہ میں جرمنی نے ہندوستان کے انقلاب پسندوں کو مالی امداد پہنچائی تھی اور وہ آج بھی انکو پناہ دینے کے لیے تیار ہے وہ کہتے ہیں کہ برطانیہ عظمیٰ کو جرمنی پر دباؤ ڈالنا چاہیے کہ وہ ہندوستانی انقلاب پسندوں کو اپنے حدود سے نکال باہر کرے۔

لندن کے کمیونسٹوں کا مظاہرہ

سرجان سائمن پر آوازے

کلکتہ کے ایک مندر پر پولیس کا پہرہ

کالی کے پوجنے والوں میں جنگ

ریاست حیدرآباد میں مذہب کی کامل آزادی

حضور نظام کا تازہ فرمان خسروی

پارلیمنٹ میں بمبئی کے فسادات کا تذکرہ

ہڑتالیوں کی ذمہ داری

کسانوں کی بغاوت

گولیوں کی بارش اور بے انتہا کشت و خون

موپلوں اور ہندوؤں کی خونریز جنگ

ایک مسلمان کی شہادت

بمبئی میں اب امن ہو گیا ہے

...سخت بے چینی پھیل رہی ہے پر امن شہریوں پر نہایت بیدردی سے حملے کیے گئے ہیں اور وہ پبلک دفتر میں پناہ گزین ہیں۔

الجمعیۃ کا ذبیح نمبر

جملہ ایجنٹ صاحبان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۹ء کا پرچہ ذبیح نمبر ہو گا جس میں بلند پایہ مضامین۔ تاریخی فسانے اور دلچسپ نظمیں شائع کی جائیں گی۔ حجم الجمعیۃ کے موجودہ سائز پر ۱۶ صفحات ہو گا اور قیمت دو آنہ ہو گی جن ایجنٹوں نے ابھی تک آرڈر نہیں دیا ہے وہ فوراً بذریعہ ڈاک یا تار اطلاع دیں کہ انہیں کس قدر پرچے درکار ہیں۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

گواہان صفائی میں پنڈت مالوی اور ڈاکٹر مونجے کے نام

دہلی ۱۰ مئی۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر نے اسمبلی کے بم کے مقدمہ میں گواہان صفائی کی ایک فہرست پیش کی ہے اس فہرست میں پنڈت مدن موہن مالوی۔ ڈاکٹر مونجے اور مسٹر رفیع احمد قدوائی ممبران لیجسلیٹو اسمبلی کے نام شامل ہیں اور مسلم یونیورسٹی کے شعبہ سائنس کے افسر اعلیٰ کا نام بھی ہے۔

سر جارج شوسٹر ممبر مال حکومت ہند جو اسمبلی کے ہال میں بم سے مجروح ہوئے تھے صفائی کی طرف سے گواہ کے طور پر پیش کیے جائیں گے۔

...بعد ہی دوسرے ملزم بی کے دت نے نہایت بلند آواز سے امپیریلزم کا خاتمہ کرو کا نعرہ لگایا۔ ملزمان خوش و خرم اور بشاش نظر آ رہے تھے۔

میرٹھ کی دھرم سالہ میں دو بم پکڑے گئے

دو مشتبہ آدمی پولیس کی حراست میں

دوسرے دن کی کارروائی

ملزم سشن سپرد کر دیے گئے

۱۸۵۷ء کے غدر کی سالگرہ

سرکاری عمارتیں اور سرکاری افسر خوف کی حالت میں

اسمبلی کے بم کا شاخسانہ

کلکتہ کے ماہر سیاسی کی رائے

لاہور کی بم فیکٹری کو اسمبلی کے بم سے کوئی تعلق نہیں

الہ آباد میں مسٹر سہگل کے دفتر کی تلاشی

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

پہلے دن کی کارروائی

قتل سانڈرس کا مقدمہ

ایک اور ملزم کا اقبال

...(گردیزی) فوج کی کمان کر رہے ہیں۔ جنوبی صوبوں کے باشندوں میں بہت زیادہ جوش پھیلا ہوا ہے۔ جرگہ نے جنوبی صوبہ سے دالپی پر لشکروں کا اجتماع شروع کر دیا۔ اور دو روز ہوئے کہ تین ہزار غلجی لشکر روانہ ہو گئے۔ یہ لوگ کل جگدالک پہنچ جائیں گے یہ فوج کوہ دامان پر حملہ کرے گی۔ اگر خدا نے چاہا تو لشکر چند دن میں پہنچ جائے گا۔ قبائل چاہتے تھے کہ ایک بہت بڑا لشکر روانہ کریں۔ مگر ہم نے اسے غیر مفید سمجھ کر روک دیا۔ تیرہ سو کا لشکر اب بھی روانہ ہو گیا ہے۔

بچہ سقہ کے سپاہی جو بالا حصار سے جھوک تک متعین ہیں اسلحہ سے محروم کر دیے گئے ہیں۔ جنوبی افواج نے کارتوسوں کے ایک بہت بڑے گودام پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ گودام بچہ سقہ کا تھا۔ اب تک بچہ سقہ کے دو ہزار آدمی ہتھیار ڈال چکے ہیں اور اطاعت کر چکے ہیں۔ مختصر تمام حیرت میں ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ کابل دو یا تین روز میں فتح ہو جائے گا۔

کابل میں بچہ سقہ کی حالت زار

فوج کیلیے راشن باقی نہیں رہا

پشاور ۹ مئی۔ عبد الوحید ایک شنواری جو آفریدیوں سے واپس آیا ہے توسط عمر کا ہے اب وہ جلال آباد کو روانہ ہوا ہے تاکہ وہاں پھر راشن خرید منتقل کرے۔ ایک وقت تھا جبکہ شاہ امان اللہ خان نے اسے وادی کنڑ کا مالک بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ بعد ازاں یہ منصب مرزا ان خان مہمند ی ملک کو عطا کیا گیا۔ یہ ملک حال ہی میں قتل کیا گیا تھا کیونکہ وہ شاہ امان اللہ خان کا معاون تھا۔

یہ معلوم ہوا ہے کہ ہزار دو لشکر نے شاہ ولی کی زیر کمان دریائے کابل عبور کر لیا ہے اور اب یہ لشکر بچہ سقہ سے لڑنے کے لیے کابل کو جا رہا ہے۔

کابل میں راشن بالکل ختم ہو گیا ہے اور بچہ سقہ نے راشن کا انتظام خوگیانی علاقہ سے کیا ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ایک ملک تیس آدمی راشن کی کثیر مقدار اور کچھ روپیہ لیکر جلال آباد سے کابل کو روانہ ہو گیا ہے۔ افغانستان سے دو سو خچر اور دو نٹ سامان سوداگر ان لے پشاور جانے کے لیے لنڈی کوتل پہنچے ہیں۔

حضرت صاحب چارباغ کا اعلان

میں امان اللہ خان کا حامی ہوں

حضرت صاحب چارباغ نے جن کا اثر جلال آباد کے قریب بہت زیادہ ہے اس کا اعلان کر دیا ہے کہ وہ شاہ امان اللہ خان کے حامی ہیں۔

سردار علی احمد جان کا بیٹا

بچہ سقہ سے لڑتا ہوا مارا گیا

پشاور ۹ مئی۔ یہ افواہ گشت لگا رہی ہے کہ میر احمد جو سردار علی احمد جان کا چھوٹا بیٹا تھا۔ غزنی میں ہزارہ قبیلے کے لشکر بچہ سقہ کی فوج سے لڑتے ہوئے مارا گیا ہے۔

غازی امان اللہ خان کے میدان پہنچنے پر

شنواریوں کی درخواست

بچہ سقہ کے ڈیڑھ ہزار سپاہیوں کی برخاستگی

قبیلہ ہزارہ کا بچہ سقہ پر حملہ

کیا بدخشاں بچہ سقہ نے فتح کر لیا

ایک افغانی تاجر کا بیان

علماء پشاور کے وفد کی واپسی

قندھار کے اخبار کی خبریں

"طلوع افغان" کا ترجمہ

بم فیکٹری کے مقدمہ میں کس نے اقبال کیا ہے

جنرل نادر خان کے بھائی کا خط

لشکروں کے اجتماع اور کابل پر حملہ کی کیفیت

کابل فتح ہوا چاہتا ہے

سرخ چٹھیاں

کراچی کے اخبار کو دھمکی

...شکر کا ایک کارخانہ کیوں نہیں کھول لیتے۔ انہوں نے جواب دیا صاحب اول تو ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ پھر ہم لوگ شکر بنانا نہیں جانتے ایسی حالت میں شکر کا کارخانہ کھولنا سخت نقصان کے مرادف ہو گا ہمیں کوئی بتائے کہ کیا طریقہ ہے کہ ہم شکر کا کارخانہ کھولکر بیٹھ جائیں اور دنیا کے سامنے بے دست نہیں۔

پھر وائسرائے نے فرمایا اگر آپ لوگوں کے پاس روپیہ نہیں ہے تو کمپنی قائم کر لیجیے۔ گورنمنٹ ہی اس کمپنی کے معقول شیئر خرید لے گی انہوں نے اس سے بھی انکار کیا تو وائسرائے نے فرمایا کہ گورنمنٹ کے پاس اس مد کا کچھ روپیہ موجود ہے اس سے پنجاب کے ایک بہت بڑے لیڈر کی درخواست پر کچھ روپیہ منظور کیا تھا لیکن وہ اپنی حیثیت سے زیادہ روپیہ مانگتا تھا۔ اس لیے گورنمنٹ نے اسکو کوڑی بھی نہیں دی۔ اور ایک اسلامی ریاست نے اس کی سفارش کی...

"زمیندار" کی مزعومہ "دیانت" و "ثقاہت"

بہتان طرازی اور افترا پردازی کا ناپاک مشغلہ

(نائب مدیر الجمعیۃ کے قلم سے)

ہندوستان کا اخبار بین طبقہ اچھی طرح واقف ہے کہ مولوی ظفر علی خاں اور ان کا اخبار زمیندار کی ساری عمر قلابازیاں کھاتے ہی گذری ہے۔ مسلسل دو سال ایسے نہیں گزرنے کہ ظفر الملۃ والدین اپنے مسلک کو تبدیل دیتے ہوں۔ شبھ سنگھٹن کی شان میں قصیدہ خوانی سے لیکر کانگریس کے پلیٹ فارم پر حریت و آزادی کی عظمت بتلانے تک کوئی مسلک ایسا باقی نہیں رہا جو آپنے اختیار نہ کیا ہو۔ [illegible]

[illegible]

ہندوؤں کا حصہ نقیض۔ یہ ضمیر فروش اخبار جو ہے آپکو ہندوستان کا ایک اسلامی جدید فلاں ہے جس کی لوح پر قرآن حکیم کی یہ آیت لکھی ہوئی ہے۔ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاہِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔ اور جس کے نیچے یہ شعر درج ہے

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

آج مسلمان زعماء و علماء کے خلاف جس اسوہ پر کار بند ہے [illegible]

[illegible]

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی۔ "مینیجر"

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم			میزان		
بقایا سابقہ				[illegible]		
تفصیل آمدنی						
امانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام [illegible]	[illegible]					
متفرق	[illegible]					
زکوٰۃ	[illegible]					
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند	[illegible]					
امداد دفتر	[illegible]					
کل میزان				۱۵۵۶	[illegible]	[illegible]

صرف	رقم			میزان		
تفصیل مصارف						
[illegible]	[illegible]					
ڈاک	[illegible]					
تار	[illegible]					
اسٹیشنری	۷	۹				
کرایہ مکان دفتر و روشنی وغیرہ	۴	۸	۰			
مصارف سفر	۵	۱۲	۹			
سامان دفتر	۶۴	۱	۰			
خرید کتب	۱۷	۹	۰			
مصارف اجلاس	۲۲	۰	۰			
طباعت و کتابت	۹	۹	۰			
امداد الجمعیۃ اخبار دہلی	۳۹	۷	۲			
متفرق	۳۰۰	۰	۰			
دستکشان	۱۹	۷	۶	۷۰۷	۴	۹
				۴۳۲	۱۱	۶
تفصیل بقایا						
تحویل	۴۷	۱۱	۶			
خزانہ	۲۶۷	۸	۳	۳۱۵	۳	۹
کل میزان				۱۵۵۶	۴	۰

سید محمد نعیم غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

پیام تعلیم

طلبہ کا سب سے اچھا اخبار

چندہ سالانہ عار

اردو کے تمام اخبارات و رسائل میں طلبہ کیلئے پیام تعلیم سے زیادہ مفید کوئی اخبار نہیں۔ اخبار کیا ہے ایک شفیق استاد ہے جغرافیہ، تاریخ، سائنس کے مضامین اور اخلاقی پند و نصائح، کہانیوں، نظموں اور لطیفوں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے۔ جماعت میں جن مضامین سے لڑکے جی چراتے ہیں پیام تعلیم میں خوشی سے پڑھتے ہیں

پیام تعلیم

سالانہ امتحان میں کامیاب

کردیتا ہے

تعلیمی ضرورت بھی پوری ہوگی

کیونکہ

پیام تعلیم میں وہ تمام باتیں ہوتی ہیں جنکی اسکول کے لڑکوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس اخبار کی مقبولیت دیکھکر ماہرین تعلیم نے اسکولوں کے لئے سرکاری طور پر خرید لیا ہے اور طلبہ کو اردو کے عام گندہ لٹریچر سے بچانے کے لئے واحد اخبار تجویز کیا ہے۔ چندہ سالانہ صرف عہ نمونہ مفت

مینیجر پیام تعلیم۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان ہند میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ دیکھ سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی فسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے [illegible]

[illegible]

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

[illegible]

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

[illegible]

مینیجر کارخانہ احسان ایجنڈ کمپنی سنہری کوٹھی لدھیانہ پنجاب

میرے یہاں

چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں دستیاب ہیں تفصیل ذیل

(۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی للعلامہ برجندی عربی قلمی (۳) ترجمہ فارسی مل دخل (۴) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی (۵) کتاب [illegible] (۶) روضۃ الاحباب فارسی (۷) تمدن عرب اردو (۸) تمدن ہند اردو وغیرہ

محمد حبیب شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ تیلی کنج حیدر آباد دکن

[illegible]

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ جو قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد بر آئی۔ جدید فیشن اور نیو لائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کیلئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث مزید برکت ہوگا۔ ایسے جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت والا عالی ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

[illegible]

ہدیہ [illegible]

پتہ۔ مینیجر حمیدیہ پریس دہلی

ریلوے کی پر منافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دس صد پچاس، پانصد، ایک ہزار یا تین ہزار روپیہ بشرح نیصدی مبلغ ... کی گارنٹی پر لگا سکیں جنہیں تاریخ ادائیگی روپیہ ماہواری، سہ ماہی، ششماہی یا سالانہ حساب سے حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول ٹھیکہ یا ملازمت میں ترجیح دی جاویگی۔ جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کرکے طلب کریں۔

مینیجر فرنٹیئر اسٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کردیا ہے۔ اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ اگر میری دیسی بوٹی سے تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دوگنا دام واپس دینگے۔ [illegible]

مینیجر بیربرنا اسٹور کنٹی سمری۔ ضلع دربھنگہ بہار

شربت اکسیر

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

[illegible]

جریان

[illegible]

روغن طلا

[illegible]

ایس۔ اے۔ بی۔ کمپنی [illegible] کلکتہ

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کردیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ ملاحظے عجیب طور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمی پندرہ آنہ علاوہ محصولڈاک کے طلب فرمائیں۔ [illegible]

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

اشتہار عدالت

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل مینیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

ڈبل گھنٹی کا شاندار الارم ٹائم پیس

[illegible]

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بو بازار فرنس لین نمبر ۳۳

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل مینیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

دی انڈین میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دو بار

ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کثیر الاشاعت قومی و مذہبی مسائل اور ملکی معاملات پر صحیح قومی نقطہ نظر سے بحث کرتا ہے۔ علمائے کرام، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، تجارت پیشہ اور کاروباری اصحاب میں خاص طور پر مقبول ہے اس لئے کہ مدینہ سے بہتر مضامین، عمدہ ترتیب، آزاد پالیسی اور مفید و دلچسپ معلومات کہیں نہیں مل سکتیں۔

قیمت سالانہ [illegible]

نمونہ مفت

دفتر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور یوپی

"زمیندار" کی مزعومہ "دیانت وثقاہت"

بہتان طرازی اور افترا پردازی کا ناپاک مشغلہ

دیانت صحافت کے تو یہ معنی تھے کہ اگر ایسا کوئی مراسلہ واقعی زمیندار کو موصول ہوا تھا تو وہ پہلے اس کی نقل مفتی صاحب قبلہ کی خدمت میں ارسال کرتا ...... اگر مفتی صاحب کا جواب موصول ہو جانے کے بعد بھی اس کی اور اسکے "نقہ" مراسلہ نگار کی تشفی نہ ہوتی تو پھر اسے اختیار تھا کہ وہ سوالات اور جوابات دونوں کو ایک ہی اشاعت میں شائع کر دیتا اور انصاف اپنے ناظرین پر چھوڑ دیتا۔ مگر نہیں زمیندار کا مقصد تو صرف تین چار روز تک اپنے ناظرین کو گمراہی میں مبتلا رکھکر جمعیۃ علماء ہند کے صدر محترم کے خلاف پروپیگنڈا کرنا تھا جو ایک بے انتہا ذلیل اور رکیک فعل ہے رہا زمیندار کے فرضی یا حقیقی مراسلہ نگار صاحب کی "برگزیدگی وثقاہت" کا معاملہ سو وہ ان کے فعل سے خود ظاہر ہے کہ

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط وکتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی۔ "منیجر"

گوشوارہ آمد وصرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آمد

آمد	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
بقایا سابقہ				۰	۷	۳۶۲
تفصیل آمدنی						
امانات شعبۂ تبلیغ وحفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۲	۵۱۱			
زکوٰۃ	۰	۱۱	۶۷۶	۰	۳	۱۱۸۶
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
امداد وغیرہ	۰	۰	۶	۰	۰	۶
کل میزان				۰	۶	۱۵۵۶

صرف

صرف	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
تفصیل مصارف						
تنخواہ ملازمین ومدرسین وکارکنان دفتر شعبہ مع دیگر خرچ	۰	۱۲	۱۰۷			
ڈاک	۰	۱۰	۹			
تار	۰	۹	۷			
اسٹیشنری	۰	۸	۴			
کرایہ مکان دفتر وروشنی وغیرہ	۹	۱۲	۵			
مصارف سفر	۰	۱	۶۴			
سامان دفتر	۰	۹	۱۷			
خرید کتب	۰	۰	۲۲			
مصارف اجلاس	۰	۹	۹			
طباعت وکتابت	۶	۷	۳۹			
امداد الجمعیۃ اخبار دہلی	۰	۰	۳۰۰			
متفرق	۶	۷	۱۹	۹	۴	۶۰۷
دستگردان				۶	۱۱	۶۳۲
تفصیل بقایا						
تحویل	۶	۱۱	۴۷			
خزانہ	۳	۸	۲۶۷	۹	۴	۳۱۵
کل میزان				۰	۶	۱۵۵۶

سید شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

پیام تعلیم

طلبہ کا سب سے اچھا اخبار

چندہ سالانہ ۲؎

اردو کے تمام اخبارات ورسائل میں طلبہ کیلئے پیام تعلیم سے زیادہ مفید کوئی اخبار نہیں۔ اخبار کیا ہے ایک شفیق استاد ہے جغرافیہ تاریخ سائنس کے مضامین اور اخلاقی پند ونصائح کہانیوں نظموں اقوال کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے جماعت میں جن مضامین سے لڑکے جی چراتے ہیں پیام تعلیم میں خوشی سے پڑھتے ہیں

پیام تعلیم

سالانہ امتحان میں کامیاب

کر دیتا ہے

تعلیمی ضرورت بھی پوری ہوگی

کیونکہ

پیام تعلیم میں وہ تمام باتیں ہوتی ہیں جنکی اسکول کے لڑکوں کو ضرورت ہوتی ہے اس اخبار کی خوبی دیکھکر ماہرین تعلیم نے اسکولوں کے لئے سرکاری طور پر تجویز کیا ہے اور طلبہ کو اردو کے عام گندہ لٹریچر سے بچانے کے لئے واحد اخبار تجویز کیا ہے چندہ سالانہ صرف ۲؎ نمونہ مفت

منیجر پیام تعلیم۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ دیکھ سکتے ہیں

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوالیں۔ ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام درج کرالیں۔ پتہ

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی ... کوٹھی ... پنجاب

میرے یہاں

(۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) ترتیب تذکرۃ العطوی للعلامہ برجندی عربی قلمی عربی (۳) ترجمہ فارسی ملل ونحل (۴) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی (۵) کتاب الاعراس فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی (۷) تمدن عرب اردو (۸) تمدن ہند اردو ودیگر کتب

محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

زرِ تمنیٰ آسم

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے ... جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی اپ ٹوڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد بر آئی ...

طباعت واعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آ گیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے ...

ہدیہ ... صرف ... ہے۔ مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا ...

پتہ: منیجر حمیدیہ پریس دہلی

ریلوے کی پُرمنافع تجارت

کرنے کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس پانصد ایک ہزار یا تین ہزار روپیہ بیعانہ فیصدی معین شرح منافع کی گارنٹی پر لگا سکیں جنہیں تاریخ ادائیگی روپیہ ماہواری سہ ماہی ششماہی یا سالانہ حساب سے حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول ٹھیکہ یا ملازمت میں ترجیح دی جاویگی۔ جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کرکے طلب کریں۔

منیجر فرولی سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دینے ... اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ اگر میری سیربوٹی سیزل تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے ...

منیجر سیربوٹی اسٹور کٹنی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

شربت اکسیر

جریان کی دوا۔ رجسٹرڈ

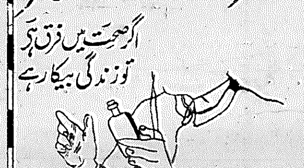

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جسکا اشتہار آپکے پیش نظر ہے اسکا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہوگیا تو یہ اشتہار آپکے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو نہ سمجھیں تو آپ ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمادیں۔ میری تحریر کی صداقت آپکو ظاہر ہوجاویگی۔

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیا ہی برا ہے کیونکہ جو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا۔ اور درد سر کا برابر رہنا۔ سستی۔ کاہلی چہرے پر بالکل بےرونقی خون کا بدن میں پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل ودماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاضم اسقدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دگنی غذا نوش کرنے لگیں گے قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

روغن طلا دافع نامردی وسستی۔ اگر آپ کو جوانی کی غلطی یا ... کی وجہ سے رگ وپٹھے میں کمزوری آگئی ہو تو اس طلا کو ضرور استعمال کریں۔ آپکی زائل شدہ طاقت واپس آجائیگی قیمت فی شیشی ایک روپیہ

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ آر۔ بی بخشی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کردیا ہے مگر ہم آپکو موقع دیتے ہیں کہ ملاحظہ عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ آنہ علاوہ محصولڈاک کے طلب فرمائیں۔ یہ حیرت انگیز طلاء اگر اس مختصر عرصہ میں آپکی جملہ خرابیوں کو دور کرکے حیرت انگیز فائدہ پہنچائیگا ... قیمت ... منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

اشتہار عدالت

نوٹس تاریخ تقرری ... اشتہار نیلام

... چودھری گیاسی لال ولد جودھری ... اگروال ساکن موضع جھانسی مدعی

بنام ... دیوانی ... ڈگری

... آج تاریخ ... ماہ مئی ۱۹۲۹ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط منصرم صاحب بہادر ...

(مہر عدالت)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب ... یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشا اکبر آبادی۔ جان صاحب ظریف لکھنوی۔ جعفر زٹلی۔ نازاں۔ زاغ بجھان۔ ... خیر آبادی۔ ... اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی۔ محسن عرف عنقا۔ ... شہیر۔ طائر ... غالب ... ان سب شعراء کے کلام کے انتخاب ... قیمت ... محصولڈاک بذمہ خریدار۔

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... کارخانہ کا مشہور ومعروف ... شباب ... جوہر شباب ... طلا ... بالکل مفت تقسیم کرنے کیلئے ... پتہ ...

جنرل منیجر ... لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی لاجواب اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ... قانون محبت کے مطالعہ سے ... قیمت ...

دی آلکلڈ ... کیمیکل ہاؤس ... ملتان شہر

محبت کے دو عمل

آپ عملی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔ عمل علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے ...

عمل ۲۔ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ...

فضل شاہ عامل دہلی

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

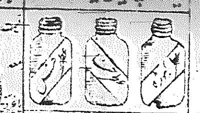

ڈبل گھنٹی کا شاندار الارم ٹائم پیس

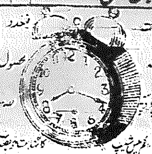

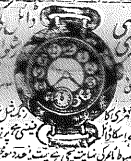

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار فیرس لین نمبر ۳۳

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دوبار

ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کثیر الاشاعت قومی ومذہبی مسائل اور ملکی معاملات پر صحیح قومی نقطہ نظر سے بحث کرتا ہے علمائے کرام۔ جدید تعلیم یافتہ طبقہ۔ تجارت پیشہ اور کاروباری اصحاب میں خاص طور پر مقبول ہے اس لئے کہ مدینہ سے بہتر مضامین، عمدہ ترتیب، آزاد پالیسی اور مفید ودلچسپ معلومات کہیں نہیں مل سکتی۔

قیمت سالانہ ...

نمونہ مفت

المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور۔ یوپی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ذبیح نمبر

قیمت ۲ر

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ دو آنہ

ابو البیان ادیبی

ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی یوم پنجشنبہ ۶ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۴

من اول شستہ ام اے محتسب از آبرو دستے

مولانا گرامی رحمۃ اللہ علیہ کا غیر مطبوعہ کلام

ہم اپنے دوست صوفی بشیر صاحب کے شکر گذار ہیں کہ انہوں نے جریدۂ الجمعیۃ کیلئے مولانا گرامی مرحوم کی ایک غزل مرحمت فرمائی ہے ...

من اول شستہ ام اے محتسب از آبرو دستے
زدم آنگاہ بیباکانہ بر جام و سبو دستے

چو عقرب بر سر مژگاں بچشم میزند نشتر
اگر بینم شبے در کاکل آں ماہرو دستے

کدامیں میدہد تعلیم بے رحمی باں ظالم
من از دنبال نالاں غیر او در دست او دستے

الٰہی کو شب مہتاب و ذوق مے پرستیہا
بدستے دستہ نرگس بدست ماہرو دستے

خوشا رندے کہ میدارد بہ بزم بادہ پیمایاں
بدستے ساغر صہبا بدوش سبو دستے

من گمنامی و دشت جنوں شور تغافلہا
زپا افتادگاں را اے وزیرا نجو دستے

بقول عرفیم ممنون منتہائے یک منعم
کشایم کے بحاجت چوں گدائے کو بکو دستے

گرامی بزم وصل عاشقاں را در تماشائی
بدست حیلہ جو دستے بدست آرزو دستے

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

اکسیر مفرح جدید

حکیم سید حبیب الدین نصرتی مالک نصرتی دواخانہ تربہانہ اول ضلع مظفر نگر

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

وسائل معاش

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچسو صدری مجرب نسخے

صدائے صور

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ZANG

زنگ قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳۳ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب عجمی شفا ... لکھنؤ

کہاں ہیں

شربت زرشک بہار

اکسیر جذام

عشرۂ ذی الحجہ کے فضائل

والفجر و لیال عشر و الشفع والوتر واللیل اذا یسر

اس آیت میں حق جل مجدہ نے ذی الحجہ کے ابتدائی ایام اور ... ایام کے مختلف حصول اور ٹکڑوں کی قسم کھاتے ہوئے اہل عقل ... اس کلام کی فصاحت و بلاغت کا یہ اصول ہے کہ وہ حالات و واقعات کی رعایت کو مد نظر رکھتے ہوئے ...

مقسم بہ کی خصوصیت

اس بحث میں ایک بات اور باقی رہ گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ ان اشیاء کے خاص کرنے میں کیا حکمت ہے مقصود تو کلام کو مؤکد کرنا ہے اور وہ ہر چیز کی قسم سے ہو سکتا تھا پھر فجر اور دس راتیں، طاق اور جفت، رات کی مخصوص حالت کی کیوں قسمیں کھائی گئیں ...

اللہ کو بہت پسند ہیں ... ان دنوں میں لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر، الحمد للہ کی کثرت رکھو۔

ایک اور روایت میں ہے ان افضل ایام الدنیا ایام العشر قیل یا رسول اللہ ولا مثلھن فی سبیل اللہ قال الا من عفر وجھہ فی التراب یعنی تمام ایام دنیا میں ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن افضل ہیں کسی نے عرض کیا جہاد ... جہاد میں صرف یہی دن وہ دن ہیں ان دنوں کی تفضیلت کا مقابلہ نہیں کر سکتے ...

حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں ہے ... صیام کل یوم منھا صیام سنۃ وقیام لیلۃ منھا کقیام لیلۃ القدر ...

تکبیریں ادا کرے یعنی پہلی رکعت فوت شدہ کو مثل دوسری رکعت کے ادا کرے لیکن اگر کسی کی دوسری بھی فوت ہو جائے اور وہ دوسری کے رکوع کے بعد امام کے ساتھ شریک ہو تو پھر دونوں رکعتیں با قاعدہ اور مقررہ ترتیب کے ساتھ ادا کیجائیں گی۔

خطبہ کی مسنونیت

نماز کے بعد خطبہ ضرور سننا چاہیے۔ اگر نماز ... اپنی جگہ پر بیٹھا رہے اور خطبہ ختم ہونے کے بعد عیدگاہ سے نکلے لوگوں پر سے پھلانگنا سخت مذموم اور گناہ کی بات ہے۔

قربانی اور اسکے ضروری مسائل

دسویں تاریخ کو ... نماز ... اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر عمل قربانی کرنا ہے۔ قربانی کے ہر ایک بال کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ قربانی کے خون کا ہر ایک قطرہ کفارہ ...

عیدگاہ اور اسکے مستحبات

نویں تاریخ کی صبح سے تیرہویں کی عصر تک

عید کی نماز

تیاری نماز کی ترکیب

مختصر تشریح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مسبوق کا حکم

قرآنی قسمیں

اورنگ زیب اور رعایا کے اخلاق کی اصلاح

(از مولوی نجیب اشرف صاحب ندوی ایم اے)

غریب اورنگ زیب کو خود غرض مورخین نے اور ... متعصب اشخاص نے اس قدر برے رنگ میں پیش کیا ہے کہ اس کا نام ظلم و ستم قتل و غارت گری، جبر و تشدد اور مذہبی تنگ نظری کا مترادف بن گیا ہے لیکن حقیقت نگاری کا فرض ہے کہ وہ یہ تمام داغ اسکے چہرے سے دور کر کے اسکو اصلی شکل و صورت میں پیش کرے کہ تاریخی کاغذات اور شاہی فرامین جواب ہمارے سامنے روز نامہ آ رہے ہیں ان الزامات کی تکذیب کر رہے ہیں۔ چنانچہ آج کی صحبت میں ہم اورنگ زیب کی ان کوششوں سے متعلق جو اس نے اپنی رعایا کے اخلاق کی اصلاح اور درستگی کے لیے کیں مختصراً کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں ...

اس فرمان کے صادر ہونے کے بعد اورنگ زیب کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو گیا۔ اصلاح کی طرف پہلا قدم اٹھا کر اس نے ایک اہم ترین اصلاحی کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا اور اب اسکا فرض تھا کہ وہ دوسری برائیوں کو بھی دور کرے۔ اس قسم کی برائیوں کی فہرست تو طویل ہے لیکن اس نے ان برائیوں کو جو عام برائیوں کی جڑ کہلاتی ہیں مٹانے کا بیڑا اٹھایا۔ ان میں قابل الذکر تو ام الخبائث شراب کا استعمال آوارگی اور عیاشی ہیں کہ اس نے جو فرمان اس سلسلہ میں صادر کئے تھے ان کی پابندی کی جاتی ہے یا نہیں اسلئے اس نے ایک طرف تو ہمارے موجودہ آبکاری محکمہ سے زیادہ وسیع ... محکمہ کا فرض ...

اخلاص و عبودیت کا مظاہرہ

قربانی کی حقیقی غایت

(از ملک عبد القیوم صاحب بی اے ایل ایل بی بیرسٹرایٹ لا ممبر کورٹ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ)

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقوی منکم کذلک سخرھا لکم لتکبروا اللہ علی ما ھداکم وبشر المحسنین

(فرقان حمید۔ سورۃ حج۔ آیۃ ۳۷)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ کو نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ خون لیکن اللہ کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ...

ابراہیمی تھا جس سے بڑھکر کمل اور مکمل قربانی کسی فرد بشر کے حصہ میں نہیں آئی لیکن یہ تو مخلوق کے جذبہ ایمان کا امتحان تھا۔ اور اس امتحان کے پورے ہوتے ہی غیرت رحمت میں حرکت ہوئی اور عالم بیا میں آئی کہ اے ابراہیم تیری توکل اور مرضی مولی ... کی آزمائش ہو چکی جا اور ایک ادنیٰ چیز میری راہ میں نثار کر دے۔

مذہب غیر اسلام میں قربانی کا وجود

اسلامی قربانی کی غایت

اسلامی قربانی کا نظریہ

عشرۂ ذی الحجہ کے فضائل

والفجر ولیال عشر والشفع والوتر واللیل اذا یسر

متقسم بہ کی خصوصیت

اس بحث میں ایک بات اور باقی رہ گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ ان اشیاء کے خاص کرنے میں کیا حکمت ہے مقصود تو کلام کو موکد کرنا ہے اور وہ ہر چیز کی قسم سے ہو سکتا تھا، پھر فجر اور دس راتیں، طاق اور جفت راتوں کی مخصوص حالت کی کیوں قسمیں کھائی گئیں۔

آیات زیر بحث

مختصر تشریح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآنی قسمیں

اللہ کو بہت پسندیدہ ہیں پس ان دنوں میں لا الہ الا اللہ اللہ اکبر، الحمد للہ کی کثرت رکھو۔

ایک اور روایت میں ہے ان افضل ایام الدنیا ایام العشر قیل یا رسول اللہ ولا مثلهن فی سبیل اللہ قال الا من عفر وجهه فی التراب یعنی تمام ایام دنیا میں ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن افضل ہیں کسی نے عرض کیا، جو دن جہاد میں صرف ہوں وہ دن بھی ان دونوں کی فضیلت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ فرمایا ایسا جہاد دونوں دنوں کا مساوی ہو سکتا ہے جس میں مجاہد کا چہرہ خون آلود ہو جائے، اور وہ میدان جہاد ہی میں قربان ہو جائے۔

حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں ہے فی ہذہ الایام ...

عیدگاہ اور اسکے مستحبات

نویں تاریخ کی صبح سے تیرہ کی عصر تک

عید کی نماز

مسبوق کا حکم

تکبیریں ادا کرلے یعنی پہلی رکعت فوت شدہ کو مثل دوسری رکعت کے ادا کرلے لیکن اگر کسی کی دوسری ہی فوت ہو جائے اور وہ دوسری کے رکوع کے بعد امام کے ساتھ شریک ہو تو پھر دونوں رکعتیں باقاعدہ اور مقررہ ترتیب کے ساتھ ادا کی جائیں گی۔

خطبہ کی مسنونیت

نماز کے بعد خطبہ ضرور سننا چاہیے۔ اگر خطبہ ہو تو بہتر اپنی جگہ پر بیٹھا رہے اور خطبہ ختم ہونے کے بعد عیدگاہ سے نکلے لوگوں پر سے پھلانگتا سخت مذموم اور گناہ کی بات ہے۔

قربانی اور اسکے ضروری مسائل

اورنگ زیب اور رعایا کے اخلاق کی اصلاح

(از مولوی نجیب اشرف صاحب ندوی ایم اے)

غریب اورنگ زیب کو خود غرض مورخین تاریخ نے ناواقف اور متعصب اشخاص نے اس قدر برے رنگ میں پیش کیا ہے کہ اس کا نام ظلم و ستم قتل و غارت گری، جبر و تشدد اور مذہبی تنگ نظری کا مترادف بن گیا ہے لیکن حقیقت نگاری کا فرض ہے کہ وہ یہ تمام داغ اسکے چہرہ سے دور کرکے اسکو اصلی شکل و صورت میں پیش کرے کہ تاریخی کاغذات اور شاہی فرامین جواب ہمارے سامنے روزانہ آرہے ہیں ان الزامات کی تکذیب کرتے ہیں۔ چنانچہ آج کی صحبت میں ہم اورنگ زیب کی ان ...

اس فرمان کے صادر ہونے کے بعد اورنگ زیب کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہوگیا۔ اصلاح کی طرف پہلا قدم اٹھا کر اس نے ایک اہم ترین اصلاحی کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا اور اب اسکا فرض تھا کہ وہ دوسری برائیوں کو بھی دور کرے اس قسم کی برائیوں کی فہرست تو طویل ہے لیکن اس نے ان برائیوں کو جو عام برائیوں کی جڑ کہلاتی ہیں مٹانے کا بیڑا اٹھایا۔ ان میں قابل الذکر تو ام الخبائث شراب کا استعمال، آوارگی اور عیاشی ہیں کہ اس نے جو فرمان اس سلسلہ ...

اخلاص و عبودیت کا مظاہرہ

قربانی کی حقیقی غایت

(از ملک عبد القیوم صاحب بی اے ایل ایل بی، بیرسٹر ایٹ لا ممبر کورٹ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)

لن ینال اللہ لحومها ولا دماؤها ولكن يناله التقوى منكم كذلك سخرها لكم لتكبروا الله على ما هداكم وبشر المحسنين

(قرآن مجید۔ سورۂ حج۔ آیۃ ۳۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کو نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ خون لیکن ...

ابراہیمی قربانی تھی جس سے بڑھکر مکمل اور مقدس قربانی کسی فرد بشر کے حصہ میں نہیں آئی لیکن یہ تو مخلوق کے جذبۂ ایمان کا امتحان تھا۔ اور اس امتحان کے پورے ہوتے ہی غیرت رحمیت میں حرکت ہوئی اور عالم بیام ارادے نماآئی کہ ابراہیم تیری توکل اور مرضی مولیٰ از جملہ ادنیٰ کی آزمائش ہو چکی ...

مذاہب غیر اسلام میں قربانی کا وجود

اسلامی قربانی کی غایت

اسلامی قربانی کا نظریہ

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ذبیح اللہ کی تعیین میں علما کا اختلاف ہے بعض علما کی رائے یہ ہے کہ ذبیح حضرت اسحاق علیہ السلام تھے لیکن اکثر اور بیشتر اہل علم کی رائے یہی ہے کہ ذبیح سیدنا حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے۔ اکثر حضرات نے اس بحث پر نہایت دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ اور طرفین سے دلائل و شواہد کا انبار لگا دیا گیا ہے لیکن کلام اللہ کے سیاق کا جہاں تک تعلق ہے اس سے یہی بات ظاہر اور مبرہن ہوتی ہے کہ ذبیح حضرت اسمٰعیل ہی تھے ...

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۴)

مولانا فخر الدین۔ میں کب انکار کرتا ہوں لیکن کیا جنت میں جانے کے لیے بھی اونچ نیچ کا سوال ہے ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم قرآن مجید کا حکم نہیں ہے۔

مرزا فرحت۔ جنت کے لیے کوئی سوال نہیں ہے مغفرت اور بخشش میں ذات کوئی چیز نہیں ہے۔ لیکن نکاح میں یہ ...

کوئی تعلق نہ تھا۔ اب مسلمان بھی اس ذات پات کی بلا میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اور جہاں تک میرا خیال ہے فقہا کا مطلب یہی ہے۔ فقہا کی غرض یہ نہیں ہے کہ کوئی مسلمان ایک دفعہ رذیل پیشہ کرلے تو تمام عمر کے لیے اس کا خاندان رذیل ہو جاتا ہے میں سمجھتا ہوں مرزا فی بخش کا پوتا بالکل ٹھیک ہے یہ غلام علی کا ...

(باقی آئندہ)

نہیں کہ حقیقت میں پہلے رشی بھی وغیرہ سب گئے کھانے والے تھے، پادری ولسن شیخ ولی اللہ اور رشی راج وشسٹ اور وشوامتر میں کچھ بھی فرق نظر نہیں آتا۔ علاوہ ازیں اس زمانہ میں بکرے طرح طرح کے ہرن۔ خرگوش۔ کچھو گینڈا۔ بھیڑ۔ بہت طرح کی چڑیاں۔ سور بھینس کے گوشت کا کھانا مروج تھا۔ بھینس کے گوشت کا کھانا ویدک دستور معلوم ہوتا ہے۔ دیکھو رگوید ۳ ۲۹۸/۲۷۴۔

یہی پنڈت جی اپنی ایک دوسری کتاب بھارت درشید او پانک سمپردائے جلد ۲ صفحہ ۱۲۱ پر ایک قصہ نقل کرتے ہیں: جو اگرچہ بظاہر خلاف قیاس معلوم ہوتا ہے مگر ہندوؤں کے لیے اس میں بھی تقلید اور تشدد کا سامان موجود ہے۔

ہندو گوشت خوری سے کیوں متنفر ہیں؟

(باقی آئندہ)

ذبیح اللہ کے ہمنام

(از مولوی عبد الحلیم صاحب انصاری پانی پتی)

عام طور پر پیغمبروں اور بزرگوں کے نام سے برکت لینے کے لیے ان کے نام پر نام رکھنے کا سلسلہ ہمیشہ سے قائم ہے اور جتنا کوئی مشہور بزرگ ہوتا ہے اسی قدر اس کے نام کی تکرار دنیا میں زیادہ ہوتی۔ حضرت اسمٰعیل علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہستی اولو العزم پیغمبروں میں جلیل القدر اور ممتاز ہستی ہے۔ اور یہ کیا کم شرف ہے کہ سید دو عالم حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہی کی نسل سے ہیں۔ عید اضحیٰ کا موقع ہر سال ذبیح اللہ کی یاد تازہ کرنے اور ان کے اسوۂ حسنہ کے مطابق اپنے اندر مخلصانہ فداکاری و ایثار پیدا کرنے کے لیے ایک بہترین ذریعہ ہے ...

نزتی قلیم کی طرف بھر سیلان خاطر ہوا، روم گئے وہاں اتنا اثر اور رسوخ پیدا کر لیا کہ قسطنطنیہ کے عہدہ محاسب (اوقاف) پر مامور ہوئے بعد ازاں عارف باللہ شیخ محمود اسکداری کے مرید ہو گئے ... میں بمقام اسکدار وفات پائی۔

(۱۰) اسمٰعیل بن سبکتگین۔ ناصر الدین سبکتگین کا فرزند ارجمند تھا ... باپ کی جگہ تخت نشین کیا ... میں وفات ہوئی۔

(۱۱) اسمٰعیل بن صالح ... عباسی نے اس ...

قدیم ہندوستان میں قربانی اور گوشت خوری کا رواج

ویدا و شاستروں میں لحم البقر کی تعریف و توصیف

ہندوؤں کے عام جذبۂ تنفر کی حقیقت

(از قلم فاضل دہلوی)

قدیم ہند میں گائے کا گوشت

قربانی کا رواج ہندوستان میں قدیم الایام سے چلا آتا ہے اور بہانا اتہاس (تاریخ) اور دیگر ویدوں کی روایات عام گوشت خوری ...

درجہ حاصل ہے لیکن اس کے احترام میں جو غلو آج کل کیا جاتا ہے پہلے زمانہ میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی آج کل تو گائے کا ذبح کرنا اور اس کے گوشت کا کھانا ... عظیم الشان جرم تصور کیا جاتا ...

غازیوں کی بقر عید

(از جناب میر ... صاحب تبسم)

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

وادی غیر ذی زرع میں مخلص بندوں کا امتحان

رہروان تسلیم و رضا

ابھی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام آغوش مادر میں طفولیت اور رضاعت ہی کی زندگی گذار رہے تھے اور اس ہونہار بچے کا دودھ بھی نہ چھوٹا تھا کہ ایک مدت آئی اور اس کی خدا کا وہ مقدس خلیل جو ابھی ایک بہت بڑے امتحان سے فارغ ہو کر متاہلانہ زندگی میں مشغول تھا پھر ایک نئے امتحان میں مبتلا کیا گیا۔ ...

کرنا چاہا کہ لے تو ایک ریگستان کو آباد کرنا تھا قدرت اپنے پورے جاہ و جلال کے ساتھ فاران کی چوٹی سے چمکنے کے سامان مہیا کرنا چاہتی تھی۔ اسلئے اس دفعہ وہ سارہ کے غصہ و غضب اور ضد میں چھپکر اس طرح گویا ہوئی کہ جاؤ اس بچے کو اور اس کی ماں کو کسی جنگل میں ڈال آؤ۔ اب یہ اس مکان میں دونوں نہیں رہ سکتے۔ حضرت خلیل نے ہر چند چاہا کہ وہ سارہ کو مطمئن کر سکیں لیکن سارہ نے ایک نہ سنی اور برابر یہی اصرار کرتی رہیں کہ اب یہ ماں بیٹے یہاں نہیں رہ سکتے، انکو کسی لق و دق جنگل میں چھوڑ آؤ۔ ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔ ...

حضرت ابراہیم کی دعا

خلیل اللہ کا ایک اور امتحان

باپ بیٹوں کی باتیں

دہلی کے بعض ہندوؤں کی شرارت

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

مسلمانان نبرار کی نومسلموں سے بدسلوکی

دہلی میں مساجد کی بے حرمتی

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات

علماء کرام توجہ فرمائیں

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ حکومت ہند نے ایک کمیٹی اس غرض کی تھی کہ کلکتہ بمبئی اور کراچی کے بندرگاہوں پر حاجیوں کیلئے سہولتوں، محافظین حجاج اور حج کمیٹی کے فرائض و اختیارات اور دوران سفر کی آسانیوں کے متعلق جو انتظامات ہیں ان کی تحقیقات کرکے اپنی رپورٹ پیش کرے۔ اس کمیٹی کے ارکان سب سے پہلے بمبئی میں جمع ہوئے اور وہاں کے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا۔ اب اس کمیٹی کی طرف سے سوالات شائع ہو گئے ہیں اور اس کی چند کاپیاں جمعیۃ علماء ہند کو بھیجی گئی ہیں کہ وہ ان سوالات کے جوابات مرتب کرکے کمیٹی کو بھیجے۔ ہم آج کی اشاعت میں ان سوالات کا ترجمہ ہدیۂ قارئین کرتے ہیں اور ان علماء سے جو مسئلہ حج میں دلچسپی رکھتے ہیں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی آراء سے دفتر جمعیۃ علماء ہند کو مطلع فرمائیں تاکہ دفتر کو ایک جامع و مدلل شہادت پیش کرنے میں مدد مل سکے۔

جوابات لکھنے والے حضرات مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ (۱) ہر سوال کا جواب علیحدہ کاغذ پر لکھا جائے (۲) جوابات میں حتی الامکان حوالے بالکل نہ ہوں یا اگر ہوں تو وہ کاغذات بھی جواب کے ہمراہ منسلک ہوں جن میں سے کہ حوالہ دیا جائے۔ (۳) جوابات صاف اور خوشخط لکھے ہوئے ہوں (۴) اس کی ضرورت نہیں ہے کہ تمام سوالات کے جواب لکھے جائیں۔ آپ کے نزدیک جن سوالات کے جواب دینے ہیں وہ دیدیجئے۔ (۵) لفافہ پر ناظم جمعیۃ علماء ہند بلیماران دہلی کا پتہ لکھا ہو۔ کمیٹی کے سوالات حسب ذیل ہیں۔

کلکتہ اور مدراس کے بندرگاہ

منتظمین جہاز اور حج کمیٹیاں

پاس اور پاسپورٹ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت کو بہت فروغ دے سکتے ہیں

مہاشہ راجپال کے قتل کا مقدمہ

ڈاکٹر کا بیان اور عینی شاہدوں کی شہادتیں

چین میں شدید جنگ

کینٹن کی فوجوں اور چینی گن بوٹوں کی معرکہ آرائی

چین میں خانہ جنگی کا دوبارہ طوفان

قلعہ پر ہولناک گولہ باری

دار العوام میں مقدمہ سازش میرٹھ کا تذکرہ

سفید فام قیدیوں کی خوراک کی زیادتی نہیں ہوسکتی

برطانی پارلیمنٹ کا خاتمہ

اورنگ شاہی سے ملک معظم کی تقریر

انقلاب افغانستان پر اظہار خیال

افغانستان کے بعد ترکی میں بغاوت کا وسیع جال

مصطفیٰ کمال پاشا کے خلاف متعدد سازشیں

ہرات سے شاہ غازی کی مزید امداد

اتواپ اور مسلح فوجوں کی روانگی

غزنی کی فتح

ملت پروروں میں بے چینی

ہرات شاہ امان اللہ خان کے قدموں پر

غوث محمد کی زیر کمان افواج کی نمک حرامی

کیا ایران افغانستان کے مقبوضات حاصل کرنا چاہتا ہے

وزیر خارجہ روس اور ایرانی سفیر کی ملاقات

انجمن مخالف ملوکیت پر وزیر ہند کا عتاب

لندن سے میرٹھ کے اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

افغانستان اور سائمن کمیشن

بے روزگاری

امن عالم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

دعا مانگنے کا طریقہ

عید ضحیٰ میں پڑھنے کی کتاب

"سرخ نقاب پوش"

ضلع لائل پور میں ایک بم فیکٹری کا انکشاف

آدمی بم بناتے ہوئے پائے گئے

۵ مئی کو لاہور کی ورکشاپ نذر آتش

حکومت کو ایک حریت پسند کا انتباہ

کلکتہ میں ناجائز اسلحہ فروشی

ایک مسلمان کی گرفتاری

سہارنپور میں بھی بم نکل پڑے

میرٹھ میں پولیس کا ایک دوکان پر چھاپہ

بیٹرہ کلاں کے ملزمین عدالت سیشن میں

مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی

قتل ساندرس کے سلسلہ میں ایک طالب علم کی گرفتاری

پولیس نے ساندرس کے قتل کا سراغ لگا لیا

ایک ملزم کا اقبال جرم

وزیر داخلہ بمبئی کے آستانہ پر سکھ وفد

حکومت کسی کو مستثنیٰ نہیں کر سکتی

دہلی کے قرب میں ڈاکہ

سازش کا عام الزام

عید کے موقعہ پر بنگالی امن کی کوشش

ساٹھ آدمیوں سے ضمانت و مچلکے

دار السلام کے ایک ممبر کا استعفا

فساد منگلور کے مزید کوائف

مالوی اور موہن کے تقریر کرنے کی ممانعت

زائرین بیت اللہ کی تعداد

حاجیوں کا آتشزدہ جہاز عدن بخیریت پہنچ گیا

کامریڈ شوکت عثمانی سر سائمن کے مقابلہ میں

مسئلہ قربانی اور پانی پت کے مسلمان

مسلمانان پانی پت کا برقی پیغام گورنر پنجاب کے نام

ملکہ معظمہ کے آستانہ پر سر آغا خاں کی پابپائی

شریعت اسلام میں عورتوں کے حقوق

کرنل آبری ہربرٹ کے خیالات

ہمدرد افغان کے مدیر کو پنجاب سے اخراج کا حکم

باشندگان ملتان وزیر ہند سے رجوع کرینگے

ایک مسیحی کا گرجا پر سوا لاکھ روپیہ کی بارش

بُت کی ناک

ایک نہایت دلچسپ تاریخی فسانہ

(بہادری - اولوالعزمی - رحمدلی اور انصاف و عالی حوصلگی کا ایک محیر العقول کارنامہ)

[از شیخ محمد اسمٰعیل سکریٹری اورینٹل پبلک لائبریری بانی پت]

اس حیرت انگیز سچے فسانہ کا ماخذ قدیم عیسائی مورخ لیپ بوئیکس کی عربی کتاب "تاریخ مصر" ہے - جو بعینہٖ ترجمہ کے ساتھ یورپ میں چھپ گئی ہے - (محمد اسمٰعیل)

(۱)

کسریٰ کو شکست دینے اور تیسپر پر قبضہ پانے کے بعد مسلمانوں نے بہ حکم ... مصر پر حملہ کر دیا ...

کامیاب ہونا بظاہر ایک امر محال نظر آتا تھا -

مسلمان فتح اور کامرانی کے نشے میں چور شاداں و فرحاں جھومتے جھومتے آئے اور شہر پناہ کے سامنے والے وسیع میدان میں ... اسلامی سپہ سالار آگے بڑھا اور اس نے اپنا جھنڈا دروازۂ شہر پناہ کے سامنے نصب کر دیا -

...

فرزندان اور ایک سردار مسلمہ ابن المقلد کے تھے اور بہادری کے ساتھ رومی فوج کو قتل کرتے ہوئے سب سے پہلے قلعہ میں داخل ہوئے تھے حسب وقت لڑائی کا پانسہ پلٹا اور مسلمان واپسی پر مجبور ہوئے تو یہ تینوں اپنی فوج سے بہت دور ایک بڑے گروہ میں مصروف پیکار تھے - اسلئے نہ اپنی فوج کی مدد کر سکے اور نہ جھپٹ کر شہر سے نکل سکے الغرض دروازہ بند ہو گیا اور یہ تینوں شہر کے اندر ہزاروں دشمنوں کے درمیان تنہا رہ گئے -

عیسائیوں نے جب مسلمان سپہ سالار کو اس طرح بالکل غیر متوقع طور پر اپنے کثیر گروہ میں گھرا ہوا پایا تو ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی - انہوں نے چاہا کہ کسی طرح مسلمان سپہ سالار کو زندہ گرفتار کر لیا جائے اور پکڑتے ہی مقوقس کے پاس بھیجدیا جائے ... وقت مسلمانوں سے بھاگ کر قسطنطنیہ میں زندگی کے دن پورے کر رہا تھا - مگر حضرت عمرو بن عاص بھلا زندہ کس طرح گرفتار ہو سکتے تھے؟ رومیوں کی تمام تدابیر اس ارادہ میں ناکامیاب رہیں اور ان کے بہت سے آدمی اس کوشش میں عمرو بن عاص اور ان کے بہادر ساتھیوں کے ہاتھ سے مارے گئے - جب رومیوں نے دیکھا کہ ہم یوں ان سے برسر نہیں آ سکتے تو انہوں نے حضرت عمرو بن عاص سے کہا کہ آخر اس طرح کب تک لڑو گے؟ خواہ ہزار جتن کرو - شہر سے باہر نہیں نکل سکتے - اگر اس طرح برابر لڑتے بھی رہے تو کیا تو کسی بہادر کی تلوار تمہارا سر اڑا دیگی یا تم خود ہی زخموں سے چور ہو کر گر پڑو گے اور گرفتار ہو جاؤ گے - اس سے بہتر یہی ہے کہ ہتھیار ڈالدو اور اپنے آپکو ہمارے رحم پر چھوڑ دو - عمرو بن عاص نے ہنس کر کہا - ایسا ہونا ناممکن ہے - میری زندگی میں تم میں سے کسی کی مجال نہیں جو میرے جسم کو ہاتھ لگا سکے - مجھے ہرگز اس کا غم نہیں کہ میں تمہارے درمیان اسوقت شہر میں اکیلا ہوں - میرا خدا میرے ساتھ ہے اور وہ ضرور میری مدد کرے گا - بھوا ایسی حالت میں جبکہ میرا پیارا خدا میرے ساتھ ہے مجھے تمہاری کیا پرواہ ہو سکتی ہے؟ مجھے اپنی جان نہ کبھی پہلے عزیز رہی ہے اور نہ اسوقت عزیز ہے - میں نے تو اپنی زندگی اسلام کے لئے وقف کر رکھی ہے - آج نہ آئی تو کل کام آجائیگی - مگر اس طرح اپنے آپکو تمہارے حوالے کر دینا ذلت کی علامت اور بزدلی کی نشانی ...

... زندہ گرفتار کر سکے تو بیشک کر لے - مغلوب ہونے کی صورت میں میرے دونوں ساتھی ہتھیار ڈال دیں گے - ورنہ تمہارے ہاتھوں میں گرفتار ہو جائیں گے - مگر دیکھو اگر میں جیت گیا تو تم وعدہ خلافی مت کرنا - رومیوں نے کہا نہیں تم خاطر جمع رکھو -

میرے یہاں

چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں فروخت طلب ہیں - تفصیل ذیل
(۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی للعلامہ بیرجندی عربی قلمی عربی (۳) ترجمہ فارسی ملل و نحل (۴) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی - (۵) کتاب الاعراس فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی (۷) تمدن عرب اردو (۸) تمدن ہند اردو و دیگر کتب متفرقہ
محمد حیدر شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدر آباد دکن

ضرورت ہے

ایسے ... کی جو ٹیلیگراف و سٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر میں ملازمت کرنا پسند کریں مفصل حالات واسطے (۲) کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں -
امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

جن

حضرات کو اخبار و رسالے کی ایجنسی شہر جبلپور میں قائم کرنا ہو وہ ذیل کے پتہ پر معہ نمونہ کے خط و کتابت کریں -
نیاز مند
عبد القادر خان ایجنٹ اخبارات مل ... جبلپور سی پی

تاریکی سے نکال کر روشنی میں لانے والی کتابیں

فیوض رحمانی	۸/	کتاب مرقوم شرح اردو مثنوی مولانا روم	۸/	محافظ الصبیان	عہ/
شاہین و دراج	۸/			صحت النساء	عہ/
شام زندگی	عہ	مسائل حج مکمل	۸/	فتاویٰ رشیدیہ کامل	۱۲
شب زندگی حصہ اول	عہ/	نو حصہ زندگی	۱۲/	بستان العارفین	۱۲
حصہ دوم	عہ/	الدر النضید اردو	۱۲/	تفسیر اردو پارہ یتسآءلون	۸/
برکات رمضان	۱۲/	تنویر السراج	۱۰/	تفسیر اردو پارہ الم	۸/
تحفۃ الاسلام	۳/	اسلامی تعلیم مجلد	۱۲	تفسیر مظہری پارہ الم عربی	عہ/
سعادت الکونین	عہ/	جنت کی کنجی	۴/	تفسیر مظہری سیقول نصف عربی	۸/
پندنامہ فرید الدین عطار مترجم	۵/	تحفۃ العجبین	۴/	تفسیر جلالین مع کمالین نظامی	۱۲
بوستان مترجم	عہ/	تعلیم الاسلام مکمل سٹ معہ قاعدہ	۱۴/	تفسیر بیضاوی تا درس	۱۲
گلستان مترجم	۱۲/	سیرۃ الحبیب	۱۲/	اخوان الصفا بقدر نصاب	۸/
نعیم سورہ یوسف اردو نظم	۱۲/	اورنگزیب پر ایک نظر مجلد	۶/	کفر توڑ	۸/
مرقاۃ تجویدی	۵/	سوانح خواجہ معین الدین چشتی	۸/	صراط مستقیم	عہ/

نوٹ: ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ و ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا - آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے
ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

... شہر میں ... (۸) ... (۹) ... (۱۰) ...

عیسائی - ... سپہ سالار - ...

بیش قیمت اور قابل اعتبار گھڑیاں

آخر ذی الحجہ ۳۴۷ھ تک نصف قیمت پر دی جائیگی

آپ کیلئے	آپ کی بیگم کیلئے	آپ کے والد کیلئے
نکل سلور کیس جوئل وار رسٹ واچ	۲۲ کیرٹ گولڈن کیس رسٹ واچ	نیو فیشن پیٹنٹ نکل کیس پاکٹ واچ

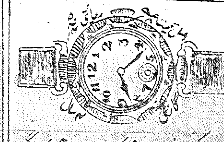
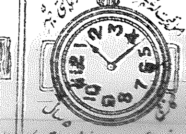

اپنی پائیداری میں لاثانی ہے وقت کی اتنی پکی ہے کہ ایک ایک منٹ صحیح وقت دیتی ہے - شبیب خوبصورت ... پرزے پائیدار ... اصل قیمت ... رعایتی قیمت ... گارنٹی ۵ سال

اس کا کیس خالص سونے کے مثل ہے جس کا رنگ مدتوں قائم رہتا ہے - اس کے پرزے جوئل دار ہیں بید مضبوط اور پائیدار ہے - وقت بالکل صحیح بتاتی ہے اصل قیمت ... رعایتی قیمت ... گارنٹی ۴ سال

اپنی مضبوطی کی وجہ سے اسقدر مشہور ہو چکی ہے کہ اسکی تعریف ... کی نچی پرزوں کی مضبوط شبیب کی خوشنما اور ساخت کی موزوں گھڑی ہے بلحاظ قیمت تمام گھڑیوں سے بہتر ہے - اصل قیمت ... رعایتی قیمت ... گارنٹی ۳ سال

نوٹ: - یکمشت تینوں اشیاء طلب کرنے پر اصلی کوہ نور گاگل (یعنی دھوپ کا چشمہ) مفت روانہ کیا جاوے گا - ہمارے یہاں گھڑی سازی کا کام نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ہوتا ہے
ملنے کا پتہ: میسرز کے آر عبد الحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک نمبر ۱ - دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے - اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ اگر میری بیربوٹی سیرنا تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دونا دام واپس دینگے - اعتبار نہو تو شرط لکھوا لیجئے - دام بڑا بکس سات روپیہ - چھوٹا بکس پانچ روپیہ
منیجر بیربرنا اسٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

کہاں ہیں

گرمی کی تپش سے گھبرانے والے گھر بیٹھے شملہ کا لطف اٹھانے والے اگر آپ گرمی کی وجہ سے بے چین و پریشان ہیں طبیعت پژمردہ رہتی ہے تو
شربت روح بہار رجسٹرڈ
استعمال کیجئے یہ پبلک کا پسندیدہ خوش ذائقہ مقوی دل و دماغ مفرح خون صالح پیدا کرنے والا پیاس اور لو سے محفوظ رکھنے والا بیحد مفید شربت ہے اس کا ایک گلاس ... قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول ... ہمارے یہاں سے بکفایت مل سکتے ہیں فہرست مفت طلب کیجئے
محمد میاں اینڈ برادرز اچار ... والے کھاری باؤلی گلی ... دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... ظریف لکھنوی - جعفر زٹلی - ناز - ... اکبر الہ آبادی - ... خیر آبادی - میاں جیرکین - نظیر اکبر آبادی - رنگین دہلوی ... عرف عنقا بیگم - ... شوخ لکھنوی - ذکی - زانی - ... غالب - مومن - ... چرکین ... وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرفاء گوڈن کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے طرز کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے ... قیمت فی جلد ... مطبوعات عظمت پریس ... دیوان ... جدید ناول ...
جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادت مند روح

اور قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... نمبروں میں شائع ہو چکا ہے ... ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا اس کی کشش سے متاثر ہونا اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پیوست کرنا ... اسلام کی آغوش میں پہنچ کر روحانی اطمینان حاصل کرنا ... ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو ... دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

... مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء ...
منیجر کارخانہ ... لاہور

منہیہ اکامہ ...

دیہاتی مسلمانوں کے توہمات

ہندوانہ اور مشرکانہ رسوم کی کثرت

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی مساعی

بہر ہو کنواں کے لوگوں میں مراسم شرکیہ کا عمل در آمد اور چونکہ یہ زمانہ عموماً دیہاتوں میں شادی بیاہ کا ہے اسلئے اسوقت زیادہ تر علم ہوتا ہے کہ کون کون عمل مسلمانوں میں ہنود کے مراسم کیساتھ مشترک ہیں قیام سے معلوم ہوتا ہے کہ شادی بیاہ کی تاریخ بجوتی برہمن سعد و نحس اوقات کا لحاظ کر کے رکھتا ہے مشرکانہ طور پر سامان شادی فراہم ہوتا ہے چنانچہ اگر مرد کی دوسری شادی ہے تو منجملہ اور خرافات کے ایک چاندی کی تختی پر عورت کی برہنہ تصویر بنائی جاتی ہے اور یہ مرد مسلم اپنے ہمراہ اس تصویر کو سسرال لیجاتا ہے اس تصویر کا نام ان لوگوں میں (سوت سال) ہے۔ پھر مرد مسلم جو حرکات منکوحہ عورت کے ساتھ کرنا چاہتا ہے وہ سب پہلے اس تصویر کیساتھ عمل میں لائی جاتی ہیں اور اسکا نتیجہ یہ ہے کہ اسکی مردہ عورت بھوت بنکر اس کی موجودہ بیوی کو …

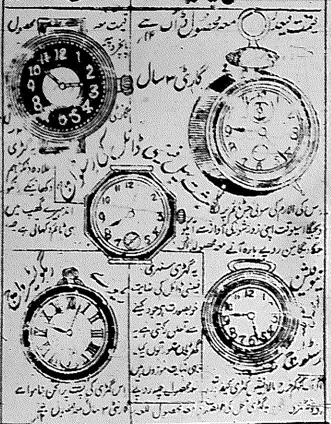

بمبئی گھڑی … اے ۔ ایم صدیق سوداگر گلکنڈو ڈاکخانہ بوبازار فرس لین نمبر ۳۲

مطالعہ کی عیاشی بھی کام کی باتیں بھی

ہیجان کن، دلچسپ اور مفید ترین کتابیں

مرد و عورت — دولہا دلہن — میاں بیوی — دلہن کی ڈائری — شب عروسی — عیش و نشاط — لطف شباب — Present — تحفہ — شاہد رعنا — محبوبہ کربلا — فلورا فلورنڈا — دوشیزہ — عربی کوک شاستر — لیلیٰ مجنوں — بیگمات خاندان شاہی — شاہان اودھ — ۵ نامور حسین عورتیں — عروس کابل — عورت — سعادت النساء — محبت کے خطوط — اندلس کی شہزادی — آداب مجلس — عروس …

پیام تعلیم

طلبہ کا سب سے اچھا اخبار

چندہ سالانہ عہ

اُردو کے تمام اخبارات و رسائل میں طلبہ کیلئے پیام تعلیم سے زیادہ مفید کوئی اخبار نہیں۔ اخبار کیا ہے ایک شفیق استاد ہے۔ جغرافیہ، تاریخ، سائنس کے مضامین اور اخلاقی پند و نصائح، کہانیوں، نظموں، معموں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے۔ جماعت میں جن مضامین سے لڑکے جی چراتے ہیں پیام تعلیم میں خوشی سے پڑھتے ہیں

پیام تعلیم

سالانہ امتحان میں کامیاب

کردیتا ہے

تعلیمی ضرورت بھی پوری ہوگئی

کیونکہ

پیام تعلیم میں وہ تمام باتیں ہوتی ہیں جنکی اسکول کے لڑکوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس اخبار کی اسی خوبی کو دیکھکر ماہرین تعلیم نے اسکولوں کے لئے سرکاری طور پر خرید کیا ہے اور طلبہ کو اُردو کے عام گندہ لٹریچر سے بچانے کے لئے واحد اخبار تجویز کیا ہے۔ چندہ سالانہ صرف عہ نمونہ مفت

منیجر پیام تعلیم، جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی

رعایتی اعلان

بنی اعراض مقاصد کیلئے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ مسلمان کا ایک پرچہ بلاد قومی اسلامی و تبلیغی انجمنوں اور لائبریریوں و امام مسجدوں کو نصف قیمت پر جاری کردیا جائے پس آپ آج ہی اپنی انجمنوں اور لائبریریوں کے ناظموں اور اپنے علاقہ کے تمام مسجدوں کو مطلع کردیں کہ وہ فوراً عہ دفتر میں بھیج کر مسلمان علمی دینی اصلاحی اور تبلیغی رسالہ جو پچاس صفحات پر ماہوار ہوتا ہے اپنے نام جاری کرالیں اور اس رعایت سے

محروم نہ رہیں

عہ

منیجر مسلمان لاہور

… کیا دنیا کے کسی ملک کا کوئی تاریخ عدل و انصاف کی ایسی اور عالی حوصلگی کا ایسا خیر المقول کارنامہ پیش کرسکتی ہے؟

… اس صف میں سے ایک سپاہی نکلا جس کے ہاتھ میں تھیلی تھی ایک ناک تھی اور ریٹرنوں سے کہنے لگا ٹھیرئیے! ٹھیرئیے! میں اقرار …

عید اضحیٰ کی خوشی میں خاص رعایت

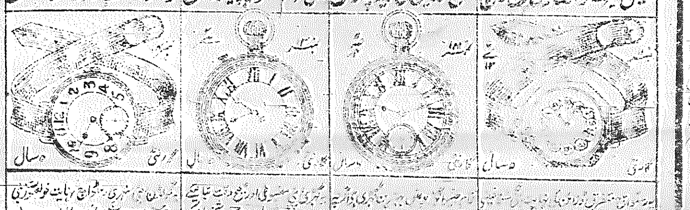

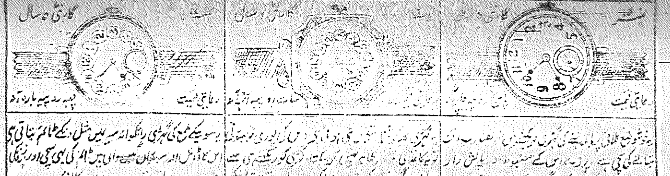

ملنے کا پتہ: ایس ۔ ایم ۔ دین ۔ چاندنی چوک دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک … دہلی

بہترین بڑکی مہریں

اگر آپ کو بڑکی مہریں، پیتل کی چپراس، بانک چینی بیچ کی مہریں، معہ انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے ہم مشہور فرم ہیں جس کو ہز ایکسلنسی وائسرائے سے سرٹیفکٹ حاصل ہیں اسکے علاوہ سامان شیشہ کی ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔

… احمد بیگ … چاندنی چوک دہلی

حبوب مقوی مفت

… منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

حب ملذذ

اس کی تعریف اس کے نام ہی سے ظاہر ہے یہ اپنے استعمال کرنے والے کو ہمیشہ خوش و سرور رکھتی ہیں۔ اس کا استعمال فریقین کو محظوظ کرتا ہے … دنیا کی تمام لذتوں سے وسنکش کردیتی … اپنے شوقین مزاج احباب کو اس کا مشورہ دیا گیا قیمت ۴۰ گولی کی ڈبیہ عہ

طلائے عزیزی

یہ بڑی قیمتی ادویہ کو جمع کر کے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے استعمال میں کسی قسم کی تکلیف نہیں … اس کا استعمال رگوں اور پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے … قیمت فی شیشی … ہر دو ادویہ کے خریدار کیلئے محصول ڈاک معاف

محمد اسحٰق صاحب گھڑی ساز سہارنپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ میرے رگ و پٹھوں میں کچھ خرابی پیدا ہوگئی تھی آپ کے طلائے عزیزی کے استعمال سے بحمد اللہ جملہ خرابیاں دور ہوگئیں اور وہ قوت محسوس ہوتی ہے جو کبھی اعلیٰ حالت میں تھی۔ ایک شیشی اور بھیج کر مشکور فرمائیے۔

سید حامد حسین صاحب …

منیجر طلسمی میڈیکل ہال ۲۔ دہلی

دوشنیں

ہمارے پاس بغرض فروخت موجود ہیں جنمیں مندرجہ ذیل قسم کے پھول پتے، جالی، چکن، بیل وغیرہ بطرز سوئٹ زرلینڈ وغیرہ تیار ہوتی ہیں جن صاحب کو خریداری منظور ہو وہ ہم سے گفت و شنید کریں نیز ہماری دوکان پر تمام قسم کی چکن، دائل، پلہ، بیل دوپٹہ، ساڑی، بیلیں، چادریں وغیرہ جو کہ ولایت ہائے غیر سے براہ راست آتی ہیں۔ نہایت ارزاں قیمت پر دستیاب ہوسکتی ہیں۔

المشتہر: محمد تقی ولد کرم الٰہی سوداگر بیل بیلن چکن وغیرہ چاندنی چوک نزد بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے اس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں۔ ان لوگوں کےلئے جو بالکل بیکار و نادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں یہ کتاب بے حد مفید کارآمد ہے اس سے اچھا رہبران کو میسر نہیں آسکتا۔ جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کے لئے آب حیات خیال کرتے ہیں۔ قیمت فی جلد دو روپے (عہ)

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ ۱۵ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے اگر آپ علم عروض سے واقف ہیں یا آپنے عروض کی کوئی کتاب دیکھی ہے تو اس کی مشکلات کا آپکو اندازہ ہوگا اس کتاب میں صرف تین چھوٹے چھوٹے لفظ تجویز کردئے ہیں ان تین لفظوں سے جس بحر کی چاہو تقطیع کرلو۔ پس اگر آپ شاعر بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو منگا کر پندرہ منٹ میں شاعر بن جائیے اور جس بحر میں چاہیے شعر کہنا شروع کردیجئے۔ قیمت فی جلد صرف آٹھ آنے (۸؍)

صدائے صور

رہبر زندگی

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے، محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو، ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو، ہر شخص کے دل میں آپ گھر کرسکیں آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں۔ آپکے اندر حاضر جوابی بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہو جائے۔ آپکو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ جو کچھ کہیں وہ دوسرے کو تسلیم کرنا پڑے۔ آپ ہر شخص کے چہرے، انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کرلیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ فوراً منگائیے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلامبالغہ جواہرات کا خزانہ

بن باسی سنیاسیوں جوگیوں فقیروں اور حکیموں اور تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے اور آزمائے ہوئے پانچ سو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے۔ یہ ایک نفیس طبیب کی یادگار رہے جس نے صرف اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ یکایک موت ...

طلسمی قاعدہ

ملنے کا پتہ: — منیجر الجمعیتہ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہاروں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کرسکتا کہ فی الحقیقت کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کبس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں حبوب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ہیں روز کیلئے میں۔ فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کریں تاکہ دوا کی کافی شہرت اور مفید ثابت ہوجانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہوجائیگا لہٰذا جن لوگوں کو شیفتگی اعصاب کی اور قوت مردانہ۔ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو۔ بھوک نہ لگتی ہو۔ دماغ دل و معدہ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو۔ اولاد کی آرزو ہو۔ اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کررہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کرکے کبس شباب صرف ایک روپیہ یعنی بابتہ خرچہ اشتہارات ... جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کرکے بالکل مفت طلب کریں۔ پھر شرطیہ کہ اگر دوا ہیں غیر مفید ثابت ہوں تو دوا کی قیمت کا بھی وعدہ ہے۔ لہٰذا جلد ... منگاتا ہو

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

ریلوے کی پُر منافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس یا پانصد ایک ہزار یا تین ہزار ... پندرہ فیصدی معین شرح مفاد کی گارنٹی پر ... ادائیگی روپیہ ماہواری سہ ماہی ششماہی یا سالانہ حساب حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول جھیکہ یا ملازمت میں ترجیح دی جاویگی ...

منیجر ترولی ٹیٹ اینڈ کو کمپنی فورٹ بمبئی

محبت کے دو عمل

... عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف ...

فضل شاہ عامل دہلی

اکسیر جذام

قانون محبت یا کالا جادو

بڈھے جوان بنگئے

منگانے کا پتہ: — منیجر کارخانہ خورونی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

رعایت: — ...

بہترین کتابیں

ہندوستان بھر میں کسی ایک جگہ سب اعلیٰ درجہ کی کتابیں نہیں ملیں گی۔ اس لئے شائقین کی راحت اور کفایت ہوگی اگر وہ الناظر بک ایجنسی سے معاملت رکھیں ... سوا اردو کی اکثر اعلیٰ درجہ کی کتابیں ... ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر منگا لیجئے۔ منیجر الناظر بک ایجنسی۔ لکھنؤ

مہاجرین (حصہ اول)

خلفائے راشدین

مکاتیب شبلی

ادب (نثر)	ادب (نظم)	تاریخ	سیرۃ	علوم و فنون	تصوف و اخلاق
اردوئے معلی	کلیات ولی	تاریخ اسلام	سیرۃ النبی	فرہنگ اصطلاحات	[illegible]

ملنے کا پتہ: — الناظر بک ایجنسی۔ لکھنؤ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

يد الله على الجماعة

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابو المیان ادیبی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

جلد ۹	دہلی - یوم دوشنبہ - ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ مئی ۱۹۲۹ء	نمبر ۳۵

قدیم ہندوستان میں قربانی اور گوشت خوری کا رواج

وید اور شاستروں میں لحم البقر کی تعریف و توصیف

ہندوؤں کے عام جذبۂ تنفر کی حقیقت

(گذشتہ سے پیوستہ)

سید الطعام اور وید بھگوان

[illegible]

ذبیح اللہ کے ہمنام

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۲۱) اسمٰعیل بن لیس - عبد الملک بن مروان کے عہد حکومت میں عروۃ بن زبیر کے ہمراہ آیا - عبد الملک اور اسکے بعد دیگر خلفاء بنی امیہ کی مدح میں شعر اور قصیدے لکھتا رہا ...

(۲۲) اسمٰعیل الاسکندری ... [illegible]

[illegible]

علمائے کرام کا متفقہ فیصلہ

ہے کہ ہندوستان تو ہندوستان اسلامی دنیا میں بھی کسی جگہ اس وقت تک اتنی خوبیوں کے ساتھ اس شان کا قرآن شریف نہیں چھپا جیسا کہ پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے چونکہ اس قرآن شریف سے کوئی مالی فائدہ مدنظر نہیں ہے بلکہ زیادہ سے زیادہ اشاعت مقصود ہے نیز میری اور علمائے کرام کی یہ خواہش ہے کہ ہر مسلمان کے ہاتھوں تک کسی نہ کسی طرح یہ نعمت عظمیٰ پہنچ جائے اسلئے مسلمانوں کی مالی حالت کو ملحوظ رکھکر

آخر ماہ ذی الحجہ تک یہ خاص رعایت

کردی گئی ہے یعنی

پندرہ روپے کے بجائے صرف دس روپے

جو لاگت سے بھی کم ہے!

کیا اب بھی کسی مسلمان کا گھر اس نعمت بے بہا سے خالی رہیگا جبکہ ہم نے اس کا رعایتی ہدیہ لاگت سے بھی کم کر دیا ہے ... [illegible] ... دوسری دلیل یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام ... [illegible] ... تمام اخبارات میں شائع ہو چکا ہے

علمائے کرام اور بزرگان دین کی رائے ہے

کہ اس کی ایک جلد ہر مسلمان ... [illegible] ... کی اشاعت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

... [illegible] ...

ھدیہ ... [illegible] ...

نوٹ - فرمائش کے ہمراہ مبلغ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں - ورنہ تعمیل مشکل ہے

پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والی کلام اللہ کی عربی سطر کا نمونہ

[illegible]

المشتہر - سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

مسلمانانِ ہند اور قربانی گاؤ

"بقرعید کا امن"

موجودہ حالات میں قربانی گاؤ کا مسئلہ مسلمانانِ ہند کے لئے جو مذہبی، اخلاقی، سیاسی، اور قانونی اہمیت رکھتا ہے اسکی مثال دنیائے اسلام میں کہیں نہیں پائی جاتی۔ خود ہندوستان کی گذشتہ تاریخ بھی ان مخصوص حالات کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ جس طرح آج کل افغانستان، ٹرکی اور ایران کے حالات ہندوستان سے بالکل جدا گانہ ہیں اور وہاں کے مسلمان غیر مسلموں کے مقابلہ میں زیادہ طاقتور اور زیادہ دولت مند ...

غلط استدلال کیا گیا تھا اور بعض مقامات پر تو ایسی فاش غلطیاں کی گئی تھیں کہ علم دینیات کے کسی مبتدی سے بھی ان کا سرزد ہونا قرین قیاس نہیں ہے ...

...

صورت میں جبکہ ہندو ان کے حقوق کو تسلیم کرنا تو درکنار ہر وقت ان کے غصب کرنے کی تکر میں لگے رہتے ہیں ان سے یہ کون کہہ سکتا ہے کہ وہ ایک ظالم و غاصب کی خاطر اپنے حق کو چھوڑ دیں۔

دھلی کی بقرعید

دہلی کے ہندو اخبارات تیج اور ہندوستان ٹائمس آج کل مقامی حکومت کو اس طرف توجہ دلا رہے ہیں کہ امسال بقرعید کے موقعہ پر ان معاملات کے متعلق کوئی مفاہمت کرا دیجائے جو گذشتہ سال ہندو مسلمانوں کے درمیان باعث نزاع رہے ...

...

ان کی مراد ہمیشہ یہ ہوتی ہے کہ جہاں تک ہو مسلمانوں کو محروم کیا جائے، اور ان کے جائز حقوق پر ڈاکہ ڈالا جائے۔

تعطیل

اعلان

بتقریب عید الاضحیٰ دفتر جمعیۃ بند رہیگا ۔۔۔
آئندہ پرچہ ۔۔۔ کو شائع ہوگا
سر ۔۔۔ انتظار فرمائیں

...

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۵)

کم از کم یہ عمل تین دن تک کیا جائے اور لفظ مارید پر جب آپ پہنچیں تو اس معاملہ نکاح کا تصور کیجیے۔ اگر لڑکی یعنی صفیہ سے استخارہ کرائیں تو اسکا طریقہ یہ ہے کہ صفیہ دو رکعتیں یا چار رکعتیں نماز پڑھے اور اسکے بعد خدا کی حمد وثنا بیان کرے۔ یعنی سبحان اللہ الحمد للہ ۔۔۔ مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

...

بھائی مہر کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہو۔

مرزا فرحت - حضور مہر تو جو ہوا کرتا ہے وہی ہوگا۔

مولانا فخر الدین - آخر کیا ہوا کرتا ہے، یہ لڑکی کا حق ہے جو کچھ کہنا ہے وہ کہو۔

بڑے نواب صاحب - ہمارے ہاں سب لڑکیوں کا مہر پانچ لاکھ کا بندھا ہے۔

...

بڑے نواب صاحب - میاں دس دس ہزار تو کنیزیں بیاہی جاتے ہیں، شرفا کی ایسی ویسی ڈیوڑھی کہ پانچ ہزار کا مہر بندھیگا۔

اقبال دلہن - کیا صفیہ کو بھی تین دن تک یہ عمل کرنا ہوگا۔

مولانا فخر الدین - جی ہاں کم از کم تین دن تک لیکن

...

سنت ابراہیمی کا حقیقی منشا

چرم قربانی کا صحیح مصرف

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اپیل

مسلمانوں میں مخیر اور مخلص حضرات کی کمی نہیں۔ ان کے اوقاف اور زکوٰۃ و دیگر صدقات کی اس قدر کثیر رقوم ہیں جن سے تمام دینی اور ملی ضرورتیں پوری ہو سکتی ہیں۔ مگر صحیح نظام عمل نہ ہونے کے باعث حقیقی ضرورتیں ان رقوم سے پوری نہیں ہوتیں، اور غیر مستحق اشخاص فائدہ حاصل کرکے صحیح مستحقین کو محروم کر دیتے ہیں ... اگر مسلمان اپنی قربانی کے چمڑے کی قیمت جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام کو بھیجیں تو ... ہر مسلمان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے مقام قربانی کی ... انتظام کریں اور انکی قیمت دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیجکر ... تبلیغ دین و حفاظت اسلام کا ثواب حاصل کریں۔

...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ہزرویورٹ کے نقشے کی ملک میں جب سے ابتدا ہوئی ہے مسلمانان ہند کئی حصوں میں تقسیم ہوگئے ہیں۔ اختلاف رائے کا جہاں تک تعلق ہے وہ کوئی مذموم شے نہیں ہے، انسانوں کے ہر طبقے اور ہر ملت میں کچھ نہ کچھ اختلاف ہوا کرتا ہے۔ باہمی تبادلۂ خیالات بھی ہوتا ہے۔ اخبارات میں مختلف حضرات اپنی رائے کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ تہذیب متانت کے دائرے میں یہ سب ہوا کرتا ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ مسلمانوں میں بعض ایسے افراد بھی پائے جاتے ہیں جو اہم اور نازک معاملات پر بھی اپنی ذاتی عداوتوں اور شخصی رنجشوں کو فراموش نہیں کرتے اور اس امر کی فکر میں رہتے ہیں کہ کوئی معمولی سا بہانہ ملجائے تو ہم اپنے مخالف کو بے عزت اور ذلیل کرکے اپنا دل ٹھنڈا کرلیں اس فرط انتقام میں یہ تنگ ملت بعض دفعہ ایسی حرکات مذبوحی کا ارتکاب کرگذرتے ہیں کہ جس کو کوئی شریف اور سنجیدہ انسان برداشت نہیں کرسکتا۔

ہمیں اس کا اعتراف ہے کہ ہزرو رپورٹ کے سلسلہ میں الجمعیۃ نے بھی حامیان ہزرو رپورٹ کے خلاف متعدد بار اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے لیکن نفس مسئلہ کے علاوہ آج تک آپ کو الجمعیۃ کے صفحات میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں ملیگا جس کا تعلق کسی شخص یا کسی مخصوص ذات کی توہین یا اس کے خفیہ معایب سے ہو... [illegible]

ہم کو ہمارے اس حزم و احتیاط کے بادجود جس کا ہم نے سطور بالا میں اظہار کیا ہے۔ ہمیں اپنے بعض معاصرین کی حالت پر حیرت و افسوس ہے کہ انہوں نے اپنی عادت خبیثہ اور طبیعت رذیلہ کی بنا پر ہمارے اس محتاط صحیفہ کو بھی کے ساتھ بھی مذموم سلوک کیا... [illegible]

جانے ان معاصرین میں سے جس نے سب سے زیادہ بے تہذیبی و بدتمیزی اور دیانت کا ثبوت بہم پہنچایا وہ زمیندار ہے مولانا ظفر علی خان صاحب نے ... [illegible]

مسلمان نے پہلے پاس مراسلہ بھیجا:

ظفر علی خاں کی دیانتداری ملاحظہ ہو کہ جس بہروپیے نامہ نگار کی حقیقت سے ظفر علی خاں خود بھی طرح واقف ہیں ... [illegible]

ظفرالملت نے حال ہی میں دہلی کے ایک بدمعاش کی آڑ میں مفتی صاحب سے چند سوالات کئے ہیں ... [illegible]

دہلی کے ایک ذمہ دار مسلمان کا لکھا ہوا جس میں اسلامیان ہند کا ایک خاص طبقہ نہایت ہی عزت و احترام کی نظر سے دیکھتا ہے ...

میرٹھ میں خانہ تلاشیاں

کانگریس کمیٹی کے دفاتر پر پولیس کا دھاوا

میرٹھ ۱۸ مئی۔ میرٹھ پولیس نے آج شام کو ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفاتر کی تلاشی لی اور مسٹر موہن لال رنگ کے متعلق متعدد مخطوطات اور ڈائری پر قبضہ کرلیا۔ ان کی گرفتاری اس بم کے سلسلہ میں ہوئی تھی جو دھرم سالہ میں نکلا تھا اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔

لکھنؤ میں بالشویکی خط

یکم جون کو سارے ہندوستان میں جنگ چھڑ جائے گی

انگریز افیسر کتوں کی موت مارے جائینگے

لکھنؤ ۱۶ مئی۔ امین آباد لکھنؤ کے تاجران پارچہ گوپال داس بنسی دھر کو تازہ ترین بالشویکی خط موصول ہوا ہے جس میں انہیں یہ دھمکی دی گئی ہے کہ ان کی دوکان کو آگ لگا دینے کے علاوہ انہیں بھی گولی کا نشانہ بنایا جائے گا۔

اس خط میں یہ اعلان کیا گیا ہے ۱۸۵۷ء کا انتقام لینے کے لئے یکم جون ۱۹۲۹ء کو تمام ہندوستان میں باقاعدہ جنگ چھڑ جائیگی یاد رکھو کہ برطانوی حکومت ہندوستان میں صرف جون تک رہیگی اور اس کے بعد پھر ہماری حکومت ہوجائے گی۔ بہت جلد لکھنؤ کے یوروپین افیسر ہمارے سپاہیوں کے ہاتھوں کتوں کی موت مارے جائیں گے۔ اس خط پر مندرجہ ذیل دستخط ہیں:-

میجر نورالدین ریجمنٹ نمبر ۔ انڈین ریپبلکن آرمی کیمپ قیصر باغ۔ لکھنؤ

انقلاب افغانستان کا صحیح مرقع

ہمعصر "طلوع افغان" کی اطلاعات

افغانستان کے متعلق تازہ اور مصدقہ خبریں حاصل کرنے کے لئے ہی خواہان ملت افغانستان جس بے صبری اور بے چینی سے ... [illegible]

"سرخ نقاب پوش"

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ شاہ غازی امان اللہ خان کے ایک وفادار کے ہاتھوں کس حیرت انگیز طریقہ سے بچہ سقہ کی زندگی وبال ہوجاتی ہے تو "حور کابل" ملاحظہ فرمائیں۔

"حور کابل" سرزمین افغانستان کا ایک دلچسپ افسانہ ہے جو "سرخ نقاب پوش" کی پُراسرار زندگی اور شجاعت و بہادری کے کارناموں سے پُر ہے۔

"حور کابل" اخبار الجمعیۃ میں ۲۸ مئی سے شائع ہونا شروع ہوجائے گا۔

"منیجر"

شجاع الدولہ خان کے لشکر کی روانگی

ہرات میں شجاع الدولہ خان کے بحیثیت گورنر داخل ہونے کے بعد سردار محمد غوث خان کی کمان میں ایک لشکر جرار جو شہر کے سالار ... [illegible]

آقائے غلام نبی خان کا لشکر

آقائے غلام نبی خان پسر غلام حیدر خان چرخی سپہ سالار مرحوم ... [illegible]

جمشیدی قبائل کا لشکر

جمشیدی قبائل جو شجاعت و بسالت میں شہرہ آفاق ہیں۔ ہرات کے لئے قلعے کی حفاظت کے لئے ... [illegible]

ملا شور بازار کے بھائی کا قتل

حامیان امان اللہ خان کی پیشقدمیاں

پشاور ۱۵ مئی۔ خبر ملی ہے کہ نادر خان شنشک کے مقام پر ایک بڑا لشکر جمع کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ ہاشم خان بھی ان سے جاملا ہے۔ ... [illegible]

کہا جاتا ہے کہ شاہ امان اللہ خان گوئی قبیلوں کی مدد سے کابل کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ... [illegible]

کابل سے آنے والوں کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ آج کل بچہ سقہ غیر معمولی بادشاہی اختیارات کام میں لارہا ہے۔ ...

خان کے کابل پر حملے کی افواہ دن بدن زور پکڑ رہے ہیں مگر ابھی تک تہیں یاس اور نا امیدی کا ہی سامنا رہا ہے۔

غلزئیوں اور عساکر امانی کا تصادم

شملہ ۱۵ مئی۔ تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ امان اللہ خان کی خاص فوجیں جو امان اللہ خان کی زیر کمان ماہ اپریل میں غزنی سے تقریباً ستر میل جنوب کو مکر کی جانب پیچھے ہٹ گئی تھیں بڑی مشکلات میں پڑی ہیں۔ کیونکہ غلزئی قبیلہ کے لوگوں نے ان کو گھیر رکھا ہے اور لگاتار حملے جاری ہیں۔

وردھا اور ہزارہ لشکر کے متعلق جو امان اللہ خان نے پیچھے ہٹتے وقت حبیب اللہ کی غزنی کی فوجوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے چھوڑ دئے تھے کوئی یقینی خبر نہیں ملی مشرقی صوبوں میں لڑائی جاری ہے۔

شیعہ سنی جنگ کا جنون

علماء ہندوستان سے ملا اخوندزادہ کی اپیل

پشاور ۱۵ مئی۔ ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ تیراہ کے حالات بدستور سابق قائم ہیں۔ ہاں اتنی تبدیلی واقع ہوئی ہے کہ عید اور فصل کی کٹائی کا زمانہ آنے کی وجہ سے کچھ عرصہ کیلئے عارضی طور پر جنگ رک گئی ہے۔ قبائل میں سے بہت سے لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس آگئے ہیں۔ صلح کی تجاویز ابھی تک بار آور نہیں ہوئی ہیں۔ کیونکہ آفریدیوں کے پیر کا خیال ہے کہ ابھی ملا اخوندزادہ کے پاس جانے کا فیصلہ نہیں کیا ملا اخوندزادہ نے آفریدیوں کی طرف سے اپیل شائع کی ہے جس میں علماء پشاور و ہندوستان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ مالی امداد کریں کہ اس جہاد میں حصہ لیں جو وہ شیعوں کے خلاف عمل میں لارہا ہے۔

افغانستان میں نسلی بغض و عناد کا دور دورہ

مختلف قبائل کی باہمی آویزش کا امکان

شملہ ۱۶ مئی۔ افغانستان میں جنگ کے نسلی اور مذہبی تعصب و منافرت کی بنا پر جاری ہونے کے امکان سے تازہ ترین اطلاعات کی بنا پر تشویش پیدا ہوئی ہے ... [illegible]

گورنر ہرات کی گمشدگی

کوئٹہ ۱۴ مئی۔ سردار شجاع الدولہ سابق سفیر متعینہ لندن متعینہ دولت افغانستان حال ہی میں ہرات میں پہنچا ہے۔ اور اس نے آتے ہی اس صوبہ کی گورنری کی باگ ڈور سنبھال لی ہے۔ جب سے شہر دشمنوں کے قبضہ میں آیا ہے۔ شجاع الدولہ مذکور کی حرکات و سکنات کا کوئی پتہ نہیں ہے۔ اسلئے بہت کچھ فکر و تشویش ہورہی ہے۔

بچہ سقہ کی تمام فوج بیہوش کردی گئی

کل ۱۳ مئی۔ موثق اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ شہر یا غازی کے نزدیک قلعہ قاہرہ اس مقام پر پہنچ گئے ہیں ... [illegible]

دہلی کی بقرعید

ہوائی جہاز استعمال نہیں کئے جائیں گے

دہلی ۱۷ مئی۔ چیف کمشنر نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے۔ عید الضحیٰ کے انتظامات کے سلسلہ میں جو خبریں شائع کی گئی ہیں ان میں سے بہت سی غلط اور غیر صحیح ہیں مثلاً یہ خبر کہ ہوائی جہاز استعمال کئے جائیں گے محض بے بنیاد ہے۔ امسال جو عام انتظامات کئے گئے ہیں وہ بالکل گذشتہ سال کے انتظامات کی طرح ہیں کسی نئی بات کا اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ راستوں وغیرہ کے متعلق گذشتہ رواج میں کسی قسم کی تبدیلی کا خیال نہیں ہے۔ اور نہ اس کی اجازت دی جائے گی کہ اس سے انحراف کیا جائے۔

سہارنپور میں ایک اور گرفتاری

ہندو سبھا کے ایک کارکن کی خانہ تلاشی

سہارنپور ۱۶ مئی۔ بم کے سلسلہ میں کل ایک اور شخص کی گرفتاری اسوقت عمل میں آئی جبکہ وہ اس میں داخل ہورہا تھا جس میں کہ بم پایا گیا ہے۔ پولیس اس مکان میں ۴۸ گھنٹے سے چھپی ہوئی تھی۔ بابو گنگا سرن کے مکان کی بھی خانہ تلاشی لی گئی۔ جو مقامی ہندو سبھا کے کارکن ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کل حوالات میں شناخت بھی کرائی گئی۔

غازی امان اللہ خاں کے لشکر کا فاتحانہ داخلہ

بند دولت خاں کی فتح

ٹل ۱۵ مئی۔ آج چند معزز حاجیوں نے بیان کیا کہ حاجیوں کے نمائندے شہر یار غازی امان اللہ خاں کا شرف باریابی حاصل کرکے ڈیرہ ٹل کو آئے ہیں۔ ... [illegible]

اس نے اپنی گرفتاری کے لئے دس ہزار روپیہ انعام رکھا ہے۔ ... [illegible]

مقدمہ قتل راجپال کی کارروائی

فیصلہ کی تاریخ

لاہور ۱۶ مئی۔ راجپال کے مفرور مقدمہ قاتل علم الدین کا مقدمہ آج مسٹر ٹیپ کی عدالت میں پیش ہوا۔ سیشن جج اور ثالث کا فیصلہ ۲۲ مئی کے لئے محفوظ رکھا گیا ہے ... [illegible]

ثالث کا فیصلہ

ثالث نے ایک متفقہ فیصلہ دیا۔ کہ دو مسلمانوں کی شہادتوں سے ملزم بے گناہ ثابت ہوتا ہے اور ایک ہندو اور ایک سکھ کے بیان سے ملزم کے قاتل ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ فیصلہ ۲۲ مئی کے لئے اٹھا دیا گیا۔

وائسرائے ہند کی روانگی

۲۸ مئی کو انگلستان چلے جائینگے

بمبئی ۱۵ مئی۔ ہز اکسیلنسی وائسرائے اور وائی کونٹ گوشن ...

گیس کے کارخانہ کا قیامت خیز حادثہ

ننانوے امریکن لقمۂ اجل ہوگئے

کلیولینڈ (اوہیو) ۱۶ مئی۔ کلیولینڈ کلنک ہسپتال کے کارخانہ ایکسرے کی گیس کے پھٹ جانے کی وجہ سے ۵۰ آدمی شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اور ۹۹ آدمی جان سے مارے گئے۔ مذکورہ بالا ہسپتال اضلاع متحدہ امریکہ کا ایک مشہور ہسپتال ہے جہاں بہت سے بین الاقوامی شہرت رکھنے والے ڈاکٹر اور جراح کام کرتے ہیں۔ شہرۂ آفاق سرجن جارج ڈبلیو کرائیل اسی ہسپتال کا نگران کار ہے۔

حادثہ کا شکار ہونے والے تمام کے تمام مریض اور ... [illegible]

بم فیکٹری کے سلسلہ میں دو ملزموں کی رہائی

لاہور ۱۵ مئی۔ مسٹر دھرم ویر اور سے دیو کو جو لاہور بم فیکٹری کے سلسلہ میں گرفتار کرلئے گئے تھے۔ آج آزاد کردیا گیا۔ دھرم ویر ایک مقامی پبلیشر کا کلرک ہے۔ اور سے دیو بھگت سنگھ ملزم اسمبلی بم کیس کے والد کا کلرک ہے۔

قاتل کا اعلان

گرفتار کنندہ کیلئے کثیر انعام کا اعلان

آج صبح ہندوستان ٹائمز کے دفتر میں ایک اور سرخ خط موصول ہوا ہے۔ جس پر جہانگی کی ۱۹ مئی کی تاریخ ہے۔ خط سانڈرس کے قاتل کی طرف سے لکھا گیا ہے۔ جیسا کہ لکھنے والے کا بیان ہے ...

صوبہ سندھ میں ایک ہندو لیڈر کا قبول اسلام

مسٹر لعل چند جگیان نگر ساکن حیدرآباد سندھ مشہور عامل قوم کے ایک تعلیم یافتہ نوجوان ہیں اور اخبار "قدیم عامل" کے اڈیٹر بھی رہچکے ہیں۔ نیز بہت سی سیاسی اور اخلاقی کتب کے مصنف بھی ہیں۔ اور انگریزی اخبار "ہندو ٹائمس" میں بطور میر معاون بھی کام کرچکے ہیں۔ اب انہوں نے اسلامی اصول کی صداقت اور قرآن حکیم کی عالمگیر تعلیم سے متاثر ہوکر مولانا مولوی محمد صادق صاحب کے دست حق پرست پر اسلام قبول کرلیا ہے آپ کا نام شیخ عبد الرشید رکھا گیا ہے۔ خدا استقامت بخشے۔ (الوحید)

ایک اور ہندو کا قبول اسلام

دہلی ۱۰ مئی۔ آج ایک ہندو قوم ویش عمر ۳۲ سال ساکن موانہ ضلع میرٹھ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مولانا فاخر صاحب کے ہاتھ پر مشرف با سلام ہوا۔ اسلامی نام عبداللہ رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت فی الدین کی نعمت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔ (نامہ نگار)

میرٹھ کا مقدمہ

سرکاری وکیل کی بیماری

میرٹھ ۱۶ مئی۔ مقدمہ سازش میرٹھ کے سپیشل وکیل سرکار مسٹر لینگ فورڈ جیمز بوجہ علالت طبی مشورہ سے کسی پہاڑی مقام کو جارہے ہیں۔ اور مقدمہ کی پیروی کرنے کے لئے جون کے پہلے ہفتہ تک میرٹھ واپس آجائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جیمز اس وقت تک مقدمہ شروع کرنے کو آمادہ ہیں لیکن چونکہ بنگال کے ضبط شدہ کاغذات وغیرہ گذشتہ ہفتہ میں ہی یہاں پہنچے ہیں لہذا استغاثہ ابھی شہادت بھی پیش کئے جانے والے کاغذات کو ترتیب نہیں دے سکا ہے۔ مسٹر جیمز کی عدم موجودگی کے باعث طرفین میں یہ قرار پایا ہے کہ ... [illegible]

۷ مئی کو پونا پہونچیں گے۔ اور سرکردہ راجاؤں سے ملاقات فرمائیں گے۔ اگلے روز ساتھ ساتھ بمبئی پہونچیں گے۔ لیڈی ارون اسی روز انگلستان کیلئے جہاز پر سوار ہوجائیں گی اور وائی کونٹ گوشن بطور قائم مقام گورنر جنرل شملے چلے جائیں گے۔

ولبھ بھائی پٹیل کا باردولی کی رپورٹ سے اختلاف

پھر ستیہ آگرہ کی جائے گی

بمبئی ۱۶ مئی۔ پاینیر کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ باردولی کے معاملات کی تحقیقات کے بعد بروم فیلڈ کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی ہے اس کے متعلق باردولی ستیہ آگرہ کے لیڈر مسٹر ولبھ بھائی پٹیل نے اظہار خیالات کیا ہے ... [illegible]

ناگپور میں آتشزدگی کی تباہ کاریاں

ناگپور ۱۶ مئی۔ ناگپور کے مکانات زیتولی میں سہ پہر کو ہولناک آتشزدگی ہوئی جس سے قریباً ایک سو جھونپڑیاں جل کر راکھ ہوگئیں ... [illegible]

ہڑتالوں کی وجہ سے کارخانوں کو خسارہ

بمبئی ۱۵ مئی۔ ڈیوڈ ساسون وغیرہ ملز کے گروپ کا حال ہی میں بیلنس شیٹ شائع ہوا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک سال کے اندر محض ہڑتالوں کی وجہ سے ... [illegible]

دہلی میں حادثہ آتشزدگی

دہلی ۱۷ مئی۔ خاراحہ ہوٹل کے پیچھے نہر سعادت خاں ... [illegible]

بمبئی میں آتشزدگی سے نقصان عظیم

بمبئی ۱۶ مئی۔ سینڈہرسٹ روڈ کے گودام میں جس میں روئی کی گانٹھیں بھری ہوئی تھیں آگ لگ گئی اور فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پہلے پہلے بچاس ہزار روپے کے قریب نقصان ہوگیا۔

اسمبلی کی میعاد

شملہ ۱۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند موجودہ اسمبلی کی میعاد کے متعلق اس ہفتہ کوئی اعلان کرنے والی ہے۔

دہلی کے ایک ہندو محلہ میں ہاتھا پائی

دہلی ۱۵ مئی۔ کل کٹڑہ نیل میں ایک کرایہ دار و مکان دار میں کرایہ پر جھگڑا ہوگیا ... [illegible]

بمبئی کے مزدوروں میں پھر فساد ہوگیا

فوج اور پولیس کی مسلح یورش

بمبئی ۱۵ مئی۔ ہڑتالیوں نے بہت سے کارخانوں میں سنگباری شروع کردی ہے ... [illegible]

حادثہ بم کیس کی سشن میں سماعت

۶، ۷، ۸ جون مقرر ہوگئی

دہلی ۱۷ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حادثہ بم اسمبلی کے مقدمہ کی سماعت عدالت سشن میں مورخہ ۶، ۷، ۸ جون کو ہوگی۔ سماعت جیل ہی میں ہوگی۔ تمام انتظامات پہلے کی طرح ہی ہونگے۔ مسٹر کا ترجمہ بھی جیل ہی میں ہورہا ہے۔

سبزی منڈی میں ڈاکہ

دہلی ۱۷ مئی۔ کل رات کو سبزی منڈی کے باغ میں ایک سفید پوش ڈاکو نے ایک مالی کو سوتے ہوئے ڈکیتی کی۔ اُس کو لاٹھیوں سے زدوکوب کیا اور اُس کا زیور و مال اسباب لے کر فرار ہوگئے ... [illegible]

معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ایک آدمی کو گرفتار کیا ہے جو سوائے روح اللہ کا گوجر بتایا جاتا ہے۔

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات

علماء کرام توجہ فرمائیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

جہاز رانی

۱۸ - اس دہ شرائط کے مطابق حاجیوں کے جہاز چل سکتے ہیں قانون جہاز رانی کی دفعات … میں مذکور ہیں کیا آپ کی رائے ہے کہ اس سلسلہ میں کسی مزید قانون کی ضرورت ہے؟

۱۹ - کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ اسٹیم کا زیادہ سے زیادہ کرایہ مقرر ہو جانا چاہئے۔ اگر آپ کا یہ خیال ہے تو کیا یہ اصول اول اور دوم درجہ کے علاوہ معمولی درجہ کے حاجیوں پر بھی نافذ کرنا چاہئے … کہ موسم حج کے شروع ہونے سے قبل جہاز راں کمپنیوں کو … شرح کا شائع کرنا لازمی قرار دیا جائے … کیا آپ اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں … مقابلہ میں کمی زیادہ مفید ہو جائے گی۔

۲۰ - کیا یہ ایک حقیقت نہیں ہے کہ گذشتہ زمانہ میں اکثر جہاز رانی کا انتظام مسافران حجاز کی روانگی اور واپسی کے لئے ناکافی ثابت ہوا ہے؟ کیا آپ ایسے ذرائع بتا سکتے ہیں جن سے اس مشکل کا ازالہ ہو سکے۔

۲۱ - قانون جہاز رانی کی دفعہ ۲۰۸ (الف) کے مطابق ایک حاجی اسافر کو واپسی کا ٹکٹ لینا پڑتا ہے یا ایک رقم بطور امانت … اس اعلان پر دستخط کرنے پڑتے ہیں … گذشتہ تین سال … [illegible]

۲۲ - … [illegible]

۲۳ - … [illegible]

… واپسی کے ٹکٹوں میں ہو جاتا ہے۔ کیا آپ کے نزدیک یہ دلائل معقول ہیں؟

۲۴ - آج کل ہندوستانی حاجیوں کا ادنیٰ ترین طبقہ اپنا کھانا خود جہاز پر پکاتا ہے۔ ڈچ انڈیز اور مصر سے جو جہاز حاجیوں کو لاتے ہیں وہ خود کھانا بہم پہنچاتے ہیں۔ کیا ہندوستانی حاجیوں کے جہازوں پر بھی یہ طریقہ رائج کر دینا ممکن ہے۔ کیا اس سلسلہ میں کوئی تجربہ کیا گیا ہے۔ اگر کیا گیا ہے تو کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

۲۵ - یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اگر کھانے کا انتظام جہاز راں کمپنیوں کی طرف سے کیا گیا تو حاجیوں کو خصوصاً واپسی کے وقت جبکہ ان کے پاس روپیہ نہیں ہوتا بہتر کھانا مل سکے گا اور اس طرح ان کی تندرستی اچھی رہے گی۔ کیا آپ کو اس نقطہ نظر سے اتفاق ہے۔

۲۶ - کیا ذرائع بندرگاہوں کے جہاز پر رکھے جانے کا انتظام قابل اطمینان ہے۔

۲۷ - قانون نے جہاز پر ایک مسافر کے لئے جو جگہ مقرر کی ہے کیا وہ کافی ہے۔ کیا جہاز بہت زیادہ بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر ہوتے ہیں تو کیوں۔

(نوٹ) قانون جہاز رانی کی دفعہ ۱۹۳ کے بموجب ہر جہاز پر ایک حاجی کیلئے بلا تعیین عمر مندرجہ ذیل جگہ مقرر کی گئی ہے:

درمیانی ڈیک پر ۱۶ فیٹ چاروں طرف

بالائی ڈیک پر ۹

۲۸ - یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ریل اور حاجیوں کے جہازوں کے علاوہ دوسرے جہازوں پر ۱۲ سال سے چھوٹے بچے ٹکٹ سے مستثنیٰ ہیں اور ۳ سے ۱۲ سال تک بچوں سے آدھا ٹکٹ لیا جاتا ہے۔ کیا وجہ ہے کہ حاجیوں کے جہاز پر بھی اسی قسم کی مراعات روا نہ رکھی جائیں۔

۲۹ - کیا جہاز راں کمپنیوں سے یہ مطالبہ کرنا چاہئے کہ اگر حاجی سے واپسی کے ٹکٹ کھو جائیں یا پھٹ جائیں تو وہ انہیں دوسرے ٹکٹ دینے کا انتظام کریں۔

۳۰ - آج کل جو قانون نافذ ہے کہ اس سے دہ روپیہ بغیر کسی وقت کے وصول ہو جاتا ہے جس کے معاوضہ میں سفر نہ کیا گیا ہو۔

۳۱ - کیا آپکی رائے میں قاعدہ ۸ (ج) (۲) کے مطابق جہاز راں کمپنیاں جو ۱۰ فی صدی روپیہ واپسی کے وقت وضع کرتی ہیں وہ زیادہ ہے۔ اگر ہے تو آپ کس قدر نسبت مناسب سمجھتے ہیں۔

۳۲ - اگر کوئی حاجی کسی ناگزیر وجہ کی بنا پر سفر کرنے سے معذور ہے تو کیا وجہ ہے کہ اس کا روپیہ پورا واپس نہ کر دیا جائے؟

۳۳ - کیا مسافروں کے ٹکٹوں پر جہاز راں کمپنیاں ضروری شرائط قانون کے مطابق چھپوا دیتی ہیں؟

۳۴ - کیا یہ واقعہ ہے کہ بمبئی سے جانے اور بمبئی کو آنے والے جہاز کراچی میں دو تین دن تک ٹھہرتے ہیں۔ اگر ہے تو اس مدت میں حاجیوں کے مفاد کی خاطر او تخفیف کیوں نہ کرائی جائے۔

کیا بمبئی اور کراچی سے مزید جہازوں کی براہ راست روانگی کا انتظام نہیں کیا جا سکتا ہے؟

۳۵ - کیا آپ کی رائے میں یہ مناسب نہیں ہے کہ جہاز راں کمپنیوں سے یہ مطالبہ کیا جائے کہ قاعدہ ۷ کے مطابق جو خادم انہیں جہاز پر رکھنی پڑتی ہے وہ کوئی دائی یا نرس ہوا کرے۔

۳۶ - قاعدہ ۹۸ (الف) کے مطابق جہاز راں کمپنیوں کو ۱۰ سال سے کم عمر کے بچوں سے کرایہ کا مطالبہ وصول نہیں کرنا چاہئے۔ کیا کمپنیاں ہمیشہ اس قاعدہ کی پابندی کرتی ہیں۔

(باقی آئندہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

اگر آپ ان تمام اعمال کی فہرست معلوم کرنا چاہتے ہیں جنکے صلے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے تو آپ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی کتاب "جنت کی کنجی" پڑھیے "جنت کی کنجی" میں آپ کو ان تمام احادیث کا مجموعہ ایک جگہ دستیاب ہو جائے گا جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کے ساتھ جنت کی بشارت کا ذکر کیا ہے۔ ان احادیث کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں ان احادیث کو بھی یکجا جمع کر دیا ہے جن میں اعمال صالحہ کے بدلے میں عرش الٰہی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

دعا مانگنے کا طریقہ

اسی کتاب میں مولانا نے دعا کے آداب بھی جمع کئے ہیں جن کے پڑھنے سے دعا مانگنے کا صحیح طریقہ آ جاتا ہے۔ اور دعا کرنے والے کو قبولیت کا زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ مسلمانوں کی عام سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمت صرف ۴ر رکھی گئی ہے۔

عید اضحی میں پڑھنے کی کتاب

اگر آپ سیدنا حضرت خلیل کی پیدائش اور قوم سے مناظرے کی پوری کیفیت پڑھنا چاہتے ہیں تو جناب مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی کتاب "پاک زندگی" پڑھیے۔ اس کتاب میں نہ صرف حضرت ابراہیم کی زندگی کا تذکرہ ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ترسٹھ سالہ زندگی پر بھی ایک مختصر بحث کی گئی ہے۔ آخر میں درود شریف کے فضائل اور درود پڑھنے کے مواقع اور درود شریف کے کلمات بھی جمع کئے گئے ہیں۔ اس مجموعہ کی قیمت بھی چار آنے رکھی گئی ہے۔ یہ دونوں کتابیں آٹھ آنے میں منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب کیجئے۔

"منیجر"

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو متوجہ کرتے ہیں … تو تقیہ ۱۰ یوم کیلئے طلاء مفت طلب فرمائیں … ۱۰ یوم تک بجائے … پوری تسلی طلاء کے ہمراہ حبوب مقوی باہ … جن کی چند گولیاں کھانے سے جریان، احتلام، ضعف دماغ دور ہو کر انسان اقرانی قوت سے بیتاب ہو جاتا ہے۔ بالکل مفت روانہ ہو گا … دس سال کے اندر … [illegible]

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

یعنی

کفرستان اچھوتیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا اسکی کشش سے متاثر ہونا اسلامی حقیقت کو اپنے دل میں پرورش کرنا ایک جاں سہنیا سیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخرکار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن ہے کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ر محصول ڈاک … پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی اعلیٰ مشہدی نمبر اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت للعہ کلاہ مخملی زرباف … قیمت عہ۔ دونوں کی رعایتی قیمت … طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوالیں آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام درج کرالیں۔

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لسنتی کوٹھی لدھیانہ پنجاب

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

"منیجر"

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار رجسٹرڈ

استعمال کیجئے۔ یہ بہلک کا پسندیدہ خوش ذائقہ مقوی دل و دماغ مفرح خون صالح پیدا کرنے والا پیاس اور لو سے محفوظ رکھنے والا بیحد مفید شربت ہے اسکا ایک گلاس پی کر دنیا جنت نظر آتی ہے۔ قیمت فی بوتل ۱عہ علاوہ محصول ڈاک کے علاوہ ہر قسم کے شربت عرق، مربے، چٹنی، اچار، خوشبودار تیل ہمارے یہاں سے اکفایت مل سکتے ہیں۔ فہرست مفت طلب کیجئے۔

محمد میاں اینڈ برادرز اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی تباشاں دہلی

میرے یہاں

چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں فروخت طلب ہیں۔ تفصیل ذیل: (۱) جامع بہادر خانی ذہبی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی للعلامہ برجندی … عربی (۳) ترجمہ تاریخ علی … (۴) … الذہب فی معرفۃ … العرب عربی (۵) کتاب الاعراس فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی (۷) تمدن عرب … (۸) تمدن ہند اردو و دیگر کتب متفرقہ۔

محمد حمید شریف مہتمم دارالمعارف نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا … زنگی قلم کپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا لا بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپکا بال پکنے لگا ہے تو گنگا ڈاکٹر سپر یونی سیزل نیل سے کالا … دام واپس دینگے۔ اعتبار نہو تو شرط لکھوالیں۔ دام فی بکس ساتھ روپیہ۔ چھوٹا بکس پانچ روپیہ

منیجر سپر برنا اسٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی ایڈیٹر رسالہ الدنیا لکھنؤ

یعنی تذکرہ شمیم گل جس میں اکبر الٰہ آبادی، جان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ساز لکھنوی، بیخاں، رباعی، نیاز … عرف اخگر … سید محمد شہاب الملک … غالب، مومن، ذوق، آبرو … وغیرہ تمام مشہور و غیر مشہور ظریف گو شعراء کے کلام کا انتخاب … قیمت … محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ دہلی

حب ملذذ

اسکی تعریف اس کے نام ہی سے ظاہر ہے۔ یہ اپنے استعمال کرنے والے کو ہمیشہ خوش و مسرور رکھتی ہیں اسکا استعمال فریقین کو محظوظ کرتا ہے … ایک گولی کھا لینے سے دنیا کی تمام لذتوں سے دلکش کر دیتی ہیں … اسکا مشورہ دیا گیا … قیمت ۲۰ گولی کی ڈبیہ ۱ر

طلائے عزیزی

یہ بڑی قیمتی ادویہ کو جمع کرکے تیار کیا گیا ہے اسکے استعمال سے … قیمت فی شیشی تین روپیہ (ستے) … محصول ڈاک علاوہ

منیجر طلسمی میڈیکل ہال ۲ر دہلی

سید حامد حسین صاحب ضلع کوئٹہ سے تحریر فرماتے ہیں … طلائے عزیزی کی ایک شیشی منگوائی تھی …

محمد اسحاق صاحب گھڑی ساز … سے تحریر فرماتے ہیں …

جرمنی ٹائم پیس — ایک روپے میں ۳ تولہ عطر

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ۔ ڈاکخانہ بوبازار …

مطالعہ کی عیاشی بھی کام کی باتیں بھی

ہیجان کن دلچسپ اور مفید ترین کتابیں

مرد و عورت — دو بیاہا دلہن — میاں بیوی — دلہن کی ڈائری — شب عروسی — عیش و نشاط — لطف شباب — دوشیزہ — محبوبہ کربلا — عروس کابل — ناموس حسین — بیگمات خاندان شاہی — خاتون اودھ — اندلس کی شہزادی — محبت کے خطوط — آداب مجلس — عورت

ملنے کا پتہ: منیجر حمیدیہ پریس دہلی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس سید محمد عبد اللہ صاحب سب جج بہادر دہلی

مقدمہ دیوانی …

… بنام … قوم شیخ … محلہ بلی ماران دہلی … مدعا علیہ

دعویٰ … مبلغ ۳۲۰۰ …

… لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی … مدعا علیہ مذکور … جاتا ہے کہ بروز … بتاریخ ۲۹ ماہ مئی ۱۹۲۸ء اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ … کرے گا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی فقط

آج بتاریخ … ماہ مئی ۱۹۲۸ء بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط سب جج صاحب بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج … خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر … بابتہ ۱۹۲۸ء

… دہلی مدعی

بنام … لال ولد نامعلوم … مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں معلوم ہوا ہے … تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۵ ماہ جون ۱۹۲۸ء کو حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کرے ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی۔

آج بتاریخ … ماہ اپریل … بثبت دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

جن حضرات کو اخبار و رسائل کی ایجنسی شہر جبلپور میں قائم کرنا ہو وہ ذیل کے پتہ پر معہ نمونہ کے خط و کتابت کریں۔

نیاز مند: عبد القادر خاں ایجنٹ اخبارات … جبلپور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ٹیلیفون نمبر ۱۴۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت بحساب
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۸ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۶

قدیم ہندوستان میں قربانی اور گوشت خوری کا رواج

ویدا و شاستروں میں لحم البقر کی تعریف و توصیف

ہندوؤں کے عام جذبۂ تنفر کی حقیقت

(گزشتہ سے پیوستہ)

comparative philology ... ہمیں افسوس ہے کہ ویدجیسی قدیم اور مقدس کتاب کا اب تک کوئی ترجمہ ہندو اہل آریہ دوستوں کی جانب سے نہیں کیا گیا ... پیش کیا گیا۔ ایسے ہم کسی ایسے ترجمہ کا حوالہ دینے سے قاصر ہیں جو خود کسی محقق ہندو کی جانب سے کیا گیا ہو۔ البتہ انگریزی اور بنگالی زبان میں بعض ایسے ترجمے موجود ہیں جن کو خود ہندو فضلائے کمال تحقیق سے سرانجام دیا ... نام بابو رامیش چندر دت ہے جنہوں نے رگوید کا بنگالی زبان میں ترجمہ کیا ہے ...

(۶) رگوید ۱۰ ... اے اندر! جب نذر کی تمنا ... وہ جلد بچھڑے کی سل ... سوم رس تیار کرتے ہیں ... بیلوں کو پکاتے ہیں اور تو انہیں بھوجن کرتا ہے۔

(۷) رگوید ۱۰ ... وہ میرے لئے پندرہ بلکہ بیس بیل پکاتے ہیں میں کھاکر موٹا ہوتا ہوں اور میری دونوں کوکھیں بھر جاتی ہیں۔

(۸) رگوید ۱۰ ... اے اندر جس ہتھیار کو پھینک کر تونے اپنی راکھشس کو بھاڑ ڈالا ... کہاں ... جس طرح گوہتیا کی جگہ پر ... کے دشمنوں کے گوشت راکھشس زمین پر گرپڑتے ہیں۔

اس منتر کی تفسیر میں بابو رامیش چندر دت صاحب کمشنر بنگال فرماتے ہیں کہ قدیم ہند میں گئے کشی کس طرح مروج تھی ...

شاستروں کی گواہی

منتر کا ترجمہ کہاں سے لیا گیا

[illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

جس کے ہزاروں بیش بہا قابل قدر مشورے ہیں ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی مشورہ آپ کی فلاکت زدہ زندگی کی کایا پلٹ دے اور جس کی قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات ہیں۔ کیا عجب ہے کہ ایک صفحہ بلکہ ایک ہی سطر آپکو امیر بنادے۔ معلومات تجارت یا تجارتی انسائیکلو پیڈیا بلکہ تین ضخیم کتابوں سے اردو داں ہندوستانیوں کی مخصوص ضروریات کو مدنظر رکھکر ماہرین تجارت کی امداد و مشورے سے تالیف کرائی ہیں جس کی نسبت یہ دعوے سے کہا جاسکتا ہے کہ فن تجارت وارد میں ایسی جامع اور مفید کتاب شائع نہیں ہوئی۔

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

اردو کی تجارتی انسائیکلو پیڈیا کے حصہ اول میں تجارت کی ... کتاب میں بتایا گیا ہے کہ تجارت کیا ہے؟ دنیا میں کب سے شروع ہوئی ...

تجارت کی دوسری کتاب

فن اشتہار پہ نہایت مکمل کتاب یعنی اشتہار کے ذریعہ سے گھر بیٹھے ہزاروں روپیہ پیدا کیجئے ...

تجارت کی تیسری کتاب

اس میں دوکانداری کی تعلیم ہے۔ دوکان کی ترتیب ...

وسائل معاش

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ریلوے کی پُر منافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

... منیجر دہلی سٹیٹ ٹریڈ کمپنی فورٹ بمبئی

محبت کے دو عمل

عمل ۱ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔ عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر خطا نہیں کی۔ جب تلاش علمی ہزاروں روپیہ برباد کیا اس کے بعد میں خدا کو حاضر ناظر جانکر اور گواہ بناکر بے کم و کاست تفصیل ہدیہ یاران کا اعلان کرتا ہوں کہ اہتمام و عرب سب فائدہ اٹھاسکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۳ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی۔ اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوجائے گا۔

عمل ۴ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ...

فضل شاہ عامل۔ دہلی

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھیٹیاہی ضلع بھاگلپور

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی ظاہری زود الاثر اور سہل الحصول کتاب آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

بڈھے جوان بنگئے

فوری خضاب

آپ دعویٰ کی نامعقولی اور تنزل یاد کر کرنا ہوتے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہوجانے سے اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بڈھے ہوجاتے ہیں ... اکسیر شباب خضاب استعمال فرمائیے ...

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفاخانہ۔ لکھنؤ

علمائے اسلام کے خلاف ایک بے ریش مولوی کا جہاد

امت مرحومہ کے لئے ایک جدید فتنہ کا فتح باب

(از جناب سید معظم حسین صاحب امروہوی)

(سلسلہ کے لئے دیکھو الجمعیۃ ۱۳ مئی ۱۹۲۹ء)

علم وین نفقہ است کہ ہے صراط مستقیم ... خضر رہ نیست بجز غول بیابان اندلوں

آزاد جہالزادی کے اس زیر بحث مضمون کے متعلق جو ...

فرادا میں آزادی کی قربان ... دلداروں کی ... سے تعصب اور تنگ خیالی کے طعنے ... سنتے اور برداشت کرتے رہتے کے باوجود بھی حضرات علمائے ... موالات نصاریٰ کو عقیدۃً گناہ اور رضائے اناخت ... سمجھتے ہیں۔

... نے گورنمنٹ کی طرف سے ابتدا سے لیکر اس وقت آج تک بھی کوئی گرانٹ (عطیہ) یا تعمیری ضروریات کے لئے کوئی قطعہ اراضی گورنمنٹ سے حاصل کرنا گوارا نہیں کیا۔ اس مدرسہ کی جانب سے یہ کچھ کم قربانی نہیں ہے جو آزادی اور عدم تعاون کے اصول پر ایک مدت سے جاری ہے۔

تحریک ریشمی رومال کا جرم اور زندان مالٹا

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب اور مولانا عبید اللہ صاحب سندھی نے ... ۱۹۱۶ء میں دیوبند میں جمعیۃ الانصار کی بنا قائم فرمائی ... اغراض و مقاصد گو بظاہر بالکل سادہ تھے ... حقیقت ... مرکز ... کی داروگیر کا سلسلہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب اور مولانا حسین احمد صاحب مولانا عزیز گل صاحب کی گرفتاری ... اسی طرح علماء کی طرف سے یہی خدمت اسلامی ... وطن کی خاطر کوئی معمولی قربانی نہ تھی۔

کراچی کا تاریخی مقدمہ اور مذہبی علماء کی بے مثال مشقت

کراچی کے مشہور اور تاریخی مقدمہ میں علی برادران جیسے بزرگان ملت ... علماء کی ... سیاسی جماعت کا خطاب ... مذہبی مقدس جماعت کے ... برابر دو سال تک ... نہایت صبر سے ... برداشت کرتے رہے۔

جمعیۃ العلماء اور خلاف ورزی قانون

ہندوستان کی سیاسی زندگی کو ... کی جماعت نے خلاف ورزی قانون کی لفظی تجویز تو ضرور پاس کر رکھی تھی لیکن عمل کے اعتبار سے ... جب تحریک خلافت ترک موالات کے سلسلہ میں جمعیۃ العلماء کا متفقہ فتویٰ ...

آزادی ہند کی خاطر مذہبی علماء کی قربانیاں

مدرسہ دینی کی بنیاد مذہبی آزادی اور عدم تعاون پر ہے

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

گرفتاری کا پیغام

(از قلم قاری ...) (خاص الجمعیۃ کے لئے)

(۱)

کابل کے ایک خوشنما مکان کی دوسری منزل کے کمرے میں ایک افغان لڑکی ... مغرب کے ساتھ ... بیٹھا معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسی گہرے سوچ میں تھی۔ اچانک اس کی نظر شہر کی ... نوجوان افغان گھوڑا ...

بدمعاش! تم کون ہو جو بے تحاشا اندر گھس آئے؟ ...

سپاہی: (قہقہہ لگا کر) ہم اور بدمعاش۔

گلچہرہ: زیادہ ... کرو اور فوراً باہر نکل جاؤ۔

سپاہی: ہم غازی حبیب اللہ کے حکم سے تم کو گرفتار ...

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

افغانستان کی قسمت کا فیصلہ

دنیائے اسلام کا ایک اندوہناک سانحہ

ذرہ ذرہ دہر کا زندانی تقدیر ہے
پردۂ مجبوری و بیچارگی تدبیر ہے
(اقبال)

تمام دنیائے اسلام میں یہ اندوہناک خبر انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنی جائے گی کہ غازی امان اللہ خان افغانستان کے تخت و تاج سے مایوس ہو کر ملکہ ثریا اور سردار عنایت اللہ خان کی معیت میں چمن پہنچے اور اب وہاں سے یورپ کو روانہ ہونے کے لئے ایک اسپیشل ٹرین کے ذریعہ بمبئی جا رہے ہیں۔ گذشتہ پانچ ماہ سے برابر دنیا کی نظریں افغانستان کی طرف لگی ہوئی تھیں اور نہایت بے چینی کے ساتھ انقلاب افغانستان کے نتیجہ کا انتظار کیا جا رہا تھا۔ مگر مختلف ذرائع سے ہندوستان میں جو خبریں پہنچ رہی تھیں وہ اس قدر متضاد تھیں کہ ان سے مستقبل کے متعلق کسی قسم کا صحیح اندازہ لگانا قطعی غیر ممکن تھا اور اب بھی نہیں کہا جا سکتا کہ حقیقتاً وہ کونسے اسباب تھے جنہوں نے شہریار غازی کو اپنا وطن عزیز چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔ اور بچہ سقہ جس کے مظالم کی داستانیں ہم روزانہ سنتے رہتے تھے کابل کے تخت پر بدستور قابض رہنے میں کامیاب ہو گیا۔ شہریار غازی اور کابل کے موجودہ فرمانروا کے درمیان کسی فیصلہ کن جنگ کی خبر ہم تک نہیں پہنچی۔ البتہ گذشتہ چند یوم سے ہرات اور غزنی کے سقوط کی خبریں ... ہم کو ... ہرگز توقع نہ تھی کہ غازی امان اللہ خان اس قدر جلد اپنی کامیابی سے مایوس ہو کر سفر یورپ کا قصد کر لیں گے ...

جیسی ہستیاں کسی ملک میں ہر روز پیدا نہیں ہوا کرتیں۔ قدرت سالہا سال کے بعد کبھی کبھی ایسی غیر معمولی شخصیتوں کو پیدا کرتی ہے جو اپنے پہلو میں ایک درد مند دل رکھنے کے باعث باوجود اپنے بلند ترین منصب کے اپنی زندگیوں کو قوم و ملک کی خدمت میں گذار دیتی ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ غازی امان اللہ خان کو موجودہ کشمکش میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ اور وہ ایک مرتبہ اپنے تاج و تخت سے علیحدہ ہونے کے بعد دوبارہ اسے حاصل نہ کر سکے مگر دنیا کی تاریخ میں ان کا نام سنہری لفظوں سے لکھا جائے گا اگرچہ وہ اپنی ہمسایہ سلطنتوں کی رقابتوں اور خود اپنی قوم کی جہالت کا شکار ہو گئے مگر انہوں نے آخری وقت تک کبھی کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے ان کی کمزوری کا اظہار ہوتا ہو۔ وہ ہمیشہ اپنے ملک اور اپنی قوم کے لئے بہتر کی تدابیر اختیار کرتے رہے اور کسی سلطنت کی ڈپلومیسی انہیں آزادی کی صراط مستقیم سے جدا نہ کر سکی۔

افغانستان کا مستقبل اب نہایت تاریک ہے۔ شاہ غازی کی روانگی کے بعد اب صرف جنرل نادر خان اور ان کے بھائی رہ گئے ہیں جو بچہ سقہ کے خلاف نبرد آزمائی میں مصروف ہیں مگر ان کی کامیابی کا بظاہر کوئی امکان نہیں ہے اور ہمارے خیال میں تو وہ بھی اب جلد مایوس ہو جائیں گے اس صورت میں بچہ سقہ کی حکومت سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ ...

بقرعید کا امن

کئی سال کے بعد یہ خبر سننے میں آئی ہے کہ امسال کی بقرعید خیر و عافیت کے ساتھ گذر گئی اور تمام ملک میں عام طور پر حیرت انگیز امن و امان قائم رہا۔ قدرتاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس کی وجہ کیا ہے۔ کیا ہندوستان کی دو سب سے بڑی قوموں میں اتحاد ہو گیا۔ اور وہ اب ایک دوسرے کے ساتھ دست و گریبان ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں؟ کیا ہندوؤں اور مسلمانوں نے فرقہ وارانہ فسادات کی ذلت کا احساس کر لیا۔ اور اب وہ زیادہ عرصہ تک دنیا کو اپنی بے غیرتی کا تماشہ دکھانا پسند نہیں کرتے؟ کیا حکومت نے اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیکر پولیس اور فوج کی طاقت سے صورت حال پر اس قدر قابو پا لیا کہ اب آئندہ کسی کو سر اٹھانے کی جرأت نہ ہوگی؟ ہم نے ان تمام سوالات پر نہایت ٹھنڈے دل سے غور کیا۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ ہم جس نتیجہ پر پہنچے ہیں وہ بالکل مختلف ہے۔ سب سے پہلے باہمی اتحاد کے سوال کو لیجئے۔ ظاہر ہے کہ گذشتہ سال ہندوؤں اور مسلمانوں میں ...

اس لئے ان کا پیچھے رہ جانا کس طرح قرین قیاس ہو سکتا تھا چنانچہ ایک نہایت معزز خاتون کا یہ کارنامہ ہے کہ انہوں نے ایک امیدوار صاحب کی تقریر کے دوران میں ان کا منہ چڑا دیا اور اس طرح انہیں ناراض کر دیا جس سے ان کا سارا کام بگڑ گیا۔

کیا یہی وہ تہذیب ہے جس کا سبق پڑھانے کے لئے ہمارے کرم فرما سات سمندر پار سے تشریف لائے ہیں؟ اگر دنیا کی حکومت کی قابلیت کے یہ معنی ہیں کہ سب سے بڑے افراد میں اس قسم کی بدتہذیبی پیدا ہو جائے تو ہم دعا کرتے ہیں کہ ایسی قابلیت ہم میں کبھی پیدا نہ ہو اور یہ انہی کو مبارک ہے جو اپنے آپ کو تہذیب کا اجارہ دار سمجھتے ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی کی ایک نئی تجویز

پنجاب یونیورسٹی نے اپنے صوبہ کے ہائی اسکولوں اور دوسرے اداروں کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ ۱۵ سال سے کم عمر کے ان لڑکوں کو میٹرکولیشن اور اسکول لیونگ کے امتحانات ...

علم الدین کو پھانسی کا حکم

تہذیب کا مظاہرہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو ترقی دیجئے

افغانستان کے دور آزادی کا خاتمہ
شاہ امان اللہ خان کی یورپ کو روانگی

شملہ ۲۴ مئی۔ حکومت ہند نے حسب ذیل کمیونک شائع کیا ہے:۔
سابق شاہ امان اللہ خاں کی درخواست پر جنہوں نے کل بعد دوپہر ۲۴ مئی کو سرحد عبور کر کے چمن میں قدم رکھا اور جن کے ہمراہ ملکہ ثریا اور انکے بھائی سردار عنایت اللہ خان اور دیگر درباری ہیں۔ حکومت ہند نے ان کیلئے سرحد سے لیکر بمبئی تک سفر کی آسانیاں بہیا کرنا منظور کر لی ہیں۔ وہاں سے آپ یورپ کو روانہ ہونگے۔ اس سفر کیلئے اسپیشل ٹرین کا انتظام کر دیا گیا ہے۔

غازی امان خاں کے چمن میں آنیکی تفصیلات
شاہی افواج کی شکست کا افسوسناک نتیجہ

لاہور ۲۵ مئی۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کا نامہ نگار مقیم چمن لکھتا ہے کہ جب ۲۲ مئی کو شاہ امان اللہ خان کی افواج کو بچہ سقہ کے لشکر جرار نے جو ساخت شکست دی تو سابق تاجدار نے قلات غلزئی سے روانہ ہوگئے، اور اب وہ اسپیشل ٹرین سے کراچی جارہے ہیں۔ ملکہ ثریا اور شاہ کے بھائی سردار عنایت اللہ خان بھی انکے ساتھ ہیں ...

قندھار کا جدید بادشاہ
علی احمد جان تخت شاہی پر

پشاور ۲۵ مئی۔ سابق شاہ امان اللہ کے قندھار سے کوچ کر جانے کے بعد اہل قندھار نے جلال آباد کے سابق گورنر سردار علی احمد جان کو اپنا شاہ قندھار تسلیم کر لیا ہے۔

غازی امان اللہ خان کی بمبئی میں آمد
دوشنبہ کے روز پہنچ جائیں گے

دہلی ۲۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خان دوشنبہ کے روز معہ اپنے رفقا کے بمبئی پہنچ جائیں گے اور چند روز تک شہر میں قیام کرینگے۔ ... (فری پریس)

تاج محل ہوٹل میں قیام
بدھ کے روز اٹلی کو روانگی

دہلی ۲۵ مئی۔ یہاں کے افغانی قنصل خانہ میں تحقیقات کرنے سے سابق شاہ امان اللہ خان کے آیندہ منصوبوں کا پتہ نہیں چل سکا۔ لیکن ... (ایسوسی ایٹڈ پریس)

غازی امان اللہ خان کے ہمراہیوں کی فہرست
اٹلی میں کہاں قیام کرینگے

سابق شاہ امان اللہ خان اور ان کی ملکہ ثریا کے علاوہ اسپیشل ٹرین میں مندرجہ ذیل ہمراہی اور سپاہی ہیں۔ علیا حضرت والدہ شاہ امان اللہ خان، سردار عنایت اللہ خان معہ اپنے اہل وعیال کے، سابق شاہ کے بھائی محمد علی خان، اور عبید اللہ خان، محمود بیگ طرزی کا خاندان، عبدالوہاب اور ابو الفتح، متعدد سردار جن میں غلام جیلانی خان سابق سفیر متعینہ انگورا، اور عبدالہادی خان جو ابھی حال میں کابل سے قندھار گئے تھے۔ اس جماعت کے ساتھ ڈاکٹر نظام الدین اور میجر ریکیم بھی ہیں۔
معلوم ہوا ہے کہ امان اللہ خان اٹلی میں محمد ہاشم خان کے ساتھ قیام کرینگے جن کی شادی ملکہ ثریا کی بہن کے ساتھ ہوئی ہے اور جو روم میں بحیثیت افغانی قنصل متعین ہیں۔

برطانوی علاقہ میں مزید مفرورین کے آنیکی توقع

اگر غلزئیوں نے قندھار پر حملہ کیا تو امید کی جاتی ہے کہ بہت سے افغانی باشندے سرحد کو عبور کر کے برطانوی علاقہ میں پناہ گزیں ہونگے۔ ایسے لوگوں کے طعام و قیام کیلئے ... انتظام کیا جارہا ہے۔

شاہ امان اللہ خان کی پسپائی
افواج کو منتشر کر دیا گیا

کوئٹہ ۲۱ مئی۔ یہاں ایک اطلاع موصول ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امان اللہ خاں نے اپنا صدر مقام موقرے قلات غلزئی کو تبدیل کرنے کے بعد صرف باقاعدہ فوج کو اپنے ساتھ رہنے دیا ہے۔ اور قبائل کے لشکروں کو منتشر کر دیا ہے۔

سراج الدولہ کہاں ہیں

کوئٹہ ۲۱ مئی۔ مشہد سے جو اطلاعات آئی ہیں ان سے اب سراج الدولہ دلتان کے سابق افغانی سفیر کے متعلق یہ معلوم ہو گیا ہے کہ وہ کہاں ہیں۔ ہرات کی فتح کے بعد سے وہ غائب تھے اب معلوم ہوا ہے کہ وہ سرحد کی روسی سمت کو کسی مقام پر محمد غوث سابق سپہ سالار کے ہمراہ ہیں تازہ ترین مسافروں کا بیان ہے کہ شیعہ ہرات کو چھوڑ مشہد کی طرف جارہے ہیں۔

بچہ سقہ کی فوجی تیاریاں
غور بند کی طرف کمک کی روانگی

پشاور ۲۲ مئی۔ تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ بچہ سقہ نے وادی غوربند کی طرف تین ہزار فوج کی کمک بھیجی ہے۔ اور کابل سے بامیان اور درانی قلعہ کو جو سڑک جاتی ہے ...

جنرل نادر خاں کے بھائیوں کی مساعی
قبائل کو جوش دلارہے ہیں

غازی امان اللہ خاں کی چمن میں آمد
وطن عزیز کو خیرباد

پشاور میں ایک عورت کی قربانی

مزدوروں کا تحقیقاتی کمیشن
ارکان کمیشن کا تقرر

شملہ ۲۳ مئی۔ پریس کا ایک بیان مظہر ہے کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے جنوری ۱۹۲۹ء لیجسلیٹو اسمبلی کی افتتاحی تقریر میں اس امر کا اعلان کیا تھا کہ ہز مجسٹی شہنشاہ ہند نے مزدوروں کی تحقیقات کرنے کے لئے ایک کمیشن۔ بہ صدارت وائٹ آنریبل جے۔ ایچ وائٹلے مقرر کرنا منظور فرمایا ہے۔ اس سلسلہ میں ہز مجسٹی نے اب خوشی سے اس بات کو منظور کر لیا ہے کہ یہ کمیشن برٹش انڈیا میں جائے کے باغات اور صنعتی کارخانوں کے کاریگروں کی حالت صحت اور قابلیت کے متعلق رپورٹ کریگی ...

پونا کے تاجر اسلحہ کے نام سرخ خط
انقلاب کیلئے سامان حرب کی ضرورت ہے

کسان ایجی ٹیشن اور گرفتاریاں

قتل سانڈرس کا سلسلہ کلکتہ میں
گھوش کی خانہ تلاشی

ایک ہندو خاندان کے دردناک مظالم

وائسرائے کے اعلان پر مسٹر جناح کا اظہار خیال

شملہ ۲۴ مئی۔ وائسرائے ہند نے اسمبلی کی میعاد میں توسیع کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس پر رائے زنی کرتے ہوئے انڈیپنڈنٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر جناح نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار سے کہا کہ یہ ایک اچھی بات ہے کہ گورنر جنرل نے اسمبلی کی میعاد میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے ...

ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی

دہلی ۲۵ مئی۔ گزشتہ شب تقریباً ۱۲ بجے ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی۔ پولیس اور فائر بریگیڈ فوراً پہنچ گئے اور آگ کے شعلوں پر جلدی قابو پالیا گیا جس کے باعث کوئی نقصان نہیں ہوسکا۔ ڈپٹی گنج میں اب تک پولیس کا پہرہ ہے۔

دہلی میں زبردست آتش زدگی
تین عمارتوں کی تباہی اور ایک لاکھ روپیہ کا نقصان

ناندیڑ میں سکھوں کا فساد
مزید پولیس کی روانگی

ناسک میں گاؤکشی بند کرنیکی ناکام کوشش
میونسپلٹی کا فیصلہ مسترد کر دیا گیا

لیگ آزادی کی صدارت سے مسٹر نریمان اور آئنگر کا استعفیٰ

دہلی میں ۷۰۰ گائیں قربان کی گئیں

بم کے ایک ملزم کی رہائی

ذبیحہ گاؤ کے خلاف گورکھو نکا اظہار ناراضگی

اسیران میرٹھ کی خوراک کا مسئلہ

مجاہدین طرابلس کی فتح عظیم
کفار کی ذلت آمیز شکست

الشوریٰ اپنی تازہ اشاعت میں ذیل کی حیات افروز خبر دیتا ہے:۔
مقام سلوم سے ہمارے پاس بہت سے تار پہنچے ہیں جن سے ہم نے موجودہ جنگ طرابلس کے حالات معلوم کئے ہیں جن کو ہم قارئین کرام کی آگاہی کیلئے یہاں درج کرتے ہیں۔ مجاہدین اسلام اور کفار طرابلس میں ایک شدید اور معرکہ آرا جنگ ہوئی جس کا خاتمہ مجاہدین کی فتح۔ اور کفار کی زبردست شکست پر ہوا۔ مجاہدین اسلام کے ہاتھوں کفار اس کثرت سے مارے گئے کہ کشتوں کے پشتے لگ گئے۔ اور فرار کے وقت دشمن کی فوج اپنے مقتولین کی ایک کثیر تعداد چھوڑ گئی۔ ...

صوبہ بہار میں ہندو مسلم کشیدگی
سرکاری رپورٹ کا خلاصہ

علم الدین کو پھانسی کا حکم
احاطہ عدالت میں اجتماع عظیم

شوکت عثمانی کی رہائی کا مطالبہ

ہندو قوم کی فیاضی
گاندھی جی کو ڈھائی لاکھ کا عطیہ

سرخ خطوط
پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

الہ آباد ۲۰ مئی۔ ۱۸ مئی کے پایونیر کے مقالہ افتتاحیہ میں حکومت سے استدعا کی گئی تھی کہ وہ سرخ چٹھیوں کا پتہ لگائے اور پنڈت موتی لال نہرو سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ ان چٹھیوں کی مذمت کریں۔ اسکے جواب میں پنڈت موتی لال نہرو نے پایونیر کو ایک خط تحریر کیا ہے جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں کہ:۔
میں صرف ان نام نہاد سرخ خطوط کے بانے والوں کے خوف آن لوگوں کی ذہنیت کی جو تمہید کے باعث بھیجے ہیں ...

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ

اشتہار عدالت

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات

علمار کرام توجہ فرمائیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

مالیات

۳۷۔ بحالات موجودہ سرکاری اور غیر سرکاری ذرائع سے حج کے متعلق کس قسم کے مصارف پورے کئے جاتے ہیں؟ کیا ان ذریعوں کے درمیان اس بار کی تقسیم مناسب طور پر ہے؟

۳۸۔ کیا آپ اس تجویز سے اتفاق کرتے ہیں کہ حاجیوں کے مفاد عام کے لئے ہر حاجی پر ایک فیس لگائی جائے اور اس کو جمع کرکے ایک فنڈ قائم کیا جائے؟ اگر آپ کو اتفاق ہے تو اس قسم کے فنڈ کا انتظام کس کے سپرد کیا جانا چاہئے؟

۳۹۔ اسی طرح اس فنڈ کی ذمہ داری کس پر ہونی چاہئے۔ امانت کے طریقہ کو دوبارہ رائج کرنے سے پیدا ہوگا؟

۴۰۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ جس وقت امانت کے طریقہ کا تجربہ کیا جارہا تھا تو دوران حج میں امانتوں کے روپیہ پر جو سود حاصل ہوتا تھا وہ مفلس حاجیوں کی امداد کیلئے ایک فنڈ کا کام دیتا تھا۔ اور حج کے متعلق اور بہت سے کام بھی اس سے پورے کئے جاتے تھے۔

۴۱۔ اگر امانت کا طریقہ دوبارہ رائج کردیا جائے تو کیا آپ ایسے ذرائع بتاسکتے ہیں جن سے امانت کے روپیہ پر زائد منافع حاصل ہوسکے؟

۴۲۔ کیا آپکے ضلع میں ایسے سرکاری یا غیر سرکاری فنڈ موجود ہیں جن سے حاجیوں کو فائدہ پہنچایا جاتا ہے۔ اگر ہیں تو براہ کرم ایسی معتبر معلومات بہم پہنچایئے جو اس سلسلہ میں آپکی دسترس کے اندر ہوں۔

عام

۴۳۔ بحالات موجودہ حاجیوں کی آمد و رفت بمبئی اور کراچی کے بندرگاہوں سے ہوتی ہے اور ایک معمولی سال میں تقریباً دس ہزار حاجی سرحد کلکتہ سے روانہ ہوتے ہیں۔ کیا ان بندرگاہوں پر حاجیوں کی روانگی اور واپسی کے وقت ان کے ٹھہرنے کا کافی انتظام ہے؟ اگر نہیں ہے تو آپ اس سلسلہ میں کیا تجاویز پیش کرتے ہیں؟ کیا بمبئی میں ایک مخصوص حجاج کیمپ کی ضرورت ہے؟ اگر ہے تو آپ کی رائے میں اس کا محل وقوع کس جگہ مناسب ہوگا؟

۴۴۔ کیا موجودہ مسافرخانے وغیرہ شیعہ حجاج کی ضرورتیں پوری کرتے ہیں؟ اگر نہیں ہیں تو کیا نہیں اس غرض کی نگرانی کرنی چاہئے؟

۴۵۔ کیا کراچی اور بمبئی کے بندرگاہوں پر طبی معائنہ کیلئے جو انتظامات ہیں وہ قابل اطمینان ہیں؟ اگر نہیں ہیں تو آپ ان میں کس قسم کی اصلاحات چاہتے ہیں؟

۴۶۔ کیا حاجیوں کو ٹکٹ دینے کا موجودہ طریقہ جو جہازراں کمپنیوں نے جاری کر رکھا ہے قابل اطمینان ہے؟ اگر نہیں ہے تو آپ اس کی اصلاح کیلئے کیا تجاویز پیش کرتے ہیں؟

۴۷۔ کیا حاجیوں کے وزنی سامان کو جہاز پر بار کرانے کا انتظام قابل اطمینان ہے؟ اگر جہازراں کمپنیوں کے لئے یہ ممکن ہو کہ وہ ہر شخص کے کرایہ پر کچھ اضافہ کرکے خود یہ انتظام کریں کہ مسافرخانوں کیمپوں اور دوسرے مقامات سے حاجیوں کا وزنی سامان جمع کرکے جہاز پر لد وادیا کریں تو کیا یہ تجویز پسندیدہ ہوگی؟

۴۸۔ معلوم ہوا ہے کہ جو مسافر خلیج فارس، اشرقی افریقہ اور یورپ وغیرہ کا سفر کرتے ہیں ان کے دوستوں اور رشتہ داروں کو بلا تعیین تعداد اس کی عام اجازت ملی ہے کہ وہ ایک آنہ روپیہ کا ٹکٹ لیکر جہاز پر جاسکیں اور اپنے اعزا و احباب کو الوداع کہیں اور رخصت کرتے وقت موجود رہیں۔ مگر حاجیوں کے جہازوں کیلئے اس قسم کے پاسوں کی تعداد محدود ہے۔ کیا یہ امر ممکن اور پسندیدہ ہے کہ حاجیوں کے جہازوں پر بھی اس قسم کے پاس غیر محدود تعداد میں دیے جاسکیں؟ آپکے خیال میں اعزا و احباب کے پاسوں کی قیمت سے جو آمدنی وصول کی جائے اس کا مصرف کیا ہونا چاہئے؟

۴۹۔ کیا یہ زیادہ اچھا نہ ہوگا کہ حاجیوں کے پاسوں کا دفتر خاص مسافرخانہ یا مجوزہ حجاج کیمپ (اگر وہ قائم ہو جائے) ... کے نزدیک رکھا جائے؟

۵۰۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ حاجیوں کے دلالوں کی خدمات سے جہازراں کمپنیاں اب خاطرخواہ فائدہ نہیں اٹھاتی ہیں۔ کیا یہ امر پسندیدہ ہے کہ جہازراں کمپنیاں دلالوں کی خدمات پھر حاصل کریں؟

۵۱۔ کیا آپ اس کو مناسب سمجھتے ہیں کہ معلموں اور ان کے ایجنٹوں کو لائسنس دئے جائیں۔ اگر مناسب سمجھتے ہیں تو آپکے نزدیک ان لائسنسوں کیلئے کیا شرائط ہونی چاہئیں؟

۵۲۔ کیا حاجیوں کے جہازوں کی پیمانہ پیمائی کی مقدار موجودہ قواعد کے مطابق کافی ہوتی ہے۔ اگر نہیں تو آپ ہر شخص کیلئے کم سے کم کس قدر مقدار کی سفارش کرتے ہیں؟

(نوٹ) قاعدہ ۳۲ میں ترمیم کے بعد موجودہ مقدار ہر شخص کے لئے فی یوم ۱½ گیلن ہے۔

۵۳۔ کیا آپ سٹور اور بہترم سونگی کی بہم رسانی میں اضافہ کے متعلق کچھ تجاویز پیش کرسکتے ہیں یا حاجیوں کے جہاز پر باورچی خانوں، پاخانوں وغیرہ کے متعلق جو انتظامات ہیں ان میں اصلاح کی صورتیں بتاسکتے ہیں؟

۵۴۔ کیا آپکے خیال میں حاجیوں کے جہازوں پر بحالات موجودہ شفاخانوں اور دواخانوں کا کافی انتظام ہے؟ کیا ہر روز مقررہ اوقات پر ڈاکٹروں کے بیماروں کے دیکھنے کیلئے بالالتزام جانے اور فوری ضرورتوں کے لئے ہر وقت موجود رہنے کا انتظام کیا جانا چاہئے؟

۵۵۔ آپ کے خیال میں حاجیوں کے مفلس ترین طبقہ کیلئے حج کے کم سے کم مصارف بحالات موجودہ کیا ہونے چاہئیں۔ براہ کرم تفصیلات دیجئے۔

۵۶۔ مفلس و بیکس حاجیوں کو جدہ سے سرکاری مصارف پر ہندوستان واپس لانے کا جو طریقہ رائج ہے اس میں آپ کیا اصلاح چاہتے ہیں؟

۵۷۔ ان لوگوں کیلئے جو حج کو جانا چاہتے ہیں حج کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کا جو انتظام ہے کیا وہ کافی ہے۔ اگر نہیں ہے تو آپ اس کے متعلق کیا تجویز پیش کرنا چاہتے ہیں؟

۵۸۔ حکومت حجاز نے اس بین الاقوامی معاہدہ پر دستخط کردئے ہیں جو سنہ ۱۹۱۲ء میں حفظان صحت کے متعلق ترتیب دیا گیا تھا۔ اس معاہدہ کے مطابق ڈچ اور ہندوستانی حکومتوں میں یہ سمجھوتہ ہوا ہے کہ کامران پر بعض ایسے مخصوص طریقے اختیار کئے جائیں گے جن سے حجاج کے ذریعہ متعدی امراض نہ پھیل سکیں۔ بنگال کے شعبۂ حجاج کی رپورٹ متعلقہ سنہ ۱۹۲۳ء میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ بنگال حج کمیٹی کی امداد سے حاجیوں کے ٹیکے لگانے کا انتظام کیا گیا جس کے باعث انہیں کامران پر ٹھہرنے کی زحمت برداشت نہ کرنی پڑی۔ کیا یہ واقعہ ہے کہ وبائی امراض کے زمانہ میں تقریباً تمام حاجیوں کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ اور جب وہ کامران پہنچتے ہیں تو انہیں ۲۴ گھنٹے کیلئے روک کر اور ان کے وزنی سامان سفر سے علیحدہ رکھ کر انہیں سخت تکلیف پہنچائی جاتی ہے۔ اگر ہندوستان ہی میں سفر سے قبل حاجیوں کے ٹیکے لگانے اور اس طرح انہیں وبائی امراض سے محفوظ رکھنے کا طریقہ اختیار کیا جائے جس کے باعث وہ کامران کی مصیبت سے بچ جائیں تو کیا اس کی شدید مخالفت کی جاسکے گی؟

۵۹۔ ہندوستانی حجاج کی امداد کیلئے جدہ میں ایک برطانوی قونصل (جو کہ ہندوستانی نہیں ہے) اور ایک ہندوستانی ڈاکٹر کی خدمات حاصل ہوتی ہیں۔ کیا حجاز میں کسی دوسرے سرکاری یا غیر سرکاری عہدہ کی ضرورت ہے یا اس کا اضافہ ممکن ہے؟

۶۰۔ کیا جدہ پر ہندوستانی روپیہ کی تبدیلی میں کوئی دشواری پیش آتی ہے۔ اگر آتی ہے تو کیا آپ اسکی کوئی اصلاح بتاسکتے ہیں؟ کیا حجاز میں بنک کی آسانیاں ہیں۔ اگر نہیں تو کیا یہ ممکن اور مناسب ہوگا کہ انہیں مہیا کیا جائے اس قسم کی آسانیوں کو مہیا کرنے کا کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے؟

۶۱۔ کیا آپکے خیال میں اس وقت جہازوں پر دوران سفر میں حاجیوں کی لاشوں کو علیحدہ کرنے کا جو طریقہ رائج ہے وہ قابل اطمینان ہے۔ اگر نہیں ہے تو آپکے نزدیک کیا اصلاحات ضروری ہیں؟

۶۲۔ کیا آپ ان حاجیوں کے مال کو محفوظ رکھنے کے متعلق کچھ تجاویز پیش کرنا چاہتے ہیں جو راستہ میں مرجاتے ہیں؟

۶۳۔ کیا بندرگاہوں پر اسلئے ڈاکٹر مقرر کئے جانے چاہئیں کہ وہ اترتے وقت بیمار حاجیوں کی دیکھ بھال کریں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کے مصارف کا بار کس پر پڑنا چاہئے؟

۶۴۔ کیا یہ واقعہ ہے کہ بہت سے معاملات میں مکمل حکومت جرائم کی تحقیقات اس وجہ سے نہیں کرسکتے کہ وہ حاجی جنہیں نقصان پہنچا ہے شکایت کرنے سے گریز کرتے ہیں اگر یہ صحیح ہے تو پھر مجرموں کو سزا دینے کا طریقہ آپکے نزدیک کیا ہونا چاہئے؟

۶۵۔ کیا آپ کچھ اور تجاویز پیش کرنا چاہتے ہیں؟

بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۲

بلکہ بعد انعام تفہیم خود علمار کی جماعت بھی ان سے متنفر اور کنارہ کش ہوگئی تھی۔ جماعت کثیر کے مقابلہ میں معدودے چند افراد کو شمالی ہند میں پیش کرکے تمام مذہبی علمار کو تحریک آزادی کا دشمن قرار دینا اور معدودے کو بھی اس جرم میں شریک بتلانا انصاف کے خلاف اور عقل سے دشمنی کی دلیل ہے۔

ملک کا تعلیم یافتہ ملازمت پیشہ طبقہ

حکومت اسلامی کے زوال کے بعد سے ایکطرف علمار کی جماعت انگریزوں اور ان کی حکومت کی مخالفت و ترک موالات پر سختی کے ساتھ ثابت قدم تھی اور دوسری طرف انکے مقابلہ میں مسلمانوں کا بااثر ملازمت پیشہ اور گورنمنٹ میں عزت یافتہ طبقہ اول دن سے گورنمنٹ کا سچا وفادار اور ترک موالات کی تحریک کا مخالف تھا۔ جماعت علمار نصاریٰ کی حکومت ملازمت طرز معاشرت لباس اور مصنوعات سے خود بھی متنفر تھی اور دوسرے مسلمانوں کو بھی نفرت کا سبق دیتی تھی۔ مگر عزت یافتہ طبقہ سنہ ۵۷ء کے بعد سے گورنمنٹ کی ملازمتوں کی توقعات اور ترقیوں کے سلسلہ میں اس کے جھوٹے وعدوں کے جال میں ایسا پھنسا ہوا تھا کہ مسلمانوں کی نظروں میں علمار کو متعصب و تنگ خیال ٹھہرا کر ذلیل اور بے وقعت کرتا رہا۔ اور ہمیشہ مسلمانوں کو گورنمنٹ کی ملازمت اور غلامی کی طرف کھینچتا رہا۔ اسی گروہ کی اسپیچوں اور تحریروں کا تمام تر زور اسی پر صرف ہوتا تھا کہ گورنمنٹ کی پسند کردہ تعلیم، تربیت اور حکام کی قصیدہ خوانی اور حصول ملازمت ہی ہی صرف ہوتا رہا۔ اور اس پر دیگر ... کے ساتھ ہی ساتھ ہندوؤں کو مسلمانوں کا حریف ٹھہرا کر ہندو مسلم منافرت کی خلیج کو وسیع ترکیا۔ اس رویہ پر لسان العصر جناب اکبرالٰہ آبادی کو صاف گوئی سے کام لیکر یہ شعر موزوں کرنا پڑا۔

اتحاد باہمی اس ملک میں تاساں نہیں
کوئی سرسید ہے کوئی بابو سوتو تھیں ہے

اس بیسویں ... قریب ... کے جیتا تھیں تک یہ طبقہ ہمیشہ حکومت کے دکھائے ہوئے سبز باغوں کے تصور کے سوا نہ تو خود کبھی ... آزادی کا خیال آیا۔ اور نہ کبھی دوسرے خیرانداشوں کی تحریکات آزادی میں شمول کو اس نے جائز سمجھا۔ ہمیشہ اس جماعت نے مسلمانوں کی معراج ترقی اور تمامی دینی و دنیوی امراض کا علاج گورنمنٹ کی ملازمتیں، خوشامدانہ سوالات اور اسکی نظر رحم و کرم کو جانا۔ اگر دینی کالج اور اسکول قائم ہوئے تو ان کا نصب العین بھی بجز حصول ملازمت کے کچھ نہ تھا۔ عرصہ دراز تک ان سے محض گورنمنٹ کے واسطے ملازم اور غلام تیار کرنے کی مشینوں کا کام لیا گیا۔ وہاں کی فضا بھی ذہنیت اور غلامی سے مسموم ہوگئی تھی جس سے آزادی کے واسطے کسی طرح موافق نہ تھی۔ اگر قومی ترقیات کے ولولہ انگیز جذبات کے ساتھ اسلامی اخبارات و رسائل جاری کئے تو ان کا مطمح نظر بھی علمار پر لعن و طعن، گورنمنٹ کے محکموں میں ملازمتوں کی زبردست تحریکات اور ان ملازمتوں یا کونسلوں کی نشستوں کی بنا پر ہندوؤں سے نزاعات اور اسی نوع کے چند دیگر امور تھے۔

مذہبی علمار کا سکوت و عزلت نشینی

جدید تعلیم یافتہ طبقہ کی ان زبردست تحریکات و مجاہدات کی بدولت ایک طرف تو غیر ملکی حکومت کی جڑیں ایسی مضبوط ہوگئیں کہ زبردست سے زبردست قوت کو بھی مقابلہ کی ہمت باقی نہ رہی اور دوسری طرف مذہبیت کو ایسا ضعف پہونچا کہ ہر کوک وسفلہ خواہ وہ کسی دین و ملت کا فرد ہو نہ صرف مذہبی علمار پر طعن و تشنیع کرنے لگا بلکہ اقوال رسول اور کلام الٰہی پر بھی حملہ آور ہونے لگا۔ نتیجہ میں مذہبی علمار شکست خوردہ ہوکر اکثر تو عزلت نشین ہوگئے اور بعض اس عزت یافتہ اور ... طبقہ میں شامل ہوکر ... کی طرف مائل ہوگئے جو نہ دین کے کام کے رہے نہ دنیا کے۔

رسم ورواج نے ... پیمانہ کو جو ... سے
گو سنبھلے ہوئے لیکن بڑی گت ہوگئی

مسلم لیگ کی بنیاد

جب سنہ ۱۹۰۵ء میں ہندوؤں کی حریت پرست جماعت نے گورنمنٹ کو اہل ہند کی حقرسی پر مجبور کردیا تو لارڈ منٹو کے اشارہ پر صوبہ متحدہ سے انہیں حریت کش مسلمانوں کا ایک معزز وفد مرتب ہوکر شملہ حاضر ہوا اور الیسی وقت مسلم لیگ کی بنیاد قائم ہوکر ہندو مسلمانوں کی افتراق و نفاق میں ایک جدید حریت سوز باب کا اضافہ ہوگیا۔ ہندوؤں کی ہو کا تو اس سے ... مگر ان ... منظور ... ان تمام معرکہ آرائیوں کا ثمرہ ادھر تو کونسلوں کی چند معین نشستوں اور ہندو مسلم منافرت کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوسکا مگر گورنمنٹ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوگئی۔

کاش اگر نامہ نگار صاحب ستر سالہ تاریخی واقعات کا انصاف کی روشنی میں مطالعہ فرمائیں تو ان حریت سوزیوں اور فتنہ پردازیوں کی کثیر شالیں ان کو خونی حروف میں ملیں گی۔

تحریک خلافت

ہمیں نہ صرف اعتراف ہے بلکہ فخر ہے کہ مسلمانوں کے تعلیم یافتہ اور معزز و ساروں کے طبقہ میں چند روشن خیال حریت پرست بزرگ پیدا ہوئے جن کو اسلام کے دوست اور دشمن کے تاڑنے میں ملکہ ہے۔ سنہ ۱۹۱۲ء کے انقلاب ٹرکی کے بعد ممالک اسلامی پر جو متواتر حوادث و مصائب کا سلسلہ شروع ہوا ہے وہ اس سے بیچین ہوکر اٹھے اور جہاں تک ان کی زبردست شخصیتوں سے ہوسکا جدید تعلیم یافتہ طبقہ کو بھی اپنے ساتھ ملایا۔ اور جماعت علمار کو بھی جو تھک کر گوشہ نشین ہوچکی تھی حجروں سے باہر نکالا۔

جب شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب مالٹا سے رہا ہوکر ہندوستان واپس تشریف لائے تو ان کے جذبات حریت کو تیز کرکے چراغ راہ بنایا۔ درحقیقت ان بزرگان ملت نے خود بھی جانی و مالی انتہائی قربانیاں کیں اور علمار کو بھی قربانیوں کے سلسلہ میں سرتوڑنے کی اعانت کی جن ان اکابرین ملت کی امداد کے مذہبی علمار کی جماعت اسقدر جدوجہد پر قادر نہیں ہوسکتی تھی۔

کاش اگر یہ بارڈولی میں دشمن حریت لیڈر چند گھنٹوں میں آزادی وطن کی اس عمارت کو تباہ نہ کرتے جو لاکھوں اہل ملک کی قربانیوں سے چند مہینوں میں مکمل ہونے والی تھی۔ تو نہ شدھی اور سنگھٹن کی حملہ آوریاں ہندو مسلم تفریق میں کارفرما ہوسکتی تھیں اور نہ مسلمانوں کو آپس میں طعن و تشنیع اور جنگ و جدال کے حوصلوں کو اتنی بلند پروازی نصیب ہوتی۔

مسلم آبادی میں ہندوانہ رسمیں

دیہاتی مسلمانوں کی افسوسناک حالت

جمعیۃ علمار کے مبلغ کی مساعی

برتقدیر صحت یہ واقعہ نہایت ملال انگیز ہے جس کی خبر بذریعہ معتبر افواہ مجھے ملی ہے۔ جناب منیجر (نائب ریاست) صاحب ... پورچیرہ بار ایک معزز خاندانی مسلم ... بیگ ... صاحب بھی اس عہدہ پر ممتاز تھے۔ واقعہ یہ سنا گیا ہے کہ ممدوح نے ایک چاہ بختہ کی بنیاد ... آپنوشی اپنے پھاٹک کے باہر ڈالی۔ جب خام کھنڈ چاہ تیار ہوا اور پختہ بنیاد رکھنے کیلئے لکڑی کا گول دائرہ جس کو یہاں کی زبان میں (گمر ...) کہتے ہیں ڈالاجانے لگا تو تقریب کی صورت میں خوشی منائی گئی۔ شیرینی تقسیم ہوئی۔ برادری کے لوگ جمع ہوئے۔ نئی بات یہ نظر آئی کہ دائرہ خشتی پر ایک لکڑی کی مورتی (دیت) نصب ہوئی اور ممدوح کے ہندو کاریردار نے پنڈت کو بلاکر اس بت منصوبہ کا پوجا کرایا اور دوسرے دیوتاؤں کا بھی پوجا ہوا۔ سوا کا سوابا کی رٹ لگی ناقوس نوازی ہوئی۔ برہمنوں کو دکھشنا دیا گیا۔ ان مزخرفات شنیعہ کے بعد دائرہ ڈالا گیا۔ اور ہندو ...

(اشتہار — خط شکستہ) ... مہنیہ کا ... (illegible)

خوش و مسلم پٹھان اپنے اپنے گھر واپس ہوئے۔ راستے میں چاہیں دو پیار غریب مسلم ... نے جناب منیجر صاحب سے استدعا کی کہ آپکو یہ رسم نہ کرنا چاہئے۔ ممدوح نے جواب دیا کہ ہم اس کو برا نہیں سمجھتے۔ ہمارے نزدیک اس میں کوئی برائی نہیں۔ اور ہمارے والد مرحوم نے بھی یہ رسم کنواں بناتے وقت ادا کی تھی اور وہ حاجی تھے اسلئے ہم بھی کرتے ہیں۔ جواب ناصواب سنکر سائلین ناکام واپس آئے اور ترک سرا سیم کردیا۔ مجھے موقع پر ممدوح سے اس کی تصدیق کرنی ہے اگر واقعہ خدانخواستہ صحیح ہے تو علمائے ملت سے سوال کرتا ہے کہ ... کفر کا ہے یا نہیں۔ اور نکاح باقی رہا یا بعد توبہ تجدید نکاح کی بھی ضرورت ہے۔ ... بیان راوی خدا ممدوح کو توبہ نصوح کی توفیق عطا کرے اور عبادت اصنام و رسم کفریات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

ریاست جودھپور میں مسلمانوں پر شدید مظالم

قربانی کو بند کرنے کیلئے ایک نیا قانون

جودھپور میں گذشتہ بقرعید پر جو فساد ہوا تھا اسکے بعد حکام نے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ کیلئے بازار میں بکرے کا بیچنا جرم قرار دیدیا جائے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب جب اپنی سیاحت سے واپس لوٹے تو تجویز دائمی نے ان قانون کی صورت اختیار کرلی۔ اور یہ قانون پاس ہوا کہ کوئی شخص بازار میں کرائیہ نہیں نکل سکتا۔ اگر کوئی ایسا کریگا تو مہاجنوں کو اختیار ہوگا کہ وہ بکرا چھین کر کوتوالی میں بھیجوادیں وہاں کوتوال بکرے کے مالک کو مناسب قیمت تجویز کرکے مہاجنوں سے دلوادیگا اور بکرے کو ... دھرم پورہ میں بھیجدیگا۔ اور مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بکرے کے مالک کو عدول حکمی کے جرم میں ماخوذ کرکے ایک ماہ کی سزائے قید اور سو روپیہ تک جرمانہ کرے۔

اس قانون کے پاس ہونیکے بعد بازار کی حد مقرر کی گئی جس میں قریب قریب جودھپور کا تمام بازار آگیا ہے اور جس کی لمبائی انداز تین میل سے بھی کچھ زیادہ ہوگی ہے۔ اس تمام بازار میں بکرا لیجانا بھی سخت ممانعت ہے۔ اس ممنوعہ بازار میں سیکڑوں مسلمانوں کے مکانات ہیں جنکا راستہ سوائے بازار کے دوسری طرف نہیں ہے۔ مسلمانوں نے بہت فریاد و بکا کی کہ اس قانون سے ہماری قربانی بند ہوجاتی ہے۔ مگر خود مہاراجہ اور حکام نے کوئی توجہ نہیں کی۔ کیا یہ مہاراجہ مسلمانوں کو ادائے شعائر مذہبی سے روکنا نہیں ہے؟

دربار اور ممبران کونسل گرمی کے دن گذارنے چلے گئے ہیں۔ ریاست کا تمام انتظام انہیں کے ہاتھوں میں ہے جس نے گذشتہ بقرعید کے موقعہ پر جودھپور میں فساد کروایا تھا۔

دس بارہ روز پہلے چار پانچ بکرے جودھپور میں چھینے جاچکے ہیں ... قیمت انکے مالکوں کو دی گئی ہے۔ ۱۴ مئی کو ایک مسلمان دیہاتی جو کہ وہاں اس قانون سے ناواقف تھا۔ ایک شخص کیلئے قربانی کا بکرا لئے جارہا تھا جب وہ بازار میں سے گذرا تو بکرا قانون کے مطابق چھین لیا گیا بکرے کی قیمت میں روپیہ کے قریب بتلائی جاتی ہے مگر کوتوالی نے صرف ساڑھے تین روپے دئے۔ اسپر بھی مہاجنوں کے پیٹ میں ... ہوئی اور جودھپور ... سے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ ... بکرا مع مالک سوا روپیہ سے زیادہ نہ دیا جائے۔ جودھپور ... کوتوال ...

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنے

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جانبازانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہ حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو ناظرین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اسکی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کا پتلے دل میں پیدا ہونا، اپنے باپ جمال سنیاسیوں اور نظام ... کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں روحانی اطمینان حاصل کرلینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے بیحد متاثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانہ کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ... قیمت صرف ... محصول ڈاک ... زیادہ کتابیں منگانے والے کیلئے محصول ڈاک معاف کردیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

میرے یہاں

چند نادرالوجود کتابیں فرحت طلب ہیں بتفصیل ذیل
(۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی للعلامہ ... (۳) ترجمہ فارسی ... (۴) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی۔ (۵) کتاب الاعراس فارسی (۶) ... فارسی (۷) تمدن عرب اردو (۸) تمدن ہند اردو وغیرہ

محمد حمید شریف مہتمم ... شبلی گنج حیدرآباد دکن

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

استعمال کیجئے ... دل و دماغ کو فرحت ... بخشنے والا ... ایک گلاس ... اسکے علاوہ ہر قسم کے شربت ... مربے چٹنی اچار خوشبو دار تیل ہمارے یہاں سے کفایت ... مل سکتے ہیں۔ فہرست مفت طلب کیجئے۔ پتہ:

محمد یحییٰ اینڈ برادرز اچار مربے والے ... گلی ... دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

... قیمت ... کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۵ء

مع مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوالیں۔ آپکے ایک کارڈ لکھنے سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام درج کرالیں۔ پتہ:

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لدھیانہ (پنجاب)

اکسیر جذام

یہ دوا رعطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ مع روغن لگانے کے لئے ... قیمت ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہٹیاہی ضلع بھاگلپور

جرمنی بی ٹائم پیس

قیمت ... روپے ...

ایک روپیہ میں ڈیڑھ تولہ عطر

... ہندوستانی عطر ... خوشبو ... قیمت ...

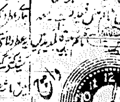

اے ایم صدیق سوداگر کلکتہ۔ ڈاکخانہ ... بازار بین ... ۱۲۳

دو مشینیں

ہمارے پاس بغرض فروخت موجود ہیں جن میں مندرجہ ذیل قسم کے پھول، پتے، جالی، چکن، بیل وغیرہ ... تیار ہوتی ہیں۔ جن صاحب کو خریداری منظور ہو وہ ہم سے گفت و شنید کریں نیز ہماری دوکان پر تمام قسم کی چکن، ... بیل، دوپٹہ، ساڑھی، بیلیں، چادریں وغیرہ جو کہ ولایت وغیرہ سے براہ راست آتی ہیں نہایت ارزاں قیمت پر دستیاب ہوسکتی ہیں۔

المشتہر: محمد تقی ولد کرم الٰہی سوداگر ململ لین چکن وغیرہ چاندنی چوک نزد بلیماران دہلی

آج خریدیں یا کل خریدیں آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... فاؤنٹین قلموں میں ... زنگی قلم کی ... قیمت ...

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کردیا ہے۔ اگر آپکا بال پکنے لگا ہے تو گرمیری ہیر ... تیل سے کالا ... اگر ... کالا نہ ہو تو دام واپس دیجئے۔ اعتبار نہو تو شرط لکھوالیں۔ دام ... روپیہ ...

منیجر ہیر ... سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کردیا ہے مگر ہم ... مفت ... طلب فرمایئے ... جریان، احتلام، ضعف دماغ ... ہمیشہ ... قیمت ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنو

بہترین لیٹر کی مہریں

اگر آپکو لیٹر کی مہریں جنتلی کی چاپ میں، بلاک، عقیق، پتھر کی مہریں معہ انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو بہ نیز ذیل سے طلب کیجئے۔ جو مشہور فرم ہے جس کو ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند سے سرٹیفکیٹ حاصل ہیں۔ اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔ (نوٹ) ... انگشتری چاندی معہ ... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت علی صاحب سلوتوی ... لکھنو

یہ تذکرہ ... اکبرالہ آبادی، جان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ... رنگین، ... نظیر اکبرآبادی، انشا، ... محسن ... خواجہ ... مومن، ... غالب، ... وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل انوکھا تذکرہ ہے ... قیمت ... دیوان ... جان صاحب ... نواب ... محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنو

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم پر ... سہل اصول کے آج تک کوئی کتاب اندیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن اعمال اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ ... عجیب و غریب تعویذ ... آزمودہ ... ایک مرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہوکر کہیں گے ... علم جیب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ... آنے ... ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے پتہ:

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی۔ یوم شنبہ۔ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ مطابق یکم جون سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۷

ہندو دھرم کی تہذیب

ریاکار برہمنوں کے شرمناک مشاغل

اولاد کی خواہش میں عورتوں کی حیا سوز حرکات

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہندو اور اولاد کی تمنا

ہندو اپنی نسل کو بڑھانے کا سب سے زیادہ خواہشمند ہوتا ہے، خواہ اسکا خاندان کتنا ہی وسیع ہو جائے وہ ہمیشہ اس کی دعا کرتا رہتا ہے کہ اس کی اولاد بڑھے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ عورتیں جن کے اولاد کم ہوتی ہے زندگی بھر کے مندروں میں ماری ماری پھرتی ہیں۔ اور ہزاروں منتیں اور نذریں پیش کر کے اپنی دولت کو لٹیے برباد کرتی رہتی ہیں کہ کسی طرح دیوتا ان پر مہربان ہو جائیں، اور انہیں ماں ہونے کی نعمت غیر مترقبہ حاصل ہو جائے۔ برہمن جنہیں نیکی اور بدی کے تمام جذبات سے فائدہ اٹھانے کا ملکہ حاصل ہے عورتوں کے اس فطری ذوق و شوق کو اپنی مفاد کے حصول اور بے خوفی کے ساتھ اپنی خواہشات نفسانی کے پورا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایسا کوئی مندر نہیں ہے جہاں کے سب سے بڑے بت میں عورتوں کے بانجھ پن کو دور کرنے کی طاقت نہ ہو۔ اور بعض تو ایسے ہیں جن کی شہرت اس سلسلہ میں عدیم المثال ہے۔ مثلاً کرناٹک میں تیروپتی کے مقام پر ایک مندر ہے، جہاں عورتوں کے ہجوم و شغوب ‍بچے حاصل کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

مندروں میں عورتوں کی حاضری

جس وقت عورتیں مندر میں پہنچتی ہیں تو وہ فوراً اپنی حاضری کے مقصد کا اظہار کرتی ہیں اور مندر سوں کے کرتا دھرتا برہمنوں سے اپنی خواہش کہتی ہیں۔ برہمن انہیں یہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ رات کو مندر ہی میں قیام کریں اور ان سے کہتے ہیں کہ رات کو ان کی عقیدت سے متاثر ہو کر شونی دیوتا کی روح ان کے پاس آئیگی اور ان پر اس نعمت کا نزول ہو جائیگا جو آج تک انسانی طاقت کے ذریعہ انہیں میسر نہیں ہو سکی ہے۔ اس پر فریب مشورہ کا جو مقصد ہوتا ہے اس پر پردہ ہی پڑا رہنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ناظرین خود سمجھ سکتے ہیں کہ کیا ہوتا ہوگا۔ دوسرے دن صبح کو یہ ریاکار دمر دود برہمن گذشتہ شب کے واقعات سے بالکل لاعلمی کا اظہار کرتے ہیں اور تمام تفصیلات کے متعلق سوالات کرتے ہیں۔ اور عورت کو دیوتا کی طرف سے استقبال پر مبارکباد دینے کے بعد نذریں اور تحائف وصول کرتے ہیں اور اس سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ اور چلتے وقت اس سے کہہ دیتے ہیں کہ اب تم امید رکھو تمہارا یہ سفر بیکار نہیں ہوا ہے۔ جب یہ بیچاری عورتیں اپنے گھروں کو واپس آتی ہیں تو ان پر جادو کا سا اثر ہوتا ہے اور وہ پوری طرح یہ یقین کرتی ہیں کہ دیوتا نے ان کے ساتھ ہمبستری کی ہے اور اب وہ بہت جلد اپنے خوہر کے لیے باپ بننے کی عزت بہم پہنچا دے گی۔

ہندو قوم کی ناقابل یقین بد اخلاقی

وہ لوگ جنہوں نے اس حقیقت پر کافی غور نہیں کیا ہے کہ کسی قوم کی اس قوش عقیدگی کے نتائج توہم پرستی اور مجنونانہ عصبیت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ کس حد تک وسیع ہو سکتے ہیں۔ ان واقعات پر یقین نہیں کرتے جو جرمن ٹریویرز اور دوسرے سیاحوں نے بیان کیے ہیں۔ ... ہوں وہ اگرچہ مذکورہ بالا واقعات سے بھی زیادہ نفرت انگیز ہے مگر با وجود اسکے بالکل صحیح ہے اس سے ناظرین کو اندازہ ہو جائیگا کہ ایسی بد اخلاق قوموں کے متعلق جو کچھ کہا جائے سکے سچے ہونے کا پورا امکان ہے مجھے ان گھناونے واقعات کے بیان کرنے میں انتہائی شرم محسوس ہوتی ہے میں یقیناً ان واقعات کو چھوڑ دیتا اگر مسعود ت میں کہ مجھے ہندو سوسائٹی اور اسکے مذہب کے متعلق پوری معلومات بہم پہنچانی ہی میرا فرض ہو جاتا ہے کہ ہر اس واقعہ کو ضبط تحریر میں لاؤں جو میرے ذاتی علم میں ہے۔

گندگی کی ایک گھناونی مثال

سرنگا پٹم سے دس لیگ کے فاصلہ پر ایک موضع نجنگلہ ہے جہاں ایک ایسا مندر ہے جو تمام میسور میں مشہور ہے جو یاتری اس مندر کی زیارت کے لیے جمع ہوتے ہیں ان میں ایک کافی تعداد عورتوں کی ہی ہوتی ہے جو اپنے بانجھ پن کے علاج کے لیے جاتی ہیں۔ یہاں جو مراسم ادا کی جاتی ہیں وہ صرف پوجا پاٹ ہی پر مشتمل نہیں ہوتیں بلکہ کچھ اور حرکتیں بھی کی جاتی ہیں مندر سے رخصت ہونے کے بعد زن و شو ملکر جنگل کی طرف جاتے ہیں اور وہاں سے گندگی جمع کر کے اس کی مخروطی شکل اپنے ہاتھوں سے بناتے ہیں اور اس پر ایک مخصوص نشان بطور علامت کے لگا دیتے ہیں۔ اس کے بعد یہ جوڑا ایک قریبی تالاب پر جاتا ہے وہاں پہنچکر یہ دونوں اپنی انگلیوں کی گندگی ہتھیلی پر جمع کرتے ہیں۔ اسکے بعد جو کچھ ہوتا ہے میں بیان کرتے ہوئے قاصر ہوں غسل کے بعد دونوں واپس ہو جاتے ہیں۔ اور دو یا تین دن کے بعد پھر اس جنگل میں جاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ انہوں نے نطفے کا جو مینارہ بنایا تھا اس میں کیڑے پیدا ہوئے ہیں یا نہیں۔ اگر اس میں سے کیڑے برآمد ہوتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا مقصود حاصل ہو جائیگا اور اگر کیڑے نہیں ہوتے تو پھر انہیں مایوسی ہو جاتی ہے اور وہ نہایت حزن و ملال کے ساتھ اپنے گھروں کو واپس ہو جاتے ہیں اور یہ خیال کر لیتے ہیں کہ اس سلسلہ میں انکو جو مصارف برداشت کرنے پڑے وہ سب بیکار رہے۔

پتما دیوی کی فحش حرکات

نجنگلہ سے تھوڑے فاصلہ پر ایک اور موضع ہے جسے جوگر کہتے ہیں۔ اس موضع میں ایک مندر ہے جو پتما دیوی کے نام سے موسوم ہے۔ ہر سال اس مندر پر ایک میلہ بھی ہوتا ہے دیوی کو ایک خوبصورت اور آراستہ و پیراستہ پالکی میں بٹھا کر گاؤں کی سڑکوں پر اس کا جلوس نکالا جاتا ہے۔ اس کے سامنے ایک دیوتا رکھا جاتا ہے یہ دونوں بت جو از سرتا پا برہنہ ہوتے ہیں نہایت شرمناک اور حیا سوز پوزیشن میں ایک دوسرے کے سامنے رکھے جاتے ہیں۔ اسکے بعد فرانسیسی فاضل نے بتوں کی نقل و حرکت کے متعلق تفصیلات لکھی ہیں جنہیں ہم حذف کرنے پر مجبور ہیں۔ ... نفرت انگیز ... گری ہوئی قوم ہی کے شایان شان ہو سکتے ہیں ... حظ حاصل ہوتا ہے اور وہ قہقہے لگاتے ہیں ... قہقہوں کی آوازوں سے فضا گونجنے لگتی ہے۔ مگر یہ فحش بیہودگی یہیں ختم نہیں ہو جاتی، ایک ایسا شخص منتخب کیا جاتا ہے جسے ہندی زبان کے تمام فحش کلمات نوک زبان ہوتے ہیں اور یہ کہا جاتا ہے کہ اس شخص کے جسم میں دیوی پتما کی روح حلول کر گئی ہے۔ اسکے بعد ہر وہ شخص جو گالیاں سننا چاہتا ہے اسکے سامنے جا کر کھڑا ہوتا ہے اور وہ اسے پوری طرح مطمئن کر دیتا ہے لیکن چونکہ اس شخص کی زبان سے دیوی پتما کی روح بول رہی ہوتی ہے اس لیے کوئی بھی اس کی گالیوں کو برا نہیں منتا بلکہ اس سے خوش ہوتا ہے اور اسے اپنی خوش قسمتی سمجھتا ہے کہ دیوی نے اسے اس قابل سمجھا کہ اس کی توہین و تذلیل کرے۔ اس میلہ میں بڑی بڑی اونچی ذاتوں کے ہندو دیکھے جاتے ہیں۔ جہاں وہ اس عزت کو حاصل کرنے کے شوق میں جلتے ہیں جو دیوی انہیں عطا کرتی ہے۔

جنوبی میسور کی اخلاقی حالت

دیوی پتما اپنے خاندان کی اکیلی فرد نہیں ہے۔ اس کی چھ اور بہنیں بھی ہیں۔ جو اخلاق و اطوار کے اعتبار سے اس سے کسی طرح کم نہیں ہیں۔ ان میں سے ہر دیوی کا ایک مخصوص مندر ہے جس پر ہر سال اسی طرح میلہ لگتا ہے میسور کے سات جنوبی علاقہ میں الیادی سے یکر وندیا تک برابر اس قسم کے مندروں کا سلسلہ پایا جاتا ہے اور ان غیر مہذب و نفرت انگیز حرکات سے نہایت دلچسپی کا اظہار کیا جاتا ہے۔

مندروں کے دروازوں پر حیا سوز مناظر

اور دوسرے متفرق مقامات پر بھی ایسے مندر موجود ہیں جہاں کی سب سے بڑی عبادت عیاشی اور بدترین نفس پرستی ہے جسے وہاں کے دیوتا پسند کرتے ہیں۔ وہاں ایسی عورتوں کو بچوں کی امید دلائی جاتی ہے جو ہر قسم کی شرم و حیا کو بالائے طاق رکھکر ہر شخص کے ساتھ بلا امتیاز اختلاط پر آمادہ ہو جاتی ہیں۔ ان مقامات پر ہر سال جنوری میں ایک میلہ ہوتا ہے جس میں علاقہ کے بدترین مرد اور عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ بانجھ عورتیں ان میلوں میں آتی ہیں اور یہ قسم کھا کر آتی ہیں کہ مردوں کی معینہ تعداد کے ساتھ ہمبستری کریں گی۔ ان کے علاوہ ایسی ہی عورتیں ہوتی ہیں جو بیتری بداخلاقی اور بے حیائی میں تمام دنیا کے اندر اپنا جواب نہیں رکھتیں، اور خاص مندر کے دروازوں پر حیا سوز حرکات کرتی ہیں۔

اس قسم کا ایک مندر اس موضع سے کچھ فاصلہ پر بھی ہے جہاں میں یہ حالات قلمبند کر رہا ہوں۔ میں اس وقت دریائے کاویری کے کنارے ایک سنسان مقام پر ہوں جسے مگلا کہتے ہیں یعنی ... جس مندر کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے وہ اگرچہ ... کچھ زیادہ مرغوب ... نہیں ہے مگر ہر جنوری کے مہینہ میں وہاں میلہ ضرور ہوتا ہے۔ لوگوں نے مجھے اسی قسم کے اور دوسرے مندروں کی اطلاع دی ہے جو کوئمبٹور اور مشرقی میسور میں واقع ہیں۔ لیکن یہ تمام عیاشی کے اڈے بستیوں سے بہت دور واقع ہوتے ہیں۔ جہاں کھلے ہوئے میدان میں ہر قسم کی حرکات کی جاتی ہیں۔

ہر مسلمان کو

اس امر کی ضرورت ہے کہ اپنی زندگی کو ایک پاکیزہ اور اسلامی زندگی بنائے اسلامی زندگی جب ہی میسر ہو سکتی ہے جب آپ انبیاء علیہم السلام کے اخلاق اور ان کی حیات طیبہ کا مطالعہ کریں ... پیغمبروں کی زندگی کے حالات اور واقعات ... تو آپ مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء کی کتاب پاک زندگی ... جس میں سیدنا ... کی زندگی کو ... نہایت ... انداز میں پیش کیا ہے ... باوجود ان خوبیوں کے کتاب کی قیمت صرف ... آج ہی ... منگوائیں ... دفتر الجمعیۃ سے طلب کیجئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

... قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے ... جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے ... اعلی ہدیہ ... بہتر ہے کہ آپ جلد منگالیں ...

پتہ: منیجر حمیدیہ پریس۔ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریروں میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے۔ محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو ... بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے ... تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ فوراً منگائیے قیمت ایک روپیہ ۸ آنہ

وسائل معاش

ان لوگوں کے لیے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے جن کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے ... یہ کتاب بے حد مفید ہے ... قیمت فی جلد عہ

پانچ سو (۵۰۰) صدی مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ ... قیمت صرف ۸

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

... قیمت فی جلد صرف ۸

صدائے صور

... قیمت عہ

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو آ جاتی ہے ... قیمت فی عدد چار آنے

رہبر زندگی

...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

ریلوے کی پُر منافع تجارت

کے لئے چند ایسے مستعد ایجنٹوں کی فوری ضرورت ہے

... منیجر دہلی سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

محبت کے دو عمل

... نفس شاہ عامل۔ دہلی

خوش خبری بڈھے جوان بنگئے

... منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ نور دواخانہ شفا ... لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

غازی امان اللہ خاں کی دہلی میں آمد

انقلاب افغانستان کے متعلق مصدقہ بیانات

۲۶ مئی کو ۰ا بجے صبح جو لوگ دہلی کے اسٹیشن پر موجود تھے۔ انہوں نے ایک ایسا جانگداز و روح فرسا نظارہ دیکھا ہے جو انہیں عمر بھر یاد رہیگا۔ ایشیا کا ایک جلیل القدر تاجدار جس نے اپنے ملک کو اغیار کی غلامی سے آزاد کر کے مشرق کی تمام غلام قوموں کے لئے راستہ صاف کر دیا تھا جس نے ایک ایسی حکومت کو شکست دی تھی جو اپنی قوت و وسعت کے اعتبار سے آج تمام دنیا میں اپنا جواب نہیں رکھتی ہے اور جس کی سلطنت پر دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا ہے جس کی حریت نوازی و حب الوطنی نے اسے نہ صرف افغانیوں بلکہ تمام ایشیائیوں کے دلوں پر حکومت کرنے کی قوت عطا کر دی تھی جس کو دنیا کی تمام دول عزت و احترام کی نظروں سے دیکھتی تھیں اور اپنا مہمان بنا کر وہ تمام اہتمام و انتظام کرتی تھیں جو ایک ایشیائی بادشاہ کی شان و شوکت کے شایان ہو سکتے ہے ۔۔۔ معمولی انسانوں کی طرح غمگین اور افسردہ بیٹھا ہوا تھا اور اس کے چہرے ...

...

خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ جاہل افغانوں کو عقل سلیم عطا فرمائے اور سردار عبدالہادی خاں نے جس امید کا اظہار کیا ہے وہ بہت جلد پوری ہو۔ آمین ٭

جنرل نادر خاں کا اعلان

آج کی تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادر خاں نے اپنی ... کا اعلان کر دیا ہے اور اب بچہ سقہ کے اور ان کے درمیان از سر نو گفت و شنید کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے ... جنرل موصوف کے پاس ایک شخص بھی روانہ کیا ہے۔ جو شرائط مصالحت کے متعلق گفتگو کریگا۔

...

جنرل نادر خاں نے اب تک جو کچھ کیا ہے وہ محض دکھانے کے لئے کیا ہے اور حقیقتاً خود ان کی یہ خواہش ہے کہ تخت و تاج حاصل کریں تو معاملات کے زیادہ الجھ جانے کا اندیشہ ہے۔ بہرحال ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ انجام کیا ہوگا۔ سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں ہے کہ خاموشی کے ساتھ آخری نتیجہ کا انتظار کیا جائے ٭

برطانوی انتخابات اور ہندوستان

ایک زمانہ تھا کہ ہندوستانی برطانیہ کی حکمت عملی سے کما حقہ واقف نہ تھے اور برطانوی پارلیمنٹ کے انتخابات کو بے انتہا اہمیت دیتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ لیبر پارٹی ... حکومت کا ... ہندوستان بہی ... ہو سکتا ہے۔ اگر ...

...

انتقادی عام ہے۔ ... جماعت سے بہتری کی توقع رکھنا بیکار ہے۔ اور انتخابات سے کسی قسم کی دلچسپی کا اظہار حماقت ہے ٭

اسمبلی کی مدت میں توسیع

نہرو رپورٹ کی اشاعت نے ... کے اندر ہندو مسلمانوں میں جو شدید اختلافات پیدا کر دیئے ہیں وہ نہایت خطرناک ہیں اور اگر ان کا تصفیہ نہ ہوا تو ہمیں اندیشہ ہے کہ ہندوستان کا اتحاد ہمیشہ کیلئے رخصت ہو جائیگا ...

...

... فائدہ نہ اٹھائے نہایت سخت غلطی ہے ٭

تبلیغ مسیحیت کا مہذب طریقہ!

...

روسی مسلمانوں کے دلچسپ کوائف

مذہب و سیاست اور اجتماعی زندگی کے بصیرت افروز حالات

بالشویک تحریکات پر ایک طائرانہ نظر

(ایک عربی رسالہ سے خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

کریمیا

کریمیا ایک اچھا خاصہ وسیع خطہ ہے ...

...

اخبارات کو نہیں۔ اس کی احابت رائے سب میں مسلم ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہاں ترقی نسواں کی تحریکات کی رفتار بہت تیز ہے۔

قازان

قازان کی آبادی ۱۹۲۰ء کی مردم شماری کے بموجب تین ملین ہے جن میں ایک اور تین چوتھائی ملین مسلم آبادی ہے اور وہ سب کے سب سنی مسلمان ہیں اور امام اعظم امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد ہیں۔

اسلام اول اول چھٹے قرن کے اواخر میں یہاں داخل ہوا۔ اور امیر رشید بلغاری اسکا حلقہ بگوش بنا۔ ۱۳۳۶ء میں ... ملکت قازان کی از سر نو بنیاد ڈالی ... تک ... میں قیصر ایفان دراہع نے اسکو فتح کر کے اپنے قبضہ میں کر لیا۔ وہ برابر متصرف رہا۔ قیصر ایفان نے قازان کے ... کیلئے مذہب عیسوی کو ضروری قرار دیا اور وہ مختلف طریقوں سے نصرانیت کے فروغ میں مصروف رہا لیکن اپنے مقصد میں کامیابی نصیب نہ ہوئی۔ البتہ ایک قلیل جماعت نصرانیت میں مدغم ہو گئی۔

۱۷۷۳ء میں نصرانی حاکم کاترن نے اسلامی عنصر کا تفوق قازان میں تسلیم کر لیا۔

قازان میں مسیحیت کا جال

۱۸۶۴ء میں پادری ... اور اس کے انصار قازان میں تاتاریوں کو عیسائی بنانے کیلئے اپنی پوری قوت اور جدوجہد کے ساتھ کھڑے ہو گئے، اور مدارس و مکاتب کے ذریعہ نصرانیت کی تبلیغ وسیع پیمانہ پر شروع کر دی (آج کل بھی مشن سکولوں کے ذریعہ مسیحیت کا جال پھیلایا جا رہا ہے) جب مسلمانوں ...

...

بھی۔ یہاں تک کہ پچاس ہزار تاتاری جو اس جدید تحریک کا شکار ہو کر عیسائی ہو گئے تھے دوبارہ مشرف بتوحید ہوئے اور تثلیث و کفارہ پرستی سے اپنی بیزاری کا اعلان کیا۔ ۱۹۰۵ء میں نئے قوانین بنائے گئے اور مذہبی آزادی کا اعلان عام کر دیا گیا۔

تحریک نسواں اور اسلامی جرائد

قازان میں ترکی اور تاتاری زبانیں بولی جاتی ہیں لیکن علماء کی زبان عربی ہے اسی میں وہ گفتگو کرتے ہیں یہاں مردوں اور عورتوں کو مساوات حاصل ہے اور تعلیمی حالت بھی امید افزا ہے۔ ۱۹۱۰ء میں ان کے مکاتب و مدارس کی تعداد ساڑھے سات سو سے بھی بڑھ گئی تھی قازان کی خواتین میں تحریک نسواں اپنے انتہائی عروج پر ہے۔ اور ان میں اکثر خود ہی عالمہ اور فاضلہ ہیں۔ ۱۹۲۰ء کی مردم شماری سے معلوم ہوتا ہے کہ قازان کی تاتاری مسلمان عورتوں میں ۱۲ میں ایک تعلیم یافتہ ضرور ہے حالانکہ روسی عورتوں میں ۵۵ میں ایک تعلیم یافتہ ہے قازان میں ترکوں کو صحافت میں بڑا دخل ہے اور ان کے جرائد ...

...

تاتارستان، لیسن، بیراق، بستمن یول، اشتنشر، معارف۔ ان کے علاوہ ۹ اخبار روسی اور تاتاری زبانوں میں اور بھی نکلتے ہیں

(باقی آئندہ)

مذہبی تحریکات و اخبارات

...

حور کابل

سُرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

گرفتاری کا پیغام

(مشرقی، دہلی کے قلم سے)

...

مسلمانوں کی صحیح رہنمائی اور سچی ترجمانی کا شرف صرف الجمعیۃ ہی کو حاصل ہے اسلیے آپکا اخلاقی فرض ہے کہ آپ اسکی توسیع اشاعت کے لیے پوری کوشش فرمائیں۔ منیجر

ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی

آٹھ دوکانیں جل گئیں اور دو آدمی زخمی ہوئے

دہلی ۲۹ مئی۔ آج صبح گیارہ بجے پھونس کی منڈی میں پھر آگ لگ گئی۔ حالانکہ اسی جگہ گذشتہ جمعرات کو شدید آتشزدگی کا ظہور میں آ چکی تھی۔

پولیس موقع پر پہنچنے کے بعد آگ پر قابو پالینے میں کامیاب ہوگئی۔ مسٹر فریزر ایڈیشنل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور مسٹر لی ڈپٹی کمشنر بھی موقعہ پر موجود تھے۔

دو دفعہ انجن بھی موقع پر جلد پہنچ گئے۔ مگر پانی کی قلت کے باعث ان سے کچھ نہ ہو سکا کل آٹھ دکانیں جل گئیں ان دکانوں کے مالکوں کا کس قدر نقصان ہوا ابھی تک تحقیق نہیں ہوا ہے۔

دو آدمی زخمی ہوئے جنہیں شفاخانہ میں پہنچا دیا گیا۔ ان میں سے ایک تو فائر بریگیڈ کا آدمی تھا۔ اور دوسرا ایک پولیس کانسٹیبل تھا۔

میرٹھ کا مقدمہ

۱۲ جون تک مزید التوا

میرٹھ ۲۹ مئی۔ میرٹھ کا مقدمہ سازش بجائے یکم جون کے ۱۲ جون کو شروع ہوگا۔ کیونکہ سرکاری وکلاء کو کاغذات کی دیکھ بھال میں بہت زیادہ عرصہ لگ رہا ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس فیصلہ کی اطلاع وکلاء صفائی کو بھی دیدی ہے۔

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

ملزم بھگت سنگھ لاہور میں

لاہور ۲۵ مئی۔ اسمبلی کے مقدمہ بم کے مشہور ملزم بھگت سنگھ کو آج پولیس لاہور لے آئی۔ انکو میاں میر کے سٹیشن پر گیارہ بجے کی گاڑی سے اتارا گیا۔ اسٹیشن پر خاص انتظامات کئے گئے تھے۔ انکو چھ سات مسلح گورہ سارجنٹوں کی تحویل میں دہلی سے لایا گیا۔ ایک تھرڈ کلاس کا ڈبہ مخصوص تھا۔ بھگت سنگھ نہایت اطمینان سے بیٹھے ہوئے تھے۔ ...

میاں میر اسٹیشن پر مقامی پولیس کے کچھ آدمی پہنچ گئے تھے سردار صاحب کو ہتھکڑی لگا کر پلیٹ فارم پر اتارا گیا۔ پلیٹ فارم پر اترتے وقت آپ نے زندہ باد انقلاب اور برباد ملوکیت پرستی کے پرزور نعرے لگائے۔ ازاں بعد سردار صاحب کو تانگے میں بٹھا کر کسی تھانہ میں بھیجا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ انہیں لاہور میں مسٹر سانڈرس کے قتل کی تفتیش کے سلسلہ میں لایا گیا ہے۔

پروونشل اسمبلی کے جملہ ممبران متفق ہو جانے پر کمیٹی نے اس تجویز کو پیش نہ کیا اور اسے مسترد کر دیا گیا۔

بمبئی کے کارخانوں کی ہڑتال

بمبئی ۲۹ مئی۔ بمبئی ملوں کی ہڑتال جاری ہے اور مفاہمت کی کوئی امید نظر نہیں آتی۔ ہڑتالیوں کی ایک جماعت کارخانوں میں آتی جا رہی ہے اور دوسری جماعت دیہات کو جا رہی ہے۔ مالکان مل کا ایک بیان مظہر ہے کہ آج نو ہزار مزدور کام پر واپس آ گئے ہیں۔ اور سولہ پانچ ملوں کی تمام ملیں کام کر رہی ہیں۔

شاہ غازی کی روانگی سے قبل کے واقعات

غلزئیوں کے لشکر کا غزنی اور قندھار پر حملہ

ہندو ہیرلڈ کا خاص نامہ نگار کوئٹہ سے اطلاع دیتا ہے کہ عید اضحی کے روز غلزئیوں کے لاتعداد لشکر نے غزنی پر قبضہ کر لیا ۱۹ مئی کو جنوبی علاقہ کے غلزئی ہرات پر قابض ہو چکے تھے۔ ۲۰ مئی کی صبح کو اعلیٰ حضرت نے یہ دونوں ہراس انگیز خبریں سنیں اور اطلاع ملی کہ غلزئیوں کے ٹڈی دل قندھار کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اسی روز شام کے وقت آپ نے ایک جلسہ عام میں تقریر کی اور لوگوں سے افغانستان چھوڑ جانے کی اجازت طلب کی ...

ملک معظم کی صحتیابی پر اظہار شکر

تمام سلطنت برطانیہ میں ۱۶ جون کو یوم الدعا

لندن (براستہ کیبی) ۲۵ مئی یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم کی صحتیابی پر بارگاہ الہی میں اظہار تشکر ۱۶ جون ۱۹۲۹ء کی صبح کو ویسٹ منسٹر ایبی میں ہوگا۔ ملک معظم بھی اس میں بنفس نفیس تشریف لائیں گے تمسک ... اعلان ہوا ہے کہ شاہ جارج پنجم کی خواہش ہے کہ جملہ سلطنت برطانیہ میں جملہ افراد اپنے اپنے معابد میں اسی تاریخ کو اظہار تشکر ادا کریں اور اس ذیل میں جو فنڈ جمع کیا گیا ہے وہ شفاخانوں میں خرچ کیا جائے۔

وائسرائے کے قائم مقام کا حلف وفاداری

مدراس ۲۶ مئی۔ وائسرائے کیمپ کی ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ وائیکاؤنٹ گوشین قائم مقام گورنر جنرل ۲۹ جون کو بمبئی میں حلف وفاداری اٹھائیں گے۔ اسی تاریخ کو سر نارمن میجارڈی بکس مدراس کی گورنری کا چارج سنبھالیں گے۔

صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

اعلیٰ حضرت شاہ غازی امان اللہ خاں کے نام

افغانستان سے اعلیٰ حضرت کی یورپ کو اچانک روانگی نہ صرف ملت افغانیہ بلکہ تمام ایشیا کیلئے بے حد افسوسناک ہے۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ملت افغانیہ کو مردم شناسی کا صحیح احساس عنایت کرے اور وہ متنبہ ہو کر اس امر پر غور کرے کہ اعلیٰ حضرت کی ذات گرامی سے بہتر اس وقت ایشیا اور بالخصوص افغانستان کی آزادی و ترقی کا کوئی خیرخواہ نہیں ہو سکتا۔ میں ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے اعلیٰ حضرت کو عمیق ہمدردی کا یقین دلاتے ہوئے دست بدعا ہوں کہ آپ کو خدا تعالیٰ دوبارہ تخت و تاج کا وارث بنائے اور آپ کو ملت افغانیہ کی صحیح رہنمائی کے لیے دوبارہ منتخب کیا جائے۔

محمد کفایت اللہ، صدر جمعیۃ علماء ہند

میرٹھ کا مقدمہ سازش

شوکت عثمانی کی درخواست ضمانت

میرٹھ ۲۵ مئی۔ مسٹر کین چند وکیل میرٹھ مسٹر شوکت عثمانی کی طرف سے ایک درخواست ضمانت دائر کی ہے تاکہ سپین دہلی کی طرف سے پارلیمنٹری انتخاب میں کھڑے ہونے کے لیے آپکو سہولتیں بہم پہنچیں۔ ساعت مختصر میں پیش ڈالی جا ر... مسٹر مظفر احمد کی درخواست ضمانت اس بنا پر دی گئی ہے کہ آپ بعارضہ تپ دق بیمار ہیں۔ مجسٹریٹ نے ڈیرہ دون کے ڈاکٹر سے اس کے متعلق رپورٹ طلب کی ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مجلس مداخلت کو اطلاع دی ہے کہ بیان کردہ مقدمہ سازش کی ساعت یکم جون کو شروع ہوگی اس مقدمہ کی ساعت کے لیے مسٹر ملز وائٹ اسپیشل مجسٹریٹ مقرر ہوئے ہیں جو عنقریب پہنچنے والے ہیں اگر بفرض محال یکم جون کو مقدمہ عدالت میں پیش نہ ہو سکا تو ضروری ہے کہ جون کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو جائے۔

اسمبلی کی میعاد میں توسیع

وائسرائے پر پنڈت نہرو کا الزام

بمبئی ۲۵ مئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو وائسرائے کو ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے جس میں انہیں عہد شکنی کا مجرم ٹھہرایا ہے۔ یہ عہد اسمبلی کے صدر کی توسط سے پنڈت موتی لال سے اس موقع پر کیا گیا تھا جبکہ اسمبلی کی توسیع میعاد کی افواہ کے سلسلہ میں التوائے اجلاس کی تجویز پیش کرنے والے تھے۔

صوبہ متحدہ کی کونسل

انتخابات کا التواء

نینی تال ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ صوبجات متحدہ کی کونسل کے صدر کو مطلع کیا ہے کہ اکتوبر میں وہ کونسل کو منتشر نہیں کریں گے جس کا لازمی طور پر نتیجہ یہ ہوگا کہ سال حاضر میں انتخابات منعقد نہ ہو سکیں گے۔

گاندھی جی کا قوم پرستوں کو مشورہ

اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہو جائیں

بمبئی ۲۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ صبح کے وقت کارکن ...

بمبئی میں اعلیٰ حضرت کا ورود

جوش عقیدت کا اظہار

بمبئی ۲۰ مئی۔ فری پریس کا بیان ہے کہ پولیس کی کوشش کے باوجود ... اعلیٰ حضرت کی آمد کی خبر تمام بمبئی میں پھیل گئی اور لوگ صبح سے جوق جوق جمع ہونے شروع ہو گئے ... سٹیشن پر تعینات کر دی گئی تھی۔ تاج محل ہوٹل کی سڑک پر بھی پولیس کا پہرہ لگ گیا۔ شاہی سپیشل ... بجے پلیٹ فارم پر پہنچی۔ جہاں افغان سفارتخانہ کے ... اعلیٰ حضرت کے استقبال کیلئے کھڑے تھے۔ سینٹ جارج ہسپتال کی ... نرسیں ... ملکہ ثریا کا انتظار ... ان کی خدمات کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

پلیٹ فارم کا نظارہ

انجن کے ساتھ چند گارڈ بلوچستان کی پولیس بھی تھی۔ جب گاڑی کھڑی ہوئی تو سپاہی کود کر باہر آ گئے اور چند قوی ہیکل سپاہی ... سپیشل کی دونوں طرف پھیل گئے۔ سردار عنایت اللہ خاں نے سب سے پہلے اپنی گاڑی سے باہر جھانکا۔ آپ رومال سے پیشانی پونچھ رہے تھے۔ بظاہر گرمی محسوس کر رہے تھے۔ افغان قونصل خانہ کا عملہ آپ کی گاڑی کے دروازے پر جمع ہو گیا اور ایک ایک کرکے سردار صاحب کی خدمت میں پیش ہوتا رہا۔ آپ نے ہر ایک کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اور ایک ایک دو دو باتیں ان سے کیں۔ اس کے بعد سب غازی امان اللہ خاں کی گاڑی کی جانب بڑھے۔ اعلیٰ حضرت بھی سب سے باخلاق مروت پیش آئے۔ اس کے بعد حکومت بمبئی کے نمائندے مسٹر ... نے نمائندگی کی سند پیش کی اور دیگر یورپین افسروں کو اعلیٰ حضرت کی حضور میں پیش کیا جنہوں نے آپ کے اعزاز میں ہیٹ اتار دئے۔ اس کے بعد فوراً ہی اعلیٰ حضرت موٹر کار میں سوار ہو کر ازدہام کے حسن عقیدت کا خندہ پیشانی سے جواب دیتے ہوئے تاج محل ہوٹل کو روانہ ہو گئے۔

اعلیٰ حضرت کے ارادوں پر اسرار کا پردہ ہے۔ مقامی قونصل خانہ کے کسی عہدیدار کو کچھ معلوم نہیں کہ اعلیٰ حضرت ...

میں ملک معظم کے علاوہ دیگر ارکان شاہی خاندان بھی ہوں گے ...

خدا خیر کرے

پنڈت مالویہ کا دورہ

لاہور ۲۰ مئی۔ موجودہ انتظام کے مطابق پنڈت مالویہ ۵ جون کو سمندر کے راستے سے کراچی پہنچیں گے۔ جہاں وہ ... جون کو منعقد ہونے والی سناتن دھرم کانفرنس کے متعلق ایک ابتدائی جلسے کی صدارت کریں گے جس میں اہم امور پر غور و خوض کیا جائے گا۔ اس کے بعد ان کے دورے کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

۱۸ و ۱۹ جون حیدرآباد (سندھ) ۲۰ جون شکارپور (سندھ) ۲۱ جون سکھر (سندھ) ۲۲ و ۲۳ جون ملتان ۲۴ جون لاہور۔

ان مقامات پر وہ سناتن دھرم کے بدشتی پارچات وغیرہ کے مقاطعہ کے متعلق تقریریں کریں گے۔ گوسوامی گنیش دت اور سوامی ... ان کے ہمراہ ہوں گے۔

ٹرنک میں ایک مسلمان کی نعش

کلکتہ ۲۷ مئی۔ ہوڑہ کی ریلوے پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ ایک صندوق کو جو نمبر ۱۱ ایکسپریس ٹرین میں الہ آباد سے ہوڑہ ...

اناطولیہ میں جدید ریلوے لائن

اخبار ملیت کا نامہ نگار انگورہ سے لکھتا ہے کہ جس جرمن کمپنی سے ترکی حکومت کا معاہدہ ہوا تھا کہ وہ اناطولیہ کے مقامات کو باہم مربوط کرنے کے لیے ایک ریلوے لائن تعمیر کرے۔ اس کمپنی نے بلدی تیاری کر لی ہے۔ اور کام شروع ہونے والا ہے۔ اس لائن کی وجہ سے حسب ذیل مقامات ایک دوسرے کے متعلق ہو جائیں گے۔ قیصری سیواس۔ صامسون۔ سیواس ملاطیہ۔ سیواس پر لائن ۲۰ کیلومیٹر کی لانبی ہوگی۔

اخبار مذکور نے اس خبر پر نوٹ لکھتے ہوئے لکھا ہے کہ اس لائن کی اہمیت دو درجہ سے بہت زیادہ ہوگی ہے ایک فوجی دوسری اقتصادی اور عنقریب کمالی حکومت ایک جدید معاہدہ سویڈش کمپنی سے کرے گی۔ کہ وہ ایک دوسری ریلوے لائن تعمیر کرے جس کا طول ۸۰۰ کیلومیٹر ہوگا اور یہ لائن سلکوہ وزی کی سرزمین سے قریب ہو کر گذرے گی۔ جہاں ابھی حال میں حکومت نے کوئلہ کی کان دریافت کی ہے۔ علاوہ ازیں سویڈش کمپنی سے اور بھی ایک دوسری لائن کی تعمیر کی گفتگو انگورہ میں جاری ہے جس کا طول ۵۰۰ کیلومیٹر ہوگا۔

اگر ریلوے لائن کی تعمیر کی کل گفت و شنید کامیاب رہی تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ ترکی حکومت نے اجنبی کمپنیوں کے ساتھ ...

غازی امان اللہ خان کے آئندہ ارادے

ملکہ ثریا کی علالت کے باعث التواء

بمبئی ۲۸ مئی۔ چونکہ ملکہ ثریا کی طبیعت ناساز ہے اس لئے غازی امان اللہ خان کے آئندہ ارادے ابھی معرض التواء میں پڑے ہوئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جس وقت ملکہ کی طبیعت کچھ بہتر ہو جائے گی تو غازی موصوف اور وہ معہ اپنے بچوں کے اٹلی کو روانہ ہو جائیں گے۔ سردار عنایت اللہ خاں کے متعلق ابھی تک کوئی بات قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکی ہے ممکن ہے کہ وہ بھی غازی امان اللہ خاں کے ساتھ چلے جائیں مگر ان کے ہندوستان میں رہ جانے کا زیادہ امکان ہے۔ باقی ہمراہیوں میں سے بعض تو برطانوی ہند میں عارضی قیام کریں گے، اور بعض افغانستان کو واپس ہو جائیں گے۔

تاج محل ہوٹل میں غازی امان اللہ خاں کا قیام

ڈیلی کرانیکل کے نمائندہ کا بیان

بمبئی ۲۹ مئی۔ ڈیلی کرانیکل کے نمائندہ خصوصی نے بمبئی سے جو بیان بھیجا ہے ... غازی امان اللہ خاں ...

غازی امان اللہ خاں کی بے تکلفی

غازی موصوف کے ساتھ جس قدر ہمراہی ہیں ان میں کسی قسم کا امتیاز باقی نہیں رہا ہے۔ شاہی خاندان کے افراد سے لیکر وزرا اور معمولی ملازمین تک ہر شخص سے وہ بے تکلف ہیں جب وہ اپنے کمرے سے نکلتے ہیں تو ان کا کوئی برسر دستور بیٹھا رہتا ہے اور عزت و احترام کا کوئی مظاہرہ نہیں کرتا ہے۔

کل غازی امان اللہ خاں اپنے کمرہ سے نکلے تھے وہ بے انتہا افسردہ اور خستہ نظر آتے تھے۔ یہ تعجب ہے کہ غازی موصوف جس قدر رنجیدہ اور افسردہ ہیں دوسرے شاہی ارکان اسی قدر خوش اور بے پروا نظر آتے ہیں۔

غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں کانگریس کی پیشکش

برگ سبز است تحفہ درویش

بمبئی ۲۹ مئی۔ سابق شاہ امان اللہ خاں اور ملکہ ثریا کا آج کا سارا دن لوگوں سے ملاقاتیں کرنے میں گذرا ان کے پاس پھولوں کی ڈالیاں آتی رہیں۔ ان میں سے ایک نہایت خوبصورت ڈالی پنڈت موتی لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس کی طرف سے بھی وصول ہوئی جس پر لکھا تھا کہ:

"یہ ڈالی شاہ امان اللہ خاں غازی اور ملکہ ثریا کی خدمت میں انڈین نیشنل کانگریس کمیٹی بصد ادب و احترام پیش کرتی ہے" اور فارسی کا یہ مصرع بھی تحریر تھا

برگ سبز است تحفہ درویش

جنرل نادر خاں کا اعلان

غازی امان اللہ خان کی جماعت کا خیال

بمبئی ۲۹ مئی۔ تاج محل ہوٹل میں غازی امان اللہ خاں کی قیام گاہ پر تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ غازی موصوف کو جنرل نادر خاں کے اعلان شاہی کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اخبارات کی اطلاع امان اللہ خاں کو غیر متوقعہ طور پر وصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل موصوف نے غازی امان اللہ خاں سے وعدہ کر لیا ہے کہ وہ افغانیوں کی ایک نمائندہ مجلس کی رائے دریافت کئے بغیر اس قسم کی کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔

غازی امان اللہ خاں کی جماعت کو جو معلومات حاصل ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ افغانستان کی پوزیشن اس وقت اسقدر نازک ہے کہ بچہ سقہ کے تخت سے اتار دئے جانے کا ہر وقت امکان ہے۔ خود اس کے حامی اس کی حکومت سے تنگ آ گئے ہیں۔

سکھر کے اسٹیشن پر شاہ غازی کا اظہار تشکر

سکھر ۲۰ مئی۔ شہریار غازی کی اسپیشل ٹرین آج صبح کے نو بجے سکھر سے گذری۔ اعلیٰ حضرت نے پلیٹ فارم پر چہل قدمی فرمائی۔ آپ کے چہرہ پر پژمردگی کے مطلق آثار ...

رہے کا گرچہ غازی امان اللہ خاں کے افغانستان سے رخصت ہونے کا بڑا سبب غلزئیوں کا حملہ ہوا ہے لیکن وہ لوگ بچہ سقہ کی حمایت سے وابستہ نہیں ہیں۔

سردار علی احمد جان

غازی امان اللہ خاں کے نام وائسرائے ہند کا تار

شملہ ۲۸ مئی۔ وائسرائے اور سابق امان اللہ خاں کے درمیان حسب ذیل برقی پیغامات کا تبادلہ ہوا:

از وائسرائے۔

ملکہ ثریا اور آپ جس مشکل سفر کو اختیار کر رہے ہیں اس کی خبر مجھے بڑا رنج پہنچا یا ہے میں نے اپنے افسروں کو ہدایت کر دی ہے کہ اس تحت موسم میں ہندوستان میں سے گذرنے وقت آپ کی تکالیف کو حتی الامکان کم کرنے کی کوشش کریں۔ اگرا س کے باوجود کوئی بات ہو جو آپ کے سفر کی تکالیف کم کر سکے تو میری عین خواہش ہے کہ آپ اچھی طرح سمجھ لیں کہ وہ حکام آپ کی رضا پر چلنے کے لیے تیار ہیں۔

غازی امان اللہ خاں کا جواب

میں آپ کے مشفقانہ پیغام سے بیحد متاثر ہوا ہوں اسے پہلے ایک ترجمان برائے سفر میں بھیجئے آپ کے حکام کی طرف سے ... اپنی ہدایات بھیج دی ہیں۔

شمالی ہند میں حضور نظام کا دورہ

دہلی میں دو یادگار آمد

سکندرآباد ۲۸ مئی۔ دولت آصفیہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ اعلیٰ حضرت خسرو دکن آئندہ موسم سرما کے آغاز میں طویل سیاحت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ دہلی لاہور۔ امرتسر لکھنؤ کے علاوہ ہندوستانی ریاستوں میں بھی تشریف لے جائیں گے۔

بندیلکھنڈ پولیٹیکل کانفرنس کا خطبہ صدارت

مسلم حقوق کے تحفظ کا پرزور مطالبہ

بندیلکھنڈ ۲۸ مئی۔ ... بندیلکھنڈ کی پولیٹیکل کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مولوی محمد یعقوب نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ آئندہ دستور اساسی میں حقوق مسلمین کے معقول مناسب تحفظ کے لیے زبردست جد و جہد کریں۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں ذمہ دار حکومت کی ضرورت ہے ... ہم سوراج کا مطالبہ کرتے ہیں ... موقع نہ ہو۔ مسلمانوں کی قومی خودداری کی اس سے زیادہ توہین نہیں ہو سکتی، کہ وہ دوسرے مال و اسباب کی طرح مال منقولہ بن جائیں۔

آخر میں مولوی صاحب نے غازی امان اللہ خاں سے اظہار ہمدردی کیا، اور حکومت اور لارڈ ارون کی میانہ روی و غیر جانبدارانہ پالیسی کا شکریہ ادا کیا۔ جو انہوں نے غازی موصوف کے متعلق اختیار کی۔

غازی امان اللہ خاں اور حکومت ہند کا معاہدہ

سیاسیات کے متعلق کوئی گفتگو نہ کرینگے

لاہور ۲۸ مئی۔ یہ سنا گیا ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خاں نے گورنمنٹ ہند سے اس امر کا وعدہ کر لیا ہے کہ وہ سیاسی معاملات کے متعلق کوئی گفتگو نہ کرینگے۔ مولانا ظفر علی خاں نے بمبئی جا کر امان اللہ خاں غازی سے ملاقات کرنے کا قصد ملتوی کر دیا ہے۔

جنرل نادر خاں کا اعلان شاہی

سید حسین کے قتل کی خبر

پشاور ۲۸ مئی۔ افغانستان کی تازہ ترین خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنرل نادر خاں جنوبی افغانستان کے قبائل میں اپنا رسوخ بڑھا رہے ہیں اور انکو اس معاملہ میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ ... جنرل نادر خاں نے امیر افغانستان ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔

بچہ سقہ جنرل نادر خاں سے کسی مصالحت کے متعلق دوبارہ گفت و شنید کر رہا ہے ... ایک غیر مصدقہ خبر سے ظاہر ہوتا ہے کہ پیچ شہزادہ سید حسین کو گولی مار دی گئی ... دو ہزار جوانوں کی فوج ... ایک ہزار فوج اور روانہ کی گئی ہے۔

حالات چین

بالشویکی قنصل خانہ پر پولیس کا حملہ

پیکنگ ۲۸ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہرہن میں جو بالشویکی قنصل خانہ ہے اس پر پولیس نے ...

افغانیوں کی خانہ جنگی

تخت کابل کیلئے باہمی آویزش

غازی امان اللہ خاں کی جلاوطنی سے بھی افغانستان کا عقدہ حل نہیں ہوا۔ بچہ سقہ نے بہت کچھ استحکام حاصل کر لیا ہے۔ آدمی بارود اور روپیہ اس کے پاس موجود ہے۔ کابل میں اب بھی غیر ملکی سفارتیں موجود ہیں۔ اور بچہ سقہ نے غیر ملکی جان و مال کے تحفظ کا اطمینان دلادیا ہے۔ لیکن جب تک افغانستان میں خانہ جنگی قائم ہے غیر ملکی طاقتیں اس کی حکومت کو آسانی سے تسلیم نہیں کریں گی۔

جنرل نادر خاں کے مواقع

اس وقت متحاربین کے تین عناصر موجود ہیں۔ جنرل نادر خاں سمت مشرقی میں تنخواہ دار سپاہ اور قبائلی لشکر فراہم کر رہے ہیں۔ اور بچہ سقہ کے ساتھ فیصلہ کن جنگ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ غازی امان اللہ خاں کے رخصت ہو جانے سے ان کو جنگ کے اچھے مواقع بہم پہنچ گئے ہیں۔ کیونکہ وہ غازی امان اللہ خاں کی حمایت پر آمادہ نہیں ہو سکتے تھے۔

غلزئیوں کی غیر جانبداری

اگر جنرل نادر خاں کو بچہ سقہ کے خلاف کامیابی حاصل ہو گئی ...

سرحد پر برطانوی افواج کی چڑھائی

قبائل کی جنگ میں برطانیہ کی مداخلت

... ۲۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی افواج ... کے قبیلہ پارہ پر کل چڑھائی کرنیوالی ہیں۔ توپچی کی ایک لفٹیننٹ رجمنٹ آج یہاں پہنچ رہی ہے جسے راتوں رات پارہ کی طرف روانہ کر دیا جائے گا۔ آج شب کو کرایہ پر چلنے والی موٹر لاریاں فوج کے دستے اور ملیشیہ پارہ چنار کی طرف بھیجی جائیں گی۔ مجاہدین پارہ اپنے مورچوں میں مدافعت کے لیے تیار بیٹھے ہیں۔

قوم پارہ پر فوج کشی

پاراچنار ۲۳ مئی۔ کوہاٹ سے مزید دو پلٹنیں مع ایک توپخانہ پاراچنار کو پہنچنے والی ہیں۔ پولیٹیکل ایجنٹ کرم نے ٹل کرم روڈ پر چلنے والی لاریوں کے مالکوں سے ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانتیں لے لیں۔ اور انہیں حکم دیا گیا کہ وہ ہر روز صبح اپنی لاری کہیت سول ایسٹ ہوس میں حاضر ہوا کریں۔ تاکہ ان سے سرکاری کام لیا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ تیاری قوم پارہ پر فوج کشی کے لیے عمل میں لائی جا رہی ہے۔ بعض حلقوں میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ فوجی نقل و حرکت افغانی سرحدات کے خیال کو ...

توپوں کی خوفناک گولہ باری

کل شہر ۲۸ مئی۔ ... جھاوہ اور کرم ملیشیہ ... قبائل پارہ پر توپوں کی خوفناک گولہ باری ...

کیا شاہ غازی کا سفر یورپ نادر خاں کے مشورہ کا نتیجہ ہے

کوئٹہ ۲۰ مئی۔ امان اللہ خاں غازی کی روانگی ہندوستان کے بعد سردار علی احمد جان بہ عجلت تمام قلات غلزئی سے قندھار پہنچے اور آپ نے اپنی امارت کا علم قصر شاہی پر بلند کر دیا۔ قلات غلزئی سے جس آتے ہوئے اعلیٰ حضرت قندھار میں داخل نہیں ہوئے، شاہی خاندان کے افراد اعلیٰ حضرت سے بمقام مومند ملاقی ہوئے، جو قندھار سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے۔

عام طور پر یقین کیا جاتا ہے کہ اعلیٰ حضرت نے ترک وطن جنرل نادر خاں کے مشورہ سے کیا ہے۔ جنرل صاحب نے مصمم ارادہ کیا ہوا ہے کہ وہ محمد زئیوں کی مفاد کی حمایت میں کابل پر ایک دفعہ پھر لشکر کشی کریں گے۔

بندہ بیراگی کی نفاق انگیز یادگار

میلہ میں قوم پرستوں کا ہجوم

لاہور ۵ مئی۔ آج شام کو دیا رام شالا بیرون ٹکسالی دروازہ میں بندہ بیراگی کی یاد میں جلسہ ہوا ... مسلم اتحاد اور مشہور قوم پرست تعداد کثیر میں شامل جلسہ ہوئے ... لالہ ... مسٹر ... لال پوری پروفیسر ... صاحب ...

عربی کی عام اشاعت

مولانا اشتیاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی کی عام اشاعت کیلئے آسان کتابیں نہایت صاف اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں انکو پڑھکر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہوجاؤ۔ مدارس اسلامیہ کے لئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ بڑے بڑے علماء نے ان کے مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے اور وہ یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ / عربی زبان کا قاعدہ ۴ / لغات القرآن ۱۲ / علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ / علم الصرف حصہ سوم ۶ / علم النحو ۶ / عوامل النحو ۲ / عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ / روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸

چھ روپے کے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد منیجر اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

کیا بذریعہ سائنس انسان دوبارہ جوان بن سکتا ہے؟

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کر رہے تھے۔ ۱۸۸۹ء میں صرف اتنی حقیقت دریافت ہوئی تھی کہ جسم کی نشوونما اور تبدیلیاں مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں۔ گذشتہ چند سالوں میں سائنس کی ایجادوں مثلاً ہوائی جہاز، ٹیلیفون، وائرلس وغیرہ وغیرہ نے لوگوں کو محوِ حیرت کر دیا تھا مگر اب ان سب سے بڑھکر پروفیسر سٹینک اور انکے شاگرد پروفیسر ورانوف کی حیرت انگیز ایجاد ہے کہ جس سے قانون قدرت کے ماتحت انسان کی کایا ہی پلٹ دی جاتی ہے کس طرح؟ اس کی تشریح گورنمنٹ جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے ڈاکٹر پروفیسر ایم ہوش بچ (Pro. M. Hosbochn) یوں کرتے ہیں:-

ہمارے جسم میں دو قسم کے غدود ہیں ایک تو وہ جو فضلات اور زہریلے مادہ کو خون سے پسینہ پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کی صورت میں خارج کرتے رہتے ہیں۔ دوسرے وہ جنہیں پیوبرٹی گلینڈز (Puberty Glands) یعنی جوانی کے غدود کہتے ہیں خون میں ایک قسم کا مواد جسے ہارمون (Hormone) جوانی کے قدرتی عرق کہتے ہیں داخل کرتے رہتے ہیں۔ یہ بات بھی پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ جسم اور دماغ کی نشوونما، خون کا دوران، جوانی کی کیفیت، اولاد پیدا کرنے کی قوت و خواہش انہی ہارمون پر منحصر ہے۔ ... [illegible]

ویرلین کے استعمال سے انسان دوبارہ جوان بن جاتا ہے

[illegible]

نوٹ: ...

ایم ۔ این ۔ برادرس کشمیری گیٹ دہلی

حبوب مقوی مفت

[illegible]

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ریلوے کی پرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

[illegible]

منیجر فوٹو ڈیلی سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

کارخانہ کے خاص تحفے

[illegible]

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

[illegible]

محبت کے دو عمل

[illegible]

قانون محبت کالا جادو

[illegible]

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

فضل شاہ عامل دہلی

عید قرباں

(از پنڈت آتمانند صاحب بانی سرت دھرم)

مادر وطن ہندوستان کی آزادی کے لئے جس قابلیت کی ضرورت ہے وہ ہندو مسلم اتحاد ہے جیسا کہ ہندو مسلم اتحاد نہیں ہو لیتا تب تک ہندوستان کو سوراج ملنا ناممکنات میں سے ہے یہ کہنا کہ سرکار برطانیہ ہندو مسلم نفاق کا باعث ہے بالکل غلط سی بات ہے حقیقت یہ ہے کہ ہندو اور مسلمان دونوں کی ذہنیت کچھ ایسی بن رہی ہے جو اتفاق ہونے نہیں دیتی۔ ہندو مسلم نفاق کی جڑ مسئلہ قربانی گاؤ ہے اگر یہاں کانگریس یا تمام پردگرام ... [illegible]

ہرگز ہرگز مذہبی شکل نہیں دینی چاہئے ... ہے بیکر چاروں وید دوں تک تمام تر ہندو کتب مقدسہ میں گئے کی قربانی کا حوالہ پایا جاتا ہے جو اصحاب دیکھنا چاہیں وہ میری تصنیف گومیدھ یگیہ (تیر عید) قیمتی ۱۲ کو ملاحظہ فرماویں جس میں تقریباً ڈیڑھ سو دید منتروں و دیگر ہندو کتب مقدسہ کے شلوکوں کی بنا پر ثابت کیا گیا ہے کہ قربانی گاؤ کے منبع ومو جد وید مقدس ... [illegible]

(یوجیب ترجمہ آریہ سماجی پنڈت دامودر ساتولیکر جی مہاراج)

(۲) آپستمب گرہیہ سوتر پٹل ا کھنڈ ۳ سوتر ۱ میں لکھا ہے کہ ... [illegible]

(۳) آپستمبی دھرم سوتر کے پہلے پرشن کے پانچویں پٹل کی اٹھارہویں کنڈکا میں مذکور ہے کہ ... [illegible]

(۴) مہابھارت ون پرب ادھیائے ۲۰۶ شلوک ۱۰ و ۱۱ میں ... [illegible]

(۱۰) رگوید ۱۰-۱۶-۷ منتر میں اور اسکی شرح آشو لائن گرہیہ سوتر ادھیائے ۴ سوتر ۲۰ تا ۲۴ میں مردہ انسانوں کو گائے کی چربی اور گوشت میں لپیٹ کر جلانے کی ہدایت کیگئی ہے اس گائے کا نام "انوستری" یعنی بہشت میں پار استاتے والی کہا گیا ہے جس کی چربی اور گوشت میں مردے کو لپیٹ کر جلایا جاتا ہے۔ آریہ پنڈت دامودر سات ولیکر جی مہاراج نے بھی اسی وید منتر سے مردوں کو گائے کی کال ہی چربی میں لپیٹ کر جلائے جانے کی ہدایت کا قبال کیا ہے۔

(۱۱) اتھروید کانڈ ۹ سوکت ۲ کے ترجمہ میں شری سائن آچاریہ مترجم وید مقدس نے لکھا ہے کہ ... [illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار رجسٹرڈ

[illegible]

محمد میاں اینڈ برادر اچار بنانے والے کھاری باؤلی گلی تاشہ دہلی

اطلاع

۲۳ مئی ۱۹۲۹ء کی شب کو ایک انفساخ نامہ شرکت جو شیخ فضل علیم ولد محمد اسمعیل اور میرے مابین تحریر و تکمیل ہوا تھا ڈپٹی گنج میں آگ لگنے اور ہجوم کی وجہ سے میری جیب میں سے گر گیا۔ دو دن تک برابر تلاش کی لیکن دستیاب نہیں ہوا۔ اگر کسی شخص کو مل جائے اور وہ مجھے لاکر دیدے تو میں اس شخص کو جسے وہ ملیگا ... [illegible]

محمد الیاس سوداگر ... صدر بازار دہلی

میرے یہاں

[illegible]

بدن کے سفید داغ کی اکسیر دوا

[illegible]

جرمنی ٹائم پیس — ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

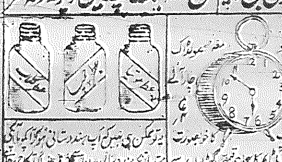

[illegible]

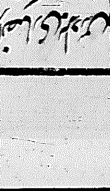

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار) ۵۰
نصف صفحہ (") ۲۶
ایک کالم (") ۱۴
½ کالم ۸
¼ کالم ۵

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۳
ششماہی ۲
سہ ماہی ۱
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی — ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی۔ یوم چہار شنبہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۸

نیرنگئ تقدیر

(از جناب میر امداد حسین صاحب تسنیم)

دیکھ اے دل منظر نیرنگئ تقدیر دیکھ — کس طرح ہوتی ہے رسوائے جہاں تدبیر دیکھ
کر رہے ہیں جو بتا ہے کیا کیا آسمان پیر دیکھ — آیۃ العظمۃ للہ کی تفسیر دیکھ

عبرت آگیں ہے نظارہ حسرت و حرمان کا
مختصر داستاں زوال ملت افغان کا

آہ استقلال کے جنگل کا وہ شیر ژیاں — حوصلے جس کے تھے رفعت میں حریف آسماں
تھیں بھری جس کے ارادوں میں ملوکی بجلیاں — شہریار حریت غازی امان اللہ خاں

ہو گیا برباد اس کا آج قصر آرزو
آہ یورپ اب ہے [illegible] جستجو

جو عروج ملت افغانیاں کا تھا ضمیں — خون استعمار سے رنگیں ہے جس کی آستیں
جس کو ہے [illegible] — [illegible]

آسماں را حق بود گر خوں ببارد بر زمیں
بر زوال شاہ غازی حامی دین متیں

آسمان حریت کا کوکب روشن تریں — تابشیں جس کی فضائے ایشیا کی زیب تھیں
فکر ملت میں نہی جس کی آرزو آتش نشیں — آسماں کیوں دیکھ کر منظر یہ پھٹ پڑتا نہیں

اس کی قسمت میں تھیں آب بولے زاد بوم
آج ہے دیکھو وہ مجبور جلائے زاد بوم

آہ کل یورپ نے آنکھوں پر بٹھایا تھا جسے — اہل مغرب نے کلیجے سے لگایا تھا جسے
بزم استعمار نے جہاں بنایا تھا جسے — کل یہ نظارا منقدر نے دکھایا جسے

آج پھر وہ عازم یورپ ہے لیکن کس طرح
بزم عشرت میں ہو داخل صوت ماتم جس طرح

وادی کابل میں جو ساز امل ٹوٹا گیا — اس میں باقی تھا ابھی اک تار لبریز نوا
جس کے سینے میں تھا نغمہ مضطرب امید کا — آہ قسمت نے اسے بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

افسردہ او رنگ رفتہ کی امید آخری
ہو گئی مدفون میدان قلات غلزئی

یاس کی ظلمت میں امیدوں کے منظر کھو گئے — ولولے سارے تہ داماں حرماں سو گئے
شعلہ ہائے آرزو سینے میں ٹھنڈے ہو گئے — خوں شدہ ارمان ملکوں کے آنسو رو گئے

شمع گل کر دی امل کی صرصر تقدیر نے
کوششیں بے سود کیں بے دست و پا تدبیر نے

زندگی کا ہر نفس ہے بستہ زنجیر قدر — گردن تدبیر انساں ہے تہ شمشیر قدر
ادنیٰ و اعلیٰ ہیں سب آماجگاہ تیر قدر — بے تمیزی محض ہے آئین عالمگیر قدر

ماتم بربادی امید کا یارا نہیں
بے کس انسانوں کا قسمت سے کوئی چارا نہیں

ہندو دھرم کی تہذیب

بیواؤں کے ساتھ ہندو قوم کا سلوک

صنف نازک پر انسانیت سوز مظالم

(از خصوصی) (ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے واقعات کا خود مطالعہ کیا)

شوہر کا انتقال اور عورتوں کا حملہ

کسی عورت کے شوہر کا انتقال ہونے کے چند روز بعد ہی اسکے گھر پر اس کی رشتہ دار اور ملنے والی عورتوں کا حملہ ہوتا ہے جن کا سب سے پہلا کام یہ ہوتا ہے کہ پہنچتے ہی کھانا کھانا شروع کر دیتی ہیں جو ان کیلئے پہلے سے تیار ہوتا ہے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد وہ بیوہ کو چاروں طرف سے گھیر لیتی ہیں اور شدت کے ساتھ اسے تلقین کرتی ہیں کہ وہ اپنی بدنصیبی کو صبر کے ساتھ برداشت کرے، ان عورتوں میں سے ہر عورت بیوہ سے ملکر روتی ہے اور آخر میں سب عورتیں لے پلنگ پر سے گھسیٹ کر زمین پر ڈالدیتی ہیں پھر وہ آپس میں اس کی بدقسمتی کا ماتم دیر تک کرتی رہتی ہیں۔

اسکے متعلق لازمی طور پر یہ شبہ ہوتا ہے کہ وہ حد درجہ مبالغہ آمیز ہے اور اس میں خلوص کو دخل نہیں ہے، تاہم یہ قطعی غیر ممکن ہے کہ کوئی ہندو عورت اپنی بیوگی کی زندگی کا تخیل بغیر آنسوؤں کے نکلے ہوئے کر سکے، کیونکہ وہ جہاں ایک طرف دائمی طور پر شوہر سے محروم ہو جاتی ہے وہاں دوسری طرف اسے یہ سانحہ بھی نکال باہر کیا جاتا ہے اور اسکے ماتھے پر ہمیشہ کے لئے کلنک کا ٹیکہ لگ جاتا ہے اسے دنیا میں کوئی اطمینان میسر نہیں ہوتا ہے ہاں اگر کوئی اطمینان ہو سکتا ہے تو وہ صرف یہ ہے کہ وہ ان تشدد کو یاد کرتی ہے جو شادی کے زمانہ میں اسے شوہر اور سسرال والوں کی طرف سے برداشت کرنے پڑتے تھے۔

نوجوان بیواؤں کی کثرت

میں اس موقعہ پر ان بدنصیب لڑکیوں کا ذکر کرنا نہیں چاہتا جو پانچ یا چھ برس کی عمر میں ساٹھ سال سے زائد کے برہمنوں سے بیاہ دی جاتی ہیں۔ اور بالغ ہونے سے پہلے ہی ہمیشہ کے لئے بیوہ ہو جاتی ہیں۔ خوش قسمتی سے انکی صغر سنی کا یہ تقاضا ہوتا ہے کہ وہ اپنی اس اندوہناک حالت پر گریہ و ماتم نہ کریں جو انسانیت سوز اور حد درجہ غیر منصفانہ مذہبی تعصبات کے باعث پیدا کی جاتی ہے لیکن ان بیشمار بیواؤں کا تصور کرو جن کی حسرتوں پر عنفوان شباب ہی میں پانی پھر جاتا ہے۔

بیواؤں کی اخلاقی حالت

بیواؤں کی اسقدر کثرت کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ ان کے اخلاق خراب ہوں اور وہ آمادہ ہو کر اپنی عزت کو برباد کریں اس سلسلہ میں گھر والوں کی قید اور سوسائٹی کے مظالم ان کی بہت روک تھام کرتے ہیں، مگر آخر کہاں تک، یہ کس طرح قرین قیاس ہو سکتا ہے کہ ہزاروں عورتیں عمر بھر مرد سے الگ رہ کر ایک ایسی سوسائٹی میں پاک زندگی بسر کر سکیں جس کی اخلاقی حالت پہلے ہی سے زیادہ گری ہوئی ہے۔

دائمی بدنصیبی کا افتتاح

اس کے بعد وہ اسے انجام کار ایک اسٹول پر بٹھا دیتی ہیں پھر اس کی کوئی قریبی رشتہ دار عورت اس کے نزدیک آتی ہے اور اسکے گلے میں جو سونے کا زیور شادی کی علامت کا پڑا ہوتا ہے اسے کاٹ دیتی ہے اور اس وسلان میں کچھ مذہبی الفاظ اپنے منہ سے ادا کرتی جاتی ہے۔ حجام کو طلب کیا جاتا ہے اور وہ آکر اسکا سر اسنے سے مونڈ دیتا ہے اور ان دو رسوم کی ادائیگی کے بعد اب یہ عورت ہمیشہ کے لئے بیواؤں کے قابل نفرت و حقارت طبقہ میں شریک ہو جاتی ہے اور اس کی زندگی کی تمام مسرتیں اس سے رخصت ہو جاتی ہیں۔ اس عرصہ میں جبکہ یہ عجیب و غریب اور ماتمی رسوم سرانجام پاتی ہیں بیچاری بیوہ برابر چیختی اور بین کر کے روتی رہتی ہے۔

بیوہ کے گلے میں سے جو زیور علیحدہ کیا جاتا ہے اس کے دھاگے کا کاٹنا لازمی ہوتا ہے، اسے کھولا نہیں جا سکتا۔ اس زیور کو تالی کہتے ہیں۔ چنانچہ جب دو عورتیں آپس میں لڑتی ہیں تو ایک دوسرے سے کہتی ہے کہ خدا کرے تیری تالی کاٹی جائے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ "خدا کرے تو بیوہ ہو جائے"۔

بیوہ کی ذلیل زندگی

ایک بیوہ و بیواؤں جس قدر رنج و غم کا اظہار کرتی ہے

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

جس کے ہزاروں بیش بہا قابل قدر مشوروں میں سے ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی مشورہ آپکی فلاکت زدہ زندگی کی کایا پلٹ دے اور جس کی قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات میں سے کیا عجب ہے کہ ایک صفحہ بلکہ ایک ہی سطر آپکو امیر بنا دے۔

معلومات تجارت یا تجارتی انسائیکلو پیڈیا کے تین حصے ہیں جو دنیا بھر میں درج ہیں زر کثیر صرف کر کے یورپ کی نادر مستند ضخیم کتابوں سے اردو دان ہندوستانیوں کی مخصوص ضروریات کو مد نظر رکھکر ماہرین تجارت کی امداد و مشورے سے یہ تالیف کرائے ہیں جن کی نسبت یہ دعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ فن تجارت پر اردو میں ایسی جامع اور مفید کتاب شائع نہیں ہوئی۔

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

اردو کی تجارتی انسائیکلو پیڈیا کے حصہ اول یعنی تجارت کی پہلی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ تجارت کیا ہے؟ دنیا میں کب سے شروع ہوئی۔ دوسرے پیشوں پر اسے کیا فوقیت حاصل ہے عقل و دماغ۔ عادات و اطوار پر اسکا کیا اثر پڑتا ہے۔ ایک تجارتی شخص کا کیرکٹر کیسا ہونا چاہئے۔ تجارت کی تعلیم کب کیونکر اور کہاں حاصل کی جائے۔ تجارت کی کتنی صورتیں ہیں جن سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے کس شخص کو کونسی تجارت اختیار کرنی چاہئے۔ تاجر کیلئے نقصان سے بچنے اور معقول منافع حاصل کرنے کی صورت کیا کیا ہو سکتی ہے۔ سرمایہ کیا شے ہے سرمایہ کی تجارت کیلئے کس حد تک ضرورت ہے۔ سرمایہ اگر نہ ہو تو تجارت کس طرح کی جا سکتی ہے۔ مشترکہ سرمایہ سے تجارت کرنے کے طریقے۔ تھوڑے سرمایہ سے کون کونسی تجارت ہو سکتی ہے علاوہ ازیں مہد یا تجارتی معلومات۔ تجارتی اصلاحات۔ تجارت کے متعلق قانون۔ نفیس۔ دنیا کے کامیاب تاجروں کے مختصر حالات و اقوال۔ ریل۔ بار و جہاز کے متعلق جو معلومات درکار ہیں وہ حتی المقدور اس پہلی کتاب میں بہم پہنچائی گئی ہیں اور یہ بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ اس سے بہتر اور زیادہ جامع کوئی کتاب اس قسم کی ہندوستانیوں کیلئے اردو کیا انگریزی میں بھی نہیں مل سکتی۔ آج کل ذخیرہ صنعت و حرفت۔ پانسو بیوپار اور سرشتہ مولود ذخیرہ کے نام سے جو کتابیں حشرات الارض کی طرح ہندوستان میں پھیلی ہوئی ہیں [illegible]

تجارت کی پہلی کتاب اس قسم کی کتابوں میں سے نہیں ہے لیکن ان سب سے مستغنی کر دینے والی کتاب ہے۔ اس کتاب کو خرید کر آپ دو روپیہ خرچ نہیں کرینگے بلکہ ایک ایسے نفع بخش کام میں لگائیں گے کہ اگر آپ کی تقدیر نے اگر یاوری کی تو کیا عجب ہے کہ آپ لاکھوں روپیہ اس کے ذریعہ سے پیدا کر لیں۔

ایسی مفید کتاب کی اشاعت میں کوشش کرنا ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے۔ تجارت کی پہلی کتاب کی قیمت فی جلد عہ ہر کتاب کے مفصل اشتہار کیلئے ایک پورا دفتر درکار ہے اسلئے دوسرے حصوں کے متعلق مختصراً عرض ہے۔

تجارت کی دوسری کتاب

فن اشتہار پر نہایت مکمل کتاب محض اشتہار کے ذریعہ سے گھر بیٹھے ہزار ہا روپیہ پیدا کر لیجئے اشتہارات کا مضمون بنانا ڈیزائن تیار کرنا بتایا گیا ہے۔ کتاب مغربی تصانیف کا عطر ہے قیمت فی جلد ایک روپیہ (علاوہ)

تجارت کی تیسری کتاب

اس میں دکانداری کی تعلیم ہے۔ دوکان کی ترتیب جس سے سینکڑوں کا مال ہزاروں سے زیادہ بکے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد پھر کسی مزاج کا گاہک آپکی دوکان سے بلا کچھ لئے نہیں جا سکتا آپکی فروخت دوسرے دوکانداروں کے مقابلہ میں بہت کچھ بڑھ سکتی ہے اس فن میں سب سے پہلی بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲)

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

بن باسی سنیاسیوں جوگیوں۔ فقیروں اور حکیموں اور تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے۔ دراز مانے ہوئے پانچ سو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔ یہ ایک فقیر منش طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ یکایک موت کا پیام آ جائے اور میرے ساختہ پرداختہ جواہرات بھی دفن ہو جائیں ان کو کتابی صورت میں چھپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔ کتاب کا نام "پانسو تجربات صدری" ہے۔ قیمت

نوٹ:۔ ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ ہر قسم کی مذہبی و درسی تاریخی ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصول ڈاک بہر حالت بذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

[illegible] کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بائبل بینا اور انو کھا ہے جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی اب اعلیٰ درجہ کی طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب ان کی مراد بر آئی۔ [illegible]

قرآن شریف کی تعریف بیان سے باہر ہے [illegible] قرآن شریف کیلئے بہت ہی مناسب [illegible]

ہدیہ [illegible]

پتہ:۔ منیجر حمیدیہ پریس دہلی

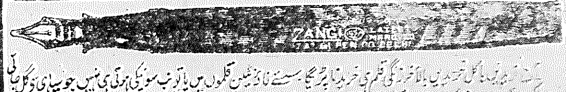

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible] بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپکا بال پکنے لگا ہے تو آکر ہمری بوٹی ہیر آئل سے کالا نکلے اور ہمیشہ کالا رہے [illegible]

منیجر ہیر برنا اسٹو کنٹی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے ڈاکخانہ وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں مفصل حالات دو آنہ (۲) کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

مشروطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

اکسیر جذام

یہ دوا ہمارے یہاں بطور تجربہ [illegible] عام بیمار لوگوں کے لئے ہے۔ جذام یعنی کوڑھ [illegible] قیمت ایک [illegible]

مشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام [illegible]

بڈھے جوان بن گئے

خورونی خضاب

آپ دنیا کی تمام صحت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ [illegible]

منگانے کا پتہ:۔ منیجر کارخانہ خورونی خضاب حکمی شفاء۔ لکھنؤ

[illegible]

روسی مسلمانوں کے دلچسپ کوائف

مذہب وسیاست اور اجتماعی زندگی کے بصیرت افزا حالات

بالشویک تحریک پر ایک طائرانہ نظر

(ایک عربی رسالے سے خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

بشکیریا

بشکیریا کی کل آبادی سوا دو ملین ہے جن میں سے تین چوتھائی ملین مسلمان ہیں بشکیریا میں اسلام قازان اور بلغاری سے آیا۔ یہاں کے مسلمان مختلف ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ [illegible]

نظم کسی نہ کسی حالت میں قائم ضرور رہا چرا کسہ کا دعویٰ ہے کہ وہ سنی حنفی مسلمان ہیں شمال قفقاز میں جو اسلام کو ترقی حاصل ہوئی اسکا سہرا خانات استراخان کے سر ہے اس شخص نے بکمال جد و جہد مذہب اسلام کو فروغ دیا اور نصرانیت کے مقابلہ میں ایسا قدم جمایا کہ کفارہ پرستی کا ہمیشہ کے لیے [illegible]

قازاکستان

قفقاز اور داغستان

داغستان میں اسلام کب پھیلا

[illegible] حکومتوں سے برسر آزمائی

[illegible]

قازاکستان میں [illegible] زبان بولی جاتی ہے جو ۱۹۲۱ء سے اور زیادہ ترقی کر گئی ہے۔ اس زبان میں نعتیہ کلام اور قصائد مدحیہ لکھے جاتے ہیں اور اسلامی تعلیم کی نشر و اشاعت بھی اس زبان کے ذریعہ ہوتی ہے۔

(باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک بیوہ نوجوان عورت ایک شادی شدہ شخص سے نکاح کرنا چاہتی ہے۔ لیکن اس شخص کی بیوی اپنے خاوند کو اس بیوہ عورت سے نکاح کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ اس حالت میں اس بیوہ عورت نے کیا کرنا چاہیے۔ اور بیوہ سوا اس شادی شدہ شخص کے کسی اور سے نکاح پڑھانا نہیں چاہتی۔

الجواب

اگر اس عورت کا خاوند چاہے تو اس بیوہ سے نکاح کر سکتا ہے اسکی بیوی کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ خاوند کو دوسری شادی سے منع کرے۔

بندہ احمد سعید عفی عنہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیجیے اور پھر دیکھیے کہ آپ کی تجارت کس قدر جلد بام ترقی پر پہنچتی ہے۔
منیجر

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

گرفتاری کا پیغام

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۳)

نوجوان۔ جاؤ ان کے لیے شربت بنا کر لاؤ۔

پری بانو بہت خوب کہکر شربت لانے کے لیے چلی گئی اور گلچہرہ تشکر آمیز نظروں سے نوجوان کی طرف دیکھنے لگی کچھ دیر بعد کہا۔

گلچہرہ۔ آپ نے درحقیقت میری جان بخشی کی ہے۔ [illegible]

نقاب پوش کو قید خانہ کا دروازہ کھولتے ہوئے دیکھکر اس نے شور و غل مچانا شروع کر دیا تمام سپاہی اور جو کیدار بیدار ہو گئے اور تلواریں ہاتھ میں لیکر یکبارگی نوجوان کی طرف بڑھے۔

نوجوان نے بھی پھرتی سے تلوار نکال لی مگر ساتھ ہی جیب سے ایک سیٹی نکال کر بجائی قبل اس کے کہ سپاہی نوجوان پر حملہ کریں [illegible]

[illegible]

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

صوبہ متحدہ میں جیلوں کی تحقیقات

سرکاری کمیٹی کی رپورٹ

تقریباً ایک سال کا عرصہ گزرا کہ صوبہ متحدہ کی حکومت نے جیلوں کی تحقیقات کرنے کے لیے ایک کمیٹی کا تقرر کیا تھا اس کمیٹی کے ارکان سر لوئس اسٹورٹ، پنڈت جگت نرائن اور حافظ ہدایت حسین صاحب تھے جنھوں نے ایک سال کی محنت کے [illegible]

[illegible]

ڈاکٹر مونجے کی صاف گوئی

[illegible]

دہلی کا محکمہ انکم ٹیکس

[illegible]

کے سلسلہ میں اسکا یہ کام ہے کہ وہ ایسے اکھاڑے قائم کرے جہاں لڑکے لاٹھی چلانے کشتی لڑنے، فوجی قواعد کرنے اور بندوق کا نشانہ لگانے کی مشق کریں۔ اور مذہبی سرگرمیوں کے سلسلہ میں یہ کام ہے کہ شدھی کی تحریک کو ترقی دے، اکھاڑوں پر ہم اسلیے زور دیتے ہیں کہ ہندوستان کا تندرست نوجوان مسلمان ایک طاقتور سپاہی بنا ہوا ہے اور اس حیثیت سے پوری مسلم قوم ہندوؤں سے میلوں آگے ہے۔

ڈاکٹر صاحب کا یہ فوجی پروگرام اب تمام دنیا میں مشہور ہو چکا ہے اور اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ بار بار اسکا اعلان کریں۔ البتہ انہیں چاہیے کہ پنڈت موتی لعل نہرو جیسے کانگرسی ہندوؤں کو ضرور یہ سبق پڑھا دیں کہ وہ بھی انکی طرح صاف گوئی سے کام لیں اور ہندو سبھا اور ہندو قوم کا جو مطمح نظر ہے اس پر قوم پرستی کا ملمع کر کے دنیا کو دھوکے میں ڈالنے کی سعی نہ کریں، جو ایک نہایت مذموم حرکت ہے۔ اگر سارے ہندو لیڈر انہی کی طرح صاف گوئی سے کام لینے لگیں گے تو کم سے کم ان پر ریاکاری اور گندم نما جو فروشی کا الزام تو نہ لگایا جا سکے گا جس پر ہر شریف انسان کو شرم آنے کی ضرورت ہے۔

یکم جنوری سنہ ۱۹۳۰ء

بمبئی کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت موتی لال نہرو جی نے نہایت بلند آواز سے حماقہ فرمایا کہ

اگر حکومت برطانیہ نے انڈین نیشنل کانگرس کی متفقہ خواہش کو مسترد کر دیا جو آل پارٹیز کانفرنس کلکتہ کی جو متفقہ در پردہ آبادیات کی صورت میں ظاہر کی گئی ہے تو پھر آپ لوگوں کو یکم جنوری ۱۹۳۰ء [illegible]

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

گزشتہ ہفتہ الجمعیۃ میں ایک اصلاحی فسانہ مقبول جہاں کی زندگی کے نام سے شائع ہو رہا تھا اس فسانہ میں ایک جگہ سعیدہ بیگم کے تذکرہ میں مقبول جہاں کے یہ الفاظ بھی شائع ہوئے تھے کہ خدا توفیق دے تو بیٹی کو پردیس میں اور رشتہ داروں میں نہ دے۔ چنانچہ مقبول جہاں نے اپنے الفاظ کی توضیح خود اس طرح کر دی تھی کہ بیماری دکھی موت زندگی آدمی کے ساتھ ہے بیٹی اگر شہر میں ہو تو ڈولی بھیجکر بلایا جا سکتا ہے لیکن اگر پردیس میں ہو تو اسکے آنے میں عرصہ لگتا ہے۔ اور بسا اوقات ماں باپ مرتے وقت بھی بیٹی کی ملاقات سے محروم رہتے ہیں۔ رشتہ داری کی وجہ مقبول جہاں نے یہ بیان کی تھی کہ آپس میں کشیدگی ہو جاتی ہے۔ اگر دلہن دولہا کے تعلقات خراب ہوئے تو کچھ لوگ بیٹی والوں کی طرف ہو جاتے ہیں اور کچھ لوگ بیٹے والوں کی طرف ہو جاتے ہیں اور بجائے سلجھنے کے اور الجھ جاتی ہے لیکن اگر غیروں میں ہو تو پھر تمام رشتہ داروں کی ہمدردی لڑکی لڑکے کے ساتھ ہوتی ہے۔

مقبول جہاں کی یہ بات بالکل صاف تھی اور اسکا مطلب ہرگز یہ نہیں تھا کہ مقبول جہاں رشتہ داروں میں بیٹی کے لین دین کو ناجائز سمجھتی ہیں یا شرعاً انکے نزدیک یہ امر مذموم ہے بلکہ انکا استدلال محض واقعات پر تھا کہ اکثر جگہ عزیز داری میں اس قسم [illegible]

[illegible]

انقلاب افغانستان کے متعلق غازی امان اللہ خاں کا بیان

وہ کونسے اسباب تھے جنہوں نے ترک وطن پر مجبور کردیا

شہریار غازی کا عدیم المثال ایثار

[illegible] غازی امان اللہ خاں نے حسب ذیل بیان اشاعت [illegible]

[illegible] ترک وطن کو لوگ عساکر قندھار کی شکست [illegible] فوجوں کی فتح پر محمول کررہے ہیں۔ لہٰذا میں [illegible] ضروری خیال کرتا ہوں کہ میرے [illegible] کا سامنا نہیں ہوا اگرچہ غزنی [illegible] ہوئی تھی۔ لیکن میرے عساکر کو کبھی شکست [illegible]

ترک وطن کی وجہ

[illegible] قندھار کی طرف میرے واپس آنے کا سبب میری یہ خواہش تھی کہ افغان قبائل درانیوں اور غلزئیوں کی باہمی خونریزی کو روکا جائے [illegible] بعض قبائل مثلاً اندری قبیلہ [illegible] اور توخیوں کا بہت بڑا حصہ میرے برخلاف ہوگیا ہے تو میں نے دست کشی اختیار کرلی اور اس کی محبت کے اصول [illegible] صدق دل سے حامی رہا ہوں مزید جنگ کو بند کردیا۔

میں نے نہ تو اس سے قبل کبھی اپنے ذاتی مفاد کے لئے اپنی قوم کی تباہی و بربادی کو گوارا کیا ہے اور نہ مجھے ایسا کرنے کی کوئی خواہش ہے۔

خونریزی کے بجائے افہام و تفہیم کا طریقہ

درحقیقت [illegible] کی طرح آشکارا ہے کہ شنواریوں کی بغاوت کے آغاز سے لیکر سوفیصد تک جبکہ بغاوت تمام مشرقی اور شمالی صوبجات میں پھیل گئی تھی میں نے اپنے عساکر کو حکم دے رکھا تھا کہ وہ کسی جگہ حملہ نہ کریں بلکہ اس کے برعکس میں ہمیشہ باغیوں کے پاس اپنے نمائندے بھیجتا رہا اور میں نے حتی المقدور پوری کوشش کی کہ معاملات صلح و صفائی کے ساتھ سلجھ جائیں اور باغی محض معقول افہام و تفہیم سے پھر میری وفاداری کا دم بھرنے لگیں۔

ان لوگوں کی بغاوت ٹھوس اصول پر مبنی نہ تھی۔ وہ میرے [illegible] کے مخالف تھے اور انہیں اپنے اخلاقی عقائد اور قومی روایات کے منافی تصور کرتے تھے۔

میرے خیالات [illegible] جرگہ میں اچھی طرح بحث و تمحیص ہوچکی تھی جو سارے ملک کے [illegible] نمائندوں پر مشتمل تھا۔ لوئی جرگہ نے ان تجاویز کو اتفاق آرا سے منظور کرلیا تھا۔ اس کے باوجود میری [illegible] اور مفتوحات کے اعلانات کا کوئی اثر نہ ہوا۔

بغاوت اور تخت سے دستبرداری کی داستان

چونکہ ملک کی سازشیں جو پہلے بھی بغاوت کی سازشوں کی مرتکب ہوچکے تھے [illegible] اپنے افعال کی بدولت کہیں وہ [illegible] برابر جاری رہیں۔ لہٰذا میں نے [illegible] کہ مزید خونریزی کو روکنے کیلئے میں اپنے بڑے بھائی عنایت اللہ خاں کے حق میں تخت سے دستبردار ہوجاؤں۔ یہ کرکے میں خود قندھار [illegible] کے لوگوں کو ترغیب دیکر اپنے بھائی کا وفادار بناؤں اور اس کے لئے دیگر افغان قبائل کی امداد حاصل کروں لیکن قندھار کے لوگوں کے اصرار پر اور اپنے ملک اور قوم کے مفاد کی خاطر جو میرے دل میں ہر وقت موجود رہتا ہے میں عنان حکومت کو دوبارہ اپنے ہاتھوں میں لینے پر مجبور ہوگیا۔ چونکہ سمت مشرقی کا بیشتر حصہ اپنے گزشتہ افعال پر پشیمان ہوکر میرا وفادار بن گیا تھا میں نے بچہ سقہ اور اس کے چوروں کی ٹولی کے خلاف چڑھائی کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ قندھار اور کابل کے درمیان بسنے والے افغان قبائل کے سرداروں نے میرے اس فعل کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا اور دوستانہ روش کا اظہار کیا پس میں نے اپنے باقاعدہ اور بے قاعدہ لشکر کو ترتیب دی اور کابل پر چڑھائی کردی۔

بچہ سقہ کے عساکر کی حالت

یہ عساکر بچہ سقہ کی افواج کو شکست دینے یا اپنی تتر بتر کرنے کے لئے کافی سے بہت زیادہ تھے کیونکہ اس کی فوج میں زیادہ تر [illegible] شامل ہیں جو میرے باپ کے عہد حکومت میں اور خود میرے عہد حکومت میں فوج کی نوکری کرچکے ہیں مزید برآں میرے پاس [illegible] اطلاعات تھیں کہ وہ لوگ میرے وفادار رہے [illegible] کیلئے تیار بیٹھے تھے جیسا کہ بعض مواقع پر [illegible]

انہوں نے ایسا کیا بھی تھا۔ مثلاً انہوں نے اپنے تمام اسلحہ ان لوگوں کے حوالے کردئے جو میری حمایت میں لڑرہے تھے۔ مزید برآں جب میرے عساکر مقر پہنچے تو بچہ سقہ کی فوج نے ہتھیار ڈال دئے اور میری طرف سے جنگ کرنے کی آمادگی کا اظہار کیا۔

بعض قبائل کی پیمان شکنی اور غداری

چونکہ مجھے قندھار اور غزنی کے درمیان بسنے والے قبائل کی وفاداری پر پورا بھروسہ تھا اور اس بات کا اچھی طرح علم تھا کہ غزنی میں بچہ سقہ کی فوج ایک ہزار سے زیادہ نہیں میں نے غزنی کی طرف پیشقدمی کی۔ لیکن جونہی ہم غزنی پہنچے حالات نے بالکل غیر متوقع صورت اختیار کرلی اور اندری قبیلہ نیز تارک روتک اور توخی قبائل کے بہت بڑے حصے نے بغاوت کا علم بلند کردیا جس کا ہمیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔ اس صورت حال کو سنبھالنے کے لئے جس نے غیر متوقع شکل اختیار کرلی تھی میں نے پُر امن ذرائع سے غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی لیکن بغاوت تلات غلزئی تک پھیل گئی تھی اور اس علاقہ کے قبائل بھی اس سے متاثر ہونے لگے تھے۔ چنانچہ مجھے اس صورت حال کے لئے قلات میں آنا پڑا۔ وہاں میں نے پھر ترغیب و تفہیم کے ذریعے غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی جو بدقسمتی سے کامیاب نہ ہوئی [illegible] یہ اندیشہ پیدا ہوگیا کہ کہیں اس بات سے درانیوں اور غلزئیوں میں جنگ شروع نہ ہوجائے اور خونریزی نہ ہونے لگے۔ میرے دل میں کبھی یہ وہم و گمان بھی نہیں آیا تھا کہ میں محض اپنی سیادت حاصل کرنے کی غرض سے اسقدر خوفناک در خونبار خانہ جنگی کا موجب بنوں گا۔ اس اصول کی بنا پر میں نے تخت پر لات ماردی اور افغانستان کو چھوڑ کر چلا آیا۔

میری فوج کبھی پسپا نہیں ہوئی

اس سارے معرکہ میں میری فوج کا کسی ایسی فوج سے مقابلہ نہیں ہوا جو میری فوج کا مقابلہ کرسکتی ہو یا سبزہ فتح حاصل کرسکی ہو اگرچہ راستہ میں بعض قبائل نے خاص کر اندیری قبائل نے اپنی قسم اور اپنے مواعید توڑ کر ہمارے عساکر پر بہت بڑے لشکر جمع کرکے حملہ کیا تھا لیکن وہ میدان جنگ میں ایک دو گھنٹہ سے زیادہ نہیں ٹھہر سکے اور بھاگ گئے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے عساکر کو غنیم کے ہاتھوں کبھی شکست نہیں ہوئی۔ اور کسی جنگ میں میری فوج پسپا نہیں ہوئی یا سر پر پاؤں رکھکر نہیں بھاگی۔

خونریزی کو روکنے کا جذبہ

میں پھر اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ محض خونریزی کو روکنے کی خواہش تھی جس نے مجھے تخت کو خیرباد کہنے اور جلاوطن ہونے پر آمادہ کیا۔ میں ہرگز نہیں چاہتا تھا کہ افغان قوم میرے ذاتی مفاد کیلئے آپس میں لڑے اور اپنے آپ کو تباہ کرلی جائے۔

شکست کی خبر بے بنیاد ہے

مجھے میں غیر متوقع طور پر میرے چلے آنے کی وجہ یہی تھی۔ میں اس افواہ کی زور سے تردید کرتا ہوں کہ میں نے اپنے عساکر کی شکست کی وجہ سے افغانستان چھوڑا۔ یہ بات سراسر بے بنیاد ہے۔ میں اپنی ناکامی کو تذکرہ صرف قبائل کی غداری اور بے وفائی پر محمول کرتا ہوں۔

میرے اصول فتح حاصل کرکے رہیں گے

اگرچہ ذاتی طور پر میں ناکامیاب رہ گیا ہوں تاہم میرے اصول افغانستان میں ناکام نہیں رہ سکتے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اس سال کی محنت و مشقت اور مساعی شاقہ بہا کر از کم ایسی ذہنیت پیدا کرنے میں کامیاب ہوچکا ہوں جو افغانستان کو کبھی موجودہ حالت میں [illegible] دیگی۔ لہٰذا میں میدان کو ان لوگوں کیلئے چھوڑتا ہوں جو مذہب کے علمبردار ہونے کے مدعی ہیں اور مذہب کو اپنے ذاتی مقاصد کے حصول کیلئے آلہ کار بنارہے ہیں اور جنہوں نے افغانستان کو اس کے موجودہ ابتلا میں مبتلا کر رکھا ہے۔

غرض پسندی اور جہالت

ہر شخص کابل کے حالات سے بخوبی واقف ہے اور جانتا ہے کہ وہاں کے لوگوں کی زندگی میں مذہب کیا حیثیت رکھتا ہے۔ بہت جلد یہ بات ظاہر ہوجائے گی کہ جو کچھ افغانستان میں ہورہا ہے اس کی تہ میں خود غرضی اور جہالت کے سوا اور کچھ نہیں۔ افغانستان کے موجودہ حالات و معاملات کو مذہب کے مقصد سے دور کا بھی تعلق نہیں۔

بچہ سقہ کا اعلان

جنرل نادر خاں پر اتہامات اور اپنی تعریف و توصیف

پشاور ۱۳ مئی۔ حبیب اللہ (بچہ سقہ) نے جرنیل نادر خاں اور ان کے بھائیوں کے متعلق پھر ایک اعلان کی زبردست اشاعت کی ہے جس میں اس نے نادر خاں کو غدار، نمک حرام، دشمن اسلام اور امیر حبیب اللہ خاں شہید کا ایک رسوا قاتل اور اپنے آپ کو اسلام کا خادم اور محافظ ظاہر کیا ہے۔ اعلان کے آخیر میں لکھا ہے کہ جو شخص نادر خاں کو گرفتار کرے گا اسے ۔۔۔۔ ۴۰ روپیہ اور جو ان کا سرکاٹ کر لائیگا اسے ۔۔۔۔ ۳۰ روپیہ اور ایک رائفل بطور انعام دی جائیگی۔ اسی طرح ان کے بھائیوں کو مردہ یا زندہ گرفتار کرنے والے کیلئے ۔۔۔۔ ا روپیہ اور ایک رائفل کا انعام مقرر کیا ہے۔

جنرل نادر خاں کے متعلق ایک پشاوری تاجر کا بیان

پشاور ۳۱ مئی۔ پشاور کے ایک سرکردہ تاجر مسٹر ایم اے کلیم جنرل نادر خاں کے پکے دوست ہیں۔ اور عام طور پر ان سے خط و کتابت رکھتے ہیں۔ انہوں نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ آخری خط جنرل موصوف کی طرف سے انہیں جو موصول ہوا ہے وہ ۲۷ مئی کا لکھا ہوا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ان پر چاروں طرف سے یہ دباؤ ڈالا جارہا ہے کہ وہ اپنی پادشاہی کا اعلان کردیں۔ لیکن وہ صحت کی کمزوری کے باعث اسقدر بھاری ذمہ داریوں کو اپنے کندھے پر لینے کیلئے تیار نہیں۔ لہٰذا ان کے اعلان امارت کی خبر صحیح نہیں۔ بلکہ خام اور قبل از وقت ہے۔ مسٹر کلیم نے سید حسین کے قتل کی خبر کی تصدیق کی اور اعلان کیا کہ جنرل نادر خاں کبھی اپنے ملک کے مفاد کو قربان نہ کریں گے۔ وہ بچہ سقہ کے ساتھ نبٹنے اور دو بدو فیصلہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

غازی امان اللہ خاں کے نام انجمن ہلال احمر کا پیغام

پشاور ۱۳ مئی۔ انجمن ہلال احمر پشاور نے اعلیحضرت شہریار غازی کو پیغام بھیجا تار دیا ہے جس میں اعلیحضرت کے ساتھ ان کے موجودہ مصائب میں اظہار ہمدردی کیا گیا ہے۔ اور دریافت کیا گیا ہے کہ اب وفد کہاں بھیجا جائے۔ انجمن افغانستان کی موجودہ صورت حال کا مطالعہ تشویش کے ساتھ کررہی ہے اور اب تک مجلس کو وفد بھیجنے اور دفد کو افغانستان بھیجنے کے متعلق کسی فیصلے تک پہنچ نہیں سکی۔ یہ امر بھی زیر غور ہے کہ اب کس فریق کی حمایت کی جائے۔

کابل میں بچہ سقہ کے خلاف سازش

بم پھٹا مگر بچہ سقہ بچ گیا

پشاور ۳۰ مئی۔ کابل کی ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ ۲۶ مئی کو جبکہ بچہ سقہ فوجوں کا معائنہ کررہا تھا ایک خطرناک بم پھٹا جس سے ایک آدمی ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ بچہ سقہ بال بال بچ گیا۔ یہ بم زمین کے نیچے دفن تھا۔ مزید تفتیش پر زمین سے کئی مزید بم برآمد ہوئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ بچہ سقہ کے خلاف سازش کا ایک پہلو ہے۔ سید حسین خاں کے قتل کی جو خبر موصول ہوئی تھی اس کے متعلق معتبر افغان حلقوں میں یقین کیا جارہا ہے لیکن ہنوز تصدیق طلب ہے۔

جنرل نادر خاں کا اعلان شاہی عارضی ہے

ہوس جاہ اس کی محرک نہیں ہے

پشاور ۳۰ مئی۔ لال پورہ واقع سمت مشرقی کے خوانین کے درمیان جو آپس میں رقابت رکھتے ہیں، جو کار زار گرم تھا وہ اب نازک صورت اختیار کررہا ہے ملنے جلکنور مصالحت کی کوشش کررہے ہیں۔

اطلاع ملی ہے کہ جنرل نادر خاں نے ایک اعلان عام میں اپنے آپ کو پادشاہ ظاہر کیا ہے اور بیان کیا ہے کہ علما نے یہ فتویٰ ظاہر کی ہے کہ جب تک پادشاہ کی جانب سے اعلان جہاد نہ کیا جائے۔ جہاد کی اجازت نہیں دی جاسکتی اسلئے میں نے عارضی طور پر علما کے ضابطہ شریعت کی رسمی تکمیل کے لئے بادشاہ کا لقب اختیار کرلیا ہے کوئی ذاتی ہوس جاہ اس کی محرک نہیں ہوئی۔ اطلاع ملی ہے کہ جب سے شاہ امان اللہ خاں تشریف لے گئے ہیں بعض قبائل نادر خاں کی حمایت کررہے ہیں۔ بیان کیا گیا ہے کہ جنرل نادر خاں سلیمان خیل غلزئیوں کے رہنما حضرت شیر آغا کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ شیر آغا کہ جن کے قریب جوار میں ہے۔ شنواری کسی منظم حکومت کے حلقہ اختیار سے آزاد رہنا چاہتے ہیں کیونکہ [illegible]

وہ اپنی موجودہ حیثیت سے منفعت حاصل کررہے ہیں۔ اور اب وہ اپنے علاقہ میں جہاں انہوں نے اپنے کارندے مقرر کررکھے ہیں خود محصول جمع کررہے ہیں۔

افغانستان کا مستقبل

غلزئیوں کی فیصلہ کن طاقت

پشاور ۲۸ مئی۔ افغانستان میں جو پریشان صورت حال پیدا ہوگئی ہے اس کی وجہ سے کوئی پیشینگوئی کرنا مشکل ہے البتہ یہ خیال ہے کہ افغانستان کا مستقبل غلزئیوں کے ہاتھ میں ہے۔ یہ وہی قبیلہ ہے جس سے امیر امان اللہ خاں کو تائید کی توقع تھی۔ مگر ان کے مخالف ہوجانے کی وجہ سے انہیں افغانستان سے بھاگنا پڑا۔

یہ لوگ تعداد میں ۳۰ ہزار ہیں اور جس علاقہ میں بستے ہیں اس کی حدود یہ ہیں۔ جنوب میں تلاتی غلزئی شمال میں سلسلہ کوہ گلگو۔ مشرق میں کوہ سلیمان شمال میں ردیلے کابل۔ اس علاقہ کا طول ۳۰۰ میل اور عرض شمال میں سو میل اور مشرق ۲۵۰ میل۔

غلزئی میدان جنگ میں تین ہزار آدمیوں سے زیادہ کبھی نہیں لائے۔ مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے قبیلہ میں جنگ اور اختلاف رہتا ہے۔

اس میں بہت کم شبہ ہے کہ اگر غلزئیوں کو اسکا اطمینان دلا دیا جائے کہ لوٹ میں خوب فائدہ ہوگا تو ان کی ساری قوت ایک جگہ جمع ہوسکتی ہے۔

غازی امان اللہ خاں کو اس حقیقت کا علم تھا اور وہ سالہا سال سے غلزئیوں کو اپنا طرفدار بنانے کے لیے کوشاں تھے غلزئی درانیوں سے متنفر ہیں اور وہ انہیں غاصب سمجھتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ درانیوں کی موکئی عداوت۔ کابل کی حکومت سے نفرت اور خود امان اللہ خاں کی ذات سے عناد ہونے کی وجہ سے اس قبیلہ نے بالارادہ غازی امان اللہ خاں کی مخالفت کی۔

آج مسئلہ یہ درپیش ہے کہ بچہ سقہ اور جنرل نادر خاں کے ساتھ ان کا کیا رویہ رہتا ہے؟ اس کی کوئی توقع نہیں کہ وہ بچہ سقہ کی امداد کریں گے۔ کیونکہ غلزئیوں کا صرف ایک مقصد ہے اور وہ لوٹ ہے وہ یہ جانتے ہیں کہ اگر وہ بچہ سقہ کی کمان میں رہے تو خود انہیں دولت مند بننے کا بہت کم موقع ہے۔ لہٰذا یہ خیال غالب معلوم ہوتا ہے کہ وہ موجودہ بادشاہ سے علیحدہ رہیں گے۔

جنرل نادر خاں کے لیے مناسب موقع

دوسری طرف جنرل نادر خاں بھی ان غلزئیوں کو کچھ نہیں دیسکتے۔ غلزئی اچھا یہی سمجھیں گے کہ کسی کے طرفدار نہ ہوں اور نیسرے فریق رکھ کر دونوں کو لوٹیں علی احمد جان کے لیے اس کی کوئی توقع نہیں کہ وہ قندھار پر قابض رہ سکیں گے۔ علی احمد جان کی لیس یہ خواہش ہے کہ دولت جمع کرکے یورپ یا ہندوستان چلے جائیں مگر ان کا وہاں سے بچکر نکلنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ شاید وہ جمن پہنچنے سے پہلے گرفتار ہوجائیں گے۔

اس وقت صرف یہ امکان ہے کہ افغانستان میں خانہ جنگی بڑھے گی، غلزئی بچہ سقہ کی فوجوں کا مقابلہ کریں گے اور ان دیہات اور شہروں کو لوٹیں گے جو بچہ سقہ کے قبضہ میں ہیں۔

اگر جنرل نادر خاں بچہ سقہ پر ضرب لگانا چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ فوراً جنگ شروع کردیں۔ ورنہ انہیں بہی جلد امان اللہ خاں کی طرح بھاگنا پڑے گا۔

گورنر بمبئی کا تار غازی امان اللہ کے نام

بمبئی ۲۹ مئی۔ گورنر بمبئی اور غازی امان اللہ کے درمیان حسب ذیل برقی پیغامات کا مبادلہ ہوا۔

میں امید کرتا ہوں کہ حضور ملکہ ثریا اور حضور کی جماعت بمبئی میں بخیر و عافیت پہنچ گئی ہے اور حضور کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی۔ میں نے اپنے عہدہ داروں کو ہدایت کی ہے کہ آپ کے قیام بمبئی کے دوران میں ہر ممکن امداد دے۔

غازی امان اللہ خاں کا جواب

میں آپ کے برقی عنایت نامہ کا ممنون ہوں ملکہ نے سفر کی تکالیف کا اچھا مقابلہ کیا۔ ہم دونوں آپ کے اعلیٰ انتظامات اور امداد کے لیے بہت شکرگذار ہیں۔ جو ہمارے یہاں وارد ہونے پر آپ کی حکومت کی طرف سے عمل میں آئے۔

بنگال کونسل کے انتخابات کی تیاریاں [illegible]

راجپوتانہ کی طرف سے پیغام ہمدردی

اجمیر ۲۹ مئی۔ مسٹر پاٹھک نے غازی امان اللہ خان کی خدمت میں حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

میں راجپوتانہ کی طرف سے آپ کی موجودہ مشکلات میں نہایت مخلصانہ ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں آپ کی نہیں بلکہ ایشیا کی آزادی خطرے میں مبتلا ہورہی ہے انشاء اللہ آزادی جیسے مبتلائے مصائب کے مستقل کیا گیا ہے انتقام لے گی اور گمراہ افغان اپنے کئے پر پشیمان ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ بہت جلد تخت حکومت پر بحال ہوجائیں گے۔

غازی امان اللہ خاں کی قیام گاہ پر خفیہ پولیس کا پہرہ

جریدہ لیبرٹی کا بیان

جریدہ لیبرٹی کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے:-

بمبئی ۲۷ مئی۔ شاہ امان اللہ خاں اور ان کے رفقا تاج محل ہوٹل میں مقیم ہیں۔ پولیس کے انتظام کا ایک حیرت ناک پہلو یہ ہے کہ خفیہ پولیس کے متعدد افسر سادہ کپڑے پہنے صبح سے ہوٹل کے قریب گشت کرتے ہیں غالباً وہ شاہ امان اللہ خاں اور ان کے رفقا اور ان لوگوں کی نقل و حرکت کا معائنہ کرتے ہیں جو ان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔

افغانستان کی سرحد پر روس کی فوجیں

ہندوستان پر حملہ کا خطرہ

لندن ۵ مئی۔ اخبار ڈیلی نیوز اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ جس دن پارلیمنٹ کا انتخاب شروع ہوگا اس روز ٹوری پارٹی ایک تار شائع کرے گی جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ماسکو سے بھیجا گیا ہے۔ اور جس میں بیان کیا گیا ہے کہ سوویٹ روس سرحد افغانستان پر اپنی فوجیں جمع کررہا ہے۔ اور جونہی کہ اس امر کا اعلان ہوگا کہ پارلیمنٹ برطانیہ کے انتخابات ختم ہوگئے ہیں اور سوشلسٹ پارٹی برسر اقتدار آگئی ہے یہ بالشویک فوج افغانستان کی راہ سے ہندوستان پر حملہ کردے گی۔

ہمدرد افغان کے دفتر پر پولیس کی چڑھائی

پشاور ۳۰ مئی۔ پنجاب پولیس نے [illegible] ہمدرد افغان کے دفتر اور اس کے ایڈیٹر مسٹر عبدالودود اظہر کے مکان کی تلاشی لی۔ ایڈیٹر کے خلاف ایک مقدمہ چلنے والا ہے اسکے سلسلہ میں یہ تلاشی لی گئی ہے۔ پولیس ہمدرد افغان کی ضبط شدہ کاپی لے گئی۔

کوئٹہ میں آتشزدگی

کوئٹہ ۳۱ مئی۔ آج رات کو ڈیڑھ بجے کے قریب ایلبائر سینما میں آگ لگی جس سے تمام عمارت برباد ہوگئی۔ ملٹری و مقامی پولیس و فائر بریگیڈ نے آگ فرو کرنے کے لیے تن دہی سے کوشش کی۔ نقصان کا اندازہ قریباً ڈیڑھ لاکھ ہے۔ سینما بیمہ شدہ ہے۔

انگلستان کے انتخابات کا آخری نتیجہ

قدامت پسندوں کی شکست

آئندہ حکومت مزدوروں کے ہاتھ میں ہوگی

جنرل انتخابات میں کامیاب امیدواروں کا جو اعلان آج کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لیبر پارٹی کے ۲۸۷ کنزرویٹو پارٹی کے ۲۵۱ لبرل پارٹی کے ۵۲ اور دیگر پارٹیوں کے سات ممبران اب تک کامیاب ہوئے ہیں۔ اب صرف اٹھارہ حلقوں کے نتیجے باقی رہ گئے ہیں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ لیبر لیڈر ۲۸ ہزار ووٹوں کی کثرت سے منتخب ہوئے، مسٹر لائڈ جارج نو ہزار ایک سو تیس ووٹوں کی کثرت سے۔ مسٹر بالڈون نو ہزار چار سو سات ووٹوں کی کثرت سے منتخب ہوئے، مسٹر چرچل بھی کامیاب ہوگئے۔ سر جان سائمن لبرل پارٹی کے امیدوار سپین دیلی سے کامیاب ہوئے۔ اب تک چھ خواتین منتخب ہوچکی ہیں ان میں ایک لیڈر کی دختر ہے۔

انگلستان کے انتخابات عام

مزدور پارٹی کی فتح

لندن ۔ مئی۔ آج نیم شب تک ۳ حلقوں کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔ پارٹیوں کی پوزیشن یہ تھی۔ کنزرویٹو ۱۴ لیبر ۲۔ لبرل ۔ اور دیگر پارٹیاں ۔ وزرا میں سے لارڈ یوسٹس پرسی وزیر تعلیم سر ہیرلڈ مکلین لیڈر سکریٹری محکمہ پرواز مسٹر فاکس ایس ہوم سکریٹری منتخب ہوگئے ہیں۔ ان حلقوں میں سے ۔۔ لاکھ نئے ووٹر تھے۔ جن میں سے ۔۵ لاکھ نوجوان عورتیں ہیں۔

بعد کی اطلاع کے مطابق پارٹیوں کی حسب ذیل پوزیشن تھی کنزرویٹو پارٹی کی ۱۴ اور لبرل پارٹی کی [illegible] نشستوں پر لیبر کا قبضہ ہوگیا۔

قتل راجپال کا مقدمہ

علم الدین کی ہائیکورٹ میں اپیل

لاہور ۳۰ مئی۔ مہاشہ راجپال کے مبینہ قاتل علم الدین نے ہائی کورٹ میں سشن جج کے فیصلہ کیخلاف اپیل دائر کی ہے جس کی سماعت اوائل جولائی میں ہوگی۔

ملک معظم کی دوبارہ بیماری

لندن ۳۰ مئی۔ سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ ملک معظم پھر بخار میں مبتلا ہوگئے ہیں اور بستر علالت پر پڑے ہوئے ہیں۔

ایران کی بغاوت

باغیوں کے سردار اور اس کے قبیلہ کی گرفتاری

کوئٹہ ۲۹ مئی۔ فزداب سے جو اطلاعیں موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانی بلوچستان میں کافی بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ دوست محمد خان جس نے حکومت ایران کے خلاف بغاوت کا علم بلند کیا تھا معہ تمام قبیلہ کے [illegible] لیا گیا اور یہ افواہ گرم ہے کہ شاہ ایران نے اسکو معہ اسکے تمام کنبہ کے قید کردیا ہے۔ اس واقعہ پر مختلف قبائل میں کافی اشتعال پھیل گیا ہے کیونکہ اسکو ایرانی حکام کی دھوکہ دہی خیال کیا جارہا ہے ذرداب کی تجارت پر اس کا برا اثر پڑے گا۔

ایڈیٹر ترجمان سرحد پر جرمانہ

راولپنڈی ۳۱ مئی۔ قاضی محمد عرفان کشمیر پریس اور ملک علیم ایڈیٹر ترجمان سرحد پر اخبار کی ایک اشاعت میں پرنٹر اور پبلشر کا نام نہ رکھنے کی بنا پر دس دس روپیہ جرمانہ کیا گیا۔

شدھی سماچار کے مقدمہ کی کارروائی

وکیل ملزم کی ناقص منطق

آج مورخہ ۲۹ مئی کو مسٹر ایسری مجسٹریٹ دہلی کی عدالت میں اخبار شدھی سماچار کے ایڈیٹر سوامی چدانند کیخلاف مقدمہ زیر دفعات ۲۹۳ الف و ۱۵۳ الف تعزیرات ہند پیش ہوا۔ مسٹر رنگ بہاری لال وکیل ملزم نے ابتدا ہی میں بیان کیا کہ عدالت ہذا دفعہ ۲۹۳ الف کی سماعت کرنے کی مجاز نہیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے کراچی کے مقدمہ سرکار بنام اودے بھان کا حوالہ دیا جو سشن جج کی عدالت میں سماعت ہوا تھا۔ سرکاری وکیل اس اعتراض کا جواب دینے کے لیے تیار نہیں تھا۔ اس لیے عدالت نے اسے مہلت دی کہ کل اپنے دلائل پیش کرے۔ اس اثنا میں کارروائی مقدمہ جاری رہی وکیل ملزم نے بیان کیا کہ اخبار شدھی سماچار ایک ہندی پرچہ ہے جس کے خریدار تمام ہندو ہیں صرف تین مسلمان خریدار ہیں۔ اور وہ بھی دہلی کے باہر رہتے ہیں اس لیے عام مسلمانوں کی مضمون زیر بحث سے دل آزاری نہیں ہوسکتی وکیل مذکور نے بیان کیا کہ میرا موکل بھارتیہ ہندو شدھی سبھا کا جنرل سکرٹری ہے جس کے اغراض و مقاصد یہی ہیں کہ غیر ہندوؤں کو ہندو بنائے۔ اور جو ہندو ترک مذہب کرگئے ہیں انہیں دوبارہ اپنے مذہب میں لائے۔ وکیل ملزم نے اصرار کیا کہ ملزم نے جو کچھ کہا ہے وہ قرآن مجید اور حدیث شریف سے ماخوذ ہے۔

ساڑھے چار بجے تک عدالت برخاست ہوگئی اور مقدمہ کل پر ملتوی ہوا۔

مسٹر عثمانی کی درخواست ضمانت کیوں نامنظور کی گئی

میرٹھ ۲۹ مئی۔ مسٹر گوپال چندر شارد سشن جج میرٹھ نے مسٹر عثمانی کی درخواست ضمانت اس بنا پر مسترد کردی ہے کہ اس وقت [illegible] جیل [illegible] کوئی [illegible]

۵۰۰ حاجیوں کی واپسی

۵ جون کو کراچی میں ورود

کراچی ۲۹ مئی۔ جدہ شریف سے برقی پیغام موصول ہوا ہے کہ مغل لین کا جہاز اکبر پانچ سو حاجیوں کو وہاں سے لیکر روانہ ہوگیا ہے ۵ جون تک کراچی پہنچ جائے گا۔

(حاجی عبدالغنی صدر مجلس حج کراچی)

پنڈت موتی لال کی خالی دھمکیاں

یکم جنوری ۱۹۳۰ء کا ہوّا

بمبئی ۲۸ مئی۔ کل رات بروز یکشنبہ بعد مغرب پنڈت موتی لال نہرو کی زیر صدارت کانگریس کمیٹی جہانگیر ہال میں عوام کا ایک جلسہ ہوا۔

پنڈت صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ اگر حکومت برطانیہ نے سال رواں کے آخر تک انڈین نیشنل کانگریس کے مطالبہ کو منظور نہیں کیا اور کلکتہ کانگریس کا رزولیوشن تسلیم نہیں کیا اور حکومت نے آبادیات کمل طور پر نہیں دی تو یکم جنوری ۱۹۳۰ء کے لئے اہل ہند کو قطعی تیار و مستعد رہنا چاہئیے۔

پنڈت مالوی مسٹر ابھنکر لال آچاریہ مسٹر راجندر پرشاد نے طویل تقریریں کیں۔ اور کانگریسی پروگرام۔ اور نظام عمل پر ارکان کانگریس کی توجہ دلائی کیونکہ اسی مضمون پر ایک تجویز مہاتما گاندھی نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں پیش کی تھی جو منظور ہوئی تھی۔

قتل سانڈرس کا مقدمہ

شناخت کی کارروائی

لاہور ۳۰ مئی۔ اسمبلی کی دارت بم کے ملزم سردار بھگت سنگھ کو پولیس لاہور میں لے آئی ہے اور انہیں تھانہ بیان میر لاہور چھاؤنی میں رکھا گیا ہے۔ اب ان کے خلاف مسٹر سانڈرس کے قتل کا الزام ہے پیشتر ازیں پولیس دو مرتبہ قتل کے چشمدید گواہوں سے سردار بھگت سنگھ کو شناخت کراچکی ہے۔ اور دو دفعہ پر بیٹھی ہوچکی ہے پھر لالہ اموال انداد افسر ال کے سامنے تھانہ چھاؤنی لاہور میں سردار بھگت سنگھ کی شناخت کرائی گئی۔ متعدد گواہ وہاں شناخت کے لئے گئے جن میں سے مسٹر فرن ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس قابل ذکر ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گواہوں نے سردار بھگت سنگھ کی شناخت کرلی معلوم ہوا ہے کہ پولیس مقدمہ سانڈرس میں مزید ریمانڈ نہیں لیگی اور مقدمہ ۷ جون کو شروع ہوجائیگا۔

پنجاب کونسل کی میعاد میں توسیع

لاہور ۳ مئی۔ حکومت پنجاب کا ایک غیر معمولی گزٹ شائع ہوا ہے جس میں ایسوسی ایٹڈ پریس کی اس خبر کی تصدیق کی گئی ہے کہ پنجاب کونسل کی میعاد حیات بڑھا دی گئی ہے کتوبر یا نومبر میں انتخابات نہیں ہوں گے۔ ۳ جنوری ۱۹۳۰ء سے قبل جبکہ موجودہ مجلس منقضی ختم ہوگی یہ اعلان کیا جائے گا کہ اس کی میعاد میں کسقدر توسیع کی گئی ہے۔

۴ سے بج جاتے ہیں۔ اور اس کے ثبوت میں دفتر کے کاغذات پیش کروں گا۔ اور بہت ممکن ہے کہ یہ مسئلہ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جاوے۔

میں مسلمان اخبارات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ میری اس عرضداشت کو اپنے اخبار میں جگہ دیں اور اسپر اظہار خیال کریں کہ پنجاب کنسٹیبل صاحب کی خدمت میں اخبار کا کٹنگ بھیجیں۔ تاکہ مسلمانوں کی جو شدید حق تلفی ہورہی ہے اس کا انسداد ہوسکے۔

(ایک واقف کار مسلمان)

حمد ارشاد

(ایڈیٹر جمعیۃ نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

محکمہ انکم ٹیکس میں ہندو راج

[illegible] کا اجارہ بہادران یوسف نے نہ رکھا ہو تو دہلی کے محکمہ انکم ٹیکس میں اسونت سے ہندو راج کی تکمیل ہوگئی ہے جب سے کہ سیٹھ پرمانند صاحب جینی افسر انچارج کی حیثیت سے تشریف لائے ہیں۔

سیٹھ پرمانند صاحب نام کو ہی پرمانند نہیں ہیں بلکہ عمل کے اعتبار سے بھی لاہور کے مشہور بھا بھائی پرمانند کی طرح قوم پرور ہندو واقع ہوئے ہیں۔

دہلی میں مسلمانوں کی آبادی نصف کے قریب ہے اور انکم ٹیکس کے محکمہ کو ہر حالت میں چالیس فیصدی کی آمدنی خالص دہلی کے مسلمانوں سے ہوتی ہے۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا کے سرکلیش کے مطابق بھی مسلمان اس دفتر میں ہونے ضروری ہیں لیکن اس دفتر کا نقشہ ملازمین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس محکمہ میں مسلمانوں کا داخلہ خاص طور سے روک دیا گیا ہے۔

اسسٹنٹ کمشنر	ایک ہندو	
افسر انچارج محکمہ	ایک ہندو	
انکم ٹیکس کلکٹر	دو ہندو	ایک مسلمان
انسپکٹران	دو ہندو	دو مسلمان
ہیڈ کلرک	ایک ہندو	.
اسسٹنٹ ہیڈ کلرک	دو ہندو	.
کلرک	آٹھ ہندو	.
چپراسی	چھ ہندو	دو مسلمان
چوکیدار	ایک ہندو	
پانی پلانے والا	ایک ہندو	

غضب خدا کا اتنا بڑا سرکاری محکمہ اور ایسا محکمہ جس سے مسلمان کو ہندوؤں کے برابر کا روزانہ واسطہ پڑتا ہو۔ اور جو دہلی جیسے تاریخی شہر میں ہو جہاں مسلمانوں نے صدہا سو برس حکومت کی ہے اس میں رام راج کی یہ برکت ہو کہ ایک مسلمان کلرک نہ ہو۔ ایک پیشکار اسسٹنٹ کلرک نہ ہو ایک چوکیدار نہ ہو۔ ایک پانی پلانے والا نہ ہو۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ بہت جلد سیٹھ پرمانند صاحب افسر انچارج انکم ٹیکس ان مسلمان ممبروں کو بھی دہلی سے تبدیل کرکر ہندو راج جیسی کی تکمیل کرنیگے۔

ہم دہلی کے چیف کمشنر اور پنجاب کے کمشنر سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ تم انہوں نے اس محکمہ کی طرف سے آنکھیں کیوں بند کررکھی ہیں۔ کیا وہ بیخبر ہیں کہ اس تنگ نظری میں مسلمان تجارت پیشہ کو ان جابریوں سے کیسے تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ اور کس طرح انکو مالی نقصان پہنچانے کیلئے سرکاری خوشنودی کا خاطر رکھا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

اگر مسٹر بلونت لال صاحب اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس دہلی فرقہ پرستی کی لعنت سے آزاد ہوکر کام کرنا چاہتے ہیں تو [illegible] [illegible]

بہرحال اگر میری اس درخواست پر توجہ نہ کی گئی اور سیٹھ صاحب فی الفور یہاں سے تبدیل نہ کئے گئے تو بہت جلد انکم ٹیکس کے اہم رازوں کا انکشاف کروں گا اور بتاؤں گا کہ وہ دہلی کے کونسے متمول خاندان ہیں جن کی پراسرار سفارشوں پر اکثر کاروباری ہندو سرکاری ٹیکس کی ادائیگی سے [illegible]

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں ماتو یہ سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دبانے سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑکر پھیلنی شروع ہوجاتی ہے۔ زنگی قلم کی جانب اصلی سونے کی نہایت پائیدار ہوتی ہے ہلکے ہاتھ سے لکھیں یا دبا کر پھیلنی بالکل نہیں ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے ...

منیجر بیر برنا اسٹور کمپنی سری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

کیا بذریعہ سائنس انسان دوبارہ جوان سکتا ہے؟

مدت مدیدسے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کر رہے تھے۔ ۱۸۸۹ء میں صرف اتنی حقیقت دریافت ہوگئی تھی کہ جسم کی نشوونما اور تمام تبدیلیاں مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں۔ گذشتہ چند سالوں میں سائنس کی ایجادوں مثلاً ہوائی جہاز، ٹیلیفون، وائرلس وغیرہ وغیرہ نے لوگوں کو حیرت کر دیا تھا مگر اب ان سے بڑھ کر پروفیسر سٹینک اور ان کے شاگرد پروفیسر ورناف کی حیرت انگیز ایجاد ہے کہ جس سے قانون قدرت کے ماتحت انسان کی کایا ہی پلٹ دی جاتی ہے۔ یہ کس طرح ہے اسکی تشریح گورنمنٹ جرمنی کے حفظان صحت کے ڈائرکٹر پروفیسر ایم موس بیچیر (...) یوں کرتے ہیں۔

ہمارے جسم میں دو قسم کے غدود ہیں ایک تو وہ جو فضلہ اور زہریلے مادہ کو خون سے پسینہ، پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کی صورت میں خارج کرتے رہتے ہیں۔ دوسرے وہ جنہیں بیوبرٹی گلینڈز (بلوغی) جوانی کے غدود کہتے ہیں خون میں ایک قسم کا مواد جسے ہارمون (جوانی کے قدرتی عرق کہتے ہیں) داخل کرتے رہتے ہیں۔ یہ بات بھی پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ جسم اور دماغ کی نشوونما، خون کا دوران، جوانی کی کیفیت، اولاد پیدا کرنے کی قوت و خواہش انہی ہارمون پر منحصر ہے۔ جب تک جوانی کے غدود انسانی خون میں ہارمون داخل کرتے رہتے ہیں تب تک عالم جوانی قائم رہتا ہے لیکن جونہی یہ ہارمون خون میں داخل ہونے بند ہوجاتے ہیں بڑھاپا شروع ہوجاتا ہے۔ اب اگر بوڑھے ...

... اجسام کے تو دریافت ذرائع سے جوانی کے غدود براہ راست بھی انسان کے جسم میں داخل ہوسکتے ہیں اور اس طرح یہ گم شدہ ہارمون (جوانی کے قدرتی عرق) پھر پیدا ہوسکتے ہیں کہ جس سے انسان دوبارہ جوانی حاصل کرسکتا ہے۔ اس مطلب کے لئے بہترین جو جوہر دریافت کیا گیا ہے اس کا نام ویریلین ہے۔

ویریلین کے استعمال سے انسان دوبارہ جوان بن جاتا ہے

جو لوگ نوجوان ہیں ویریلین کے استعمال سے ان کی جوانی، سرخی، سرور، زندگی کی قوت بدرجہا بڑھ جاتی ہے۔ جو لوگ جوان ہیں لیکن جوانی کی اصلی قوت ان سے چھن چکی ہے وہ از سر نو جوان بن جاتے ہیں۔ جو لوگ بوڑھے ہیں ویریلین کے استعمال سے ان کے اندر جوانی کی تمام علامتیں دوبارہ نمایاں ہونے لگتی ہیں یعنی ان میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت اور جوانی کی خاص نشانی جنسی ہیجان کی عود کرآتی ہے۔ ان کی رنگت میں سرخی ... ان کی بصارت بھی کسی قدر بڑھ جاتی ہے اور ان کی نامردی کا مکمل علاج ہوجاتا ہے۔ اختلاج قلب، بادی کا موٹاپا ... وغیرہ بھی دور ہوجاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ ویریلین ان کے خون میں وہ مواد ڈالتی ہے جو تمام نظام جسم کو درست کر دیتا ہے۔

ولایت کے مشہور ڈاکٹروں نے اس دوا پر زبردست کتابیں لکھی ہیں (...) کتاب "امراض نامردی کے علاج میں ہارمون کی اہمیت" میں لکھتے ہیں کہ ویریلین کی ایجاد نے دنیا کے سامنے ایک نیا راستہ کھول دیا ہے کیونکہ یہ انسانی جسم میں ہارمون (جوانی کے عرق) جو گم ہوگئے تھے دوبارہ مہیا کر دیتی ہے۔ انسان کا ایک طرح سے نیا جسم ہوجاتا ہے، بال سیاہ ہونے لگتے ہیں، خون کا دورہ جسم کے تمام حصوں میں اور اعضائے تناسل میں باقاعدہ ہونے لگتا ہے اور بینائی بھی کسی حد تک بڑھ جاتی ہے۔ قوت ارادہ اور یادداشت تیز ہوجاتی ہے۔

غرض ویریلین وہ چیز ہے جس کے استعمال سے جوان آدمی بڑھاپے کو مرتے دم تک روک سکتے ہیں اور جوانی میں جوانی کی قدرتی خواہشات کا پورا لطف اٹھا سکتے ہیں اور بوڑھے کمزور نحیف یا وہ لوگ جو کسی غلطی یا بیماری یا حادثہ یا کسی اور وجہ سے اپنی طاقت کھو چکے ہیں، دوبارہ طاقت جوانی حاصل کرسکتے ہیں جس ویریلین کی اسقدر تعریف کی گئی ہے اس کے موجد کا نام ڈاکٹر (...) ہے اور وہ آج علم جسم انسانی اور علم کیمیا میں جرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں۔

لہٰذا ہم نہایت صداقت سے آپ کو مشورہ دیتے ہیں کہ اگر آپ یقینی طور سے اور سائنس کے طریق پر جوان رہنا چاہتے ہیں یا اگر آپ جوانی و مردی کھو چکے ہیں اور یقینی طور پر دوبارہ جوانی اور مردی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو ویریلین کا استعمال کرنا چاہئے۔ ویریلین کے ایک بکس کی قیمت صرف باچ روپیہ ہے جو اسکے اوصاف کے سامنے نہایت حقیر رقم ہے۔ عوام کو اس سے فائدہ اٹھانے کیلئے فی الحال اسکے موجد نے نہایت کم قیمت رکھی ہے اور نہایت کم سٹاک آیا ہے۔ لہٰذا آپ جلدی کریں اور آج ہی منگالیں۔ دو بکس کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔

اسی موجد نے عورتوں کے واسطے فرٹلین ایجاد کی ہے جو علاوہ اوصاف مذکورہ بالا کے معین حمل بھی ہے اور وضع حمل کی تکالیف سے بچاتی ہے۔ اولاد پیدا نہ ہونے کی وجہ سے قبل از وقت بوڑھا پا دور کرکے اولاد کا منہ دیکھ سکتی ہیں۔ مغموم اور چڑچڑی مزاج عورتیں بشاش نظر آتی ہیں سرتے دم تک جوانی کا عالم قائم رہتا ہے۔ بانجھ عورتوں کے لئے خاص کر مفید ثابت ہوتی ہے۔ قیمت صرف للعہ

نوٹ: یہ ہر دو ادویات ولایت سے پیک ہوکر آتی ہیں۔ اور خشک دوائیں ہیں۔ چالیس خوراک ہوتی ہیں۔ ہر مذہب و ملت کا آدمی ہر موسم میں استعمال کرسکتا ہے۔ نقصان کسی صورت سے نہیں دیتی۔

المشتہر

ایم ایچ ۔ برادرس کشمیری گیٹ ۔ دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

اعتقاد شرطی

قرآن پاک پر ایمان اور اعتقاد رکھنے والے لوگ صرف ایک روپیہ گیارہ آنہ خرچ کرکے تمام عمر کے لئے اس موذی مرض بواسیر سے نجات حاصل کریں۔

مسلمانی مشورہ

ریلوے کی پرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

منیجر ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا جنرل ہاؤس ملتان شہر

جوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بدن کے سفید داغ کی اکسیر دوا

بیدراج پنڈت مہتر پرتاپ... دربھنگہ بہار

ریش و بروت

(از جناب مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی ۔ جامع مسجد مونگیر)

اقوام عالم اور تہذیب اسلامی

آج اگر دنیا کو ... تعلیم یافتوں کو موجودہ زمانہ کی نئی نسل کو ... مادر وطن کے احسان فراموش فرزندوں کو بلکہ خود اسلام کی آغوش میں آج کے پرورش نوجوانوں کو اس کا انکار ہو تو ہو ...

تہذیب اسلامی کی مقبولیت کا سبب

مگر یہ سب کچھ اس بنا پر نہیں تھا کہ غیر مسلم اقوام نے عموماً قرآن مجید کا مطالعہ کیا تھا، حدیث شریف کی ورق گردانی کی تھی، اسوۂ رسول صلعم سے واقف تھے بلکہ یہ سب کچھ محض اس بنا پر تھا کہ مسلمان خود قرآنی تعلیم کے مرقع اور اسوۂ رسول صلعم کے پیکر تھے ...

مسلمانوں کی بے اساءدی

آفتاب طلوع آزادی کا اقدام

مسئلہ کی اہمیت

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اچھیا میں ایک عالم تمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

اگر آپ ان تمام اعمال کی فہرست معلوم کرنا چاہتے ہیں جن کے صلے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے ...

دعا ماثورہ کا عمدہ تفسیر

اطلاع

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت ...

میرے مہمان

ضرورت ہے

اکسیر جذام

کارخانہ کے خاص تحفے

کربلا کے ریتیلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

ہمدرد ہیرا کا ہار

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کوشنبہ ۳۱ ۴

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ کبیر
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر - ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم یکشنبہ یکم محرم الحرام سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۹ جون سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۹

ہندو دہرم کی تہذیب

گائے کے گوشت اور شراب کا عام استعمال

شکتی دیوی پر عورتوں اور مردوں کے اخلاق کی قربانی

(ایک فرانسیسی کے قلم سے جس نے ہندو سوسائٹی کا بچشم خود مطالعہ کیا)

گوشت خوری کے متعلق ایک واقعہ

میں ایک مرتبہ دہرم پوری میں مقیم تھا جو کرناٹک کے علاقہ میں ایک چھوٹا سا قصبہ ہے اسی موقعہ پر اس قصبہ میں ایک برہمن گرو بھی آیا ہوا تھا - برہمن ذات کے ایک شخص پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اس نے کھانے کے متعلق مذہبی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے اور اس خلاف ورزی کو علی الاعلان عمل میں لایا ہے - یہ الزام نہایت سنگین تھا - اور اس کا کافی ثبوت موجود تھا - اس لئے ملزم کو فوراً طلب کیا گیا - اور اسکے خلاف شہادت سنی گئی - جب گرو کو اس شخص کے جرم کا بالکل یقین ہو گیا تو اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ سکا [illegible] لیکن ملزم نے [illegible] اظہار نہیں کیا بغیر کسی قسم کی بے اطمینانی کے ظاہر کئے ہوئے - وہ نہایت جرات کے ساتھ مجمع کے درمیان آگے بڑھا اور گرو کے سامنے جھک کر مندرجہ ذیل تقریر کرنے لگا -

"میں آپنے اور آپ کے مشیروں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ میرا جنیو توڑ دیا جائے خیر یہ کوئی بہت بڑا نقصان نہیں ہے کیونکہ میں دو پیسہ میں ایک دوسرا جنیو خرید لوں گا لیکن میں تو یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ یہ سخت سلوک کرنے سے پیش آنے اور پہلا سے میری اسقدر توہین کرنے سے آپ کا دلی مقصد کیا ہے کیا یہ سب کچھ اسلئے ہے کہ میں نے جانور کا گوشت کھا لیا ہے اگر یہ صحیح ہے تو آپ گرو کا الفاظ بالکل غیر جانبدارانہ ہونا چاہیے - اور جو سزا دی جائے اسمیں کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہیں ہونی چاہیے آخر یہ کیا بات ہے کہ صرف مجھ ہی کو قصوروار سمجھا گیا جبکہ بہت سے دوسرے آدمی بھی اس قسم کا جرم ہر روز کرتے ہیں - جب میں ایک سمت نظر اٹھا کر دیکھتا ہوں تو مجھ پر الزام عائد کرنے والوں میں دو یا تین ایسی ہستیاں نظر آتی ہیں جنہوں نے متعدد بار میرے ساتھ ایک نہایت خوش ذائقہ گوشت کی ران کھائی - اور جب میں دوسری طرف دیکھتا ہوں تو مجھے متعدد ایسے آدمی دکھائی دیتے ہیں جنہوں نے ایک شودر کی دعوت پر جونسے کے گوشت کو خوب مزے لے لے کر کھایا - ان کے علاوہ اور بھی بہت سے ایسے گوشت خور ہیں جنہیں میں جانتا ہوں اور جنکو اس مجمع میں آنے کی جرات نہیں ہوتی تھی - کیا میں آپ کی اجازت سے ان لوگوں کے نام لے سکتا ہوں - میں اس کے لیے بھی تیار ہوں کہ اپنے الزامات کو ثابت کرنے کے واسطے شہادتیں بہم پہنچا دوں -"

جب گرو نے اس تقریر کو سنا تو [illegible] اور بے علم کے ساتھ [illegible] یہ سوچنا شروع کیا کہ اس معاملہ کے نتائج کیا ہوں گے - اور اگر میں نے اسکی تحقیقات پر اصرار کیا تو نوبت کہاں تک پہنچے گی بالآخر اس نے نہایت غور کے بعد ایک ترکیب نکالی اور اطمینان قلب کے ساتھ اسے استعمال کیا - اس نے کہا - اس پاگل کو یہاں کون لے آیا ہے - کیا تمہیں یہ نظر نہیں آتا کہ یہ شخص فاتر العقل ہے اسے فوراً مجلس سے باہر نکال دو اور آئندہ کبھی اس کے متعلق مجھ سے کوئی ذکر مت کرو -

عیاشی و ہوسناکی کی انتہا

گوشت خوری کے متعلق اگر اس قسم کی مثالیں شاذ و نادر ہوتیں تو خیر انہیں معاف کیا جا سکتا تھا کیونکہ بہر حال انسان انسان ہی ہے اس سے خطائیں ہو ہی جاتی ہیں لیکن بعض موقعوں پر تو اس قوم میں بدمعاشی و معصیت کی ایسی نفرت انگیز حرکات دیکھی جاتی ہیں جن کا ذکر کرنا ہی تکلیف دہ ہے - ایک مرتبہ میرے علم میں یہ لایا گیا کہ وہ لوگ جو اپنے آپ کو جادوگر کہتے ہیں ایسے مقامات پر مخصوص اجتماعات کرتے ہیں جو آبادی سے علیحدہ ہوتے ہیں اور وہاں اکٹھے ہو کر عیاشی و ہوسناکی کی انتہا کر دیتے ہیں -

گائے کے گوشت کا استعمال

ان اجتماعات کا لیڈر ایک شودر برہمن تھا اور بہت سے شودروں کو بھی ان حرکات میں شریک بنا لیا گیا تھا جو وہاں کی جاتی تھیں، یہ لوگ وہاں پر اس چیز کو کثرت سے کھاتے پیتے تھے جس کو بظاہر ہندو مذہب میں ممنوع بتایا جاتا ہے حتی کہ گائے کے گوشت سے بھی پرہیز نہیں کیا جاتا تھا جو نفرت انگیز طریقے ان موقعوں پر برتے جاتے تھے انکا ذکر کرنا ہی قطعی غیر ممکن ہے جب ان کی مجالس ختم ہو جاتی تھیں تو وہ قربانیاں کرتے تھے اور منتر پڑھتے تھے -

شکتی دیوی پر عورتوں کی عصمت کا چڑھاوا

ہندوؤں کی ننگ انسانیت رسوم میں سے ایک رسم شکتی دیوی کی پوجا کی بھی ہے جو ملک میں بہت مشہور ہے اس رسم کے مطابق شکتی دیوی کی قربانی کی جاتی ہے یہ رسم اکثر رات کو ہوتی ہے اور اس میں کم و بیش رازداری سے کام لیا جاتا ہے - اس موقع پر جو کم سے کم نفرت انگیز حرکت کی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ ہر ممنوعہ چیز کو کھایا اور پیا جاتا ہے اور ایک جگہ سارے مرد عورتیں اور مرد بلا امتیاز ملت جمع ہو کر علی الاعلان نہایت بے شرمی کے ساتھ اخلاق اور عصمت کے سب سے زیادہ معمولی قوانین کو توڑتے ہیں -

ہر قسم کے گوشت اور شراب کی دعوت

اس قسم کی نفرت انگیز قربانیوں کو دشنوؤں کے مقلد نام جاری زیادہ تر انجام دیتے ہیں، تمام ذاتوں کے لوگ برہمن سے لیکر پریہ تک مدعو کئے جاتے ہیں جب یہ لوگ مجتمع ہو جاتے ہیں تو ہر قسم کا گوشت (جس میں گائے بھینس کا گوشت بھی ہوتا ہے) دشنو کے بت کے سامنے رکھا جاتا ہے متعدد اقسام کی شرابیں اور افیون اور دوسری نشہ آور اشیا بھی بکثرت بہم پہنچائی جاتی ہیں پھر یہ سب چیزیں دشنو پر چڑھاتے ہیں، اسکے بعد پوجاری جو عموماً برہمن ہوتا ہے سب سے پہلے خود ہر قسم کے گوشت اور شرابوں کو چکھتا ہے اور پھر ان کو پیٹ کر کے کی عام اجازت دیتا ہے اس پر مرد اور عورتیں نہایت حریصانہ طور پر کھانا شروع کر دیتے ہیں - گوشت کا ایک ہی پارچہ ایک دوسرے کے پاس منتقل ہوتا رہتا ہے اور ہر شخص اس میں سے تھوڑا سا دانتوں سے کاٹ لیتا ہے حتی کہ وہ ٹکڑا ختم ہو جاتا ہے اسکے بعد دوسرا ٹکڑا اسی طرح شروع کیا جاتا ہے اور لوگ اسی طرح ایک دوسرے کے منہ میں سے اچک کر اسے بھی ختم کر لیتے ہیں جب سارا گوشت ختم ہو جاتا ہے تو پھر شراب کا دور شروع ہوتا ہے اور ہر شخص ایک ہی برتن میں بغیر کسی قسم کی کراہت محسوس کئے ہوئے شراب پیتا ہے اسی طریقے افیون اور دوسری نشہ آور چیزیں بھی غائب ہونے لگتی ہیں، یہ لوگ اپنے دلوں کو یہ کہکر سمجھا لیتے ہیں کہ اس طرح کھانے پینے سے کسی قسم کی ناپاکی ان کے پاس نہیں پھٹکتی -

برہنہ عورتوں اور مردوں کا اختلاط

جب یہ سب مرد اور عورتیں نشہ میں مدہوش ہو جاتے ہیں تو پھر ان کا ایک دوسرے سے علیحدہ رہنا ضروری نہیں رہتا ہے، بلکہ وہ رات کا باقی حصہ ملکر گذارتے ہیں اور بغیر کسی قسم کی ظاہری یا باطنی رکاوٹ کے ایسی حرکتیں کرتے ہیں جن سے بے حیائی کو بھی شرم آتی ہے انہیں تاریخ کا کوئی خوف یا اندیشہ نہیں ہوتا ہے - اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کو کسی دوسرے شخص کے پہلو میں دیکھتا ہے تو اسے یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ برملا اسکے بعد میں اس سے کوئی شکایت کرے کیونکہ ان اوقات میں بہ ضرورت عام ملکیت بن جاتی ہے تمام ذاتوں میں کمل مساوات کا دور دورہ ہوتا ہے اور برہمن اور پریہ میں کوئی امتیاز باقی نہیں رہتا ہے اگرچہ بعض اوقات ان مراسم کی ادائیگی کی صورتیں بدل جاتی ہیں مگر ان کا نفرت انگیز پہلو بدستور قائم رہتا ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شکتی دیوی کا چڑھاوا دیسی شراب کے مٹکوں اور ایک نوجوان لڑکی کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے - شراب پی جاتی ہے اور لڑکی کو مادر زاد برہنہ کر کے نہایت شرمناک طریقہ پر کھڑا کر دیا جاتا ہے - عقیدہ یہ ہے کہ شکتی دیوی خود آکر شراب کے مٹکے اور لڑکی کے جسم میں داخل ہو جاتی ہے -

بے حیائی سکھانے والا مذہب

جس قوم کی یہ حالت ہو کہ مخصوص مواقع پر ہر قسم کی شرم و حیا کو بالائے طاق رکھکر اخلاق سوز حرکات کرتی ہو - اس سے یہ کس طرح امید کی جا سکتی ہے کہ وہ اپنی خواہشات نفسانی کو دبا سکے گی اور اس میں ایثار و قربانی جیسی صفات پیدا ہو سکیں گی - یہ عجیب بات ہے کہ ہندو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں اور اپنی ادنیٰ خواہشات کو پورا کرنے کیلئے بے حیائی اور بے شرمی کو ذریعہ بناتے ہیں تو اس وقت ہی وہ اپنے اعمال کو ایک مذہبی رنگ دے لیتے ہیں - تاکہ ان کا ضمیر دھوکا میں مبتلا رہے - یہ دیو یہ کہ ان حرکتوں میں جو لوگ سب سے زیادہ پیش پیش رہتے ہیں وہ برہمن اور امراء ان کی عورتیں ہوتی ہیں جو مذہبی اعتبار سے بھی ممتاز ہیں -

ہندوؤں کی بے ضمیری کا ثبوت

اگرچہ زمانہ قدیم کی دوسری جاہل قوموں میں بھی اس قسم کی شرمناک رسوم جاری تھیں - مگر ہندوؤں نے تو انتہا کر دی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بے حیائی میں دنیا کی تمام قدیم و جدید اقوام سے بازی لے گئے ہیں - ان کے مذہب نے بہت سے طریقے اسقدر گرے ہوئے ہیں کہ ان کی بے ضمیری پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے

ہر مسلمان کو

اس امر کی ضرورت ہے کہ اس کی زندگی ایک پاکیزہ اور اسلامی زندگی ہو اسلامی زندگی جب ہی میسر ہو سکتی ہے جب آپ انبیاء علیہم الصلوۃ کے اخلاق اور ان کی حیات طیبہ کا مطالعہ کریں - آنحضرت کو تو قوم پیغمبروں کی زندگی کے حالات و واقعات کا مطالعہ کرانا چاہتے ہیں تو آپ مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء کی کتاب پاک زندگی پڑھیے - اس کتاب میں سید الانبیاء علیہ الصلوۃ والسلام اور حضور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو ہمولانا نے عجیب انداز میں پیش کیا ہے - قیمت [illegible] کمالات کا مفصل تذکرہ کیا ہے - [illegible] کتاب کی قیمت صرف چار آنہ ہے - [illegible] منیجر الجمعیۃ دہلی

[illegible]

شادی کا سامان

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے - جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے ان کی مراد بر آئی - جدید فیشن اور نیو لائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کیلئے یہ چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہو گا - ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی و خوبی کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت والی ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے -

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ چونکہ خاص طور سے اس قرآن شریف کیلئے بنوایا گیا تھا اسلئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کیلئے بہت ہی مناسب ہوگی اور سب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اسکے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہو گا - آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہیئے تھا لیکن ہمیرے پاس کی یہ خصوصیت ہے کہ ارزاں سے ارزاں ہدیہ

ہدیہ پر بہترین قرآن شریف بھیجا جاتا ہے اسلئے اسکے ہدیہ سے آپ ضرور متعجب ہونگے اس قرآن شریف کا ہدیہ صرف [illegible] مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے محصولڈاک بذمہ خریدار ہو گا جس قدر جلد ہیں منگالیں انتہائی اچھا ہے - اس قرآن شریف میں چراغ نفع کے سمجھکر یہ اشتہار کے صرف کے بعد بھی زائد ہیں در [illegible] روپے میں تمام خرچ لگا کر مجھے ملا ہے -

پتہ :- منیجر حمیدیہ پریس - دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو، ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو - ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں آپکو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے - آپ بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے تہذیب و تربیت یافتہ ثابت ہوں، آپکے اندر حاضر جوابی - بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہو جائے - آپ کو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ جو کچھ کہیں وہ دوسرے کو تسلیم کرنا پڑے - آپ ہر شخص کے چہرے - انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کر لیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی - فوراً منگائیے - قیمت ایک روپیہ (عہ)

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے - ان لوگوں کیلئے اس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں ان لوگوں کیلئے جو بالکل بیکار و نادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو جائز طریقہ سے کچھ بنانا چاہتے ہیں - ان لوگوں کے لئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں، ان لوگوں کے لئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں یہ کتاب بیحد مفید کار آمد ہے اس سے اچھا رہبران کو میسر نہیں آسکتا جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کے لئے آب حیات خیال کرتے ہیں قیمت فی جلد دو روپے (عہ)

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ ۱۵ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے اگر آپ علم عروض سے واقف نہیں ہیں یا آپ عروض کی کوئی کتاب دیکھی ہے تو اس کی مشکلات کا آپکو اندازہ ہو گا اس کتاب میں صرف چھوٹے چھوٹے نقطوں پر کو ذکر کر دیا ہے - ان تین لفظوں سے جس بحر کی چاہیں تقطیع کر لیں اگر آپ شاعر بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو منگا کر پندرہ منٹ میں شاعر بن جائیے اور جس بحر میں چاہیے شعر کہنا شروع کر دیجئے - قیمت فی جلد صرف (۸)

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات و تجربہ - بلامبالغہ جواہرات کا خزانہ

ان باسی سنیاسیوں جوگیوں، فقیروں اور حکیموں اور تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے [illegible] پانچ سو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے - یہ ایک فقیر منش طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ دیا ہے کہ نہ کیا کہ موت کا پیغام آجائے اور میرے ساتھ یہ جواہرات بھی دفن ہو جائیں انکو شائع کرنے میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دیدی ہے کتاب کا نام "پانچ سو تجربات صدریہ" ہے - قیمت (۸)

صدائے صور

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اس کتاب میں ان کیلئے کامیابی دارین کی کسی آسان عملی تدابیر بتائی گئی ہیں تو وہ کھانا پینا چھوڑ کر پہلے اسے منگائیں یہ وہ کتاب ہے جس نے دنیا میں ہلچل ڈالدی ہے - فوراً منگائیے - قیمت (عہ)

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو آجاتی ہے - یہ ایسا قاعدہ ہے کہ سال بھر کی لیاقت ایک ماہ میں حاصل ہو سکتی ہے - نہایت خوشخط بہت موٹے کاغذ پر دو عدد سے کم روانہ نہیں ہوتا - قیمت فی عدد چار آنے (۴)

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اسمیں گیارہ عجیب و غریب قصے ہیں جنمیں ایسے انداز سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا اراد کرے یا نہ کرے لیکن اسکی زندگی سنبھل جاتی ہے قیمت (۸)

نوٹ :- ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف چھوٹے و مترجم کی مذہبی درسی - تاریخی - ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہو گا آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے -

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیاز کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کبس شباب نامی قیمتی آدھ روپیہ جس میں جوہر مرجان - کستوری - جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں لگی ہیں ہر کتنے ہی فی الحال کچھ دنوں کیلئے نیا فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کرنے کے جاویں جن کو کافی شہرت اور شہرت یقین ہو جانے پر یقینی نقصان کا بدل ہو جاوے گا لہذا جن لوگوں کو ضعف اعصاب کی ادرفوت مردانہ جریان - کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو - تنگ نگاہی ہو - داغ دل دماغ، شانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو - اولاد کی آرزو ہو، اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں تو وصف اکسیر ثابت ہو گا بھروسہ کر کے کبس شباب صرف ... روپیہ ... اشتہارات ڈبہ ... بیلگیکا ... محصول ڈاک ... جو روپیہ کے متعلق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کر کے بالکل مفت طلب کر یں یہ شرط ہے کہ کر دو تین [illegible] ثابت ہو تو اپنی قیمت کا بھی وعدہ ہے - لہذا جتنے کبس منگانا ہو جلد منگالیجیے ورنہ بعد ایک ہزار کبس فروخت ہو چکنے کے پوری قیمت پر روانہ ہو گا بوقت طلبی حوالہ اخبار ضرور دیجئے - پتہ :-

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

بہترین لسٹر کی مہریں

اگر آپکو لسٹر کی مہریں بنتیل کی بہترین ہیں، یلاک عقیق، نیھر کی مہریں معہ انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو مشہور فرم ہے جس کو ہزایکسلینسی وائسرائے آفس سے سرٹیفکیٹ حاصل ہیں اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے -

نوٹ :- ہر لسٹر کی مہر بہ پتہ کی مع سامان چھاپنے کے فی [illegible] انگشتری چاندی معہ عقیق ایک نام کا انگشتری ہو گرام [illegible] کا معیار کے کیلئے ۱۲ فہرست نمونہ جات مفت + ملنے کا پتہ

مرزا احمد بیگ پنڈ سنز چاندنی چوک دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible] ہے یہ مذہب [illegible] عامل بن سکتا ہے - یہ علوی [illegible] مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے - کامل بیس سال کا تجربہ کبھی خطا نہیں کی جب تلاش تھی ہزاروں روپیہ برباد کیا اسکے بعد خدا کو حاضر ناظر جانکر [illegible] کاست عمل یہ ہے پران کا اعلان کرتا ہوں کہ یہ عجیب و غریب سبب ذی نفع اٹھا سکیں جن بیچاروں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور سائل ہو [illegible] ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ کوئی ذی روح کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے - طلب فرمائیں -

عمل ۱ - اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اسپر قائم رہتا ہے دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تابعدار بنا لیا جا سکتا ہے - ہدیہ عہ

عمل ۲ - یہ ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ... اکتالیس بار ... اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ پر جلائی جاتی ہیں - سات دن میں انشاءاللہ مطلوب مسخر ہو جائیگا - ہدیہ عام

عمل ۳ - بہائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ... بیس صرف چار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے - پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے - اسکی برکت سے روزی روزگار میں بلند ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے - ہدیہ نذرانہ ہے - ایک روپیہ پاک آنے میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں -

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ وقت - نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل نمبرا ... ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہدیہ صرف ... روپے لیا جائیگا - اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں محصول ڈاک معاف بذریعہ رجسٹری بابی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں -

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بنگئے

قدرتی خضاب

آپ دیکھنا کی کوئی مصیبت اور زلزلہ یا دیگر بلا نہیں جو قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر ادبی جوانی کی حسرت ہی لیکر گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں ... ہم نے قدرتی اصول پر بصرف زر کثیر و تجربات بسیار کے بعد تمام اسباب کا خیال کر کے یہ خضاب ایجاد کیا ہے ... [illegible]

منگانے کا پتہ :- منیجر کارخانہ خود دتی خضاب طبی شفاء - لکھنؤ

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم محرم الحرام سنہ ۱۳۴۸ھ

انگلستان کے انتخابات کا نتیجہ

مزدوروں کی حکومت اور ہندوستان کا مستقبل

انگلستان کے انتخابات کا نتیجہ برآمد ہو چکا ہے قدامت پرستوں کی حکومت کو شکست اور مزدوروں کی جماعت کو فتح نصیب ہو چکی ہے لیکن پارلیمنٹ کی مختلف جماعتوں کا تناسب کچھ ایسا ہے کہ کسی ایک جماعت کو بھی کامل اکثریت حاصل نہیں ہے۔

مزدوروں کے نمائندے ۲۸۷ قدامت پسند ۲۵۴ لبرل ۵۷ اور انڈیپنڈنٹ ۸ ہیں اسکے معنی یہ ہیں کہ مزدوروں کی جماعت بھی بے خوف ہو کر مطلق العنانی کے ساتھ حکومت نہیں کر سکتی ہے اسے بھی پارلیمنٹ میں پوری اکثریت حاصل کرنے کے لئے لبرل پارٹی ...

رپورٹ کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل کر لیا جائے اگر مزدور رہنماؤں نے حکومت قبول کر لی تو مذکورہ بالا اثر رہنما مطالبہ کریں گے کہ ہندوستان کو مکمل ذمہ دار حکومت عطا کرنے کے لئے موثر کارروائی کی جائے۔

ہندو کے نامہ نگار نے اپنے اس بیان میں جن توقعات کا اظہار کیا ہے ہماری رائے میں وہ قطعی موہوم ہیں۔ مزدوروں کی جماعت سے یہ امید رکھنا کہ وہ برسر اقتدار آنے کے بعد ہندوستان کے مطالبہ آزادی کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرے گی ...

سقوط قندھار

مولانا محمد یعقوب کو ناقابل تلافی صدمہ

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ پر غور

مسٹر والمان اور دہلی گورنمنٹ

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۴)

پہرہ دار پیش قبض کو دیکھ کر خائف ہو چکا تھا۔ جان کس کو پیاری نہیں ہوتی کہنے لگا۔

ٹھیریے۔ میری جان نہ لیجئے میں ابھی بتاتا ہوں۔ نوجوان اٹھ کر علیحدہ کھڑا ہو گیا اور کہا چلو بتاؤ۔ پہرہ دار مجبور و ناچار ہو کر نوجوان کے ہمراہ ایک پوشیدہ راستہ کی طرف چلا ...

تھی کس کا ہوائی جہاز تھا اور اس اشتہار میں کیا لکھا ہے۔

سپاہی۔ حضور والا یہ اس کا فرامان اللہ کا ہوائی جہاز تھا اس میں اس کی طرف سے کابل کے باشندوں کے نام اعلان کیا گیا ہے کہ وہ عنقریب کابل پر حملہ کرنے والا ہے۔

بچہ سقہ۔ (قہقہہ لگا کر) معلوم ہوتا ہے کہ اس کی شامت نے دھکا دیا ہے۔

سپاہی۔ مگر حضور جب لوگوں نے یہ اعلان پڑھا ہے ان میں بے چینی سی پھیل گئی ہے اور بہت سے آدمی کابل ...

...

پچاس سپاہیوں کو لیکر وہ فوراً قید خانہ پہنچ گیا۔ یہاں پہرہ دار اور سپاہی سوچ ہی رہے تھے کہ ان سپاہیوں نے آکر سب کو گرفتار کر لیا۔

افسر اعلیٰ۔ چونکہ تم سب نے دلیر لگائی اس لئے شاہی حکم سے گرفتار کئے جاتے ہو۔ مگر گلچہرہ کی ماں کہاں ہے؟

(باقی آئندہ)

صبح ہو چکی تھی بچہ سقہ دربار میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک سپاہی ہاتھ میں ایک کاغذ لئے آیا اور بچہ سقہ کو مودبانہ سلام کر کے کہا۔

سپاہی۔ حضور آج کابل پر ایک ہوائی جہاز چکر لگا رہا تھا۔ اس میں سے ایسے کتنے ہی اشتہار گرے۔

بچہ سقہ۔ ہاں میں نے بھی ہوائی جہاز کی آواز سنی ...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کا ذریعہ ہے

روسی مسلمانوں کے دلچسپ کوائف

مذہب و سیاست اور اجتماعی زندگی کے بصیرت افزا حالات

بالشویک تحریک پر ایک طائرانہ نظر

(ایک عربی رسالہ سے خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

ازبکستان (ترکستان قدیم)

حکومت سویٹ کا جمہوری نظام

سنہ ۱۹۲۴ء میں جمہوریہ سویٹ نے ازبکستان کو حکومت خود اختیاری عطا کی۔ ازبکستان پہلے تین جمہوری ریاستوں پر مشتمل تھا جس کے وسط میں ترکستان مغرب میں بخارا اور جنوب میں خوارزم تھا لیکن جدید جمہوریہ کے نظام کے ماتحت اب یہ خطہ سات اداروں پر مشتمل ہے اس جمہوری نظام میں اقلیتوں کو خاص مراعات حاصل ہیں اور ...

اسلام قبول کرنے کی توفیق ارزانی ہوئی۔

آذربائجان کے شعراء اور ادباء

آذربائجان دو مشہور شاعروں کا زادبوم اور مسقط الراس ہے ان میں سے ایک خاقانی اور دوسرے نظامی ہیں اگرچہ وہ فارسی کے شاعر تھے لیکن اکثر شعراء اور مصنفین نے ان کے طرز و اسلوب پر عربی اشعار میں طبع آزمائی کی ہے۔ سنہ ۱۳۹۰ء میں تیمور لنگ آذربائجان کے لئے لڑا۔ اور روس میں جدید ترکی عنصر داخل کر لیا۔ پھر ایک مدت کے بعد روس نے اس پر قبضہ جما لیا۔

اخبارات اور سیاسی تحریکات

مسلمانوں کی دیگر جماعتیں

آذربائجان

... ولایت جدیدہ یہ پہلے لنکے سے جو کلیتہً آزاد ہے اور اسکے ساتھ ایران اور شروان دو خطے اور ملحق کر دئے گئے ہیں سنہ ۱۹۲۰ء سے سویٹ حکومت کے ماتحت اس میں جمہوری حکومت قائم کر دی گئی ہے اس کی مساحت ۹۹۴۹۰ کیلومیٹر مربع ہے اور آبادی ۲۳۳۵۳۰۱ ہے جن میں سے ایک لین سے زیادہ مسلمان ہیں ...

حوادث و احکام

... پہلی صف کے مقتدی سجدہ میں جائیں تو سجدہ کرتے وقت انکے سر امام کے پاؤں سے علیحدہ رہیں۔

۲۔ پہلی اور دوسری صف اور ایسا ہی ہر دو صف کے درمیان بھی اس قدر فاصلہ ہونا ضروری ہے کہ سجدہ کرتے وقت پچھلی صف کے سر علیحدہ رہیں پہلی صف والوں کے پاؤں سے۔

۳۔ جمعہ کے روز دوسری آذان جو کہ امام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد پڑھی جاتی ہے اس اذان ثانی کے بعد قبل شروع کرنے امام کے خطبہ کو دعا مانگنا اگرچہ مکروہ نہیں ہے مگر قبل ہی ہے کہ خاموش رہے جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے ...

اسمبلی بم کے مقدمہ میں ملزمین کا سنسنی خیز بیان

ہمارا ارادہ کسی کو قتل کرنے یا نقصان پہنچانے کا نہ تھا

دہلی ۷ر جون - آج مسٹر آصف علی نے اسمبلی بم کے مقدمہ میں بھگت سنگھ اور بی - کے دت کی طرف سے ایک لکھا ہوا بیان عدالت سشن میں پڑھ کر سنایا جس میں ملزمین نے اس کا اقبال کیا تھا کہ انہوں نے حقیقتاً ۸ر اپریل ۱۹۲۹ء کو اسمبلی ہال میں بم پھینکا تھا۔

ملزمین نے اپنے بیان میں اس سے انکار کیا ہے کہ وہ جس وقت گرفتار کئے گئے ہیں تو ان میں سے کسی کے پاس پستول بھی تھا انہوں نے لکھا ہے کہ بم پھینکنے وقت ان کا یہ مطلق ارادہ نہ تھا کہ وہ کسی شخص کو قتل کریں یا کوئی شدید نقصان پہنچائیں - ان کا بیان ہے کہ انہوں نے عمداً بم اس طرح پھینکا تھا کہ وہ بجائے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کے فرش پر خالی جگہ میں جا کر گرے۔

بیان کے یہ الفاظ ہیں کہ "مسٹر ایس - آر داس آنجہانی کا یہ قول کہ انگلستان کو اس کے خواب خرگوش سے جگانے کیلئے بم کی ضرورت ہے ہمارے دماغوں میں موجود تھا اور ہم نے اسی خیال سے ایوان اسمبلی کے فرش پر بم پھینکے تاکہ ہم ان لوگوں کی طرف سے مؤثر احتجاج کر سکیں جن کے لئے بے چین کر دینے والے درد کا اظہار اور کسی طریقہ سے ممکن ہی نہیں ہے"

ملزمین نے لکھا تھا "انقلاب بنی نوع انسان کا ایک ایسا حق ہے جسے چھینا نہیں جا سکتا۔ آزادی ہر شخص کا ایک ایسا پیدائشی حق ہے جسے کوئی ضبط نہیں کر سکتا"

جنرل غلام نبی خاں پر غازی امان اللہ خاں کے قندھار سے فرار کی خبر کا کوئی اثر نہیں ہوا - وہ کابل پر چڑھائی کی تدابیر میں برابر مصروف ہیں۔

عدالت سشن میں اسمبلی کے بم کا مقدمہ

زندہ باد انقلاب کے نعرے

سرکاری وکیل کی افتتاحی تقریر

گواہان استغاثہ کے بیانات

ہڑتالوں سے نقصان عظیم

سوا لاکھ آدمی بیکار ہوگئے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیام

چیف کمشنر صوبہ دہلی کے نام

شاہ امان اللہ خاں کا جواب

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

کابل پر جنرل نادر خاں کا تازہ حملہ

بچہ سقہ کا لیفٹنٹ جنرل خوگیانیوں کے قبضہ میں

بچہ سقہ کا سکرٹری جنرل نادر خاں کا طرفدار

غلام نبی خاں کا کابل پر دھاوا

جنرل غلام نبی خان کا اظہار وفاداری

اگر میں نے کابل فتح کر لیا تو غازی امان اللہ خاں کو تخت پر بٹھاؤنگا

پشاور ۷ر جون جنرل غلام نبی خاں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اگرچہ غازی امان اللہ خاں افغانستان کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں لیکن وہ اب تک سابق شاہ کے وفادار اور حامی ہیں اور اگر انہیں کابل کو فتح کرنے میں کامیابی ہوگئی تو وہ غازی موصوف کو بلا کر تخت پر بٹھائیں گے۔

علی احمد جان کی گرفتاری

غلزئیوں نے بچہ سقہ کے حوالہ کر دیا

پشاور ۸ر جون - اب اس اطلاع کی تصدیق ہوگئی ہے کہ سردار علی احمد جان کو گرفتار کر کے کابل لایا گیا ہے - جہاں بچہ سقہ نے انہیں قلعہ ارک میں قید کر دیا ہے ابھی معلوم نہیں ہوا کہ ان کی قسمت کا کیا فیصلہ کیا جائے گا، بیان کیا جاتا ہے کہ سلیمان خیل غلزئیوں نے قندھار پر قبضہ کرنے کے بعد سردار علی احمد جان کو گرفتار کیا اور انہیں بچہ سقہ کی خدمت میں انعام حاصل کرنے کی غرض سے پیش کر دیا۔

قندھار کے متعلق مختلف اندازے لگائے جا رہے ہیں خبر ہے کہ جنرل غلام نبی بنیان کے راستے سے کابل کی طرف اقدام کر رہے ہیں۔ ان کی افواج کی تعداد معلوم نہیں لیکن یقین کیا جاتا ہے کہ ہزارہ قبیلہ کا ایک لشکر جرار ان کے ہمراہ ہے - بچہ سقہ نے غزنی سے اپنی فوجیں ہٹالی ہیں -

جنرل نادر خاں کی سرگرمیاں

روپیہ کی ضرورت

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنرل نادر خاں کی سرگرمیاں قبائل کے درمیان گفت و شنید تک محدود ہیں جو بمقام ... کی جا رہی ہیں - ان کی مالی حالت ان کے راستہ میں ایک بھاری رکاوٹ ہے - ... ان کی نقل و حرکت کر رہے ہیں - اور تاغلوں کو روک رہے ہیں

انگورا اور کرم شاہ

لارنس کرم شاہ کے زرین کارناموں سے کون واقف نہیں ہے اب پگیم پوش سفید چہرہ کے کرم شاہ (انگورا) انگورا کو عطا کرنے اور ترشی انگلینڈ سے کمال پاشا کے نشۂ حکومت دور کرنے جا رہے ہیں، ہمارے ناعاقبت اندیش، نو دولتی کے ... اور لات امور کی اسلام کش تخریب کی پالیسی، سیاہکاران فرنگ اور سیاسی دجالوں کے دیرینہ مطامع کے حصول کیلئے راستہ صاف کر رہی ہے۔

(نامہ نگار)

گورنمنٹ آصفیہ اور انگریز ملازم

کانپور میں بم

ٹرام کا حادثہ جانکاہ

ملازمین ٹرام کی ہڑتال

معاونین الجمعیۃ کا شکریہ

ریش و بروت

(از جناب مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی - جامع مسجد مونگیر)

گذشتہ سے پیوستہ

ان چند الفاظ کے بعد چند احادیث وآثار پر اس مضمون کو ان نوجوانوں کی خدمت میں جن کو آقا عبد الرزاق صاحب نے مخاطب فرمایا ہے یہ عرض کر کے ختم کرتا ہوں کہ

اے تازہ واردان بساط ہوائے دل
زنہار اگر تمہیں ہوس نائے و نوش ہے

ساقی بجلوہ دشمن ایمان و آگہی
مطرب بنغمہ رہزن تمکین و ہوش ہے

(۱) عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ من الفطرۃ قص الشارب واعفاء اللحیۃ الخ (مسلم)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں - کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دس چیزیں فطرتی امور سے ہیں - (ان میں ہیں) مونچھ کا کاٹنا - اور داڑھی کا بڑھانا ہے۔

فطرت کے معنی

داڑھی کو کاٹنا ایرانیوں کی عادت تھی - اس لئے شارع علیہ السلام نے اس سے روک دیا۔

مسلم اور صحیح بخاری کی دونوں حدیثیں صدر کی تشریح کی بنا پر کھلے الفاظ میں اس پر نص ہیں کہ شارع علیہ السلام کے نزدیک مسلمانوں کے لئے داڑھی رکھنا فطرتی امور سے ہے - مشرکین کے مقابلہ میں ان کا اسلامی شعار رہے۔ نیز یہ کہ داڑھی رکھنا انبیاء کرام کی سنت ہے - یہی وجہ ہے کہ داڑھی کے متعلق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی حدیثیں منقول ہیں - وہ اکثر و بیشتر امر کے صیغہ میں ہیں - جو وجوب کو مستلزم ہیں - مسلم شریف میں ہے۔

(۳) عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جزوا الشوارب وارخوا اللحی (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں - کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مونچھوں کو کتواؤ - اور داڑھی کو چھوڑ دو۔

احادیث نبوی

خلیفہ قادیان اور اخبار مباہلہ

ایک شرمناک الزام پر قادیانیوں کا غصہ

[illegible] بیان شائع ہوا ہے جس میں خلیفہ کے خلاف اسکی عصمت دری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اور بتلایا گیا ہے کہ ۲ر جون کو قادیانیوں کا جلسہ منعقد کرنے کا مدعا محض مسلمانوں سے بچپس لاکھ روپیہ اینٹھنا تھا اس سے خلیفہ قادیانیوں میں غیظ و غضب پھیل گیا اور وہ غریب بیلک کو عمداً اور "مباہلہ" کے سٹاف کو خصوصاً خوفزدہ کر رہے ہیں۔ پولیس افسران کو ان کی شرارت کا علم ہوگیا ہے اور فساد کا خطرہ محسوس کرتے ہوئے یکم جون کو بارہ پولیس مین بھیجدیئے گئے۔ کچھ ابھی تک موجود ہیں۔

دہلی کے ایک مخلص سوداگر کو سخت صدمہ

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ دہلی کے مشہور و مخلص سوداگر حافظ وحید الدین صاحب کے نوجوان صاحبزادے ۳-۴ر جون کی درمیانی شب میں اس عالم فانی سے عالم باقی کی جانب رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کا نام محمد یوسف تھا عمر تقریباً ۱۸ سال تھی تقریباً پانچ ماہ ہوئے جو مرحوم کی شادی شیخ ریاض الدین کی صاحبزادی سے ہوئی تھی۔ حافظ صاحب موصوف کیلئے نوجوان بچے کی موت ناقابل تلافی صدمہ ہے۔ ہم خدا تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور حافظ وحید الدین صاحب کو صبر جمیل عطا ہو۔ شیخ ریاض الدین صاحب اور حافظ وحید الدین صاحب کے ساتھ ادارۂ الجمعیۃ اپنی ہمدردی کا پورا اظہار کرتا ہے۔

آج دفتر میں قرآن خوانی کیگئی اور محمد یوسف صاحب کی مغفرت کیلئے حضرت حق کی بارگاہ میں دعا مانگی گئی۔ (مدیر معاون)

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

مسلمانان دہلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۷ر جون ۱۹۲۹ء بروز جمعہ مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب کا وعظ بعد نماز جمعہ مسجد فتحپوری دالان میں ہوگا۔ امید ہے کہ سامعین شرکت فرما کر اجر حاصل کرینگے۔ (محمد اسماعیل رنگیلا)

راولپنڈی میں طوفان باد

جان و مال کا شدید نقصان

راولپنڈی ۴ر جون۔ گذشتہ ہفتہ میں شدید گرمی کے بعد آجکل کا ایک زبردست طوفان راولپنڈی ضلع میں آیا جس سے جان و مال کا نقصان ہوا۔ کئی مکانات منہدم ہوگئے۔ اور درخت اور تار کے کھمبے گر پڑے۔ … تار اور ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع ہوگیا ہے۔ … گاڑیاں لیٹ آرہی ہیں۔ … چار جانیں ضائع ہوئی ہیں۔

غازی امان اللہ خان

۲۲ر جون کو روانگی

بمبئی ۵ر جون۔ افغانستان کے شاہی خاندان کو یہاں آئے ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا ہے۔ آج کل سابق شاہ امان اللہ نہ عوام میں جاتے ہیں اور نہ کسی شخص سے ملاقات ہی کرتے ہیں۔ پہلے وہ اپنی پارٹی کے ایک ممبر کے ہمراہ ایک نہایت آرام دہ رولز رائس موٹر میں جو ان کی خدمت میں رہتی ہے بیٹھ کر ہر روز شام کو ہوا خوری کے لیے جایا کرتے تھے۔

یہ معلوم ہوا ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خان تقریباً ۳۰ افراد کے ساتھ جو ان کے خاندان کے ارکان ہی ہوں گے ۲۲ر جون کو یورپ جانے کے لیے جہاز میں سوار ہو جائیں گے۔

میرٹھ کا مقدمۂ سازش

میرٹھ ۴ر جون۔ مسٹر ملز دائٹ نے جو بیان کردہ مقدمہ سازش کے سپیشل مجسٹریٹ ہیں اعلان کیا ہے کہ مقدمہ ۱۱ر جون کو شروع ہوگا اور اس کے بعد سماعت برابر جاری رہیگی۔ یہ عام تعطیلات کے جن کا اعلان عدالت کی طرف سے کر دیا جائیگا۔

غازی امان اللہ خاں کے دوبارہ تخت پر آنیکی پیشینگوئی

عالمگیر جنگ کا خطرہ

سکندر آباد ۴ر جون۔ ایک مشہور مقامی منجم نے پیشینگوئی کی ہے کہ اعلیحضرت اسی سال پھر امیر بن جائیں گے۔ اعلیحضرت جہاں جائینگے ان کے ہمو طن ان کو واپس بلا کر عنان حکومت ان کے ہاتھ میں دیدینگے منجم مذکور کی رائے ہے کہ جب تک غازی امان اللہ خاں دوبارہ امیر نہیں بنتے سرحدی خانہ جنگی جاری رہے گی۔ وہ یہ بھی لکھتا ہے کہ موجودہ بدامنی میں بلوچستان۔ ایران اور روس الجھ جائیں گے اور ایک عالمگیر جنگ برپا ہو جائے گی۔

پرتاپ اور انقلاب کو مقدمہ کی دہمکی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جواب

لاہور۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مقامی اخبارات پرتاپ اور انقلاب کو لکھا تھا کہ ایسے مراسلات اور مضامین شائع نہ کریں جو ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت پھیلانے کا موجب ہوں۔ انکو مزید انتباہ کیا گیا تھا کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو ایڈیٹروں پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ ایڈیٹر پرتاب نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جواب دیتے ہوئے۔ اس انتباہ کو اپنے فرائض کی توہین قرار دیا ہے اور الزام کی تردید کرتے ہوئے مجسٹریٹ سے کہا ہے کہ یا وہ قابل اعتراض مضامین کا حوالہ دیکر عائد کردہ الزام کی تائید و حمایت کریں یا عدالت میں جا کر فیصلہ کریں۔

مسٹر بالڈون کی جدید حکمت عملی

قدامت پسند اور حزب العمال میں کشمکش

لندن ۲ر جون۔ اس وقت مختلف جماعتوں کا زور بصورت ذیل ہے۔

کنزرویٹو	عمال	لبرل	آزاد
۲۵۴	۲۸۷	۵۷	۸

مسٹر بالڈون کی حکومت کے متعلق طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں بعض کہتے ہیں کہ انہیں حکومت کی عنان اپنے ہاتھ میں رکھنی چاہیے۔ اور دار العوام کے سامنے اپنا پروگرام پیش کر دینا چاہیے بعض کہتے ہیں کہ رائے دینے والوں کے فیصلہ کا احترام ضروری ہے۔ لہذا مسٹر بالڈون کو مسٹر میکڈانلڈ کے لیے جگہ خالی کر دینی چاہیے۔ … موقع پر کنزرویٹو جماعت کی تعداد سب سے زیادہ تھی اور اب عمال کی جماعت کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

سر رمزے میکڈانلڈ نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ اگر میری مساعی کامیاب رہیں تو دو سال سے پہلے ملک کو جدید انتخابات کی مصیبت میں مبتلا نہ ہونے دوں گا آپ نے کہا میرے خیال میں پارلیمنٹ کی عمر اس سے زیادہ ہونی چاہیے لیکن عمال کو کسی قسم کی بے انصافی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ جو حکومت بھی ذمہ دار بنے اسے چاہیے کہ قومی معاملات کو ترقی دیتی جائے۔ گذشتہ موقع پر مخالفین نے میری خارجہ حکمت عملی کو توڑ کر رکھدیا تھا جس نے ابھی پختگی بھی شروع ہی کی تھی انہوں نے لوکارنو اور جرمنی کے داخلہ جمعیت الاقوام کے متعلق میری پالیسی کو قائم رکھا لیکن باقی امور ترک کر دیئے ملکی مفاد کے لیے یہ بات اچھی نہ تھی۔

روسی جرائد کی مسرت

ماسکو یکم جون برطانی انتخابات میں کنزرویٹو پارٹی کی شکست پر سویٹ کے جرائد خوش نظر آتے ہیں اور پیشینگوئی کرتے ہیں کہ اب برطانیہ کی خارجہ حکمت عملی پر نظرثانی کی جائے گی۔ ان کا اعلان ہے کہ کنزرویٹو پارٹی سویٹ کے مخالفین کا مرکز تھی اور سویٹ پر منظم حملہ کرنے کی ترغیب دیا کرتی تھی۔

فرانس میں مسرت و اطمینان

پیرس یکم جون برطانی انتخابات میں مزدور پارٹی کے برسر زور آجانے پر فرانس کے سوشلسٹ (مزدور) اور انقلاب پسند خوش ہیں لیکن یہاں کے کنزرویٹو اور اعتدال پسند صاحبان مسٹر بالڈون کے زوال پر متاسف ہیں یہاں یہ بھی کہتے ہیں کہ حزب العمال کی شاہی حکمت عملی چند ان مختلف نہ ہوگی اور یہ اتحاد برطانیہ کو قائم رکھیگی نیز وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ مسٹر میکڈانلڈ ذاتی طور پر فرانس کے دوست ہیں۔

جرمنی میں اظہار تعجب

برلن یکم جون جرمنی میں انتخابات برطانیہ کے نتائج غیر متوقع خیال کئے جاتے ہیں لیکن اخبارات ابھی اظہار رائے سے محترز ہیں۔ تاہم ایک خیال یہ ظاہر کیا ہے کہ حکومت کی تبدیلی سے برطانیہ کی خارجہ حکمت عملی میں تبدیلی واقع نہ ہوگی۔

قندھار پر بچہ سقہ کا قبضہ

سردار علی احمد جان کی گرفتاری

… بچہ سقہ کی فوجوں نے علی احمد جان کی سپاہ کو شکست دیدی ہے اور امیر یعنی علی احمد جان کو گرفتار اور قندھار کو مفتوح کر لیا ہے … بہت مسرور نظر آتے ہیں۔

وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ نادر خاں کابل پر حملہ کرنے کی جو دہمکیاں دے رہے ہیں اس حملہ کا مزید انتظار کئے بغیر بچہ سقہ نے جارحانہ کارروائی شروع کر دی ہے۔ اور نادر خاں کے مقابلہ پر ایک فوج بھیجی ہے۔ بچہ سقہ نادر خاں کو گرفتار کرنے کی فکر میں ہے۔

باوجودیکہ بچہ سقہ نے نئے سکے جاری کر دئے ہیں تاہم بچہ سقہ کو روپے کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ثبوت ان پیامات سے ملتا ہے جو وہ وقت بوقت اپنے کارندہ مقیم پشاور کو بھیجتا رہا ہے اور جن میں وہ ہدایت کرتا رہا ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح افغانی سرکاری خزانہ پر قابض ہو جائے جو امان اللہ خان کے وکیل التجار کے قبضہ میں ہے اور جس میں تقریباً ۱۲ لاکھ روپیہ ہے۔

غازی آباد کے ہندوؤں کی مفسدہ پردازی

ہندو مسلم فساد میں ساٹھ آدمی مجروح

متعدد گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں

میرٹھ ۵ر جون۔ ڈیلی کرانیکل کا نامہ نگار خصوصی میرٹھ سے لکھتا ہے کہ دوپہر کے وقت غازی آباد سے ٹیلیفون پر خبر آئی کہ وہاں ہندو و مسلمانوں میں زبردست فساد ہو گیا ہے جب مسٹر اے ڈبلیو رابرٹس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بذریعہ موٹر وہاں پہنچے، تو حالت پرسکون پائی۔ مسلح پولیس کے ایک دستہ کی فوراً نوکری لگا دی گئی تھی۔ شہر کے تمام مرکزی مقامات پر پہرہ لگا ہوا ہے۔

فساد کی وجہ حسب ذیل بیان کی جاتی ہے۔

کچھ دن ہوئے ایک ہندو نے اپنا مکان جو شہر کی ہندو آبادی میں واقع تھا ایک مسلمان کے ہاتھ فروخت کر دیا تھا۔ یہ بات ہندوؤں کی خواہش کے برخلاف تھی۔ کہا جاتا ہے کہ شب گذشتہ کو کسی نے اس مکان کے دروازہ کی دہلیز راتوں رات صاف کر دی جس مسلمان نے مکان خریدا تھا اس کے لڑکے کو اس نقصان کا علم ہوا اور کہا جاتا ہے کہ اس نوجوان نے ہندوؤں کو گالیاں … سے دیا اور ساتھ ہی اس لڑکے کو پیٹا۔

اس موقع پر فوراً ایک بڑا مجمع اکٹھا ہونا شروع ہوا۔ اور کہا جاتا ہے کہ دونوں طرف سے خوب خوب لاٹھیاں اور اینٹ پتھر چلے۔ معلوم ہوا ہے کہ تقریباً ساٹھ اشخاص مجروح ہوئے ہیں۔ وہاں کے حالات کی رفتار کا مطالعہ کرنے کیلئے ایک سب ڈویژنل افسر اور ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس متعین کر دئے گئے ہیں۔ پولیس نے بہت سے اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔

مسٹر بالڈون کا استعفا

لندن ۳ر جون۔ وزیر اعظم مسٹر بالڈون نے فیصلہ کر لیا ہے کہ پارلیمنٹ میں جا کر رسمی طور پر معطل کئے جانے سے پہلے ہی وہ دزارت سے مستعفی ہو جائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بالڈون نے اپنے رفیق وزراء کو بلایا ہے تاکہ وہ اپنے اپنے استعفے لکھ کر مسٹر بالڈون کو دیدیں۔

خواجہ غلام محمد کی گرفتاری

نوجوان بھارت سبھا کے جلسہ میں باغیانہ تقریر

لاہور ۵ر جون۔ آج صبح خواجہ غلام محمد سکرٹری کانگریس خلافت کمیٹی زیر دفعہ ۱۲۴ الف گرفتار کر لئے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ انکی یہ گرفتاری ایک تقریر کے سلسلہ میں ہوئی ہے جو انہوں نے ۱۲ر مئی کو موچی دروازہ کے باہر نوجوان بھارت سبھا کے جلسہ میں کی تھی اور جس میں راجپال کے قتل کی ذمہ داری گورنمنٹ پر عائد کی گئی تھی۔ خواجہ صاحب کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اور پانچ سو روپیہ کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ سماعت ۱۲ر جون کو کی جائے گی۔ (فری پریس)

ایک سو سے زیادہ ہندوؤں کی گرفتاری

الہ آباد ۴ر جون۔ مین پوری کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ دیولی ضلع مین پوری میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی کشیدگی کی بنا پر متعدد گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ ایک سو سے زیادہ ہندو گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

شاہ امان اللہ خاں کیطرف سے ہندوؤں کا شکریہ

…

برطانی پارلیمنٹ کے نتائج انتخاب

حسب ذیل اعداد و شمار سے برطانی پارلیمنٹ کے نتائج کے اعلان کی رفتار ظاہر ہو جائے گی۔

پنجشنبہ وقت	کنسرویٹو	لبرل	لیبر	آزاد خیال
۱۰ بجکر ۵۵ منٹ شام	۷	۱	۲	۳
۱۱ // ۲۵	۱۰	۱	۹	۴
۱۱ // ۴۰	۱۳	۲	۱۲	۴
۱۲ // ۲۵	۲۱	۲	۲۵	۴
۱۲ // ۴۰	۲۸	۵	۴۰	۴
جمعہ				
ایک بجکر ۵ منٹ صبح	۴۱	۸	۶۰	۴
۱ - ۲۰	۴۶	۹	۷۵	۴
۱ - ۳۰	۴۹	۹	۸۳	۴
۵ - ۳۰	۷۷	۱۴	۱۲۰	۴
ڈیڑھ بجے بعد دوپہر	۹۰	۱۷	۱۳۵	۴
۱ - ۴۵	۱۰۲	۲۰	۱۵۴	۶
۲ بجے	۱۱۷	۲۶	۱۶۰	۶
۲ - ۳۵	۱۴۷	۲۲	۱۸۲	۶
۳ بجے شام	۱۷۳	۲۶	۲۰۶	۷
۴ //	۲۰۷	۴۵	۲۳۰	۷
۵ //	۲۲۲	۵۲	۲۵۸	۷
۶ //	۲۳۸	۵۸	۲۸۳	۷

سرحدی قبائل کی آزادی خطرہ میں

آفریدی مجاہدین کیخلاف برطانیہ کی پیشقدمی

اہل ہند سے ہمدردی اور معاونت کی اپیل

… کیا ہم آپ سے توقع رکھ سکتے ہیں کہ آپ اپنی اولین فرصت میں متحدہ طور پر اور منظم طریقے کے ساتھ شمال مغربی سرحدات خصوصاً افغانی سرحدات جو برطانوی ہند سے ملحق ہیں کے آزاد و سرفروش قبائل کو برطانوی استعمار کی دست برد اور تسلط سے بچانے کے لیے ایک جد و جہد شروع کر دیں تاکہ ہندوستان کی غلامی کی کڑیاں بھی بلا انداز جلد کٹ جائیں لیکن اگر آپ نے کوئی تغافل شعاری برتی اور ہندوستان کی تحریکات قومی کو اپنی ذاتیات تک محدود رکھا، تو ان آزاد قبائل کی آزادی سلب کر دئے جانے کے آپ ذمہ دار ہوں گے اور ہندوستان کی آزادی کے دشمن ان ہی قبائل کو آپ کے خلاف بطور ہتھیار استعمال کریں گے۔

اس وقت تیراہ میں آفریدی مجاہدین کے خلاف استقرار آزادی و اعلان ہمدردی شہریار غازی امان اللہ خاں کے جرم میں ملیشیا فوج اور توپخانہ کی جابرانہ کارروائیوں میں سے ہوس ملک گیری کو پورا کئے جانے کی کوشش کھلم کھلا شروع ہو گئی ہے۔

خدا کے لیے ان مظلوم و بیکس و آزاد قبائل کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑے جانے سے بچائیں۔ اور لاکھوں بلکہ کروڑوں آزاد نفوس کو اپنی جیسی غلامانہ زندگی اختیار کر لینے سے محفوظ کر لیں۔ انہی اقوام کی آزادی ہندوستان کی حصول آزادی کی مساعی میں ایک رحمت ثابت ہوگی

[illegible]

"آقائے" ظفر علی خاں کے نام کھلی چٹھی

ایک خریدار زمیندار کی طرف سے

…

یاد کرتے ہیں تو پھر فرمائیے کہ علمائے حق کون لوگ ہیں اور فنا فی الرسول کون صاحب ہیں۔

ایک مرتبہ پھر گذارش ہے کہ برائے خدا آپ اپنی روش کو بدنیتی اور انتقام یا قیادت کے جوش میں اسلام کو مٹانے کی کوشش نہ کریں۔ سیاسیات میں آپ مولانا محمد علی صاحب کو جتنا چاہیں بدنام کریں سر شفیع اور سر اقبال کو بیٹ بھر کر برا بھلا کہیں لیکن علماء کی شان میں کوئی گستاخی نہ کریں۔ کیونکہ مولانا محمد علی کی جگہ ظفر علی کام کر سکتے ہیں۔ سر شفیع کی جگہ مسٹر جناح۔ لیکن مولانا کفایت اللہ۔ مولانا حسین احمد صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کے جانشین نہ آقائے ابو الکلام ہو سکتے ہیں اور نہ آقائے عبد الرحمن صاحب کو یہ مرتبہ حاصل ہو سکتا ہے اور نتیجہ ظاہر ہے بعض مسلمان علماء سے بیزار ہو جائیں گے اسلامی تعلیم سے نفرت ہوگی۔ مدرسے بند ہو جائیں گے۔ اور حکم ربانی اسلام ختم ہو جائے گا۔ اگر آپ کے دل میں اسلام کی محبت ہے تو آپ آج سے ایسے بھیانک منظر کی تصویر کو پیش نظر رکھکر اپنا زور قلم مسلمانوں کی اصلاح کیواسطے خرچ کریں گے اور اسلام کی ہجکی میں حصہ نہ لیں گے

کی شان میں … کہ جب اللہ اور اللہ کا رسول کسی امر میں فیصلہ کر دے۔ اس کے بعد ان کو اس فیصلہ میں کوئی اختیار باقی رہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریگا۔ وہ کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے گا۔

یہ کہنے کی جرأت کریگی کہ داڑھی اور مونچھ کے مسئلہ میں انسان خود مختار ہے اور اس کو شرعی حیثیت سے اس لئے چنداں اہمیت نہیں ہے۔ کہ اس کو فقط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان اور ارشاد سے تعلق ہے۔ اسکے متعلق قرآن مجید کا تو کوئی خصوصی حکم نہیں ہے۔ اور کیا وہ مسلم جماعت جس کو خدا نے یہ تنبیہ کی ہو۔

فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم (نور ۹ ع)

جو لوگ رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں۔ ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ ان کو کوئی آفت نہ آپڑے۔ یا ان کو کوئی دردناک عذاب نہ پہنچ جائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صریح اور کھلے کھلے الفاظ میں امر فرمانے کے بعد۔ داڑھی اور مونچھ کی مخالفت اور اس کی توہین اور تضحیک کرے گی۔ اور خداوندی وعید سے اسکا ایمان اور ایقان کانپ نہیں اٹھیگا۔ اور کیا وہ مسلم جماعت جس کو اس کے خدا نے یہ تاکید کی ہو کہ

ما آتکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا (حشر ع۱)

مسلمانو! پیغمبر جو تمکو دے اسکو اختیار کرو اور جس چیز سے منع کرے رک جاؤ۔ وہ اس رلیش و بروت (داڑھی و مونچھ) کے مسئلہ میں ارشادات نبوی کو قابل قبول سمجھیگی اور اپنے سراپا کے لئے دستور العمل بنالیگی۔ یا آقا عبد الرزاق کی دعوت کو لبیک کہیگی اور اپنے اسلامی سراپا سے ڈاڑھی کو اتار پھینکے گی۔

حیرت ہے وہ لوگ جو داعی حق ہونیکے مدعی ہیں اور دوسروں کو کتاب و سنت کی دعوت دیتے ہیں یہ کیا غضب ہے؟ کہ وہ خود اس سے اپنا دامن چھاڑ رہے ہیں۔ بلکہ معاذ اللہ آگے بڑھکر امت مسلمہ کو بھی دینے جلوس میں بلاتے ہیں کہ آؤ اس دور الحاد میں جب کہ اسلامی سیرت کا نمونہ خال خال ملتا ہے۔ اسلامی صورت کو بھی بگاڑ دو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ایک وہ تھے جنہیں تصویر بنا آتی تھی
ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی ہی صورت کو بگاڑ

(بقیہ صفحہ ۴)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

جب سے جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے قابل ترین اور فنافی القوم اساتذہ نے اپنی تنخواہوں میں بہت زیادہ کمی کر دی ہے اور اپنی زندگیاں وقف کرکے عہد نامے لکھدیے ہیں کہ اگر خدانخواستہ جامعہ کی حالت بہ نازک بھی ہوگئی تو بھی وہ اس کی خدمت سے کنارہ کشی نہیں کریں گے۔ اور ہر حالت میں خدمت قوم کو "الفقر فخری" کے ارشاد کے مطابق باعث فخر سمجھینگے۔ اسوقت سے جامعہ کی حالت اور نظام میں ایک عجیب انقلاب پیدا ہو گیا ہے۔ چنانچہ مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب مرحوم کے انتقال کے بعد جو مایوسی پیدا ہوگئی تھی۔ وہ اس صورت حال سے دفع ہوگئی ہے۔ اور ارکان جامعہ خدا کے فضل و کرم سے نہایت اطمینان۔ فراخ حوصلگی۔ درخشندہ پیشانی سے اپنے فرائض کی ادائیگی اور اپنے مقاصد کی تکمیل میں مصروف نظر آتے ہیں۔

سال گذشتہ طلبہ کو تعلیمی سال کے دوران میں داخل …

[illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

… نہیں کرینگے بلکہ ایک ایسے نفع بخش کام میں لگائیں گے کہ آپ کی تقدیر بدلے اگر یادری کی تو کیا عجب ہے کہ آپ لاکھوں روپیہ اس کے ذریعہ سے پیدا کر لیں۔

ایسی مفید کتاب کی اشاعت میں کوشش کرنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ تجارت کی پہلی کتاب کی قیمت فی جلد ۶/ ہر کتاب کے مفصل اشتہار کے لیے ایک پورا دفتر درکار ہے اسلئے دوسرے حصوں کے متعلق مختصر عرض ہے۔

تجارت کی دوسری کتاب

فن اشتہار پر نہایت مکمل کتاب محض اشتہار کے ذریعہ سے گھر بیٹھے ہزارہا روپیہ پیدا کیجئے۔ اشتہارات کا مضمون بنانا دراز تیار کرنا بتایا گیا ہے۔ کتاب مغربی تصانیف کا خلاصہ ہے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ)

تجارت کی تیسری کتاب

اس میں دکانداری کی تعلیم ہے۔ دوکان کی ترتیب جس سے سیکڑوں کا مال ہزاروں کا بکے اس کتاب کے مطالعہ کے بعد پھر کبھی مزاج کا گاہک آپ کی دوکان سے بلا کچھ لئے نہیں جا سکتا آپ کی دوکانداری دوسرے دوکانداروں کے مقابلہ میں بہت کچھ بڑھ سکتی ہے اس فن میں سب سے پہلی بے نظیر کتاب ہے قیمت بارہ آنے (۱۲ر)

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ کا بے بہا جواہرات کا خزانہ

… کتاب میں جمع کئے گئے ہیں یہ ایک نیک نفس طبیب کی یادگار ہے … ان کو کتابی صورت میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔ کتاب کا نام "پانسو مجربات صدری" ہے۔ قیمت (۸/)

حسن کے نزدیک بیش بہا اور قابل قدر مشوروں میں سے ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی مشورہ آپ کی فلاکت زدہ زندگی کی کایا پلٹ دے۔ … قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات میں … ایک ہی سطر آپکو امیر بنا دے۔

معلومات تجارت یا تجارتی انسائیکلوپیڈیا کے تین حصے جو ذیل میں درج ہیں زر کثیر صرف کرکے یورپ کی نادر مستند ضخیم کتابوں سے اردو دان ہندوستانیوں کی خصوصی ضروریات کو مد نظر رکھکر ماہرین تجارت کی امداد و مشورہ سے تالیف کرائے ہیں … فن تجارت اردو میں ایسی جامع اور مفید کتاب شائع نہیں ہوئی۔

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

اردو کی تجارتی انسائیکلوپیڈیا کے حصہ اول یعنی تجارت کی پہلی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ تجارت کیا ہے؟ دنیا میں کب سے شروع ہوئی۔ … نقل و دماغ۔ عادت و اطوار پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔ ایک تجارتی شخص کا کیرکٹر کیسا ہونا چاہیے۔ تجارت کی تعلیم کب کیونکر اور کہاں حاصل کی جائے۔ تجارت کی کتنی صورتیں ہیں جن سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ کس شخص کو کونسی تجارت اختیار کرنی چاہیے۔ نئے تاجر کے نقصان سے بچنے اور معقول منافع حاصل کرنے کی صورت کیا کیا ہو سکتی ہے۔ … سرمایہ اگر نہ ہو تو تجارت کس طرح کی جا سکتی ہے۔ … تجارت کے متعلق قانونی واقفیت۔ دنیا کے کامیاب تاجروں کے مختصر حالات و اقوال … اور ریل۔ تار وغیرہ کے متعلق جو معلومات درکار ہیں … ہندوستانیوں کیلئے اردو زبان میں … حضرت الاعجاز کی طرح ہندوستان میں پہلی مرتبہ …

نوٹ۔ ہمارے یہاں علاوہ کلام مجید و حمائل شریف کے ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ … فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

[illegible]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

اگر آپ اُن تمام اعمال کی فہرست معلوم کرنا چاہتے ہیں جنکے صلے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے تو آپ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی کتاب "جنت کی کنجی" پڑھیے "جنت کی کنجی" میں آپ کو اُن تمام احادیث کا مجموعہ ایک جگہ دستیاب ہو جائیگا جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کے ساتھ جنت کی بشارت کا ذکر کیا ہے ان احادیث کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں اُن احادیث کو بھی یکجا جمع کر دیا گیا ہے جن میں اعمال صالحہ کے بدلے میں عرش الٰہی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

دعا مانگنے کا طریقہ

اسی کتاب میں مولانا نے دعا کے آداب بھی جمع کئے ہیں۔ جن کے پڑھنے سے دعا مانگنے کا صحیح طریقہ آجاتا ہے۔ اور دعا کرنے والے کو قبولیت کا زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑیگا مسلمانوں کی عام سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمت صرف چار آنے رکھی گئی ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بکڈ ایجنسی۔ دہلی

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح اور قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ یاد رکھ سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے دو نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا۔ اسکی کشش سے متاثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا۔ تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم پر صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخرکار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانہ کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ اگر ترتیبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ر محصولڈاک ۲ر پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصولڈاک معاف کر دیا جائیگا۔ دہلی

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان

دق و سل

کیلئے پران داتا کو غیر مفید ثابت کرنیوالے یا اس سے بہتر علاج پیش کرنیوالے کو مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائیگا۔ مرض خواہ کسی وجہ سے ہوا ہو دق و سل خواہ کسی درجہ تک پہنچ گیا ہو مریض میں اگر جان باقی ہے تو پران داتا از سر نو زندگی عطا کریگی۔ دق و سل کے سینکڑوں جاں بلب مریض جن کی زندگی سے بڑے بڑے اطباء مایوس ہو چکے تھے صرف پران داتا کی بدولت دوبارہ زندگی اور صحت حاصل کر چکے ہیں۔ دق آنتوں کی ہو یا پھیپھڑے کی پران داتا دونوں کیلئے اکسیر ہے۔ دق بخار خواہ آنتوں کے غدود پر ورم آجانے کے سبب سے ہو یا پھیپھڑے کے زخمات کی وجہ سے پران داتا کی دوسری تیسری خوراک سے کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور ایک ماہ کے اندر اندر تپ جیسی ہولی حرارت ہمیشہ کیلئے زائل ہو جاتی ہے۔ پران داتا کی ابتدائی خوراکیں ہی ٹیوبرکل بیسلائی کو تباہ کرنا شروع کر دیتی ہیں اور چند ہی دنوں کا استعمال اُن کی روز افزوں پیدائش و نشوونما کو ہمیشہ کیلئے روک کر مریض کی زندگی کو محفوظ کر دیتا ہے دق کے مریض کی لاغری اور کمزوری کیلئے بھی پران داتا ایسی تمام دواؤں اور مقویات پر سبقت لے گئی ہے اسکی پہلی ہی خوراک سے مریض فرحت و انبساط محسوس کرنے لگتا ہے اور چند ہی دنوں میں بیماری کا پلٹ جاتی ہے۔ خدانخواستہ اگر آپکو بھی اس موذی مرض کے علاج کی ضرورت ہے تو بیمار کا قیمتی وقت زہریلی اور غیر مفید دواؤں میں گنوانے کے بجائے بغیر تامل کے پران داتا منگا لیجئے یقین کیجئے کہ دق و سل کیلئے اس سے بہتر دوا ملنی غیر ممکن ہے۔ سینکڑوں حکیم ڈاکٹر اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں اور آپ بھی استعمال کے بعد اسی کی تصدیق کرینگے کہ پران داتا دق و سل کی موجودہ تمام دواؤں سے زیادہ مفید اور زیادہ کامیاب دوا ہے۔ اگر آپکا تجربہ اسکے خلاف ثابت کرے تو آپکی ادا کردہ رقم واپس کر دی جائیگی۔ آپکے اطمینان کی صورت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ ہم ہر پارسل کے ساتھ اسی مضمون کا اقرارنامہ لکھکر روانہ کرتے ہیں کہ اگر مریض اس دوا سے صحت نہ پائے تو وصول شدہ قیمت مع محصول وغیرہ واپس کر دی جائیگی اور دق و سل کیلئے اس سے بہتر دوا پیش کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ قیمت فی بکس (ایک مریض کے واسطے) تیس روپیہ

خاص رعایت

سینکڑوں ضرورتمندوں کی آسانی کیلئے پران داتا کی قیمت میں اس ہفتہ میں دس روپیہ کی رعایت کر دی گئی ہے۔ اگر اس [illegible] جائیں تو ایک ہفتہ کے اندر [illegible] روپیہ بھیجنے پر ہی دوا بھیجدی جائیگی اس رعایتی قیمت میں وی پی نہیں روانہ ہو سکتی۔ وی۔ پی بہرحال تیس روپیہ پر روانہ ہوگی ایک ہفتہ گزر جانے کے بعد یہ رعایت ختم ہو جائیگی

المشتہر

منیجر کوثر فارمیسی۔ دہلی

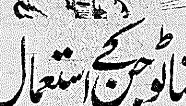

سناٹوجن کے استعمال سے آپ تندرستی اور طاقت کے مالک ہو جاوینگے

یہ ایک عام اصول ہے کہ جس زمین میں درخت اگتا ہے وہ جتنی عمدہ اور زرخیز ہوتی ہے اتنی ہی درخت کی نشوونما زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ درخت کی صحت کا دارومدار خوراک پر ہے۔ اور یہی حالت جسم کی ہے۔ کمزوری اور ناطاقتی اس بات کی دلیل ہیں کہ جسم سے عناصر تندرستی دور ہوتے جا رہے ہیں۔ لہٰذا

سناٹوجن کو ضرور استعمال کرنا چاہئیے

سناٹوجن ایک ایسی طاقت بخش دوا ہے جس کے استعمال سے تمام کھوئی ہوئی طاقت از سر نو جسم کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ سناٹوجن کے چند ہی روز کے استعمال سے آپ محسوس کرینگے کہ آپکے جسم میں غیر معمولی طاقت اور قوت پیدا ہوگئی اس دوا کے استعمال سے آپ مضبوط چست اور طاقتور ہو جائینگے اور دن بھر لگاتار کام کرنے کے باوجود بھی آپ تھکن نہ محسوس کر سکیں گے۔ آپ کی زندگی خوشی اور انبساط کے ساتھ گذریگی۔ پھر آپ سناٹوجن کا استعمال کیوں نہیں شروع کر دیتے؟

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے جو بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔

سناٹوجن تیار کرتے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اس میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

اطلاع

۲۳ ذیقعدہ کی شب کو ایک انصاف نامہ سرا جو شیخ فضل عظیم ولد محمد اسمٰعیل اور میرے مابین تحریر و تکمیل ہوا تھا۔ ڈپٹی گنج میں آگ لگنے اور ہجوم کی وجہ سے میری جیب میں سے گر گیا۔ دو دن تک برابر تلاشی کی لیکن دستیاب نہیں ہوا۔ اگر کسی شخص کو ملجائے اور وہ مجھے واپس دیدے تو میں اُس شخص کو جسے وہ ملیگا مبلغ دس روپیہ بطور انعام دوں گا۔

محمد الیاس سوداگر رانی کھیت والہ

معرفت شیخ عبدالوہاب محمد سعید صاحبان سوداگران صدر بازار دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر دوا

اس دوا کے ایک ہی روز میں تین دفعہ کے لیپ سے جڑ سے آرام ہو جاتا ہے۔ اطمینان نہ ہو تو شرط لکھالیں۔

پتہ:۔

بیدراج پنڈت متھرا پاٹھک بہٹ۔ دربھنگہ (بہار)

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری او دیہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ آنہ علاوہ محصولڈاک کے طلب فرمائیے اگر اس عرصہ میں حیرت انگیز طلا استعمال کرنے والے جملہ امراضوں کو دور کر کے دوبارہ شباب کا لطف پیدا کر دے تو بقیہ ۲۱ یوم کے لئے طلا بعرض علاج میں طلب فرمادیں ۲۱ یوم تک جاری رہے قطعی ہمیں اگر جو عمل دوا مجبوری کیوں نہ کرے پوری تیشی طلا کے ہمراہ حبوب مقوی باہ قیمتی ۸ر ہے جس کی چند گولیاں کھانے سے جریان۔ احتلام۔ ضعف دماغ دور ہو کر انسان افزائش قوت سے بے تاب ہو جاتا ہے۔ بالکل مفت روانہ ہوگا۔ قیمت پوری تیشی طلا و ہمراہ ۱ ماہ ہوم ہے۔ حصول فائدہ نہ ہونے کی صورت میں واپسی قیمت دس سال کے اندر اندر ہو جانے پر دوا دوبارہ بھیجنے کی بھی ہم شرط کرتے ہیں۔

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

شہر طبیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس امر کی تمیز کرانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف شباب نالی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں حبوب جوہر شباب طلا جوہر شباب کی پوری شیشیاں ہیں روز کے لئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے متفق خریدار پیدا کرلئے جائیں تاکہ شہرت اور معاملات ہو جائے پھر بھی اس عارضی نقصان کا بدلہ ہو جائیگا۔ لہٰذا جن لوگوں کو جنسی اعصابی اور رعوت مزمن جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو بھوک نہ لگتی ہو دماغ۔ دل دمعدہ۔ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری ہوگئی ہو [illegible] کرتے ہوں تو عمر اگرچہ جوانی ہو مگر خیر سرگ کے بس شباب صرف ایک روپیہ میں بھیجی جاتی ہے مع دستاویز آٹھ روپیہ پر پیکنگ و محصولڈاک ہر شخص ملازمین قیمت تیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کرصرف ایک روپیہ ادا کر بالکل مفت طلب کریں پھر تمہارا طبیہ کہ اگر دوا ایس غیر مفید ثابت ہوں تو واپسی قیمت کا بھی وعدہ ہے۔ لہٰذا جلد مکس منگالو ورنہ کمست منگالیجئے ورنہ بعد ایک ہزار بکس فروخت کر چکنے کے پوری قیمت پر دوا منگانا ہوگا وقت علیحدہ اخبار ضرور دیکھئے پتہ

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت فرح بہار رجسٹرڈ

استعمال کیجئے۔ یہ پبلک کا پسندیدہ خوش ذائقہ مقوی قلب و دماغ۔ مفرح خون صالح پیدا کرنیوالا بیاس اور لُو سے حفاظت کرنیوالا بیحد مفید شربت ہے ایک گلاس پی کر دنیا بھر کی نعمتیں بھول جائیں قیمت فی بوتل عہر علاوہ محصول۔ اسکے علاوہ ہر قسم کے شربت۔ عرق مربے خمیرے چٹنی اچار خوشبودار تیل ہمارے یہاں سے منگا سکتے ہیں فہرست مفت طلب کیجئے۔ پتہ:۔

محمد اسمٰعیل اینڈ برادرز اچار مربے والے کھاری باولی گلی تیلیان دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

شاہانہ قرآن مجید مترجم

پانچ گز کے فاصلہ سے بے تکان پڑھئے

[illegible]

منیجر حمیدیہ پریس پوسٹ بکس نمبر ۹۰ دہلی

عربی کی عام اشاعت

مولانا اشتیاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی کی عام اشاعت کیلئے آسان کتابیں نہایت صاف اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں انکو عربی زبان وترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مدارس اسلامیہ کے لئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ بڑے بڑے علماء نے انکے مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔ اور وہ یہ ہیں:۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ر — عربی زبان کا قاعدہ ۴ر — یورپ کے خریدار کو لغات القرآن ۱۲ر — علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ر — علم الصرف حصہ سوم ۲ر — علم النحو ۲ر — عوامل النحو ۳ر — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۲ر — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر — محصولڈاک معاف

شفیق احمد منیجر اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپکا بال پکنے لگا ہے دوا گر میری بیر بوٹی بیر تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دونا دام واپس دینگے۔ اعتبار نہو تو شرط لکھوالیں۔ دام فی بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس پانچ روپیہ

منیجر بہیر برنا اسٹور کنسی سمری۔ ضلع دربھنگہ۔ نمبر ۵۲

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام میں کوڑھ ہو جو صاحب [illegible] مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں [illegible] کھائیں اور لگائیں جو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے بیس عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک دو خوراک بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کیلئے قیمت دو ماہ کی قیمت چھ روپے دے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام [illegible] ڈاکخانہ بہند ۱۲ ضلع بھاگلپور

میرے یہاں

چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں فروخت طلب ہیں تفصیل ذیل (۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی (۳) برجندی عربی قلمی عربی (۴) ترجمہ فارسی ملل و نحل (۵) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی (۶) کتاب الخراج فارسی (۷) روضۃ الاحباب فارسی (۸) تمدن عرب اردو (۹) تمدن ہند اردو و دیگر کتب متفرقہ

محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی لنگی ریشمی مشہدی قسم اول جو شرفا عزیز ہیں قیمت للعہ کلاہ مخملی زریں استر دار قیمت عہ دونوں کی رعایتی قیمت عدہ جلد طلب کریں کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۶ء

مع مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگو لیں آج ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچے گی اپنا نام درج کرالیں

منیجر کارخانہ لقمان اینڈ کمپنی لنگی کوٹھی تھیا پنجاب

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سیوتوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ یعنی تذکرہ تیمم گل جس میں انشا اکبر الہ آبادی دیوان ظریف لکھنوی جعفر زٹلی ناز اینڈ نارع خان۔ رضا۔ خیرا آبادی میاں جرکین نظیر اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی محسن عرف ہمعا جگر مسرلوجوکی شوخ لکھنوی۔ وکی۔ زانی۔ طالع الاوان کبن شاہ الملک بابر اشعوا اعتدار جنگ بہادر کی غالب۔ مومن۔ ذوق۔ بازیچہ جوچ بازبان۔ روح جام۔ نیر۔ خندہ۔ ذبیح۔ راحت رحلن بوم وغیرہ تمام مشہور و منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ دنیا میں اپنے رنگ کا سب پہلا اور بالکل انوکھا تذکرہ جس کے ایک ایک شعر پر بلامبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی نہ آئے تو بعد مجرائے قیمت خوشدلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگالیجئے۔ قیمت فی جلد عہر مجلد ایک روپیہ آٹھ آنے مصنف دیگر مطبوعات عظمت پریس ہنسی کا پٹارا ۸ر دیوان جرکین مع دیوان جان صاحب عہر۔ نواب تبسم ۸ر۔ جدید ناول مجسم ہزار صفحات تعدادی میں عدہ قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک بذمہ خریدار

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

محبت کے ۲ دو عمل

[illegible] عمل علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی جب تلاش ہزاروں روپیہ برباد کیا اسلئے میں خدا کو حاضر ناظر جان کر اور گواہ بنا کر یہ کہ کم و کاست عمل ہر بیمار ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں۔ جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل نمبر۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ عہر

عمل نمبر۲ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے۔ جو صرف ایک حرف کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں ساتھ دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائیگا۔ ہدیہ عامر

عمل نمبر۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چار چار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں ۲ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اسکی برکت سے روزی رزق میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آجاتا ہے چند روز ہی ہے۔ ایک روپیہ چار آنے میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ وقت دیئے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے بجائے صرف چار روپے دیے لئے جائینگے اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کر یں محصول ڈاک معاف بذریعہ وی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

ضرور ملاحظہ فرمائیے

روزنامہ رہبر دکن

کا سالنامہ

بابتہ ۱۳۳۵ف م ۱۹۲۶ء نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جسمیں بہترین مضامین اور فوٹو ہونگے مشتہرین کیلئے اپنی تجارت میں فروغ دینے کا بہترین موقع ہے۔ اشتہارات ۱۰ امرداد ۱۳۳۵ف مطابق ۱۵ جون ۱۹۲۶ء تک لئے جائیں گے۔ اشتہار کیساتھ رقم کا پیشگی وصول ہونا لازمی ہے ورنہ کوئی اشتہار قبول نہیں کیا جائیگا۔ کوئی غیر مہذب اشتہار مثلاً طلاء وغیرہ کا شائع نہ ہو سکیگا کمی نرخنامہ کے متعلق خط و کتابت کی تکلیف گوارا نہ فرمائیے۔ اشتہارات میں کوئی جز قبول نہیں کیا جائیگا جس قدر جگہ بجائے گی اگر اس سے زیادہ مضمون ہوگا تو منیجر کو مضمون میں تخفیف کرنے کا اختیار رہیگا اشتہارات صاف ہوں ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا افتتاحیہ سے پہلے اور خصوصی صفحات کی اُجرت (۲۰ رو) روپیہ فی صفحہ اور نصف صفحہ (۳۵ر) روپیہ ہوگی جو آرٹ پیپر پر طبع ہوگا۔ ریڈنگ میٹر (مضمون) کے اشتہارات کا نرخنامہ حسب ذیل ہے:۔

ایک صفحہ (۵۰ر) نصف صفحہ (۳۵ر) ۱/۴ صفحہ (۲۳ر) ایک کالم (۱۶ر) نصف کالم (۹ر) جو عمدہ سفید چکنے کاغذ پر نستعلیق میں طبع ہوگا۔

نرخنامہ آخری صفحات حسب ذیل ہے:۔

ایک صفحہ (۳۵ر) نصف صفحہ (۲۰ر) ۱/۴ صفحہ (۱۲ر) ایک کالم (۱۰ر) نصف کالم (۶ر)

سالانمبر کے صفحہ کا سائز ۸×۱۳ انچ ہوگا۔ ایک کالم میں ۵۰ سطور ہونگے۔ افتتاحیہ سے پہلے اور خصوصی صفحات میں بلاکس لئے جائیں گے دیگر صفحات میں بلاک قبول نہیں کیا جائیگا۔ (نوٹ) پورا سالنامہ عمدہ سفید ولایتی چکنے کاغذ پر طبع ہوگا۔

سالنامہ رہبر دکن بابتہ ۱۳۳۵ف کے متعلق پبلک کی مختصر آراء

نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس حیدرآباد دکن

"میں سالنامہ کی صوری و معنوی خوبیوں کے لئے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں"

نواب مختار یار جنگ بہادر معتمد فینانس حیدرآباد دکن

"سالنامہ رہبر دکن ۱۳۳۵ف جس آب و تاب سے شائع کیا گیا ہے اس کے لئے مبارکباد قبول فرمائیے "رہبر دکن" نے ابتداء سے ہی اپنی خصوصیات کی وجہ سے اخباری دنیا میں ایک امتیازی حیثیت پیدا کر لی تھی اور یہ مسرت بخش ہے کہ مرور زمان کے ساتھ اس امتیازی شان میں مسلسل اور نمایاں ترقی پائی جاتی ہے۔ نہایت فرزانگی رکھتے ملک کے زیور سے اسکی پالیسی آئینہ آراستہ رہی ہے۔ سالنامہ رہبر دکن کی خدمات صحافت میں ایک قابل قدر اضافہ کرتا ہے۔ یہ میرا فریضہ ہے کہ اس کی شہادت دوں کہ سالنامہ میں قابل لحاظ ملکی تصاویر کا مجموعہ بڑھانے میں کارکنان سالنامہ رہبر دکن نے سعی کی ہے"

نواب مرزا یار جنگ بہادر چیف جسٹس عدالت العالیہ حیدرآباد دکن

"سالنامہ رہبر دکن وصول ہوا۔ اسکی ترتیب و طباعت قابل تحسین ہے۔ اخبار کا چلانا بھی ایک خاص فن ہے اور اس سالنامہ کے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے ہندوستانی بھائی بھی اس فن سے رفتہ رفتہ واقف ہوتے جا رہے ہیں"

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی مدیر "سچ"

مکرمی السلام علیکم۔ سالنامہ پہنچا۔ ماشاء اللہ۔ آپنے تو وہ کام کر دکھایا جو شمالی ہند کے بڑے بڑے مشہور و معزز اور روزنامے بھی انجام نہیں دے سکتے۔ اللہ آپ کو نظر بد سے محفوظ رکھے۔

این سعادت بزور بازو نیست۔ الخ

مضامین اور حسن طباعت سے متعلق آپ کو دلی مبارکباد۔ خود بہ رشک کی آمیزش سے خالی نہیں پیش کرتا ہوں سالنامے زبان خیالات دونوں کے لحاظ سے خوب ہیں بعض سیاسی، اخلاقی و تاریخی مضامین بھی بلند معیار پر ہیں سائیٹ بار پھر آپ کی کوششوں کی مخلصانہ داد دیتا ہوں۔ والسلام

نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے بیرسٹرایٹ لا سابق معتمد امور عامہ حیدرآباد دکن

"آپ کے اخبار کا سالانہ نمبر مجھے کل پہنچا۔ نہایت ممنون و مشکور ہوا۔ حیدرآباد میں شاید آپکا یہ پہلا اخبار ہے جس نے صحیح طریقہ اخبار نویسی کا جاری کیا ہے۔ یہ نمبر اپنی ظاہری شان اور عمدہ مضامین کے لحاظ سے خصوصیت رکھتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ حیدرآباد میں اخبار بینی کے ساتھ دلچسپی جو ہر مہذب ملک میں پائی جاتی ہے اسی طریقہ سے شروع ہوگی" ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۴ھ

نواب کرامت جنگ بہادر معتمد کار ہائے ڈرینج حیدرآباد دکن

"سالنامہ رہبر دکن کا ایک نسخہ وصول ہوا جسکا شکریہ ادا کیا جاتا ہے اسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مضامین دلچسپ اور جدید ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ حیدرآباد کی پبلک اسکی قدر کریگی۔ سالنامہ کی کامیابی پر میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں"

پنڈت گرراؤ صاحب رکن مجلس عالیہ عدالت حیدرآباد دکن

"آپکا سالنامہ رہبر دکن وصول ہوا۔ اس عنایت کیلئے دلی شکریہ قبول فرمائیے اس سال آپنے اسکو جس آب و تاب کے ساتھ شائع کیا ہے اور جس قسم کی کامیابی حاصل کی ہے اس کیلئے آپکو مبارکباد دی جاتی ہے۔ بلحاظ ان قیمتی مضامین کے جو آپکے سالنامہ میں شائع ہوئے ہیں وہ اسم بامسمیٰ ہوگیا ہے یعنی فی الحقیقت اسمیں بہت سے ایسے مضامین درج ہوئے ہیں جو پبلک کی رہبری کیلئے صحیح طور پر کارآمد ہو سکتے ہیں۔ آپنے مثل سابق امسال بھی سالنامہ میں تصاویر کا بہت ہی اچھا انتظام کیا ہے۔ اعلیٰ حضرت بندگان عالی و شہزادگان والا تبار کے علاوہ نواب صاحب بہادر اور ان کے برادر معظم جاہ بہادر کی تصاویر کی اشاعت سے آپکا یہ سالنامہ عوام میں ایک کشش اور ہر دلعزیز ہو گیا ہے۔ خداوند کریم آپکے مساعی جمیلہ میں جو حقیقتاً ملک اور مالک کے خیر خواہی پر مبنی ہوتے ہیں، ہمیشہ کامیابی عطا کرے"

ممتاز رفیع بیگم صاحبہ تارہرہ

"رہبر دکن" کا عظیم الشان "سالنامہ" بصیغہ رجسٹری وصول ہوا۔ سچ کہتی ہوں دیکھکر آنکھیں کھل گئیں۔ ٹائمز آف انڈیا کے انیول (سالنامہ) بھی اسکے سامنے ہیچ ہیں۔ جو حیثیت عمارات میں تاج آگرہ کی ہے وہی میرے نزدیک تمام رسائل کے مخصوص نمبروں میں اس سالنامہ کی ہے۔ بارک اللہ آپکی ہمت، آپکی محنت اور آپکی نفاست طبع و ایثار پر صد ہزار آفریں اور تحسین۔ آپنے ایک کام کیا ہے اور کام بھی ایسا کہ بقول رستم سے بھی نہ ہوگا۔ تصاویر، مضامین، اشتہارات۔ ان تینوں کی ترتیب صفائی اور موزونیت یہ آپکی حسن قابلیت کی گواہ ہیں اور زبان حال سے داد طلب ہیں۔ میں کیا کہوں اور میری حیثیت کیا جو ایسے شاندار اور گویا بے نظیر "عدیم المثال" سالنامہ پر کسی قسم کی کسی طرح بھی کو تنقیدی نظر ڈال سکوں یا اظہار رائے کر سکوں بجز اس کے کہ آپ کی منیجر صاحب کی اور ارباب اہتمام کی ہمت و کارنامہ پر اظہار حیرت کروں اور دلی مبارکباد پیش کر سکوں۔ دعا ہے کہ خدائے کریم آپکو اس سے زیادہ ہمت دے اور آپکے عزم و ارادوں کو کامیاب فرمائے۔ اور "رہبر دکن" دن دونی رات چوگنی ترقیاں دیکھے۔

مولوی مبین الرحمن صاحب بی اے، ایل ایل بی، ایم آر اے ایس۔ ایف آر ایس اے، ایم ایل سی اکولہ (برار)

"رہبر دکن" کا سالانہ نمبر پہنچا۔ اسکے مضامین پڑھکر نہایت ہی مسرت ہوئی مسٹر سید محمد حسین جعفری کی تعلیم نسواں کی حقیقی ضرورت پر مفید بحث، نواب نظامت جنگ کا ادبی ترقی پر فلسفیانہ تخیل، ڈاکٹر لطیف کا فن تنقید پر نقد و تبصرہ، اور ملک شید القیوم کا "اسلامی بے تعصبی" پر تاریخی استدلال ایسے اعلیٰ پایہ مضامین ہیں کہ بہتر سے بہتر علمی و ادبی رسالہ ان پر ناز کر سکتا ہے۔ میری دلی مبارکباد قبول فرمائیے۔

نواب نجابت جنگ بہادر

"آپکے اخبار رہبر دکن کا سالانہ نمبر مجھے ملا۔ نہایت ممنون و مشکور ہوا اسکو تمام و کمال میں نے دیکھا، تعریف و توصیف میں میری زبان قاصر ہے۔ سالنامہ آپکی سلیقہ شعاری اور لیاقت کا ثبوت ہے۔ مبارکباد قبول فرمائیے"

جملہ خط و کتابت و ترسیل زر منیجر رہبر دکن افضل گنج حیدرآباد دکن کے نام ہونی چاہئیے

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۰

ہندو دہرم کی تہذیب

برہمن دیوتاؤں کی اخلاقی حالت کا مرقع

مذہب کے نام پر خواہشات نفسانی کی پیروی

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہے کہنے سے ان کا خوف رہتا ہے لیکن ماں پردہ کالیوں کی بوچھاڑ کرتی رہتی ہے اور اس کی انتہائی توہین سے گریز نہیں کرتی - حتی کہ بعض اوقات لے ... ہی ہے اور جب وہ بڑی

بے نقاب تصویر

کیا برہمن جو دوسروں کے گناہوں اور برائیوں کا حال ... [illegible]

[illegible]

ہندوؤں کی آواگون کا مذہب سے تعلق

[illegible]

جائز بیویوں پر کاوشوہروں کے مظالم

[illegible]

حضرت گرامی کا غیر مطبوعہ کلام

موج گمراہی مارہزن آگاہی ما
مرگ آگاہی ما خواب سحرگاہی ما

کار از دست شد و دست بکار نزدیم
داد از غفلت ما آہ ز کوتاہی ما

گمرہان ازلی راہنوان خواند براہ
خط پیشانی ما سر خط گمراہی ما

پیش ما سوختگان زندگی و مرگ یکیست
آب جز چشمۂ آتش نخورد ماہی ما

مستی عشق ز خمخانۂ وحدت دایم
زہرہ را آب کند نعرۂ اللہی ما

فقر فخر است بگوئیم باواز بلند
مسند فقر بود تخت شہنشاہی ما

کرد گل صبح وفکر گرامی اثرے
نالۂ نیم شبی آہ سحرگاہی ما

ہوجاتی ہے تو وہ باپ کی بھی پرواہ نہیں کرتی، اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ باپ کو اپنے بیٹوں کے مقابلہ میں دبنا پڑتا ہے ... [illegible]

انتہا بداخلاق ہوتے ہیں - سن بلوغ سے قبل ہی جبکہ ان کی عمر ایسی ہوتی ہے کہ انہیں خواہشات نفسانی کا بالکل علم نہیں ہوتا لڑکے اور لڑکیاں دونوں ایسی حرکتیں کرنے لگتے ہیں جس سے بے حیائی اور بے شرمی ظاہر ہوتی ہے ... [illegible]

سن بلوغ سے قبل بیحیائی کی حرکات

[illegible]

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدۂ بردشکر کی ادائیگی - اہلبیت کا زبردست ایثار - اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دلشکن، غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری - میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے - جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں - کتاب اردو میں ہے اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے - یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپکی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں -

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے،

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں - اسکے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تحمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا - اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں - اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے - اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے، سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے - آپنے خود اس کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا - فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے - قیمت رعایتی ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ :- سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

ZANG LATEST IMPROVED ZANG PEN DELHI

آج ہی خرید لیجئے ... زنگی قلم ... [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

ضرورت ہے،

ایسے مڈل یا انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے محکمہ نہر میں ملازمت کرنا پسند کریں - مفصل حالات دو آنہ کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج - دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۵۳۶ بابتہ ۱۹۲۹ء

سماۃ کلثوم بی بی بنت حاجی عبدالرحمن زوجہ عبدالمجید ساکنہ گلی ... جتیش خان دہلی مدعی

بنام علی حسین ولد ... ساکنہ گلی سوداگران ... دہلی مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ علی حسین ... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۲ جولائی ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ کرے - ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ ... [illegible]

(مہر عدالت)

اشتہار عدالت

[illegible]

بڈھے جوان بنگئے

[illegible]

سکریٹری کانگریس - خلافت کمیٹی مقام ... کہ آپکا مرسلہ خضاب ... [illegible]

منگانے کا پتہ - منیجر کارخانہ ... خضاب حکمی شفاخانہ - لکھنؤ

تیل کا مسئلہ اور آئندہ جنگ عظیم

امریکہ اور برطانیہ کے تصادم کا خطرہ

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

(امریکہ اور برطانیہ میں جو کشمکش آج کل پیدا ہوگئی ہے وہ روزانہ خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے اور اس کا اندیشہ محسوس کیا جانے لگا ہے کہ کہیں ان دو طاقتور سلطنتوں میں جنگ کی نوبت نہ آجائے۔ تیل کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر آئندہ جنگ عظیم کے چھڑ جانے کا قوی امکان ہے ہم ایک اٹالین اخبار سے مسٹر فلپ اسنوڈن کا مندرجہ ذیل مضمون نقل کرتے ہیں جو اس سلسلہ میں بے انتہا دلچسپی کے ساتھ پڑھا جائیگا۔ الجمعیۃ)

زمانہ قدیم کی جنگوں کا اصلی سبب

ابتدائے آفرینش سے آج تک جس قدر جنگیں ہوئی ہیں ان کا اصلی سبب ...

تیل تجارت کا خون ہے

اسوقت امریکہ اور میکسیکو کے درمیان جو نزاع ہے وہ بھی ...

دول عظمیٰ کی باہمی رقابتیں

تیل پر امریکہ کی نظریں

خطرہ قریب آگیا ہے

مستقبل کی ناگزیر جنگ

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۵)

پہرہ دار۔ وہ اور تمام قیدی رات کو فرار ہوگئے

افسر اعلیٰ۔ خیر دیر تک طویل گفتگو شاہ عالی شاہ کے سامنے کرنا۔ اس وقت ہمیں جلد ہی واپس چلنا ہے۔

تھوڑی دیر بعد قید خانہ کے پہرہ دار اور سپاہی بچہ سقہ کے سامنے پیش کئے گئے۔

افسر اعلیٰ۔ حضور یہ پہرہ دار اور سپاہی حاضر ہیں۔

...

تکلیف ہوئی۔

نوجوان۔ مجھے اس تکلیف میں راحت حاصل ہوتی ہے،

اس اثناء میں دروازہ زمین بارکسی نے دستک دی نوجوان باہر گیا۔ ایک سبز نقاب پوش اپنا گھوڑا لئے کھڑا تھا۔ نوجوان کو دیکھکر اس نے سلام کیا اور کہا۔

سبز نقاب پوش۔ سردار! پہلے وزیر عظم کو بچہ سقہ نے ...

...

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

پرتاپ سنگھ کا یوم پیدائش

ہندو قوم کی افتراق انگیزیاں

ہندوؤں نے اسکا فیصلہ کرلیا ہے کہ وطن دوستی اور مسلم دشمنی لازم و ملزوم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنے جدید احساس قومیت کی بنا مسلمانوں کی دشمنی پر رکھی ہے۔ ...

جس نے اپنی معزز ومحترم خاطر شہنشاہ اکبر کی اس قومی تحریک کو ناکام بنانے کی کوشش کی جو ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک سطح پر لانے کے لئے جاری کی گئی تھی ...

ڈیوڈ میکڈ کالس جنہوں نے مشترکہ قومیت کی خدمت کی ہے شہنشاہ اکبر کی یادگار قائم کریں، ٹوڈرمل اور مان سنگھ کا یوم پیدائش منائیں۔ اسوقت وہ دوسری قوموں سے بھی کہتے ہوئے اچھے معلوم ہوں گے کہ ہمارا ساتھ دو ان کی موجودہ ذہنیت تو سراسر افتراق انگیزی اور مفسدہ پردازی ہے مملو ہے جسے ہندوستان کی کوئی دوسری قوم بنظر استحسان نہیں دیکھ سکتی ہے۔

ہم ہندو اخبارات کو بتادینا چاہتے ہیں کہ وہ ہندوستان کے اسلامی عہد کی تاریخ کو تماشہ نہ بنائیں اور مسلمانوں کی دل آزاری کے لئے خواہ مخواہ ہندوؤں کی بہادری کے ذہنی افسانے ذکر کریں ورنہ انہیں بعد میں خود شکایت پیدا ہوگی اگر انہوں نے اس سلسلہ کو برابر جاری رکھا اور وہ ایسے لوگوں کو نمایاں کرتے ہے جنہوں نے مسلمانوں کی تخریب کو اپنا مسلک بنا لیا تھا تو مسلمان بھی اس پر مجبور ہو جائیں گے کہ ان سچے واقعات کو روشنی میں لائیں جن سے ہندوؤں کی بہادری کا راز فاش ہو جاتا ہے۔ اور مسلمانوں کی رواداری و صلح پسندی دنیا پر روشن ہو جاتی ہے۔

غیر ذمہ دارانہ صحافت

...

قادیان اس کی کوئی ذمہ داری نہیں لیگا۔

...

سرواک کے پنڈتوں کا عجیب مطالبہ

...

صرف ان کا پیشہ انہیں کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا ہے۔ حکومت کے نزدیک یہی بلند مقصد بڑا احتجاج ایسا ترجیح نہیں ہو سکتا ہے۔

اطلاع

خط و کتابت کے وقت اول تو اپنا نام اور پتہ صاف لکھنا چاہیے دوسرے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دینا چاہیے ورنہ تعمیل کا تعمیل محال ہے

منیجر

خلیفہ قادیان کی دو رنگی

سلسلہ قادیانیہ کے بانی مرزا غلام احمد نے اپنی ساری عمر میں جو تمام اراد یا بنیاد کام انجام دیا وہ یہ کہ مسلمانوں کی تکفیر اور ہر کلمہ گو سے ترک موالات تھا۔ آپ ہر موقعہ پر اپنے ارادت مندوں کو یہی حکیمانہ درس دیتے رہے کہ جب تک تمام مسلمان سردار کونین صلعم کے ساتھ سچی محبت اپنے ایمان و اسلام کا جزو نہ بنالیں۔ اسوقت تک میرا کوئی مرید ان سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھے۔ غیر احمدیوں میں اپنی بیٹی نہ دے غیر احمدیوں کے امام کی اقتدا میں نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ غیر احمدیوں کے نماز جنازہ میں بھی شرکت نہ کرے ورنہ ...

بچہ سقہ اور جنرل نادر خاں کی گفت و شنید

افغانستان کے تخت سے دستبرداری کا مطالبہ

کابل میں چالیس آدمیوں کو پھانسی

قندھاریوں پر بچہ سقہ کے مظالم

کابل پر غلام نبی خاں کی فاتحانہ پیشقدمی

افغانستان میں فیصلہ کن جنگ کا انتظار

ملک نظم کا برقی پیغام

غازی امان اللہ خاں کے نام

ہندوستانی ڈاکٹروں کے متعلق ایک قانون

چین میں روسی قناصل کی گرفتاری

اسمبلی بم کا مقدمہ

مسٹر آصف علی کی طویل اور مدلل بحث

فیصلہ ۱۳ جون کو سنایا جائے گا

دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

قتل سانڈرس کا انکشاف

مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں کی درخواست

غیر ملکوں سے دستاویزات کی طلبی

مالک اخبار طاقت کی درخواست معافی

مزدوروں کو پنڈت موتی لال پر کوئی اعتماد نہیں ہے

"مسیحا" کے چہرہ پر زخم

بنگالی حاجیوں کی آسائش کیلئے انتظامات

اٹلی میں مذہب و سیاست کی دست و گریبانی

ہندو مسلم فساد

ضلع مین پوری میں ۱۹ گرفتاریاں

ریاست حیدرآباد میں آگ کی تباہ کاریاں

۲۰۰ جھونپڑیاں جل گئیں اور ایک لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا

برطانی حکومت میں تبدیلی

حزب العمال کی جدید وزارت

وزراء کے مختصر حالات

شاہزادہ اعظم جاہ کی سالگرہ

غازی آباد کا ہندو مسلم فساد

جمعیۃ علماء ہند کے نمائندہ کی تحقیقات

ہندوؤں کی اشتعال انگیزی کا تباہ کن نتیجہ

ہندوؤں کی طرف سے اشتعال

ٹرام اور تانگے لڑ گئے

تین آدمی زخمی ہوئے

نہر سعادت خاں پر آگ لگ گئی

ہندوؤں کے جبر و تشدد کا ایک تازہ کارنامہ

ایک مسلم خاتون کی رقت انگیز داستان

ایک مسلمان پر پچاس ہندوؤں کا حملہ

زخمیوں کی صحیح تعداد

گرفتاریاں

لندن میں دیوداسیوں کے خلاف آواز

بچہ سقہ اور جنرل نادر خاں کی گفت و شنید

افغانستان کے تخت سے دستبرداری کا مطالبہ

پشاور ۹ جون۔ مسٹر امام الدین ایجنٹ بچہ سقہ متعینہ پشاور ڈین ہوٹل کے ایک آراستہ کمرہ میں مقیم ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بچہ سقہ نے جنرل نادر خاں کو کابل آکر بذریعہ جرگہ آئندہ شاہ افغانستان کے مسئلہ کو حل کرنے کی دوبارہ پیشکش کی ہے۔ جنرل نادر خاں نے اس پیشکش کو نامنظور کرتے ہوئے جواب دیا ہے کہ بذریعہ جرگہ نئے بادشاہ کے انتخاب کی گفتگو کرنے سے پیشتر بچہ سقہ کو حکومت سے دست بردار ہو جانا چاہیئے۔

کابل میں چالیس آدمیوں کو پھانسی

قندھاریوں پر بچہ سقہ کے مظالم

پشاور ۹ جون۔ یہاں یہ افواہ پھیل رہی ہے کہ قندھاریں جو اشخاص گرفتار کئے گئے تھے ان میں سے چالیس کے سر بچہ سقہ کے حکم سے قلم کئے گئے ہیں۔

کابل پر غلام نبی خاں کی فاتحانہ پیشقدمی

قوم ہزارہ کے لشکر جرار کی یلغار

افغانستان میں فیصلہ کن جنگ کا انتظار

کابل پر دو طرفہ یلغار

روسی ہوائی جہازوں کی افغانستان پر پرواز

سرحد پر جنگ عظیم کے آثار

بچہ سقہ کی پریشانی اور مقابلے سے گھبراہٹ

ملک معظم کا برقی پیغام

غازی امان اللہ خاں کے نام

بچہ سقہ کو علیزیوں کا اعلان جنگ

غزنی سے بچہ سقہ کے حامیوں کا اخراج

کیا جنرل نادر خاں نے تیس لاکھ روپیہ لیا

بچہ سقہ کے اخبار کا بیان

اسمبلی بم کا مقدمہ

مسٹر آصف علی کی طویل اور مدلل بحث

فیصلہ ۱۳ جون کو سنایا جائے گا

دہلی ۱۰ جون۔ آج اسمبلی بم کے مقدمہ میں صرف پنڈت مدن موہن مالویہ کی شہادت ہوئی۔ اس کے بعد مسٹر آصف علی وکیل صفائی نے بحث کی۔ آپ نے سب سے پہلے اس امر پر زور دیا کہ فرد قرارداد جرم میں تبدیلی کی جائے، اور چونکہ شہادت سے قتل عمد کی نیت نہیں پائی جاتی ہے اسلئے اس الزام کو نکال دیا جائے۔ مگر عدالت نے کہا کہ اب وقت فرد قرارداد جرم بدلنے کا نہیں ہے بلکہ یہ فیصلہ کرنے کا ہے کہ آیا ملزمین نے اس جرم کا ارتکاب کیا یا نہیں۔ اس کے بعد مسٹر آصف علی نے اصل جرم کے متعلق نہایت طویل اور مدلل بحث کی جو تقریباً ساڑھے تین بجے تک جاری رہی۔ جب عدالت نے اسیسروں سے رائے طلب کی تو ان میں آپس میں اختلاف تھا۔ فیصلہ غالباً ۱۳ جون کو سنایا جائیگا۔

دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

قتل سانڈرس کا شاخسانہ

کلکتہ ۱۰ جون۔ کل علی الصباح مسٹر پی گھوش اور ٹی بی سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا۔ کیونکہ مسٹر سانڈرس کے قتل کا جو مقدمہ چل رہا ہے اس میں ان کی ضرورت تھی۔ اول الذکر کو کل شام ہی لاہور روانہ کر دیا گیا۔ اور موخر الذکر کو آج شام کو ...

مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں کی درخواست

غیر ملکوں سے دستاویزات کی طلبی

مالک اخبار طاقت کی درخواست معافی

مزدوروں کو پنڈت موتی لال پر کوئی اعتماد نہیں ہے

"مسیحا کے چہرہ پر زخم"

بنگالی حاجیوں کی آسائش کیلئے نئے انتظامات

مجلس تحقیقات میں برطانوی سفیر کی شہادت

اٹلی میں مذہب و سیاست کی دست و گریبانی

ہندوستانی ڈاکٹروں کے متعلق ایک نیا قانون

چین میں روسی قنصل کی گرفتاری

ہندوستانی سیاسیات

ہندو مسلم فساد

ضلع مین پوری میں ۱۹ گرفتاریاں

الہ آباد ۸ جون۔ مین پوری کا ایک پیام مظہر ہے کہ دیولی میں بقرعید پر جو فساد ہوا تھا۔ اس کے سلسلہ میں اس وقت تک ۱۹ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ محرم کے ایام میں مین پوری کے اضلاع میں شادیوں کے جلوس نکالنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

ریاست حیدرآباد میں آگ کی تباہ کاریاں

۲۰۰ جھونپڑیاں جل گئیں اور ایک لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا

سکندرآباد ۸ جون۔ ضلع آصف آباد کے ایک گاؤں میں آگ لگ جانے سے دو سو کے قریب جھونپڑیاں جل کر خاک ہو گئیں۔ جھونپڑیوں میں رہنے والے بے خانماں ہو گئے اور نزدیک کے ایک جنگل میں جا کر پناہ گزین ہوئے۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ کے قریب ہے۔

برطانی حکومت میں تبدیلی

حزب العمال کی جدید وزارت

وزراء کے مختصر حالات

شاہزادہ اعظم جاہ کی سالگرہ

غازی آباد کا ہندو مسلم فساد

جمعیۃ علماء ہند کے نمائندہ کی تحقیقات

ہندوؤں کی شتعال انگیزی کا تباہ کن نتیجہ

ہندوؤں کی طرف سے اشتعال

لندن میں دیوداسیوں کے خلاف آواز

ایک مسلمان پر پچاس ہندوؤں کا حملہ

زخمیوں کی صحیح تعداد

گرفتاریاں

ٹرام اور تانگے لڑ گئے

تین آدمی زخمی ہوئے

دہلی ۱۰ جون۔ کل صبح گھنٹہ گھر کے قریب ایک ٹرام گاڑی اور دو تانگوں میں زبردست تصادم ہو گیا جس سے دو تانگے چکنا چور ہو گئے اور دو عورتوں اور ایک لڑکے کے چوٹ آئی جو ہسپتال پہنچا گیا۔ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک تانگہ کمپنی باغ کی طرف سے آ رہا تھا اور فتحپوری کی طرف سے ٹرام گاڑی آ رہی تھی جس کا تصادم ہو گیا۔ اسی اثناء میں ایک تانگہ ٹرام کے پیچھے سے آگیا اور وہ بھی ٹرام گاڑی سے ٹکرا گیا۔

نہر سعادت خاں پر آگ لگ گئی

دہلی ۱۰ جون۔ کل دن کو نہر سعادت خاں پر ایک موٹر کے گودام میں آگ بھڑک اٹھی۔ کہا جاتا ہے کہ ایک ٹرک کا ٹائر صاف کر رہا تھا کہ آگ لگ گئی جس سے ٹرک کا ٹائر جل گیا۔ فائر انجن نے موقعہ پر پہنچ کر آگ کو قابو میں کر لیا۔ اگر آس پاس کے رہنے والے جلد نہ پہنچ جاتے تو دو تین دکانیں اور قریب متعدد عمارتیں جل کر خاک سیاہ ہو جاتیں۔ ہمسایوں کی بروقت امداد نے محلہ کو تباہی سے بچا لیا۔ ہوا تیز تھی اور سخت خطرہ محسوس کیا جا رہا تھا۔

ہندوؤں کے جبر و تشدد کا ایک نمونہ

ایک مسلم خاتون کی رقت انگیز داستان

یوپی اور مدراس کی سائمن کمیٹی کے خلاف

انگلستان میں مسٹر ...

دیہاتی مسلمانوں میں نکاح کی رسوم
جمعیتہ علماء کی اصلاحی مساعی
جمعیتہ علماء ہند کے ایک مبلغ کی رپورٹ

متصرف دو سکے دیار میں عام مذہبی حالت نہایت خراب ہے ایک ایک رسم بشکل تنزرک ہوتی ہے - زنا کاری مسلمانوں میں عام طور پر رائج ہے جو چند ذرائع سے ظہور میں آتی ہے - عام طور پر بہ صورت زیادہ رائج ہے کہ منکوحہ غیر سے بلا طلاق نکاح کر لیا جاتا ہے - اور اکثر عدالت کے ذریعہ سے بھی ڈگری حاصل کی جاتی ہے - دوسری صورت یہ ہے کہ جبر یہ زوج سے طلاق دلوا کر فوراً ہی بلا اختتام عدت نکاح کر دیا جاتا ہے - تیسری صورت یہ ہے کہ زوجہ منکوحہ کی ہمشیرہ کو جس کو یہاں (سالی) کہتے ہیں قائم مقام زوجہ سمجھا جاتا ہے اور اس سے بلا نکاح ہی تعلق جائز سمجھا جاتا ہے اور ایسا بھی ہے کہ منکوحہ کی موجودگی میں اس کی ہمشیرہ سے جو شرعاً محرمات غیر مؤبدہ سے ہے نکاح کر لیا جاتا ہے اور بین الاختین اجتماع کو کچھ بھی معیوب نہیں سمجھا جاتا بلکہ یہ امر مستحسن دیکھا جاتا ہے - ایسے تعلقات کے انقطاع میں سخت دشواریاں پیش آتی ہیں - سال گذشتہ میں دفتر کو اطلاع دی گئی تھی کہ قبل اختتام عدت صرف ایک موضع میں سات نکاح ہوئے امسال بھی دو نکاح بالو منکوحہ کے بلا طلاق زوج اول عمل میں آئے علامت کا اثر بھی نہیں ہوتا البتہ یہ سعی کی گئی کہ ایسے شخص کا برادری سے انقطاع کر دیا جائے چنانچہ اس میں کامیابی ہوئی - اور دوسرے لوگوں پر بھی اس کا …

(اقتباس) - امیر میاں کے یہاں شادی کا سامان تھا تاریخ رنگ کی کوشش تھی مگر دو خطاؤں میں ترغیب دی گئی … قابل تذکرہ ہے - بجائے اس کے وعظ ہوا … اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور دوسروں کو بھی توفیق ہو -

خدمت اسلام کی دعوت

خاکسار نے ملت کی داخلی اصلاح اور تعمیری کام کے متعلق ایک نہایت ہی ضروری رسالہ قلم بند کیا ہے - جسے بغور منظور و اور تکمیل کار کے لئے ہندوستان بھر کی تمام بڑی اسلامی انجمنوں کے معزز اراکین کی خدمت میں بھیجنا چاہتا ہوں - اور اس غرض کے لئے ہر ایک کارکن انجمن کے صدر، سکریٹریان اور تین دوسرے صاحب اثر اور مخلص ذمہ داروں کے تفصیلی اور صحیح پتے مطلوب ہیں اگر بیاعلان کسی اسلامی انجمن کے ذمہ دار کارکن کی نظر سے گذرے تو وہ براہ کرم اپنی انجمن کے متعلق خود تکلیف فرمائیں - ورنہ دوسرے بھائی یہ ضروری خدمت سرانجام دیکر اس نیک کام میں خاکسار کی اعانت فرمائیں - ایسے اصحاب کی خدمت میں بھی حوالہ پمفلٹ مفت ارسال کیا جائے گا +

(پتہ) عبدالمجید قریشی
پٹی - ضلع لاہور

فہرست معطیان چندہ جمعیتہ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۷ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ		رسید	متفرق	زکوۃ	میزان کل
۱	جناب داؤد صف علی صاحب - تیجی بیج	تبلیغ	۳۵/۳۱	للعہ		للعہ
۲	جناب بابو عبدالغنی صاحب - گنج	〃	۳۶/۳۱	للعہ		للعہ
۳	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابوالبیان صاحب اولیسی - دہلی	〃	۳۷/۳۱	عہ		عہ
۴	منجانب مسلمانان تماپو معرفت جناب سید محمد صدر عالم صاحب	〃	۳۸/۳۱	صہ		صہ
۵	جناب ابراہیم موسیٰ صاحب - ڈربن	〃	۳۹/۳۱	ہے		ہے
۶	جناب مفتی نبی احمد خاں صاحب - بمبئی	〃	۴۰/۳۱	عکہ		عکہ
۷	جناب مولانا محمد ظہور علی صاحب - منچھار یوں	〃	۴۱/۳۱		عہ	عہ
۸	جناب اسٹر حفیظ احمد صاحب - کوہاٹ	〃	۴۲/۳۱	عہ		عہ
۹	جناب محمد فاضل صاحب دوکاندار - مراد آباد	〃	۴۳/۳۱	عہ		عہ
۱۰	جناب حافظ محمد الیوب صاحب - کلکتہ	〃	۴۵/۳۱	عہ		عہ
۱۱	منجانب مسلمانان راحت گڈھ معرفت جناب محمد علی صاحب	〃	۴۶/۳۱		[illegible]	[illegible]
۱۲	ایک صاحب بدر د اسلام از راحت گڈھ	〃	۴۷/۳۱		[illegible]	[illegible]
۱۳	جناب چودھری وزیر صاحب نمبردار - راحت گڈھ	〃	۴۹/۳۱	صہ		صہ
۱۴	جناب مستری رحمت علی صاحب - دہلی	〃	۵۰/۳۱		عہ	عہ
۱۵	جناب مفتی محمد فاضل صاحب - شملہ	〃	۵۱/۳۱	عہ		عہ
۱۶	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب - اودھل	〃	۵۲/۳۱		ہے	ہے
۱۷	جناب منیر خاں صاحب - تاجا پور	〃	۵۳/۳۱		[illegible]	[illegible]
۱۸	جناب اللہ دیا صاحب - تعزیہ دار محمد پناہ	〃	۵۴/۳۱		للعہ	للعہ
	میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیتہ علمائے ہند دہلی

وہ کون مسلمان ہے

جو اپنے آقا و مولا کی زندگی کے حالات پڑھنا نہیں چاہتا محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ مسلمانوں کی جان اور انکا ایمان ہے - مولانا عبدالتواب صاحب نے آنحضرت کی زندگی کے واقعات کو سلیس زبان میں اسطرح جمع کیا ہے کہ اختصار کے ساتھ ساتھ …

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

اگر آپ ان تمام اعمال کی فہرست معلوم کرنا چاہتے ہیں جنکے صلہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے تو آپ حضرت مولانا حافظ محمد سعید صاحب کی کتاب «جنت کی کنجی» پڑھئے - اس کتاب میں ان تمام احادیث کا مجموعہ ایک جگہ یکجا کر دیا گیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کے ساتھ جنت کی بشارت کا ذکر کیا ہے …

دعا مانگنے کا طریقہ

ہر مسلمان کو

… ہر دو کتب ۸ کے ٹکٹ بھیج کر دفتر الجمعیتہ سے طلب کیجئے

منیجر الجمعیتہ دہلی

ساوتری کی روح تڑپ گئی

… ملنے کا پتہ شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

اکسیر شبیر

اگر تندرستی بہتر ہے تو زندگی بیکار ہے
اگر آپ بازاری یا اشتہاری دوائیوں سے بدگمان ہو گئے ہیں
تو دیکھ لیجئے کہ ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

روغن نامردی ہستی

ملنے کا پتہ ایس - اے - بی بخشی اینڈ کمپنی … کلکتہ

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و اکسیر نظام … ڈاکخانہ بھٹیاہی ضلع پھاگلپور

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان … لدھیانہ (پنجاب)

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار …

ایک روپیہ میں چار چیزیں

جوب مقوی مفت

الجمعیتہ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

روزنامہ رہبر دکن
کا سالنامہ

ضرور ملاحظہ فرمایئے

بابتہ ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۹ء نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جس میں بہترین مضامین اور فوٹو ہونگے مشتہرین کیلئے اپنی تجارت میں فروغ دینے کا بہترین موقع ہے - اشتہارات - امرداد ۱۳۳۸ف مطابق ۱۵ جون ۱۹۲۹ء تک لئے جائیں گے - اشتہار کی رقم کا پیشگی وصول ہونا لازمی ہے ورنہ کوئی اشتہار قبول نہیں کیا جائیگا - کوئی غیر مہذب اشتہار شائع نہ ہوسکیگا … افتتاحیہ سے پہلے اور خصوصی صفحات کی اُجرت … روپیہ فی صفحہ اور نصف صفحہ … روپیہ ہوگی …

سالنامہ کے صفحہ کا سائز ۸ × ۱۳ انچ ہوگا - ایک کالم میں (۵۰) سطریں ہونگے …

سالنامہ رہبر دکن بابتہ ۱۳۳۸ف کے متعلق اخبارات کی مختصر آراء

اخبار مشیر دکن (حیدر آباد دکن): ہمارے موقر معاصر رہبر دکن نے حسب معمول اس سال بھی اپنا سالنامہ نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع کیا ہے - تصاویر کے مرقع میں شہزادگان والا تبار نواب اعظم جاہ بہادر و نواب معظم جاہ بہادر کی تصاویر مبارک کے علاوہ اکثر معتمدین و اراکین مجلس عالیہ عدالت اور نواب سر افسر الملک بہادر … کے فوٹو سے سالنامہ کو زینت بخشی گئی ہے …

اخبار سیاست لاہور …

اخبار وکیل امرتسر …

اخبار الکلام بنگلور …

اخبار الخلیل میرٹھ …

اخبار الجمعیتہ دہلی …

خط و کتابت و ترسیل زر بنام منیجر رہبر دکن نظام پریس چادر گھاٹ حیدر آباد دکن ہونی چاہئے

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

جو اپنی خوشنمائی اور اعلیٰ طباعت کی وجہ سے ہندوستان بھر میں مقبول ہوا اسی ہفتہ آخری چالان آچکا - اب بہت … قرآن شریف تھے ہو گئے - آئندہ جب نیا ایڈیشن جب چھپے گا جب ہی ملے گا -

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی
بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی
اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) علاوہ محصول
ذرا تجربہ تو کیجئے

ملنے کا پتہ - منیجر حمیدیہ پریس نمبر ۲ - دہلی

اپنے مخلوں کی بچوں اور مدرسوں میں کہدیجئے کہ

جمعیتہ العلماء الہند کے اعلان و تجویز پشاور کے موافق

چوب معریٰ قلم قرآن شریف

چھپ کر تیار ہو گیا اور ہزاروں ہدیہ بھی ہو چکا، یہ بہت موٹے خط کا ستا قرآن ہے، ضعیف البصر حضرات نے ان کا اسکو پسند کیا ہے

اتنا موٹا خط ہے

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

آج خریدیں بالکل خریدیں … زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

(از ڈاکٹر عظمت اللہ صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ)

یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں استاد اکبر الہ آبادی، جان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ناز، پنڈت رتن ناتھ سرشار … وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں پہلے پہل اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے …

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
باجلاس صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی
مقدمہ دیوانی … بابتہ ۱۹۲۹ء
شیخ محمد رفیع … ولد … دہلی مدعی
بنام … مدعا علیہ
دعوی بابتہ کرایہ … رو پیہ

… آج بتاریخ … ۱۹۲۹ء بدستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا -

(دستخط صاحب جج بہادر خفیفہ)
مہر عدالت

تار کا پتہ الجمیعۃ دہلی

جمیعۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو امیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کیم ۵ ۹ ۱۳

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (لیکہ)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی - یوم یکشنبہ ۷ محرم الحرام ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۶ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۱

ہندو دھرم کی تہذیب

عورتوں اور مردوں کی آوارگی و بدچلنی کا موقع

بے حیائی و بے شرمی کی انتہا

بدکاری کے نتیجہ کو چھپانے کی کوششیں

بدمعاشوں کی صحبت سے بچاؤ کا طریقہ

لاطینی حروف کا فتنہ

کلام عظامی

اجل گرفت ز فتراک ہست و بود مرا | برنگ حرف غلط از ورق زدود مرا
چہ گویمت کہ چہ دیدم ز خود رسیدن خویش | بے زسر حقیقت بدیہہ نمود مرا
بیادہ کہ سحر مغبچہ بجامم ریخت | بروئے شاہد معنی نقاب کشود مرا
ہزار مرتبہ بر محک آسمام زد | عیار من شدہ بیش آنقدر کہ سود مرا
بگشت زا محبت چہ خون نام عشق | بریز بخ رنجیتہ صد بار تا در ود مرا
خموش واعظ بے مغز کیں نمیشنوم | بس است نغمہ چنگ و رباب و عود مرا

ودیعتیست حیاتم کہ باز میطلبند
چہ اختیار عظامی بدیر و زود مرا

برہمنوں کی شرمناک کتابیں

بہترین برکی مہریں

اگر آپ کو برکی مہریں پیتل کی چاہئیں، بلاک
عقیق نیھکری مہریں معہ انگشتری چاندی کے درکار
ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے - جو مشہور فرم ہے
جس کو ہز ایکسلنسی وائسرائے آفس سے سرٹیفکٹ حاصل
ہیں - اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے -
نوٹ - سند برکی مہر بوسے پتہ کی معہ سامان چھاپنے کے یکجا
انگشتری چاندی معہ عقیق اکنام کا انگریزی مونوگرام
ربڑ کا معہ سیاہی کے ۱۱ فہرست نمونہ جات مفت

ملنے کا پتہ
مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اطلاع

۲۳ مئی ۲۹ء کی شب کو ایک انفساخ نامہ شراکت
جو شیخ فضل عظیم ولد محمد اجمیل اور میرے مابین تحریر و تکمیل
ہوا تھا - ڈپٹی گنج میں آگ لگنے اور ہجوم کی وجہ سے
میری جیب میں سے گر گیا - دو دن تک برابر تلاش
کی لیکن دستیاب نہیں ہوا - اگر کسی شخص کو ملجائے اور
وہ مجھے واپس دیدے تو میں اُس شخص کو جسے وہ
ملیگا مبلغ دس روپیہ بطور انعام دوں گا -

محمد الیاس سوداگر رانی کھیت والہ

معرفت شیخ عبد الوہاب محمد سعید صاحبان سوداگران صدر بازار دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپکی تقریر میں جادو کا اثر پیدا
ہوجائے - محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو، ہر
شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو، ہر شخص کے دل میں آپ
گھر کر سکیں - آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں
حاضری کا سلیقہ آجائے - آپ بڑی سے بڑی صحبت میں
اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں آپکے
اندر حاضر جوابی، بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا
ہوجائے آپ کو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ جو کچھ
کہیں وہ دوسرے کو تسلیم کرنا پڑے - آپ ہر شخص کے چہرے
انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کر لیں تو
آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع
نہیں ہوئی خرید منگائیے - قیمت ۸ عہ

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈتے ہیں اور
کامیاب نہیں ہوتے - ان لوگوں کیلئے اس کے لئے اس کے
دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں
نہیں آتا ہے کہ کیا کریں ان لوگوں کیلئے جو بالکل بیکار و نادار
ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو نوکر
ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں - ان لوگوں کے لئے جو
جائز طریقے سے لکھ پتی بننا چاہتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو
اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں لیکن حیران ہیں کہ کس کام
پر لگائیں - یہ کتاب بیحد مفید و کارآمد ہے - اس سے اچھا
رہبران کو میسر نہیں آسکتا جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے
اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کیلئے آب حیات
خیال کرتے ہیں - قیمت فی جلد ۲ر

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہی

پانچ سو صدی مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات و تجربہ - بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

محبت کے دو عمل

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج - دہلی

بدن کے سفید داغ کی کیمیا

بڈھے جوان بنگئے

منیجر کارخانہ خورشید خضاب حکیمی شفاخانہ لکھنؤ

اشتہار عدالت

فضل شاہ عامل دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

عشرہ محرم

محرم کا مہینہ سال کے مہینوں میں سے وہ مہینہ ہے جس کا احترام ابتدائے آفرینش سے لیکر سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری تک ہر زمانہ میں کسی نہ کسی حیثیت سے کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ مقدس اسلام نے بھی قدیمی روایات کا لحاظ کرتے ہوئے

فمن شاء صامہ روزہ رکھ لیا کرے۔

بخاری اور مسلم کے بعض طرق میں اس طرح ذکر کیا گیا ہے۔

ذکر عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم عاشوراء — یعنی حضور کے سامنے عشرہ محرم کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا

انہ یوم یعظمہ الیہود والنصاری فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذا کان العام المقبل انشاء اللہ صمنا الیوم التاسع فلم یات العام المقبل حتی توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — یہود و نصاری بہت تعظیم کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ آئندہ سال ہم اس دن کے ساتھ نویں تاریخ کا روزہ بھی ملا لونگا تاکہ اہل کتاب کی مخالفت ہو جائے لیکن آئندہ سال کے عشرے سے پہلے ہی آنحضور جہان (صلی اللہ علیہ وسلم) وصال فرما گئے۔

ابن عباس کی روایت میں ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوموا یوم عاشوراء وخالفوا فیہ الیہود وصوموا قبلہ یوما وبعدہ یوما — یعنی عاشورے کے دن کا روزہ رکھا کرو اور ایک دن قبل یا ایک دن کے بعد کا روزہ بھی اسکے ساتھ ملا لیا کرو تاکہ یہود سے مخالفت ہو جائے۔

مزید خصوصیات

حضرت علی کی ایک روایت میں منقطعاً مذکور ہے کہ محرم تمام مہینوں کا سردار ہے۔ اگرچہ اس روایت کی تضعیف کی گئی ہے اسی طرح بعض روایتوں میں حضرت نوح کی نجات کے ساتھ اس دن کی بعض اور خصوصیات بھی مذکور ہیں۔ مثلاً اس دن میں زمین و آسمان اور لوح و قلم کا پیدا ہونا حضرت جبرئیل اور دیگر ملائکہ کا پیدا ہونا۔ حضرت آدم کی پیدائش حضرت ابراہیم کی پیدائش اور نمرود کی آگ سے نجات حضرت اسمٰعیل کا فدیہ۔ اور حضرت موسیٰ کی نجات۔ فرعون کا غرق۔ حضرت ادریس کا رفع۔ حضرت آدم اور حضرت داؤد کی توبہ۔ حضرت نوح کا کشتی سے اترنا۔ توریت کا نازل ہونا حضرت یوسف کا قید خانہ سے نکلنا۔ حضرت یعقوب کی بینائی کا لوٹنا حضرت ایوب کا تندرست ہونا۔ یونس کا مچھلی کے پیٹ سے نکلنا۔ اس دن قیامت کا قائم ہونا۔ مگر ان روایات کی اسناد قابل اعتبار نہ ہونے کے باعث ہم نے ان احادیث کو نقل نہیں کیا اس قسم کی تمام روایتوں میں جو روایت باعتبار اسناد کے زیادہ قابل اعتماد ہے وہ اہل و عیال پر کھانے پینے کی توسع سے متعلق ہے، چنانچہ ابن مسعود سے مرفوعاً منقول ہے،

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وسع علی عیالہ یوم عاشوراء لم یزل فی سعۃ سائر سنتہ — یعنی جس شخص نے اس دن اپنے اہل و عیال پر کھانے پینے کی اشیاء میں توسیع کی تو تمام سال رزق میں کشائش رہے گی۔

ہم نے یہ چند حدیثیں اپنے قارئین کرام کے پیش نظر کر دی ہیں تاکہ نئے سال کا خیر مقدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات طیبات کے ساتھ کیا جائے ...

یہود کا نقطہ نگاہ

دسویں کے ساتھ ایک اور دن

میاں علم الدین کا مرافعہ

قتل راجپال کے سلسلہ میں پولیس نے میاں علم الدین کو گرفتار کیا تھا جنہیں عدالت سشن سے پھانسی کی سزا دی گئی تھی ...

اسمبلی بم کے مقدمہ کا فیصلہ

اسمبلی بم کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ عدالت سشن نے دونوں ملزمین کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی ...

برطانیہ سے امداد کی درخواست

حالات افغانستان کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان میں ایک خبر یہ بھی ہے کہ جنرل نادر خاں ...

صوبہ متحدہ میں گریجویٹس کی حمایت

جنرل نادر خاں کی مساعی

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم

مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج

نوجوان مسلمانوں کے مذہب پر حملہ

(از قلم خصوصی)

مغربیت کا جو سیلاب عظیم اس وقت یورپ کی طرف سے امنڈا ہوا چلا آرہا ہے اس کے اسباب و علل پر اگر غور کیا جائے تو نہایت حیرت انگیز انکشافات ہوتے ہیں اور یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ آج کل تہذیب، تمدن اور ریاست و حکومت کے جن شعبوں کو مذہب سے بالکل بے تعلق بتایا جاتا ہے وہ حقیقتاً مذہب ہی کے رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ دنیائے اسلام میں اس وقت جو جدید تحریکات جاری ہیں ان کی تہ میں ارباب نظر کو صاف طور پر مسیحی مبلغین کی مساعی کارفرما نظر آتی ہیں ...

... ہے کہ جدید تعلیم یافتہ مسلمان اس مضمون سے نہایت اہم سبق حاصل کریں گے اور انکو مسیحیت کے جو جال بچھائے جا رہے ہیں ان سے باخبر ہو جائیں گے۔ ایڈیٹر

دنیائے اسلام کی مشنریوں کی کانفرنسیں

جو مندرجہ ذیل موضوعات کے متعلق تھیں، رسالے اور تصنیف تبلیغ انجیل مسیحی کلیسا مسیحی تعلیم مسیحی رہنمائی مسیحی لٹریچر خواتین کا کام طبی اور معاشرتی ضروریات، اتحاد عمل اور روحانی جائزہ ... ان کے علاوہ مختلف علاقہ وار کانفرنسوں کی تحقیقات کے نتائج عام کانفرنس کے مباحثے اور دس کمیٹیوں کا غور و خوض ...

مسلمانوں پر راہبیت کا اثر

ان کانفرنسوں میں اس امر کی قوی شہادتیں ظاہر کی گئیں کہ اسلام روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے اور اسکا شیرازہ منتشر ہو رہا ہے ...

بیت المقدس میں ایک تاریخی اجتماع

تنقیحی مجالس کی تحقیقات کے نتائج

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۶)

نوجوان:- آپ سب لوگ خود اور ہمراہ بر چھپ جائیں اگر یہ گئیں تو خیر اور اگر گرفتار ہو جاؤ تو ہرگز نہ گھبرانا میں انشاء اللہ آپ لوگوں کو کسی طرح کی تکلیف پہنچنے سے پہلے ہی رہا کرا لوں گا۔ یہ کہکر نوجوان پھرتی سے گھوڑے پر سوار ہوکر آن واحد میں نظروں سے غائب ہو گیا ...

شخص:- کیا وہ شخص میری مدد کو پہنچا آپ کے پاس گیا تھا۔

افسر:- ہاں اس نے کہا کہ گھبرو وغیرہ گرفتار ہوکر شاہی دربار میں موجود ہیں اور وزیر اعظم نے حکم دیا ہے کہ سب سپاہی فوراً دربار میں حاضر ہوں ...

خطرہ کی اطلاع

سرخ نقاب پوش

(باقی آئندہ)

کوئٹہ میں سردار علی احمد جان کے لڑکے کی آمد

کیا سردار علی احمد جان آزاد ہیں

پشاور ۱۱ جون - کوئٹہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سردار علی احمد جان کا لڑکا سردار غلام احمد یہاں نہایت مصیبت کی حالت میں پہنچا ہے۔ راستہ میں اس کا تمام سامان لوٹ لیا گیا ہے۔

اگرچہ کابل سے یہ بھی خبریں آرہی ہیں کہ سردار علی احمد جان دار السلطنت کے قلعہ میں نظر بند ہیں۔ مگر آج کوئٹہ سے یہ حیرت انگیز اطلاع موصول ہوئی ہے کہ علی احمد جان آزاد ہیں کیونکہ انہیں ملازموں نے بچہ سقہ کے ہاتھ سے چھڑا لیا تھا۔ اور ان کی جگہ پر بچہ سقہ کے آدمیوں کو گرفتار کر دیا تھا۔

بچہ سقہ کی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار

حکومت امریکہ کا فیصلہ

واشنگٹن ۱۱ جون۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے محکمہ سیاسی کے حکام کا خیال ہے کہ افغانستان کی بدامنی اور طوائف الملوکی کے باعث بچہ سقہ کو وہاں کا بادشاہ تسلیم کرنا غیر ممکن ہے۔

غازی امان اللہ خان اپنے سوانح حیات قلمبند کرینگے

ملکہ ثریا کی نو وارد لڑکی کا نام

بمبئی ۱۱ جون۔ غازی امان اللہ خاں اور ملکہ ثریا نے اپنی نو وارد لڑکی کا نام ... رکھا ہے کیونکہ وہ ہندوستان میں پیدا ہوئی ہے۔

آج سردار ... نے اپنے ایک بیان میں فرمایا کہ غازی امان اللہ خاں ... افغانستان کے مستقل سکونت اختیار کرنے کے بعد وہ اپنے سوانح حیات تحریر کرینگے۔

مقدمہ سازش کو میرٹھ سے منتقل کرانیکی کوشش

وزیر اعظم برطانیہ کو ملزمین کا تار

حکومت اپنی ضد پر قائم رہی

میرٹھ ۱۲ جون - ابھی مقدمہ سازش میرٹھ میں سے کچھ اصحاب نے مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم کو ذیل کا تار روانہ کیا ہے۔ برطانی لیبر پارٹی برسر اقتدار آگئی ہے۔ کیا یہ ہندوستانی مزدوروں کی طرف داری کرے گی اور ان کے مفاد کے خلاف قوانین کو منسوخ کرے گی۔ مقدمہ میرٹھ کے ہندوستانی بین الاقوامی مزدور تحریک سے تعلق کی اہمیت کا خیال کرتے ہوئے کیا لیبر پارٹی یہ دیکھے گی کہ مقدمہ کسی ایسی جگہ منتقل کیا جائے۔ جہاں تک اس کی سماعت بذریعہ جیوری ہو سکے اور ...

ایک بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ گورنمنٹ نے مقدمہ منتقل نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔

افغانی ترکستان پر روس کا زبردست حملہ

قافلہ پر ڈاکہ۔ طیاروں کی بمباری

پشاور ۱۰ جون۔ کابل کی طرف یہاں سے جو آخری قافلہ روانہ ہوا تھا۔ اس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ ... کے مابین جلال آباد کی شرک پر غرکئی کے مقام پر ڈاکہ پڑا۔ دو حملہ آور مقتول ہوئے۔ اور قافلہ کے شنواری محافظین میں ایک مجروح ہوا۔ ...

روسی طیاروں کی بمباری

کابل کے نو وارد دس کابلیوں نے بچہ سقہ کے اخبار حبیب الاسلام کی اس خبر کی تصدیق کی ہے کہ روسی طیاروں نے مزار شریف اور افغانی ترکستان کے مقدمہ مقامات پر بم گرائے۔ اور روسیوں کے خلاف جذبہ بغاوت روز افزوں ہے۔ مسافروں کا بیان ہے کہ کابل کی حکومت اور روسی سفارت کے تعلقات کشیدہ ہیں۔

بچہ سقہ اور جنرل نادر خاں

بچہ سقہ ملکی مسائل کو حل کرنے کی سنجیدگی سے سعی کر رہا ہے۔ مگر جنرل نادر خاں نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ اس سے بچہ سقہ کی ایک پیش نہیں چلتی۔ ...

افغانستان کے تاج و تخت کا مالک کون ہو؟

پشاور ۱۱ جون۔ جنرل نادر خاں نے افغانستان کا آئندہ بادشاہ منتخب کرنے کے لیے ایک عظیم الشان جرگہ منعقد کرنیوالے ہیں ...

میرٹھ کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی

استغاثہ پانچ سو گواہ اور کئی ہزار کاغذات پیش کریگا

میرٹھ ۱۱ جون۔ کل صبح دس بجے مسٹر ... کی عدالت میں مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت شروع ہوئی ...

اسمبلی بم کے مقدمہ کا فیصلہ

ملزمین کو کالے پانی کی سزا

مسٹر مڈلٹن ڈسٹرکٹ و سیشن جج نے آج دس بجے اسمبلی بم کیس کا فیصلہ سنا دیا۔ دونوں ملزمان سردار بھگت سنگھ اور بی کے دت ہر دو دفعات کے ماتحت مجرم قرار دیکر دونوں کو عمر قید و کالے پانی کی سخت سزا دی۔ جج نے قرار دیا کہ دونوں نے بم پھینکے۔ بم خطرناک تھے اور قتل کی نیت سے پھینکے گئے تھے۔ ...

لاہور کے مقدمہ سازش ملزم کی شناخت

سلطانی گواہ ملزم سے ملکر خوب رویا

لاہور کے ہاتھوں سسرال والوں کی ہلاکت

سکندر آباد ۔ ۹ جون ... میل کے فاصلہ پر ... ایک لڑکی نے اپنے سارے خاندان کو زہر کھلا دیا۔ ...

جدید وزیر اعظم انگلستان کا عزم امریکہ

لندن ۱۰ جون جدید وزیر اعظم نے جس مقصد کا اعلان کیا تھا اسکو پورا کرنے کیلئے پوری کوشش برتنے سجے ہیں۔ ...

معاونین الجمعیۃ کا شکریہ

مندرجہ ذیل اشخاص نے الجمعیۃ کے خریدار بہم پہنچائے ہیں جن کے اسمائے گرامی شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں:

۱- غلام محمد صاحب گمہار — ایک خریدار
۲- نور الحسن صاحب — "
۳- محمد خاں میر صاحب وکیل — "
۴- محمد جان صاحب — "

(منیجر)

افغانستان کے لئے ایک عظیم الشان خطرہ کی تیاری

برطانیہ سے امداد کیلئے درخواست

پشاور ۱۱ جون۔ افغانستان کی صورت حالات شاہ امان اللہ خاں کی روانگی کے بعد اور بھی زیادہ پیچیدہ ہو گئی ...

اعلیٰ حضرت اپنے لئے کوئی رقم قبول نہیں فرمائینگے

افغانی طلبہ کی امداد کے لئے اعلیٰ حضرت کا عطیہ

اخبار زمیندار کو غازی امان اللہ خاں کی حسب ہدایت ... ایک خط بمبئی سے موصول ہوا ہے ...

مولانا ظفر علی خاں کا عزم بمبئی

شہریار غازی سے ملاقات

لاہور ۱۱ جون۔ اعلیٰ حضرت شہریار امان اللہ خاں غازی نے مولانا ظفر علی خاں کو بمبئی میں یاد فرمایا ہے۔ ...

اعلیٰ حضرت اٹلی کب روانہ ہوں گے

اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں ۲۲ جون کو بعزم اٹلی جہاز ملتان میں سوار ہوں گے۔ ...

غازی امان اللہ خاں کی سعی

سابق شاہ امان اللہ اگرچہ افغانستان میں نہیں ہیں تاہم آپکی جدوجہد جاری ہے ...

جنرل نادر خاں کو روپیہ کی ضرورت

پشاور سے بارہ لاکھ روپیہ ملنے کی توقع

پشاور ۱۱ جون۔ غازی امان اللہ خاں کے سابق وکیل التجار پشاور نے جنرل کے پاس حکومت افغانستان کا بارہ لاکھ روپیہ جمع ہے۔ ...

بچہ سقہ کا پروپیگنڈا

جنرل نادر خاں سے مصالحت کی افواہ

کوئٹہ ۱۱ جون۔ ایک ہوائی جہاز نے جو غالباً کابل سے آیا تھا قندھار پر اشتہارات پھینکے جن میں لکھا ہے کہ بچہ سقہ نے جنرل نادر خاں کے ساتھ سمجھوتہ کر لیا ہے۔

حجاج کی مراجعت

بمبئی ۱۱ جون - ایس ایس خسرو ۱۴۵۹ حاجیوں کو واپس لیکر جدہ سے بمبئی کے ساحل پر آن لگا ہے۔ راستہ میں ... حاجی کمزوری سے فوت ہوگئے۔

دہلی میں بم فیکٹری

ہملٹن روڈ پر ایک دھرمسالہ میں بم بنائے جاتے تھے

چار ملزمین پر مقدمہ چلے گا

دہلی ۱۴ جون - چار سال کا عرصہ گذرا کہ اسپلینیڈ روڈ سے ایک موٹر چوری گئی تھی جو حیدر حصار کی ایک سنسان گلی میں پائی گئی تھی اس کے اندر دو بم رکھے ہوئے تھے۔ اب آنا سنگھ اور پورن سنگھ کو اس سلسلہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ دونوں دہلی اور راولپنڈی میں گرفتار ہوئے ہیں۔ ان پر یہ الزام ہے کہ وہ ... ہملٹن روڈ پر ایک دھرمسالہ میں ... بم بنایا کرتے تھے۔ ...

اڈیٹر الجمعیۃ کو قتل کی دھمکی

صدر "انجمن تحفظ المسلمین" کا خط

دہلی ۱۲ جون - دفتر الجمعیۃ میں آج ایک مفلوف خط موصول ہوا ہے ...

زندہ باد علم الدین!

ابن اسے قاسم صدر انجمن تحفظ المسلمین امرتسر

کابینۂ وزارت کے ارکان کا اعلان

ایک عورت کو بھی وزارت عمال کا قلمدان سپرد کیا گیا

لندن ۹ جون - سرکاری طور پر جدید کابینہ وزارت کے ارکان کے تقرر کا اعلان کر دیا گیا ہے، کل ۱۹ وزراء ہیں ۱۳ وہی ہیں جو ۱۹۲۴ء میں عمال کی وزارت میں تھے - اب عہدے بدل دئے گئے ہیں - ایک عورت مس مارگریٹ بونفیلڈ کو بھی وزارت عمال کا قلمدان سپرد کیا گیا ہے اور یہ انگلستان میں پہلی مثال ہے کہ ایک عورت وزیر بنائی گئی - ...

اسمبلی بم کیس کی سماعت ختم

چار اسیسروں کی غیر متفقہ رائے

نئی دہلی ۱۰ جون بھگت سنگھ اور دت کے مقدمہ میں ...

مسٹر دیوتری پارسی

مسٹر کرپا شنکر

مسٹر بنسی دھر

مسٹر گنیش پرشاد

بنگال کونسل میں سیاسی جماعتوں کی نمائندگی

کلکتہ ۔ جون اس وقت تک بنگال کونسل میں مختلف سیاسی جماعتوں کی حیثیت حالات بصورت ذیل ہے۔

کانگریسی	۲۹	غیر کانگریسی	۷
مسلم لیگ	۴	مسلم ایسوسی ایشن	۴
آزاد خیال مسلم	۴	یورپین اینگلو انڈین	۱۳

غیر کانگریسی اصحاب میں سے ... کیا ہے کہ وہ کسی وزارت کی امید نہ کریں گے۔

اعلان تعطیل

چونکہ تعطیلات محرم کے باعث دفتر بند رہیگا۔ اس لیے ۲۰ جون کا الجمعیۃ شائع نہ ہو گا قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں اس کے بعد ۲۴ جون کا پرچہ شائع ہو گا۔ — منیجر

لاہور میں ایک بم پھٹا

دھواں اٹھا اور شعلے بلند ہوگئے

دو لڑکوں کو شدید زخم پہنچے

کل غروب آفتاب کے وقت جبکہ لوگ جوہڑ میل سے واپس آرہے تھے تو بجلیوں کی دکانوں کی ... کے قریب ایک پُر اسرار دھماکا ہوا۔ لوگوں میں بڑی کھلبلی مچ گئی۔ ... دو لڑکوں کو شدید زخمی ہوئے ... پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

ڈپٹی کمشنر خلیفہ قادیان کی حمایت میں

اخبار مباہلہ کے ناظم کو تہدید آمیز نوٹس

قادیان ۸ جون - اخبار مباہلہ کے ناظم جناب عبد الکریم اور قادیان کے سرکردہ مسلمانوں کو مسٹر ... ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے ... ذیل ہے۔

لاہور میں آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس

بمبئی ۱۱ جون، مولانا شوکت علی صاحب نے ... لاہور میں منعقد کرنے کی جو دعوت موصول ہوئی ...

علم الدین کی اپیل

تعطیل سے قبل سماعت کی توقع

لاہور ۱۱ جون۔ راجپال کے بیان کردہ قاتل علم الدین کو عدالت سیشن سے پھانسی کی سزا ملی تھی ...

نوگاؤں ضلع متھرا میں وبائے ارتداد

نمائندہ جمعیۃ علماء کی تحقیقات کا خلاصہ

ملکانوں میں مسلسل سعی و جہاد کی ضرورت

دیہات میں آریوں کی سرگرمیاں

مرتد ملکانوں کی اسلام سے شیفتگی

وہ کون مسلمان ہے

جو اپنے آقا و مولا کی زندگی کے حالات پڑھنا نہیں چاہتا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ ... مولانا عبد التواب صاحب نے آنحضرت کی زندگی کے واقعات کو سلیس زبان میں ... سیرۃ الحبیب ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

مراد آباد میں علم و عرفان کی بارش

حضرت ناظم الجمعیۃ کا ورود مسعود

جناب مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۵ جون کو پنجابی کانفرنس کی شرکت کے لیے بریلی تشریف لے گئے جہاں آپ نے ۵ جون کی صبح اور شام کو دو تقریریں فرمائیں اور پنجابی مسلمانوں کو اصطلاحی مذاہب سے مستفید فرمایا۔ ۶ جون کو مولانا بریلی سے واپس ہوتے ہوئے ایک دن کے لیے مراد آباد میں قیام فرمایا اور مسلمانان مراد آباد کے اصرار سے آپ نے ایک تقریر کا وعدہ بھی فرمایا۔ دن کو مولانا نے مرزا احمد صاحب کے دولت کدہ پر آرام فرمایا شام کے وقت مولانا محمد یعقوب صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے اور ان کی بہن کی تعزیت فرمائی۔ اسکے بعد مولانا فاضل فخر الدین صاحب کی تعزیت فرمائی۔ اور انکے صاحبزادے مولانا رشید الدین صاحب سے دیر تک گفتگو فرماتے رہے۔ جب مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر آیا تو حاضرین پر خاص کیفیت طاری ہو گئی۔ ...

[illegible]

قابل توجہ مسٹر عبدالرحمن و حافظ عبدالعزیز وکیل

۵ رجون کے معمولی ہفتہ وار اجلاس میں مسٹر عبدالرحمن صاحب وکیل نے سول سرجن صاحب کو توجہ دلائی کہ آپ کے ماتحت بہت سستی سے کام لیتے ہیں۔ ... حافظ محمد العزیز صاحب ایک مریض کی کیس کیلئے ہسپتال گئے تو ڈاکٹر بشیر احمد صاحب آدھ گھنٹہ کے بعد مکان سے آئے جب میونسپل کمشنروں کے ساتھ ان کا یہ حال ہے تو عوام کے ساتھ کیا کچھ نہ ہوتا ہوگا۔

ڈاکٹر صاحب موصوف کے متعلق یہ بہلا موقع ہے کہ انکے اخلاق اور رویہ کے متعلق شکایات سنی گئی ہے۔ ... امید ہے کہ ان سوالات کا جواب مرحمت فرماکر مشکور فرمائیں گے۔

سوالات

[illegible]

(نامہ نگار و ایجنٹ اخبار الجمعیۃ)

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی۔ بابتہ ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۷ھ

آمد

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۹	۳	۳۱۵
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۱۱	۱۲۲			
زکوٰۃ	۰	۵	۵۵			
بکری کتب	۰	۱۴	۱	۰	۱۴	۱۷۹
واپسی دستگرداں				۶	۶	۱۴۴
میزان کل				۳	۸	۶۳۹

صرف

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۶	۴۱۸			
ڈاک	۰	۸	۱			
تار	۰	۱۰	۴			
مصارف سفر کارکنان دفتر	۶	۱	۳۲			
سامان دفتر	۰	۳	۳۸			
طباعت و کتابت	۰	۸	۲۹			
متفرق	۹	۱۵	۱۸	۳	۴	۵۴۳
(تفصیل بقایا)						
تحویل	۹	۱۱	۱۱			
خزانہ	۳	۸	۸۴	۰	۴	۹۶
میزان کل				۳	۸	۶۳۹

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

آلات زراعت بنا بنا بند کردیا۔ ... [illegible]

دیہات میں سنگھٹن کا زہریلا اثر

دیہاتی مسلمانوں کا بائیکاٹ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مذہبی خدمات

[illegible]

جدید شربت اکسیر

اگر زندگی میں فرحت ہے تو زندگی بیکار ہے
... شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

روغن نافع ... کی ...

ملنے کا پتہ ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

ساوتری کی روح تڑپ گئی

جو دیوی جیسے کفرستان میں صاحب ساوتری لے تقدیر ... اسکی روح تڑپ گئی۔ اسکے دل میں اسلام کی محبت اور مسلمان ہونیکا شوق روز بروز ترقی کرنے لگا ...

ملنے کا پتہ۔ شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

پتہ کارخانہ احسان ہند ... لدھیانہ (پنجاب)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

ملیریا کی کمزوری

اسلئے سناٹوجن کا استعمال لازمی و لابدی ہے

SANATOGEN

انقلاب افغانستان کا خونی ورق

تاجدار کے بے تاج و تخت ہونے کی الم انگیز باتصویر داستان

مختصر فہرست مضامین

کیا ہوا؟ اور کیوں ہوا؟

امان اللہ خان کی الم انگیز داستان

قاری بکڈپو ... محل دہلی

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

اکسیر جذام

جوہر مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

زنانی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

شاہانہ قرآن مجید مترجم

پانچ گز کے فاصلے سے بے تکلف پڑھ لیجئے

یہ شاہانہ قرآن شریف کی قلم کی موٹائی کا نمونہ ہے ...

منیجر حمیدیہ پریس پوسٹ بکس نمبر ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو الہیان اویسی

ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۴ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۲

ہندو دھرم کی تہذیب

شوہر کی چتا پر بیوی کے جلنے کا چشم دید نظارہ

جہالت کی ایک رسم جس سے انسانیت لرزہ براندام ہے

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ستی کی رسم کیسے شروع ہوئی وغیرہ وغیرہ

بعض مصنفین کا خیال ہے کہ ستی کی رسم جس بنا پر پیدا ہوئی ہے وہ شوہروں کی رقابت کا جذبہ ہے ...

چتا پر جانے کے وقت کشمکش

اس خوفناک رسم کا افتتاحی منظر ایسا ہیبتناک ہوتا ہے ...

دراز خواب مخسپ

(از حضرت علامہ تلمیذ رشید حضرت گرامی مرحوم)

بزیر سایۂ گردوں دراز خواب مخسپ
رسیدہ است بدیوار آفتاب مخسپ

بہ بیں کہ ساقی مہ چہرہ رخت غافل
بجائے آب بریز د شراب ناب مخسپ

صبوحی حاضر و سامان عیش آمادہ
بنوش بادہ و شو نغمۂ رباب مخسپ

بخواب مرگ نہ بخت خفتہ ام برخیز
کلید قفل در زندگی بیاب مخسپ

بخواہی فیض خداداد صبح پیری در
بکوش در سر پیکی شب شباب مخسپ

دروں پردۂ آبست چشم ماہی باز
ہنوز بر سر آبی چنیں خراب مخسپ

زچار طبع مخالف سرشتہ اند ترا
میان چار مخالف چو کامیاب مخسپ

بود نہ خواب محمد بسیرت ہرگز
قسم بدیدۂ بیدار بوتراب مخسپ

ہوش باش عظامی و فکر فردا کن
بگیر عمر گرانمایہ راحساب مخسپ

بیوہ کو چتا پر لے جانے کی تیاری

عورتوں کو زندہ دفن کرنے کی مثالیں

مہابھارت سے راجہ کا قصہ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے ...

وسائل معاش

ان لوگوں کے لئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے ...

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

صدائے صور

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

عربی کی عام اشاعت

مولانا مشتاق احمد صاحب سیرتھاولی نے عربی کی عام اشاعت کیلئے آسان کتابیں نہایت صاف اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں انکو پڑھکر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ بڑے بڑے علماء نے ان کے مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے اور وہ یہ ہیں:۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳/ — عربی زبان کا قاعدہ ۴/ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۴/ — علم الصرف حصہ سوم ۴/ — رہبر فارسی ۲/ — رہبر فارسی ۲/ — علم النحو ۶/ — عوامل النحو ۳/ — لغات القرآن ۱۲/ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات ۷/ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/

شفیق احمد منیجر اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

اطلاع

شرطیہ علاج اور دوا مفت

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفا لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

انقلاب افغانستان کا دور جدید
جنرل نادر خاں کی فتوحات

افغانستان کے متعلق تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل نادر خاں کو بچہ سقہ کی افواج پر ایک فیصلہ کن فتح حاصل ہوئی ہے بچہ سقہ کی ۸ توپیں، دو ہزار بندوقیں معہ کارتوسوں کے اتنی موٹر لاریاں، گولے بارود اور سامان رسد کی کثیر مقدار اور سینکڑوں گھوڑے اور خچے وغیرہ ...

... تھی کیونکہ قبائل ان پر متفق ہونے کے لیے تیار نہیں تھے مختلف مقامات پر بزرگوں کا انعقاد کر کے قبائل کی رائے عامہ کو بچہ سقہ کے مقابلہ کے لیے ہموار کرنا اگرچہ ایک نہایت دشوار کام تھا مگر اسکے ذریعے مقصد کی کامیابی ایک بہت ...

ایک غلط تجویز

پنجاب سائمن کمیٹی کی سفارشات

خود غرضانہ مقاصد کی تکمیل کا جذبہ کارفرما نظر آتا ہے۔

صوبہ پنجاب کی سائمن کمیٹی نے ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق جو سفارشات کی ہیں ان پر ہندو پریس بہت کچھ شور مچا رہا ہے۔ ہندوستان ٹائمس۔ ٹریبیون، تیج۔ اور ہندوؤں کے دوسرے انگریزی اردو اخبارات اپنے مقالات افتتاحیہ میں ارکان کمیٹی کے خلاف زہر اگل رہے ہیں۔ انہیں جس چیز پر سب سے زیادہ اعتراض ہے وہ جداگانہ انتخاب اور فیڈرل طرز حکومت کا مطالبہ ہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہی وہ دو چیزیں ہیں جن سے مسلمان ہندوؤں کی فرقہ وارانہ ذہنیت کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ جداگانہ انتخاب کے متعلق تو یہ امر بالکل واضح ہو چکا ہے کہ جب تک دوسرے سیاسی و مذہبی حقوق کے متعلق مسلمانوں کی اقلیت کو ہندو اکثریت ...

اوسان میں اخلاقی ذمہ داری کا احساس باقی ہی نہیں رہتا یا اگر رہتا ہے تو وہ بالکل غلط ہوتا ہے ان کتابوں کو جو مغربی زبانوں سے ترجمہ ہو کر اردو میں لائی جائیں بغیر کسی مذہبی احتساب کے نصاب میں داخل کر دینا یقیناً ایک بہت بڑی غلطی ہے، جس کے نتائج طلباء کے لیے بہت زیادہ مضر ثابت ہو سکتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ کونسل اس تجویز کو مسترد کر کے اپنی مذہب پرستی کا ثبوت بہم پہنچائے گی۔

ڈاکٹر مونجے کی شعلہ باری

ہندوستان کے مسلمانوں سے ڈاکٹر مونجے اور پنڈت مالوی ...

تحفۃ الہند

الانصار کی اشاعت میں التوا

ہندو دھرم کی تہذیب

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم
مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج
تعلیم یافتہ نوجوان غور سے پڑھیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

دو اشاعت سابق میں قارئین کرام دنیائے اسلام کی بین الاقوامی مشنری کانفرنس کا حال پڑھ چکے ہیں جو بیت المقدس میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں تبلیغ مسیحیت کے علمبرداروں کا جو تاریخی اجتماع ہوا تھا اس کی اہمیت بھی جان آراء کے ابتدائی جلسوں سے واضح ہو چکی ہے۔ اب ان نتائج کا ذکر کیا جا رہا ہے جو اس کانفرنس نے ...

مسلمانوں پر لادینیت کا اثر

مسلمانوں پر مغربی تعلیم کا جال

اسلامی ممالک میں مسیحی مبلغین کا نفوذ

مغربی تہذیب کے ساتھ مسلمانوں کی وابستگی

(باقی آئندہ)

حور کابل
سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۷)

گلچہرہ۔ نہیں ہرگز نہیں بلکہ وہ تہیہ کھائے گی۔

بچہ سقہ۔ اچھا تو وفاداری کا انجام دیکھ لے۔

... (باقی آئندہ)

بچہ سقہ کی پریشان حالی

جنرل غلام نبی خاں سے حملہ کو ملتوی کرنے کی درخواست

پشاور ۲۰ جون - اخبار ... افغان میں یہ اطلاع شائع کی گئی ہے کہ بچہ سقہ نے جنرل غلام نبی خان کو ایک خط بھیجا ہے جس میں درخواست کی ہے کہ وہ اپنے حملہ کو ملتوی کر دیں اور کابل میں جو جرگہ بادشاہ کو منتخب کرنے کے لئے منعقد ہونے والا ہے اس میں شریک ہوں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل موصوف نے اس خط کی طرف کوئی توجہ نہیں کی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ بچہ سقہ کے خلاف اپنی کامیابی کی پوری توقع رکھتے ہیں۔

بچہ سقہ کی کوہستانی افواج کو شکست فاش

جنرل نادر خاں کی فتوحات مصدقہ ہیں

پشاور ۲۰ جون - نیز نادر خاں کے حامیوں اور دشمنوں میں بمقام ... نہایت زبردست جنگ ہوئی طرفین کے نقصانات کا اندازہ کثیر ہے۔

گردیز کے قریب بچہ سقہ کے جنرل محمد صادق کو جنرل نادر خاں نے جو شکست دی تھی اس کی خبر اب مصدقہ ہو گئی ہے ...

کابل پر فیصلہ کن حملہ کا خطرہ

جنرل غلام نبی خاں کے لشکر کی کمک

ملکہ ثریا کی فیاضی

انعامات کی بارش

بچہ سقہ کے جنرل کا قتل

جلد کابل پر قبضہ

جنرل نادر خاں کی اہم شخصیت

افغانستان میں تمام جمہوریت کی حمایت

سردار عبدالہادی خاں کا بیان

غازی امان اللہ خان اور جنرل نادر خان کے تعلقات

تیراہ میں جرگہ

آفریدیوں اور شینواریوں کے ... گفتگو

پشاور ۱۸ جون - تیراہ کے آفریدیوں اور شینواریوں کا جرگہ آج اس وجہ سے منعقد نہیں ہو سکا کہ شینوار وقت پر نہیں پہنچے۔ لیکن اب وہ ... امید کی جاتی ہے کہ کل جرگہ کی نشست ہوگی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمام مختلف فیہ مسائل کا فیصلہ ہو گیا۔ صرف ایک یہ مسئلہ باقی رہ گیا ہے ... اگر یہ یا نہ کریں اور کریں تو اس کی مقدار کیا ہو۔

جنرل نادر خاں کی فتح عظیم

بچہ سقہ کے پندرہ سو آدمی مارے گئے اور ۵ سو زخمی ہوئے

بے شمار سامان جنگ پر جنرل کا قبضہ

شملہ ۱۹ جون - بچہ سقہ کی افواج پر جنرل نادر خاں کے عساکر کی فتح اور موخر الذکر کے کابل پر پیشقدمی شروع کرنے کی اطلاع مسٹر ... کے ذریعہ موصول ہوئی ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ فیلڈ مارشل نادر خاں کا تازہ ترین مکتوب ... ۱۶ جون کا لکھا ہوا ہے۔ اس میں بعض دلچسپ حالات درج ہیں۔ بچہ سقہ کی فوجوں کے ساتھ جو جنگ ہوئی اس میں فیلڈ مارشل کے عساکر نے غنیم کو شکست فاش دی اور ۱۸ بڑی توپیں اور دو ہزار رائفلیں، بے شمار کارتوس، ۳ موٹر لاریاں، بارود وغیرہ کثیر مقدار میں اور بہت سے سامان رسد فیلڈ مارشل کے ہاتھ آیا۔ علاوہ ازیں سینکڑوں گھوڑے، خچریں، خیمے اور دیگر سامان جنگ بھی دستیاب ہوا۔ بچہ سقہ کے پندرہ سو سے زیادہ سپاہی مقتول (افواج) اور ۵۰۰ گرفتار ہوئے۔ فیلڈ مارشل کی فوج کے ۹ آدمی شہید، ۸ مجروح ہوئے، اور دو مفقود الخبر ہیں۔

میدان جنگ میں عورتیں

سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس جنگ میں عورتوں نے بھی میدان جنگ میں جانے اور اپنے وطن کے لئے جنگ کرنے کی خاطر اپنی خدمات پیش کیں۔ اگرچہ ہر طرح سے ان کو ان کے ارادے سے باز رکھنے کی کوشش کی گئی لیکن وہ میدان جنگ میں ... تین عورتیں شہید ہوئیں ... قبیلہ ... کی خواتین نے اس جنگ میں خاص طور پر داد شجاعت دی۔

اب فیلڈ مارشل کے عساکر تاہرہ کابل کی طرف پیشقدمی کر رہے ہیں۔

جنرل نادر خاں کے جرگہ کا فیصلہ

بچہ سقہ کے خلاف اعلان جنگ

عنایت اللہ خاں ایران جا رہے ہیں

اسمبلی بم کے ملزمین کو مبارکباد

باشندگان لاہور کا جلسہ عام

ریاست میسور میں ہندو مسلم فساد

۳ ہندو مقتول اور ۸۰ مجروح

مسٹر دھاماں کا توہین آمیز رویہ

چیف کمشنر دہلی کا ناظم جمعیۃ علماء ہند کو جواب

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے سپرنٹنڈنٹ محکمہ آثار قدیمہ دہلی کے متعلق مندرجہ ذیل چٹھی چیف کمشنر صاحب دہلی کو لکھی تھی:-

میں آپ کی توجہ سپرنٹنڈنٹ محکمہ آثار قدیمہ کے اس توہین آمیز رویہ کی جانب متوجہ کرتے کا فخر حاصل کرتا ہوں ... دہلی کی تین مساجد کی بے حرمتی ... مسٹر دھاماں کے اس افسوسناک رویہ سے مسلمانوں کو سخت صدمہ پہنچا ہے ... اگر دہلی گورنمنٹ نے اس معاملہ میں کوئی انصاف نہ کیا ...

اس کا جواب حسب ذیل موصول ہوا ہے:-

جناب عالی

مجھے ہدایت کی گئی ہے کہ میں آپ کو اطلاع دوں کہ آپ کی چٹھی ... دفتر ہذا میں موصول ہوگئی ہے معاملہ زیر غور ہے اور ضروری توجہ کی جا رہی ہے۔

آپ کا خادم

(دستخط) ایم جے میکڈونلڈ

رجسٹرار چیف کمشنر دہلی

دہلی میں پنجاب پولیس کے افسر

سازش کے متعلق مزید خانہ تلاشیاں

روشن پورہ میں پولیس کی مقصد براری

دہلی ۲۰ جون - گذشتہ چار یوم کے پنجاب پولیس کے افسر دہلی میں آئے ہوئے ہیں۔ آج صبح پنجاب پولیس اور دہلی پولیس روشن پورہ دہلی میں ایک عورت کے مکان پر حملہ کیا ... مگر کوئی چیز مشتبہ برآمد نہیں ہوئی ... بیان کیا جاتا ہے کہ یہ مکان سیاسی سازشیوں کے گروہ کا مستقر بنا ہوا تھا ... مکمل رازداری سے کام لیا جا رہا ہے ...

پولیس کی تگ و دو

پولیس اس عورت کے مکان پر کئی دن سے نگرانی کر رہی تھی ...

جج تحقیقاتی کمیٹی اور مسلمانان ہند کا فرض

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کا انتباہ

ہندوؤں کے پروپیگنڈا کا مقابلہ

انگلستان کو مسلم وفد بھیجنے کی تجویز

سوراج پارٹی سے مستعفی ہونے پر ...

آسام میں تباہ کن طغیانی

شملہ میں ایک حادثہ جانکاہ

ایک آدمی مر گیا اور دو زخمی ہوئے

اسمبلی کو اور زیادہ مجبور بنانے کی کوشش

حکومت ہند قوانین کو تبدیل کرنا چاہتی ہے

صوبہ سندھ میں ہندو مسلم اتحاد

پنڈت مالوی کو سیٹھ عبداللہ ہارون کا پیغام

پنجاب سائمن کمیٹی کی سفارشات

فیڈرل حکومت کا مطالبہ

جھنگ میں ہندو مسلم فساد

ایک مسلمان چھرے سے زخمی کر دیا گیا

ڈاکٹر مونجے کی مفسدہ پردازی

ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اشتعال

لکڑی چاقو اور تلوار کے استعمال کی ہدایت

ڈاکٹر کچلو کی گرفتاری

صوبہ سرحد کی حکومت کا فیصلہ

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

ہے جو اپنی خوشنمائی اور اعلیٰ طباعت کی وجہ سے ہندوستان بھر میں مقبول ہوا۔ اس کا ایڈیشن بالکل ختم ہو چکا تھا۔ اب بھی دو ہزار قرآن شریف نئے چھپ گئے۔ آیندہ جب یہ ایڈیشن ختم ہو جائیگا تب لوگوں کو ملے گا۔

"حمیدیہ پریس دہلی" نے یہ قرآن شریف اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مخصوص کر دیے ہیں۔ باہر کے اخباروں میں اشتہار روک دیا جائیگا۔ اسلئے خریداران الجمعیۃ جلد سے جلد منگا لیں۔

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی
بڑی تقطیع بھی جرمنی لیشمہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی
اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے للعہ علاوہ محصول

ملنے کا پتہ: مینیجر حمیدیہ پریس نہرت دہلی

اپنے محلوں کی مسجدوں اور مدرسوں میں ہدیہ کیجئے

جمعیۃ العلماء الہند کے اعلان و تجویز پشاور کے موافق

چوب معریٰ قلم قرآن شریف

چھپ کر تیار ہو گیا اور ہزاروں

اتنا موٹا خط ہے

مینیجر حمیدیہ پریس دہلی

بہترین ربڑ کی مہریں

مرزا احمد بیگ ہینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

نیند کا نہ آنا

یاد رکھئے

سناٹوجن

SANATOGEN

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

ضرورت

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جائیگا۔ مینیجر

حبوب مقوی مفت

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

زنگی قلم کمپنی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل مینیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

دفتر روزنامہ اجمل بمبئی سے

ایک ہفتہ وار

"باتصویر اجمل"

پہلی ششماہی کی رعایت

مینیجر روزنامہ اجمل پرنٹنگ پریس بمبئی

اکسیر جذام

ڈاکخانہ بیابانی ضلع بھاگلپور

کلکتہ میں فساد

کلکتہ ۱۸ جون۔ اس مرتبہ ایسا نکلا سوائے دو نویس ٹولیوں کے کہیں لڑائی جھگڑا ہوا۔ اور دس آدمی بھی طرفین سے زخمی ہوئے۔ باقی تمام جلوس اور مجالس وغیرہ بخیر و عافیت انجام پذیر ہوئیں۔

شیخ نجم العارفین صاحب کا عطیہ

بیوہ مفتی محبوب علی کی امداد

دہلی کے مشہور اہل خیر سوداگر شیخ نجم العارفین صاحب نے مفتی محبوب علی شہید کی بیوہ کیلئے ایک روپیہ ماہوار کی امداد مقرر کی ہے اور آپنے پورے ایک سال کا چندہ مبلغ عہ روپیہ خلافت کمیٹی دہلی کو عنایت کر دیئے ہیں۔ جس میں سے ماہ بماہ ایک روپیہ ماہوار بیوہ کو ادا کر دیا جایا کریگا۔ شیخ نجم العارفین صاحب ہمارے شہر کے ان نوجوانوں میں سے ہیں جو ہر کار خیر میں ہمیشہ کچھ نہ کچھ حصہ لیتے رہتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ خدا انہیں اور زیادہ قومی و ملی خدمات کی توفیق عنایت کرے۔ ہمیں امید ہے کہ دیگر اہل خیر بھی اس امر کی جانب توجہ کرینگے تاکہ دس روپیہ ماہوار کی امداد خلافت کمیٹی کی جانب سے جاری کی جا سکے۔

مولانا ظفر علی خاں دہلی میں

۱۹ جون۔ آج صبح مولانا ظفر علی خاں اور ان کے بلند اختر صاحبزادے فرنٹیر میل سے دہلی پہنچے۔ حضرات شہر اسٹیشن پر موجود تھے۔

جمعیۃ علماء ہند کی تبلیغی مساعی

دیہاتی مسلمانوں میں مواعظ حسنہ کا اثر

بیوہ عورتوں کا نکاح اور گوبر کا استعمال

معائنہ

مدرسہ اسلامیہ موضع تاتون تھانہ المہوا تحصیل کادی پور

ضلع سلطانپور

نقل معائنہ جناب علام صاحب خان سوری اسٹر مدرسہ رانی پور بیرونگون (برما)

آج تاریخ ۵ جون ۱۹۲۹ء کو موضع تاتون پہنچا یہاں مولانا انتظار علی صاحب سے ملکر بیحد خوشی حاصل ہوئی۔

وہ کون مسلمان ہے

اکسیر جنت

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

جریان

ایک روپیہ میں چھ مہینے

روغن دانہ فامری و ستی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم: متفرق	رقم: بیت المال	رقم: زکوٰۃ	میزان کل
۱	جناب سید کریم و سید حمزہ صاحبان اسبارا	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	جناب الٰہی بخش صاحب مرچنٹ ماہم بمبئی	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابو البیان صاحب دیسی دہلی	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	جناب شیخ محمد یعقوب حافظ محمد حسین صاحبان دہلی	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	جناب مولوی ضمیر احمد صاحب [illegible]	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	جناب حکیم سید محی الدین احمد صاحب جعفری رسول پور ڈومریا	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب [illegible]	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	معرفت جناب شیخ سراج الدین صاحب سوداگر کلکتہ	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	منجانب مسلمانان [illegible] معرفت جناب [illegible]	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	منجانب انجمن [illegible] کلکتہ معرفت جناب مولانا عبد الستار صاحب صدیقی	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب [illegible]	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	جناب پیر سید محمد [illegible] المعروف پیر جی چراغ کالا باغ	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	جناب ای۔ ای جیارہ صاحب رنگون	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	جناب محمد علی خان صاحب [illegible] اقبال گنج	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	جناب عبد العزیز صاحب رنگون	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	جناب بخش الٰہی صاحب کلکتہ	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

ضرورت ہے ۔ ایک کلرک کی، جو خوشخط ہوں اور انگریزی بھی جانتے ہوں کہ پتے خوشخط لکھ سکیں اور پڑھ سکیں۔ تنخواہ پندرہ روپے ماہوار ہوگی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان ادیبی

جلد ۹ | دہلی یوم جمعہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۸ہجری مطابق ۲۸ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۳

ہندو دھرم کی تہذیب

شوہر کی چتا پر بیوی کے جلنے کا چشم دید نظارہ

جہالت کی ایک رسم جس سے انسانیت لرزہ براندام ہے

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

جو دنیا میں پھلیں پھولیں گے۔ تیسری سے کہا کہ تو ایک ایسے شوہر کے ساتھ مدت مدید تک رہے گی جو تجھ سے بہت محبت کرے گا۔

میں یہاں صرف دو واقعات بیان کرونگا جو اس مقام سے قریب ہی ظہور میں آئے جہاں کہ میں سکونت پذیر تھا۔ ان واقعات سے اسکا کافی اندازہ ہو جائیگا کہ مذہبی بہیمیت کے یہ افسوسناک مظاہر کیسے ہوتے ہیں۔

شوہر کی ارتھی اور بیوی کی پالکی کا جلوس

ستی ہونے سے قبل سراسیمگی و پریشانی

اس تمام طویل عرصہ میں جب تک کہ جلوس مرگھٹ کو جا رہا تھا بیوہ بالکل خاموش رہی بلکہ وقتاً فوقتاً مسکراتی بھی رہی مگر جب وہ اس ہولناک مقام پر پہنچی جہاں اسے اپنی جان نہایت

ستی ہونیوالی عورت کے خدائی اوصاف

قاتلانہ رسم کا ہولناک منظر

کلام گرامی

کار از نظر گذشت تماشا بما رسید
ماجانشین حضرت مجنون نکتہ سنج
دلبستگی ذوق تبسم نصیب غیر
کنجشک ما بدام محبت تپید و مرد
طغرائے ماست امت احمد زہے نصیب
ما دشمن خودیم براختر چہ تہمت است
حسرت ز در درآمد و امید کم گرفت
کے در رسید بر سر فرہاد نامراد
اے وائے ما کہ کشتی مارا فرو شکست
اے بیکسی بخاک لحد در رمیدہ ایم
در بند زلف یار چہ خونہا نخوردہ ایم

در سینہ دل نماند تمنا بما رسید
قسمت نگر کہ نسخہ سودا بما رسید
بیرحمی تغافل بیجا بما رسید
پیغام بے نیازی عنقا بما رسید
عہد خلیل و عہد مسیحا بما رسید
ما شکوہ کم کنیم کہ از ما بما رسید
اخلاص زخت بست و مدارا بما رسید
زخمے کہ از عجوزۂ دنیا بما رسید
موجے کہ از تلاطم دریا بما رسید
عقبیٰ بما رسید نہ دنیا بما رسید
تا مشک ناب و عنبر سارا بما رسید

سوگند میخوریم گرامی کہ ہر بلا
از تار تار زلف چلیپا بما رسید

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

معلومات تجارت

جس کے ہزاروں بیش بہا قابل قدر مشوروں میں سے ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی مشورہ آپکی خلاکت زدہ زندگی کی کایا پلٹ دے اور جس کی قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات میں سے کیا عجب ہے کہ ایک صفحہ بلکہ ایک ہی سطر آپکو امیر بنا دے۔

معلومات تجارت یا تجارتی انسائیکلو پیڈیا کے تین حصے جو ذیل میں درج ہیں۔ زرکثیر صرف کرکے یورپ کی نادر مستند ضخیم کتابوں سے اردو داں ہندوستانیوں کی مخصوص ضروریات کو مدنظر رکھکر ماہرین تجارت کی امداد و مشورے سے تالیف کرائے ہیں جن کی نسبت بیدعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ فن تجارت و اردو میں ایسی جامع اور مفید کتاب شائع نہیں ہوئی۔

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

اردو کی تجارتی انسائیکلو پیڈیا کے حصہ اول یعنی تجارت کی پہلی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ تجارت کیا ہے؟ دنیا میں کب سے شروع ہوئی۔ دوسرے پیشوں پر اسے کیا فوقیت حاصل ہے عقل و دماغ۔ عادات و اطوار پر اسکا کیا اثر ہوتا ہے۔ ایک تجارتی شخص کا کیرکٹر کیسا ہونا چاہئے۔ تجارت کی تعلیم کب کیونکر اور کہاں حاصل کی جائے۔ تجارت کی کتنی صورتیں ہیں جن سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے کس شخص کو کونسی تجارت اختیار کرنی چاہئے نئے تاجر کیلئے نقصان سے بچنے اور معقول منافع حاصل کرنے کی صورت کیا کیا ہو سکتی ہے۔ سرمایہ کیا شے ہے سرمایہ کی تجارت کیلئے کس حد تک ضرورت ہے سرمایہ اگر ہو تو تجارت کس طرح کی جا سکتی ہے۔ مشترکہ سرمایہ سے تجارت کرنے کے طریقے۔ تھوڑے سرمایہ سے کون کونسی تجارت ہو سکتی ہے۔ علاوہ بریں صد ہا تجارتی معلومات۔ تجارتی اصطلاحات۔ تجارت کے متعلق قانونی واقفیت۔ دنیا کے کامیاب تاجروں کے مختصر حالات و اقوال۔ ریل۔ تار وغیرہ کے متعلق جو معلومات درکار ہیں وہ حتی المقدور اس پہلی کتاب میں ہم پہنچائی گئی ہیں اور یہ بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ اس سے بہتر اور اتنی جامع کوئی کتاب موضوع پر ہندوستانیوں کیلئے اردو کیا انگریزی میں بھی نہیں مل سکتی۔

تجارت کی پہلی کتاب اس قسم کی کتابوں میں سب سے پہلی ہے لیکن ان سب سے مستغنی کر دینے والی کتاب ہے۔ اس کتاب کو خرید کر آپ دوسری کتابیں نہیں خریدیں گے بلکہ ایک ایسے نفع بخش کام میں لگائیں گے کہ آپ کی تقدیر نے اگر یاوری کی تو کیا عجب ہے کہ آپ لاکھوں روپیہ اسکے ذریعہ سے پیدا کر لیں۔

ایسی مفید کتاب کی اشاعت میں کوشش کرنا ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے۔ تجارت کی پہلی کتاب کی قیمت فی جلد ۱۲؍

ہر کتاب کے مفصل اشتہار کیلئے ایک پورا دفتر درکار ہے اسلئے دوسرے حصوں کے متعلق مختصر اً عرض ہے۔

تجارت کی دوسری کتاب

فن اشتہار پر نہایت مکمل کتاب محض اشتہار کے ذریعہ سے گھر بیٹھے ہزار ہا روپیہ پیدا کر لیجئے۔ اشتہارات کا مضمون بنانا ڈرائنگ تیار کرنا بتایا گیا ہے۔ کتاب مغربی تصانیف کا عطر ہے۔ قیمت فی جلد عہ

تجارت کی تیسری کتاب

اس میں دوکانداری کی تعلیم ہے۔ دوکان کی ترتیب جس سے سینکڑوں کا مال ہزاروں سے زیادہ بکے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد پھر کسی مزاج کا گاہک آپکی دوکان سے بلا کچھ لئے نہیں جا سکتا آپکی فروخت دوسرے دوکانداروں کے مقابلہ میں بہت کچھ بڑھ سکتی ہے۔ اس فن میں سب سے پہلی بینظیر کتاب ہے۔ قیمت ۱۲؍

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

بن باسی سنیاسیوں جوگیوں سفیروں اور حکیموں کے تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے اور آزمائے ہوئے پانچ سو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے۔ یہ ایک فقیر منش طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ یکایک موت کا پیام آجائے اور میرے ساتھ یہ جواہرات بھی دفن ہو جائیں ان کو کتابی صورت میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔ کتاب کا نام "پانسو تجربات صدریہ" ہے۔ قیمت ۸؍

نوٹ: ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف پنجسورہ ہر قسم کی مذہبی درسی۔ تاریخی و ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ

مینجر مکتبہ علمیہ بلیماران۔ دہلی

محصول ڈاک معاف

فارسی و عربی کی آسان و مشہور کتابوں کا پورا سٹ منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کیا جاتا ہے۔ جو خاص رعایت ہے۔ یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں اور خاص و عام کو مفید ہیں۔ نہایت آسان اردو میں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے تالیف فرمائی ہیں۔ اور بڑے بڑے علماء نے ان کے آسان و مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳؍ رہبر فارسی ۲؍ عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ علم الصرف حصہ اول و دوم ۴؍ حصہ سوم ۸؍ لغات القرآن ۱۲؍ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۸؍ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍ علم النحو ۶؍ خواص النحو ۳؍

ملنے کا پتہ

شفیق احمد۔ چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر

محبت کے دو عمل

یہ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔

عمل علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی نہ چوکنے والا ہے۔ جب تلاش میں ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اسلئے میں تعداد کو حاضر ناظر جانکر درگاہ میں کم داموں تملیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو درساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب کریں۔

عمل ۔۔۔ عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اس کا عامل ایک سال تک قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرنے پڑتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ ۔۔۔

عمل ۔۔۔ یہ ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ۔۔۔ ہے۔ اور مرتبہ آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاءاللہ مطلوب مسخر ہو جائیگا۔ ہدیہ ۔۔۔

عمل ۔۔۔ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اس قدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے ۔۔۔ ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

مرسلہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف ۔۔۔ طلب فرمائیں گے۔ ان ۔۔۔ ہدیہ صرف ۔۔۔ لیا جائیگا۔ اگر ۔۔۔ روانہ کریں محصول ڈاک معاف بذریعہ جسٹری یا وی۔ پی لفافے میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف مکسچر شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ۔۔۔ روز کیلئے ہیں۔ فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کر لئے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جائیگا لہٰذا جن لوگوں کو شیشی اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو۔ بھوک نہ لگتی ہو دماغ۔ دل و معدہ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو۔ اولاد کی آرزو اور توصرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کرکے مکسچر شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابتہ خرچہ اشتہارات ۸؍ ۔۔۔ پیکنگ ۲؍ محصول ڈاک ۔۔۔ تنخواہ ملازمین قیمت شیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں۔ کل صرف ایک روپیہ ادا کرکے بالکل مفت طلب کریں۔ پھر شرط یہ ہے کہ اگر دوائیں غیر مفید ثابت ہوں تو واپسی قیمت کا بھی وعدہ ہے۔ لہٰذا جلدی مکس منگا نا ہو کیمفت منگا لیجئے۔ ورنہ بعد ایک ہزار مکس فروخت کر چکنے کے پوری قیمت پر دوا نہ ہوگا۔ بوقت طلبی حوالہ اخبار ضرور دیجئے۔

پتہ

جنرل مینیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

اشتہار عدالت

بحکم حاجی مولوی خلیل الدین احمد صاحب منصف جہانسی حکم امتناعی درباب جائیداد غیر منقولہ قابل قرقی ہو۔

(آرڈر ۲۱ قاعدہ ۵۴)

بعدالت منصفی خام جہانسی ضلع جہانسی

مقدمہ نمبر ۔۔۔ بابتہ ۱۹۲۹ء

چودھری گیا سی لال ولد چودھری گنیش پرشاد ۔۔۔ ساکن موضع ۔۔۔ ضلع جہانسی۔ مدعی

بنام ۔۔۔ ساکن موضع ۔۔۔ تحصیل و ریاست ۔۔۔ مدعا علیہ

بڈھے جوان بنگئے

توفیق خضاب

سکریٹری کانگریس خلافت کمیٹی مقام قصبہ ۔۔۔ یعنی جناب ۔۔۔ احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ۔۔۔ خضاب تو فی کا استعمال کیا گیا ۔۔۔

ہزار ہزار ایک سرٹیفکٹ سید ۔۔۔ صاحب دہلوی ایڈیٹر روزنامہ اخبار ہمدم نے اپنے اخبار ہمدم میں ۔۔۔

مینیجر کارخانہ توفی خضاب ۔۔۔ لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان ادیبی

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ½ کالم ... ¼ کالم ...

قیمت اخبار: ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... ممالک غیر کے لئے: سالانہ ... ششماہی ... نمونہ مفت ... فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۱

ہندو دھرم کی تہذیب

شوہر کی چتا پر بیوی کے جلنے کا چشم دید نظارہ

جہالت کی ایک رسم جس سے انسانیت لرزہ براندام ہے

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

تنجور کے راجہ کی موت اور اس کی بیویوں پر قہر الٰہی

[illegible]

چتا کی تیاریاں

[illegible]

ارتھی کے جلوس کی ترتیب

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

قادیانی خلیفہ کو حکومت کی امداد

[illegible]

سندھ میں فتنہ محشر

[illegible]

مکافات عمل

(جناب عثمانی بوتلوی پوری)

بدل ڈالی جو حالت اپنی ہم نے اپنے ہاتھوں سے
زباں سے معترف ہونا ہے معیار مسلمانی
وجاہت میں کچھ ہو نہ عزت ہاتھ سے جائے
تردد کیا پڑوسی پر گذر جائے اگر فاقہ
حکومت ہے نہ صنعت ہے نہ حرفت اور تجارت ہے

خدا نے چھین لیں عز و شرف کی ہم سے اکسیریں
معطل ہیں حدیثیں اور ہیں بیکار تفسیریں
کریں احکام قرآنی کی جتنی چاہیں تحقیریں
ہم اپنے گھر میں خود غرضے کے کھائے ہیں بیٹھے انجیریں
یہ فطرت کی ہیں تہدیدیں یہ قدرت کی ہیں تعزیریں

یہ حالت ناتوانی سے ہے اب ہم فاقہ مستوں کی
ہے روحانیتوں کا حال اس سے بھی گیا گذرا
جو دن تھے کام کرنے کے وہ سو کر کھو دیئے ہم نے

نہ ٹپکے خون کا اک قطرہ بھی دل کو اگر چیریں
اجابت سے دعائیں ہیں نہ فریاد میں تاثیریں
یہ ادبار و نحوست ہیں انہی خوابوں کی تعبیریں

ہوا استہزا و استخفاف مذہب کا نتیجہ ہے
اڑایا ہم نے خاکہ علویوں کی شان و شوکت کا
عمل اور قول میں ہے فرق کیا تم نے نہیں دیکھا
خیال آتا ہے جب بدر و احد کے جانفروشوں کا
جدھر جاتے تھے ٹل جاتے تھے دریا انکے رستوں سے

سروں پر خاک ہے لعنت پاؤں میں نکبت کی زنجیریں
ملا دیں خاک میں عباسیوں کی ہم نے توقیریں
کہ یکسر ہو گئیں رسوا ہماری گرم تقریریں
تو آنکھوں میں مری پھرتی ہیں انسانوں کی تصویریں
وہ جب تیور بدلتے تھے پلٹ جاتی تھیں تقدیریں

یہی دیں ہے یہی مفہوم توحید رسالت ہے
کہ ہاتھوں میں ہوں شمشیریں زبانوں پر ہوں تکبیریں

[illegible]

اگر آپ تجارت کی رونق چاہتے ہیں تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے

انقلاب افغانستان کی ذمہ داری

مولانا ظفر علی خاں کی غیر ذمہ دارانہ روش

سنہ ۱۹۱۹ء میں جب امیر حبیب اللہ خاں کے قتل اور ان کی غیر متوقع شہادت کے بعد عین دن سے شاہ امان اللہ خان تخت کابل پر متمکن ہوئے تھے اسوقت سے اس جواں بخت تاجدار کے ساتھ عالم اسلامی کی ہزارہا امیدیں وابستہ ہو گئی تھیں اور جب انہی محب ملک و وطن نے سنہ ۱۹۱۹ء اپنی قوت بازو اور حسن تدبیر سے ... اور جنرل نادر خاں کی شجاعت سے افغانستان کو آزاد کرا لیا تو اسوقت سے تو شاہ امان اللہ خاں کے ساتھ عالم اسلام کی گرویدگی ... کی یہ حالت ہو گئی کہ مصطفی کمال نے جب خلافت کے الغا کا اعلان کیا تو عام طور سے مسلمانوں کا یہ خیال ہو گیا کہ شاہ امان اللہ خاں کو خلافت ...

شنواریوں کی بغاوت

سب سے پہلے امیر صاحب کے اس رویہ اور اقدام سے شنواری متاثر ہوئے شنواریوں کی یہ بغاوت اس قدر عام ہوئی کہ تمام افغانستان کی فضا مکدر ہو گئی۔ شاطران یورپ جو عرصہ سے موقع کی تاک میں تھے انہوں نے اس شورش سے فائدہ اٹھایا اور بعض علماء و مشائخ کو اپنی چالوں کا شکار بنا لیا۔ علماء جو امیر صاحب کے اصلاحی قوانین سے پہلے ہی متاثر تھے جب ان کو دینی خدمت کے ساتھ ساتھ یورپ کی ٹکسال کے سہری سکے بھی ملنے لگے تو انہوں نے ہم خرما و ہم ثواب ...

جمعیۃ عاملہ کا پہلا جلسہ

محمود طرزی اور اسکا خاندان

اصلاحات اور الجمعیۃ

تحصیل کٹنی مرواڑہ میں ہندوؤں کی درندگی کا مظاہرہ

ضعیف مردوں اور جوان عورتوں پر وحشیانہ حملے

مجروحین و مقتولین کی کثیر تعداد

جو اتفاق سے ضلع کی چادر پر پڑی اور شور و شغل ہو گیا کہ ... پھر کیا تھا خیرے بارہ بار بہت سیاست ... تحصیلدار صاحب سخت زخمی ہوئے۔ سب ڈویژنل آفیسر صاحب کے بھی چوٹ آئی۔ مگر صاحب بہادر نے اپنے حملہ آور کو اسی وقت پکڑ لیا۔ اور جس نے تحصیلدار صاحب پر حملہ کیا تھا وہ بھی پکڑا گیا اور دونوں کو حوالات کر دیا گیا۔

باعث فساد کی ابتدا اور باہمی مصالحت

کٹنی مرواڑہ ضلع جبل پور کی ایک تحصیل ہے جو بلحاظ آبادی و تجارت اور عمدہ مکانوں کے سی پی کے اکثر ضلعوں پر فوقیت رکھتی ہے۔ یہاں کا جھگڑا اول اول اسی مقام سے شروع ہوا تھا۔ پھر تمام ہندوستان میں پھیل گیا۔ اور فساد کی بنیاد قائم ہو گئی کئی سال کا عرصہ ہوا کہ رفع فساد کی غرض سے لوکل گورنمنٹ نے ہندو مسلمانوں کو اپنے اپنے جلوس ...

ایک ضعیف مسلمان کو زدوکوب کیا گیا

کانگریس کمیٹی کا قیام اور ہندوؤں کی اشتعال انگیزی

۱۷ محرم سے ۱۵ محرم تک منتشر حملے

۲۶ مئی کا فساد اور حکام کی چشم پوشی

ایک عورت کو پیٹا گیا

مسلمانوں کا جوش

گرفتاریاں شروع ہو گئیں

۱۷ محرم کو تازہ فساد اور حکام پولیس پر حملہ

حوادث و احکام

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۸)

پہرہ داروں کو اسوقت کچھ شک گذرا انہوں نے آپس میں کہا معلوم ہوتا ہے کسی نے ہمکو دھوکا دیا ہے یا ہوس ہو کر ساتوں واپس پہنچے۔ اور ان کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب انہوں نے اپنے مکان کا قفل ٹوٹا ہوا پایا۔ اور اپنے قیدیوں کو اس مکان سے غائب پایا وہ سب غیظ و غضب کی حالت میں تھے، مگر غلطی اور بیوقوفی خود ان کی تھی اس لئے پیچ و تاب کھا کر چپ رہ گئے۔ اور آیا ہوا شکار ان کے ہاتھوں سے نکل گیا۔

یہ کہکر سبز نقاب پوش نے نوجوان کی طرف اس انداز سے دیکھا جس سے یہ ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ اجازت کا طلبگار ہے۔

سرخ نقاب پوش - اچھا تمہاری مرضی ہے تو شوق سے جاؤ۔ بچہ سقہ بیسیوں معصوم اور بے گناہ لوگوں کا خون بہا چکا ہے ایسے خونی شخص کا خاتمہ جس قدر جلد کر دیا جائے اچھا ہے۔ جاؤ اور نہایت احتیاط سے اپنے فرض کو انجام دو۔

سبز نقاب پوش سلام کر کے گھوڑا دوڑا کے ایک طرف روانہ ہو گیا۔ سرخ نقاب پوش اس کے چلے جانے کے بعد دریائے ...

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم

مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج

تعلیم یافتہ نوجوان غور سے پڑھیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کی سادہ لوحی اور مشنریوں کی ہوشیاری

۵ مسلمانوں تک پہنچنے کا جو منفی، تخریبی، براہ راست اور غیر مستحسن طریقہ پہلے اختیار کیا جاتا تھا اسکے مقابلہ میں اب ایجابی تعمیری مصلحانہ اور چور دروازہ طریقہ پر عمل کیا جاتا ہے۔ اسوقت جو نہایت عمیق تجربے حاصل کئے گئے ہیں اور آئندہ کے لئے جن وسیع نتائج کی امید کی جا رہی ہے ...

پائی جاتی ہے۔ بہت سے اسلامی ممالک میں حرف شناسی بڑھ رہی ہے جس کے باعث لٹریچر کی مانگ روز بروز ترقی پذیر ہے۔ آج کل کا نوید تقاضا ہے کہ ممالک اسلامیہ کے ہر پریس کو پوری قوت کے ساتھ اور پورے وقت میں مشغول رہنا چاہئے۔ کانفرنس نے کچھ اور بھی امور پر روشنی ڈالی ہے ممالک اسلامیہ میں عیسائی ادب ایک کتاب شائع ہو چکی ہے اس پر مباحثہ ہوا تھا۔ اور ایک اور کتاب ہرنا منٹ کو دیدی گئی تھی بیت المقدس کی ...

مسیحی مبلغین کا آخری ہتھیار

سوشل سروس کا ڈھونگ

مسلمان بچوں کو مرتد کرنے کی کوششیں

مشنریوں کو اسلامیات کی تعلیم

مشن کالجوں کی حقیقت

مسیحیت کی تبلیغ کا ایک مستحکم آلہ

سرخ خط لکھنے والے کا پتہ چل گیا

نہایت سنسنی خیز واقعات کا انکشاف ہونیوالا ہے

دہلی ۲۸ جون معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ... کے خلاف وارنٹ ... جاری کئے ہیں ... اس معاملہ کو پردہ راز میں رکھا جا رہا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ خفیہ پولیس اس شخص کو ... میں کامیاب ہوگئی ہے جو گذشتہ دنوں سے سرخ خطوط لکھ رہا تھا اس کی گرفتاری کے بعد بہت سے سنسنی خیز واقعات کا انکشاف ہوگا۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کے فیصلے

انگلستان کو مسلمانان ہند کا وفد بھیجنے کی تجویز

مجلس عاملہ نے تین قرار دادیں منظور کیں۔

۱۔ مولانا شفیع داؤدی ... اسلام حکمت عملی کیخلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کیلئے اسمبلی کی سوراج پارٹی سے استعفا دیدیا۔

۲۔ اس مقتدر ... انگلستان اور دیگر ممالک میں جاری کر رکھا ہے مجلس عاملہ نہایت ہی ضروری خیال کرتی ہے کہ ... مسلمانوں کا ایک وفد انگلستان بھیجا جائے تاکہ وہ عوام ارکان پارلیمنٹ اور ... کے جذبات پیش کرے۔

۳۔ ... ماہ ستمبر میں بمقام شملہ طلب کیا جائے۔

مقدمہ میرٹھ کی کارروائی

وکیل سرکار کی الزامی تقریر

قتل سانڈرس اور لاہور کی بم فیکٹری

ملزموں کے خلاف سنگین الزامات

انتقال مقدمہ کی درخواست

لاہور میں طوفان

بھوانی میں قحط سالی

اخبار انقلاب پر دعویٰ

کانگریس کے اجلاس لاہور کی صدارت

سردار بھگت سنگھ اور مسٹر دت کا مقاطعہ جوعی

مزدوروں کا تار وزیر اعظم برطانیہ کے نام

شیعہ سنی جرگہ کی ناکامی

فریقین بدستور اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں

پشاور ۲۸ جون شیعہ سنیوں کا جو جرگہ منعقد ہوا تھا وہ برخاست ہوگیا بہت سے لوگ تیراہ چلے گئے ہیں اور جو باقی رہ گئے ہیں وہ کل چلے جائیں گے باشندگان پشاور آج رات کو انہیں دعوت طعام دے رہے ہیں۔ غالباً اس موقع پر انہیں اتحاد و اتفاق کی تلقین کی جائیگی لیکن فریقین اپنے ارادوں میں بالکل مستقل ہیں اور سوائے اپنے سرداروں کے کسی دوسرے کی نصیحت سننا نہیں چاہتے ہیں ... شیعہ ان کی زمینیں جنہیں انہوں نے ... کی وہی حالت ہے جو پشاور کا جرگہ منعقد ہونے سے قبل تھی۔

غازی امان اللہ خاں کی روانگی پر آفریدیوں کو افسوس

اس امر کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ اگر سابق شاہ امان اللہ خاں یہاں ہوتے تو آفریدی ضرور ان کے پاس مشورہ اور امداد کیلئے جاتے۔ اب وہ موقع نکل چکا ہے اور آفریدیوں کو بھی ہندوستانیوں کی طرح غازی امان اللہ خاں کی روانگی کا افسوس ہے۔

وکیل التجارۃ پشاور کے نام غازی امان اللہ خاں کا فرمان

جنرل نادر خاں کی امداد کرو

پشاور ۲۹ جون۔ حال ہی میں اعلیٰ حضرت شہریار غازی امان اللہ خاں کا ایک فرمان افغانی وکیل التجارۃ مقیم پشاور کے نام موصول ہوا ہے جس میں اعلیٰحضرت ارشاد فرماتے ہیں کہ سپہ سالار محمد نادر خاں ملک و دولت کے سچے خادم ہیں ہر افغانی کیلئے لازم ہے کہ ان کی امداد کرے۔ اعلیٰحضرت نے وکیل التجارت کو مشورہ دیا ہے کہ جہاں تک ہو سکے جنرل نادر خاں کی امداد کی جائے۔

لاہور ہائی کورٹ میں میاں علم الدین کی اپیل

مسٹر محمد علی جناح پیروی کریں گے

لاہور ۲۷ جون معلوم ہوا ہے کہ مسٹر محمد علی جناح نے جو میاں علم الدین کی طرف سے عدالت عالیہ لاہور میں پیش ہونے والے ہیں عدالت مذکور کو برقی پیغام بھیجا ہے کہ ملزم کی اپیل کی پیروی کے لئے اجازت دیجائے۔ اور تاریخ سماعت ۲۲ جولائی یا اسکے بعد مقرر کی جائے عدالت عالیہ نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا۔

بچہ سقہ کے رفقاء کی بیزاری

ملا صاحب شور بازار بھی منتفر ہو گئے

سائمن کمیشن کے متعلق راز ہائے سربستہ کا انکشاف

سر سنکرن نائر کا بیان

غازی امان اللہ خاں نے جو ... کرالیا

پارلیمنٹ میں ملک معظم کی تقریر

آزاد کانفرنس کا ڈھونگ

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا بیان

روس اور برطانیہ کی گفت و شنید

بچہ سقہ کی شکست کے مصدقہ حالات

مقتولین کی صحیح تعداد اور نقصان کا اندازہ

جنرل نادر خاں کا استحکام

شملہ ۲۷ جون رگرو ... محمد صدیق کے حملہ کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد صدیق کے تین ہزار آدمی ہلاک و زخمی ہوئے ... آگئیں محمد صدیق دو ہزار آدمیوں کی جمعیت لیکر قلعہ بین کو روانہ ہوا۔ یہاں سے آپ نے احمد زئیوں کے لیڈر کو الٹی میٹم بھیجا کہ وہ بچہ سقہ کی اطاعت قبول کریں لیکن احمد زئیوں نے انکار کر دیا اور محمد صدیق سے لڑائی ٹھان دی۔ اور اسکو شکست فاش ہوئی۔

اس شکست سے جنرل نادر خاں کی پوزیشن زیادہ مضبوط ہوگئی ہے جنوبی ... جنرل نادر خاں کی حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ شاہ محمد ... جنرل نادر خاں سے مل گئے ہیں۔

جنرل نادر خاں کا خط وکیل التجارۃ کے نام

افغانستان کو تباہی سے بچالو

پشاور ۲۷ جون معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادر خاں نے سردار عبدالحکیم خاں وکیل تجارت پشاور کو ایک خط لکھا ہے جس میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر آپ دراصل افغانستان کے معاملہ میں دلچسپی رکھتے ہیں تو آپ فوراً جسقدر روپیہ بھیج سکو بھیجو۔ افغانستان کو تباہی بربادی سے بچانیکا یہی وقت ہے ممکن ہے کہ کل دیر ہو جائے۔

بچہ سقہ کے ایجنٹ کی کوشش

میرے آقا کو "حبیب اللہ" کہا کرو

کیا جنرل غلام نبی خاں روس چلے گئے

ایک عظیم الشان جرگہ کا انعقاد

قندھار میں امن و امان

بچہ سقہ کی حکومت

پشاور میں آتشزدگی

بچہ سقہ کا سکہ

شیعہ سنیوں کے درمیان صلح کی گفت و شنید

ایک مسلمان کی گمراہی

آج کی ڈاک سے ہمارے دفتر میں خادم قوم محمد شیر خاں حنفی قادری کا ایک اشتہار بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جس کو پڑھنے کے بعد مسلمانوں کی گمراہی و ضلالت پر بے انتہا افسوس ہوتا ہے اس اشتہار کا عنوان "سب بھائی مسلمانوں کے لئے خوشخبری" ہے ...

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کی غلطی

شرمناک الزامات

دہلی کے گھوسیوں پر ظلم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

تحدیث نعمت

آج الجمعیۃ کو عالم وجود میں آئے ساڑھے چار سال ہوتے ہیں ... اپنی زندگی کا پانچواں سال پورا کر رہا ہے اخبار الجمعیۃ کو پہلے یوم سے آج تک جن جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑا ہے اسکو انہیں لوگوں کا دل جانتا ہے جنہوں نے آج تک اس اخبار کی نشو و نما میں پوری سعی اور کوشش کے ساتھ اپنی خدمات کو وقف کیا ہے ...

فسادات ناندیڑ کی خونچکاں داستان
سکھوں کے زہرہ گداز مظالم اور مسلمانوں کا صبر و تحمل

(از جناب سید سراج الحسن صاحب ترمذی، ... ہائی کورٹ حیدرآباد دکن)

اطباء قوم و حکماء ملت کا قول ہے کہ اگر کسی عضو جسم میں سمیت سرایت کر جائے اور اس سے دیگر اعضاء کے متاثر ہونے کے امکانات قوی ہوں تو اس جزو ہلاک کو قطع کر کے باقی اجزاء کو بچا لینا عین ہوشیاری و کمال دانش ہے۔

جو حکومتیں اپنی زندگی کا اسے اصول قرار دے لیتی ہیں حیات امکانی کی جملہ منزلیں انہیں نصیب ہو جاتی ہیں۔ سکھوں جہاں یہ ہلاکت آفرین تب سبک نظری سے دیکھی گئی وہاں قصر مملکت بل کر خاک میں مل جاتا ہے۔

ایسے بے پرواہ ہو گئے ہیں کہ سلطنت کو بدنام اور فرقہ وارانہ جذبات کو کام میں لا کر دل آزاری کے پہلو نکالا کرتے ہیں۔

سکھوں اور انکے گوردواروں کے ساتھ متعاقب سرکار صد ہا قسم کی مراعات کی جاتی ہیں۔ ناندیڑ کے گوردوارے کیلئے مسلمانوں کی قریباً پانچ مسلم مواضعات بطور جاگیر عطا کئے۔ جاتریوں کی راحت و آسائش کا انتظام کیا۔ گوردوارے کی رونق و زینت کے بڑھانے میں ہر طرح مدد کی۔

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات
مراد آباد کے ایک تاجر کا جواب

(از جناب حاجی عبدالواحد صاحب مراد آبادی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

جواب سوال ۴۶۔ ٹکٹ دینے کا موجودہ طریقہ قابل اطمینان نہیں ہے۔ بندرگاہوں کے حضرات کی رائے اس کی اصلاحات میں زائد معتبر ہوگی اور حجاج کیلئے باعث راحت و آسانی۔

۴۷۔ ۱۲ گھنٹہ قبل جہازراں کمپنیوں کے انتظام سے سامان کا چھٹ جانا مفید ہوگا۔ لیکن سامان کی رسید دیکر اور فیس لیکر حجاج کو اجازت ...

۵۷۔ حجاج کو معلومات بہم پہنچانے کا کافی انتظام نہیں ہے۔ اور نہ کوئی باقاعدہ اسکا شعبہ ہے۔ ہم اسکی تفصیل جواب ۱۱ و ۱۲ میں عرض کر چکے ہیں۔

۵۸۔ تمام حاجیوں کے ٹیکہ لگائے جاتے ہیں۔ اور کامران پر تو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ...

ادبی جادو
ایک روپیہ میں دو کتابیں

غلط فہمی ...

ساوتری ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو، بلیماران، دہلی

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج، دہلی

مسلمانان مظفرنگر اور نہرو رپورٹ

مسلمانان مظفرنگر کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت جناب حکیم محمود الحسن صاحب بتاریخ ۲۱ جون ۱۹۲۸ء حوض والی مسجد میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ کارروائی جلسہ تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی سلسلے کے بعد جناب ... صاحب انصاری جائنٹ سکرٹری لیگ مسلم ایسوسی ایشن علیگڑھ نے حسب ذیل رزولیوشن پیش کیا۔

مسلمانان مظفرنگر کا یہ عام جلسہ آل انڈیا مسلم کانفرنس منعقدہ دہلی کے ریزولیوشن کی نہایت ہی پر زور الفاظ میں تائید کرتے ہوئے یہ ظاہر کرنا مناسب سمجھتا ہے کہ مسلمانان ہند کسی دستوراساسی کو اسوقت تک قبول نہیں کرینگے جب تک کہ وہ ان اصولوں کی تصدیق نہ کرے جو اس ریزولیوشن میں پیش اور منظور کئے گئے ہیں۔

آپنے ریزولیوشن پیش کر کے ایک پرجوش تقریر کرتے ہوئے فرمایا ...

کو ایک کمزور اور ذلیل قوم سمجھکر نظرانداز کرنا چاہتے ہیں تو وہ یاد رکھیں کہ وہ ان سات کروڑ مسلمانوں کی مدد کے بغیر ہندوستان کو آزاد نہیں کرا سکتے۔ اگر آپ بھی نہرو رپورٹ والے چاہتے ہیں کہ ہندوستان آزادی حاصل کرے تو ان کو مسلمانوں کے جائز مطالبات کو منظور کر لینا چاہئے۔ آپ کے بعد سید سعید احمد صاحب رضوی ڈپٹی چیف سکرٹری لیگ مسلم ایسوسی ایشن نے مختصر تقریر کر کے ساتھ ریزولیوشن کی تائید کی اور ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہو گیا۔

اڈیٹر روہیلکھنڈ گزٹ کا انتقال

منشی عبدالعزیز صاحب مرادآبادی اڈیٹر روہیلکھنڈ گزٹ بریلی میں آج صبح سفر آخرت کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے مغفرت کرے۔ آمین۔

منشی عبدالعزیز بہت تجربہ کار سمجھدار آدمی تھے علمی قابلیت بھی اچھی تھی۔ ...

مرادآباد میں گاندھی جی کی آمد

مرادآباد میں گاندھی جی تشریف لا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ اور میونسپل بورڈ کی تجویز ہے کہ ۲۷ جولائی ۱۹۲۹ء کو انہیں ایڈریس دیا جائے۔

نیو دہلی میونسپل کمیٹی
نیو دہلی
اطلاع

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حدود میونسپل کمیٹی نیو دہلی کے اندر گوسالوں اور اصطبلوں پر لائسنس لگائے جانے کے متعلق جو ضمنی قوانین وضع کئے گئے تھے ان کا نفاذ ۱۵ جون سے کر دیا گیا ہے اسلئے ان بنگلوں اور مویشی خانوں وغیرہ کے مالکان اور قبضہ داران کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے ۳۰ جون ۱۹۲۹ء تک بعہدہ ذیل دفتر سے لائسنس حاصل کر لیں ورنہ بعد میعاد اگر کسی شخص کے مویشی پائے جائینگے تو وہ مجرم قرار دیا جاویگا۔

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو۔ ہنرا ہن
سکرٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

زنگی قلم کمپنی، ... دہلی

"جنت کی کنجی" اور "پاک زندگی"
آٹھ آنے میں

بہترین ربڑ کی مہریں

جواب مقوی مفت

شرکت ...

جریان

مسلمانوں سے رسول اللہ کی آخری وصیت

ہندوستان کے بہترین رسالہ پیشوا دہلی

قرآن مجید

شرطیہ علاج اور دوا مفت

سلور شائننگ پوڈر
مٹی کے تیل کو دوگنی روشنی سے جلاتا ہے

بچوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھیجئے

جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابوالبیان ایمی

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۵ جولائی ۱۹۲۹ء | نمبر ۲

ہندو دھرم کی تہذیب

شوہر کی چتا پر بیوی کے جلنے کا چشم دید نظارہ

جہالت کی ایک رسم جس سے انسانیت لرزہ براندام ہے

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مردوں کی ہڈیاں بنارس لے جائی گئیں

دو دن بعد جب آگ بالکل بجھ گئی تو انہوں نے راکھ میں سے وہ ہڈیاں نکالیں جو جلکر خاکستر نہیں ہوگئی تھیں اور انہیں تانبے کے برتنوں میں رکھکر ان پر نہایت احتیاط کے ساتھ راجہ کی انگشتری سے مہر لگا دی گئی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ۳ برہمن ان ہڈیوں کو کاشی (بنارس) لیجانے کیلئے منتخب کئے گئے تاکہ انہیں وہاں لیجاکر گنگا کے پوتر پانی میں ڈال دیا جائے۔ اسکا انتظام کیا گیا کہ ان برہمنوں کی واپسی پر انہیں ایک وقت نہایت قیمتی تحائف دئے جائیں۔ جب وہ اس امر کے متعلق معتبر اسناد پیش کردیں کہ انہوں نے یہ سفر واقعی پورا کر لیا ہے اور جو کام انکے سپرد کیا گیا تھا اسے کما حقہ انجام دیچکے ہیں۔

برہمنوں نے پسی ہوئی ہڈیاں کھائیں

مذکورہ بالا ہڈیوں کا ایک حصہ مندرجہ ذیل مقصد کے لیے بچا کر رکھ لیا گیا۔

انکو پیسکر باریک کیا گیا اور تھوڑے سے ابلے ہوئے چاولوں میں ملا کر یہ ...برہمنوں کو کھلایا گیا۔ یہ نفرت انگیز اور غیر فطری فعل اس لیے کیا گیا تھا کہ مرنے والوں کے گناہ باقی نہ رہیں ...

کرلی تھیں۔ اس موقع پر بھی برہمنوں اور دوسری ذات کے محتاجوں کو تحائف تقسیم کئے گئے۔

مرنے والوں کی پرستش

اس مقام پر جہاں دونوں کی دو بدنصیب رانیاں جلائی گئی تھیں ایک گول چھتری تعمیر کی گئی جس کا قطر تقریباً ۱۲ فیٹ تھا اور جس پر ایک گنبد بنا گیا تھا۔ اب موجود ہ فرمانروا دقتاً فوقتاً اس کی زیارت کے لیے جاتا رہتا ہے۔ عمارت کے سامنے نہایت عجز و انکسار کے ساتھ سجدہ کرتا ہے اور اپنے ان مقدس بزرگوں کے نام کی قربانیاں کرتا ہے۔

عقیدتمندوں کا جمگھٹ

وہاں عقیدتمندوں کا ایک مجمع ہر وقت لگا رہتا ہے جو ان نئے دیوتاؤں کے نام کی قربانیاں کرتے ہیں اور ان سے منتیں مانگتے ہیں۔ اور روزانہ زندگی ... ضروریات و مشکلات پیش آتی ہیں ان کے لیے ان سے امداد طلب کرتے ہیں اور دعائیں مانگتے ہیں ...

برہمنوں کی ریاکاری اور سفاکی پر تبصرہ

برہمنوں پر روپیہ کی بارش

ماتمی رسومات کی گندگی

معاصرین کے افکار و آراء

جنرل نادر خاں کے خلاف زمیندار کا پروپیگنڈا

ہم نے ابھی کسی گزشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ جن لوگوں نے جنرل نادر خاں غازی کو تنہا ... چلو ... بے ہنگام پریشان کیا تھا اور جنرل صاحب نے محض اسلام اور افغانستان کے مقاصد عالیہ کو مدنظر رکھکر ان لوگوں کا مشورہ قبول نہ کیا تھا وہ اب پھر خانہ ... کے خلاف پروپیگنڈا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور ان لوگوں میں وہ اشخاص بھی شامل ہیں جو افغانستان کی محبت کے ادعا میں روز بروز دبلے ہوئے جاتے ہیں چنانچہ اب وہ پروپیگنڈا شروع ہو چکا ہے اور جنرل نادر خاں کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانے کی مہم زوروں پر ہے۔

اس پروپیگنڈا کا تازہ ... یہ ہے کہ مولانا ظفر علی خاں نے اعلیٰ حضرت شہریار غازی امان اللہ خاں سے ملاقات ... جنرل نادر خاں کے متعلق اعلیٰ حضرت کی یہ رائے ظاہر کی۔

جرنیل نادر خاں نے کبھی کوئی معذرت ... حرکت نہیں کی ہیں موجودہ حالات میں جرنیل ممدوح پر اعتماد رکھتا ہوں لیکن مستقبل کے متعلق یقینی طور سے کچھ نہیں کہہ سکتا۔

مولانا اپنی کسی عجلت کی وجہ سے یہ بیان تو دیچکے لیکن دوسرے ہی دن خیال آیا کہ اس بیان سے تو مسلمان جرنیل نادر خاں کے حامی ہو جائیں گے حالانکہ ہم نے ان کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ چنانچہ آپ نے "بھٹ" فری پریس کو لکھا کہ آپ نے میرے بیان میں غلطی کی ہے ... امان اللہ خاں نے تو جرنیل نادر خاں کے متعلق یہ کہا تھا کہ ...

یورپ میں پھر امان اللہ شاہ معزول کے ساتھ ہونے کا حوالہ دیا جاتا تھا۔ ... آخر مسز ... آف انڈیا نے بھی چند روز قبل لکھا تھا کہ شاہ ممدوح تین چار لاکھ روپئے کے جواہر و زیورات کا بیمہ کر چکے ہیں اور ڈیڑھ لاکھ روپیہ نقد اپنے ساتھ لے جا رہے ہیں۔ مگر یہ تمام بیانات غلط یا کم از کم بہت مبالغہ آمیز ثابت ہوئے اور شاہ امان اللہ خاں کی روانگی کے وقت اسی ٹائمس آف انڈیا کو لکھنا پڑا کہ شاہ ممدوح نے گیارہ ہزار پچاس پونڈ میں اپنے جواہر کا بیمہ کرایا ہے اور بہت قلیل رقم اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ گیارہ ہزار پچاس پونڈ ڈیڑھ لاکھ روپے کے زیورات و جواہرات ... ایک بہت معمولی سی بات ہے اور ہندوستان کے بڑے شہروں میں کئی ایسے روسا و امراء موجود ہوں گے جن کی عورتوں کے پاس اتنی قیمت کے زیورات پائے جائیں گے۔ لکھنؤ کے شہزادوں اور نوابوں کی دولت گذشتہ پون صدی میں لٹ چکی ہے ...

شاہ امان اللہ خاں کی دولت

جزیرۃ العرب اور برطانیہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر پھر دیکھیے کسقدر جلد کامیابی آپکے قدم چومتی ہے — منیجر

نیند کا نہ آنا

کیا آپ کو یہ شکایت ہے کہ شب کو گھنٹوں نیند نہیں آتی اور ہر وقت تھکن محسوس ہوتی ہے۔ کیا راحت اور تندرستی کی نیند سونا آپ کو حرام ہو گیا ہے؟

یاد رکھیے

کہ نیند کے نہ آنے کا سبب آپ کے جسم اور اعصاب کی کمزوری ہے۔ سناٹوجن کے استعمال سے آپ گہری نیند سو سکتے ہیں اور بھوک میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔

سناٹوجن

ایک اعلیٰ درجہ کی خوراک ہے جس میں وہ تمام عناصر موجود ہیں جن سے جسم میں غذا ہضم ہو جاتی ہے۔ اور جسم قوی ہوتا ہے آج ہی آپ کو ایک بوتل سناٹوجن کی خرید لینا چاہیے۔ چند ہی یوم کے بعد آپکو یہ معلوم ہوگا کہ آپ تمام جسمانی کمزوریوں پر غالب آ چکے ہیں۔

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے جو بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔ سناٹوجن تیار کرنے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اس میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

محبت کے دو عمل

عمل ۱۔ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔

عمل ۲۔ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر موخطا نہیں کی جب تلاش میں ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اسلئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کر بے کم و کاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب کریں۔

عمل ۱۔ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اسکا عامل ایک سال اسپر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ عہ

عمل ۲۔ ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائیگا۔ ہدیہ عہ

عمل ۳۔ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہارشنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں قدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے۔ ہدیہ نذرانہ ہے۔ ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف، نہ پرہیز نہ دقت، نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے ...

عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیںگے ان سے ہدیہ صرف ... روپیہ لیا جائیگا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں گے تو ڈاک محصول معاف۔ بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل۔ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر آج تک ایسی زود اثر اور سہل الحصول کتاب ... آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعے سے سنگدل محبوب کو اپنے مطیع کرنا و دشمن کو زیر کرکے اپنا فرمانبردار بنانا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں آپکو ایسے قیمتی و پوشیدہ بے بہا راز ملیں گے جن کے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ محبت کے امتحان اگر آپ آجتک ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک مرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہینگے۔ باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ... ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ پتہ:-

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

ایک روپیہ میں چھ مزے

اگر آپ گھر میں میٹھا تازہ پھلوں کا مزہ لینا چاہتے ہیں تو ہمارا یہ ... سفوف ... منگا لیجیے ... ایک گلاس شربت ... نہایت خوشبودار خوش ذائقہ شربت تیار ہو جائیگا ... ضرور منگا کر آزمائش کیجیے۔ اگر تحریر کے خلاف ہو تو فوراً واپس کرکے اپنی قیمت واپس منگا لیجیے۔ چھ شیشی کی قیمت عہ محصول وغیرہ ۶ ...

حافظ بخش الٰہی ملکہ ڈاکخانہ بو بازار محلہ چھونہ گلی ۳۳/۱

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی ریشمی مشہدی قسم اول (جو شہرۂ عالم جا رہی ہے) قیمت للعہ ... کلاہ ۵ مخملی زریں استر دار قیمت عہ دونوں کی رعایتی قیمت ... جلد طلب کریں۔ یہ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۵ء

... مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ آپکا ایک کارڈ کی خرچ سے جنتری ہر سال پہنچے گی نام درج کرا لیں ... پتہ:

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی بستی کوٹھی لدھیانہ پنجاب

بڈھے جوان بن گئے

آب و ہوا کی ناموافقت اور تفکرات کی وجہ سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی کے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہم نے طبی اصول پر بصرف زر کثیر اور تجربات کے بعد ایک ... خضاب خوردنی ایجاد کیا ہے ... اور شباب قربان ہوتا نظر آنے لگیگا ...

سکریٹری کانگریس خلافت کمیٹی مقام قصبہ ... لکھتے ہیں کہ آپکا مرسلہ خضاب خوردنی کا استعمال کیا گیا۔ میرے کچھ بال جو بوجہ زمانہ عالم شباب ہی میں سفید ہو گئے تھے بفضلہ اسکے استعمال سے بالکل سیاہ ہو گئے براہ مہربانی دوستوں کیلئے دو بکس اور بھیج دیجیے۔

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم ... نواب سردار مجیب الرحمٰن خاں صاحب مقام ... لکھتے ہیں کہ ... بال سیاہ ہو چکے ہیں۔ چار بکس اور بھیجدیجیے۔

منیجر کارخانہ ... لکھتے ہیں کہ آپکا خضاب خوردنی بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس اطراف میں اسکی دھوم مچ گئی ہے۔ چھ بکس اور بھیجدیجیے۔

بابو ... گوالمنڈی مقام لاہور سے لکھتے ہیں ...

حکیم ... بی سیتا ... شہرہ کے معترف ہیں۔

منگانے کا پتہ:- منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

جزئی چھپا ہوا قرآن مجید

انقلاب افغانستان کی ذمہ داری

مولانا ظفر علی خاں کی غیر ذمہ دارانہ روش

(۲)

مجلس عاملہ کی تجویز

مجلس عاملہ نے جو تجویز اعلیٰ حضرت کی خدمت میں بھیجنے کے لیے پاس کی تھی اس کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

جمعیۃ عاملہ کا یہ جلسہ اس کشمکش خونریزی کو جو افغانستان کے درمیان جاری ہے سخت تشویش اور غم کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس ...

... اس تجویز کو شائع نہ کیا جائے اور تجویز یہ کیا کہ جنرل قونصل افغانستان کے ذریعہ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی خدمت میں بھیجی جائے۔

اس تجویز کے الفاظ اس طرز عمل کے پورے ترجمان ہیں جو ایک مذہبی جماعت کا افغانستان کی بغاوت کے سلسلہ میں رہا ہے اور جو ایک ذمہ دار جماعت کا ہونا چاہیے۔ ہم دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ آخر ان الفاظ میں وہ کونسی بات ہے جس سے مولانا ظفر علی خاں نے اس قدر غلط استنباط کیا ہے اور محض علی برادران کی مخالفت کے باعث اراکین جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کا ایک لا متناہی سلسلہ قائم کر رکھا ہے۔

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

اسی سلسلہ میں ہم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے اس اعلان کا اقتباس بھی شائع کرنا چاہتے ہیں جو مولانا ممدوح نے بغاوت افغانستان کے معاملہ میں شائع کیا تھا اور جس کی تعریف خود مولانا ظفر علی خاں صاحب بھی اپنے اخبار کی ایک اشاعت میں کر چکے ہیں۔ مفتی صاحب کا یہ اعلان الجمعیۃ مورخہ یکم فروری میں شائع ہو چکا ہے جس کے بعض ضروری اقتباسات حسب ذیل ہیں۔

مذہبی تحریک کو آگے رکھ لیا گیا اور اصل میں وہ طاقت کام کر رہی ہے جس کو آزاد افغان کی آزادی اور ایک اسلامی طاقت کا شاہی اقتدار ایک آنکھ نہیں بھاتا ... ہاتھوں تباہ کر کے دشمنوں کی طاقت کو بڑھا رہے ہیں ...

جنہوں نے یہ فتنہ کھڑا کر دیا ہے اور افغانستان کی آزادی اور اقتدار کا جھنڈا شاہ امان اللہ خاں کے قصر ملی پر لہراتا ہوگا۔ آخر میں یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے کہ اگر دول خارجہ میں سے کسی حکومت نے اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کے دشمنوں کی حمایت یا سرپرستی کی تو اس کے نتائج سخت خطرناک اور انقلاب انگیز ہوں گے۔

... چاہل قبائل کو شورش پر آمادہ کر دیا۔ اب ہم دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ اس اعلان میں کونسی بات خلاف واقعہ ہے۔ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت پر ایسے لوگوں کو مسلط کیا گیا جنہوں نے یورپین اصلاحات کے اجراء پر شاہ غازی کو مجبور کر دیا۔ اور دوسری طرف کرنل لارنس کے ہم شکل بعض لوگوں نے افغانی قبائل کو نہیں بھڑکایا۔ اس اعلان میں وہ کونسی عبارت ہے جس سے باغیوں کی ہمت افزائی ہو سکتی ہے۔ کیا اس میں باغیوں کی مذمت نہیں ہے۔ کیا اس میں اصلاحات کے متعلق یہ نہیں کہا گیا کہ خواہ کتنی ہی غیر آل اندیشانہ کیوں نہ ہوں لیکن ان سے بغاوت کا جواز ہرگز نہیں ہو سکتا۔ کیا صدر جمعیۃ علماء کی اس کھلی ہوئی تصریح و توضیح کے بعد بھی مولانا ظفر علی خاں کا یہ کہنا صحیح ہو سکتا ہے کہ ایک شخص کے گھر میں آگ لگ رہی ہے اور تم بجائے آگ بجھانے کے اس گھر والے کو ملامت شروع کر دیتے ہو۔ یہ مثال زمیندار کی جیب ہی چسپاں ہو سکتی ہے کہ جب صرف اعلیٰ حضرت کو ملامت کی جاتی اور باغیوں کے خلاف کچھ نہ کہا جاتا۔ لیکن اگر ایک شخص آگ بجھانے کی پوری سعی کے ساتھ گھر والے سے یہی اتنا کہہ دیتا ہے کہ تم نے بے احتیاطی کی جب چاروں طرف پٹرول رکھا تھا تو اس جگہ آگ جلانی نہیں چاہیے تھی۔ تو کیا ایسے شخص پر مولانا ظفر علی خاں کی یہ سوقیانہ مثال چسپاں کی جا سکتی ہے۔

جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا اعلان

یہ وہ مجلس ہے جس کو مولانا ظفر علی خاں کی شرکت کا بھی فخر حاصل ہے اگرچہ یہ شرکت تھوڑی ہی دیر کے لیے تھی اور یہ وہ اعلان ہے جس کی ترتیب میں مولانا ابوالکلام اور مولانا حسین احمد جیسے حضرات کو بھی دخل ہے۔ اس اعلان کے حسب ذیل اقتباسات ملاحظہ ہوں۔

افسوس کہ یہی حکومت جو ایشیا اور ملت اسلامیہ ...

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۹)

بچہ سقہ کو حملہ پورا ہونے سے پیشتر سبز نقاب پوش لمبا پھینک چکا تھا۔ اتفاق کی بات کہ جب تخت پر پڑا اور اس کے بیٹھتے ہی تخت کے ٹکڑے اڑ گئے۔ وزیر اعظم بری طرح زخمی ہوا۔ اور بچہ سقہ خائف ہو کر پیچھے اچھل کر جا پڑا۔ ہمائے سے ایک بھگدڑ سی پڑ گئی۔ سبز نقاب پوش حیرت انگیز پھرتی کے ساتھ بھاگ کر ...

جھاڑیوں میں سے نمودار ہوگیا۔ میں بائیں کا رستہ چھوڑ کر جو نیبڑی کی طرف بھاگی۔ مگر وہ میرا راستہ روک کر کھڑا ہوگیا۔ مجبور ہو کر میں نے ایک گری ہوئی لکڑی اٹھالی۔ اور جب یہ مجھ پر حملہ آور ہوا تو اس سے اپنی مدافعت کرتی رہی۔ کچھ دیر بعد لکڑی ٹوٹ گئی اور میں نے خوفزدہ ہو کر چیخ ماری کہ اس اثنا میں آپ آگئے۔"

...

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم

مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج

(ترجمہ عنوان)

تعلیم یافتہ نوجوان غور سے پڑھیں

مسلمانوں کو مرتد کرنے کی پالیسی اور پروگرام

۸۔ اگر ہم نے دنیائے اسلام کی موجودہ صورت حال کا تفاؤل کرتے کے لیے صرف مشرقی کلیسا ذرا بھر دیا تو موقع کو ہاتھ سے نکل جانے دیں گے لیکن بہرحال ہمیں اس کی مستقل اور مخلصانہ ...

عیسائی قومی کونسلوں کی باقاعدہ تنظیموں اور ان کے متحدہ کام سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے اور دو سرے ... علاقوں مثلاً مصر، شام اور فلسطین میں بھی مختلف مشنوں کی مشترکہ کونسلوں میں مفید کام کر رہی ہیں۔ مگر شمالی افریقہ اور مشرق قریب میں تبلیغی کام کا کوئی انتظام (جو ایک اطمینان بخش نہیں ہے۔ لہٰذا بیت المقدس کانفرنس کی مندرجہ ذیل تجویز ...

...

غالباً کانفرنس کا وہ وقت سب سے زیادہ مفید تھا جبکہ اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ حضرت مسیح مسلمانوں کے لیے وہ کیا چیز پیش کرتے ہیں جو انہیں اپنے مذہب یا کسی اور دوسرے ذریعہ سے میسر نہیں آسکتی ہے۔ نتیجہ میں جو بات ثابت ہوئی وہ مسیحیت کی عدیم النظیر طاقت و قوت کا انکشاف ہے۔

جس طرح کہ حضرت مسیح کی تکالیف انسانوں کے دلوں کو فتح کر لیتی ہیں اسی طرح ان لوگوں کی محبت آمیز خدمت جنہیں مسلمانوں کی طرف سے انتہائی تکالیف پہنچی ہیں مخالفین کو اپنی طرف جاذب کر سکتی ہے۔ اسلئے دیسی رہنماؤں کے لئے اس وقت ایک نایاب موقع ہے جس پر وہ حضرت مسیح کے لیے نظیر قوت جاذبہ کا اظہار کر سکتے ہیں۔

مختلف مشنوں کو اتحاد عمل کی دعوت

۹۔ اس کا وقت آگیا ہے کہ مسلمانوں میں جو عیسائی کارکن کام کرتے ہیں ان کے لیڈروں کو متحد کیا جائے کئی سال سے ان کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ مسلم علاقوں میں کام کرنیوالے مشنری اور دوسرے مسیحی مبلغین کا قریبی اتحاد ہونا چاہیے ... تبلیغ مسیحیت کے سلسلہ میں متحد ہو کر پروگرام چلانے اور کام کرنے کا جو فائدہ ہے وہ جنوبی ہند اور قاہرہ کی کانفرنسوں میں واضح ہو چکا ہے ...

مذہب کے خلاف روسی حکومت کا پروپیگنڈا

ایک مصنف کا قتل اور اسکے ہولناک نتائج

ماسکو ۹ جون منزل ایشیا کی سپریم کورٹ نے مشہور مصنف کے قتل کے الزام میں نو اشخاص کو سزائے قتل دی ہے، کورٹ نے قید اور ۹ کو جلا وطن کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مقتول گورنمنٹ کی طرف سے مذہب کے خلاف پروپیگنڈا کرتا تھا جس سے لوگ ناراض ہو گئے اور انہوں نے غصہ میں آکر اسے ہلاک کر دیا۔

فسادات ناندیڑ کی خونچکاں داستان

سکھوں کے زہرہ گداز مظالم اور مسلمانوں کا صبر و تحمل

(از جناب سید سراج الحسن صاحب ... وکیل ہائیکورٹ حیدرآباد دکن)

(گذشتہ سے پیوستہ)

چونکہ سکھوں کے مقدس دھرم میں سلطنت اسلام اور مسلمانوں کی بیخ کنی خالصہ جی پر فرض دیا جیسے اسلئے حضرت شاہ حسین کی تکفیر کو اٹھ فرار دیکر اپنے گرو کی تعلیم اور دھرم کے مطابق بیگناہ مسلمانوں کا خون سکھوں نے بہایا ہے۔

...

ہم مسٹر رحمت اللہ کو مبارکباد دیتے ہیں کہ ایسے اہم مقام پر تین ماہ کی قلیل مدت تعیناتی میں اپنے انتظامی جوہر کو نہایت خوبی کے ساتھ نمایاں کیا ہمیں یقین ہے کہ کرنل ٹرینچ کا یہ انتخاب رعایا اور حکومت دونوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

اس واقعہ کے دوسرے روز مسٹر ... ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ...

...

غور کرنے کی بات ہے کہ اگر کوئی ہندو مسجد کے کسی مقام پر ... مسلمان مندر میں کسی جگہ یا کوئی سکھ کسی مندر یا مسلمانوں کے قبرستان میں جا کر بیٹھے تو ان میں سے ہر ایک کا یہ دعویٰ کہ فلاں بزرگ اس مقام پر آ کر بیٹھے تھے اس لیے وہ ہماری مقدس جگہ ہے سخت شرارت آمیز ہے اس ذہنیت کے معنی یہ ہیں کہ فساد کے لیے بہانہ تلاش کیا جا رہا ہے۔

جب یہ مسئلہ حکومت کے سامنے ہے کہ آیا مسجد و قبرستان مسلمانوں کی ملک ہے یا سکھوں کی تو سکھوں کا ناجائز طور پر قوت کا مظاہرہ کرنا بزدلی اور غداری پر مبنی ہے۔ ان کا منشا یہ ہے کہ اس قسم کی نمائش سے حکومت مرعوب ہو کر انہیں ڈگری دیدے۔ سکھوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اراکین کونسل میں کرنل ٹرینچ بھی ہیں جن کی معدلت اور غیر جانبداری پر ملک کو بھروسہ ہے۔

دشمنان سلطنت اس فکر میں لگے رہتے ہیں کہ مسلمانوں کو کسی نہ کسی طرح اشتعال دلایا جائے۔ اور ان کے افعال سے حکومت کو بدنام کر کے بغلیں بجائی جائیں۔ مسلمانوں نے جس صبر و تحمل سے اس موقعہ پر کام لیا ہے وہ لائق صد ہزار تحسین ہے۔

... تمام فوت کیا جائے، اگر بزرگوار نہ کہی جائے، اور سب پر مقدمہ کے حوالہ بالا تین دن سے زیادہ انہیں ٹھہرنے نہ دیا جائے۔

آخر میں ہم سکھوں کو دوستانہ مشورہ دیتے ہیں کہ اپنی نامعقول روش سے باز آجائیں۔ کوئی کسی چیز چھوڑ دیں جو فنا کی ملت میں جائز نہیں۔ اور صلح کل پالیسی اختیار کریں۔ گو مسلمان صبر و تحمل سے کام لیتے ہیں لیکن ہر شے کی انتہا ہوتی ہے ان میں بھی شجاعت اور حرارت ملی موجود ہے۔ وہی تاریخ کہتے ہیں۔ فقط

الجمعیۃ ہندوستان کی واحد مذہبی جماعت کا ترجمان ہے اسکی توسیع اشاعت کیلئے کوشش کرنا آپکا اخلاقی فرض ہے۔ — منیجر

کانپور میں پولیس کا دھاوا

ایک ڈاکٹر کے لڑکے کی سنسنی خیز گرفتاری

کانپور ۲ جولائی۔ مقامی پولیس نے زیر سرکردگی کوتوال شہر لاہور پولیس کی ہدایت کے مطابق کل ڈاکٹر رگھناتھ گھوش کے مکان پر جو ایک لائق ڈاکٹر ہیں چھاپہ مارا۔ ان کے مکان کی تلاشی لی۔ اور ان کے لڑکے راجیندر کمار گھوش کو جس نے حال ہی میں الہ آباد یونیورسٹی سے بی۔ ایس۔ سی کی ڈگری حاصل کی تھی گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ گرفتاری اس مقدمہ کے سلسلہ میں ہے جو سرکاری حکام کو قتل کرنے کی سازش کے متعلق لاہور میں چلایا جانیوالا ہے۔ چنانچہ کل شام پولیس ملزم کو لاہور لے گئی۔

میرٹھ میں گرفتاری

ایڈیٹر دیش بھگت پر مقدمہ

میرٹھ ۲ جولائی۔ آج سویرے میرٹھ پولیس نے لالہ عطرسین جین ایڈیٹر دیش بھگت کو جو حال ہی میں سزا کاٹ کر جیل سے آئے تھے زیر دفعہ ۱۲۴-الف گرفتار کیا اور کوتوالی لے گئی۔ وارنٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میرٹھ کی عدالت سے جاری ہوا تھا۔ مقدمہ کی بنا ایک نظم بتلائی جاتی ہے۔ جو دیش بھگت کے ۳۰ جون کے پرچہ میں شائع ہوئی تھی۔ مقدمہ ٹھاکر حکم سنگھ صاحب کی عدالت میں پیش ہوگا۔ لالہ پرمانانند وکیل ملزم کی طرف سے ضمانت کی درخواست پیش کریں گے۔

بنگلور میں تین ہزار مزدوروں کی ہڑتال

بنگلور یکم جولائی۔ ایک کارندہ کی برطرفی کے خلاف احتجاج کے طور پر بنی ملز کے تین ہزار کارندوں نے کام ترک کر دیا ہے۔ ملز کے مزدور ابھی تک ہڑتال کئے ہیں ان سے ہمدردی کا اظہار کرنے کیلئے آج صبح منروا مل کے مزدوروں نے بھی ہڑتال کر دی۔ وادن گری سے مزدوروں کی کثیر تعداد آجانے سے معاملہ نازک صورت اختیار کر رہا ہے۔ مقامی پولیس کا پہرہ قائم کر دیا گیا ہے اور دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ بلا لائسنس مجسٹریٹ پبلک کا اجتماع ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مسٹر پٹیل کے رولنگ کا قضیہ

صدر اسمبلی ایک مراسلہ پڑھ کر سنائینگے

پبلک سیفٹی بل دوبارہ پیش ہوگا

معاصر لبرٹی کا نامہ نگار مقیم بمبئی رقمطراز ہے کہ جس قاعدہ کے تحت میں پریزیڈنٹ پٹیل نے پبلک سیفٹی بل کو مسترد کیا تھا اس میں ۱۵ اگست سے پیشتر ترمیم کر دی جائے گی۔ اور اسمبلی کے موسم خزاں کے اجلاس میں بل پھر پیش کیا جائے گا۔ بل کی صورت وہی ہوگی جو کہ چیدہ کمیٹی سے پاس ہونے پر تھی۔ پریزیڈنٹ پٹیل اسمبلی کے اس اجلاس کے افتتاح پر ایک معنی خیز مراسلہ پڑھینگے۔ جو کہ آپ نے وائسرائے کو لکھا تھا۔ اور جس کے متعلق "ٹائمز آف انڈیا" کے نامہ نگار مقیم شملہ نے خبر دی تھی۔ معتبر حلقوں کی ایک رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسٹر پٹیل کے اس مراسلہ کا خلاصہ یہ ہے کہ وائسرائے کی مسٹر پٹیل کی رولنگ پر اسمبلی میں رائے زنی کرنے کا اختیار نہیں۔ وائسرائے کو گورنمنٹ ہاؤس یا دیگر ایوانوں میں رائے زنی کرنے کا حق ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر پٹیل نے اپنے بیان کی تصدیق میں بے شمار آئین دانوں کے حوالے پیش کئے ہیں۔

مشرق میں بالشویکوں کا خطرہ

مسٹر جوشی کی حکومت فرانس سے اپیل

لندن یکم جولائی۔ انٹرنیشنل لیبر کانفرنس جنیوا کے ہندستانی ڈیلیگیٹ مسٹر این۔ ایم جوشی نے ٹریڈ یونیز کی بین الاقوامی فیڈریشن کی کانفرنس منعقدہ لندن میں کرکٹ کی فیڈریشن کی میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرانس سے اپیل کی وہ فرانسیسی ہندوستان کو پبلیکیشن کے سلسلہ میں برطانوی ہند کے مساوی کرے۔

ما بعد آپ نے ماسکو کے عظیم خطرہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ماسکو تمام دنیا کو عموماً اور مشرق کو خصوصاً اپنی طرف کھینچ رہا ہے جس کا نتیجہ مصیبت کا باعث ہوگا اور اگر ایسا ہوگا تو جنیوا اس کی ذمہ داری سے بالکل بری نہیں ہو سکتا۔

لاہور میں پولیس کی سرگرمیاں

ایک طالب علم کی تلاشی

لاہور یکم جولائی۔ کل پولیس نے مقامی میکلیگن انجینیرنگ کالج ہوسٹل پر دھاوا بول دیا اور فورتھ ایئر کلاس کے ایک طالب علم مسمی ایم ایم کول کے دستخط کا نمونہ اور کاپی لے گئی۔ طالب علم مذکور ریلوے بورڈ کے محکمہ اکاؤنٹس کے ایک اعلیٰ افسر کا لڑکا ہے۔

طالب علم مذکور کا بیان ہے کہ گذشتہ ہفتہ کو ایک شخص سادہ لباس میں اس کے پاس آیا اور شادی کیلئے گفتگو کی اس نے اپنا نام نرائن داس بتلایا اور اپنا پتہ عقب میکلیوڈ روڈ لاہور بتلایا۔ مسٹر کول سے ان کے (نرائن داس) کے بنگلہ پر کل ملنے کیلئے کہا۔ یہی شخص پولیس میں کالج پرنسپل وہوسٹل سپرنٹنڈنٹ کی ہمراہی میں ہوسٹل آیا۔ پولیس نے ایک گھنٹہ تک ان کے کمرے کی تلاشی لی۔ اور مندرجہ بالا اشیا اپنے ہمراہ لے گئی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ نرائن داس مذکور پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ ریلوے کا ٹھیکہ دار ہے۔

شادیوں کی رجسٹری

اوٹاکمنڈ ۲۹ جون۔ کمیٹی تعیین عمر رضا نے اپنی رپورٹ مرتب کر لی اور حکومت ہند کے روبرو پیش کر دی۔ امید کی جاتی ہے کہ اواخر جولائی میں یہ رپورٹ شائع ہو جائیگی۔ کمیٹی کی یہ رائے ہے کہ عمر رضا کی تعیین کا قانون اس وقت تک موثر نہیں ہو سکتا جب تک قانون مذکور کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا نہ دی جائے گی۔ اکثر گواہوں کی یہی رائے ہے کہ کسی کی شادی اس کے بغیر رک نہیں سکتی۔ عمر رضا کی تعیین کا جو سال مقرر کیا جائے وہی شادی کے لئے بھی ہو۔ اس وقت اگر کسی کمسن لڑکی کی شادی ہو تو شوہر سے نیک چلن رہنے کا مچلکہ لے لیا جائے گا۔ کمیٹی کی اہم ترین سفارش یہ ہے کہ شادی کی رپورٹ رجسٹرار کے …

فسادات بمبئی کی تحقیقات

بمبئی ۲۷ جون۔ کپتان سوڈن جنرل اسٹاف افسر نے جو فساد کے موقع پر انتظام شہر کے فرائض ادا کر رہے تھے۔ تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ کے احکام کے پولیس اور فوج دونوں منتظر رہتے تھے گولیاں مجسٹریٹ کے حکم سے نہیں چلائی گئیں۔ جب دیکھا گیا کہ حالات قابو سے باہر ہوتے جا رہے ہیں اور عوام منتشر ہونے کے لئے آمادہ نہیں تو کمانڈنگ افسر کو اسکی فوراً اطلاع دیدی گئی۔ اور موقع کی نزاکت کا انہیں احساس دلایا گیا۔ افسر مذکور گولیاں چلانے کے لئے مجبور تھا۔ …

سائمن کمیشن سے ہندستانیوں کی گفتگو

مزید انکشافات

برطانوی اخبارات اور لارڈ برکن ہیڈ

روس اور برطانیہ کے تعلقات

شیخ نذیر احمد صاحب کا تبادلہ

شیعہ سنی جنگ اور برطانیہ

عدالت میں خواجہ غلام محمد کا بیان

ہندستان کا مستقبل اور مزدوروں کی حکومت

وزیر ہند کا غور و فکر

انگلستان میں بارش کا قحط

سائمن کمیشن کی سفارشات کیسی ہوں گی

ہندستانیوں کی مخالفت کا اعتراف

بدنصیب افغانستان

کیا جنرل نادر خاں کو شکست ہوگی

مہاراجہ پٹیالہ کا ایک خفیہ خط

خفیہ پولیس کے افسر اعلیٰ کے نام

حیدرآباد میں کوئلہ کی کان کا ٹھیکہ

مسٹر سین گپتا اور گورنر بنگال کی ملاقات

قیام وزارت کا مسئلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

معاہدہ مصر و برطانیہ

برطانوی وزیر اعظم کو تنبیہ

ناظرین کرام کو معلوم ہوگا کہ اسوقت مصر میں جو حکومت قائم ہے وہ کوئی نمائندہ حکومت نہیں ہے ایک مدت مدید کی قربانیوں اور جان فروشیوں کے بعد احرار مصر نے جس پارلیمنٹ کو حاصل کیا تھا وہ برطانیہ کی مستبدانہ خواہشات کا شکار ہو چکی ہے اور خود مصر کے بعض قابل ترین دماغ اسوقت برطانیہ کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی کی طرح …

میں مبتلا نہیں ہو سکتا ہے۔ انگلستان کے مشہور اخبار مانچسٹر گارجین نے بھی وزیر اعظم برطانیہ کو مندرجہ ذیل الفاظ میں متنبہ کیا ہے۔

وزیر اعظم کو آگاہ ہو جانا چاہیے کہ وہ ایک غیر نمائندہ حکومت سے کوئی معاہدہ نہ کریں کیونکہ اس طرح جو معاہدہ کیا جائیگا اس کے متعلق قوی خطرہ ہے کہ مصری قوم اسے بالکل مسترد کر دے گی۔

اگر مسٹر میکڈانلڈ نے مانچسٹر گارجین کے اس مشورہ کو قابل توجہ نہ سمجھا اور یہ خیال کر کے کہ اسوقت مصریوں کو دھوکا دینے کا اچھا موقع ہے محمد پاشا سے گفت و شنید کر لی اور کوئی معاہدہ مرتب ہو گیا تو انہیں بالآخر پچھتانا پڑیگا۔ ہم یہ مانتے ہیں کہ اسوقت مصری قوم کو انگریزوں کی حکمت عملی نے دبا لیا۔ مگر وہ زمانہ دور نہیں ہے جب مصری ایک مرتبہ پھر کروٹ لیں گے اور اپنے جائز مطالبات کو برطانیہ سے منوا کے چھوڑیں گے۔

یہ ہو سکتا ہے کہ کسی قوم کا جذبہ حریت و آزادی کسی عارضی مدت کے لئے دبا دیا جائے مگر یہ ممکن نہیں ہے کہ اس میں سے آزادی کی روح کو بالکل سلب کر لیا جائے۔ جس وقت مصری سرگرم عمل ہوں گے تو اس قسم کے تمام معاہدات رکھے رہ جائیں گے اور دیکھ کر رہے گا جو ان کی دلی خواہش ہوگی۔

…سے ہر قسم کی اخلاقی امداد حاصل کیجاتی ہے اور اس کے بعد سالہا سال تک وہ یہ حساب لگاتے ہیں کہ انہوں نے کس قدر کام کیا اور اس کے نتیجہ میں کس قدر انہیں کامیابی ہوئی۔

اگر نوجوان مسلمانوں میں عقل و ہوش ہو اور وہ یہ سمجھیں کہ مغربیت کا سیلاب انہیں کہاں لئے جا رہا ہے تو وہ اس کی مدافعت کے لئے پوری تیاری کریں مگر افسوس ہے کہ یورپ کی ظاہری چمک دمک نے ان کی باطنی حیات کو مردہ کر دیا ہے اور وہ اس سیلاب میں بہنے کے لئے آمادہ نظر آتے ہیں ہم انہیں بتائے دیتے ہیں کہ ان کی اس گمراہی سے اسلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا ہاں البتہ خود ان کیلئے دین اور دنیا دونوں میں تباہی کے سامان بہم پہنچ جائیں گے۔

مسلمانوں کا مجوزہ وفد

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے اپنے گذشتہ اجلاس لکھنؤ میں جو تجاویز منظور کی ہیں ان میں ایک تجویز انگلستان کو مسلم وفد بھیجنے کے متعلق بھی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ برادران وطن نے نہرو رپورٹ کی حمایت میں جس شدت کے ساتھ پروپیگنڈا کیا ہے اسکا مقابلہ کرنے کیلئے اس کی نہایت سخت ضرورت ہے کہ مسلمان بھی اپنے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ پوری ہم آہنگی کے ساتھ کریں۔ اور برطانوی پارلیمنٹ پر اثر ڈالنے کے لئے ایک ایسا وفد ہندوستان سے بھیجیں جو اپنے نقطہ خیال کو وضاحت کے ساتھ پیش کر سکے۔ …

مسلمانان دصنورہ پر ہندو جاٹوں کا ظلم

ناظم جمعیۃ علماء کا مکتوب مجسٹریٹ ضلع کے نام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل خط ڈپٹی کمشنر، سپرنٹنڈنٹ پولیس اور تحصیلدار سکندرآباد کو روانہ کیا ہے۔

جناب عالی۔ میں آپکی توجہ موضع دصنورہ تحصیل سکندرآباد ضلع بلند شہر کے قلیل مسلمانوں کی جانب متوجہ کرانے کا فخر حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ اس موضع کے بعض ہندو جاٹوں نے مسلمان لوہاروں کے قبرستان پر ناجائز قبضہ کر لیا ہے۔ مسلمانوں کی قبروں کو پامال کر رہے ہیں اور مردوں کو دفن کرنے سے مانع ہوتے ہیں۔ اینٹوں کا ایک بھٹہ بھی قبرستان میں لگا دیا ہے۔ مسلمان نہایت سخت پریشان ہیں۔ میں حضور والا سے درخواست کرتا ہوں کہ معاملہ پر فوراً توجہ فرمائیے۔ ورنہ اندیشہ ہے کہ مسلمان اپنے مذہبی حق سے محروم کر دیے جائیں گے۔ میں اخبار الجمعیۃ کا وہ پرچہ بھی بھیج رہا ہوں جس میں نمائندہ جمعیۃ علماء کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔

درانیوں نے امان اللہ خاں کی مدد کیوں نہ کی؟

خلوص و ایثار کا نتیجہ

پشاور ۲۹ جون۔ اینگلو انڈین معاصر اسٹیٹسمین کلکتہ کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ اکثر آدمی اس بات پر حیرت کا اظہار کرتے ہیں کہ درانیوں نے اپنے عزیز امان اللہ خاں اور نادر خاں کو کیوں مدد نہیں دی حالانکہ یہ زبردست قبیلہ اسقدر طاقتور ہے کہ اگر چاہے تو ۹۰ ہزار آدمی میدان میں لا سکتا ہے۔

لیکن اب یہ عقدہ حل ہو گیا ہے یعنی پہلی حکومتوں کے زمانہ میں اور امان اللہ خاں کے سفر یورپ سے قبل تک ہر درانی سردار کو ۲۰۰ روپیہ اور عورت کو ۱۰۰ روپیہ اور بچہ کو کچھ روپیہ سالانہ وظیفہ ملتا تھا لیکن امان اللہ خاں نے یورپ سے واپس آتے ہی اصلاحات جدیدہ کا اجرا کیا تو ان لوگوں کے وظائف بھی یا تو کم کر دیے یا بالکل ہی موقوف کر دیے یہی باعث تھا کہ درانی لوگ امان اللہ خاں یا نادر خاں سے لاتعلق رہے۔

بچہ سقہ کا پروپیگنڈا

امیر بخارا کے مکتوب کی حقیقت

پشاور ۲۸ جون۔ جنرل نادر خاں کے مستقر پشاور میں جو عہدیدار ہیں وہ ابھی تک جنرل غلام نبی خاں کے روسی ترکستان کو چلے جانے کی خبر کو مشتبہ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ …

جنرل نادر خاں کا ملت افغانیہ کے نام اعلان

متفق ہو جاؤ اور وطن کی پوری حفاظت کرو

جنرل نادر خاں غازی نے ذیل کا اعلان چھپوا کر گردیز اور کابل میں تقسیم کرایا تھا۔

وہ چند غلط فہمیاں افغانستان میں نفاق و فساد کا باعث ہوئی ہیں اگر ان کی رفتار زیادہ دیر تک قائم رہی تو نہ صرف افغانستان ہی پر ان کا برا اثر …

جنرل نادر خاں کا فاتحانہ اقدام

دوسری جنگ کا انتظار

قتل سانڈرس کا مقدمہ

۱۰ جولائی تک ملتوی

شراب کے خلاف جہاد

حکومت مدراس کی مستحسن کارروائی

بنج کی ہندو آزاری

دنیائے اسلام میں تبلیغ مسیحیت

دل پسند باغ میں احباب کا اجتماع
مولانا ظفر علی خاں کو چاء کی دعوت

دہلی ۲۹ جون۔ مولانا ظفر علی خاں نے بمبئی سے واپس ہوتے ہوئے آج دہلی میں شیخ نجم العارفین صاحب (جو دہلی کے مشہور اہل خیر میں سے ہیں) کے مکان پر قیام کیا۔ شیخ نجم العارفین صاحب کی جانب سے معززین شہر کے نام دعوتی خطوط جاری کئے گئے جس میں لکھا گیا تھا کہ ۳۰ جون کی شام کو دلپسند باغ میں مولانا ظفر علی خاں کے ہمراہ چاء نوشی میں شرکت فرمایئں۔

دلپسند باغ شیخ نجم العارفین صاحب کی ذاتی ملک ہے اور سبزی منڈی کی سڑک پر واقع ہے۔ ۳۰ جون کی شام کو شیخ نجم العارفین صاحب کے احباب کا باغ میں کافی اجتماع ہوا۔ پارٹی میں ہندو مسلمان دونوں جمع تھے۔ مسٹر فرید الحق انصاری، مولانا سید حمید صاحب امام جامع مسجد۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ نواب ابوالحسن خاں صاحب مجسٹریٹ درجہ اول صوبہ دہلی۔ میر فیض الحسن صاحب وکیل۔ غالب جی۔ مسٹر شنکر لال۔ مسٹر دیش بندھو۔ مسٹر زبیر۔ ہلال احمد صاحب نو بری یلی۔ دیوان سنگھ ایڈیٹر ریاست۔ جعفری صاحب مولانا ابوالحسن صاحب۔ عبدالحق صاحب۔ مولوی محی الدین صاحب مالک آزاد پریس۔

ان حضرات کے علاوہ دیگر ہندو مسلمان بھی پارٹی میں شریک تھے۔ شرکا کی تعداد تقریباً پچاس ہوگی۔ چاء نوشی کے بعد دل خلیق ... نے منظومہ خیر مقدم پڑھا

جوش شگفتگی سے سرور انجمن میں ہے
گلزار سا کھلا ہوا قومی چمن میں ہے
اس باغ دل پسند میں رونق فزا ظفر
ہیں تازگی خلیق ہمارے سخن میں ہے

... نے تقریر شروع کر دی تقریر پالیسی سے ربط اور جوشیلی تھی کہ اس کو درمیان میں روک دیا گیا۔ ٹھیک ساڑھے سات بجے پارٹی ختم ہوئی اور مغرب کی نماز ادا کی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۳۰ جون کی شب میں مولانا ظفر علی خاں لاہور چلے گئے۔

کلکتہ کا ایک ہولناک حادثہ
کارخانہ کی چھت اور دیوار اڑ گئی

کلکتہ ۲۸ جون۔ دوپہر کے سوا بجے کے قریب بوائلر پھٹنے کا ایک خوفناک حادثہ ہوا۔ چار بوائلروں میں سے ایک اس زور سے پھٹا کہ دھماکے کی آواز تین تین میل کے فاصلے سے سنی گئی۔ دھماکے کی شدت کا یہ عالم تھا کہ جس عمارت کے اندر یہ بوائلر لگے ہوئے تھے اس کی فولادی چھت اور دیوار کا ایک حصہ فضا میں اڑتا ہوا دریائے ہگلی میں جا گرا جس کے کنارے کارخانہ واقع تھا۔ نقصان کا اندازہ دو لاکھ روپے کا ہے۔

کلکتہ ۲۹ جون سفری پریس کو اطلاع ملی ہے کہ فرانسیسی علاقہ میں گوندل پارہ کی جوٹ مل کا بوائلر پھٹ گیا۔ فرانسیسی حکام نے کارخانہ کا معائنہ کیا۔ متعدد زخمی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کارخانہ کی مرمت کے لئے چار ماہ کا عرصہ درکار ہوگا۔

آسام کے طوفان سے تباہی
مصائب کی ناقابل بیان داستان

آسام میں جو قیامت خیز منظر سیلاب نے پیدا کر دیا ہے اسکے متعلق متواتر خبریں چلی آرہی ہیں۔ وہاں کی تباہیوں اور بربادیوں کے تصور سے روح کانپ جاتی ہے۔ چنانچہ "اسٹیٹسمین" میں جو چشم دید حالات اس برباد شدہ علاقہ کے شائع ہوئے ہیں انہیں اختصار کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"سلہٹ اور شمالی کچھار کے مقامات کی صحیح تعریف اگر کوئی کر سکتا ہے تو صرف یہ کہ "ایک وسیع جھیل" قطعہ اراضی کی بجائے باقی ہے۔ سلچار میں جونہی طوفان آگیا تو میں اور ایک اور ساتھی ۔ ۲ جون کو سٹیمر کے ذریعہ بدرپور روانہ ہوگئے۔ اگرچہ طوفان کو آئے آج ایک ہفتہ گذر چکا تھا مگر دریا کا کنارہ نظر نہ آتا تھا۔ بدرپور گھاٹ میں پہنچ کر جو نظارہ دیکھا وہ یہی تھا کہ چاروں طرف تمام زمین برباد تھی۔ پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ عورتیں بچے اور مرد بری حالت میں کچی جھونپڑیوں میں جو اس غرض سے تیار کی گئی تھیں پریشان حال بیٹھے ہوئے تھے۔ بڑے بڑے پانی کے تالاب تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر بن گئے تھے جن میں سیلاب کا پانی جمع تھا جس کی بدبو کے باعث بیٹھا تک نہیں جاتا تھا۔ پینے کا پانی بمشکل تمام مہیا ہو رہا ہے۔

اہل بلدیہ کی حالت زار کو دیکھکر سخت تکلیف ہوئی بعض علاقوں میں تو خوراک کا ایک دانہ بھی باقی نہیں۔ کئی دنوں تک یہ لوگ بھوکے پیاسے پڑے رہے اور جس وقت انہیں کچھ کھانے کیلئے دیا گیا جو بہت ہی کم تھا تو ان بدنصیب لوگوں نے بڑی حسرت کے ساتھ لیا ... فوراً اندازہ ہوگیا کہ اس ردی حالت میں ہزارہا مخلوق تھا اور ...

بغاوت ایران

شرق اردن اور برطانیہ کا معاہدہ

... کے پاس ہار یاب ہونے والا ہے۔

معارضین کہتے ہیں کہ یہ معاہدہ اردن کے لئے بھی اور عربی ملک کے مفاد کیلئے بھی مضر ہے۔ لیکن توقع نہیں کہ حکومتی نقار خانہ میں ان چند طوطیوں کی آواز سنی جائے گی۔

سائمن کمیشن کی سنٹرل کمیٹی میں اختلاف
ڈاکٹر سہروردی کا بیان

لندن ۲۸ جون ۔ اس رپورٹ پر کہ ڈاکٹر سہروردی اور سر ذوالفقار علی خاں سنٹرل انڈین کمیٹی کے اجلاس سے آج صبح اس وجہ سے غیر حاضر ہوگئے کہ ان کا سر سنکرن نائر سے کوئی ناقابل مفاہمت اختلاف ہوگیا تھا۔ نمائندہ پریس نے ڈاکٹر سہروردی سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ یہ افواہ محض بے بنیاد ہے چونکہ آج عشرہ کا دن ہے اسلئے ہم کمیٹی کے اجلاس میں شریک نہیں ہوئے۔ چونکہ مرکزی کمیٹی کا ہر ایک ممبر مسائل زیر غور کو جداگانہ نقطۂ نگاہ سے دیکھتا ہے لہذا آپس میں اختلاف ہونا ایک قدرتی و لازمی امر ہے لیکن اصل امر کی کوشش کی جاتی ہے کہ مسلم اور دیگر اقلیتوں کے مفاد کے تحفظ کے مسئلہ کا اطمینان بخش حل کیا جائے۔

ہندوؤں کا وحشیانہ رویہ
مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ
جمعیۃ علمائے ہند کے مبلغ کی مفصل اطلاع

مضمون مطبوعہ ۲۸ مئی ۱۹۲۹ء اخبار الجمعیۃ متعلقہ جناب منیجر صاحب زمیندار پور چہ بارے حامیان موصوف کو اختلاف ہے اور بعض اطلاعات سے بھی مطلع کیا گیا ہے کہ اسکی تردید کر دی جاوے اور یہ بھی اطلاع کی گئی ہے کہ اسکے متعلق دفتر الجمعیۃ میں کوشش کی جا رہی ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سطور شائع کر دی جاویں۔ دعا ہے کہ خدا کرے ایسی خبریں غلط ہی ہوا کریں۔

موضع مولی تھانہ و تحصیل گڑھ کے دوسری آمد میں ہندو بائیکاٹ کنندگان کا اسلئے بیان قلمبند کیا گیا کہ جب پولیس انسپکٹر و مجسٹریٹ تحصیل نے اسکی تحقیقات کرنی چاہی تو لالہ بجنا تھ سنگھ صاحب تعلقدار بینی اور انکے معتمد خاص خزانچی صاحب نے صاف انکار کر دیا کہ ہم لوگوں سے کوئی تعلق نہیں تھا یا نے کسی دوسری وجہ سے مسلمانوں کا کام بند کر دیا ہوگا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ بائیکاٹ ہنوز قائم ہے اور مسلمان سخت مصیبت کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور افسران موصوف خاموش ہو گئے تب جوار مولی کے چند معتبر لوگوں کو ہمراہ لیکر بمبر مولی پہنچا معلوم ہوا کہ خزانچی صاحب معتمد تعلقدار جو ایک متعصب برہمن ہیں اہالیان موضع مولی سے درخواست صلح کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم لوگ تمہارے گاؤں میں ہولی دیوالی رام لیلا سنکھ بجانا موقوف کر دیں، تم لوگ صرف ایک چیز یعنی قربانی گاؤ بند کر دو۔ چونکہ یہ پیغام صلح ساکنان مولی کو کوٹھی کے اندر بلا کر دیا تھا اسلئے مسلمان مطلوبہ ...

ہیند کر دیا ۔ نشانی انگوٹھا بدل کہا۔

(۱۴) سماۃ جانکی بیوہ رام سہائے نوم نائی نے بیان کیا کہ مجھکو بابو بنیا نے حکم دیا کہ سرکاری تعلقدار کا حکم ہے کہ مسلمانوں کا کام مت کرو اگر کام کرو گے تو دو کہہ لگایا جائیگا اسلئے میں نے مسلمانوں کا کام اسی وقت سے بند کر دیا ہے
نشانی انگوٹھا سماۃ جانکی

(۱۵) کالی بقال ولد رام جیاون ساکن مولی نے بحلف بیان کیا ہے کہ عید بقر عید دیال، بھر بھاہی ضلعہ مجھے بلانے کیلئے بھاڑے پھرنے سے دنوں کرنے تک تین مرتبہ آیا جب میں وہاں گیا تو ایک مجمع کثیر وہاں موجود تھا اس مجمع میں ایک مشورہ ہوا کہ مسلمانوں کا نائی دھوبی کمہار، چمار، کہار، پاسی، بھر، بلوچہ بغیر صفرمتی رعایا سب کام بند کر دیں اور بقالی مسلمانوں کو سودا نہ دیں کیونکہ مسلمان گائے کی قربانی کرتے ہیں اور اگر ان لوگوں کا کام کروگے سودا دوگے تو چھ مہینہ تک تمہاری سنوائی نہ ہوگی۔ میں نے اس حکم کے سبب سے اپنی دوکان بند کر دی اور ہندو مسلمان کسی کو سودا نہیں دیا۔ مسلمانوں نے میرے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی اور بازار میں جیکا فاصلہ یہاں سے کوس بھر ہے وہاں بازار میں ہندو مسلمانوں سب کو سودا دیا اور عظیم اللہ کو بازار میں ہم کا پادل دیا۔ گاؤں میں مجمع کے حکم کے سبب سے سودا نہیں دیا۔
نشانی انگوٹھا کالی بقال ساکن مولی

گورستان حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ میں دن دہاڑے ڈاکہ
اور مسلمانان دہلی کی لاپرواہی

جملہ مسلمانان دہلی کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ بیرون گورستان حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بعد وفات جناب حاجی جیون بخش صاحب مرحوم جنہوں نے ہزاروں روپیہ خرچ کر کے عدالت سے قبضہ حاصل کیا تھا زیر نگرانی و تولیت جامع مسجد کمیٹی ہے اس میں دن دہاڑے قبور مسمار ہو رہی ہیں تاکہ آمدنی قبور سے شکم پری اچھی طریقے سے ہوتی رہے اور سو دو سو کے مردے احاطہ درگاہ جدید تحفظ میں دفن کئے جا رہے ہیں ... بدتر حالت گورستان بنادی گئی گر مسلمانان دہلی بالکل خاموش اور جامع مسجد کمیٹی بالکل لاپرواہ ہے۔ گویا ساری محنت شاقہ حاجی جیون بخش مرحوم پر پانی پھر رہا ہے۔ ذرا بھی اسلامی جوش و غیرت مسلمانان دہلی میں باقی نہیں ہے کہ ایسی ڈاکہ زنی کو روکیں اور بزرگان اسلام کی ہڈیوں کو ایسے مظالم بیرزجی صاحب سے بچالیں۔

راقم ۔ محمد عارف سہارنپوری حال وارد دہلی

مشاہدات و واردات سفر حج
مولانا عبدالماجد دریابادی کا اعلان

بہ کثرت احباب اپنے خطوط میں دریافت کر رہے ہیں کہ مشاہدات و واردات سفر حج کس پرچہ میں اور کب سے نکلنے شروع ہوں گے۔ ان سب حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ سچ انشاءاللہ جولائی کے پہلے ہفتہ میں نکلیگا۔ حالات سفر حج اگر اس کے پہلے نمبر سے نہیں تو دوسرے نمبر سے ضرور انشاءاللہ نکلنے شروع ہو جائیں گے، اور غالباً دس نمبروں میں ختم ہوں گے۔

عبدالماجد
ایڈیٹر سچ (لکھنؤ)

ادبی جادو
اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

حقیقت یہ ہے کہ جناب بسمل ایم اے کے سحر نگار قلم نے اس ڈراما کے لکھنے میں عجیب و غریب کمال دکھایا ہے ساتھ اختر اور رضیہ کی پاک محبت، فرید کی عیاشی و آوارگی، اختر پر فرید کے بدمعاش دوستوں کا دام فریب، رضیہ کا غلط فہمی میں مبتلا ہو جانا، دفتر کا انواع و اقسام کے مصائب میں پھنسنا، پھر فرید کی سازش کا ظاہر ہو جانا۔ اختر و رضیہ کی نیک نیتی کا نیک انجام اور فرید اور اس کے دوستوں کی ذلت و خواری اس انداز میں بیان کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کے سامنے تصویر کھنچ جاتی ہے۔ مذاقیہ نظاروں میں دہلی کی زبان کا چٹخارا، جامع مسجد کی سیڑھیوں کی گفتگو اسقدر دلچسپ اور مزیدار ہے کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ڈراما کا نام "غلط فہمی" ہے۔ ۸ آنے کے ٹکٹ بھیجکر فوراً طلب کیجئے

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو ۔ بلیماران دہلی

ایک روپیہ میں چھ مزے

اگر آپ گھر میں بیٹھکر تازہ پھلوں کا مزہ لینا چاہتے ہیں تو ہمارے یہاں سے روح سنترہ، روح انناس، روح خس، روح گلاب، روح کیوڑہ منگا لیجئے جو پھل کا شربت آپ پینا چاہیں اسی شیشی میں سے ایک گلاس شربت میں صرف دو بوندیں ڈال دیجئے۔ نہایت خوشبودار خوش ذائقہ شربت تیار ہو جائیگا گھنٹوں اسی پھل کے ڈکار آتے رہینگے جس سے آپ کا دماغ و دل معطر ہو جائیگا ضرور منگا کر آزمائش کیجئے۔ اگر تحریر کے خلاف ہو تو فوراً واپس کر کے اپنی قیمت واپس منگا لیجئے۔ چھ شیشی کی قیمت ...

حافظ بخش الہی کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار محلہ چونہ گلی ۳۳

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

آمد

تفصیل	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
	رقم			**میزان**		
بقایا سابقہ				-	۲	۹۶
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	-	۱۳	۲۰۲			
زکوٰۃ	-	۹	۱۷۱	-	۶	۳۷۴
بکری کتب				-	۸	-
					۲	۴۷۱

صرف

تفصیل	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	-	۹	۲۴۳			
ڈاک	-	۱۰	۱			
تار	-	۵	۸			
کرایہ مکان دفتر و روشنی وغیرہ	-	۸	۷			
مصارف سفر کارکنان دفتر	-	۱۱	۱			
امداد نو مسلمین	۳	۱	۱۲			
دستگیری	۶	۹	۴۱			
متفرق	۹	۱	۱۸	۶	۷	۳۳۴
تفصیل بقایا						
تحویل	۳	۲	۳۶			
خزانہ	۳	۸	۱۰۰	۶	۱۰	۱۳۶
				-	۲	۴۷۱

سید محمد شفیع
محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

جوب مقوی مفت

سلور شائننگ پوڈر
مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا
بی۔ کے برادرس اینڈ کو دہلی

موسم گرما کا نایاب تحفہ
شربت روح بہار

دنیا سے پردہ نشین عورتوں کا بہترین رسالہ
ہندوستان کا بہترین رسالہ "پیشوا"

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

جیونی اکسیر
اکسیر جریان

روغن ناظری و سستی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بستان العارفین
یا وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

بہرحال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہیے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (عہ)

پیغمبروں کی زندگی
کے حالات و واقعات معلوم کرنا چاہتے ہو تو حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کتاب

پاک زندگی
ملاحظہ کیجئے۔ اس کتاب میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو مولانا نے عجیب انداز میں پیش کیا ہے آخر میں درود شریف کے فضائل و کمالات کا مفصل تذکرہ ہے ان سب خوبیوں پر بھی قیمت صرف چار آنہ

چھوٹے بچوں کی تعلیم
جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان اور کم خرچ پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے سلسلہ

تعلیم الاسلام
کو پڑھائیں جو چھوٹے بچوں کیلئے نہایت آسان اردو میں تحریر فرمایا ہے۔

جنت کی کنجی

تاریخی بادشاہ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۴۸ سنہ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۲۹ سنہ عیسوی | نمبر ۳

ہندو دھرم کی تہذیب

نفس کشی کے وحشیانہ طریقے

دیوتاؤں کو خوش کرنے کیلئے اپنی ذات پر سفاکانہ مظالم

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

بیماری یا خطرہ کے وقت منتیں

جلتے ہوئے انگاروں پر چلنا

سڑکوں پر لیٹ کر لڑھکنا

جسم میں لوہے کے سوا سے گزر لینا

ایک خون کی پیاسی دیوی

ہونٹوں کو لمبی لمبی کیلوں سے جڑنا

معاصرین کے افکار و آرا

ایک مکروہ اور شر انگیز تحریک

(انقلاب)

پنڈت مالوی کا اپدیش

آدھی زبان کاٹ ڈالی

مستر طبیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال، لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی، سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی
اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) علاوہ محصول

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

چوب معرّی قلم قرآن شریف

اتنا موٹا خط ہے

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

اکسیر جذام

محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ
شفیق احمد جیر نعمانی، ضلع مظفر نگر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

مریض اور حکیم وڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

بڈھے جوان بن گئے

قانون محبت عرف کالا جادو

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

(مہر عدالت)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ ہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳

ہندو دھرم کی تہذیب

نفس کشی کے وحشیانہ طریقے

دیوتاؤں کو خوش کرنے کیلئے اپنی ذات پر سفاکانہ مظالم

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

بیماری یا خطرہ کے وقت منتیں

میں جو کچھ بیان کروں گا وہ ان مذہبی مجنونوں کے متعلق ہوگا جو اپنے آپ کو تکلیف پہنچانا اور اپنے جسم کو کاٹنا یا سکھانا اپنے لئے فرض بنا لیتے ہیں۔ اور یہ کام سینکڑوں مختلف طریقوں پر انجام دیتے ہیں۔ ہندوؤں کے متعلق اکثر یہ سنا جاتا ہے کہ جب وہ کسی سخت بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں یا انہیں کوئی سخت خطرہ لاحق ہوتا ہے تو وہ منت مانتے ہیں کہ بیماری سے صحت پاجانے یا خطرہ سے نجات حاصل کرنے کے بعد وہ اپنے جسم کے کسی نہایت اہم حصہ کو سخت تکلیف پہنچائیں گے ...

جلتے ہوئے انگاروں پر چلنا

بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اس کی منت مانتے ہیں کہ وہ جلتے ہوئے انگاروں پر ننگے پاؤں چلیں گے۔ اس غرض کے لئے وہ لکڑیوں کے ایک بہت بڑے ڈھیر میں آگ لگاتے ہیں ...

سڑکوں پر لیٹ کر لڑھکنا

جسم میں لوہے سے سوراخ کر لینا

ایک خون کی پیاسی دیوی

ہونٹوں کو لمبی کیلوں سے جڑ دینا

(باقی آئندہ کالم ۲ پر ملاحظہ کیجئے)

معاصرین کے افکار و آرا

ایک مکروہ اور شر انگیز تحریک

چند روز سے اخبارات میں سر لطیفی (آئی۔ سی۔ ایس) کی اس احمقانہ تجویز کا چرچا ہو رہا ہے کہ ہندوستان میں رومن رسم الخط کو رواج دیا جائے یعنی اردو انگریزی حروف میں لکھی جایا کرے۔ ہمارے نزدیک یہ تحریک بے حد غلط، مکروہ اور شر انگیز ہے اور ہندوستان جیسے ملک میں جہاں مذہبی و تاریخی روایات بے انتہا عزیز و محبوب سمجھی جاتی ہیں۔ اس قسم کی کراہت انگیز اور لاحاصل تحریک کو کبھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی ...

اس کے باوجود یہ زبانیں مہذب ترین سمجھی جاتی ہیں اور ان کے ہاں کوئی یہ تحریک نہیں کہ رومن حروف کو رواج دیا جائے ...

غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے ترکی میں رومن حروف رائج کر کے جس غلطی کا ارتکاب کیا ہے اسکو اپنے لئے نمونہ بنانا اس سے بھی زیادہ بڑی غلطی ہے ...

ہم حکومت کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اس تجویز کو بالکل مسترد کر دے ورنہ مخالفت کا اتنا بڑا طوفان برپا ہوگا کہ سنبھالنا مشکل ہو جائیگا کیونکہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں سے کوئی قوم بھی رومن حروف اختیار کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ (انقلاب)

پنڈت مالوی کا اپدیش

(بقیہ مضمون کالم ۲)

آدھی زبان کاٹ ڈالی

سنہرا طبیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال، لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی، سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی

اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) علاوہ محصول

ملنے کا پتہ: منیجر حمیدیہ پریس نمبر ۲۲ دہلی

جمعیۃ العلماء الہند کے اعلان اور تجویز پنٹا ورکے موافق

چوب معری قلمی قرآن شریف

اتنا موٹا خط ہے

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

اشتہار عدالت

اکسیر جذام

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ: شفیق احمد، چرتھاول، ضلع مظفر نگر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

مریض اور حکیم وید ڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

بڈھے جوان بن گئے

قانون محبت عرف کالا جادو

انقلاب افغانستان کی ذمہ داری

مولانا ظفر علی خاں کی غیر ذمہ دارانہ روش

(۳)

اور ملاحظہ ہو۔

(ج) جمعیۃ علماء ہند اس اعلان کو پیش نظر رکھنے کے باوجود جو غازی محمد (ح) کے خلاف شائع کیا گیا ہے یہ رائے رکھتی ہے کہ اگرچہ بعض اصلاحات حد صحت و اعتدال سے متجاوز تھیں تاہم ان کی بنا پر غازی ممدوح کی تکفیر کی جا سکتی ہے اور نہ ان کے خلاف بغاوت و خروج صحیح ہو سکتا ہے …

کوئی اجازت نامہ حاصل کیا ہو۔ بلکہ جمعیۃ عاملہ کا آخری اعلان تو ہزاروں کی تعداد میں صوبہ سرحد میں تقسیم کیا گیا خود سفیر صاحب نے اس اعلان کی خواہش کی اور ایک ہزار کی تعداد میں انکو شملہ بھیجا گیا لیکن با ایں ہمہ حزم و احتیاط جمعیۃ علماء سے یہ مطالبہ کرنا کہ اس نے اصلاحات کی تائید کیوں نہیں کی یہ ایک ایسا لغو اور بیہودہ مطالبہ ہے جس کی کوئی صحیح الخیال مسلمان تائید نہیں کر سکتا، مولانا ظفر علی خاں کو اپنے ضمیر …

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۱۰)

پری بانو کے منہ پر کس نے ہاتھ رکھا تھا یہ سرخ نقاب پوش تھا جس نے ہنستے ہوئے پری بانو سے کہا۔

نوجوان۔ ہمشیرہ عزیزم۔ تم کو ان سے (گل چہرہ سے) ایسی محبت ہو گئی ہے کہ تم ایک راز قبل از وقت ظاہر کرنے کو تیار ہو گئیں

پری بانو۔ برادر بجان۔ اپنی عزیز بہن کی خاطر …

نوجوان۔ میں اس سوال سے آپ کا مطلب نہیں سمجھ سکا۔

گل چہرہ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ آپ کیا شاہی خاندان کے رکن ہیں۔ یا کوئی افسر اعلیٰ ہیں۔

نوجوان۔ (ہنسکر) مرحبا۔ سبز نقاب پوشوں کا حال معلوم …

بچہ سقہ کے خلاف کوہ داماں میں بغاوت

دو ملک قتل کر دیے گئے

ملک محمد عالم کا پروپیگنڈا

(ترجمہ خصوصی)

(نمائندہ ڈیلی کرانیکل کا بیان)

پشاور ۱۰ جولائی۔ کابل سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بچہ سقہ نے نہایت سختی کے ساتھ بغاوت کو فرو کرنے کا عزم بالجزم کر لیا ہے۔ چنانچہ ۱۵ جون کو کوہ داماں کے دو ملک قتل کر دیے گئے۔ ان پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ جنرل نادر خاں سے خط و کتابت کرتے ہیں۔ یہ امر باعتبار ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادر خاں کا …

لیے اس کے خلاف جنگ کرنا گویا مذہب کے خلاف جانا ہے اس نے بچہ سقہ کی طرف سے یہ وعدہ بھی کیا کہ تمام ملکوں کو نہایت فیاضی کے ساتھ ذخائف دیے جائیں گے، اور جو شخص فوج میں بطور رنگروٹ کے بھرتی ہو گا اسے ۵۰ روپیہ ماہوار تنخواہ ملے گی۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے یہ تنبیہ بھی کی کہ شنواریوں پر ترخام میں مہمندوں کا حملہ ہو …

حمایت میں نہایت پر زور پروپیگنڈا کر رہا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس نے ایک جرگہ منعقد کیا ہے جس میں اس کے قبیلہ کے تمام ملک شریک تھے ملک محمد عالم نے یہ کوشش کی کہ وہ بچہ سقہ کی حمایت کے لیے جرگہ پر اثر ڈالے اور یہ اعلان کیا کہ بچہ سقہ افغانستان کا بادشاہ ہے

شنواریوں کا جرگہ

جنرل نادر خاں کی مساعی

قبائل کے علاقہ سے یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ جنرل نادر خاں یہ کوشش کر رہے ہیں کہ آفریدیوں اور سنی اڑکزیوں کو دعوت دیکر ان سے موجودہ صورت حال کے متعلق بحث و تمحیص کریں۔

پشاور میں پانچ سو مسافروں کے کاروان کی آمد

بچہ سقہ کی مالی حالت خراب ہو رہی ہے

شیر آغا کے خاندان پر بچہ سقہ کے مظالم

(ترجمہ خصوصی)

(نمائندہ ڈیلی کرانیکل کا بیان)

پشاور ۱۰ جولائی۔ تقریباً پانچسو آدمیوں کا ایک کاروان گذشتہ شب کابل سے جلال آباد ہوتا ہوا یہاں پہنچا ہے۔ ان میں سے بعض کو راستہ میں خوگیانیوں نے لوٹ لیا۔ ان لوگوں کا …

جنرل نادر خاں اور انکے بھائی

بیان کیا جاتا ہے کہ سردار ہاشم خاں دادی کتار میں بمقام لگمان …

زنگروٹوں کی بھرتی

محمد عالم خاں لوٹ لیا گیا

شیر آغا کی جائداد ضبط کر لی گئی

محمد فضل خان کا جنرل نادر خان سے اتحاد

ایک غیر معتمد خبر ہے کہ محمد عالم خاں کا رقیب ملک محمد فضل خاں جنرل نادر خاں کے ساتھ جا ملا ہے اسکا یہ اتحاد اس وجہ سے نہیں ہے کہ وہ جنرل نادر خاں کو پسند کرتا ہے بلکہ محض اس وجہ سے کہ اسے محمد عالم خاں سے سخت نفرت ہے۔

بہت سے حامی ہیں۔ اگرچہ وہ بچہ سقہ کے خلاف ہے مگر وہ ہاشم خاں کا بالکل مخالف نہیں ہے کیونکہ ان سے اسے یہ امید ہے کہ وہ اسکے لیے جلال آباد کی گورنری مخصوص کرا دیں گے اور حکومت کا جو مطالبہ اس کی طرف واجب الادا ہے اسے معاف کر دیں گے۔

گردیز کے چاروں طرف خوفناک جنگ

احمدزئی غلزئیوں کا حملہ

شہر والے اپنے گھر چھوڑ کر بھاگ گئے

(ترجمہ خصوصی)

(نمائندہ سٹیٹسمین کا بیان)

پشاور۔ تازہ ترین سرکاری اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ گردیز کے چاروں طرف نہایت خوفناک جنگ ہو رہی ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ احمدزئی غلزئی یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس جنوبی وادی کو بچہ سقہ سے چھین لیں جواب تک جنرل نادر خاں …

باشندوں نے اپنے گھر چھوڑ دیے، اور صاف ہوا کی تلاش میں باہر نکل کھڑے ہوئے۔

جب بچہ سقہ کا حملہ ہوا تو بہت کم مدافعت کی گئی۔ شہر پر قبضہ حاصل کرنے کے بعد پہلا کام جو کیا گیا وہ یہ تھا کہ محمد صادق …

مختلف قبائل کے آدمیوں نے جو حال ہی میں پشاور آئے ہیں بچہ فوج گردیز کے نہایت ہی ہولناک واقعات سنائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ محمد صادق کے حملہ کے بعد کشتوں کو بغیر دفن کیے ہوئے چھوڑ دیا گیا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شہر کے بہت سے …

تک کمل امن قائم نہیں ہوا ہے۔ اور بہت ممکن ہے کہ کسی باقاعدہ حکومت کے قیام سے قبل ابھی کئی مرتبہ نئے انقلابات ظہور پذیر ہوں۔

سردار شاہ ولی خاں کی فتح

پشاور یکم جولائی جنرل نادر خاں کو شکست نہیں ہوئی بلکہ آپ بخیال اپنے مد مقابل پر پورا پورا قابو پانے کی غرض سے ذرا پیچھے ہٹ گئے تھے تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ آپ کے بھائی سردار شاہ ولی خاں کی زیر قیادت قبائل کے لشکر نے بچہ سقہ کی فوج کا مقابلہ دادی لوگار میں کیا معرکہ بہت خونریز ہوا اور بچہ سقہ کی فوج کے ہزاروں آدمی وہاں کھیت رہے باقیماندہ آدمی سر پر پیر رکھکر میدان سے بھاگ گئے

اس شکست کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بچہ سقہ کی کمر ٹوٹ گئی اور مقابلہ کے لیے فوج جمع کرنے میں اسے کافی وقت صرف کرنا ہوگا۔

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی

اور

اوراس کی صدارت

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی۔ مرکزی جمعیۃ کی ماتحت جماعتوں میں سے وہ جماعت ہے کہ جس نے مرکزی خلافت کمیٹی سے ہمیشہ جنگ رکھی اور ایک زمانہ میں اسکے بعض ارکان کے متعلق یہ مشہور تھا کہ وہ مولانا شوکت علی صاحب کی عزت و آبرو بلکہ ان کی جان تک کے درپے ہیں اگرچہ اس صوبہ کی جمعیۃ بھی مثل دیگر صوبوں کے بالکل غیر منظم۔ اور …

حوادث و احکام

دہلی میں گاندھی جی کی آمد

اہل دہلی کا عظیم الشان جلسہ

۵ جولائی۔ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی طرف سے آج شام کمپنی باغ میں ایک عام جلسہ کا انعقاد ہوا۔ اس جلسہ میں گاندھی جی کے آنے کی پہلے سے اطلاع شائع ہو چکی تھی جس کے باعث لوگ خلاف امید کثرت سے شریک ہوئے۔ ہندوؤں کی تعداد بہت زیادہ تھی مسلمان بھی خاصی تعداد میں شریک تھے اس گئے گزرے وقت میں جبکہ ملک کی فضا فرقہ وارانہ لیڈروں نے بالکل مکدر کر دی ہے اتنی تعداد کا جمع ہو جانا گاندھی جی کی ممتاز شخصیت کی کھلی ہوئی دلیل ہے۔ اسی وجہ سے جب لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ گاندھی جی خرابی طبع کے باعث جلسہ میں نہیں آئیں گے تو لوگ چلنے شروع ہو گئے اور جبکہ حاضرین کو گاندھی جی کے نہ آنے کا یقین ہو گیا اسی قدر یہ تعداد گھٹتی رہی یہاں تک کہ ہزاروں کی تعداد گھٹکر سینکڑوں تک رہ گئی۔ چنانچہ بعض مقررین نے یہ شکایت بھی کی کہ گاندھی جی کے دیکھنے کا لوگوں کو بہت شوق تھا لیکن کام کی باتیں سننے کا شوق نہیں ہے۔ باوجود اس ناکامی کے بھی جلسہ بہت کامیاب رہا۔

نہرو رپورٹ کی حمایت

یہ اس جلسہ کی خصوصیت ہے کہ اس میں جس قدر ہندو مسلمانوں نے تقریریں کیں ان سب کا موضوع تقریر نہرو رپورٹ کی حمایت تھی۔ چنانچہ ہر مقرر نے نہرو رپورٹ کی حمایت اور ہندوستان کی آزادی پر تقریر کی مقررین کے اس رویہ کا اثر مسلمانوں پر اچھا نہ ہوا اور اکثر مسلمان جلسے سے اٹھکر چلے گئے۔ حضرات ذیل شریک جلسہ تھے:-

ڈاکٹر انصاری۔ پنڈت موتی لال نہرو۔ پنڈت مالوی۔ بابو راجندر پرشاد اور کانگریس کی مجلس عاملہ کے دیگر ارکان۔ جب شیخ محمد تقی صاحب تقریر کر رہے تھے تو مجمع میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔

جب ڈاکٹر انصاری صاحب تقریر کر رہے تھے تو دہلی کے ایک صاحب نے جن کی کوچہ پنچ بنداں میں دکان ہے مقرر سے کچھ سوال کرنے شروع کئے فاضل مقرر سائل کے شبہات کا جواب دے رہے تھے کہ مجمع میں سے کسی صاحب نے سائل کا گریبان پکڑ کر پیچھے سے گھسیٹنا شروع کیا ان سوداگر صاحب نے اس شخص کا ہاتھ پکڑ لیا اور کچھ ہنگامہ ہونے لگی۔ اسی حالت میں بیان کیا جاتا ہے کہاں سوداگر صاحب کی ناک پر ایک گھونسہ لگا جس سے ان کی ناک سے خون بہنے لگا۔ اندیشہ تھا کہ شاید جھگڑا بڑھ جائے لیکن لوگوں نے بیچ بچاؤ کرا دیا۔ اور معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سوداگر صاحب نہرو رپورٹ کے خلاف کچھ سوال کر رہے تھے اور جن صاحب نے ان کا گریبان پکڑ کر کھینچا تھا وہ بھی مسلمان تھے۔ بجز اس عارضی واقعہ کے اور کوئی واقعہ جلسہ میں رونما نہیں ہوا۔

رنگون کارپوریشن کے میئر کو

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

کسی حلال جانور کو غیر شرعی طریق پر ہلاک کرنے سے مسلمانوں کے نزدیک اسکا گوشت حرام ہو جاتا ہے کارپوریشن کو رنگون میں ذبیحہ کے کسی ایسے طریقہ کی اجازت نہیں دینی چاہیے جو مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت کا موجب ہو میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی کمیٹی اس معاملہ میں مسلمانوں کے مذہبی جذبات کی پوری رعایت کرے گی۔

بچہ سقہ کا ایک طویل اعلان

ملکہ ثریا اور امان اللہ خاں کی ہمشیرہ کے فوٹو

پشاور ۵ جولائی: بچہ سقہ نے ایک نہایت طویل اعلان شائع کیا ہے جس میں بعض یورپینوں کے ساتھ ملکہ ثریا اور امان اللہ خاں کی ہمشیرہ کے فوٹو شائع کئے گئے ہیں۔ اور بچہ سقہ اور اس کے بھائی کے فوٹو بھی ہیں۔

شاہ عنایت اللہ خاں کے جواہرات

بمبئی کے بازار میں خرید و فروخت

بمبئی ۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ عنایت اللہ خاں جواہرات کی خرید و فروخت کر رہے ہیں صرف ایک یاقوت اور زمرد کی انگوٹھی نصف لاکھ روپے میں فروخت ہوئی ہے۔

شنواریوں اور مہمندوں میں جنگ کی تیاریاں

پشاور ۵ جولائی۔ ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ افغان مہمندوں اور شنواریوں میں راستہ کی لوٹ کو تقسیم کرنے پر تنازعہ ہو گیا ہے فریقین لشکر جمع کر رہے ہیں اور عنقریب ان میں سخت جنگ ہونے والی ہے۔

ہندوستان میں بالشویکوں کی فتح

سلطنت برطانیہ کے خلاف حکومت روس کی سرگرمیاں

لندن ۳ جولائی ماسکو کا اخبار پراودا لکھتا ہے کہ مزدور حکومت کے برسر اقتدار آنے کی وجہ سے بالشویک حکومت نے برطانیہ کے خلاف اپنی سرگرمیاں بیش از بیش کر دی ہیں۔ ماسکو اس بات پر بہت اظہار مسرت کر رہا ہے کہ بمبئی میں انقلابی انجمن کو فتح حاصل ہوئی ہے اور اس امر پر زور دیتا ہے کہ ہندوستانی عوام نے جنگ کی۔ اور انقلاب پسندانہ جذبہ سرگرمی کا نہایت اعلیٰ طریقہ سے اظہار کیا۔ ہندوستانیوں نے ماسکو کی رہنمائی میں ملوکیت پرستوں کو خوفزدہ کر دیا ہے۔ بالشویک بین الاقوامی انجمن کی سرکاری اطلاعات مظہر ہیں کہ ہندوستان کی تحریک کی زمام قیادت وہدایت بالشویکوں کے ہاتھ میں ہے۔

شاہ امان اللہ خاں کی حب وطن

لندن ۴ جولائی۔ اخبار ڈیلی ایکسپریس لکھتا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ میری زبردست خواہش یہ ہے کہ میں ہر سال چھ ماہ تک افغانستان میں رہا کروں۔ (فری پریس)

اچھوتوں کا اعلان

دو طلباء پر ڈکیتی کا الزام

ایک ضروری تردید

شیخ نذیر الحق صاحب کی روانگی

ایک برہمن لڑکی کے دو شوہر

مسلمانوں کے مجوزہ وفد پر سخت احتجاج کا اظہار

قتل سانڈرس کا مقدمہ

جنرل نادر خاں کا کابل پر داخلہ

سرحد پر شیعوں اور سنیوں کی افسوسناک جنگ

سرائے روح اللہ میں ڈاکے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری

ایک سبق آموز مثال

جب سے ملک میں نہرو رپورٹ شائع ہوئی ہے اور مسلمانوں کو اپنے بنیادی حقوق کی پامالی کے باعث اس سے اختلاف کرنا پڑا ہے ہمارے نے اپنی وطن دوستی اور مسلمانوں کی سرکار پرستی کا بروپیگنڈا کرنا شروع کر دیا ہے مسلمان آزادی وطن کی خاطر جو قربانیاں کر چکے ہیں۔ اور اپنی ہمسایہ قوم کے ساتھ برادرانہ تعلقات قائم کرنے کیلئے جس رواداری کا ثبوت ہم پہنچا چکے ہیں وہ بالکل فراموش کر دیا گیا ہے۔ اور قوم پرستی کا معیار صرف نہرو رپورٹ کو بنا لیا گیا ہے۔ گویا جو شخص نہرو رپورٹ کو صحیفہ آسمانی سمجھتا ہے

اس کا اطمینان دلا دیا جائے کہ ایک غلطی کے بعد ان کے گلے میں دوسری غلطی کا پھندا نہیں پڑ جائے گا۔

مسلمانان رنگون کا احتجاج

ڈاکٹر ماٹ رنگون کے ہیلتھ آفیسر تھے جب آپ کی ملازمت کا زمانہ ختم ہو گیا اور آپ کارپوریشن کی خدمات سے سبکدوش ہوئے تو آپ نے اپنے مستقبل کے متعلق یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ سے قصائی کا کام کیا کریں گے اور گوشت کی مارکیٹ میں ایک نئی دکان کھولیں گے۔ خیر یہاں تک تو کوئی مضائقہ نہ تھا۔ ہر شخص کو اختیار ہے کہ وہ جو پیشہ چاہے اپنے لئے منتخب کرے لیکن ڈاکٹر صاحب نے اس پیشہ کے اندر ایک جدت پیدا کی اور کارپوریشن کی سب کمیٹی کے سامنے ایک بالکل نئی اسکیم پیش کر دی، آپ نے فرمایا کہ میں جانوروں کو معمولی طریقہ سے ذبح نہیں کیا کروں گا۔ بلکہ پہلے ان کی جان (ہمدردانہ) Humane طریقہ پر نکالوں گا اس کے بعد انہیں کاٹوں گا۔ گویا ان کے نزدیک جان نکالنے کا جو طریقہ جاری ہے سائنس والوں نے ایجاد کیا ہے۔ وہی درد مندانہ ہے اور وہ طریقہ جس پر مسلمان تیرہ سو برس سے عمل کرتے آئے ہیں ظالمانہ اور خلاف انسانیت ہے ڈاکٹر صاحب نے صرف یہی نہیں کیا بلکہ ہر وہ جانوروں کے گوشت کے لیے کارپوریشن سے مارکیٹ کے اندر چار دکانیں طلب کیں، اور یہ ظاہر کیا کہ وہ ان دکانوں میں حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق خاص طور پر ترمیم و تنسیخ کریں گے، اور اپنے گوشت کو مقبول عام بنانے کے لیے

ان لوگوں کو فائدہ اٹھانے کا پورا موقع مل سکے گا جو صفائی کے اصولوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے بھینسوں کو دودھ اور گھی کے لیے پرورش کرنا چاہتے ہیں۔

گورستان باقی باللہ

الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعت میں ایک مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں گورستان باقی باللہ کے متعلق بعض شکایات کی گئی ہیں۔ لیکن اس سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ مراسلہ نگار صاحب کو شکایت کس سے ہے یہ نہیں بتایا گیا کہ انہوں نے جو واقعات بیان کئے ہیں ان کی ذمہ داری جامع مسجد کمیٹی پر عائد ہوتی ہے یا پیر جی مظفر علی صاحب پر دہلی والوں کو معلوم ہے کہ اس گورستان کے متعلق ایک عرصہ تک مقدمہ بازی ہو چکی ہے اسکے بعد اس کے دو حصے کر دئے گئے ہیں باہر کا حصہ جس میں عام طور پر مسلمان مردے دفن کئے جاتے ہیں جامع مسجد کمیٹی کے زیر نگرانی ہے۔ اگر اس حصہ کے متعلق کوئی شکایت ہے تو انہیں چاہیے کہ وہ واقعات کی معقول شہادت کے ساتھ جامع مسجد کمیٹی کو اسکے تدارک کی طرف توجہ دلائیں۔

اعلیٰ حضرت نظام دکن کا ایک کروڑ روپیہ

بنک میں جمع نہیں کرایا بلکہ حکومت کو قرض دیا ہے

سکندر آباد ۳ جولائی۔ ٹائمز آف انڈیا اور دیگر اینگلو انڈین جرائد نے یہ خبر شائع کی تھی کہ خسرو دکن نے امپیریل بنک میں ایک کروڑ روپیہ اپنے نام سے جمع کرایا ہے یہ اطلاع غیر صحیح ہے حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت نے ایک کروڑ روپیہ کے عوض ۱۹۳۳-۴۴ء کے سرکاری تمسکات کا ایک لاکھ امپیریل بنک کی وساطت سے خرید کیا اعلیٰ حضرت نے شاہ آباد سیمنٹ کمپنی کو کام چلانے کے لیے دس لاکھ روپیہ بطور قرض عطا فرمایا ہے۔

مسلم اوٹ لک کے خلاف مقدمہ

ہوشیار پور ۳ جولائی۔ روزنامہ مسلم اوٹ لک کے مدیر و طابع اور ناشر نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے استدعا کی تھی کہ ان کے خلاف ...

دلپسند باغ کی دعوت

آج کی ڈاک سے ہمیں دہلی کے ایک صاحب کا مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں اس اجتماع کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کی گئی ہے جو ۳۰ جون کو دلپسند باغ میں شیخ نجم العارفین صاحب کی دعوت پر ہوا تھا اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اس سے نہرو رپورٹ کی حمایت مقصود تھی ہماری رائے میں مراسلہ نگار صاحب نہایت سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ دلپسند باغ کے اجتماع کی حیثیت سیاسی نہیں تھی بلکہ سوشل تھی شیخ صاحب موصوف نے اپنے دعوتی رقعوں میں پہلے ہی ظاہر کر دیا تھا کہ مولانا ظفر علی خاں سے ان کے والد محترم کے دیرینہ تعلقات ہیں اسی وجہ سے کہ انہوں نے بمبئی سے واپسی پر مولانا کو اپنا مہمان بنایا ہے۔ تقریباً یہی مفہوم اس تقریر میں بھی ادا کیا گیا تھا جو شیخ صاحب کی طرف سے دعوت میں پڑھ کر سنائی گئی تھی۔ سب جانتے ہیں کہ شیخ نجم العارفین صاحب دہلی کے ایک مشہور و معتمد اور مخلص مسلمان ہیں اور تاجروں کی جماعت میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں یہ بھی معلوم ہے کہ سیاسی عقیدہ کے اعتبار سے وہ نہرو رپورٹ کے سخت مخالف ہیں اور دہلی میں جو سب سے پہلا جلسہ اس رپورٹ کی مخالفت کے لیے ہوا تھا اس کے محرک اور روح رواں وہی تھے پھر باوجود یہ کیونکر قیاس کیا جا سکتا ہے کہ خود اپنے مقصد کے خلاف انہوں نے سعی کی ہوگی۔ مولانا ظفر علی صاحب کی دو حیثیتیں ہیں ایک سیاسی اور دوسری ذاتی۔ اگر مولانا کی ذات ہی نہرو رپورٹ ہوتی اور ان کی دعوت کرنا گویا نہرو رپورٹ کی دعوت کرنا ہوتا تو جناب معترض کا خیال صحیح ہو سکتا تھا۔ مگر جب یہ صورت نہیں ہے اور مولانا ظفر علی خاں کی ذاتی حیثیت بھی ہے تو ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ انکو اپنے مخصوص احباب کے ساتھ چائے کی دعوت دینا نہرو رپورٹ کا پروپیگنڈا کیونکر کہلایا جا سکتا ہے۔ جبکہ پوری دعوت میں کہیں ایک مرتبہ بھی نہرو رپورٹ کا ذکر نہیں آیا۔ اور جناب داعی نے خود اس امر کا اظہار کر دیا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ پر بحالہ قائم ہیں تو کسی قسم کے اعتراض کی گنجائش ہی باقی نہیں رہتی۔ اب سوائے اس کے اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ جو کچھ شبہات پیدا کئے جاتے ہیں

فتح کابل کی خبر

ملک معظم کی صحتیابی

بلدیہ ہردوار میں ایک مسلمان کی مخالفت

سرائے روح اللہ میں ایک ہندو کا قتل

دہلی میونسپل کمیٹی کا ایک منصفانہ فیصلہ

ایک ناگوار واقعہ

قتل سانڈرس کا مقدمہ
سازش کے شاخسانے

لاہور ۴ جولائی۔ آج مقدمہ قتل سانڈرس کے ملزم مسٹر جیندر ناتھ داس کی درخواست ضمانت کا معاملہ اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔ شب گذشتہ کو دس بجے کے قریب مسٹر گوپی داس اور پنڈت کے سندنام ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی کوٹھی پر گئے، اور مسٹر لوبمس نے پچیس پچیس ہزار کی دو ضمانتیں لیکر ملزم مذکور کو رہا کرنے کا وعدہ فرمایا۔

آج صبح ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں ملزم کے کاغذات واپس کرتے ہوئے تحریر کیا کہ ایڈیشنل مجسٹریٹ کا ۲ جولائی کا فیصلہ خلاف قانون تھا، اسلئے وہ منسوخ کیا جاتا ہے، کیونکہ متعلقہ مجسٹریٹ کے سوا کسی اور مجسٹریٹ کو سماعت کا اختیار نہیں۔ اسپیشل مجسٹریٹ نے مقدمہ کی سماعت کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ صادر کیا۔

مسٹر جیندر ناتھ داس کو جوڈیشل حوالات میں منتقل کر دیا گیا ہے (ملزم کا بیان ہے کہ اسے اکیلی کوٹھڑی میں رکھا جاتا ہے، اور اس وجہ سے اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے)

گذشتہ شب مسٹر گوپی چند اور پنڈت کے سندنام نے پچیس پچیس ہزار روپے کی دو ضمانتیں دینے پر آمادگی ظاہر کی اور مسٹر لوبمس نے وعدہ کیا کہ ملزم صبح کو چھوڑ دیا جائیگا۔

عدالت نے دکیل صفائی اور سرکاری وکیل کی بحث سننے کے بعد فرمایا کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا فیصلہ جو بعد میں منسوخ کر دیا گیا ہے میرے فیصلے پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔

میں ضمانت کی درخواست کو نامنظور کرتا ہوں، استغاثہ کے چالان وغیرہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم بھی ایسے جرم میں شریک تھا جس کی سزا عبور دریائے شور تک ہو سکتی ہے۔ اسلئے اس کی ضمانت منظور نہیں کی جا سکتی۔

مزید ریمانڈ

چونکہ یہ مقدمہ بھی ملتان سازش لاہور کے مقدمہ کا شاخسانہ ہے اسلئے یہ بھی اس مقدمہ کے ساتھ ہی سنا جائے گا۔ لہٰذا دس جولائی تک مزید ریمانڈ دیا جاتا ہے۔

نیز سپرنٹنڈنٹ جیل سے استدعا کی گئی کہ ملزم کو تنہا نہ رکھا جائے اور اسے اپنے وکلا وغیرہ سے ملنے کی اجازت بھی دی جائے ملزم اپنے اعزہ و اقربا کو خطوط وغیرہ بھی لکھ سکتا ہے۔

ملزم نے ایک درخواست دی جس میں اس کی پریڈ شناخت کے متعلق شکایات درج تھیں، عدالت نے اس پر غور کرنے کا وعدہ کیا، ملزم کو آج پھر ہتھکڑی لگا دی گئی ہے، عدالت میں دو منٹ کے لئے ہتھکڑی اتار دی گئی، لیکن بعد ازاں پھر لگا دی گئی۔ ایک اور ملزم مہابیر سنگھ کا چالان بھی پیش کیا گیا ہے، معلوم ہوا ہے کہ اس ملزم نے زیر دفعہ ۱۶۴ اقراری بیان دے دیا ہے۔

میرٹھ کا مقدمہ
الہ آباد ہائیکورٹ میں انتقال مقدمہ کی درخواست

[illegible]

سردار عنایت اللہ خاں کی ایران کو روانگی
شاہ فیصل کی دعوت

بمبئی ۴ جولائی۔ سول ملٹری کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ سردار عنایت اللہ خاں جمعہ کے دن "دارسودا" جہاز میں بصرہ کو روانہ ہوں گے، اور براستہ عراق ایران کو جاتے ہوئے کچھ عرصہ کے لئے شاہ عراق کے مہمان رہیں گے۔

جماعت وفد کے احتجاجی پیغام کا نتیجہ
حکومت برطانیہ مصر کے متعلق معاہدہ نہیں کریگی

لندن ۳ جولائی۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا سیاسی نامہ نگار اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ وفد پارٹی نے وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ کے پاس جو احتجاجی پیغام بھیجا تھا اس کا اچھا اثر ہوا۔ نامہ نگار موصوف رقمطراز ہے کہ اگرچہ اس بات کا احتمال ہے کہ شاہ فواد اور وزیر اعظم مصر دونوں ماہ جولائی میں انگلستان آنے والے ہیں۔ لیکن اس بات کا کوئی احتمال نہیں کہ برطانی کابینہ وزارت مصری معاملات کے متعلق ان سے کسی قسم کی گفت و شنید کرے۔

حج کمیٹی کی تحقیقات

مدراس ۳ جولائی۔ الحاج کی تحقیقاتی کمیٹی نے آج دو گواہوں کے بیان لئے۔ خان بہادر انو صاحب موپلا آفیسر نے کہا کہ حاجیوں کا کلکتہ سے سفر کرنا اچھا نہیں۔ اور ظاہر کیا کہ بمبئی اور کراچی میں تمام ہندوستانی حاجیوں کے لئے سامان آمد و رفت کافی موجود ہے۔ اور حاجیوں کے ہمراہ ایک جہاز کے لئے ایک سفری کی اشد ضرورت ہے۔ حسین وکیل ساکن کوچین نے بھی مسٹر انو سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ کراچی اور بمبئی کو جہاز پر سوار ہونے کی بندرگاہیں مقرر کی جائیں۔ اور یہ بھی کہا کہ مالابار سے روانہ ہونے والے حاجیوں کے لئے کوچین بہت مناسب بندرگاہ ہے۔

رہتک کے تعزیہ ابھی تک نہیں نکالے گئے
ڈپٹی کمشنر نے حکام اور اخبارات کے تار روک دیے
مسلمانوں کا وفد انبالہ جا رہا ہے

روہتک یکم جولائی۔ محمد فاروق صاحب ایڈیٹر الشمس لکھتے ہیں کہ روہتک کے تعزیہ ابھی تک نہیں اٹھائے گئے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ روہتک میں علوس کا جلوس ہمیشہ سے نکالا جاتا تھا جو محلہ سیلدرہ سے شروع ہو کر گشت کرتا ہوا ... [illegible]

انتظامیہ خلافت کمیٹی دہلی کا جلسہ

[illegible]

ہمارے مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ضلع لدھیانہ علاقہ بیٹ کی بیداری

۲۳ جون ۱۹۲۹ء کو موضع بلیہ وال میں جمعیۃ تبلیغیہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مولوی مفتی محمد عبداللہ صاحب مہتمم مدرسہ انوریہ عربیہ بلیہ وال منعقد ہوا۔ دیہات کے کثیر التعداد مسلمان اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ صاحب صدر نے اپنی ایک مختصر ابتدائی تقریر میں دیہاتی مسلمانوں کو نصیحت فرمائی کہ جب تک ہم سب متفق الرائے ہو کر کسی ایک نظام کے ماتحت باقاعدہ کام نہیں کرینگے، اس وقت تک ہماری موجودہ مشکلات حل نہیں ہو سکتیں۔ جناب صدر کی تقریر کے بعد حسب ذیل کی تجاویز اتفاق رائے سے منظور ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ تبلیغیہ بلیہ وال کا یہ عام جلسہ مسلمانوں کو عام تباہی اور بربادی سے بچانے کے لئے بالاتفاق یہ تجویز کرتا ہے کہ جملہ خلاف شرع رسومات شادی و غمی وغیرہ کو فوراً بند کر دیا جاوے۔ زمیندار بچوں کی عام واقفیت کیلئے دینیات کے پرائمری امدادی سکول جاری کئے جاویں اور فصل خصومات کیلئے مصالحتی پنچایتیں حلقہ وار قائم کی جاویں۔ دین و دنیا کے ضروری کاروبار کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کیلئے مبلغین مقرر کئے جاویں۔ اور مسلمانوں کو تجارت کی طرف رغبت دلائی جاوے۔ مسلمان عورتوں کو غیر قوموں کے ساتھ خرید و فروخت کرنے سے روکا جاوے۔ اور جملہ مسلمانان علاقہ سے درخواست کی جاوے کہ وہ ان امور کی تکمیل کے لئے ارکین جمعیۃ کی ہر ممکن طریق پر امداد فرمائیں۔

محرک: مولوی حکیم محمد شفیع صاحب

مؤیدین: میاں عبداللہ صاحب سہارنپوری۔ میاں عبداللہ صاحب لودھانگری۔ حافظ نور محمد صاحب امام مسجد فتح گڑھی۔

(۲) جمعیۃ تبلیغیہ کا یہ عام جلسہ کاشتکاران علاقہ کی موجودہ تباہی و بربادی کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت وقت سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ چاہی زمینوں کا معاملہ عام بارانی زمینوں سے زیادہ نہ لیا جاوے اور عام قحط سالی اور خرابی کی وجہ سے بارانی زمینوں کا معاملہ کم کر دیا جاوے تاکہ رعایا آرام سے زندگی بسر کر سکے۔

محرک: حضرت مولانا مولوی مفتی محمد عبداللہ صاحب مہتمم مدرسہ انوریہ عربیہ بلیہ۔

مؤیدین: مولوی عنایت اللہ صاحب۔ چوہدری رحمت اللہ صاحب تکھووال۔ چوہدری تنخی خاں صاحب سلیم پوری۔

بعد ازاں مولانا مولوی محمد نعیم صاحب مفتی لدھیانہ نے ان تجاویز ... [illegible]

... کی تائید و تشریح کرتے ہوئے زبردست تقریر کی۔ آپ کے بعد مولانا مولوی حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے مختصری تقریر کی اور مسلمانوں کو بتایا کہ دنیا میں وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے جو اپنی عزت اور دین و حقوق کو قائم کرنے کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار رہے۔ آپ کے بعد مولانا عبدالمجید صاحب نائب مہتمم مدرسہ عزیزیہ عربیہ لدھیانہ نے لوگوں کو وعظ و نصائح سے مستفید فرمایا۔ خدا کا شکر ہے کہ اس جلسہ کا اثر دیہات کی مسلمان آبادی پر بہت اچھا ہوا۔ بعد نماز عصر جلسہ ختم ہوا۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

محمد عنایت اللہ خان۔ مبلغ جمعیۃ تبلیغیہ بلیہ وال

دینی تعلیم کی ضرورت

حضرات اس زمانہ پر آشوب میں اصلاحی نظر ڈالتے ہوئے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ قوم کو اس کی مذہبی اور ملی حالت سے آگاہ کروں کیونکہ بحیثیت مسلمان ہونے کے میرا فرض ہے۔ مطابق فرمان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم الدال علی الخیر کفاعلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے قلم اٹھانے کی جرأت ہوئی۔ برادران اسلام جہالت کی تنگ و تاریک گھٹاؤں نے اس درجہ تسلط کیا کہ پرستاران توحید ترقیوں کے راستوں سے بھٹک کر تعزلات میں جا گرے۔ ہر قوم سے کسی وقت بھی کاش نمونہ بنکر اقوام عالم میں حقیر نظر آنے لگا۔ ہماری تذلیل کا یہی سبب ہے کہ ہم نے دینی تعلیم چھوڑ کر دنیاوی وجاہتوں کو ترجیح دینے لگے۔ (نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم) جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آئے دن طرح طرح کی مشکلات در پیش ہوتے لگیں۔ یہ صرف علم دین سے بے توجہی کا ثمرہ ہے علم دین ہی وہ دولت ہے جو تہذیب اخلاق و تمدن کا بانی ہے۔ اسی علم کی بدولت ہم مدارج دینوی و اخروی حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی سے ہمارے اسلاف نے ترقیوں کے جھنڈے بلند کئے اور ہر چہار طرف علم کے چشمے بہائے۔ آؤ ہم بھی اپنے بزرگوں کے قدم بقدم چلکر ملت بیضا کو روشن و تاباں کریں۔ جگہ جگہ اسلامی درسگاہیں آباد کریں۔ اس شہر سے پور میں بھی ایک قدیم بزرگ کی یادگار حضرت ضیاء الملت والدین جناب مولانا سید شاہ محمد ضیاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی قائم کردہ اسلامی درسگاہ بنام مدرسہ ضیاء الاسلام موجود ہے جس کا نصاب تعلیم بہت خوبی سے مرتب کیا گیا ہے۔ ریئس جمیع حضرات کی خدمت میں التماس ہے کہ بذریعہ ذیل سے نصاب تعلیم منگا کر انتفاع حاصل کریں اور اس اسلامی درسگاہ کی دامے درمے قدمے سخنے ہر صورت سے اعانت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ وما علینا الا البلاغ۔

حکیم سید اعظم علی صاحب۔ مدرسہ ضیاء الاسلام جے پور اسٹیٹ۔ محلہ موتی کٹلہ

شمع اکسیر

[illegible]

ادبی جادو
اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

[illegible]

ملنے کا پتہ: سیلس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

سلور شائیننگ پوڈر
مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

[illegible]

جریان

[illegible]

انجمن اتحاد المسلمین بنارس کا ساتواں تبلیغی جلسہ

[illegible]

محبت کے دو عمل

[illegible]

حبوب مقوی مفت

[illegible]

مہتمم دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

کارخانہ کے خاص تحفے

[illegible]

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

راول بورڈ کا سالانہ اجلاس

[illegible]

فضل شاہ عالم دہلی

شائقین علوم حدیث کی خدمت میں نادر تحفہ

[illegible]

نفع الشذی فی حل مطالب جامع الترمذی

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

ملیریا کی کمزوری

[illegible]

SANATOGEN

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ [illegible]

مکتبہ طلب بازار بلیماران دہلی

موسم گرما کا خاص تحفہ
شربت روح بہار

[illegible]

اشتہار عدالت

[illegible]

قرآن مجید مترجم
مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن

[illegible]

اچھی تعلیم اچھی تربیت

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں بچوں کی تعلیم و تربیت کا معقول انتظام ... [illegible]

رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

بواسیر ہر دو قسم جڑ سے ہمیشہ کیلئے غائب

[illegible]

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

[illegible]

تار کا پتہ "الجمعیۃ دھلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی

ایڈیٹر

جلد ۱۰ | دھلی یوم شنبہ ۵ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۴

ہندو دھرم کی تہذیب

اوہام پرستی کے وحشیانہ طریقے

دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے احمقانہ طریقے

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(ترجمہ خصوصی)

طویل راستے لیٹ کر طے کرتے ہیں

ان لوگوں کے علاوہ (جنکا ذکر اشاعت ماسبق میں کیا گیا تھا) اور بھی لوگ ہیں جن کی سمجھ میں جب اور کچھ نہیں آتا تو وہ یہی کرتے ہیں کہ کسی دور دراز مقام کو لیٹے لیٹے زمین ناپتے ہوئے چلتے ہیں۔ اس قسم کے جاتری اپنے سفر کو اپنے مکان کے دروازے سے شروع کرتے ہیں۔ زمین پر لیٹتے ہیں اور پھر کھڑے ہوتے ہیں دو قدم چلتے ہیں اور پھر لیٹ جاتے ہیں اسی طرح جب تک وہ منزل مقصود پر نہیں پہنچ جاتے یہ سلسلہ برابر جاری رہتا ہے۔ سفر کی طوالت اور اس کثرت کی تھکن کا خیال کرتے ہوئے ...

بالوں اور ناخنوں کا چڑھاوا

برہمنوں کی چالاکی

برہمنوں میں یہ بات تو مشہور ہے کہ وہ خود اپنی ذات کو تکلیف ...

دھلی کی یاد میں

(از جناب حفیظ الرحمان صاحب آصف دہلوی)

جناب حفیظ الرحمان صاحب آصف دہلوی سے قارئین الجمعیۃ اچھی طرح واقف ہیں آپ کی اکثر نظمیں الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہیں "دہلی کی یاد میں" آپ کی تازہ ترین نظم ہے جو ۱۹۰ بند دو سو سے زیادہ اشعار پر مشتمل ہے اس نظم کا ہر بند جناب آصف صاحب کے دلی جذبات کا آئینہ ہے ہمیں افسوس ہے کہ گنجائش نہ ہونے کے باعث ہم پوری نظم شائع کرنے سے قاصر ہیں۔ اس لئے بطور نمونہ کاوش کے پانچ بند شائع کرتے ہیں جنکو پڑھنے کے بعد قارئین کرام پوری نظم کی بلندی کا اندازہ کر سکیں گے (ایڈیٹر)

اے جہان آباد اے گہوارۂ دین متین! | تھا کبھی تو مہبط انوار رب العالمین
آہ! وہ دن کیا ہوئے ہمدوش فردوس بریں | منزلیں تیری تھی جب جولانگہ روح الامین

کچھ وہ اپنی پہلی شوکت یاد آتی ہے تجھے؟

دیکھ تو تاریخ ماضی کیا بتاتی ہے تجھے؟

آج جولانگاہ وحشت ہیں یہ ویرانے ترے | نوحہ گر ہیں تیری بربادی پہ کاشانے ترے
اب نہ ساقی ہے نہ صہبا ہے نہ میخانے ترے | تو ہی بتلا کس طرف جائیں گے مستانے ترے

خوں بگریم چوں زورت یادمی آید مرا

نوحہ خوانم چوں زورت یادمی آید مرا

اے کہ تھا روح القدس کو فخر تیری خاک پر | تذکرہ تیرا ملائک میں بھی تھا افلاک پر
رو رہی ہے آج حسرت تیری ارض پاک پر | بیکسی چھائی ہوئی ہے دیدۂ غمناک پر

ذرہ ذرہ میں جھلکتا ہے گذشتوں کا لہو

آتی ہے تیرے گلو میں آج بھی پہلو کی بو

آج بھی شب کا اثر باقی تری محفل میں ہے | کچھ چمک ذرات حق کی ظلمت باطل میں ہے
قافلہ ملت کا خوابیدہ تری منزل میں ہے | آنکھ سے اوجھل ہی جو لیلیٰ اسی محمل میں ہے

دفن ہیں اسلاف تیری خاک گوہر پوش میں

ناز تھا جن پر تجھے ہیں وہ تری آغوش میں

اوج ماضی یاد کر اور آج اس پستی کو دیکھ | اور پھر اپنی مئے غفلت کی بدمستی کو دیکھ
اپنی گوہر ریزہ گوہر خیز اس ہستی کو دیکھ | ہیں اسی میں سب کچھ اس اجڑی ہوئی بستی کو دیکھ

نور جان در ظلمت آباد بدن گم کردئی

آہ از اں یوسف کہ تو در پیرہن گم کردئی

معاصرین کے افکار و آرا

زمیندار کے آقا ظفر علیخاں کی شکایت

مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی ایڈیٹر خلافت سچ کی تازہ اشاعت میں مندرجہ ذیل شذرہ تحریر فرمایا ہے۔

ہستیاں ایک ہی جسم و قالب کے اندر رہیں تو الجھن یقیناً بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ لاہور میں ایک مشہور قومی کارکن اور اہل قلم مولوی ظفر علی خان صاحب ہیں جو میرے منظم و مکرم ہیں۔ سالہا سال سے قومی خدمت میں مصروف ہیں۔ اسلام کا بچا ... اور رسول کریم کے ساتھ والہانہ محبت رکھتے ہیں ...

امریکہ اور اسلام

فارسی آسان - عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف بشستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جلد اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے ... کلام العرب ... پتہ صاف تحریر کریں ...

ملنے کا پتہ

شفیق احمد - دفتر اشاعت

چرتھاول ضلع مظفر نگر

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

... حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

جمعیۃ العلماء الھند کے اعلان و تجویز پشاور کے موافق

اپنے محلوں کی مسجدوں اور مدرسوں میں کہد یجئے کہ

چوب معری قلم قرآن شریف

چھپ کر تیار ہو گیا اور

اتنا موٹا خط ھے

... مینیجر حمیدیہ پریس دہلی

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی، سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) علاوہ محصول

ذرا تجربہ تو کیجئے

ملنے کا پتہ - مینیجر حمیدیہ پریس نمبر ۶ دہلی

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بینظیر طاقت

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

تازہ اور زبردست شہادت

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

شریف اینڈ کو امرت سر پنجاب ۲

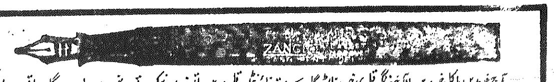

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بہترین ربڑ کی مہریں

اگر آپکو ربڑ کی مہریں پیتل کی چپراسیں، بلاک عقیق پتھر کی مہریں معہ انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے، جو مشہور فرم ہے جسکو ہز ایکسلنسی وائسرائے آفس سے سرٹیفکیٹ حاصل ہیں۔ اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔

فہرست نمونہ جات مفت - ملنے کا پتہ:

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل مینیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

بڈھے جوان بن گئے

خوردنی خضاب

منگانے کا پتہ - مینیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

انقلاب افغانستان کی ذمہ داری

مولانا ظفر علی خاں کی غیر ذمہ دارانہ روش

(۴)

کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں گے اور زمیندار جو ایک عرصہ سے علماء کرام کے خلاف غلط پروپیگنڈا کر رہا ہے اس کی حقیقت سے اچھی طرح واقف ہو جائیں گے۔ اگر ظفر علی خاں اپنی خباثت نفس سے باز نہ آئے اور انہوں نے پھر کوئی سلسلہ مضامین ہمارے خلاف شروع کیا تو انشاء اللہ اس کا جواب مزید تفصیل کے ساتھ عرض کیا جائیگا۔ وان عدتم عدنا۔

حوادث و احکام

(استفتاء)

(۱) چہ میفرمایند علماء دین و مفتیان شرع متین دریں مسئلہ کہ … میں ضیافت اور طعام ولیمہ کرنا اور دوست احباب کو کھانا کھلانا جائز نہیں اسراف ہے۔ بکر کہتا ہے ضیافت کرنا ولیمہ کرنا اور دوست احباب کو کھانا کھلانا جائز ہے۔ بلکہ طعام ولیمہ سنت ہے …

حاجیوں کے موٹر کو افسوسناک حادثہ

آٹھ آدمی شدید مجروح

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۱)

بمبئی سے سابق شاہ عنایت اللہ خاں کی روانگی

الوداع کہنے کیلئے جلال آباد سے ملاؤں کی آمد

عراق و ایران کا سفر

(ترجمہ خصوصی)

گذشتہ جمعہ کو سہ پہر کے وقت افغانستان کے شاہی خاندان کا آخری قافلہ بھی پانچ ہفتوں کے قیام کے بعد روانہ ہو گیا۔ عنایت اللہ خاں اور ان کا خاندان ایران گیا ہے۔ تاج محل ہوٹل …

ایران جانے کا فیصلہ کیوں کیا گیا

جواہرات کی فروخت

… رد پیہ لگایا بعض نہایت اچھے یاقوت بھی فروخت کئے گئے۔ جن میں سے چار کی قیمت چوبیس ہزار روپیہ وصول ہوئی۔ (ٹائمس آف انڈیا)

روانگی کا وقت

ملاؤں کی آمد

اگرچہ سردار عنایت اللہ خاں کا قافلہ اتنا بڑا نہیں تھا۔ جتنا کہ غازی امان اللہ خاں کا تھا۔ مگر پھر بھی کل آدمیوں کی تعداد بیس تھی جن میں سردار عنایت اللہ خاں۔ سردار عبد الحبیب خان۔ خان بہادر محمد خاں (برطانوی پولیٹیکل آفیسر) حضرت شیرین جان۔ (برادر زادہ حضرت صاحب چار باغ) جن کے ساتھ اللہ ہی بہت سے ملا جلال آباد سے بمبئی اس لئے آئے تھے کہ عنایت اللہ خاں کو الوداعی دعائیں دیں یہ لوگ کراچی تک سردار عنایت اللہ خاں کے ساتھ جائیں گے۔

حکومت ہند کے مہمان

جب تک یہ قافلہ بصرہ نہیں پہنچ جائے گا اس وقت تک حکومت ہند کا مہمان رہے گا۔ بصرہ پہنچ کر وہ شاہ فیصل کے مہمان ہو جائینگے جنہوں نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ عراق میں سے ایران جائیں۔

غازی امان اللہ کی خواہش

چھ مہینہ یورپ اور چھ مہینہ وطن میں رہنا چاہئیے

لندن ۸ جولائی۔ جریدہ ڈیلی ایکسپریس نے شاہ امان اللہ خان سے ایک انٹرویو کا حال شائع کیا ہے جس میں شاہ موصوف نے بیان کیا ہے کہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہر سال چھ ماہ کیلئے افغانستان واپس جایا کریں۔

جنرل نادر خاں کو مالی امداد

امان اللہ خان کی روانگی کے بعد سے تمام پشاور نادر خاں کا طرفدار ہو گیا ہے اور پشاور کے افغان سوداگروں نے ایک لاکھ روپے کے قریب نادر خاں کو دیا ہے۔

غازی امان اللہ خان کے زوال کا حقیقی سبب

ملکہ ثریا اور محمود طرزی کے خاندان پر ذمہ داری

مصر کے ایک فارسی اخبار کا بیان

مصر کا مشہور فارسی اخبار "چہرہ نما" حالات افغانستان پر تبصرہ کرتا ہوا لکھتا ہے:۔

گذشتہ سال انہیں دنوں میں سردار علی احمد جان حاکم سابق کابل جو آج کل بچہ سقہ کی حراست میں ہیں امان اللہ خاں کی طرف سے حکومت مصر و افغانستان کے مابین معاہدات کی تکمیل کی غرض سے تشریف لائے تھے اور چہرہ نما میں ہم نے اس کی تفصیل بھی درج …

غازی امان اللہ خان کے رفقاء کے کرتوت

امیر حبیب اللہ نے سردار صاحب سے کہا کہ محمود طرزی کے علاوہ سات آٹھ دیگر معززین و فادار اشخاص مثلاً غلام صدیق خاں غلام جیلانی خاں وغیرہ ہر وقت امان اللہ خاں کے حضور میں رہتے ہیں آخر یہ لوگ امان اللہ خاں کو ان کے طرز عمل کے نتائج بارے کیوں نہیں …

سردار علی احمد جان کی تصریحات

محمود طرزی کے کرتوت

انتقادات

فن خطابت

سید عزیز حسن صاحب بقائی اڈیٹر رسالہ پیشوا دہلی نے فن خطابت کے متعلق تین مضامین کا ایک نہایت مفید مجموعہ شائع کیا ہے۔ یہ مضامین مولانا عبد السلام صاحب ندوی، مولانا کلیم الرحمن صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ اور ڈاکٹر سید احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی کے ہیں۔ جن کے عنوانات "خطابت العرب" "مغربی خطابت" اور "فن خطابت پر مفید ہدایات" ہیں۔ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ تقریر کا تقوڑا بہت ملکہ ہر شخص میں پہلے ہی سے موجود ہوتا …

ہمت

ملت

مساوات

جنت کی کنجی

شائع کر دیا گیا ہے۔ اب اس کتاب اعمال حسنہ کی فہرست بعد دعا کے آداب اور اس کی اجابت کے اوقات وذرائع جو احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں ایک جگہ مل سکتے ہیں قیمت صرف ۸ ہے۔ مکتبہ علمیہ بلی ماران دہلی سے طلب کی جا سکتی ہے۔

اسرار شریانیہ

حکیم محمد عبد الوہاب صاحب انصاری جو حضور نظام کے طبیب خاص رہ چکے ہیں اور آج کل انکا مطب بلی ماران دہلی میں ایک نہایت مشہور مطب ہے۔ جہاں دور دور کے مریض آتے رہتے ہیں نبض شناسی کے متعلق حکیم صاحب موصوف کی شہرت علم ہے اور کہا جاتا ہے کہ وہ بہترین نباض ہیں۔ اسرار شریانیہ آپ کی تازہ ترین تصنیف ہے جس میں آپ نے نبض کے متعلق نہایت بیش بہا معلومات جمع کی ہیں جو خصوصاً اطباء کے لئے بہت ضروری ہیں …

ساوتری

پاک زندگی

غلط فہمی

سیرت و کردار

روسی سفیر اور پیرس مقصد کے تعلقات میں کشیدگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۵ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

کانگریس مسلم پارٹی

جب تک خود کسی قوم کے اندر ایسے افراد موجود نہ ہوں جنہیں ان کے قومی مفاد کے خلاف استعمال کیا جا سکے اسوقت تک یہ ناممکن ہے کہ اس قوم کو کسی قسم کا نقصان پہنچے۔ آج ہندوستان کی گردن پر انگریزوں کی غلامی کا جوا محض اسوجہ سے رکھا ہوا ہے کہ انہیں شروع سے ایسے ہندوستانی ملتے رہے ہیں جنہوں نے اپنے قومی و وطنی مفاد کو ایک اجنبی حکومت کے اشارہ پر قربان کر دیا ہے اور اپنی کج فہمی یا خود غرضی کے باعث ملک و ملت کے لیے وبال ثابت ہوئے ہیں اگر کلایو کی فوج میں ہندوستانی سپاہی اپنا خون پانی کی طرح نہ بہاتے ...

تیار ہیں۔ وہ تو اسوقت صرف نو آبادیات کے درجہ ہی کو کافی سمجھتی مگر ہم بشرط ضرورت آزادی کامل کی جدوجہد میں بھی اسکے دوش بدوش چلنا اپنا فرض سمجھتے ہیں لیکن جب ہندوستان کے اندر مسلمانوں کے حقوق کا سوال پیدا ہوتا ہے اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ کانگریس پر سر تا سر ہندو مہاسبھا کا رنگ چڑھا ہوا ہے تو ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ کانگریس کی پالیسی کا پروپیگنڈا کرنے والے مسلمان اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی کس طرح مار سکتے ہیں اور اپنے آپکو خود اپنی قوم کی تباہی کا ذمہ دار کس طرح بنا سکتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ تمام مسلمان جو اسوقت نہرو رپورٹ کے حمایت کر رہے ہیں خود غرض ہیں یا وہ اپنے ذاتی مفاد کی خاطر قومی مفاد کو قربان کر رہے ہیں۔ مگر ہم یہ ضرور سمجھتے ہیں کہ ان مسلمانوں کو نام نہاد قوم پرستی کے فریب میں اس طرح مبتلا کر دیا گیا ہے کہ انہیں اسوقت اپنی قوم کے نفع نقصان کا کوئی خیال ہی باقی نہیں رہا ہے اور وہ کانگریسی نشہ میں ایسے بدمست ہوئے ہیں کہ مسلمانوں کا مستقبل ان کے لیے کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتا ہے۔ ان چند مسلمانوں کا اس طرح نہرو رپورٹ کے ساتھ وابستہ ہو جانا، حقیقت میں مسلم قوم کے لیے انتہا مضرت رساں ہے۔ کیونکہ ہندوؤں کی جسقدر تنا و اجب ضد اور ہٹ ہے وہ صرف انہی کے بل بوتے پر ہے۔ اگر یہ ان کا ساتھ نہ دیں، اور اپنے قومی مطالبات کو منوانے کی سعی کریں تو بہت جلد انصاف کرنے پر مائل ہو سکتے ہیں اور اسوقت حقیقی ہندو مسلم اتحاد پیدا ہو سکتا ہے۔

لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ابھی تک کانگریس کے فریب خوردہ مسلمانوں پر حقیقت منکشف نہیں ہوئی ہے اور وہ روز بروز ہندوؤں کے جال میں پھنستے چلے جاتے ہیں۔ آج ہی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کے بعض مسلمانوں نے ایک کانگریس مسلم پارٹی کی بنیاد ڈالی ہے ...

پارلیمنٹ اور انگلستان کے اخبارات کو ہموار کیا جا رہا ہے اور ہندو اخبارات کے طرز بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو اس کوشش میں ایک حد تک کامیاب ہو چکے ہیں۔ ایسی حالت میں مجلس عاملہ کی یہ تجویز کہ مسلمانوں کا بھی ایک وفد انگلستان جا کر اپنے حقوق کے تحفظ کی کوشش کرے کچھ زیادہ نامناسب نہیں ہے۔ اگر مسلمانوں کو ہندوستان میں رہنا ہے اور اپنے جائز حقوق کو ہندو اکثریت کی دستبرد سے محفوظ رکھنا ہے تو ان کے لیے سوائے اسکے اور کچھ چارہ کار نہیں ہے۔ کہ جب تک انگریزوں کی سیادت ان پر قائم ہے اور برطانوی پارلیمنٹ تمام اختیارات کا سرچشمہ بنی ہوئی ہے وہ اسوقت تک ہندوؤں کی طرح اپنے حقوق منوانے کے لیے برطانیہ پر اثر ڈالتے رہیں اور جب یہ تسلط جاتا رہے اور ہندوستان بالکل آزاد ہو جائے تو خود ہندوؤں سے اپنی قوت بازو کے بھروسہ پر جنگ کریں۔ اسوقت نہرو رپورٹ کی اشاعت نے جو صورت حال پیدا کر دی ہے اسکا مقابلہ کرنے کے لیے ایسے وفد کا فی الفور جانا ناگزیر ہو گیا ہے۔ لیکن ہمیں یہ معلوم کر کے سخت افسوس ہوا کہ یہ مجوزہ وفد آخر ستمبر تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مسلمانوں کی یہ بدقسمتی ہے کہ ان کی تمام تحریکات کی ابتدا عجیب ہوا کرتی ہے۔ جب ان کے مخالف کامیاب ہو کر واپس ہو جایا کرتے ہیں اگر ستمبر میں یہ وفد روانہ کیا گیا تو بالکل بیکار ہو گا۔ اسوقت تو شاطران وطن اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر چکیں گے۔ ... اور جو کام اس وقت ایک لاکھ روپے میں ہو سکتا ہے وہ اسوقت پانچ لاکھ میں بھی نہ ہو سکیگا۔ ...

دریغا بادہ با دور دند و رفتند
تہی خم خانہا کردند و رفتند

ہندو مہاسبھا کی نئی شرارت

حال ہی میں ہندو مہاسبھا کے سکرٹری صاحب کی جانب سے ایک اعلان شائع کیا گیا ہے جس میں گئو رکھشا کے نام سے ہندو قوم کو چند غلط مشورے دیئے گئے ہیں ...

روس اور برطانیہ

جب سے انگلستان میں مزدوروں کی جماعت برسر اقتدار آئی ہے ...

افغانستان میں مخالف جماعتوں کی سرگرمیوں کے مرکز

گردیز اور خوست پر لڑائیاں

جنرل نادر خاں کی فتوحات

پایونیر کا خاص نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ افغانستان کی جنگی اطلاعات آج کل موصول ہوئی ہیں وہ سب کی سب غیر مصدقہ ہیں، تاہم ان سے مترشح ہوتا ہے کہ خوست اور گردیز سرگرمیوں کے طوفان کے مرکز بنے ہوئے ہیں۔

گزشتہ دو ہفتے میں گردیز دو دفعہ ایک ہاتھ سے نکل کر دوسرے ہاتھ میں منتقل ہو چکا ہے، اس قصبہ پر کسی ایک فریق کا پختہ قبضہ نائرۂ جنگ کی نئی طرح ڈال دیگا جسکا انجام معلوم نہیں کیا ہو۔

گردیز پر پہلا حملہ محمد صدیق نے جو بچہ سقہ کا جنرل ہے، کیا تھا ...

کابل میں ملا شور بازار کی گرفتاری

بچہ سقہ کے مظالم کی داستان

پشاور ۱۰؍ جولائی۔ آج ایک موٹر ڈرائیور کابل سے آیا ہے اس کا بیان ہے کہ بچہ سقہ نے ملا شور بازار کو قید کر لیا ہے۔ ...

بچہ سقہ کی تازہ ترین حرکت

فتوحات پر جشن تہنیت

پشاور ۹؍جولائی۔ یہاں پر معتبر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بچہ سقہ نے مزار شریف، گردیز اور قندھار کی فتح کے سلسلہ میں تین دن تک خوشی منانے کا اعلان کیا ہے۔ سب دکانداروں کو آگاہ کر دیا گیا ہے کہ اگر کسی شخص نے ان تین دنوں میں کاروبار کیا تو اس پر پچاس روپیہ جرمانہ کیا جائے گا۔ یہ جشن تہنیت آئندہ جمعرات سے شروع ہوگا۔

جنرل نادر خاں اور ان کے بھائی ہندوستان آرہے ہیں

مالی امداد نہ ملنے کے باعث ناکامی

پشاور ۹؍جولائی۔ ایک غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق جنرل نادر خاں اور ان کے دو بھائی جو اپنی سرگرم مساعی سے تھک گئے ہیں اور اب تک انہیں بچہ سقہ کے خلاف کامیاب جنگ کرنے کے لئے روپیہ نہیں مل سکا ہے عنقریب ہندوستان واپس آنے والے ہیں۔ اور اس غرض کے لیے اپنی افواج کو منتشر کر رہے ہیں۔

صوبہ متحدہ میں آریوں کی ستیہ گرہ

نگر کیرتن پر پابندی کے خلاف جوش و خروش

الموڑہ، تلوہ آباد، بیاور، اور لسوئی کے آریہ سماجوں نے صوبہ متحدہ کی آریہ پرتی ندھی سبھا کے نام برقی پیغامات ارسال کیے ہیں جن میں اس فیصلہ پر مبارکباد دی گئی ہے کہ نگر کیرتن پر پابندی کے خلاف ستیہ گرہ کی جائے اور اپنی طرف سے پوری پوری امداد کا وعدہ کیا گیا ہے۔

سرخ خطوط لکھنے والا ملزم

۱۵؍جولائی کو عدالت میں پیش ہوگا

دہلی ۱۰؍جولائی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ منی لال جسے سرخ خطوط لکھنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا ۱۵؍جولائی کو مسٹر ایف بی پول ایڈیشنل مجسٹریٹ دہلی کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ خفیہ پولیس نے منی لال کے خلاف اس پستول پر مقدمہ نہیں چلایا ہے جو اس کے پاس سے برآمد ہوا تھا۔

غازی امان اللہ خاں ترکی میں رہیں گے

کمال پاشا سے جگہ دینے کی درخواست

قسطنطنیہ ۹؍جولائی۔ یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ غازی امان اللہ خاں کی خوشدامن نے غازی موصوف کا ایک خط کمال پاشا کے نام سے کر آئی ہیں۔ جس میں درخواست کی گئی ہے کہ انہیں ترکی میں رہنے کے لیے جگہ دیدی جائے۔ (فری پریس)

دہلی میں ڈاکٹر ستیہ پال کا مقدمہ

ڈاکٹر صاحب کا عدالت میں بیان

دہلی ۱۰؍جولائی۔ آج صبح مسٹر ایف بی پول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ڈاکٹر ستیہ پال کا مقدمہ پیش ہوا۔ استغاثہ کے آخری گواہ کی شہادت کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اپنا تحریری بیان پیش کیا جو ٹائپ کیا ہوا تھا اور جس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ میں خدا، اپنے ضمیر اور اپنے ملک کے سامنے مفروضہ الزامات سے بری ہوں۔ بیان کسی قدر طویل تھا۔

اسکے بعد عدالت نے فرد قرارداد جرم لگائی اور دفعہ ۱۲۴ (الف) عائد کی۔ جس وقت ملزم سے یہ دریافت کیا گیا کہ وہ اقبال جرم کرتے ہیں یا نہیں تو انہوں نے کہا کہ میں اس سے زائد کچھ نہیں کہنا چاہتا جو اپنے بیان میں لکھ چکا ہوں، اور نہ استغاثہ کے گواہوں پر جرح کرنا چاہتا ہوں البتہ یہ چاہتا ہوں کہ بحث کے لیے ایک تاریخ مقرر کر دیجائے۔ چنانچہ کل مقدمہ پر آخری بحث ہوگی۔

شدھی سماچار کے گندہ دہن ایڈیٹر کا مقدمہ

آئندہ ہفتہ میں فیصلہ سنا دیا جائیگا

دہلی ۱۰؍جولائی۔ سوامی چدانند پر جو مقدمہ شدھی سماچار کے انتہائی دلآزار مضامین کے متعلق چلا تھا وہ ابھی زیر سماعت ہے۔ قارئین الجمعیۃ کو یاد ہوگا کہ مذکورہ بالا اخبار میں انبیاء علیہم السلام کی توہین کی گئی تھی جس پر الجمعیۃ میں نہایت سختی کے ساتھ احتجاج بھی کیا گیا تھا۔

سنا جاتا ہے کہ اس مقدمہ کا فیصلہ آئندہ ہفتہ کے شروع میں سنا دیا جائیگا۔ سوامی مذکور پر دفعات ۲۹۲ (الف) اور ۱۵۳ (الف) عائد کی گئی ہیں۔

بالشویکوں کے ساتھ برطانیہ کی صلح

برطانوی وزیر خارجہ کی شرائط

لندن ۵؍جولائی۔ مسٹر ہینڈرسن ناظر خارجہ نے آج دارالعوام میں بیان کیا کہ روس کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے سلسلے میں جو قدم ابھی ایک حکومت نے اٹھایا ہے وہ یہ ہے کہ مستعمرات کے ساتھ گفت و شنید ہو رہی ہے۔ ...

ہندوؤں کا آلہ کار

ایک جدید مسلم جماعت کا قیام

بمبئی ۸؍جولائی۔ بمبئی میں ایک نئی انجمن موسومہ کانگریس مسلم پارٹی قائم کی گئی ہے جس کا مقصد یہ ہوگا کہ وہ قوم کی جنگ آزادی میں امداد کرے اور مسلمانوں کو آزادی کی جدوجہد میں مناسب حصہ لینے کیلئے تیار کرے۔ ...

جیکب آباد کے قتل کی تحقیقات

متعدد خانہ تلاشیاں

...

دہلی کے آشرموں میں بردہ فروشی

لڑکیاں فروخت کیجا رہی ہیں

سنسنی خیز حالات

دہلی ۸؍جولائی۔ کچھ عرصہ سے یہاں یہ افواہ گشت لگا رہی ہے کہ لڑکیوں اور بیواؤں کی امداد کے لیے جو ادارات قائم ہیں۔ وہ بردہ فروشی کرتے ہیں۔ ...

بچہ سقہ کے جاسوسوں کا قتل

جنرل نادر خاں کا حکم

پشاور ۸؍جولائی۔ بچہ سقہ کے دو جاسوس جنوبی صوبہ میں علانات تقسیم کر رہے تھے کہ جنرل نادر خاں کے آدمیوں نے انہیں پکڑ کر گولی ماردی۔ ایک اور خبر سے واضح ہوتا ہے کہ ان جاسوسوں کو توپ کے دہانے سے باندھ کر اڑا دیا گیا۔

غازی امان اللہ کا مصر میں عبرت انگیز بیان

میں صرف ۸ پونڈ لیکر وطن سے نکلا ہوں

لندن ۸؍جولائی۔ ایک نمائندہ اخبار نے سعید مصر میں غازی امان اللہ سے جو اٹلی کو تشریف لے جا رہے ہیں، ملاقات کی۔ غازی امان اللہ نے فرمایا کہ یہ خبر سراسر غلط ہے کہ میں افغانستان سے چلتے وقت اپنے ہمراہ بہت سا زر و مال لایا ہوں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب میں افغانستان سے روانہ ہوا تو میرے پاس صرف ۸ پونڈ نقد تھے۔ اور میں اپنے کپڑے بھی اپنے ہمراہ نہ لا سکا۔ ...

مہاراجہ نابھہ کی آخری سعی

مزید حکومت کیساتھ امیدوں کی وابستگی

...

مسٹر دت کی فاقہ کشی کا چوبیسواں دن

حالت نازک ہے

لاہور ۸؍جولائی۔ اسمبلی کے بیقید مقدمہ کے ملزم مسٹر دت لاہور سنٹرل جیل میں ہیں۔ اور سیاسی اسیروں کے ساتھ جیل میں بدسلوکی کی بنا پر فاقہ کشی کر رہے ہیں۔ آج فاقہ کشی کا چوبیسواں دن ہے ...

امرتسر میں ایک موٹر کا تصادم

...

ایڈیٹر "سلطان" کے خلاف مقدمہ بغاوت

کلکتہ ۵؍جولائی۔ مسٹر راکس برگ کی عدالت میں مولوی دلاور حسین ایڈیٹر "دینک سلطان" کے خلاف بغاوت کا مقدمہ پیش ہوا ...

کانگریس کا مطلق العنان فرماں روا

ارکان بمبئی کی مخالفت

...

حج تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس کلکتہ

...

امان اللہ خاں کا ورود مارسیلز

روما جا رہے ہیں

مارسیلز ۸؍جولائی۔ سابق شاہ امان اللہ خاں اور سابق ملکہ ثریا بخیر و عافیت یہاں پہنچ گئے ہیں ...

جمعیۃ علماء کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

۱۰، ۱۱، ۱۲؍اگست کو مرادآباد میں منعقد ہوگا

جمعیۃ علماء کی مرکزی کمیٹی کا اجلاس ۱۰، ۱۱، ۱۲؍اگست کو مرادآباد میں منعقد ہوگا۔ مرادآباد میں تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ معاملات کی اہمیت و نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے ارکان مرکزی سے درخواست ہے کہ وہ بکثرت تعداد میں شریک ہوں۔ دفتر سے ایجنڈا روانہ کیا جا رہا ہے۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

مرکزی خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

جدید مجلس خلافت پنجاب

مولانا شوکت علی صاحب بمبئی سے حسب ذیل برقی پیغام ارسال فرماتے ہیں:-

بمبئی ۴ر جولائی - آئین خلافت کی مجلس عاملہ کی طرف سے تمام اراکین خلافت اور مسلمانوں کی اطلاع عام کے لئے حسب ذیل بیان شائع کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ مجلس عاملہ کا اجلاس خلافت ہاؤس بمبئی میں ۲۷،۲۸،۲۹ر تاریخ کو مولانا شفیع داؤدی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولانا محمد علی جو جلسہ کی صدارت کیلئے منتخب ہوکے تھے بدقسمتی سے اپنی صاحبزادی کی علالت کے باعث مجبوری سے بمبئی نہ پہنچ سکے۔ مجلس عاملہ نے جدید مجلس خلافت پنجاب کے ان خطوط پر غور و خوض کیا جن میں سالانہ خلافت کانفرنس کا اجلاس دسمبر کے مہینہ میں بمقام لاہور منعقد کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ مسلمانان پنجاب نے جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ کو اپنا سالانہ اجلاس لاہور میں منعقد کرنے کی دعوت دی ہے۔ مجلس عاملہ شکریہ کے ساتھ ملک لال دین قیصر، سید حبیب، مولانا غلام رسول مہر اور دیگر قومی کارکنوں کی مساعی حسنہ کا اعتراف کرتی ...

دیہاتی مسلمانوں کی اصلاح

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی

شرعی نکاح اور کلمہ طیبہ کی تعلیم

للہ خاں ساکن تجنپور کے ایک لڑکی قابل ازدواج موجود تھی لیکن ...

ارتداد نے عام طور پر مسلمانوں کو اس سے بددل کر دیا تھا ...

وزیر اعظم کا بیان

روانگی سے پیشتر وزیر اعظم نے مصر حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے:-

ایک سال کی حکومت کے بعد میں مصر سے باہر جا رہا ہوں اور مصر کو ایسی حالت میں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ امن عامہ قائم اور نظام حکومت اطمینان بخش طریقہ پر چل رہا ہے ...

وزیر اعظم مصر کی لن ترانیاں

دہلی میونسپلٹی اور آب رسانی کا انتظام

زمیندار کا موجودہ رویہ قابل اصلاح و تبدیل ہے

صداقت پسند طبائع اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں

"چونکہ اخبار زمیندار لاہور میں آج کل نہایت رکیک و مہمل مضامین شائع ہو رہے ہیں جنکو کوئی اچھا شخص نہیں پڑھ سکتا اور اگر اسکی اشاعت کو نہ روکا جائے تو ممکن ہے کہ ثقہ سوسائٹی پر اس کا اثر پڑے - لہٰذا انہی وجوہات کی بنا پر حکم دیتا ہوں کہ اس کا داخلہ ہمارے ممالک محروسہ میں ناجائز قرار دیا جائے۔"

شرحد دستخط مبارک

یہ الفاظ ہیں دنیائے اسلام کے ایک ہر دلعزیز علم پرور مذہب دوست بادشاہ یعنی ہمارے تاجدار شہریار سلطان العلوم اعلیحضرت آصف جاہ سابع میر عثمان علی خاں خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ فرمانروائے حیدرآباد دکن کے ...

اب پھر وہ وقت آگیا ہے کہ زمیندار کو اپنے اس سفیہانہ طرز عمل کی وجہ سے ایک شاندار اور پرعنوان اسلامی ریاست میں داخل ہونے کی ممانعت کی ذلت نصیب ہوگی اور جو ایک اسلامی تاجدار ظل سبحانی کی نظروں میں گرا ہوا ثابت ہوگا۔ ایک مسلمان اخبار ہونے کی حیثیت سے زمیندار کے لئے بیحد شرم کی بات ہوگی۔ ...

سید احمد حسن النقوی - حیدرآباد دکن

بمبئی کی پولیس اور ہڑتالیوں میں جنگ

نیم مارشل لا کا اعلان

بمبئی ۸ر جولائی - کرنیوا آرڈر کے نفاذ سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کرنے کیلئے ہڑتالیوں کا ایک جلسہ کسی پرائیویٹ مقام پر ہو رہا تھا۔ پولیس کا ایک سب انسپکٹر جلسہ کی کارروائی نوٹ کر رہا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہڑتالیوں نے اس پولیس رپورٹر سے جلسہ سے باہر جانے کا مطالبہ کیا۔ اسپرپولیس انسپکٹر اور ایک سارجنٹ وہاں داخل ہوگئے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس افسران پر چاروں طرف سے یکایک حملہ کر دیا گیا۔ ... میں کامیاب ہوگئے۔ کچھ افسران زخمی ہوگئے۔

سائمن کمیشن کی مرکزی کمیٹی

بہت جلد اشک شوئی کی جائے گی

مسٹر سری نواس اور مسٹر ینگ

جواہر لال نہرو کا بیان

وزیر اعظم انگلستان کی تقریر

پنڈت موتی لال نہرو کا تبصرہ

احمد آباد ۴ر جولائی - پنڈت موتی لال نہرو نے اخبار کے ایک نامہ نگار سے دوران ملاقات میں بیان کیا کہ مسٹر میکڈانلڈ کی تقریر سے ہندوستان کی اور توہین ہوتی ہے۔ حزب العمال نے برسر اقتدار آنے سے پیشتر سائمن کمیشن کے تقرر میں حصہ لیا ان سے یہ توقع نہیں ہو سکتی کہ وہ اپنی غلطی کا اعتراف کرکے کوئی نئی حکمت عملی اختیار کرینگے۔

کمیشن کو زبردستی ہندوستان پر ٹھونسنے کے علاوہ مسٹر میکڈانلڈ کو بخوبی معلوم ہونا چاہئے کہ ... کس قدر وحشیانہ حملے کئے گئے ہیں۔ ان میں ہندوستان کے بعض ایسے اشخاص بھی ان حملوں کا شکار ہوئے جو بڑی عزت و حرمت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

یہ کہنا کہ کمیشن نے ایسی حالت پیدا کر دی ہے جس سے امن اور خوشحالی رونما ہوگی اور ہندوستان کا وقار قائم ہو جائیگا ...

برطانیہ کی بالشویکوں سے گفت و شنید

دارالعوام میں روس کا ذکر خیر

لندن ۵ر جولائی - روس سے سیاسی تعلقات قائم کرنے کے سلسلہ میں سر آسٹن چیمبرلین نے دارالعوام میں بیان کیا کہ مقدمہ میرٹھ میں سرکاری وکیل نے جو بیان دیا ہے ...

ارکان میں شدید سیلاب

کلکتہ ۶ر جولائی - کمشنر صاحب ارکان ڈویزن کی درخواست پر مقامی حکومت نے ۶۰ ہزار روپیہ ان لوگوں کیلئے جو سیلاب کی وجہ سے تباہ و برباد ہوگئے ہیں علاوہ ۲۵ ہزار روپے کے جو پہلے دئے جا چکے ہیں اور دینا منظور کیا ہے۔ ... ۲۵ لاکھ کیا جاتا ہے۔

سر فضل حسین کا جانشین

ہندوستانی ریاستیں اور بٹلر کمیٹی

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

روہتک کے تعزیے نکل گئے

مدراس کے ایک گاؤں میں فساد

قتل ساندرس کا مقدمہ

بیوپاریوں کو مژدہ

تاجرانہ نرخوں میں عظیم الشان رعایت

منیجر دی عزیز واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

"جنت کی کنجی" اور "پاک زندگی"

آٹھ آنے ہیں

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو، بلیماران دہلی

مہاراجہ محمود آباد کے ہاں چوری

آٹھ سو اشرفیاں غائب ہوگئیں

سلور شائننگ پوڈر

مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

روشنی کو سفید اور تیل کے دھوئیں کو بالکل زائل کر دیتا ہے - اگر آپکے یہاں مٹی کے تیل کا خرچ چار روپے ماہوار کا ہے تو اس خرچ کو نصف سے بھی کم کرنے کیلئے

سلور شائننگ پوڈر

ملنے کا پتہ - ... برادرس ... دہلی

ابدی نجات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

مریض اور حکیم ... کا مقابلہ

ایک زیبا بیماری

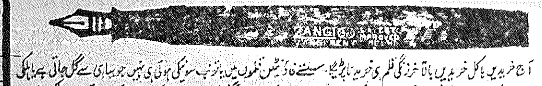

زنگ قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

قانون محبت ... کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

جریان

ضعیف جوان کیوں نہیں

موسم گرما کا خاص تحفہ

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

وزیر اعظم انگلستان کی تقریر
پنڈت موتی لال نہرو کا تبصرہ

احمد آباد ۸ جولائی۔ پنڈت موتی لال نہرو نے اخبار کے ایک نمائندہ سے دوران ملاقات میں بیان کیا کہ مسٹر میکڈانلڈ کی تقریر سے ہندوستانیوں کی اور توہین ہوتی ہے۔ حزب العمال نے برسر اقتدار آنے سے پیشتر سائمن کمیشن کے تقرر میں حصہ لیا۔ ان سے یہ توقع نہیں ہوسکتی کہ وہ اپنی غلطی کا اعتراف کرکے کوئی نئی حکمت عملی اختیار کرینگے۔

کمیشن کو زبردستی ہندوستانیوں پر ٹھونسنے کے علاوہ مسٹر میکڈانلڈ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ پُر امن مظاہرین پر کس قدر وحشیانہ حملے کئے گئے ہیں۔ ان میں ہندوستان کے بعض ایسے اشخاص بھی ان حملوں کا شکار ہوئے جو بڑی عزت و حرمت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

یہ کہنا کہ کمیشن نے ایسی حالت پیدا کردی ہے جس سے امن اور خوشحالی رونما ہوگی اور ہندوستان کا وقار قائم ہوجائیگا سوائے اس کے کچھ نہیں کہ ہندوستان کے احساس خودداری کی توہین کی جائے۔

برطانیہ کی بالشویکوں سے گفت و شنید

ہندوستانی ریاستیں اور بٹلر کمیٹی

قتل سانڈرس کا مقدمہ

مہاراجہ محمود آباد کے ہاں چوری
آٹھ سو اشرفیاں غائب ہوگئیں

بمبئی کی پولیس اور ہڑتالیوں میں جنگ
نیم مارشل لا کا اعلان

بمبئی ۸ جولائی۔ کرنیوا تروز کے اتفاد سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کرنے کیلئے ہڑتالیوں کا ایک جلسہ کسی پرائیویٹ مقام پر ہو رہا تھا۔ پولیس کا ایک سب انسپکٹر جلسہ کی کارروائی نوٹ کر رہا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہڑتالیوں نے اس پولیس رپورٹر سے جلسہ سے باہر جانے کا مطالبہ کیا۔ اسپر پولیس انسپکٹر اور ایک سارجنٹ وہاں داخل ہوگئے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس افسران پر چاروں اطراف سے یکایک حملہ کردیا گیا۔ اینٹ پتھر اور لکڑی وغیرہ کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ حالات کی نزاکت کو دیکھکر مزید پولیس طلب کی گئی۔ خوش قسمتی سے لیڈران ہڑتالیوں میں سکون قائم کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ کچھ افسران زخمی ہوگئے۔

سائمن کمیشن کی مرکزی کمیٹی
بہت جلد انگلستان کو شائع کی جائیگی

مسٹر سینٹ اور سینگپت کی علاحدگی

سر فضل حسین کا جانشین

مدراس کے ایک گاؤں میں فساد

"جنت کی کنجی" اور "پاک زندگی"
آٹھ آنے میں

منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زمیندار کا موجودہ رویہ قابل اصلاح و تبدیل ہے
صداقت پسند طبائع اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں

اب وہ وقت آگیا ہے کہ زمیندار کو اپنے اس سفیہانہ طرز عمل کی وجہ سے ایک شاندار اور ہر دلعزیز اسلامی ریاست میں داخل ہونے کی ممانعت کی ذلت نصیب ہوگی اور جو ایک اسلامی تاجدار ظل سبحانی کی نظروں میں گرا ہوا ثابت ہوگا۔ ایک مسلمان اخبار ہونے کی حیثیت سے زمیندار کے لئے بیحد شرم کی بات ہوگی۔ اور پھر آخر اس سے نتیجہ ہی کیا ہے کہ انتہائی درجہ کی سینہ زوری اور ہٹ دھرمی سے صد درجہ تعصب اور جہالت سے غیظ و غضب کی چنگاریوں کو بیجا طور پر استعمال کرتے ہوئے سچ اور جھوٹ میں بغیر تمیز کئے روشنی اور تاریکی کو بغیر محسوس کئے۔ تقریروں، تحریروں، نظموں، ہتکڑ بازیوں، ستم ظریفیوں سے علمائے شریعت محمدیہ کی اسقدر سوقیانہ طرز پر توہین و تذلیل کرنا اور انکے خلاف ایسا ناجائز شرارت آمیز پروپیگنڈا پھیلانا...

"چونکہ اخبار زمیندار لاہور میں آج کل نہایت رکیک و مخل مضامین شائع ہو رہے ہیں جنکو کوئی اچھا شخص نہیں پڑھ سکتا اور اگر اسکی اشاعت کو نہ روکا جائے تو ممکن ہے کہ نقص سوسائٹی پیدا کرسکا بنجے۔ لہٰذا انہی وجوہات کی بنا پر حکم دیتا ہوں کہ اس کا داخلہ ہمارے ممالک محروسہ میں ناجائز قرار دیا جائے۔"

شرحہ سخط مبارک

۲ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

یہ الفاظ ہیں دنیائے اسلام کے ایک ہر دلعزیز علم پرور مذہب دوست بادشاہ یعنے ہمارے تاجدار و شہریار سلطان العلوم اعلیٰحضرت آصف جاہ سابع میر عثمان علی خاں خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ فرمانروائے حیدر آباد دکن کے...

سید احمد حسن نقوی۔ حیدر آباد دکن

دارالعوام میں روس کا ذکر خیر

لندن ۵ جولائی۔ روس سے سیاسی تعلقات قائم کرنے کے سلسلہ میں مسٹر آسٹن چیمبرلین نے دارالعوام میں بیان کیا کہ مقدمہ میں بطور سرکاری وکیل نے جو بیان دیا ہے اسپر میں زیادہ بحث کرنا نہیں چاہتا کہ وہ مقدمہ زیر تحقیقات ہے لیکن روسی اخبار پرودا میں ۲۶ مارچ کو ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں ہندوستانی کسانوں سے برطانی ملوکیت اور راجوں...

ادبی جادو
اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

حقیقت یہ ہے کہ جناب بصیر ایم۔ اے کے سحر نگار قلم نے اس ڈراما کے لکھنے میں عجیب و غریب کمال دکھلایا ہے۔ اختر اور رضیہ کی پاک محبت، فرید کی عیاشی و آوارگی، اختر پر فرید کے بدمعاش دوستوں کا دام فریب، رضیہ کا غلط فہمی میں مبتلا ہوجانا، اختر کا انواع و اقسام کے مصائب میں پھنسنا، پھر فرید کی سازش کا ظاہر ہوجانا، اختر و رضیہ کی نیک بختی کا نیک انجام اور فرید اور اس کے دوستوں کی ذلت و خواری اس انداز میں بیان کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کے سامنے تصویر کھینچ جاتی ہے...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

ارکان میں شدید سیلاب

کلکتہ ۶ جولائی۔ کمشنر صاحب ارکان ڈویژن کی درخواست پر مقامی حکومت نے ۶۰ ہزار روپیہ ان لوگوں کیلئے جو سیلاب کی وجہ سے تباہ و برباد ہوگئے ہیں علاوہ ۵۴ ہزار روپیہ کے جو پہلے دئے جاچکے ہیں اور دینا منظور کیا ہے۔ رنگون کارپوریشن نے ۵ ہزار روپیہ دیا ہے۔ ان اضلاع میں پانی سے جو نقصان پہونچا ہے اس کا اندازہ ۲۵ لاکھ کیا جاتا ہے۔

رہتک کے تعزیہ نکل گئے

بیوپاریوں کو مژدہ
تاجرانہ نرخوں میں عظیم الشان رعایت

منیجر دی عزیز واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

مرکزی خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس
جدید مجلس خلافت پنجاب

مولانا شوکت علی صاحب بمبئی سے حسب ذیل برقی پیغام ارسال فرماتے ہیں:۔

بمبئی ۷ جولائی۔ آئین خلافت کی مجلس عاملہ کی طرف سے تمام اراکین خلافت اور مسلمانوں کی اطلاع عام کے لئے حسب ذیل بیان شائع کرنے کو کہا گیا ہے۔ مجلس عاملہ کا اجلاس خلافت ہاؤس بمبئی میں ۲۷، ۲۸، ۲۹ جون کو مولانا شفیع داؤدی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولانا محمد علی جو جلسہ کی صدارت کیلئے منتخب ہوئے تھے بدقسمتی سے اپنی صاحبزادی کی علالت کے باعث مجبوری سے بمبئی نہ پہنچ سکے۔ مجلس عاملہ نے جدید مجلس خلافت پنجاب کے ان خطوط پر غور و خوض کیا...

...مسلمانان ہند کی ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد کرنے کا انتظام کر رہے ہیں اور اسلام اور مادر وطن کی خدمت کے لئے اپنی منتشر قوتوں کو منظم کر رہے ہیں۔ مجلس عاملہ کا یہ جلسہ تمام مسلمانان پنجاب کو اطلاع دیتا ہے کہ پرانی غیر ملحق شدہ پنجاب خلافت کمیٹی کے ارکان کو مرکزی خلافت بمبئی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ کاغذات اور حساب کتاب کی تمام کتابیں جدید مجلس خلافت پنجاب کو واپس کردیں۔ پنجاب کے تمام زندہ دل مسلمانوں سے استدعا ہے کہ وہ جدید مجلس خلافت کی اعانت کریں۔ مجلس مرکزیہ خلافت کا ایک اہم جلسہ دہلی میں ۳۰ جولائی کو منعقد ہوگا۔ جدید مجلس خلافت پنجاب سے استدعا ہے کہ وہ مرکزی خلافت کمیٹی کے ارکان کی حیثیتوں سے تین ارکان کے انتخاب کے لئے سفارش کرے۔

وزیر اعظم مصر کی لن ترانیاں

ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار خصوصی قاہرہ سے اطلاع دیتا ہے:۔ ایک سال ہوا جب مصری دستور اساسی کو معطل کرکے شاہ فواد نے عنان حکومت اپنے ہاتھوں میں لے لی تھی۔ اسی وقت سے سیاسی بے چینی دور ہوگئی ہے اور پارلیمنٹری شور و غوغا کا خاتمہ ہوکر حکومت کے ہاتھ مضبوط ہوگئے ہیں۔ جناب محمود پاشا وزیر اعظم اس قابل ہوگئے ہیں کہ کچھ عرصہ کیلئے مصر سے غیر حاضر رہ سکیں اور عنان حکومت جعفر ولی پاشا سینئر وزیر کابینہ کے سپرد کرجائیں۔ وزیر اعظم کل انگلستان کو روانہ ہوگیا ہے جہاں وہ شاہ فواد کی تشریف آوری کا انتظار کریگا جو آجکل جرمنی میں مصروف...

وزیر اعظم کا بیان

روانگی سے پیشتر وزیر اعظم نے مندرجہ ذیل بیان شائع کرایا ہے:۔ ایک سال کی حکومت کے بعد میں مصر سے باہر جا رہا ہوں اور مصر کو ایسی حالت میں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ امن عامہ قائم اور نظام حکومت اطمینان بخش طریقہ پر چل رہا ہے...

دہلی میونسپلٹی اور آب رسانی کا انتظام

دہلی ۸ جولائی۔ دہلی میونسپل کمیٹی نے شہر میں آب رسانی کا معقول انتظام کرنے کی جو اسکیم مرتب کی ہے حکومت ہند نے اس کو منظور کرلیا ہے۔ کمیٹی نے اس اسکیم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ۲۰ لاکھ روپیہ کا تخمینہ کیا تھا اور حکومت سے دس لاکھ روپیہ کی امداد اور اس کے بعد مزید دس لاکھ روپیہ قرضہ کی درخواست کی تھی۔ حکومت نے اب اس اسکیم کو منظور کرتے ہوئے وعدہ کیا ہے کہ پانچ سال کی مدت میں دس لاکھ روپیہ بطور امداد اعانت کے ادا کئے جائیں گے۔ قرضہ کے متعلق ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا۔

دیہاتی مسلمانوں کی اصلاح
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی
شرعی نکاح اور کلمہ طیبہ کی تعلیم

لالہ خاں ساکن شیخوپور کے ایک لڑکی قابل ازدواج موجود تھی لیکن ...

سلور شائننگ پوڈر
مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

ملنے کا پتہ: بی کے برادرس اینڈ کو دہلی

ابدی نجات

اس کتاب میں دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ ابدی نجات صرف اسلام ہی میں ہے۔ یہ رسالہ ناظرین کیلئے بہت مفید ہے۔

قیمت ۲/

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بیدراج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۷ در بھنگہ (بہار)

مریض اور حکیم و ڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

میسرس راجیک اینڈ کو بمبئی پوسٹ نمبر ۳

ایک روپیہ میں چھ شربت

حافظ بخش الٰہی کلکتہ ڈاکخانہ بو بازار محلہ چونہ گلی

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

ضعیف جوان کیوں نہیں بنتے

طلسمی میڈیکل ہال دہلی

موسم گرما کا خاص تحفہ
شربت روح بہار

محمد میاں اینڈ برادرس اچار والے کھاری باؤلی گلی بتاشاں دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لدھیانہ (پنجاب)

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

قانون محبت یعنی کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

جریان

روغن آمری جبتی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی ...

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ½ کالم ... ¼ کالم ...

قیمت اخبار: ہندوستان کیلئے — سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... ممالک غیر کے لئے — سالانہ ... ششماہی ... نمونہ مفت ... فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ابوالبیان ادیبی

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۸ صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۲۹ء | نمبر ۵

ہندو دہرم کی تہذیب

اوہام پرستی کے وحشیانہ طریقے

دیوتاؤں کو خوش کرنے کے احمقانہ طریقے

[illegible]

تیرہویں کے منہ پر چڑھاووں کی بہار

[illegible]

دیوتا کی بیویاں

[illegible]

کنی ہزار برسوں کی گذر اوقات

[illegible]

گناہوں سے نجات دلانیوالا تالاب

[illegible]

دیوتا بھی بیویوں کو طلاق دیدیتا ہے

[illegible]

جگناتھ پوری کا مندر

[illegible]

معاصرین کے افکار و آرا

بغض و حسد کی بدترین مثال

[illegible]

کابل میں پچہ سقہ کا استحکام

[illegible]

سیاسی قیدیوں پر ناجائز تشدد

[illegible]

جوب مقوی مفت

[illegible]

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

فارسی آسان - عربی آسان

[illegible]

شفیق احمد - دفتر اشاعت

جرتھاول ضلع مظفر نگر

شائقین علوم حدیث کی خدمت میں بشارت

نفع الشذی فی حل مظاہر جامع الترمذی

[illegible]

سیر تو ڑ

[illegible]

صراط مستقیم

[illegible]

دو کتابیں

[illegible]

علم الکلام

[illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر مطبع ... لکھنؤ

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل - دہلی

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

منیجر کارخانہ خورد ذیخضاب حکیمی شفاء لکھنؤ

چور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۱۲)

بچہ سقہ۔ کیا تجھ کو یہ تو معلوم ہے کہ یہ لوگ کہاں رہتے ہیں۔

نوجوان طالب علم۔ ہاں بے شک مجھے معلوم ہے۔ میں بہوش نہیں بول سکتا۔

بچہ سقہ۔ اچھا تو بتا یہ لوگ کہاں رہتے ہیں۔

نوجوان طالب علم۔ مگر میں بتا نہیں سکتا۔

بچہ سقہ۔ کیوں۔

نوجوان طالب علم۔ اس لئے کہ ان لوگوں نے میری جان بخشی کی ہے اور یہ ایک مسلمان کی شان کے شایاں نہیں کہ وہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے۔

پری بانو کو دی اور کہا مجھے واپس آنے میں ذرا دیر لگے گی اس لئے تم کسی قسم کا فکر نہ کرنا۔ مگر آپ کہاں جاتے ہیں۔ پری بانو نے حیران ہو کر دریافت کیا۔ "قیدیوں کو رہا کرنے کے لئے" نوجوان نے ہنس کر جواب دیا۔ اس اثنا میں گل چہرہ بھی پاس آکر کھڑی ہو گئی۔ نوجوان کو تنہا جاتے دیکھ کر اس سے ضبط نہ ہو سکا۔ اس نے کہا کیا واقعی آپ تنہا جائیں گے۔ نوجوان نے کہا "ہاں" گل چہرہ یہ جواب سن کر کسی گہرے سوچ میں پڑ گئی۔ تھوڑی دیر بعد نگاہ اٹھا کر دیکھا تو نوجوان روانہ ہو چکا تھا۔

کو جانے حوالہ کر دیا۔

نوجوان۔ تم کون ہو اور مجھ سے کیا دریافت کرنا چاہتے ہو۔

سیاہ نقاب پوش۔ میں اس وقت کچھ جواب نہیں دوں گا۔ آج رات کو آرام کرنے کے بعد کل آپ کو بتاؤں گا کہ میں کون ہوں اور کیا چاہتا ہوں۔

نوجوان۔ اچھا تو آپ کے لئے میرا کمرہ حاضر ہے۔ چنانچہ سیاہ نقاب پوش کو نوجوان کا کمرہ دیدیا گیا۔ نوجوان نے چند سبز نقاب پوشوں کو بلا کر حکم دیا کہ تم تمام شب اس شخص کی نگہداشت کرتے رہو ممکن ہے یہ شخص کوئی جاسوس ہو۔

دوسرے دن علی الصباح نوجوان سرخ نقاب پوش اٹھ بیٹھا اس نے ان سبز نقاب پوشوں سے جو اس سیاہ نقاب پوش کی تمام شب نگہداشت کرتے رہے تھے بلا کر پوچھا۔

نوجوان۔ کیا شب کو اس نے کوئی مشتبہ حرکت کی تھی۔

سبز نقاب پوش۔ قطعی نہیں۔ بلکہ وہ تو اس طرح سویا جیسے کوئی مسلسل کئی راتوں کا جاگا ہوا ہو۔

نوجوان۔ وہ اب کیا کر رہا ہے۔

سبز نقاب پوش۔ نماز پڑھنے کے بعد اس نے تلاوت قرآن مجید شروع کر دی تھی۔ ممکن ہے اب تلاوت بھی ختم کر چکا ہو۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

۱۔ زید اور بکر دو مشترکہ تجارت کرتے ہیں۔ زید مقروض ہے اور بکر نہیں ہے۔ مال تجارت پر زکوۃ ہوگی۔ کیا زید اپنے حصہ کی زکوۃ لیکر جہاں چاہے خرچ کر سکتا ہے۔

۲۔ مال تجارت میں صرف فرد فتی اشیاء پر زکوۃ واجب ہوتی ہے یا مکان و دیگر سامان پر بھی۔

۳۔ آٹھ مہینے کی بکی دکپاس بیلنے کی مشینیں زکوۃ سے مستثنیٰ ہیں یا نہیں۔ جبکہ وہ صرف بغرض حصول منافع ہیں۔

۴۔ گاؤں میں جمع ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اور گاؤں سے مراد کیا ہے۔ کیا اس گاؤں میں جہاں سنراسی نماز جمعہ کے روز ختم ہو جائیں جمعہ نہیں ہو سکتا۔

۵۔ آگے کھانا رکھ کر ختم دینا جائز ہے یا ناجائز۔

ہندوستان کی حکومت کے خلاف جنگ اور قتل وغارت کی سازش

لاہور جیل میں ۱۶ ملزمین کا مقدمہ

سازشیوں کے اغراض و مقاصد کیا تھے

(ترجمہ خصوصی)

لاہور ۱۰ ر جولائی۔ جب سہ شنبہ کے روز لاہور سنٹرل جیل کے اندر رائے صاحب پنڈت سری کرشن کی عدالت میں ان سولہ ملزمین کا مقدمہ پیش ہوا جنہیں مسٹر سانڈرس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے قتل بم فیکٹری کے انکشاف اور قتل و غارت کی سازش کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے تو متعدد غیر معمولی واقعات ظہور میں آئے۔

انقلاب زندہ باد

عدالت میں داخل ہوتے ہی ملزمین کی ایک جماعت نے بہت زور سے پکار کر کہا "انقلاب زندہ باد" تھوڑی دیر کے بعد جب

سے ہندوستان کی اس حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کر چکے ہیں جو قانون کے ذریعہ قائم ہے اور انہوں نے اس مقصد کے لئے آدمی اور اسلحہ جمع کرنے کی سعی کی ہے۔ استغاثہ میں یہ بھی بیان کیا گیا تو کہ ملزمین نے ایک پارٹی بنائی تھی جس کا نام ہندوستان ری پبلکن ایسوسی ایشن تھا جس کے مقاصد میں مندرجہ ذیل مقاصد بھی شامل تھے

(۱) اسلحہ اور گولہ بارود مہیا کرنے کے لئے سرکاری خزانوں اور بنکوں کو لوٹ کر اور ڈاکے مار کر روپیہ جمع کرنا جس میں لوگوں کو قتل کرنا لازمی طور پر شامل تھا۔

سازش کرنیوالوں پر وکیل سرکار کے الزامات

سرکاری وکیل مسٹر کارڈن نورٹن نے ایک استغاثہ کی درخواست داخل کی جس میں بیان کیا گیا تھا کہ ملزمین سنہ ۱۹۲۴ء سے ملک معظم کے خلاف جنگ کرنے کی سازش میں مشغول ہیں۔ طاقت کے مجرمانہ مظاہرہ

ملزمین کے خلاف الزامات بیان کرنے کے بعد مسٹر کارڈن نورٹن نے کہا کہ ان کا حلقہ اثر بہت سے علاقوں میں پھیلا ہوا تھا۔ وہ فرضی ناموں سے سفر کرتے تھے اور قتلوں اور ڈاکوں کے منصوبے باندھتے تھے وکیل سرکار نے ۵۰۰ گواہان استغاثہ کی فہرست پیش کی اور مقدمہ دو دن کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا حامد الانصاری غازی)

(۱)

میں عہد امانی میں تقریباً دو سال تک افغانستان میں رہا ہوں مجھ کو بحیثیت مشرقی مؤرخ کے داخلی اور کابلی میں کافی وقت گذارنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس عرصہ میں افغانی ریاست کا کافی مطالعہ کیا ہے افغانستان کے قوانین اور وہاں کی اساسی تشکیلات کے مطالعہ کے لئے میں نے کافی وقت صرف کیا ہے

ایسی حالت میں مجھے یقین کامل ہے کہ افغانستان کے انقلاب پر واقعات و حقائق کی روشنی میں جو کچھ بحث کیجائے گی وہ ہندوستان کے تمام اخباری حلقوں میں دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

(۱) ملازمین کے لئے جبریہ مغربی لباس کا اجراء

(۲) بیرونی تعلیم کے لئے فرانسیسی کالج (مکتب امانیہ) جرمنی کالج (مکتب المانی) السنہ کالج جاری ہو چکا تھا حبیبیہ کالج میں انگریزی تعلیم جاری تھی۔ اسکے ساتھ ہی شاہ غازی نے اس وقت تک عربی کالج کے قیام پر توجہ نہ کی جب تک صورت حال خراب ہو گئی حالانکہ ماحول کے لحاظ سے اگر سیاستہً ہی عربی کالج جاری کر دیا جاتا تو مفید ہوتا۔

(۳) کتب مستورات۔

افغانستان کے مستقبل کی خوفناک تصویر

بچہ سقہ کی عارضی کامیابی کے بعد اسکا زوال

چھوٹی چھوٹی ریاستوں کا قیام اور بیرونی مداخلت کا خطرہ

(ترجمہ خصوصی)

بچہ سقہ کی کامیابی اور جنرل نادر خاں کی ناکامی

پشاور ۱۰ ر جولائی۔ یہ امر اب ظاہر ہو چکا ہے کہ بچہ سقہ کو پروپیگنڈا کی طاقت کا پورا اندازہ ہے اور وہ ... امیر اعتقاد رکھتا ہے امان اللہ خان اور نادر خاں کے خلاف طویل اعلانات شائع کرنے کے باوجود کابل کا نیا امیر مطمئن نہیں ہوا ہے بلکہ اس نے قندھار اور مزار شریف کی فتوحات کا جشن خاص طور پر منانے کا ارادہ کر لیا ہے جو ۱۱ ر جولائی

ہو سکتی ہے۔ اسی قسم کا ایک وفد جنرل نادر خاں کے پاس بھیجا گیا ہے یہ جماعت جھمندوں سے بھی ملاقات کرے گی اور ان امور کے متعلق تصفیہ کرنے کی کوشش کرے گی جو ان دونوں قبیلوں کے درمیان مابہ النزاع ہیں اس امر کی بنا پر ابھی حال میں جنگ ہونے والی تھی۔ اب یہ امر مشتبہ ہے کہ جنرل ہاشم خاں ان لوگوں پر اپنے اور اپنے بھائیوں کے منصوبوں کی تمام و کمال حقیقت ظاہر کر دیں گے یا نہیں۔

(نامہ نگار خصوصی ڈیلی کرانیکل)

جنرل غلام نبی خاں کا مزار شریف پر قبضہ

بچہ سقہ کے آدمیوں کا فرار

موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل غلام نبی خاں اور ان کے بھائی غلام جیلانی خاں پھر مزار شریف پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے شہر پر قبضہ کر کے بچہ سقہ کے آدمیوں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا ہے۔

بچہ سقہ کیساتھ برطانیہ کی رعایت

محصول معاف کر دیا گیا

حکومت نے منظوری دے دی ہے کہ کابل جانے والے مال کے پشاور آنے پر کوئی محصول نہیں لیا جائے گا اس حکم کی تعمیل آج ہی سے شروع ہو جائے گی۔ (نامہ نگار پشاور)

اور اس طرح حکومت کے ایک ذمہ دار طبقہ نے نہایت خوفناک شکل اختیار کر لی لیکن آخیر میں شاہ کچھ تو بطیب خاطر اور کچھ محمود طرزی کے طرز عمل سے مجبور ہو کر مغربی اصلاحات کو نہایت سرعت سے جاری کرنے پر تیار ہو گئے۔ یہ خبر غلط ہے کہ ملک میں اس فوری انقلاب کی وجہ شاہ کا سفر یورپ ہے شاہ کے سفر یورپ سے پہلے ہی حسب ذیل جدید اصلاحات جاری ہو چکی تھیں جن کے اجراء سے افغانستان کی پبلک خوش نہ تھی۔

لیکن بیکار۔ عبد المجید خاں نے ریگ توپ کے پیچھے پناہ لی۔ لیکن باغیوں کی گولہ باری اس شدت کی تھی کہ تمام فوج میدان میں ڈھیر ہو گئی۔ فوجی افسر مارے گئے۔ عبد المجید خاں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔ اور اسکو نذر آتش کر دیا گیا۔ اور باقی ماندہ ۱۵ افراد کو باغی گرفتار کر کے لے گئے۔ اس کے بعد جنرل غلام نبی خاں اور جنرل شاہ ولی برادر جنرل نادر خاں کو بھیجا گیا جس سے کسی حد تک مدافعت کا سامان ہو گیا۔

(باقی)

اگر آپ تجارت سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو بہت جلد الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے۔

کابل کو جانے والے کارواں کی لوٹ
یورپ سے افغانی طلبا کی واپسی

پشاور ۱۲ر جولائی ۔ خبر آئی ہے کہ ایک کاروان کو جو تین دن قبل پشاور سے کابل کے لیے روانہ ہوا تھا قبائلیوں نے طور خام پر لوٹ لیا کہا جاتا ہے کہ کاروان کے چند آدمی مارے گئے ۔
ہوائی کالجوں کے بعض افغانی طالب علم یورپ سے واپس آ رہے ہیں اور عنقریب کابل جا رہے ہیں تاکہ افغانی رائل ایئر سروس میں کام کرنا شروع کر دیں ۔ (فری پریس)

حکومت پنجاب دب گئی
قتل سانڈرس کے ملزمین کو مخصوص غذا کا حکم

شملہ ۱۳ر جولائی ۔ انسپکٹر جنرل جیل پنجاب کو حکومت پنجاب کی طرف سے ایک حکم موصول ہوا ہے جس میں اس کی اجازت دی گئی ہے کہ سازش لاہور کے مقدمہ میں جو ملزمین ماخوذ ہیں انہیں طبی وجوہ کی بنا پر مخصوص غذا دی جا سکتی ہے ۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

جنرل نادر خاں کے بھائیوں کا کابل کی طرف مارچ
عنقریب قبضہ کی امید

پشاور ۱۲ر جولائی ۔ جنرل نادر خاں کو ابھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کے بھائی شاہ ولی محمد خاں کابل کی طرف مارچ کر رہے ہیں ۔ ان کے ساتھ قبائل کا ایک بہت بڑا لشکر ہے جو وادی لوگر میں داخل ہو چکا ہے ۔ ایک دوسری طرف سے سردار ہاشم خان خوگیانیوں اور جاجیوں کی فوج لیکر کابل پر حملہ کر رہے ہیں جو تنگ تک پہنچ چکے ہیں ۔ پشاور میں جنرل نادر خاں کا جو ایجنٹ موجود ہے اس کو امید ہے کہ جنرل نادر خاں چند یوم کے اندر کابل پر قبضہ کر لیں گے ۔ (فری پریس)

داونگری کے زہرہ گداز مظالم
مسلمانان ریاست میسور کے احتجاجی جلسے

بنگلور ۱۲ر جولائی ۔ ریاست میسور کے مسلمان احتجاجی جلسے منعقد کر رہے ہیں اور اس پر زور دے رہے ہیں کہ حکومت فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام کرنے کے لیے نہایت موثر طریقے اختیار کرے تاکہ آئندہ اس قسم کے مظالم کا اعادہ نہ ہو سکے اور داونگری کے بے گناہ مظلومین کی امداد کا فوری انتظام کیا جائے ۔ شہر میں جو جلسہ عام ہوا تھا اس میں تین ہزار مسلمان شریک تھے جنہوں نے مسلمان پبلک سے اپیل کی کہ وہ ۱۹ر جولائی کو داونگری کے مظلوم مسلمانوں کی ہمدردی میں یوم ماتم منائیں ۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

بمبئی میں گولی چل گئی
پولیس نے دو آدمیوں کو زخمی کر دیا

بمبئی ۱۲ر جولائی ۔ شام کے وقت گرنی کامگار یونین کے تین لیڈروں کو گرفتار کر کے تھانہ میں لیجاتے ہوئے پولیس نے اس مجمع پر گولی چلائی جو کہ ان کے ساتھ ہو گیا تھا ۔ دو آدمی زخمی ہوئے ہیں ۔
معلوم ہوتا ہے کہ پولیس کمشنر کے نوٹس کے باوجود ہڑتالیوں نے کری روڈ میں ایک جلسہ منعقد کیا اس جلسہ میں مسٹر رندیوے کنڈالکر اور دیش پانڈے نے تقاریر کیں ۔ اطلاع ملنے پر انسپکٹر پولیس ایک دستہ کے ساتھ وہاں گیا اور جا کر لیڈران کو گرفتار کر لیا ۔ مجمع نے منع کرنے پر بھی ان کا ساتھ نہ چھوڑا جس سے پولیس کو دو مرتبہ گولیاں چلانی پڑیں دو زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال پہنچا دیا گیا ۔ مسٹر کنڈالکر کے بھی زخمی ہونے کی خبر ہے ۔ گرنی کامگار یونین نے صنعتی تنازعات کے بل کی تحقیقاتی عدالت کے سامنے نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے ۔ ایک بعد کی خبر سے معلوم ہوا کہ زخمیوں کی تعداد دس تک پہنچ گئی ہے ۔

پنجاب میں دور تشدد کا آغاز
غازی عبدالرحمن اور مسٹر اجیت سنگھ کی گرفتاری

امرتسر ۱۲ر جولائی ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر مسٹر براڈ فورڈ کے جاری کردہ وارنٹ کی بنا پر پولیس نے آج شام کو زیر دفعہ ۱۲۴ الف نوجوان بھارت سبھا کے جنرل سکرٹری مسٹر اجیت سنگھ اور ایک سرکردہ کانگریس کارکن غازی عبدالرحمن کو گرفتار کر لیا ۔ ڈاکٹر کچلو و دیگر اراکین کانگریس نے ان سے پولیس کی حوالات میں ملاقات کی ۔

قتل سانڈرس کا مقدمہ
گواہان استغاثہ کی شہادتیں

لاہور ۱۱ر جولائی ۔ آج کارخانہ بم لاہور کے سلسلے میں اسپیشل مجسٹریٹ کے سامنے شہادتیں گزریں ۔ اس میں ملزمان کشوری لال ، سکھدیو اور ...

مقدمہ سازش لاہور
صفائی کے وکلاء

مقدمہ سازش لاہور میں ملزمین کی جانب سے جو وکلاء پیش ہوئے ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ...

فسادات بمبئی کی تحقیقات

ضلع منگھیر میں فرقہ وارانہ کشیدگی

بالشویکوں کی ہندوستان میں ریشہ دوانیاں

بمبئی کے طلبا میں جنگ

نجد میں بغاوت

ایک مسلمان کا قتل

نوجوانان پنجاب کے نام مسٹر دت کا پیغام

کلکتہ کے بنگالیوں اور ہندوستانیوں میں فساد

ٹراٹسکی پر انگلستان کا دروازہ بند کر دیا گیا

ضلع ہوشیارپور کی ایک شادی میں جالیس موت

منصوری کے قلیوں کی ہڑتال

لاہور کا مقدمہ سازش اور عدالت میں مارپیٹ

شہر دہلی کو جنوب کی طرف بڑھانے کی تجویز

مقدمہ میرٹھ الہ آباد ہائیکورٹ میں

روشنی کی شکایت

...

دقار برقرار رکھنے اور ایک بنیادی اصول پر قائم رہنے کی خاطر اس کی مخالفت کرنی چاہیے تھی ۔ یہ سوال ذاتیات کا نہیں ہے بلکہ اصول کا ہے اور اسکو اسی نظر سے دیکھنا چاہیئے ۔

پروپیگنڈا کی جنگ

افغانستان کی تازہ ترین خبروں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جنرل نادر خاں کی فتوحات کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی تھیں ان کی حیثیت ایک افسانے سے زائد نہیں تھی ۔ گذشتہ ہفتہ میں گردیز کے متعلق جو متضاد خبریں آتی رہی ہیں انہوں نے خبر رساں ایجنسیوں کے رہے سہے اعتماد کو بھی بالکل زائل کر دیا ہے ۔ ہمیں ہمعصر پایونیر کا یہ قول بالکل صحیح معلوم ہوتا ہے کہ افغانستان میں اس وقت جنگجو سپاہیوں کے خون سے کہیں زیادہ پروپیگنڈا کرنے والوں کی روشنائی صرف ہو رہی ہے ۔ روزانہ کی خبروں کو ذرا غور سے پڑھنے کے بعد یہ بات صاف ظاہر ہو جاتی ہے کہ دو قسم کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ایک طرف تو وہ خبریں ہیں جو جنرل نادر خاں کے حامی اپنے خطوط اور دیگر ذرائع سے بھیج رہے ہیں اور دوسری طرف وہ اطلاعات ہیں جو بچہ سقہ کے ایجنٹ اپنے آقا کا پروپیگنڈا کرنے کے لئے گھڑ رہے ہیں ۔ اس کشمکش میں بیچارہ کوئی شخص کیا اندازہ لگا سکتا ہے کہ صحیح صورت حال کیا ہے ۔

کیا ہو گا ؟

ڈیلی کرانیکل کے نمائندہ خصوصی کا بیان ہے کہ بچہ سقہ اپنے خاص آدمیوں کو یورپ کے مختلف ممالک میں بھیج رہا ہے تاکہ جس وقت حکومتیں اسے افغانستان کا حکمران تسلیم کر لیں وہ فوراً سفارت کا کام انجام دینے لگیں ۔ یہ اور اس قسم کی دوسری اور بہت سی خبریں ایسی موصول ہو رہی ہیں جن سے اب یہ معلوم ہوتا ہے کہ فی الحال بچہ سقہ کے قدم کابل میں جمے ہوئے ہیں اور اس کے لئے جنرل نادر خاں کا خطرہ کوئی زیادہ اہمیت نہیں رکھتا ہے ۔ جنرل نادر خاں کو مالی امداد نہ ملنے کے باعث بہت زیادہ ...

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

جمعیۃ علماء بمبئی اور اخبار خلافت

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی نے مولانا شفیع داؤدی کو اپنے سالانہ اجلاس کا صدر بنا کر جس بنیادی غلطی کا ارتکاب کیا ہے اس کے خلاف ہم نے یکم جولائی کے الجمعیۃ میں ایک نوٹ لکھا تھا اور جمعیۃ مذکور کو اس کی بے راہ روی کی طرف توجہ دلائی تھی ۔ ہم نے نہایت صفائی کے ساتھ اس امر کو ظاہر کر دیا تھا کہ ہم مولانا شفیع داؤدی کی ...

...

فہرست معطیان چندہ جمعیتہ مرکزیہ علمائے ہند دہلی۔ بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	رسید نمبر	متفرق آنے	متفرق روپے	زکوٰۃ آنے	زکوٰۃ روپے	میزان کل آنے	میزان کل روپے
۱	جناب ایس مہر بخش صاحب مرچنٹ	ماہم بمبئی	تبلیغ	[illegible]	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
۲	جناب ابراہیم اسمٰعیل باوا صاحب	رنگون	″	[illegible]	۰	۵	۰	۰	۰	۵
۳	جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب اینڈ سنس	کلکتہ	″	[illegible]	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۴	محترمہ بیگم صاحبہ جناب مولانا ابو البیان صاحب اویسی	دہلی	″	[illegible]	۰	۱۰	۰	۰	۰	۱۰
۵	محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ	رنگون	″	[illegible]	۰	۱۰	۰	۰	۰	۱۰
۶	جناب میر شفقت علی صاحب	انگلش گری	″	[illegible]	۰	۰	۶	۶	۶	۶
۷	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب	ہوتل	″	[illegible]	۰	۰	۰	۵	۰	۵
۸	جناب اسمٰعیل ولی بھائی صاحب	نوساری	″	[illegible]	۰	۱۰	۰	۰	۰	۱۰
۹	جناب سید المظفر صاحب	کنٹر	″	[illegible]	۸	۷	۸	۲	۰	۱۰
۱۰	جناب خان صاحب فتح خاں صاحب	بلوارہ	″	[illegible]	۴	۲	۰	۰	۴	۲
۱۱	جناب ابراہیم موسیٰ صاحب	ڈربن	″	[illegible]	۱۰	۶	۰	۰	۱۰	۶
۱۲	جناب حاجی محمد شرف الدین صاحب	دہلی	جمعیتہ	۱۸۷۰	۰	۶	۰	۰	۰	۶
۱۳	جناب ایس مہر بخش صاحب مرچنٹ	ماہم بمبئی	تبلیغ	[illegible]	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۰
	میزان کل				۶	۵۷	۱۴	۳۵	۴	۹۳

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیتہ علمائے ہند دہلی

دہلی میں قتل کی واردات اور پولیس کی خاموشی

ایک بیکس غریب الوطن کی فریاد

[illegible]

اخبار آریہ سیوک کے خلاف صدائے احتجاج

مسلمانان جبلپور کا ایک اور جلسہ

[illegible]

جبلپور کے مسلمانوں کا عظیم الشان احتجاجی جلسہ

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر اخبار آریہ سیوک کے ناپاک حملے

[illegible]

ڈاکٹر ستیہ پال کے مقدمہ کا فیصلہ

دو سال قید سخت کی سزا

کانگریسی کارکنوں نے ڈاکٹر صاحب کو پھولوں کا ہار پہنایا

دہلی ۱۱ جولائی۔ ڈاکٹر ستیہ پال صاحب کے مقدمہ میں آج ۱۱ بجے بحث شروع ہوئی۔ ۱۰ بجے ہی سے احاطہ کچہری میں تماشہ بین کثرت سے آدمی جمع ہو گئے تھے اور مقدمہ شروع ہوتے ہی سارا کمرہ حاضرین سے بھر گیا ... [illegible]

[illegible]

طرابلس میں خونریز جنگ

محمد شیر خاں کو منجانب اللہ تنبیہ

آنحضرت صلعم کی شبیہ فروخت کیجاتی تھی

سب بھائی مسلمانوں کیلئے آگاہی

شیخ نجم العارفین اور حق نمک

ایک پٹھان اور پولیس کی جنگ

گولیاں چل گئیں

[illegible]

وہ کون مسلمان ہے

[illegible]

شمس الاسلام بکڈپو دہلی

جریان

[illegible]

حبوب مقوی مفت

[illegible]

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

[illegible]

بیوپاریوں کو مژدہ

تاجرانہ نرخوں میں عظیم الشان رعایت

[illegible]

ایک روپیہ میں چھ سفرے

[illegible]

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

[illegible]

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

[illegible]

ضعیف جوان کیوں بن گئے

[illegible]

فتاویٰ رشیدیہ

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

رہبر زندگی

طبی قاعدہ

صدائے صور

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان ادیبی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۶

ہندو دھرم کی تہذیب

رذیلانہ، حیا سوز اور حماقت آمیز رسومات

رتھوں کے شرمناک جلوسوں کا نظارہ

(ترجمہ خصوصی)

رتھوں کی زیر پرستی

[illegible]

دوزخ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے

[illegible]

اصنام پرستی کی لاتعداد خرافات

[illegible]

ننگ انسانیت رسومات

[illegible]

رتھوں کے جلوس

[illegible]

مردوں اور عورتوں کی چھیڑ چھاڑ

[illegible]

معاصرین کے افکار و آرا

امیر امان اللہ خاں کی غلطی

امیر امان اللہ خاں نے اصلاحات کے معاملہ میں عجلت اور بے صبری سے کام لیا ہے۔ ملک کی اقتصادی حالت سنبھلنے سے پہلے انہوں نے اس پر اتنا مالی بوجھ ڈال دیا جسے وہ ہرگز برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ یورپ کی تقلید میں سب سے بڑی غلطی جس کے ایشیائی مرتکب ہوتے ہیں وہ یہ ہے کہ اختلاف حالات پر غور کئے بغیر وہ یورپ والوں کی طرح فضول خرچی پکڑ لیتے ہیں۔ [illegible]

غیروں کا اعتراف

[illegible]

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی حالت

[illegible]

روس اور برطانیہ

[illegible]

بچہ سقہ کی کامیابی کے وجوہ

[illegible]

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

[illegible]

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

[illegible]

حکیم محمد بشیر الدین محلہ مٹھا پور پٹنہ

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

[illegible]

محمد داؤد غزنوی

تازہ اور زبردست شہادت

[illegible]

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

[illegible]

الفقیر محمد عبد اللہ اینڈ کمپنی امرتسر

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

سناٹوجن کے استعمال سے آپ تندرستی اور طاقت کے مالک ہو جاوینگے

[illegible]

سناٹوجن کو ضرور استعمال کرنا چاہیے

[illegible]

SANATOGEN

[illegible]

شائقین علوم حدیث کی خدمت میں ایک تحفہ

مسمی بہ

نفع الشذی فی حل مطالب جامع الترمذی

[illegible]

مینیجر کتبخانہ انصاریہ جالندھر شہر بازار شیخاں

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل مینیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار رجسٹرڈ

[illegible]

کارخانہ کے خاص تحفے

[illegible]

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

مینیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی ... لدھیانہ پنجاب

قانون محبت کا الاجادو

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل مینیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

خورد نی خضاب — بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

منگانے کا پتہ: مینیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

مشرق میں جنگ عظیم کے بادل

چین کو روس کا اعلان جنگ

ماسکو ۱۴ جولائی۔ منچوریا میں بالشوکی حکومت کے خلاف جو کارروائیاں کی گئی ہیں ان کے متعلق چینی سفیر متعینہ ماسکو کو ایک نوٹ حوالہ کر دیا گیا ہے۔ اس نوٹ میں اس امر پر اظہار رضامندی کیا گیا ہے کہ اگر تمام گرفتار شدہ روسیوں کو رہا کر دیا گیا اور غیر آئینی احکام منسوخ کر دیے گئے تو حکومت روس تمام مسائل کے متعلق گفت و شنید کرنے کے لیے تیار ہے۔

حکومت روس تین دن تک جواب کا انتظار کرے گی، لیکن اگر کوئی اطمینان بخش جواب موصول نہیں ہوا تو اس پر مجبور ہو جائے گی کہ اپنے جائز حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے دوسرے ذرائع اختیار کرے۔

اس نوٹ میں چین کے افعال کو ظالمانہ اور غیر منصفانہ قرار دیا گیا ہے اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ان سے دونوں حکومتوں کے معاہدات کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ اس لیے اس موقع پر یہ سوال اٹھانا یقیناً جائز اور باقاعدہ فعل ہے۔

چین سے روسیوں کا اخراج

انگلستان کے اخبارات کا تبصرہ

لندن ۱۵ جولائی۔ آج صبح کے اخبارات میں ان سوالات پر بحث کی گئی ہے کہ آیا بالشویکی الٹی میٹم کا یہی مقصد ہے جو اس میں ظاہر کیا گیا ہے اور آیا چین اس اعلان جنگ کو منظور کرے گا جو اسے دیا گیا ہے۔ اخبارات کے ایڈیٹر چین کو اس کی مستبدانہ کارروائی پر اور روس کو اس کی غیر معتدل دھمکیوں پر مورد الزام قرار دیتے ہیں۔

ڈاکٹر مونجے اور پنڈت موتی لال نہرو کے خلاف ایک برہمن کا دعوے

مدعا علیہم بے ایمان اور مفسدہ پرداز ہیں

انہیں پبلک زندگی سے جدا کر دیا جائے

(نامہ نگار پاینیر کا بیان)

بمبئی ۱۲ جولائی۔ گوروداس کرشن لکھاری نے جو کیمبٹ واڑی بمبئی کے ساکن ہیں ڈاکٹر مونجے پریسیڈنٹ ہندو مہاسبھا اور پنڈت موتی لال نہرو پریسیڈنٹ آل انڈیا کانگرس پر سکینڈ کلاس پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں دعویٰ کیا ہے...

مدعی کی درخواست

مدعی نے درخواست کی ہے کہ مدعا علیہم کو پبلک زندگی سے علیحدہ کر دیا جائے۔ اور انہیں میری رہنمائی میں دے دیا جائے۔ مدعی ناسک کے کرتکوٹی شنکر آچاریہ کا سکرٹری ہے۔

مقدمہ کی سماعت آئندہ جمعہ کے روز ہوگی اور اسی دن تنقیحات قائم کی جائیں گی۔

جہالت اور مفسدہ پردازی

معاشری یگانگت کا خون

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے بکر سے (دا) پانی پینے کے لیے مانگا اور جب زید نے بکر کا لایا ہوا پانی پی لیا تو بطور شکریہ آداب عرض کہا...

الجواب

مسلمانان مہاراشٹر کی غیر اسلامی رسوم

جہالت اور مذہب سے بیگانگی کا نتیجہ

مولوی محی الدین احمد صاحب بی۔ اے۔ سکرٹری مجلس دعوۃ و تبلیغ لکھتے ہیں کہ:

مہاراشٹر میں مسلمانوں کی زبوں حالی اور پریشانی تبلیغ ہند دستان کے مسلمانوں سے بڑھی ہوئی ہے، مرہٹوں اور پیشواؤں کے تسلط کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان قوم دماغی طور پر بھی تقریباً بالکل فنا ہو چکی ہے اور مذہبی حالت اس سے بھی زبوں تر ہے...

مراسم قربانی و محرم

بچہ سقہ کے تشدد کا مظاہرہ

کابل میں سردار علی احمد جان کو گولی ماردی گئی

مرحوم سردار کی زندگی کے حالات

(نامہ نگار ڈیلی ٹیلیگراف کے قلم سے)

جلال آباد کی امارت

سردار علی احمد جان کا خاندان اور تعلیم

قندھار کی امارت

امان اللہ خان پر انقلاب کی ذمہ داری

قاضی القضاۃ کا قتل

مغربیت کی دلدادگی

طرابلس الغرب میں حکومت اٹلی کے خونچکاں مظالم

طرابلسی مسلمانوں کی عالم اسلامی سے فریاد

طرابلس کے مظلوم مسلمانوں نے عالم اسلامی کی آگاہی کے لیے ان مظالم کی ایک اجمالی کیفیت شائع کی ہے جو حکومت اٹلی کی جانب سے ۱۹۱۱ء سے اس وقت تک برابر غریب اور مظلوم مسلمانوں پر توڑے جاتے ہیں اور جن میں بجائے تخفیف کے روز بروز اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔ طرابلس کے ستم رسیدہ مسلمان چاہتے ہیں کہ حکومت اٹلی کے اس وحشیانہ سلوک کے خلاف تمام عالم اسلامی میں صدائے احتجاج بلند کی جائے۔ اور کوئی ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس سے طرابلس کے بیگناہ مسلمان اپنی زندگی کو اطمینان اور سکون سے گزار سکیں۔ ذیل میں ہم الشوریٰ کے اس مضمون کا ترجمہ شائع کرتے ہیں جو علامہ برناوی طرابلسی نے عالم اسلامی کے نام لکھا ہے۔ (ایڈیٹر)

حکومت اٹلی کی انتہائی بے تدبیری

موتمر عام کا انعقاد

مسلمانان طرابلس کا نیا جہاد

جنگ سلیقان میں ترکوں کی شمولیت

عالم اسلامی سے خطابیہ فریاد

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا حامد الانصاری غازی)

(۲)

علماء دیوبند اور مذہبی جماعت کی اہم خدمات

اس کے بعد باغیوں کے لیے راستہ صاف تھا شاہ غازی بہت پریشان تھے اور دار السلطنت کے چھوڑ دینے کا فیصلہ کر چکے تھے لیکن...

غلیہ نے شاہ کو بالکل اس کا موقع نہ دیا کہ پچھلے تجربات پر غور کر کے کوئی ترقی کی کوئی راہ نکالتے۔

اس میں شک نہیں کہ ملک کے عام افراد کے بعض مطالبات جاہلانہ تھے لیکن...

شاہ امان اللہ کے خلاف دوسری بغاوت

شاہ کی روانگی یورپ اور دوسری بغاوت

(باقی)

مصطفےٰ کمال پاشا کے قتل کی سازش

ٹرکی کی ایک عدالت میں سنسنی خیز مقدمہ

قسطنطنیہ ۱۶ر جولائی ۔ ایک ٹرکی عدالت میں سنسنی پیدا کرنے والا مقدمہ زیر سماعت ہے ۔ ملزم میں قادری خانم پر کمال پاشا کو قتل کرنے کی سازش کا الزام لگایا گیا ہے ۔ استغاثہ کا بیان ہے کہ قادری خانم ٹرکی جلاوطنوں کی ایک جماعت کے ہاتھوں میں بطور آلہ کے ہے ۔ یہ جماعت کمال پاشا کے خلاف سازش کر رہی ہے ۔ استغاثہ نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ اس مقدمہ میں پھانسی کی سزا دیجائے ۔

بغاوت ایران

سرکاری افواج اور باغیوں میں جنگ

طہران ۱۴ر جولائی ۔ ۱۲ر جولائی کو سفید دشت کے قریب بختیاری باغیوں اور حکومت کی افواج میں جنگ ہوئی جس میں حکومت کو نقصان پہنچا ۔ مجروحین کو اصفہان پہنچایا گیا ہے ۔ اور باغیوں نے اردجین (؟) پر قبضہ کر لیا ہے ۔ (ریوٹر)

مشرقی افریقہ کے ہندوستانیوں کا وفد

کراچی ۱۳ر جولائی ۔ مجلس انتظامیہ انڈین نیشنل کانگریس مشرقی افریقہ نے فیصلہ کیا ہے کہ جو ایک ذی اثر اور نمائندہ وفد فی الفور ہندوستان بھیجا جائے تاکہ وہ ہندوستان میں مشرقی افریقہ کے ہندوستانی مسائل کے متعلق رائے عامہ کی تربیت کرے ۔ اور حکومت ہند کے ساتھ ہندوستانی ...

دودھوا آشرم دہلی میں عورتوں اور بچوں کا حبس بے جا

سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ

دہلی ۱۶ر جولائی ۔ کل سب انسپکٹر کرتار سنگھ تھانہ حوض قاضی نے ایک شادی شدہ عورت ...

کوکین کی بین الاقوامی تجارت

بیلا الیس لٹسٹول رکھنے کا جرم

سرحد کے شیعوں اور سنیوں کی مصالحت

وائسرائے انگلستان پہنچ گئے

ہندوستان کے متعلق مشورہ

برطانوی وزیر خارجہ کے قتل کرنے کی سازش

مشرق میں جنگ عظیم کا خطرہ

روس اور چین کی کشیدگی

حکومت روس کے الٹی میٹم کا جواب

چین کی قوم پرست حکومت کے دو مطالبات

"بالشویکی پروپیگنڈے کا روکنا ناگزیر تھا"

نانکنگ ۱۶ر جولائی ۔ بالشویکی حکومت کے الٹی میٹم کا جواب دیتے ہوئے چین کی قومی حکومت نے روس کے ساتھ دوستی کا اظہار کیا ہے ۔ اور لکھا ہے کہ نیا سفیر عنقریب ماسکو روانہ کیا جا رہا ہے جو تمام زیر غور معاملات پر بحث و تمحیص کرے گا ۔

اس جواب میں دو مطالبات کئے گئے ہیں ۔ اور اس پر زور دیا گیا ہے کہ یہ مطالبات مقابلہ کی غرض سے نہیں ہیں ۔ پہلا مطالبہ تو یہ ہے کہ ان چینیوں کو جو روس میں قید ہیں رہا کر دیا جائے ، اور دوسرا مطالبہ یہ ہے کہ روس میں رہنے والے چینیوں پر تشدد اور ظلم نہ کیا جائے یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ روسیوں کی جو گرفتاریاں حال ہی میں ہوئی ہیں وہ کمیونسٹ پروپیگنڈا کو روکنے کے لئے ناگزیر تھیں اور منچوریا میں ان کے بغیر قیام امن سخت دشوار تھا ۔

علمائے امت کی مسلمانان ہندوستان سے اپیل

یوم ولادت رسول پر تبلیغی مظاہرہ کی ضرورت

مقدمہ سازش لاہور کے ملزم کا مقاطعہ جوعی

مسٹر داس کی نازک حالت اور مقدمہ کا التواء

پنجاب کے قومی کارکنوں کا مقدمہ

پانچ پانچ ہزار روپیہ کی ضمانت

کانگریس کمیٹی امرتسر کے سکرٹری کا جرم

فسادات نانڈیڑ کے بعد!

موپلوں کا ایک عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ مقننہ کے اجلاس کی تاریخیں

کانگریس پارٹی کی شرکت

حضرت ناظم الجمعیۃ کا طول سفر

افغانستان کے ایجنٹ ممالک خارجہ میں

روس کی طرف سے غیر جانبداری کا اعلان

بچہ سقہ نے اس خیال سے کہ عنقریب دول خارجہ اس کی بادشاہی کو تسلیم کر لیں گی روما ، برلن ، بمبئی ، کراچی وغیرہ مقامات پر اپنے ایجنٹ بھیج دیئے ہیں ۔

افغان طیارچی پشاور میں بیٹھے امام الدین چارجکاری کی مراجعت کا انتظار کر رہے ہیں ، چونکہ پشاور اور کابل کی سڑک محفوظ نہیں ، لہٰذا شاید یہ لوگ چمن قندھار اور غزنی کی راہ سے کابل جائیں ۔

بچہ سقہ کے اخبار "حبیب الاسلام" میں لکھا ہے کہ سوویٹ حکومت کے محکمہ عالیہ کے انچارج نے سوویٹ کی کانفرنس کے سامنے تقریر کرتے ہوئے افغانستان کے متعلق حسب ذیل الفاظ کہے ۔

افغانستان کے ساتھ ہمارے تعلقات اسی طرح قائم ہیں جس طرح کہ پہلے تھے ۔ سوویٹ حکومت افغانستان کے داخلی معاملات میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گی ، خواہ ان کا ارتقاء اور تغیر و تبدل کسی طرح کیوں نہ ہو ۔

اخبار مذکور مندرجہ صدر الفاظ کا حوالہ دیکر لکھتا ہے کہ ملت افغانیہ کو یقین ہے کہ سوویٹ حکومت افغانستان کے داخلی معاملات ...

بدنصیب ملک!

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ افغانستان تباہ ہو گیا اور اسکے ساتھ جو کچھ امیدیں عالم اسلامی نے وابستہ کر رکھی تھیں وہ سب کی سب مجروح ہو گئیں ، آج وہاں کے متعلق جو متوحش خبریں موصول ہو رہی ہیں انہیں پڑھ پڑھ کر ہر دردمند مسلمان خون کے آنسو بہا رہا ہے ۔ غازی امان اللہ خاں نے تخت و تاج چھوڑ کر جلاوطن ہو چکے ہیں ۔ جنرل نادر خاں مالی مشکلات میں مبتلا ہو کر اپنی مجبوری پر خون کے گھونٹ پی رہے ہیں ۔ اور اب تازہ ترین اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ سردار علی احمد جان کو بچہ سقہ نے قتل کرا دیا ہے ، غرض افغانستان کے بہترین افراد یا تو پریشانی کی حالت میں منتشر ہو گئے ہیں ، یا موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے ہیں

سردار علی احمد جان مرحوم کی شخصیت افغانستان میں ممتاز حیثیت رکھتی تھی ۔ وہ ایک ماہر سپہ سالار ، ایک قابل انجنیئر اور ایک بہترین مقرر تھے ، اگر افغانستان میں کوئی طاقتور مرکزی حکومت قائم رہتی جس پر ملک کو اعتماد ہوتا ۔ اور افغانستان کی یہ خانہ جنگی اس کی تباہی کے سامان مہیا نہ کر دیتی تو مرحوم سردار کی خدمات اپنے ملک و قوم کے لیے ... ثابت ہوتیں لیکن خدا جانے اس بدنصیب ملک کا انجام کیا ...

بیماں علم الدین کی اپیل کا فیصلہ

لندن میں نائب الحکومت کشور ہند کا استقبال

مسجد اللہ جو پر ہندؤں کی یورش

بدقسمت ہندوستان

لالہ لاجپت رائے کی کتاب کا داخلہ بند کر دیا گیا

ریاست بھرت پور کا حکم

دہلی کی طوائفیں کہاں جائیں

طوفان لامذہبیت کا مقابلہ

پریوی کونسل میں علم الدین کے مقدمہ کا اپیل

میرٹھ کا مقدمہ سازش

انتقال مقدمہ کی درخواست نامنظور کر دی گئی

ایک مسجد پر وحشی ہندؤں کا حملہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

نفاق کا انجام

دنیا کا کوئی ذی فہم انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ اتفاق کا نتیجہ طاقت اور نفاق کا انجام کمزوری کی شکل میں برآمد ہوتا ہے ۔ تاریخ شاہد ہے کہ کبھی آج تک کسی ملک میں کوئی قوم سوقت تک اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوئی جب تک کہ اس کے افراد نے اتفاق و اتحاد کے ساتھ پیہم و مسلسل سعی نہیں کی ۔ اس کے برخلاف اگر کسی قوم ...

... تو انہیں چاہیے کہ وہ دوبارہ اپنی پوزیشن پر غور کریں اور یہ دیکھیں کہ مسلمانوں سے ان کے حقوق کی بنا پر جو قضیہ ہے کیا اس کی قیمت اسقدر ہے جتنی اسوقت ہندوستان کو ادا کرنی پڑ رہی ہے اور کیا اتفاق و اتحاد کی صورت میں جو منافع حاصل ہو سکتے ہیں وہ اس قابل ہیں کہ انہیں محض اپنی سخن پروری اور ہٹ دھرمی پر قربان کر دیا جائے ۔ ہمیں امید ہے کہ اگر ہندو رہنماؤں نے تھوڑی دیر کے لیے مہا سبھائی ذہنیت کو چھوڑ کر اس مسئلہ پر غور کیا تو وہ یقیناً مسلم مطالبات کو تسلیم کر لینے کی منصفانہ پالیسی کو افتراق و انشقاق کی غیر مآل اندیشانہ پالیسی پر ترجیح دیں گے ۔

ہم ایک مرتبہ پھر کانگریسی ہندو لیڈروں کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ انصاف کر کے اپنی اجتماعی قوت کو بچائیں ورنہ وہ دن دور نہیں ہے کہ حکومت دونوں کو پیس کر رکھ دے گی اس کے نزدیک اس کام کے لیے اس سے بہتر اور کوئی موقع نہیں ہو سکتا ۔ قومی تحریکات کو دبانے اور آزادی کی روح کو کچلنے کے لیے وہ طرح طرح کے بہانے تلاش کرے گی ، اور ان تمام قومی کارکنوں کو پریشان کرے گی جو کسی نہ کسی حیثیت میں اسکے اسبتداد کا مقابلہ کر رہے ہیں ۔ اگر کوئی ایسی عام تحریک جاری کی گئی جس کا اثر تمام ہندوستان میں محسوس کیا جائے اور جس سے نہ صرف حکومت ہند بلکہ برطانوی پارلیمنٹ بھی متزلزل ہونے لگے تو سوائے اس کے ...

راجپال کے مفروضہ قاتل کی اپیل نامنظور

مسٹر محمد علی جناح کی باطل شکن تقریر

لاہور ۱۰ جولائی۔ مہاشہ راجپال کے قتل کے ... مسٹر ٹیپ سیشن جج لاہور کی عدالت سے پھانسی کی سزا ہوئی تھی ... اس کا مرافعہ مسٹر جسٹس براڈوے اور مسٹر جسٹس جانسٹن کے ڈویژنل بنچ میں پیش ہوا۔

صبح ۹ بجے سے لوگ جوق در جوق جمع ہونے شروع ہوگئے ... عدالت عالیہ کے بڑے دروازے ...

جرم کا اقبال غیر قدرتی ہے

مسٹر جناح نے فرمایا کہ گواہ کا بیان ہے کہ جب ملزم کو پکڑا گیا تو اس نے کہا۔ میں نے کوئی چوری نہیں کی۔ ڈاکہ نہیں مارا۔ میں نے صرف اپنے پیغمبرؐ کا بدلہ لیا ہے۔ ایک لمحہ کے لئے ہم فرض کر لیتے ہیں کہ ملزم بھاگا جاتا تھا۔ اس کا تعاقب بھی کیا گیا۔ لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی شخص گرفتار ہوتے ہی فوراً اس طرح اقبال جرم کرے۔ یہ شہادت بھی پیش کی گئی ہے کہ وہ متواتر اقبال جرم کرتا رہا ...

مراسلات

اظہار حقیقت

تبلیغی کہانی

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

فسادات بمبئی کی تحقیقات

ہندو مہاسبھا اور آریہ سماجیوں کی ذمہ داری

فسادات بمبئی کی تحقیقاتی کمیٹی کا جلسہ جمعہ کے دن نظارت خانہ میں ہوا اور چار گواہوں پر جرح ہوئی۔

مسٹر الیس ربی اللہ اور مسٹر عبدالرحیم ڈسٹرکٹ مشنر کے طور پر بمبئی مسلم کمیٹی کی جانب سے پیش ہوئے۔ مسٹر الیس نبی اللہ نے اپنا بیان بھی داخل ...

... نے بعض ہندوؤں کو مسلمان بنا لیا تھا اور اس وقت مہاسبھا کی تنظیم کی گئی تھی۔

صدر: آپ یہ کیوں کہتے ہیں کہ فرض کر لیا گیا تھا۔ انہوں نے دافعی تبدیل مذہب کرایا تھا۔

مسلمان کو ہندو پناہ نہیں دیتے

مسلمان رضاکاروں پر حملہ

خاندان مغلیہ کے آخری بادشاہ کی توہین

دہلی کے ایک تھیٹر میں دلآزار تماشہ

صوبہ اودھ میں علم وعرفان کی بارش

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی

قدرتی نظام

ساوتری کا قبول اسلام

شمس الاسلام بک ڈپو دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

ضعیف جوان کیوں بن گئے

جریان

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ......

نصف صفحہ (〃) ......

ایک کالم (〃) ......

½ کالم (〃) ......

¼ کالم (〃) ......

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ابو البیان اویسی

ایڈیٹر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ......

ششماہی ......

سہ ماہی ......

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ......

ششماہی ......

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۲۹ع | نمبر ۷

معاصرین کے افکار و آرا

مظلومین داونگرہ کی اعانت

داونگرہ (ریاست میسور) کے بیکس اور مظلوم مسلمانوں پر ہندؤں نے جو گوناگوں مظالم روا رکھے ہیں، ان کی تفصیل انقلاب میں شائع کیا جا چکی ہے، جانی نقصانات کے علاوہ مالی اعتبار سے داونگرہ کے مسلمانوں کو دو لاکھ روپے کے قریب نقصان پہنچا ہے کیونکہ چالیس دکانیں جلادی گئیں جنکا سامان کچھ نذر آتش کر دیا گیا، اور کچھ لوٹ لیا گیا یہ بہائم صفت انسان مردوں کی غیر حاضری میں پردہ نشین خواتین کے گھروں میں گھس گئے۔ ادران میں سے بعض مکانات کو آگ لگا دی، مساجد کی بے حرمتی کی گئی قرآن مجید کے نسخے جلا دیے گئے بغرض مسلمانوں کو جسمانی اور روحانی اعتبار سے انتہائی تکلیف دی گئی۔ ان تمام ناگفتہ بہ حالات کے باوجود ریاست میسور کی حکومت نے ان قانون شکن بزدلوں کے خلاف ایک انگلی تک نہیں اٹھائی۔ اور یہ وہی ریاست میسور ہے جس کی امن پرستی کی تعریفیں اخباروں میں شائع ہوا کرتی تھیں۔

داونگرہ کے مسلمانوں کی اس مصیبت عظمیٰ میں مولانا سید غوث محی الدین صاحب مدیر جریدہ "الکلام" بنگلور نے جس ہمدردی اور جس روح ایثار کا ثبوت دیا ہے وہ بے انتہا قابل تحسین ہے۔ آپ خود بنگلور سے داونگرہ پہنچے اور کافی محنت کے بعد تمام واقعات کی ایک مفصل و مدلل رپورٹ مرتب کی جو انقلاب کی کسی گذشتہ اشاعت میں درج کی جا چکی ہے۔ جناب بہادر صاحب آج کل ہی جناب محمد عبد الجبار صاحب، جناب محمود شریف صاحب ایڈوکیٹ اور جناب محمد امام صاحب ایڈوکیٹ کے ساتھ ملکر مظلومین داونگرہ کی امداد و اعانت کا بند و بست فرما رہے ہیں جس کی تفصیل قارئین کرام کو اس مضمون سے مل سکے گی جو الکلام سے نقل کرکے آج ہی کی اشاعت میں درج کیا جاتا ہے ...

... کے گھر کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ کوئی حوالات میں بند کیا جا رہا ہے۔ کسی کے نصیب میں جلا وطنی آ رہی ہے، کسی کے جسم پر بیلخانہ میں ڈنڈے برس رہے ہیں کسی کے ہاتھ ہتھکڑیوں سے بیکار ہو رہے ہیں کسی کے پیروں میں بیڑیاں ڈالی جا رہی ہیں۔ کوئی ڈاکوؤں، رہزنوں، خونیوں اور قاتلوں کی طرح کال کوٹھریوں میں ٹھونسا جا رہا ہے کسی کو کالے پانی کی سزا مل رہی ہے، کسی کو پھانسی کا حکم سنایا جا رہا ہے! وطن کو چاہنے والے آج مجرم ہیں۔ سازشی ہیں، باغی ہیں، خاطی ہیں۔ ڈاکوؤں کے سرغنہ ہیں۔ خونیوں کے پیشوا ہیں پھانسی کے مستحق ہیں سولی کے سزاوار ہیں۔ اور انھیں گرفتار کرنے والے۔ ان کے گھروں میں گھس گھس کر تلاشی لینے والے ان کے جسموں پر ڈنڈے برسانے والے انہیں بے خانماں کرنے والے ان کے بچوں کو یتیم اور ان کی بیویوں کو رانڈ کرنے والے پولیس کے افسر ہیں عدالتوں کے حاکم ہیں مجسٹریٹ ہیں جج ہیں، خان بہادر ہیں، سر ہیں۔ اور ہر بڑی سی بڑی عزت کے حقدار ...!

آج یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ مگر یہ "آج" سدا قائم رہنے والا نہیں؟ اس "آج" کا ایک "کل" بھی آنیوالا ہے۔ اس "کل" سے مراد نہیں ... ہیں کیا عجب ہے کہ مجرموں اور حاکموں کی ترتیب بالکل الٹ جائے جنہیں آج پھانسی پر چڑھایا جا رہا ہے۔ کل گھر گھر ان کی یادگاریں قائم ہوں۔ اور جو آج جسٹس اور چیف جسٹس، پولیس کمشنر، اور ایڈوکیٹ جنرل کے نظر فریب بہروپ میں نظر آ رہے ہیں۔ کل انہیں کے نام ظالموں اور سفاکوں۔ اشقیاء و جابرہ کی فہرست کے سرعنوان ہوں! اگلی تاریخ سینکڑوں ہزاروں۔ مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ کیا جو انگلوں کو پیش آ چکا ہے۔ پچھلے اس سے کبھی سبق ...

فسادانڈیا کی سی تحقیقات

جنگ کا خطرہ

وطن دوستی کا صلہ

ہندودھرم کی تہذیب

برہمنوں کی خلاف فطرت ایجادیں

خود ساختہ مذہب کا انبیاء علیہم السلام کی شریعتوں سے مقابلہ

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہندو مذہب کو خوش عقیدہ لوگوں کے جذبات مشتعل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انھوں نے ایک ایسا مذہب ایجاد کر لیا ہے جو لوگوں کی طبیعت سے مناسبت رکھتا ہے اور ان کے قومی کیرکٹر کو سدھارنے کے بجائے اسے اور زیادہ خراب کرتا ہے اور وہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ وہ ہر چیز جو حیرت انگیز اور غیر معمولی ہوتی ہے اور ہر وہ بات جو معقولیت کی حد سے گذر جاتی ہے ہندوؤں کو خوش کرتی ہے۔ اس حقیقت کے علم سے وہ جس قدر اور جس موقع پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں اٹھاتے ہیں۔

ہندوؤں کا کھرا دماغ

اس کا اعتراف کرنا چاہیے کہ ہندوؤں کا تخیل ایسا ہے کہ اس پر اس چیز کا اثر پڑتا ہے جو حد اعتدال سے تجاوز ہو، ان کے کھرے دماغ پر معمولی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ان کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے یا تو ایک دیو ہونا چاہیے یا پھر کم ہی (ایک ایک فٹ کے چھوٹے انسان) ہونے چاہئیں خواہ کوئی شخص ان سے کتنا ہی کم واقف کیوں نہ ہو اسے ان کی اس خصوصیت کا آسانی یقین دلایا جا سکتا ہے اگر آپ انہیں خوش کرنا یا تعلیم دینا چاہیں تو وہ آپ کی بات کو اسوقت تک سنیں گے ...

انسان کی قربانی

اگرچہ یہ سچ ہے کہ اب ہندوستان میں انسانی قربانیاں کھلم کھلا برداشت نہیں کی جاتی ہیں مگر اس سے کیا ہوتا ہے؟ اگر عورت قربانی کرنے والوں کی تلوار سے بچ جاتی ہے تو اسے بیچاری اپنے مذہبی ہتھکنڈوں سے اس طرح شیشے میں اتارتے ہیں کہ وہ خود اپنی مرضی سے شوہر کی چتا پر جلنے کیلئے آمادہ ہو جاتی ہے یا خود ان ہی لوگوں کے ہاتھوں سے اس کی قضا آ جاتی ہے۔ جو دنیا کے اندر انکو عدم سے وجود میں لانے کا باعث ہے تھے کیا وہ بدنصیب بیوہ عورتیں جنہیں توہم پرستی اس امر پر مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو زندہ جلادیں انسانوں کا شکار نہیں ہوتی ہیں؟ اور ہم ان بیگناہ لڑکیوں کی موت کو دوسرے کس نام سے موسوم کر سکتے ہیں جو اپنی پیدائش کے وقت جان سے مار دی جاتی ہیں۔

خود ساختہ برہمنوں کی دورنگی

یہ خود ساختہ برہمن جو ایک مرغی کے بچہ کا لفظ تلفظ کرنے سے پہلے کے گھونٹے ایک انڈے کو توڑتے ہوئے ڈرتے ہیں کیا انھوں نے کبھی اسی بیدردی اظہار ناراضی کیا ہے کہ والدین جن کی سرشت میں ...

خودکشی اور انسان کشی

مذہب کا مقصد کیا ہے

نکاح کیا چیز ہے؟

مرد و عورت کی اصلی اور حقیقی زندگی کا نام نکاح ہے لیکن کتنے مرد اور عورت ایسے ہیں جو اس عمیق مفہوم سے واقف ہیں آجکل تو نکاح کے بعد زندگی وبال ہو جاتی ہے۔ بجائے اصلی لطف و عیش کے چاروں طرف مصیبت ہی مصیبت نظر آتی ہے۔ مرد عورت کی اور عورت مرد کی حقیقت سے ناواقف ہونے کے باعث ایک دوسرے سے زندگی کا اصلی لطف حاصل نہیں کرتے بلکہ بعض گھروں میں تو ایسے بھیانک نظارے دیکھنے میں آتے ہیں کہ جس سے ایک بے خبر انسان تحریک کی زندگی کو تباہی پر ترجیح دینے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ اور اپنے پیغمبر کی سنت سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ ہم نے ان تمام خرابیوں کو دیکھتے ہوئے آپ کی اصلاح اور فلاح کی خاطر خاص طور پر ایک کتاب کا اہتمام کیا ہے کتاب کا نام مضامین کی رعایت سے لذت النکاح رکھا گیا ہے۔ مفتی حامد حسین صاحب اس کتاب کے بانی ہیں۔ کتاب اسقدر دلچسپ ہے کہ ایکدفعہ شروع کرنے کے بعد بغیر ختم کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ باوجود اسقدر خوبیوں کے کتاب کی قیمت ... ہے

ملنے کا پتہ —

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعوی ہے کہ علم سحر پر بلحاظ زود الاثری اور سہل الحصول کے اس شکل کی کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن اعمال اور لایعنی تعلیمات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ ... قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ ...

پتہ —

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حفیظ الرحمن بی، اے۔ ایڈیٹر "علیگڈھ میل" علیگڈھ)

جو بمقام دہلی زیر صدارت سر آغا خاں منعقد ہوئی تھی نہایت آب و تاب کے ساتھ اردو میں چھپ گئی ہے ... رپورٹ ہذا نہرو رپورٹ کا دندان شکن جواب ہے ...

دین سیاست

تحریک عدم تعاون، تنظیم مسلمین، بقائے حیات اسلام اور تبلیغ دین مبین کے متعلق علمائے امت کے بہترین اور سیر حاصل مباحث ... حضرات کرام نے جمعیۃ علماء ہند کے عظیم الشان سالانہ اجلاسوں میں ...

تفصیل خطبات موجودہ

(۱) خطبہ صدارت اجلاس گیا ...

(۲) خطبہ صدارت اجلاس کوکناڈا ...

(۳) خطبہ صدارت اجلاس مراد آباد ...

(۴) خطبہ صدارت اجلاس کلکتہ ...

(۵) خطبہ صدارت اجلاس پشاور ...

ملنے کا پتہ —

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری دواؤں نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے ...

مریض اور حکیم وڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

جنرل منیجر عالمین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

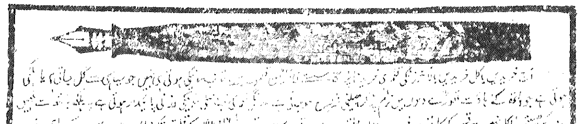

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

اب ہوا کی ناموافقت اور نزلہ ... اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں ...

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی ...

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم ...

منیجر کارخانہ ...

بابو ہربنس صاحب ...

حکیم بو علی سینا ...

ہزار ہا پرائیکہ سرٹیفکیٹ ...

ہفتہ وار اخبار شیعہ کالج نیوز نے ریویو کیا ہے ...

اخبار سرفراز لکھنؤ ...

روزانہ اخبار پرتاب ...

منیجر کارخانہ خضاب حکیمی شمشاد لکھنؤ

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

اسلام اور غیر مسلم ...

اسلامی مساوات ...

اسلام اور غلامی ...

چراغ عصمت ...

منیجر ... بک ڈپو ...

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عالم دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۲۹ء | نمبر ۷

ہندو دہرم کی تہذیب

برہمنوں کی خلاف فطرت ایجادیں

خود ساختہ مذہب کا انبیاء علیہم السلام کی شریعتوں سے مقابلہ

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

انسان کی قربانی

اگرچہ یہ سچ ہے کہ اب ہندوستان میں انسانی قربانیاں کھلم کھلا برداشت نہیں کی جاتی ہیں مگر اس سے کیا ہوتا ہے؟ اگر عورت قربانی کرنے والوں کی تلوار سے بچ جاتی ہے تو اسے بچاری اپنے مذہبی ہتھکنڈوں سے اس طرح شیشے میں اتارتے ہیں کہ وہ خود اپنی مرضی سے شوہر کی چتا پر جلنے کے لئے آمادہ ہو جاتی ہے یا خود ان ہی لوگوں کے ہاتھوں سے اس کی قضا آ جاتی ہے جو دنیا کے اندر انکو عدم سے وجود میں لانے کا باعث ہیں تھے کیا وہ بدنصیب بیوہ عورتیں جنہیں توہم پرستی اس امر پر مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو زندہ جلادیں انسانوں کا شکار نہیں ہوتی ہیں؟ اور ہم ان بیگناہ لڑکیوں کی موت کو دوسرے کس نام سے موسوم کر سکتے ہیں جو پیدا ہوتے ہی پیدائش کے وقت جان سے ماردی جاتی ہیں۔

خود ساختہ برہمنوں کی دورنگی

یہ خود ساختہ برہمن جو ایک مرغی کے بچہ کا نقصان تلف ہونے کے خوف سے ایک انڈے کو توڑتے ہوئے ڈرتے ہیں کیا انہوں نے کبھی اس کے لئے بھی اظہار ناراضی کیا ہے کہ دوالدین جن کی سرشت ...

ہندو مذہب کو خوش عقیدہ لوگوں کے جذبات مشتعل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک ایسا مذہب ایجاد کر لیا ہے جو لوگوں کی طبیعت سے مناسبت رکھتا ہے اور ان کے قومی کیرکٹر کو سدھارنے کے بجائے اسے اور زیادہ خراب کرتا ہے۔ وہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ وہ ہر چیز جو حیرت انگیز اور غیر معمولی ہوتی ہے اور ہر وہ بات جو معقولیت کی حد سے گذر جاتی ہے ہندوؤں کو خوش کرتی ہے۔ اس حقیقت کے علم سے وہ جس قدر اور جس موقع پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں اٹھاتے ہیں۔

ہندوؤں کا کھرا دماغ

اس کا اعتراف کرنا چاہیئے کہ ہندوؤں کا تخیل ایسا ہے کہ اس پر اس چیز کا اثر پڑتا ہے جو ... احتمال سے متجاوز ہو ... کے کھرے دماغ پر معمولی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ان کی توجہ کو جذب کرنے کے لئے یا تو ایک دیو ہونا چاہیئے یا ایک بالشتیا (ایک ایک فٹ کے چھوٹے انسان) ہونے چاہئیں خواہ کوئی شخص ان سے کتنا ہی کم واقف کیوں نہ ہو ...

[illegible]

خودکشی اور انسان کشی

[illegible]

مذہب کا مقصد کیا ہے

[illegible]

معاصرین کے افکار و آرا

مظلومین اونگرہ کی اعانت

[illegible]

وطن دوستی کا صلہ

[illegible]

فسادات انڈیا کی نئی تحقیقات

[illegible]

جنگ کا خطرہ

[illegible]

دس سیاست

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

[illegible]

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نکاح کیا چیز ہے؟

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبوب مقوی مفت

[illegible]

موسم گرما کا خاص تحفہ

[illegible]

مریض اور حکیم

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

ایک زبردست ...

[illegible]

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

[illegible]

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

[illegible]

محبت کے دو عمل

[illegible]

زنکی قلم کمپنی ... دہلی

[illegible]

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

منیجر کارخانہ ... لکھنؤ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۲۹ع | نمبر ۷

ہندو دھرم کی تہذیب

برہمنوں کی خلاف فطرت ایجادیں

خود ساختہ مذہب کا انبیاء علیہم السلام کی شریعتوں سے مقابلہ

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

انسان کی قربانی

ہندو مذہب کو خوش عقیدہ لوگوں کے جذبات مشتعل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک ایسا مذہب ایجاد کر لیا ہے جو لوگوں کی طبائع سے مناسبت رکھتا ہے اور ان کے قومی کیرکٹر کو

ہندوؤں کا مکر و دماغ

خود ساختہ برہمنوں کی دورنگی

خودکشی اور انسان کشی

مذہب کا مقصد کیا ہے

معاصرین کے افکار و آرا

مظلومین دوانگرہ کی اعانت

دوانگرہ (ریاست میسور) کے بے کس اور مفلس مسلمانوں پر ہندوؤں نے جو گوناگوں مظالم روا رکھے ہیں، ان کی تفصیل انقلاب میں شائع ہو چکی ہے۔ جانی نقصانات کے علاوہ مالی اعتبار سے دوانگرہ کے مسلمانوں کو دو لاکھ روپے کے قریب نقصان پہنچا ہے کیونکہ چالیس دکانیں جلا دی گئیں جن کا سامان کچھ نذر آتش کر دیا گیا، اور کچھ لوٹ لیا گیا ہے۔ بہانہ صنف انسان مردوں کی غیر حاضری میں پردہ نشین خواتین کے گھروں میں گھس گئے۔

اور ان میں سے بعض مکانات کو آگ لگا دی، مساجد کی بے حرمتی کی گئی

فسادات ناندیڑ کی تحقیقات

جنگ کا خطرہ

وطن دوستی کا صلہ

کے گھر کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ کوئی حوالات میں بند کیا جا رہا ہے۔ کسی کے نصیب میں جلا وطنی آ رہی ہے۔ کسی کے جسم پر جیلخانہ میں ڈنڈے برس رہے ہیں۔ کسی کے ہاتھ ہتھکڑیوں سے نگار ہو رہے ہیں، کسی کے پیروں میں بیڑیاں ڈالی جا رہی ہیں۔ کوئی ڈاکو، رہزنوں، خونیوں اور قاتلوں کی طرح کال کوٹھریوں میں ٹھونسا جا رہا ہے، کسی کو کالے پانی کی سزا مل رہی ہے، کسی کو پھانسی کا حکم سنایا جا رہا ہے! وطن کو چاہنے والے آج مجرم ہیں۔ سازشی ہیں، باغی ہیں، ڈاکو ہیں۔ ڈاکوؤں کے سرغنہ ہیں۔ خونیوں کے پیشوا ہیں، پھانسی کے مستحق ہیں

سولی کے سزاوار ہیں۔ اور انھیں گرفتار کرنے والے۔ ان کے گھروں میں

نکاح کیا چیز ہے؟

مرد و عورت کی اصلی اور حقیقی زندگی کا نام نکاح ہے لیکن کتنے مرد اور عورت ایسے ہیں جو اس عمیق مفہوم سے واقف ہیں۔ آجکل تو نکاح کے بعد زندگی وبال ہو جاتی ہے۔ بجائے اصلی لطف و عیش کے چاروں طرف مصیبت ہی مصیبت نظر آتی ہے۔ مرد عورت کی اور عورت مرد کی حقیقت سے ناواقف ہونے کے باعث ایک دوسرے سے زندگی کا اصلی لطف حاصل نہیں کرتے بلکہ بعض گھروں میں تو ایسے بھیانک نظارے دیکھنے میں آتے ہیں کہ جس سے ایک بے خبر انسان تجرد کی زندگی کو تاہلی پر ترجیح دینے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ اور اپنے پیغمبر کی سنت سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ ہم نے ان تمام خرابیوں کو دیکھتے ہوئے آپ کی اصلاح اور فلاح کی خاطر خاص طور پر ایک کتاب کا اہتمام کیا ہے۔ کتاب کا نام مضامین کی رعایت سے "لذت النکاح" رکھا گیا ہے۔ کتاب اسقدر دلچسپ ہے کہ ایک دفعہ شروع کرنے کے بعد ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ باوجود اسقدر خوبیوں کے کتاب کی قیمت

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں ہر ایک کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

پتہ
دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حفیظ الرحمٰن بی۔ اے۔ ایڈیٹر "علیگڑھ میل" علیگڑھ)

درس سیاست

تحریک عدم تعاون۔ تنظیم مسلمین۔ بقائے حیات اسلام اور تبلیغ دین مبین کے متعلق علمائے امت کے بہترین اور پرجوش حضرات کرام نے جمعیۃ علماء ہند کے عظیم الشان جلسوں میں بسیط اور پرشرح خطبات ارشاد فرمائے ہیں۔

تفصیل خطبات موجودہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

مریض اور حکیم وید ڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

میسرس راجپک اینڈ کو بمبئی پوسٹ نمبر

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت نزح بہار

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر یونین انستفار میڈیکل ہال لکھنؤ

ایک روپیہ میں چھ مزے

حافظ بخش الٰہی کلکانڈ دواخانہ ابوبازار محلہ چونگی نمبر ۳۲

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

اسلام اور خیر مسلم
اسلامی مساوات
اسلام اور غلامی
چراغ عصمت

منیجر مسلم بک ڈپو پھلواری شریف (پٹنہ)

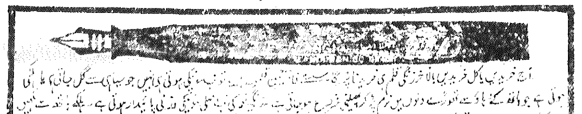

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲ دہلی

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بن گئے

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی

ہزار بار ایک سرٹیفکیٹ سید جناب صاحب دہلوی

امریکہ کی سیاہ کاری

نسل اور رنگ کے امتیاز کی لعنت

نام نہاد جمہوریت کے پردہ میں حبشیوں پر مظالم

(امریکہ کے مشہور مضمون نگار مسٹر سکاٹ نیئرنگ کے قلم سے)

حبشیوں کی سیاسی حقوق سے محرومی

غلاموں پر دردناک مظالم

مولانا محمد یعقوب صاحب کی دعوت

وائسرائے کی چاء میں شرکت

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(زمیندار نے پچھلے دنوں جمعیۃ علماء اور اسکے مقدس اراکین کے خلاف جو الزامات کا طوفان برپا کیا تھا اس کے متعلق ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم مفصل اپنے خیالات کا اظہار کریں گے چنانچہ افغانستان کے متعلق الجمعیۃ کے مسلسل چار نمبروں میں ہم جمعیۃ علماء کی پوزیشن کو صاف کر چکے ہیں اور اس امر کو صاف طور پر بیان کر چکے ہیں کہ افغانستان کے انقلاب پر ہمیں کسی اور سے رنج وصدمہ کم نہیں ہوا ہے۔ اور یہ کہ انقلاب افغانستان کی ذمہ داری ان خفیہ طاقتوں پر ہے جن کے لئے شاہ امان اللہ خان جیسا روشن خیال اور بیدار مغز تاجدار ناقابل برداشت تھا اور جو افغانستان کے استقلال کو دیکھنا پسند نہ کرتی تھیں۔ یا ان نادان دوستوں پر ہے جنہوں نے تصویر کا صرف ایک رخ سامنے رکھکر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور دوسری طرف سے قصداً چشم پوشی اختیار کرلی۔ آج کی اشاعت میں ہم اپنے وعدے کی دوسری قسط ہدیہ ناظرین کرتے ہیں اور چونکہ یہ مضمون ایک ایسے بزرگ کا لکھا ہوا ہے جو خود اس دعوت میں شریک تھے اسلئے اس کے متعلق ہم کچھ کہنا نہیں چاہتے۔ بلکہ ناظرین کی رائے کے سپرد کرتے ہیں۔ ایڈیٹر)

...پھر کوئی وجہ نہیں کہ آپ کو اعتراض ہو۔ اس گفتگو کے بعد یہ مجلس برخاست ہوگئی۔ اور ہم لوگوں نے یہ خیال کیا کہ صرف چاء کی شرکت ہے وائسرائے سے ملاقات کرنے یا ان سے گفتگو کرنے کا وہم بھی نہ تھا۔ اسکے بعد جو دعوتی رقعہ ہمیں موصول ہوا اسمیں بھی اس کا کوئی تذکرہ نہ تھا مطبوعہ رقعے کی عبارت حسب ذیل ہے

Md. Yakub
(Deputy President Legislative Assembly)
At Home
on Saturday, the 30th
March 1929, at 5 p.m
at Legislative Assembly
Courtyard.
R.S.V.P
31, Queensway
New Delhi.

تاریخ مقررہ پر جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو ابھی چاء پی رہے تھے کہ میں نے دیکھا مولانا محمد یعقوب صاحب مولانا محمد علی کو اپنے ہمراہ لیجارہے ہیں۔ میں نے مفتی صاحب سے ذکر کیا کہ مولانا محمد علی صاحب کہاں جارہے ہیں۔ ایک صاحب نے جو ہماری میز پر بیٹھے تھے مجھ سے مخاطب ہو کر ...

حوادث و احکام

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دو

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

خدا جانے کچھ تھوڑا یا بہت پہلے زمانہ میں سنتے ہیں کوئی زمیندار دورے میں گئے ہوئے تھے۔ اور تقریباً ایک سال سے مکان واپس نہیں آئے تھے اس حالت میں کہ یہ زمیندار دورے پر تھے اتفاق سے انکا ایک نوکر ان کے پاس پہنچ گیا۔ انہوں نے گھر کے ایک کو دیکھ کر اس سے حالات دریافت کرنے شروع کئے۔ ...

اصول کی پختگی

شاہ امان اللہ کی ایک زبردست غلطی

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا عبد الانصاری غازی)

(۳)

دہلی کے ایک اخبار کی فحش نگاری

زمیندار کا پرزور احتجاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ نہرو رپورٹ کے متعلق ہندوستان کے ہندوؤں اور مسلمانوں میں جو کشمکش پیدا ہو گئی ہے وہ بے انتہا افسوسناک ہے اور اس کی وجہ سے استخلاص وطن کی تحریک کو جس قدر نقصان پہنچ چکا ہے اور پہنچ رہا ہے اسے کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ملک کی دو سب سے بڑی قوموں کا ایک دوسرے کو چھوڑ کر علیحدہ ہو جانا اور حکومت پر متحدہ و مشترکہ حملہ کرنے کے بجائے اپنی قوتوں کو منتشر کر دینا ایک ایسا عمل ہے جسے کوئی ذی عقل صحیح نہیں بتا سکتا۔ اگر ہندوستانی اپنے وطن کو آزاد کرا سکتے ہیں تو اس کیلئے صرف اتحاد و اتفاق ہی کا طریقہ ممکن ہے۔ ایسی کوئی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی جو تنہا ہندوؤں یا مسلمانوں کی طرف سے جاری کی جائے [illegible]

اس میں شک نہیں کہ اکثریت اور اقلیت کے باہمی تعلقات کا مسئلہ نہایت اہم ہے [illegible]

مسلمانوں نے آل انڈیا نیشنل کانگریس کی جو خدمات کی ہیں اور آزادی وطن کی تحریک میں جس قدر ایثار و قربانی کے ساتھ حصہ لیا ہے اس کا اعتراف کرنے کے بعد پنڈت موتی لال نہرو نے لکھا ہے کہ:

مسلمانوں کی سب سے بڑی سیاسی انجمن آل انڈیا مسلم لیگ نے جو مطالبات پیش کئے تھے ان میں چھ امور کا ذکر تھا ان میں سے کنونشن نے دو کو قبول کر لیا۔ بقیہ چار جنہیں کنونشن قبول نہ کر سکی حسب ذیل تھے:

(۱) مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کو ۱/۳ نشستیں دی جائیں۔ (۲) پنجاب اور بنگال میں بھی مسلمانوں کی نشستوں کا تعین ہو۔ (۳) قطعی و فیصلہ کن اختیارات صوبوں کی حکومتوں کو حاصل ہوں، اور مرکزی مجالس قانون ساز کو صوبوں کے معاملہ میں مداخلت کا حق صرف جنگ کے زمانہ میں ہو۔ اور (۴) سندھ کی علیحدگی دولت مشترکہ کے حصول پر مشروط نہ کی جائے۔

ان مسائل پر گفتگو کا دروازہ کھلا ہوا ہے عقل اور فہم کا حوالہ دیکر میں مسلمانوں سے پوچھتا ہوں کہ آخر اسلام پر وہ کونسی ایسی آفت نازل ہو جائے گی اگر یہ تجاویز قطعی طور پر مسترد کر دی گئیں۔ اسی طرح عقل و فہم کا حوالہ دیکر میں ہندوؤں سے بھی سوال کرتا ہوں کہ آخر ہندو دھرم پر وہ کونسی ایسی مصیبت آ جائے گی اگر وہ مسلمانوں کے ان مطالبات کو قبول کر لیں گے۔ نظریوں سے قطع نظر کرکے جہاں تک عمل کا تعلق ہے ان تجاویز کو قبول کرانے اور مسترد کرنے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

اگرچہ ہمیں پنڈت جی کی اس رائے سے اتفاق نہیں ہے کہ مسلمانوں کے مذکورہ بالا مطالبات بیان کے علاوہ دوسرے مذہبی و اقتصادی حقوق کے تحفظ کے مسئلہ کو کوئی اہمیت حاصل نہیں ہے [illegible]

نظر انداز کر سکتے ہیں۔ دلیلہ کو مسرت ہوتی ہے کہ [illegible] رپورٹ [illegible] آسمانی صحیفہ سمجھنے کی جو غلطی کی جا رہی تھی اب اس کا احساس پیدا ہو گیا ہے اور پنڈت موتی لال نہرو اب آئندہ اس پر مصر نہیں ہیں کہ یا تو نہرو رپورٹ کو من و عن منظور کیا جائے یا پھر اسے مسترد کر دیا جائے۔ ترمیم و تنسیخ کا دروازہ کا کھول دیا جانا ہمیں اس امر کی توقع دلاتا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں کوئی منصفانہ سمجھوتہ ہو سکے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اب جبکہ پنڈت موتی لال نہرو نے اس کا اعتراف کر لیا ہے کہ نہرو رپورٹ کوئی قطعی چیز نہیں ہے اور باہمی گفت و شنید کے بعد اس کے اندر ترمیمیں کی جا سکتی ہیں اور انہوں نے ہندوؤں کی طرف سے اس امر کو تسلیم کر لیا ہے کہ مسلمانوں کے مطالبات کو قبول کر لینے سے ہندو دھرم پر کوئی مصیبت نازل نہیں ہو جائے گی، مسلمانوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ ایک مرتبہ پھر سر جوڑ کر بیٹھیں اور اس کی کوشش کریں کہ کانگریسی اور غیر کانگریسی مسلمانوں کا مطمح نظر ایک ہو جائے تاکہ ہندوؤں کے سامنے ایسے مطالبات لیجائے جا سکیں جن پر مسلمانوں کے زیادہ سے زیادہ اہل الرائے اصحاب متفق ہوں اور جنہیں ملک میں عام حمایت حاصل ہو جائے۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے فیصلے بھی آسمانی فیصلے نہیں ہیں۔ حالات و واقعات کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان میں بھی تبدیلی ہو سکتی ہے مگر اس کی شکل صرف یہی ممکن ہے کہ مسلمان متفق ہو جائیں۔ اگر جمعیۃ خلافت، جمعیۃ علماء، اور آل انڈیا مسلم لیگ نے مسلمانوں کی پوزیشن پر ایک مرتبہ پھر غور کیا اور ان جمعیتوں کے ارکان نے اتحاد عمل کی مخلصانہ سعی کی تو کچھ عجب نہیں ہے کہ مسلمانوں کا اختلاف مٹ جائے اور کم سے کم ان لوگوں میں مخالفت باقی نہ رہے جو ہندوستان کی آزادی کو اپنا عقیدہ سمجھتے ہیں۔

۱۰، ۱۱، ۱۲ اگست کو مراد آباد میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جلسہ ہو رہا ہے۔ اس سے قبل ۳۰ جولائی کو لکھنؤ میں جمعیۃ خلافت کا جلسہ ہوگا۔ اس لئے ہمارے خیال میں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مراد آباد کے اجتماع سے فائدہ اٹھایا جائے اور وہاں مذکورہ بالا جمعیتوں کے ارکان اس مسئلہ پر گفتگو کرنے کیلئے جمع ہو جائیں۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی سعی کر رہے ہیں اور وہ اس سلسلہ میں مسٹر محمد علی جناح، مولانا شوکت علی اور لاہور کے بعض لیڈروں سے ملاقات کرنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں تاکہ موجودہ افتراق و انتشار کو دور کیا جائے اور ایک متحدہ لائحہ عمل تیار کیا جا سکے۔ ہمیں امید ہے کہ مفتی صاحب قبلہ کی مخلصانہ مساعی ضرور بار آور ہوں گی اور مسلمان ایک نقطہ پر جمع ہو جائیں گے۔ ضرورت صرف ایک چیز کی ہے اور وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے رہنماؤں میں اتحاد و اتفاق کا صحیح جذبہ پیدا ہو جائے، اور وہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت کا احساس کرنے لگیں۔

جمعیۃ علماء کی صدارت کا مسئلہ

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی نے مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کو حسب ذیل مکتوب بھیجا ہے:

صدارت جمعیۃ العلماء کی بحث کو خواہ اصولاً کتنی ہی مفید ہو بہرحال خدا اب ختم کرنے اور نہ خواہ مخواہ ایک مزید فتنہ کا دروازہ کھل رہا ہے۔ چنانچہ آج کے انگریزی اخبارات میں بڑے مزے لے لے کر اس مضمون کے ساتھ خلافت و جمعیۃ کے معاملات کا تذکرہ ایسوسی ایٹیڈ پریس کی زبان سے درج ہے۔ اور دونوں فریق کے ساتھ اچھا خاصا مضحکہ ہے۔

میری ذاتی رائے بالکل یہی تھی اور ہے کہ موافق لیکن اس سے زیادہ سختی کے ساتھ پیش نہیں۔ اخبارات میں بحث بڑھانے سے بجز تفرقہ و انتشار کے مطلق کسی نفع کی توقع نہیں۔ اسلئے مخلصانہ اور بزور گذارش ہے کہ فوراً اس بحث کو ختم کرنے کا قطعی حکم صادر فرمائیے۔ یہی استدعا مولانا احمد سعید صاحب سے بھی ہے۔

جمعیۃ علماء کی صدارت کے متعلق الجمعیۃ نے جو کچھ لکھا ہے وہ ایک اصول کی بنا پر لکھا ہے اور خود مولانا عبدالماجد صاحب کو بھی اس کا اعتراف ہے کہ الجمعیۃ کی اصولی بحث فی نفسہ غلط نہیں ہے۔ ہمارا ارادہ تھا کہ صدارت کے مسئلہ پر ذرا اور تفصیل کے ساتھ بحث کریں، اور ذاتیات کو چھوڑ کر اصل موضوع کے متعلق دلائل و براہین سے اہل الرائے حضرات کو صحیح نتیجہ تک پہنچنے میں امداد دیں مگر چونکہ مولانا ممدوح نے ہمیں اتفاق و اتحاد کی خاطر اس سلسلہ کو بند کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس لئے ہم بھی مناسب سمجھتے ہیں کہ اس بحث کو اخبارات میں ختم کر دیا جائے۔ آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ مولانا نذیر احمد صاحب خجندی کا وہ مکتوب مفتوح بھی درج کیا گیا ہے جو مولانا موصوف نے صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام بھیجا ہے، ہمیں ان کا اعتراف ہے کہ حقیقتاً صاحب بہاری کا جو مراسلہ ۲۷ جولائی کے الجمعیۃ میں شائع ہوا تھا اس میں بعض ایسی غیر متعلق باتیں آگئی ہیں جن کا صدارت کی بحث سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور جن کی اشاعت پر ہم خود بھی افسوس ہے۔ ہم علمائے کرام کا احترام بھی علماء ہاپڑ اور علماء دیوبند کی کوئی تفریق نہیں کرتے ہیں بلکہ دل میں دونوں کی تعظیم و تکریم کا انتہائی جذبہ موجود ہے۔ مولانا خجندی صاحب کو جس مراسلہ کی اشاعت پر شکایت پیدا ہوئی ہے وہ حقیقت میں ہمارے کے عدم موجودگی میں نائب مدیر کی غلطی سے شائع ہو گیا تھا۔ اگر [illegible]

مولانا ہم اس طرف توجہ دلانے کی ضرورت نہ سمجھتے جو اس کی اشاعت نہ ہوتی اس مراسلہ کے متعلق ایڈیٹر کی معذرت ضرور شائع ہو تی۔ الجمعیۃ نے اپنے ایڈیٹوریل کالموں میں جو کچھ لکھا ہے وہ اس میں ذاتیات کا کوئی شائبہ بھی موجود نہیں ہے، اور وہ اسے اپنے مسلک کے خلاف سمجھتا ہے۔ بہرحال اب صدارت کے مسئلہ کو حسب ہدایت مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی ختم کر دیا گیا ہے، اور آئندہ ایڈیٹوریل کالموں میں بھی کچھ لکھنے کا ارادہ نہیں۔

جنرل نادر خاں کی مالی مشکلات

افغانستان کے تشویشناک حالات پر ہم گذشتہ اشاعتوں میں کافی روشنی ڈال چکے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ بچہ سقہ کی حکومت کابل میں اتنے عرصہ تک قائم رہنا مستقبل کے متعلق خیر خواہان افغانستان کی توقعات کو ایک بڑی حد تک مجروح کرنے والا ہے مگر مسلمانوں کو، جنہیں لا تقنطوا من رحمۃ اللہ کی تعلیم دی گئی ہے کسی حال میں بھی یاس و ناامیدی کا شکار نہ ہونا چاہئے۔ ابھی افغانستان بالکل خالی نہیں ہو گیا ہے۔ جنرل نادر خاں جیسا مخلص محب وطن اور بہادر سپہ سالار ابھی وہاں موجود ہے۔ اگرچہ اس کے راستے میں مشکلات کا ایک پہاڑ ضرور حائل ہے، مگر خدائے رب العزت کو اپنی رحمت کا کرشمہ دکھاتے ہوئے کچھ بھی دیر نہیں لگتی ہے۔ اگر جنرل نادر خاں کی مشکلات ختم ہو جائیں تو افغانستان کی سیاسی بساط کا ایک ساتھ الٹ جانا غیر ممکن نہیں ہے۔

جنرل نادر خاں کو اسوقت مالی امداد کی ضرورت ہے افغانی قبائل کا ایک ایسا لشکر ان کی حمایت کے لئے آمادہ ہے جو بچہ سقہ کی افواج کو شکست دے سکتا ہے۔ سوال صرف یہ ہے کہ فوجی مہم کے مصارف کس طرح برداشت کئے جائیں اور وہ روپیہ کہاں سے آئے جس سے فوجی ضروریات پوری کی جائیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اگر جنرل نادر خاں کو مالی امداد مل گئی اور ان کیلئے بچہ سقہ کے مقابلہ میں صرف قبائل کو جمع کرنا اور ان کی امداد سے کابل پر حملہ کرنا باقی رہ گیا تو فتح ان ہی کی ہو گی۔ وہ برابر اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ مالی امداد حاصل کریں اور ہمیں اسکا انتظار ہے کہ نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

ظفر الملۃ کی جدت

آغائے ظفر علی خاں کو فن شاعری میں جو کمال حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ مشکل سے مشکل قافیہ کو قرینہ اور اسلوب کے ساتھ شعر میں باندھ دینا اور ردیف کے ساتھ اس طرح چسپاں کر دینا کہ گویا وہ اسی لئے وضع کیا گیا تھا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ مولانا کا یہ خداداد کمال توان کی کہنہ مشقی کا نتیجہ ہے اور اکثر ان لوگوں سے بھی خراج تحسین وصول کر لیتا ہے جو ان کے ذاتی مخالف ہیں لیکن حال ہی میں مولانا کے ایک اور کمال کا ظہور ہوا ہے جس کی داد نہ دینا ہمارے نزدیک صحیفہ نگاری کے ایک تصور اور کوتاہی کے مرادف ہے۔ انقلاب افغانستان کی ذمہ داری کے عنوان سے الجمعیۃ میں ایک سلسلہ مضامین شائع کیا گیا تھا جو چار اشاعتوں میں ختم ہو گیا۔ ان مضامین کی اشاعت کا مقصد محض ان الزامات کی تردید تھا جو انقلاب افغانستان کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء پر عائد کئے گئے تھے۔ مولانا کی توہین و تذلیل ہرگز مقصود نہ تھی۔ ایک ایسے مجرم کو جو حقیقت میں مجرم نہ ہو ہر وقت اس کا حق حاصل ہے کہ اپنی صفائی پیش کرے۔ لیکن مولانا ظفر علی خاں کی عدالت نے ہماری صفائی کو بھی ایک مستقل جرم قرار دیا اور اپنے اخبار میں گالیوں کی ایک طول طویل فہرست شائع کرکے انہیں ہماری طرف منسوب کر دیا۔ اس فہرست پر تفصیل کے ساتھ تو ہم انشاء اللہ آئندہ کسی اشاعت میں اظہار خیال کریں گے۔ مگر اس وقت ہم مولانا سے صرف ایک لفظ مزند کے متعلق تحقیق کرنا چاہتے ہیں۔ اگر مولانا مذکورہ بالا مضمون میں کہیں بھی اس لفظ کا وجود ثابت کر دیں تو جو کچھ کفارہ ہمارے لئے مقرر کیا جائے ہم اسے ادا کرنے کے لئے تیار ہیں ورنہ اس توہین، الکلام بالا برضی یہ قائلہ کے کمال سے الجمعیۃ کو تو معاف ہی فرمائیں۔

حکومت چین کو بالشویکوں کا سخت جواب

فوجوں کی نقل و حرکت اور ہولناک جنگ کا خطرہ

ماسکو ۱۰ جولائی۔ سوویٹ الٹی میٹم کے جواب میں چین کی نیشنل گورنمنٹ نے جو مراسلہ بھیجا تھا اس کے جواب میں اب سوویٹ گورنمنٹ نے تحریر کیا ہے کہ معاملات کو سلجھانے کے تمام ذرائع ختم ہو چکے ہیں اور سوویٹ گورنمنٹ نے اپنے تمام سرکاری نمائندوں اور چینی ایسٹرن ریلوے کے ملازموں کو واپس بلانے اور چین اور روس کے درمیان تمام ذرائع آمد و رفت کو بند کرنے اور روس میں مقیم چینی نمائندوں کو فوراً روانہ ہو جانے کا حکم دینے پر مجبور ہو گئی ہے ۱۹۲۴ء میں پیکن مکڈن کے عہد نامہ کی رو سے جو حقوق سوویٹ کو حاصل ہوئے تھے انہیں برقرار رکھا گیا ہے۔ سوویٹ نے لکھا ہے کہ چین کا جواب غیر تسلی بخش اور مکارانہ ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ چینی مراسلہ میں بہت صاف صاف باتیں تحریر نہیں اور یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ اگر تمام چینی سوسائٹیوں اور شہریوں کی مکمل طور پر حفاظت کی جاوے گی تو سوویٹ کی تمام درسگاہوں کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جائیگا۔ اس کے علاوہ یہ بھی تحریر تھا کہ امید ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ خود بخود اپنی گذشتہ بداعمالیوں کو درست کریگی اور چین کے قوانین کی عزت کرے گی اور واقعات سے انکار نہیں کرے گی۔

ٹوکیو ۱۰ جولائی۔ ہاربن سے خبر آئی ہے کہ پوگرنی چینیا اور منچولی کی طرف چینی افواج روانہ ہو گئی ہیں۔ ٹوکیو میں ٹرانس سائبیرین ریلوے کے ٹکٹوں کی فروخت چین اور روس کا سلسلہ آمد و رفت بند ہو جانے کی وجہ سے بند ہو گئی ہے۔ مکڈن کے اسلحہ خانہ سے بارود وغیرہ باہر بھیجی جا رہی ہے۔

نہرو رپورٹ پر گفتگو کا دروازہ کھلا ہے

موتی لال نہرو کی مفاہمت پر آمادگی

الہ آباد ۲۰ جولائی۔ پنڈت موتی لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس نے مسٹر سید عبداللہ بریلوی کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جس میں اس پارٹی کے خیر مقدم کے ساتھ ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے جن مطالبات کو مسترد کر دیا گیا ہے ان پر بھی گفتگو ہو سکتی ہے۔ پنڈت جی نے سب سے پہلے مسٹر بریلوی کو مبارکباد دیتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ:

میں کانگریس مسلم پارٹی کے قیام کا دل سے خیر مقدم کرتا ہوں اور اس کی کامیابی کا آرزومند ہوں۔ ہماری سیاسی آزادی کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا باعث افسوس ہو گا کہ بعض رجعت پسند مسلمانوں نے کانگریس کی مخالفت کا بیڑا اٹھا لیا ہے۔ افسوس ہے کہ وہ لوگ پھر اس طریق کار پر مسلمانوں کو کاربند ہونے کا مشورہ دے رہے ہیں جس پر وہ کانگریس کے ابتدائی زمانہ میں کاربند تھے، اور ملک کو اس سے بڑی سیاسی انجمن سے ایک مبہم اور ناطاقت کی بنا پر الگ رکھنے کی کوشش کی گئی تھی۔ [illegible] اور ایک موقعہ پر اسلام بھی تو ان کی کانگریس میں شریک ہوئے تھے۔

کانگریس کو مسلمانوں کی وجہ سے عروج حاصل ہوا

مجھے یہ کہنے میں ذرا تامل نہیں کہ آج نہ صرف ملک میں بلکہ ملک سے باہر کانگریس کو جو وقعت حاصل ہے اس کیلئے مسلمانوں نے کسی طرح بھی دوسری قوم سے کم کم کام نہیں کیا ہے اور قوم پر ورانہ خدمت انجام دی ہے لیکن دلچسپی کی بات تو یہ ہے کہ آج بھی مسلمان جنہوں نے کانگریس کو گذشتہ چند سالوں پہلے اس شان اور عظمت تک پہنچایا ہے، آج کانگریس کے دشمنوں کی صفوں میں نظر آتے ہیں۔ میں تمام انصاف پسند مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان اسباب پر ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں کہ ان صاحب نے یہ رویہ کیوں اختیار کیا ہے۔ ان لوگوں کے ذہن میں نہرو رپورٹ ہی بس گئی ہے اور وہ اسے پیش کرکے اپنے منشاء کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر ذرا سا بھی غور کیا جائے تو اصل صورت نظر آ جائے گی۔ چند روزہ اور معمولی انجمنوں کو چھوڑ کر جو صرف آل پارٹیز کمیٹی کی رپورٹ کو برا بھلا کہنے کیلئے وجود میں آئی ہیں۔ اور مسلمانوں کی سب سے بڑی سیاسی انجمن آل انڈیا مسلم لیگ نے جو مطالبات پیش کئے تھے اس میں چھ ارکان کا ذکر تھا ان میں سے کنونشن نے دو کو قبول کر لیا۔ بقیہ چار جنہیں کنونشن قبول نہ کر سکی حسب ذیل تھے:

(۱) مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کو ۱/۳ نشستیں دیجائیں۔

(۲) پنجاب اور بنگال میں بھی مسلمانوں کی نشستوں کا تعین ہو۔

(۳) قطعی اور فیصلہ کن اختیارات صوبوں کی حکومتوں کو حاصل ہوں اور مرکزی مجالس قانون ساز کو صوبوں کے معاملہ میں مداخلت کا حق صرف جنگ کے زمانہ میں ہو۔ اور

(۴) سندھ کی علیحدگی دولت مشترکہ کے حصول پر مشروط نہ کی جائے۔

مسلم مطالبات پر غور

ان مسائل پر گفتگو کا دروازہ کھلا ہوا ہے عقل اور فہم کا حوالہ دیکر میں مسلمانوں سے پوچھتا ہوں کہ آخر اسلام پر وہ کونسی ایسی آفت نازل ہو جائے گی اگر یہ تجاویز قطعی طور پر مسترد کر دی گئیں۔ اسی طرح عقل و فہم کا حوالہ دیکر میں ہندوؤں سے بھی سوال کرتا ہوں کہ آخر ہندو دھرم پر وہ کونسی ایسی مصیبت آ جائے گی اگر وہ مسلمانوں کے ان مطالبات کو قبول کر لیں گے۔ نظریوں سے قطع نظر کرکے جہاں تک عمل کا تعلق ہے ان تجاویز کو قبول کرانے اور مسترد کرنے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

اسوقت اصل سوال یہ ہے کہ آیا مسلمان اپنے مقاصد کو کانگریس کے اندر رہ کر اسے مجبور کرکے حاصل کر سکتے ہیں یا اس سے علیحدہ ہو کر اور اسے گالیاں دیکر۔ ایک دفعہ حکومت برطانیہ کو ذرا حکومت خود اختیاری دینے دیجئے پھر ہم سب ملکر پھر بھی یہ کیا اور بہت سے اختلافات کو رفع کر لیں گے۔ کانگریس مسلم پارٹی کا قیام ایک صحیح طریق کار ہے مجھے پوری توقع ہے کہ یقین ہے کہ ہندو اور مسلمان اپنے چھوٹے چھوٹے اختلافات کو حکومت کی متفقہ کوششوں کے مقابلہ میں بھول جائیں گے۔

ایڈیٹر بندے ماترم کی سزا میں تخفیف

لاہور ۱۹ جولائی۔ آج مسٹر راجندر جائنٹ ایڈیٹر بندے ماترم اخبار لاہور جنہیں زیر دفعہ ۱۲۴۔الف تعزیرات ہند دو مختلف مقدموں میں تین سال قید اور بالفعل روپیہ جرمانہ کی سزا مل چکی تھی مسٹر جسٹس مٹن نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کے خلاف اپیل کی سماعت کرتے ہوئے مسٹر راجندر کو ایک جرم میں بری کر دیا۔ اور دوسرے جرم کی سزا ایک سال قید اور دو صد روپیہ جرمانہ بحال رکھی۔

یہ تقریر ملزم نے کاکوری شہیدوں کے جلسہ ماتم میں کی تھی۔ ملزم بری کر دیا گیا۔ لیکن لالہ لاجپت رائے کی وفات کے متعلق جو جلسہ ہوا تھا اس میں تقریر کرنے کے سلسلہ میں ایک سال قید اور دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا بحال رہی۔

لاہور میں مہذب حکومت کا وحشیانہ مظاہرہ

مولانا ظفر علی خاں اور ۷ دیگر ارکان کی گرفتاری

لاہور ۱۹ جولائی۔ بھگت سنگھ اور دت کے خلاف جو مقدمہ سازش آج کل جاری ہے اس کے مصارف مدافعت کے لئے چندہ فراہم کرنے کی غرض سے ڈیفنس کانگریس کے زیر اہتمام چار روز سے جلوس نکل رہے تھے حکومت کو ان جلوسوں کی کامیابی سے خطرہ لاحق ہو گیا۔ چنانچہ آج دوپہر کو ڈپٹی ڈپٹی کمشنر لاہور نے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کرکے حکم دیدیا کہ بغیر اجازت کے کوئی جلوس نہ نکالا جائے۔ تاہم اندیشہ تھا کہ باوجود ممانعت جلوس نکالنے کی کوشش کی جائے گی اسلئے سٹی مجسٹریٹ کوتوالی میں بیٹھے انتظار کرتے رہے۔ شام کو حسب معمول جلوس نکلا۔ لنڈا بازار میں پولیس نے جلوس کو منتشر کرنے کی کوشش میں شرکا کے جلوس پر بیدردی سے ڈنڈے برسائے اور کئی شرفا کو گھسیٹ گھسیٹ کر جلوس سے نکالنے کی کوشش کی اور ایک مسلمان اور ۶ ہندوؤں کو گرفتار کرکے کوتوالی پہنچا دئے گئے۔

مولانا ظفر علی خاں جلوس کے عقب میں موٹر پر سوار آ رہے تھے پولیس انہیں بھی گرفتار کرکے تھانہ کوتوالی لے گئی۔

کہا جاتا ہے کہ پولیس نے ضمانت کے فارم تیار کر رکھے ہیں لیکن مولانا ظفر علی خاں ضمانت دینے سے انکار کرتے ہیں۔ چنانچہ مولانا عبداللہ خواجہ غلام محمد اور سردار سردول سنگھ کولیشر ان کے پاس گئے ہیں تاکہ انہیں ضمانت دینے پر آمادہ کریں۔

بعد کی خبر ہے کہ گرفتار شدگان کو پانچ پانچ سو کی ضمانت اور ایک ایک ہزار روپے کے ذاتی مچلکوں پر رہا کر دیا گیا ہے۔

غازی عبدالرحمن حکومت کے پنجہ استبداد میں

شہادت استغاثہ کی تکمیل

امرتسر ۱۹ جولائی۔ آج پھر غازی عبدالرحمن کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۴ تعزیرات ہند ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔ ملزم نے سب انسپکٹر اندر سنگھ پر جرح کی، گواہ نے بیان کیا کہ میں پیارا سنگھ ہوئے جلیانوالہ باغ کے ایک جلسہ میں گیا تھا جس میں امرتسر کے مقدمہ بغاوت کے تینوں ملزموں اور بھگت سنگھ اور دت کو ہدایا تہنیت پیش کئے گئے۔

ہیڈ کانسٹیبل [illegible] نے بیان کیا کہ میں جلسہ میں گیا تھا۔ گواہ نے ملزم کی تقریر کا مفہوم بیان کیا اور کہا کہ جو رپورٹ مسل کے ساتھ شامل ہے صحیح ہے۔ جرح پر گواہ نے کہا کہ میں شارٹ ہینڈ نہیں جانتا اور نہ میں نے رپورٹر کے کام کی تعلیم حاصل کی ہے۔ گواہ نے پوسٹر اور اپنی ڈائری پیش کی اور کہا کہ میں نے نوٹوں سے ڈائری تیار کی ہے اپنے حافظہ سے کچھ نہیں لکھا۔

پٹواری کرم چند نے شہادت دیتے ہوئے اپنی رپورٹ پیش کی اس کے علاوہ شیخ نصیر الدین کوتوال شہر، چودھری بھگت سنگھ اور سوبھا سنگھ کی شہادتیں بھی قلمبند کی گئیں۔

لنچ کے بعد غازی عبدالرحمن نے شیخ نصیر الدین کوتوال پر جرح کی گواہ نے بیان کیا مجھے یاد نہیں کہ ایک نو مسلم ہندو عورت کی شدھی کے خلاف امرتسر میں مسلمانوں نے کوئی جلسے کئے تھے یا نہیں۔ بھائی بھگت سنگھ نے کہا کہ میں کسی اور جلسے میں نہیں گیا۔ ۹ جون کے جلسہ کی کارروائی مجھے اچھی طرح یاد ہے۔

چودھری سوبھا سنگھ نے کہا کہ میں حکومت کے لئے سب کچھ کرنے کو تیار رہوں۔ میں نے حکومت کی طرف سے اس قدر شہادتیں دی ہیں کہ مجھے یاد نہیں ان کی تعداد کیا ہے۔

کل پھر مقدمہ کی سماعت ہوگی۔

غازی عبدالرحمن پر فرد جرم لگادی گئی

امرتسر ۲۰ جولائی۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر نے غازی عبدالرحمن صدر صوبہ خلافت کمیٹی پنجاب، حکیم سکندر جنرل سکرٹری مقامی کانگریس کمیٹی و صدر نوجوان بھارت سبھا کانفرنس اور اجیت سنگھ جنرل سکرٹری نوجوان بھارت سبھا کے خلاف دفعہ ۱۲۴۔الف تعزیرات ہند کے ماتحت علی الترتیب تین علیحدہ علیحدہ مقدموں میں فرد جرم لگادی۔ تینوں ملزمین کے خلاف ان تقریروں کی بنا پر مقدمہ چلایا گیا ہے جو ۹ جون کے جلسہ عام میں بھگت سنگھ اور دت کو مبارکباد دینے کے سلسلہ میں کی گئی تھیں۔ تینوں ملزموں نے اپنی بریت کا اظہار کیا۔ مقدمہ ۲۴ جولائی کے لئے ملتوی ہو گیا۔

وزیر ہند کے خلاف دعویٰ خارج کر دیا گیا

لاہور ۱۹ جولائی۔ پنڈت پیارے موہن اسسٹنٹ ایڈیٹر ٹریبیون لاہور نے وزیر ہند کے خلاف جو دعویٰ دائر کیا تھا آج خان غلام علی خان سب جج درجہ اول نے اس کا فیصلہ سنا دیا۔ استغاثہ کا بیان ہے کہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو جب سائمن کمیشن کے ارکان لاہور آ رہے تھے تو پنڈت پیارے موہن نے محکمہ اطلاعات پنجاب سے ایک پاس حاصل کرنے کے بعد ریلوے اسٹیشن پر جانے کی کوشش کی مگر مسٹر اے سکاٹ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور نے انہیں اندر داخل ہونے سے روک دیا۔ اس کے بعد پنڈت صاحب موصوف کو خلاف قانون زیر حراست کرکے تھانہ پولیس میں لیجا کر جامہ تلاشی لی اور پرائیویٹ خطوط جو ان کی جیب میں سے نکلے تھے وہ پڑھ لئے۔ چونکہ اس واقعہ سے مدعی کی ہتک ہوئی ہے اس لئے وزیر ہند کے خلاف مبلغ دو ہزار روپیہ بطور ہرجانہ کا دعویٰ دائر کیا گیا تھا۔

سب جج نے فیصلہ میں لکھا کہ وزیر ہند کو اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے مدعی اس کے خلاف دعویٰ دائر نہیں کر سکتا، لہذا اسولہ روپیہ خرچہ خزانہ سرکار میں داخل کرے۔ عدالت نے یہ بھی لکھا کہ مسٹر سکاٹ اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس کے خلاف دعویٰ دائر کیا جا سکتا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ پنڈت پیارے موہن اب مسٹر سکاٹ و اسسٹنٹ سب انسپکٹر پر مقدمہ چلائیں گے۔

مدراس میں ہولناک حادثہ

ایک دھماکے سے انیس آدمی زخمی ہوئے اور سات مر گئے

مدراس۔ مدراس کے قریب ہی دیسا ذا سے کے سامان آتشبازی کے کارخانہ میں زبردست دھماکا ہوا۔ ۱۹ اشخاص جس میں پانچ عورتیں ہیں اور چار مرد سخت زخمی ہوئے زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں دو فوراً ہی مر گئے۔ دوسروں کی حالت نہایت تشویشناک ہے کہا جاتا ہے کہ یہ حادثہ اس وجہ سے ہوا کہ اجزاء کی آمیزش میں کوئی غلطی ہو گئی تھی پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ چار آدمی اور آج رات کو مر گئے۔

بعد کی اطلاع ہے کہ ایک اور شخص مر گیا۔

افغانستان کے قبائل میں جنگ

جنرل نادر خاں کی فتح اور بچہ سقہ کی شکست

پشاور ۱۸ جولائی۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ احمد زئیوں، غلزئیوں اور تاجیلیوں کے ایک لشکر نے ۱۴ جولائی کو لوح گڑھ کی سرحد پر ایک مقام خوشی پر قبضہ کر لیا ہے جو احمد زئیوں کے علاقہ کے متصل واقع ہے اور جہاں چند ماہ قبل بچہ سقہ کی افواج نے شاہ محمود کو شکست دی تھی جب بچہ سقہ کی فوجوں کو یہ خبر ملی کہ خوشی چھینے نکل گئی تو انہوں نے کرزی درویش کیطرف فرار کیا اور احمد زئیوں کے لشکر نے آدم خان غلزئی کی سرکردگی میں ان کا تعاقب کیا خیال کیا جاتا ہے کہ یہ سردار جنرل نادر خاں کا طرفدار ہے۔

بیان کیا گیا ہے کہ شاہ محمود دو ہزار کا لشکر لیکر کرانی خیل سے شکار کی طرف روانہ ہو گیا ہے جو لوح گڑھ کی سرحد پر واقع ہے۔

پیر صاحب شور بازار مع تین رفقا کے قتل کر دئے گئے

پشاور میں یہ افواہ مشہور ہے کہ پیر صاحب شور بازار کو معہ تین دیگر ساتھیوں کے ہلاک کر دیا گیا ہے لیکن قابل اعتماد حلقوں میں ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

حجاز اور ایران میں دوستانہ تعلقات

طہران ۱۶ جولائی۔ گذشتہ اپریل کے آخر میں حکومت ایران نے حجاز میں جس نمائندہ کو بھیجا تھا وہ یہاں واپس آ گیا معلوم ہوا ہے کہ ملک حجاز سلطان ابن سعود بہت جلد اپنا نمائندہ طہران بھیجنے والے ہیں۔

شنواریوں اور مہمندوں کی جنگ زرگری

پشاور ۱۸ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ افغانی علاقہ کے شنواریوں اور مہمندوں کے درمیان ڈکہ اور طورخم کے مقامات پر محصول لینے کے متعلق جو گفت و شنید ہو رہی تھی وہ منقطع ہو گئی ہے۔ دونوں طرف کشیدگی کے جذبات ترقی پذیر ہیں۔ اور فساد ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

پنجاب میں جبر و تشدد کا آغاز

ڈاکٹر محمد عالم کا لاسلکی پیغام وزیر اعظم انگلستان کے نام

لاہور ۱۹ جولائی۔ مجالس وضع قوانین پنجاب کی مخالف جماعت کے رہنما ڈاکٹر محمد عالم نے بحیثیت رکن کونسل مسٹر جے ریمزے میکڈانلڈ برطانوی وزیر اعظم کو بذریعہ لاسلکی حسب ذیل پیغام بھیجا ہے۔

مزدور حکومت کے قائم ہوتے ہی پنجاب میں جبر و تشدد کی حکمت عملی شروع ہو گئی ہے۔ عدم تشدد کے حامی کارکنوں پر فاروق [illegible] کا عقیدہ رکھنے والے کارکنوں کے قابو سے باہر کر رہا ہے حکومت کے اس فعل سے خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے مزدور حکومت سے ہندوستان کو جو توقعات وابستہ تھیں وہ پوری نہیں ہوئیں بغاوت سٹلمنٹ اور دت میل میں میکو مینی کی داستان کو زیادہ صبر آزما اور نا مناسب حالات میں دہرا رہے ہیں۔ کیا آپ کی دانست کی نزاکت کو پہچان کر ہندوستان کے متعلق زیادہ دور اندیشی کی حکمت عملی اختیار کریں گے۔

غازی امان اللہ خاں کے بھائی کو گولی ماردی گئی

پشاور ۱۹ جولائی۔ بچہ سقہ نے تین مزید اشخاص کو جن میں یادگار کابل اور غازی امان اللہ کے سوتیلے بھائی ہدایت اللہ بھی شامل ہیں گولی کا نشانہ بنا دیا ہے۔ مقتولین نے بچہ سقہ کو امیر کابل ان کرا س کی اطاعت قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

ایک ملازم پر سکھ ڈاکوؤں کا حملہ

چار ہزار روپے نقد چھین لئے

کلکتہ ۲۰ جولائی۔ برماشیل کمپنی کا ایک دربان ایک تھیلہ لئے ہوئے جا رہا تھا جس میں چار ہزار روپے کے نوٹ تھے جب وہ ٹولی ونڈ اور بلی گنج کے چوراہے پر پہنچا تو چند سکھ ایک کرایہ کی موٹر گاڑی میں آئے اور اس پر حملہ کیا۔ دربان سے تمام روپیہ چھین لیا اور موٹر میں بیٹھ کر فرار ہو گئے۔ چلتے چلتے انہوں نے پستول کے تین فیر بھی کئے جن سے دربان زخمی ہو گیا اور سرکاری ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

سرخ خطوط لکھنے کا سیاہ انجام

مقدمہ کی مختصر کارروائی

دہلی ۲۰ جولائی۔ آج مسٹر ایف بی پول کے اجلاس میں منی راج ڈھنڈ کا مقدمہ پیش ہوا جس پر یہ الزام ہے کہ اس نے ایڈیٹر ہندوستان کے پاس ریپبلکن آرمی کے نام سے ایک خط بھیجا تھا جس میں یہ دھمکی دی تھی کہ وہ بہت جلد اپنا کام شروع کرنیوالی ہے، ملزم نے ایک ہفتہ سے مقاطعہ جوعی کر رکھا تھا اس لئے وہ بہت کمزور معلوم ہو رہا تھا۔

استغاثہ کی طرف سے کوئی گواہ پیش نہیں ہوئے اس کے بعد وکیل سرکار نے التواء کی درخواست دی کیونکہ جیسے ال نامی ایک اہم گواہ موجود نہیں ہے اور وہ اسکو سب سے پہلے پیش کرنا چاہتے ہیں۔

اس کے بعد منی راج کی طرف سے ضمانت کی درخواست داخل کی گئی۔ اور نئی سڑک کے ایک دکاندار کا نام بطور ضامن کے پیش کیا گیا جس پر کورٹ انسپکٹر نے اعتراض کیا کہ وہ پیشہ ور ضامن ہے۔ چنانچہ عدالت نے غیر اطمینان بخش قرار دیا اور دوسری ضمانت طلب کی جو داخل کی گئی جسے عدالت نے تصدیق کے لئے تحصیلدار کے پاس بھیجا۔ تحصیلدار کی رپورٹ کے بعد حکم صادر کیا جائیگا۔

سکھ اور مسلم فسادات کا تصفیہ

قلمرو دکن میں عدل و انصاف کا بحر مواج

اعلیحضرت سلطان العلوم کا فرمان

سکندر آباد ۱۸ جولائی۔ کل ایک فرمان جاری ہوا ہے جس کی رو سے اعلیحضرت حضور نظام نے ایک یوروپین جج کو اس غرض سے مقرر فرمایا ہے کہ ناندیڑ میں سکھوں اور مسلمانوں کے مابین جو فسادات رونما ہوئے تھے ان کے موقعوں اور حالات کا بذات خود ملاحظہ کریں اور دونوں فریق کے بیانات سننے کے بعد ایک قطعی فیصلہ کریں جس کو حکومت نافذ کر دے گی۔ بقرعید کے فسادات کا فیصلہ عدالت کرے گی۔

اعلیحضرت حضور نظام نے سردار سنگھ کے معتدل خیالات کو پسند فرمایا اور انہوں نے جو اپنی خدمات پیش کی ہیں ان پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اعلیحضرت حضور نظام نے اس اعلان میں فرمایا ہے کہ بلا تخصیص مذہب و ملت رعایا کے ہر فرد کے ساتھ مساوی طور پر عدل و انصاف کیا جائے گا۔ حضور نظام نے حکم دیا ہے کہ اس قسم کے فسادات آئندہ قلمرو سے عثمانیہ میں ظہور پذیر نہ ہوں۔

گوردوارہ کی حفاظت پر مقامی پولیس معمور ہے۔

اعلیحضرت حضور نظام کے قانونی مشیر کے متعلق اخبارات میں جو سکندر آباد کی اطلاع شائع ہوئی تھی اس کی نسبت یہ ہے کہ اگرچہ دیوان بہادر اراواموا آینگر کا نام ظاہر کیا گیا تھا لیکن یہ صحیح نہیں کہ دیوان بہادر کرشنا چاریہ کے ملازمت سے سبکدوش ہونے کے وقت سے یہ عہدہ خالی رہا تھا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دیوان بہادر جب ۱۹۲۴ء میں سبکدوش ہوئے تھے تو اسی وقت رائے بہادر نیختاتھ کا تقرر عمل میں آ گیا تھا اور انہوں نے ۱۹۲۶ء تک فرائض منصبی انجام دئے۔ اس کے بعد نواب ہاشم یار جنگ بہادر اس عہدہ پر مقرر ہوئے اور اب تک فرائض منصبی انجام دے رہے ہیں۔

نیلور میں باہمی فساد

پولیس نے گولی چلادی

نیلور ۱۹ جولائی۔ نیلور کے قریب کوڈاویلور میں فساد ہو گیا گاؤں کے باشندے آپس میں لڑ پڑے یہ لڑائی گاؤں کے منصف اور کرنام کی قیادت میں ہوئی۔ پولیس وقت پر آ گئی۔ اور فسادیوں کو منتشر کرنے کی کوشش کی لیکن مجمع پولیس کی چوکی کے سامنے پھر آ کر جمع ہو گیا جس کے بعد پولیس نے خطرہ محسوس کرکے گولی چلا کر مجمع کو منتشر کر دیا۔

کلکتہ پولیس کی سالانہ رپورٹ

پولیس افسروں کی تنزلی اور برخاستگی

کلکتہ ۲۰ جولائی۔ سر چارلس ٹیگرٹ پولیس کمشنر کلکتہ اپنی رپورٹ بابتہ ۱۹۲۸ء میں لکھتے ہیں کہ دوران سال میں ایک انسپکٹر برخاست کیا گیا۔ اور ایک انسپکٹر کا تنزل ہوا تین سب انسپکٹر برخاست کئے گئے اور چار سب انسپکٹروں کا تنزل ہوا علاوہ ازیں ۴۷ معاملات میں محکمانہ سزائیں دی گئیں۔ ۱۹۲۸ء میں ان سزاؤں کی تعداد ۶۶۱ تھی جن کے علاوہ ۹ سرجنٹوں کو برخاست کیا گیا اور ۴ سرجنٹوں کا تنزل ہوا۔ ۸۴ کانسٹیبل برخاست کئے گئے اور ۹۹ کانسٹیبلوں کا تنزل ہوا۔

بچہ سقہ کی افواج کی ہزیمت

جنرل نادر خاں کی کامیابی کے آثار

پشاور ۱۸ جولائی۔ جنرل نادر خاں کے ایک دوست اہم ارے حکیم کو جنرل موصوف کا ایک مکتوب موصول ہوا ہے جس میں مرقوم ہے کہ ۱۴ جولائی کو بچہ سقہ کے لشکر یارشاہ محمود خاں کی سرکردگی میں دادنی لوگر میں داخل ہوا۔ دو سرے روز خوشی کے متصل جنگ شروع ہوئی۔ اور ۶ گھنٹہ کی شدید جنگ کے بعد حریف کو پسپا کر دیا۔ دشمن ایک میدانی توپ، ۴ مشین گنیں اور ایک ہزار سے زائد رائفلیں اور کثیر مقدار میں سامان حرب چھوڑ کر بھاگ گئے۔ دشمنوں کے تقریباً ۱۰۰ آدمی مارے گئے۔

اس شاندار فتح کے بعد لشکر نے دشمنوں کا تعاقب کیا اور قریہ درویش کا محاصرہ کر لیا جو کابل کا دروازہ تصور کیا جاتا ہے، اور جس کی تسخیر بچہ سقہ کی افواج کے لئے پیغام اجل کا حکم رکھتی ہے۔

اس مکتوب میں یہ بھی لکھا ہے کہ سردار محمود شاہ کی افواج جنرل گل محمد کی سرکردگی میں کابل سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر پڑی ہوئی ہیں اور حملہ کرنے کے لئے حکم کی منتظر ہیں۔

اس خط کے آخر میں لکھا ہے کہ جنرل نادر خاں اس وقت تک حملہ کا حکم نہیں دینگے جب تک کہ وہ تو دو اس بات کا یقین نہ ہوں کہ لوگر کی طرف سے کابل پر حملہ کر سکیں۔ اگر حالات نے کوئی غیر معمولی صورت اختیار نہ کی تو اس میں ایک ہفتہ سے زیادہ وقت صرف نہیں ہو گا۔

کوٹ پہنو اور کھانا کھاؤ

ایک خاتون کے ہاتھوں مزدور لیڈر کی توہین

لندن ۱۸ جولائی۔ مسٹر لے جے لوک جو کان کنوں کے لیڈر ہیں، آج بری طرح بھنے ہوٹل والوں نے آپ کا خوب مقاطعہ کیا۔ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ جھلسا دینے والی گرمی سے تنگ آکر انہوں نے اپنا کوٹ اتار کر پھینکا اور قمیض اور پتلون پہنے لندن کے کسی رسٹورنٹ میں پہنچے اور کھانا لانے کی فرمائش کی۔ اتفاق سے رسٹورنٹ کی منیجر ایک خاتون تھی ان سے صاف کہہ دیا کہ ہم ایسے شخص کی فرمائش کی تعمیل نہیں کرتے ہیں جو کوٹ نہ پہنے ہوئے ہو۔ مسٹر کوک نے اصرار کیا تو عورتوں کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ ان کے تو بازو برہنہ ہیں ان کے ساتھ رعایت کیوں کی جاتی ہے لیکن منیجر کے سامنے کچھ پیش نہ گئی۔ مسٹر کوک اپنا سا منہ لیکر واپس آئے اور یہ کہتے ہوئے آئے کہ اگر میں کوٹ پہنے کھا نہیں کھا سکتا تو میں نہیں کھاؤں گا۔ بیلو فرصت ہوتی لیکن میں کوٹ تو ہرگز نہ پہنوں گا۔

روس میں بچہ سقہ کے سفیر کا تقرر

پشاور ۱۴ جولائی۔ بچہ سقہ نے عبدالقادر کے بھائی محمد عالم کو روس میں اپنا تجارتی اور سیاسی نمائندہ مقرر کیا ہے۔ محمد عالم حال ہی میں قندہار کا گورنر مقرر کیا گیا تھا، وہ ترکی غازی خاندان کا ایک سودا گر ہے۔ اور آج کل بخارا میں مقیم ہے۔ بابل کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ نادر خاں غازی لوگی پہنچ گئے ہی نہیں کرنے۔ بلکہ علی خیل میں مقیم ہیں، اور موقع کی تلاش میں ہیں۔

ترکی میں بالشویک سازش

۲۶ اشخاص کو قید سخت

قسطنطنیہ ۱۷ جولائی۔ گزشتہ اپریل میں پولیس نے سمرنا اور قسطنطنیہ سے متعدد اشتراکیوں کو گرفتار کیا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ چھبیس اشخاص پر پروپیگنڈا کرنے اور موجودہ نظام حکومت کا تختہ الٹنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ ان میں سے ۲۶ اشخاص کو ساڑھے چار چار سال قید کی سزا دی گئی۔

ترکی میں سیلاب عظیم

مسجدیں مدرسے اور مکانات تباہ ہو گئے

قسطنطنیہ ۱۶ جولائی۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے ضلع ترابزون میں نہایت تباہ کن سیلاب آ گیا۔ جس میں مضافات ترابزون بہت سی مسجدیں، مدرسے اور مکانات مسمار اور منہدم ہو گئے ہیں تخمیناً پانچ جانیں تلف ہوئی ہیں۔

سندھ میں سات مسلمانوں کا بیدردانہ قتل

کراچی ۱۹ جولائی۔ دولت پور ضلع نواب شاہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سات مسلمان اپنے کنوؤں کے پاس سو رہے تھے کہ ان کے گاؤں والوں نے انہیں قتل کر دیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ واقعہ کسی جھگڑے کا نتیجہ ہے۔

ناظرین الجمعیۃ کو مژدہ

ہم انتہائی کوشش کر رہے ہیں کہ الجمعیۃ کو جلد از جلد روزانہ کر دیا جائے تقریباً تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں اگر خدا کی توفیق شامل حال ہوئی تو ہم روزانہ اخبار کے ذریعہ مسلمانوں کی بیش از بیش خدمت کر سکیں گے۔ اگر اصحاب رب العزت نے ہمیں اپنے ارادے میں کامیاب کر دیا تو آئندہ الجمعیۃ نادار علماء کی خدمت میں مفت پیش کیا جا سکے گا۔ منیجر

بازار سیتارام میں قتل

چوروں کی سفاکانہ جرأت

دہلی ۲۱ جولائی۔ کوچہ پاتی رام متصل بازار سیتارام سے دن دہاڑے قتل اور چوری کی ایک واردات کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ گذشتہ شب ایک بوڑھی مقتولہ بیوہ سماۃ کشن دلاری کے پاس جس کی عمر ۶۰ سال کی تھی اور جو کوچہ پاتی رام میں رہتی تھی، دو اجنبی آدمی آئے اور اس سے دریافت کیا کہ کوئی کرایہ کا مکان خالی ہے اس نے جواب دیا کہ کوئی نہیں۔ اس کے بعد وہ لوگ اسکے مکان کے قریب ہی بہت رات تک پھرتے رہے اور گمان کیا جاتا ہے کہ اسکے ذاتی حالات کے متعلق دریافت کرتے رہے۔ آج صبح وہ پھر اس بیوہ کے پاس اس وقت آئے جبکہ گھر کے تمام لوگ باہر چلے گئے تھے۔ تب انہوں نے میدان خالی پایا ... کے منہ میں کپڑا وغیرہ ٹھونس دیا اور اسے قتل کر ڈالا ... اطمینان سے گھر میں زیور وغیرہ تلاش کرنا شروع کر دیا اور چیزیں جمع کرنے لگے۔ اسی اثنا میں مقتولہ بیوہ کا ... دروازہ کھول دیا ... پولیس تفتیش میں مشغول ہے۔

سرخ خط لکھنے والوں کا مقدمہ

...

نگر کیرتن کا فیصلہ

قومی کارکنوں کا مقدمہ

روسیوں کا وفد جاتریوں کے لباس میں

ہندوستان کی سرحد پر بالشویکی سرگرمی

... کے لباس میں لاسہ وارد ہوا ہے کہا جاتا ہے کہ سامان تجارت، نقدی اور جدید نمونے کی ... بندوقوں سے تین سو اونٹ لدے ہوئے اس وفد کے ساتھ ہیں۔ بندوقیں برائے نام قیمت پر فروخت کی گئی ہیں۔

ہزار لاماؤں اور سرکاری عہدہ داروں میں گرانقدر تحائف اور زر نقد تقسیم کیا گیا ہے۔

ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ اس وفد کا رئیس زدسیون کہا جاتا ہے ... اندیشہ ہے کہ اگر تبت میں بولشویکیوں کی ہند دشمنی کا مرکز قائم ہو گیا تو حالت ناقابل برداشت ہو جائے گی۔

پنجاب میل کو تباہ کرنے کی کوشش

ایک اطلاع مظہر ہے کہ کلکتہ سے ۲۵۸ میل کے فاصلہ پر ... اسٹیشن کے نزدیک اتوار کی رات کو پنجاب میل کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اسٹیشن ماسٹر کی دانشمندی سے اس سازش کو بیکار ہونے دیا۔ وہاں کے اسسٹنٹ ماسٹر نے رات کے ساڑھے تین بجے سے کچھ پہلے اسٹیشن کے قریب شور سنا اس کے دل میں شبہ پیدا ہوا اس نے فوراً دوسرے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دی اور گاڑی کو اسٹیشن کے باہر روک لی گئی۔ اسسٹنٹ ماسٹر اور گارڈ وغیرہ جب اس موقعہ واردات پر پہنچے تو لائن کی ایک لائن اکھڑی ہوئی نظر آئی۔ مجبوراً دوسری لائن سے گاڑی پہنچائی گئی۔ ریلوے افسر اور پولیس تفتیش کر رہے ہیں۔

میرٹھ کا مقدمہ سازش اور وزیر ہند کی مجبوری

دار العوام میں مسٹر وجووڈ بین کا بیان

لندن ۱۵ جولائی۔ دار العوام میں ... مسٹر وجووڈ بین (وزیر ہند) سے سوال کیا گیا کہ کیا وزیر ہند کوئی ایسی کارروائی کر رہے ہیں جو نوجوانوں اور مزدور ... انجمنوں کے ۳۲ کارکنوں کے مقدمہ کی سماعت باجلاس جیوری ... مسٹر وجووڈ بین نے ... یہ مقدمہ عدالت کے ہاتھ میں ...

بسلسلہ صفحہ ۳

...

(نوٹ) ایجنٹ کے لئے یہ ہرگز نہیں کہ کرنا کہ ہم تمہیں جانتے نہیں ہیں۔ ہمارے آدمی پولنگ اسٹیشنوں پر موجود ہونگے اور ان کے پاس نوٹ بک ہوگی ہیں کوشش کرو کہ تمہارا نام ان میں نہ لکھا جائے۔

امریکہ میں انتخاب کس نام ہی کو ہوتا ہے۔ جمہوریت ایک قصہ پارینہ ہے اور محض مذاق ہے۔

حبشیوں کی جائداد پر قبضہ اور عورتوں کی عصمت دری

سوشل زندگی کا جہاں تک تعلق ہے ایک افریقی کو بہت تھوڑے حقوق حاصل ہیں وہ کسی مقام کو اپنا دائمی مسکن نہیں بنا سکتا اور نہ ان کی سب نشا زمین مل سکتی ہے۔ قانون یا معاہدہ کی رو سے جو قطعہ زمین ان کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے اس میں جا کر رہیں۔ ایک بستی کی حدود دوسری بستی سے قطعی الگ ہیں۔ بہت سے ہوٹل، اسٹارمنٹ، سینما، تھیٹر اور دیگر مقامات تفریح ان کے لئے بند ہیں۔ حکومت کی عمارتوں، ٹرامویں اور ریل گاڑیوں میں ان کے گھسنے اور بیٹھنے کے لئے مخصوص جگہ بنا دی گئی ہے۔ عبادت گاہیں، مدارس وغیرہ علیحدہ تعمیر کئے گئے ہیں۔ جنوب میں نو ... عورتوں پر بری طرح مار پڑتی ہے اور زنا بالجبر بھی ان کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ان کی جائداد یا تو تباہ و برباد کر دی جاتی ہے یا اس کو ضبط کر لیا جاتا ہے۔ امریکہ کے ایک مدیر نے مجھ سے بیان کیا تھا کہ جس وقت یہ غلام کسی دلہن کو بیاہ کر لے چلتے ہیں راستہ میں امریکہ کے باشندے اسے اڑا ...

سیتے رہے اور وہ گر جاتے۔ اکثر اوقات نہیں پہنچنے پاتیں کہ امریکنوں کے ہاتھوں ان کی عصمت تباہ و برباد ہو چکی ہے۔ اس زیادتی کا یقین ذیل کے واقعہ سے اور زیادہ ہو جاتا ہے۔

حبشیوں کو زندہ جلانے کی بعض مثالیں

یہ ابھی تھوڑے دنوں کا واقعہ ہے۔ اور اسے کچھ زیادہ زمانہ نہیں گزرا ہے کہ میں نے یہ دیکھا کہ ایک گروہ نے غصہ کی حالت میں اس کو ایک لوہے کے ستون سے کھڑا کر کے باندھ دیا۔ پھر انہوں نے اسکے جسم کے چاروں طرف لکڑیاں چننی شروع کیں۔ جب لکڑیاں چنی جا چکیں تو ان پر گیسولین چھڑکا گیا۔ میں نے اس کے بعد تین آدمیوں کو اس الاؤ میں آگ لگاتے ہوئے دیکھا۔ ۰۰۰ تماشائیوں میں ایک میں بھی موجود تھا۔ یہ آگ بڑھتی جا رہی تھی اور حبشی سے قریب تر اس کے شعلے ہو رہے تھے میں نے دیکھا کہ بالآخر شعلہ اوپر جا کر ایک لمبی لپٹ میں تبدیل ہو گئے اور اس شخص کے کپڑوں میں آگ لگ گئی۔ اس نے چلانا شروع کیا۔ اے خدا۔ اے خدا! یہ میرا کام نہیں ہے۔ خدارا مجھ بے گناہ پر رحم کرو، ہر لحظہ آگ کے شعلے بڑھ رہے تھے۔ حبشی نے نکل بھاگنے کے لئے بہت ہاتھ پیر مارے، پیروں کی زنجیر کو جھٹکے دئے مگر وہ کہاں ٹس سے مس ہونے والی تھی، جیسا کہ کوئی جانور جلنے دیکھئے سینہ اور گردن کی گرفت اسے کہاں چھوڑنے والی تھی، وہ ستون جس میں وہ بندھا ہوا تھا، سرخ ہوتا جا رہا تھا۔ وہ بحالت سراسیمگی بار بار یہی کہہ رہا تھا "خدا کے واسطے مجھ پر رحم کرو میں بے گناہ ہوں"

دو چار منٹ بعد اس کی آواز آنی موقوف ہو گئی۔ بلاشبہ وہ مر چکا تھا۔

آگ کے شعلوں نے سر کے بالوں سے چل کر تمام بدن کو پھونک دیا تھا۔ چربی کے جلنے کی چراند میری ناک میں بھی آئی۔ اور میری حالت اس کے باعث کچھ متغیر ہونی شروع ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ میری طرح اس بدبو ...

کے مختصر یہ ہے کہ ملک کی ہر سوسائٹی ہر جمعیۃ اور ہر انجمن پر ڈالروں (روپیہ والوں) کا قبضہ ہے۔

مظلوم حبشیوں کی دادرسی کیونکر کی جائے

اب ان مظلوم امریکہ کے حبشیوں کے مسئلہ کا کیا حل ہے؟ بعض کا خیال ہے کہ قوم کو ان کے وطن افریقہ کو واپس کر دیا جائے۔ اور بعض کا خیال ہے کہ امریکہ دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے ایک حصہ ملک سفید فام باشندوں کے قبضہ میں رہے اور دوسرے حصہ پر افریقہ کے ان حبشیوں کا تسلط ہو۔ یہ تجاویز غلط ہیں، ان پر عمل ہرگز نہیں کیا جا سکتا۔ لوگوں نے اس مسئلہ پر ذرا غور نہیں کیا اور نہ انہیں معلوم ہوا تا کہ نیگرو پرابلم، ایک اقتصادی مسئلہ ہے نہ کہ معاشرتی اور اخلاقی۔ ان حبشیوں کی ترقی اس طریقہ پر ہرگز نہیں ہو سکتی کہ قوانین ملک کو بہتر بنا دیا جائے یا باشندگان سے رحم و کرم کے لئے اپیل کی جائے، بلکہ یہ سوال اگر حل ہو سکتا ہے تو اسی طرح کہ مزدور پیشہ حبشی مزدور جماعتوں میں شامل کر لئے جائیں، انکی تجارتی یونین کو ایسے ٹیونز بنائی جائیں۔ اور ایک سیاسی جماعت بھی انہیں سے ترتیب دی جائے جو مزدور پارٹی سے متعلق ہو۔ اسکے علاوہ کوئی اور ایسی صورت نہیں ہے جس سے ان مظلوموں کی مصیبت دور ہو سکے اور وہ آزاد ہو سکیں بس سیاہ فام مزدور پیشہ کو امریکہ کی مزدور جماعتوں میں شامل کر لیا جائے اور سب کو یکساں حقوق و مراعات حاصل ہوں۔ پھر دیکھئے کہ یہ مسئلہ جو آج پیچیدہ نظر آ رہا ہے خود بخود حل ہو جائیگا۔ (ہمت)

مراسلات

(ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مکتوب مفتوح

بجناب علامہ مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

...

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کون سی کتاب پڑھنی چاہئے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جسے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریر بر تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب مستند حالات اور مؤثر طرز بیان کیساتھ لکھی گئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف عہ محصول ڈاک ۲ ر

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

دہلی میونسپلٹی

اعلان

شاہی مجلس مقننہ کے رکن کے انتخاب کے لئے فہرست رائے دہندگان صوبہ دہلی تیار ہو رہی ہے۔ تمام ان اشخاص سے جو حدود میونسپل کمیٹی دہلی میں سکونت پذیر ہیں اور رائے دہندگی کیلئے نام درج کرانے کے خواہشمند ہیں استدعا کی جاتی ہے کہ پوسٹ کارڈ پر حسب ذیل تفصیلات تحریر فرمائیں جو سکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی دہلی کو ۲۵ جولائی ۲۹ء تک پہنچ جائیں:۔

۱۔ نام
۲۔ ولدیت
۳۔ عمر
۴۔ نمبر مکان جس کا وہ مالک یا کرایہ دار ہے۔
۵۔ نمبر علاقہ و نام بازار وغیرہ
۶۔ وجوہات جن کی بنا پر مطالبہ کیا جاتا ہے۔

(دستخط) موہن لال۔ بی۔ سی۔ ایس
صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی۔ دہلی

تبلیغی کہانی

ایک ہندو عورت نے اسلام کی محبت اور مسلمان ہونے کے شوق میں ہزاروں مصیبتوں کو برداشت کیا۔ ظالم سسرال والوں نے اس کے جسم پر گرم لوہے سے داغ دئے۔ اگر اس تبلیغی افسانہ کے تفصیلی حالات معلوم کرنا چاہتے ہو تو

ساوتری منگوائیے دیکھئے کہ سوز ناک زندگی میں پیش آنے والے واقعات کو کیسے دلفریب انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو ضرور منگائیے۔ قیمت ۵ ر

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عبد الحلیم (۵) مولانا فضل کریم۔ (۶) مولانا فضل رحیم (۷) مولانا عبد الحامد (۸) مولانا غلام مصطفیٰ (۹) مولانا ریاض انور جیسے علمائے کرام اور (۱۰) نجندی وغیرہ بھی شامل ہیں، مزید برطرہ یہ کہ یہ سب مرکزی جمعیۃ کے بھی ارکان ہیں۔

اس کے سوا اس مضمون میں (۱) جھوٹ بھی بولا گیا ہے (ب) بہتان بھی باندھا گیا ہے۔ اور رکیک الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں۔

(سوال سوم) کیا آپ اسکو ظاہر کریں گے کہ آپ نے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر کے اس خرافات کی اجازت دی ہے اور آپکے ایما سے یہ شائع کیا گیا؟

(۱) اول مرکزی خلافت سے ہمیشہ جنگ رکھنی (من حیث الجمعیۃ کا ثبوت؟) (۲) اس صوبہ کی جمعیۃ بھی غیر منظم و غیر مرتب تھی۔ (۳) بعض مولویوں نے ڈھونگ بنا رکھا تھا۔ (۴) نوبت تاریخ کو جمع ہوتا تھا۔ (۵) شب عاشورہ میں یہ مرثیہ خواں مولوی (۶) بیڈھنگی سی تجویزیں پاس کر کے چلے جایا کرتے تھے۔ (۷) صبح کو پھر جمعیۃ کو تعزیوں کے ساتھ دفن کر دیا کرتے تھے۔ (۸) غدار جمعیۃ ... (۹) غدار ممبروں کو اپنی جمعیۃ سے علیحدہ کر سکیں۔ (۱۰) تبلیغ کے سلسلہ میں ان کی جمعیۃ علماء سے مجرمانہ خیانت ظاہر ہو چکی۔

(سوال چہارم) کیا آپ اس پر روشنی ڈالیں گے کہ ان دس فقروں کی جو اہم ذمہ داری آپ پر الزام آتی ہے آپ اس کا ثبوت دینے کے لئے تیار ہیں؟ یا ایک نخوہ جماعت کے اخبار کو ایسا مضمون شائع کرنے کا حق حاصل تھا؟

...

فقیر احمد نقشبندی
بحیثیت رکن جمعیۃ علمائے ہند دہلی

پیلبھیتڑہ کے ہولناک مظالم

اور

مسلمانوں کا بیدردانہ قتل و غارت

پیلبھیتڑہ ضلع مراد آباد میں ہندوؤں نے جس بیدردی سے مظالم کئے ہیں اور مسلمانوں کو مارا اور جلایا اور انکے گھروں میں آگ لگائی مسجد کی بیحرمتی کی ان کی نعشیں جلائیں تمام مال و متاع لوٹ لیا اس سے ان اطراف کے مسلمانوں میں بیحد خوف و ہراس پیدا ہو گیا ہے اور ہر وقت جان کا خطرہ رہنے لگا ہے۔ ہندو غنڈوں سے وہ لوگ اس طرح خائف ہیں کہ وہاں رہنا مشکل ہے۔ قرب و جوار کے دیہات میں بھی مسلمان بہت ...

...

مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہو کر کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔

ڈیلیگیٹ حضرات اپنی تشریف آوری کی اطلاع ۳۰ اگست تک بھیجدیں تاکہ رہائش کا انتظام ہو سکے۔

نرخ ٹکٹ: مجلس استقبالیہ ۵ ر۔ ڈیلیگیٹ ۲ ر۔ وزیٹر درجہ اول عہ۔ وزیٹر درجہ دوم ۸ ر

ڈاکٹر محمد یاسین جنرل سکرٹری
مجلس استقبالیہ آل انڈیا تبلیغ کانفرنس سکھر سندھ

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس

...

ا در رہے ہیں سے مسلمانوں کو بھی تختہ مشق بنا ڈالیں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قابل جج صاحب اس بات پر نظر رکھیں گے اور ظالموں کو قرار واقعی سزا دیکر اپنی کمزور رعایا کی حفاظت کا انتظام کریں گے۔

(دہ افظ) امیر حسین (چشتی)

گوجرانوالہ کا خونی سال ہیر

گوجرانوالہ ۵ ار جولائی ... آج سہ پہر کو چند خورد سال بچے ... دروازہ ایمن آبادی کے قریب چھپا چھپائی کھیل رہے تھے۔ ان بچوں میں ایک بچہ مسمی محمد ولد جناب میر محمد حسین صاحب ... بھی تھا۔ اس کی عمر پانچ سال کی تھی ...

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حفیظ الرحمن بی۔ اے۔ ایڈیٹر "علیگڈھ میل" علیگڈھ)

جو بمقام دہلی زیر صدارت سر آغا خان منعقد ہوئی تھی نہایت آب و تاب کے ساتھ اردو میں چھپ گئی ہے ... رپورٹ ہذا نہ صرف کانفرنس کی روداد ہے ... اس میں ۳۰ بڑی چھوٹی تصاویر ہیں ...

موسم گرما کا خاص تحفہ

ضعیف جوان کیوں بنگئے

قانون محبت کالا جادو

حبوب مقوی مفت

طاقت

SANATOGEN

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بازار سیتارام میں قتل

چوروں کی سفاکانہ جرأت

دہلی ۱۸ جولائی۔ کوچہ پاتی رام متصل بازار سیتارام سے دن دہاڑے قتل اور چوری کی ایک واردات کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ گذشتہ شب ایک بوڑھی مقتول بیوہ مسماۃ کشن دیوی کے پاس، جس کی عمر ۶۰ سال کی تھی اور جو کوچہ پاتی رام میں رہتی تھی، دو اجنبی آدمی آئے اور اس سے دریافت کیا کہ کوئی کرایہ کا مکان خالی ہے اس نے جواب دیا کہ کوئی نہیں۔ اس کے بعد وہ لوگ اسکے مکان کے قریب ہی بہت رات تک پھرتے رہے اور گمان کیا جاتا ہے کہ اسکے ذاتی حالات کے متعلق دریافت کرتے رہے۔ آج صبح وہ پھر اس بیوہ کے پاس اس وقت آئے جبکہ گھر کے تمام لوگ باہر جا چکے تھے۔ تب انہوں نے میدان خالی پا کر اس کے منہ میں کپڑا وغیرہ ٹھونس دیا اور اسے قتل کر ڈالا۔ اسکے بعد انہوں نے اطمینان سے گھر میں زیور وغیرہ تلاش کرنا شروع کر دیا اور چیزیں جمع کرنے لگے۔ ابھی آتنا میں مقتول بیوہ کا ایک پوتا آیا اور اس نے دروازہ بند دیکھکر کواڑ کھٹکھٹائے اور اپنی دادی کا نام لے کر آواز دی۔ ... اس نے کہا کہ تیری دادی باہر گئی ہے ... آدمی کا نام ... بتایا جاتا ہے ... پولیس تفتیش میں مصروف ہے۔

سرخ خطوط لکھنے والوں کا مقدمہ

دہلی ۱۷ جولائی۔ ... دھمکی آمیز خطوط بھیجنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے ... ۱۳ جولائی سے ...

نگر کیرتن کا تصفیہ

قومی کارکنوں کا مقدمہ

روسیوں کا فدر جانوروں کے لباس میں

ہندوستان کی سرحد پر بالشویکی مرکز

...

ہزارہا باغوں اور سرکاری عہدہ داروں میں گراں قدر تحائف اور زر نقد تقسیم کیا گیا ہے۔

ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ اس وفد کا رکیس روسیوں کا ایک بہت بڑا ایجنٹ ہے۔ اندیشہ ہے کہ اگر تبت میں بولشویکوں کی ہندوستانی سرگرمی کا مرکز قائم ہوگیا تو حالت ناقابل برداشت ہو جائیگی۔

پنجاب میل کو تباہ کرنے کی کوشش

ایک اطلاع مظہر ہے کہ کلکتہ سے ۲۵۸ میل کے فاصلہ پر دارہیشن کے نزدیک اتوار کی رات کو پنجاب میل کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اسٹیشن ماسٹر کی دانشمندی سے اس سازش کو بیکار ہونے دیا ... اسٹیشن ماسٹر نے رات کے ساڑھے تین بجے ... اسٹیشن کے قریب ... پولیس تفتیش کر رہے ہیں۔

میرٹھ کا مقدمہ سازش اور وزیر ہند کی مجبوری

دارالعوام میں مسٹر وجیوڈ بین کا بیان

لنڈن ۱۵ جولائی۔ دارالعوام میں ... وزیر ہند ... نوجوانوں اور مزدوروں ... میرٹھ ... مقدمہ ... مسٹر وجیوڈ بین ... عدالت ...

مظلوم حبشیوں کی دادرسی کیونکر کی جائے

اب ان مظلوم امریکہ کے حبشیوں کے مسئلہ کا کیا حل ہے؟ بعض کا خیال ہے کہ قوم کو ان کے وطن افریقہ کو واپس کر دیا جائے۔ اور بعض کا خیال ہے کہ امریکہ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے ایک حصہ ملک سفید فام باشندوں کے قبضہ میں رہے اور دوسرے حصہ پر افریقہ کے ان حبشیوں کا تسلط ہو۔ یہ تجاویز غلط ہیں، ان پر عمل ہرگز نہیں کیا جا سکتا۔ لوگوں نے اس مسئلہ پر ذرا غور نہیں کیا ورنہ انہیں معلوم ہو جاتا کہ نیگرو پرابلم، ایک اقتصادی مسئلہ ہے نہ کہ معاشرتی اور اخلاقی۔ ان حبشیوں کی ترقی اس طریقہ پر ہرگز نہیں ہو سکتی کہ قوانین ملک کو بہتر بنا دیا جائے یا باشندگان سے رحم و کرم کے لئے اپیل کی جائے۔ بلکہ یہ سوال اگر حل ہو سکتا ہے تو اسی طرح پر کہ مزدور پیشہ حبشی مزدور جماعتوں میں شامل کر لئے جائیں، انکی تجارتی یونین کو ابریٹیو بنائی جائیں۔ اور ایک سیاسی جماعت بھی انہیں سے ترتیب دی جائے جو مزدور پارٹی سے متعلق ہو۔ اسکے علاوہ کوئی اور ایسی صورت نہیں ہے جس سے ان مظلوموں کی مصیبت دور ہو سکے اور وہ آزاد ہو سکیں بس سیاہ فام مزدور پیشہ کو امریکہ کی مزدور جماعتوں میں شامل کر لیا جائے اور سب کو یکساں حقوق و مراعات حاصل ہوں۔ پھر دیکھئے کہ یہ مسئلہ جو آج پیچیدہ نظر آ رہا ہے خود بخود حل ہو جائیگا۔ (ہمت)

حبشیوں کو زندہ جلانے کی بعض مثالیں

یہ ابھی تھوڑے دنوں کا واقعہ ہے۔ اور اسے کچھ زیادہ زمانہ نہیں گزرا ہے کہ میں نے یہ دیکھا کہ ایک گروہ نے غصہ کی حالت میں اس کو ایک لوہے کے ستون سے کھڑا کر کے باندھ دیا، پھر انہوں نے اسکے جسم کے چاروں طرف لکڑیاں چننی شروع کیں۔ جب لکڑیاں چنی جا چکیں تو ان پر گیسولین چھڑکا گیا۔ میں نے اس کے بعد تین آدمیوں کو اس الاؤ میں آگ لگاتے ہوئے دیکھا۔ ... تماشائیوں میں ایک میں بھی موجود تھا۔ یہ آگ بڑھتی جا رہی تھی اور حبشی سے قریب تر اس کے شعلے ہو رہے تھے میں نے دیکھا کہ بالآخر شعلے اوپر جا کر ایک لمبی لپٹ میں تبدیل ہو گئے اور اس شخص کے کپڑوں میں آگ لگ گئی۔ اس نے چلانا شروع کیا "اے خدا، اے خدا! یہ میرا کام نہیں ہے، خدارا مجھ بے گناہ پر رحم کرو"۔ ...

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مکتوب مفتوح

بخدمت علامہ مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

...

بسلسلہ صفحہ ۳

...

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کون سی کتاب پڑھنی چاہیے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جسے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین نظر بر تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب مستند حالات اور مؤثر طرز بیان کیساتھ لکھی گئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف ... محصول ڈاک ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران۔ دہلی

دہلی میونسپلٹی

اعلان

شاہی مجلس مقننہ کے رکن کے انتخاب کے لئے فہرست رائے دہندگان صوبہ دہلی تیار ہو رہی ہے۔ تمام ان اشخاص سے جو حدود میونسپل کمیٹی دہلی میں سکونت پذیر ہیں اور رائے دہندگی کیلئے نام درج کرانے کے خواہشمند ہیں استدعا کی جاتی ہے کہ پوسٹ کارڈ پر حسب ذیل تفصیلات تحریر فرمائیں جو سیکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی دہلی کو ۲۵ جولائی ۲۹ء تک پہنچ جائیں:-

۱- نام
۲- ولدیت
۳- عمر
۴- نمبر مکان جس کا وہ مالک یا کرایہ دار ہے۔
۵- نمبر علاقہ و نام بازار وغیرہ
۶- وجوہات جن کی بنا پر مطالبہ کیا جاتا ہے۔

(دستخط) سوہن لال بی۔ سی۔ ایس
صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی۔ دہلی

تبلیغی کہانی

...

ملنے کا پتہ: کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہو کر کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔

ڈیلیگیٹ حضرات اپنی تشریف آوری کی اطلاع ... اگست تک بھیجدیں تاکہ رہائش کا انتظام ہو سکے۔

شرح ٹکٹ: مجلس استقبالیہ ... ڈیلیگیٹ ... وزیٹر درجہ اول ... وزیٹر درجہ دوئم ...

ڈاکٹر محمد یامین جنرل سکرٹری
مجلس استقبالیہ آل انڈیا تبلیغ کانفرنس سکھر سندھ

بیہٹرہ کے ہولناک مظالم

اور

مسلمانوں کا بیدردانہ قتل و غارت

بیہٹرہ ضلع مراد آباد میں ہندوؤں نے جس بیدردی سے مظالم کئے ہیں اور مسلمانوں کو مارا اور جلایا اور انکے گھروں میں آگ لگائی مسجد کی بیحرمتی کی ان کی نعشیں جلائیں تمام مال و متاع لوٹ لیا اس سے ان اطراف کے مسلمانوں میں بیحد خوف و ہراس پیدا ہو گیا ہے اور ہر وقت ان کا ... رہتا ہے ... کہ وہاں رہنا مشکل ہے۔ قرب و جوار کے دیہات میں بھی مسلمان بہت خوفزدہ ہیں۔ چونکہ مقدمہ زیر عدالت ہے اسلئے کچھ امید ... ہے ... ظالم ہندوؤں کو ... سزا ملی تو شاید وہ آئندہ ایسی حرکات سے باز رہیں ... اس وقت سے مسلمانوں میں بہت بے چینی اور ہراس ہے اور ایک ایک لمحہ ان کا ... گزر رہا ہے اور یہ واقعی بات ہے کہ اگر ان ... کو پوری سزا نہ ملی تو ان کی جرأتیں اور زیادہ بڑھ جائیں گی۔

اور ترجیح ... مظلوموں کو بھی بخش کر دیں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قابل جج صاحب اس بات پر نظر رکھیں گے اور ظالموں کو قرار واقعی سزا دیکر اپنی کمزور رعایا کی حفاظت کا انتظام کریں گے۔

(حافظ) امیر حسین (چشتی)

گوجرانوالہ کا خونی سالہ ہیرو

گوجرانوالہ ۱۵ جولائی ۲۹ء۔ آج سہ پہر کو چند خورد سالہ بچے مقامی دروازہ امین آبادی کے قریب چاہ پر کھیل رہے تھے۔ ان بچوں میں ایک بچہ مسمی محمد ولد جناب میر محمد حسین صاحب ... بھی تھا۔ اس کی عمر پانچ سال کی تھی۔ چاہ کا رہٹ چل رہا تھا اور ...

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حفیظ الرحمن بی۔ اے۔ ایڈیٹر "علیگڈھ میل" علیگڈھ)

جو بمقام دہلی زیر صدارت سر آغا خاں منعقد ہوئی تھی نہایت آب و تاب کے ساتھ اردو میں چھپ گئی ہے اور مصنف سے ... قیمت آٹھ آنے فی جلد ... بھیجنے پر ملسکتی ہے۔ یہ رپورٹ ... اس میں ۳۲ بڑی چھوٹی تصاویر ہیں جن میں ایک تصویر علی برادران کی اور ایک میاں سر محمد شفیع کی۔ ایک بڑی تصویر سر آغا خاں کی ایک فوٹو آغا خاں کے اصلی خط کا جو انہوں نے مصنف رپورٹ ہذا کو ... فوٹو ہیں جن سے آپ دہلی ریلوے اسٹیشن پر سر آغا خاں کے استقبال کانفرنس کے اندرونی نشست کے سین اور ڈیلیگیٹوں کی صورتوں سے آشنا ہو سکتے ہیں۔

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس

...

طاقت

...

SANATOGEN

...

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت ...

ضعیف جوان کیوں بنے

...

قانون محبت کا کالا جادو

...

حبوب مقوی مفت

...

جریان

...

فتاوی رشیدیہ

...

اعجاز القرآن

...

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹
۱۳ ۱۷ ۲۱
۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابوالبیان ادیبی

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۰ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۸

ہندو دھرم کی تہذیب

ہندوؤں کے بے شمار دیوتا

پتھروں کی پوجا کرنیوالوں کے عقائد اور خیالات

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

تین کروڑ تینتیس لاکھ دیوتا

یقیناً کسی شخص کو مجھ سے یہ توقع نہ ہوگی کہ میں اس موقع پر ہندوؤں کے ان تمام دیوتاؤں کی ایک تاریخ مرتب کردوں کہ جن کی تعداد کیثر ہے ...

بداخلاقی کا عطیہ

جرائم کیلئے قسمت کا بہانہ

برہما

دنیا کے پیدا کرنیوالے دیوتا کی حرکات

وشنو

وشنو کے دس اوتار

نئی نوع انسان کی پیدائش

معاصرین کے افکار و آرا

کارکنان جمعیۃ علماء کو بدنام کرنیکی ناپاک سعی

اغیار کی نگاہ میں اسلام اور مسلمانوں کی توہین و تذلیل

مولوی مظہر الدین شیرکوٹی کا اخبار الامان جمعیۃ علماء ہند اور اس کے کارکنوں کو بدنام کرنے کے لیے ... جھوٹے، ناپاک اور فحش الزامات تصنیف کر رہا ہے ... اس کے مضامین ... اغیار کی نگاہ میں ذلیل کر رہا ہے ...

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی سعی اور تجربہ - بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

وسائل معاش

ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

تازہ اور زبردست شہادت

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

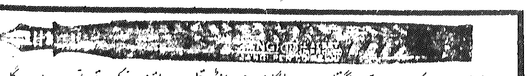

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

میاں بیوی

یہ کتاب دراصل بے تکلف احباب کے لیے لکھی گئی تھی ...
قیمت ایک روپیہ (عہ)
ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بید راج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱، دربھنگہ (بہار)

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

اسلام اور غیر مسلم
اسلامی مساوات
اسلام اور غلامی
چراغ عصمت

منیجر مسلم بکڈپو پھلواری شریف (پٹنہ)

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

خوش خبری

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی ...

منیجر کارخانہ نورونی خضاب ... لکھنؤ

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا عبد الاحد انصاری غازی)

(۴)

ایسی دلائل اور شواہد کی بنا پر حکومت ... نے ... کر چکے تھے اور ہندوستانی اخبارات ان کی کامیابی کے متعلق طویل طویل خیالات کا اظہار کیا جا رہا تھا۔

میں نے ہندوستان کے ایک بہت بڑے لیڈر کو لکھا تھا کہ اگرچہ مجھے اس حقیقت کو پیش کرنے ہوئے سخت تکلیف محسوس ہوتی ہے لیکن ہندوستان کی طول طویل تاریخ ...

بزدلی ہی منزلت ... انگریزوں نے ... کہ عساکر کی حقیقی قوت ان کے انضباط ان کی عسکری قابلیت اور ان میں مذہبات اسلامی کے لیے جاں نثاری ... اور صحیح حب الوطنی کے جذبات ...

ملک کا حقیقی غدار

افغانستان کے حقیقی بہی خواہ

پنجاب سائمن کمیٹی کی سفارشات

مسلمانوں کے ہاتھوں مسلم حقوق کی پامالی

مسلم آوٹ لک کی معلومات

قارئین کرام کو معلوم ہو گا کہ ٹریبیون نے آج سے بیس بائیس روز پیشتر پنجاب سائمن کمیٹی کی اکثریت (یعنی چودھری ظفر اللہ خان چودھری چھوٹو رام مسٹر اوون رابرٹس اور کیپتان سکندر حیات خان) کی رپورٹ کے متعلق بعض ایسی چیزیں شائع کی تھیں ...

اللہ اکبر مصالحت اچھی چیز ہے لیکن کیا مسلمانوں کی اکثریت کو ... کا نام مصالحت ہے؟ ...

صوبہ سرحد پر ظلم عظیم

رپورٹ کی عام کیفیت

اقلیت کی رپورٹ

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

استفتا

الجواب

خطوط کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ ارشاد کی تعمیل نہ ہوگی۔ منیجر

سٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے شدھی سماچار کے مقدمہ کا فیصلہ

سوامی چدانند کو چھ ماہ قید سخت اور تین سو روپیہ جرمانہ کی سزا

انبیا علیہم السلام پر ناپاک حملوں کا انجام

(خصوصی)

دہلی ۲۲ جولائی۔ آج مسٹر ایسر سٹی مجسٹریٹ نے سوامی چدانند ایڈیٹر شدھی سماچار کے مقدمہ زیر دفعات ۱۵۳ (الف) و ۲۹۵ (الف) تعزیرات ہند کا فیصلہ سنا دیا۔ یہ مقدمہ پیغمبر اسلام (روحی فداہ) اور مسلمانوں کے عقائد کی توہین کرنے والے اور فرقہ وارانہ منافرت کو ترقی دینے والے مضامین کی اشاعت کے خلاف چلایا گیا تھا۔

مجسٹریٹ نے ملزم کو دونوں دفعات کے ماتحت قصور وار ٹھیرایا اور ... چھ ماہ قید سخت اور تین سو روپیہ جرمانہ کی سزا ...

کے جذبات ترقی کر سکتے ہیں اور یہ اشتعال انگیزی کی غرض سے عمداً اور دیدہ و دانستہ پیدا کیا گیا ہے، تو ملزم دونوں دفعات کے ماتحت مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔

ملعونیت کی انتہا

آل انڈیا شدھی سبھا کا آرگن

ناپاک مضامین کی اشاعت پر احتجاج

استغاثہ کے دلائل

ملزم کے دلائل اور انکا جواب

واقعہ کی اصل نوعیت اور ابتدا

مسلمانوں میں سنسنی

ناپاک مضامین کی اشاعت کا وقت

صفائی کا غلط طریقہ

دس گنی خراب صورت

ضلع گڑگانوہ کے موضع کراولی کے ستم رسیدہ مسلمانوں پر سنگھٹنی ہندوؤں کے مظالم

بے خبر اور بے گناہ مظلوموں پر مسلح حملہ

(نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقات اور صحیح حالات کا انکشاف)

ان زخمیوں میں صامت لمبردار ولد گھسیٹا۔ سبحان ولد جان بخش محمد اسمٰعیل ولد شہزاد۔ نصیر الدین ولد معراج۔ شفیع محمد ولد شہزاد۔ نصیر الدین ولد شہزاد۔ شیر محمد نظرا۔ اور عنایت احمد ولد قاسم کے بہت زیادہ چوٹیں آئی ہیں ...

میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت کے بموجب ۲۱ جولائی کو فرید آباد پہنچا جہاں سے موضع کراولی ۵ میل کے فاصلہ پر رہتا ہے ...

ہندوؤں کی گرفتاری

ہندو ڈاکٹر سے شکایت

تینتیس مسلمانوں پر حملہ اور ایک کی شہادت

سات زخمیوں کی افسوسناک حالت

انتقاد

چہل حدیث ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۸ ہجری

کانگریس اور مسلمان

اس وقت مسلم اخبارات میں جس مسئلہ پر سب سے زیادہ شدید اختلاف پیدا ہوگیا ہے وہ کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کا مسئلہ ہے۔ بعض اخبارات کی یہ رائے ہے کہ مسلمانوں کا کانگریس میں شریک ہونا ان کے لئے بےانتہا مضرت رساں ہے۔ جب تک کانگریس نہرو رپورٹ کو مسترد نہ کردے، یا اس کے اندر مسلمانوں کے ان مطالبات کو شامل نہ کرلے جو آل انڈیا مسلم کانفرنس نے پیش کئے ہیں اس وقت تک کوئی ایک مسلمان بھی کانگریس کا ممبر بنے یا اس کے اجلاس میں شریک ہو۔ ان معاصرین کا یہ خیال ہے کہ اس وقت کانگریس پر ہندو مہاسبھا کے کارکنوں کا قبضہ ہے اور ہندوؤں کی عام ذہنیت اس کے قطعی منافی ہے کہ ان کے ساتھ کوئی منصفانہ اور شریفانہ تصفیہ کیا جاسکے۔ اس صورت میں مسلمانوں کا ...

موضع کڑاؤلی کے ہندوؤں کی سفاکی

موضع کڑاؤلی ضلع بلب گڑھ کے معدودے چند مسلمانوں پر ہندوؤں کے ایک مسلح گروہ نے اچانک حملہ کرکے جن دہشت انگیز جرائم کا ارتکاب کیا ہے ان کی ہوشربا تفصیلات قارئین الجمعیۃ کو اس رپورٹ سے معلوم ہو جائیں گی جو ہم کسی دوسری جگہ درج کررہے ہیں اور جس کو جمعیۃ علماء ہند کے نمائندہ نے اپنی ذاتی تحقیقات کی بنا پر مرتب کیا ہے۔ فساد کی ابتدا جس بات سے ہوئی ہے وہ بالکل معمولی اور غیر اہم ہے۔ اس کو دیکھنے کے بعد ہر شخص یہ سمجھنے پر مجبور ہے کہ کڑاؤلی کے مفسدہ پرداز ہندوؤں میں پہلے سے مسلمانوں کے خلاف نفرت و عداوت کے جذبات موجود تھے یا انہیں فتنہ انگیز ایڈیشنوں نے اپنے سنگھٹنی ایڈیشنوں سے مسلمانوں کی مخالفت اور دشمنی پر اس حد تک آمادہ کردیا تھا کہ وہ نہایت سفاکی اور بیدردی کے ساتھ ایک مختصر سی بےخبر جماعت پر ایک ساتھ ٹوٹ پڑے اور گاے کو بہانہ بنا کر مسلمانوں کا خون بہانے لگے ...

حضور نظام کی رواداری

اعلیٰ حضرت حضور نظام نے فسادات نانڈیڑ کی تحقیقات کے متعلق جو فرمان جاری فرمایا ہے اس کو پڑھنے کے بعد کون ایسا نامعقول اور ہٹ دھرم ہوگا کہ ریاست حیدرآباد کے اندر مذہبی رواداری اور سیاسی مساوات کا قائل نہ ہو جائے۔ نانڈیڑ میں جو فساد برپا ہوا تھا اس کے متعلق مختلف رپورٹیں شائع ہو چکی ہیں اور بہت سے واقعات منظر عام پر آچکے ہیں جن سے سکھوں کی تعدی صاف ظاہر ہوتی ہے۔ اگر یہ واقعہ کسی دوسری ریاست میں ہوتا تو عام قانون کے مطابق کارروائی کردی جاتی اور اس کا خیال بھی نہ کیا جاتا کہ رعایا کے دو فرقے پوری طرح مطمئن ہوتے ہیں یا نہیں لیکن چونکہ مملکت آصفیہ میں برطانوی ہند کی طرح فرقہ وارانہ فسادات روزانہ زندگی کے معمولات میں داخل نہیں ہو چکے ہیں اور حضور نظام کو اپنی رعایا کے ہر فرد سے ایک دلی تعلق ہے لہٰذا اس موقع پر ریاست کی گذشتہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے کامل رواداری اور مساوات کا اعلان کردیا گیا اور یہ بتادیا گیا کہ ہر وہ قوم جو ریاست کی حدود کے اندر رہتی ہے خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان، سکھ ہو یا عیسائی اس کا حق رکھتی ہے کہ اس کے حقیقی معابد کا احترام قائم رکھا جائے اور دوسروں کو یہ موقع نہ دیا جائے کہ وہ دست تعدی دراز کرسکیں۔ پھر تحقیقات کے لئے ایک ایسے غیر جانبدار شخص کا تقرر کیا جس کو مذہبی ...

چین پر بالشویکوں کا حملہ
روسیوں کی جنگی تیاریاں اور جمہوریت چین کے صدر کا اعلان

ٹوکیو۔ ۲۱ جولائی منچوریا کے سپہ سالار اعظم چانگ سولیان نے اطلاع دی ہے کہ روسی فوجیں جن کے پاس ۲۲ میدانی توپیں اور زہریلی گیس ہے کل صبح کے آٹھ بجے دریائے سونفن کی سرحد پر مشرقی منچوریا میں حملہ کیا چینی فوجوں نے متعلق مدافعت کی۔ شنگھائی ۲۱ جولائی۔ چین کی قومی حکومت نے ایک طویل اعلان میں روسیوں کو امن عالم کی تباہی کا ذمہ دار قرار دیا ہے اس اعلان میں بیان کیا گیا ہے کہ چین اس اشتراکی پروپیگنڈا سے جسے اہل روس چین کی قومی حکومت کی بنیاد کو کھوکھلا کرنے کی غرض سے برسرکار لائے ہیں اور روسیوں کی ان جنگی تیاریوں سے جو میثاق ممانعت جنگ کے خلاف ہیں جن پر روس نے بھی دستخط کئے تھے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے اور مدافعت کرنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ ...

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ریلوے کے آٹھ سو روسی ملازمین اور مکاتب کے چار سو روسی مدرسین نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دیدیا ہے کیونکہ انہیں اندیشہ ہے کہ چین کی مشرقی ریلوے کا نظام درہم برہم ہوجائیگا۔ ریلوے کے چینی ڈائرکٹر نے اعلان کیا ہے کہ جن لوگوں نے استعفے دیئے ہیں انہیں سزا دیجائے گی یہ یقین کیا جاتا ہے کہ چین ابھی تک مستعد ہوکر ریلوے میں کام ... کردیا جائے۔

کانگریس میں شرکت کا مسئلہ
مولانا شوکت علی کا اعلان

بمبئی ۲۳ جولائی۔ مولانا شوکت علی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:-

ہمیں ہندوستان کے ہر حصے سے خطوط موصول ہورہے ہیں جن میں مسلمانوں نے ہم سے پوچھا ہے کہ جب لوگ ہمیں کانگریس کا رکن بننے کی دعوت دیں تو انہیں کیا جواب دیا جائے نیز ان خطوط میں شکایت کی گئی ہے کہ آج کل ہندوؤں کی ذہنیت بڑی مایوس کن ہے اور ایک دوسرے پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ بہت غور و فکر کے بعد میں نے مسلمانوں کو یہ مشورہ دینے کی رائے قائم کی ہے کہ مسلمان اس وقت تک کانگریس میں شامل نہ ہوں جب تک ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق ان کے مطالبات پوری طرح منظور نہ کرلئے جائیں۔

باقی رہی جدید قائم شدہ مسلم کانگریس پارٹی سو اس سے ڈرنے کی چنداں ضرورت نہیں یہ صرف نہرو رپورٹ کے پرانے حامیوں کی جماعت کا دوسرا نام ہے۔ وہی نہرو رپورٹ جس کے پرخچے اڑانے اور جس میں ترمیمیں کرانے کا ہم مطالبہ کررہے ہیں تاکہ اقلیتوں کا اعتماد حاصل ہوسکے۔

پس تمام مسلمانوں کو میرا صاف مشورہ یہی ہے کہ وہ کانگریس سے اس وقت تک کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں جب تک ہندوؤں کی موجودہ ذہنیت قائم ہے۔

مراد آباد میں دو جلسے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس مراد آباد میں ۱۰، ۱۱، ۱۲ اگست کو منعقد ہورہا ہے اس کی اطلاع اخبارات میں شائع ہوچکی ہے اور دفتر جمعیۃ سے ارکان مرکزیہ کے نام ایجنڈا روانہ کیا جاچکا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ چونکہ اس جلسہ میں وقت کے نہایت ضروری اور اہم مسائل پیش ہونگے اسلئے علماء کرام کی ایک کافی تعداد شریک ہوگی اور مسلمانان ہند کے لئے یہ اجتماع بہت مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہوگا۔

اس اجتماع کے ساتھ ساتھ صوبہ متحدہ کی جمعیۃ علماء کا ایک اجلاس بھی انہی تاریخوں میں زیر صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب منعقد ہوگا جس کے لئے مراد آباد سے دعوت نامے جاری کئے جاچکے ہیں اور ایک باقاعدہ مجلس استقبالیہ قائم ہوگئی ہے جس کا ایک اعلان بھی شائع کررہے ہیں۔ مولانا عمر دراز بیگ صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے ایک پریس ٹیلیگرام سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جو حضرات علماء کرام جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے جلسے میں شرکت کی غرض سے تشریف لائیں گے انہیں مصارف سفر بھی دئے جائینگے۔ ہمیں امید ہے کہ ان تصریحات کے بعد وہ غلط فہمیاں دور ہوجائیگی جو بعض اخبارات نے ان دونوں جلسوں کو مخلوط کرکے پیدا کردی ہیں۔

لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا مقدمہ
انقلاب پسندوں کے ایک جتھے کو قید کی سزائیں
عدالت میں انقلابی نعروں کی گونج

لاہور ۲۳ جولائی۔ مسٹر لومیس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنادیا جس میں کامریڈ رام کرشن اور ان کے پانچ ... کنور راجندر سنگھ، کنور ... سنگھ، ٹھاکر ... راج، پنڈت ...

پنجاب میں تشدد کا دور

شدھی سماچار کے مقدمہ کا فیصلہ

نکاح مرتدہ
پنجاب کونسل میں ایک تجویز

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

حضرت بانی جمیعۃ شعلہ بیان (؟)

جمعیۃ علماء ہند اور شعبۂ تبلیغ پر ناپاک الزامات
کذب و افترا کی باطل شکن تردید

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(۱)

الامان مورخہ ۲۳ جولائی سنہ ۲۹ء میں مظفرپور مراسلات کے عنوان کے ماتحت ایک مراسلہ چھپا ہے جس کی سرخی یہ ہے "خداوند الجمعیۃ کی فتنہ انگیزیاں"۔

اس طویل و علیق مضمون میں شخصیات سے گذر کر جمعیۃ علماء اور اسکے صیغوں اور شعبوں پر بھی ایسے سنگین الزام لگائے گئے ہیں جن کا مقصد بجز اسکے کچھ نہیں ہوسکتا کہ مسلمانوں کو ہندوستان کی اس محترم جمعیۃ اور اسکے شعبہ جات سے بدظن کردیا جائے۔ اور اس طرح اس جمعیۃ اور اسکے شعبوں کا خاتمہ ہوجائے، چونکہ میں جمعیۃ کا ایک خادم ہوں اور میرا منصبی فرض ہے کہ میں ان الزامات کی جو بالکل غلط اور ...

جمعیۃ کا مستقل اخبار نہ نکالا جائے، الامان موجود ہے اسی کام لیا جائے، اور دوسرے اخبار بھی ہیں ان کی خدمات حاصل کرلیجائیں۔ مگر چونکہ تجویز مذکورہ بالا جلسہ میں منظور کرلی گئی تو مولانا مظہر الدین نے فوراً دوسری تجویز پیش کردی جو یہ تھی۔

جمعیۃ منتظمہ کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ اجراء اخبار العلماء کے متعلق جو تجویز منظور ہوچکی ہے اسکا انتظام ایک ایسی کمیٹی کے ماتحت ہونا چاہئے جس کے ممبر پریس کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔ اور یہ کمیٹی پانچ ارکان جمعیۃ پر معہ صدر و ناظم صاحبان کے مشتمل ہو کورم تین ہوگا۔ ساتھ ہی یہ جلسہ اس کمیٹی کے لئے حضرات ذیل کے ...

نہ کریں۔ مگر روپیہ میرے پاس نہیں ہے، اگر آپ اس کے لئے تیار ہوں کہ مضمون میں لکھوں اور چھپواؤں اور طبع و اشاعت کے مصارف آپ ادا کریں تو میں کام کرنے کے لئے آمادہ ہوں۔ نیز میں اسلام کو ایک مطابق عقل مذہب سمجھتا ہوں مگر بعض شبہات بھی ہیں اس عرصہ میں تبادلۂ خیالات بھی ہوتا رہیگا اور جب میرے شبہات زائل ہو جائیں گے تو کھلم کھلا دائرۂ اسلام میں داخل ہوجاؤں گا۔ آر شرما کے اس مضمون سے بعض ارکان جمعیۃ متاثر ہوئے اور انہوں نے اپنے ناواقف مسلمان بھائیوں کو شدھی کی آگ سے بچانے کے لئے اس تدبیر کو ایمانداری کے ساتھ مفید سمجھا اسلئے باہمی مشورہ سے انہوں نے بی آر شرما کو امداد دینے کا وعدہ کرلیا اور کام شروع ہوگیا۔ بی آر شرما نے پوسٹر لکھنے شروع کئے اور وہ شائع ہونے لگے۔ بہت سے مطبوعہ پوسٹر موجود ہیں اور جسقدر رقم اس سلسلے میں خرچ کی گئی اس کے واؤچر دفتر میں محفوظ ہیں۔

الامان کا یہ بیان کہ چھ سات ہزار روپیہ غارت کردیا گیا خالص بہتان ہے اسلئے کہ صرف شدہ رقم کی میزان تقریباً دو ہزار ہے۔ پھر اس رقم کا حساب بھی جمعیۃ منتظمہ کے جلسہ منعقدہ ۱۶ جولائی سنہ ۲۹ میں پیش ہوکر منظور ہوچکا ہے اور اس جلسہ میں خود مولانا مظہر الدین شریک تھے اور اسی جلسہ میں اخبار الامان اور دیگر اخبارات کیلئے امدادی رقوم منظور ہوئی ہیں اور اسی جلسہ میں شعبہ تبلیغ کے حسابات اور مصارف کے متعلق یہ تجویز بھی منظور ہوئی تھی۔

یہ جماعت انتظامیہ کا یہ اجلاس شعبہ تبلیغ کے افتتاح اور اس کے گذشتہ نظم و نسق و حساب وغیرہ کے متعلق اطمینان ظاہر کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ آئندہ اس شعبہ کا کام نہایت استقلال اور وسعت کے ساتھ جاری رہیگا۔

اس تمام حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ناظرین خود فیصلہ کرسکتے ہیں کہ الامان کے اس الزام کی حقیقت کیا ہے۔ (باقی آئندہ)

الامان نے آگے چلکر یہ لکھا ہے کہ مولانا مظہر الدین اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی مخلصانہ سعی سے وہ روپیہ اس شخص کو (مولانا احمد سعید کو) نہ مل سکا۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ مولانا مظہر الدین کی رائے یہ تھی کہ ...

کابل بارہ میل رہ گیا ہے
وادی لوہ گڑھ میں ایک خونریز جنگ
جنرل نادر خاں کی فتح اور بچہ سقہ کی شکست

(ترجمہ خصوصی)

چھ سو آدمی مارے گئے

پشاور ۱۹ جولائی۔ جنرل نادر خاں کے دوست مسٹر عبدالحکیم کو ایک خط موصول ہوا ہے جس میں جنرل موصوف نے اپنی اور بچہ کی افواج میں تازہ ترین جنگ کی تفصیلات تحریر کی ہیں خط میں لکھا ہے کہ ۱۴ جولائی کو ہمارا لشکر شاہ محمود کی کمان میں وادی لوہ گڑھ میں داخل ہوگیا۔ دوسرے دن جنگ تو نگی کے نواح میں شروع ہوئی ۱۶ گھنٹے کی لڑائی کے بعد ہم نے دشمن کو پسپا ہونے اور ایک بڑی توپ چھوڑ جانے پر مجبور کیا۔ ایک ہزار سے زائد رائفلیں اور کثرت گولہ بارود ...

ایک قاضی کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان پر یہ الزام لگایا گیا کہ انہوں نے مشرقی صوبہ میں اپنی بادشاہت کا اعلان کرکے افغانیوں کا خون بہایا اور فسود اوامیر کے جنگ کی زبان پر شریعت کے مطابق مقدمہ چلایا گیا۔ اور موت کا حکم سنا دیا گیا جس کے بعد انہیں کابل سے تین میل کے فاصلہ پر لیجا کر گولی مار دی گئی۔

آج کابل سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بچہ سقہ کو افغانستان کی صورت حال پر قبضہ حاصل کرنے میں ابھی بہت وقت لگے گا کیونکہ گذشتہ ہفتہ میں جنرل نادر خاں ...

بچہ سقہ نے کابل میں جو مظالم کئے ہیں ان کے باعث بہت سے قبائل کی ہمدردیاں منقطع ہوگئی ہیں اگرچہ ان مظالم کی تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہیں مگر یہ قطعی طور پر معلوم ہوگیا ہے کہ حیات اللہ کو جو غازی امان اللہ خاں کے سوتیلے بھائی ہیں مع تین آدمیوں کے قتل کردیا گیا ہے۔

بچہ سقہ کے بے پناہ مظالم کا نتیجہ

ایک شخص جو پانچ دن ہوئے کابل سے آیا ہے سردار علی احمد جان کے ۱۲ جولائی کو گولی سے مارے جانے کی تصدیق کرتا ہے میں نے اس شخص سے ملاقات کی تو اس نے کہا کہ سردار علی احمد جان نے جب بچہ سقہ کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا تو انہیں ...

گورنر پنجاب کے نام
ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

میں آپ کی توجہ موضع کڑاؤلی تحصیل بلب گڑھ ضلع گوڑگانوہ کے افسوسناک واقعہ کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں، واقعہ نہایت سنگین ہے مسلمانوں پر انتہائی ظلم کیا گیا ہے۔ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی۔ اور ملزموں کو سخت سزا نہ دی گئی تو خطرناک نتائج کا اندیشہ ہے۔ احمد سعید

شاہجہاں پور میں تبلیغی کام

آریوں نے شاہجہانپور میں پچھلے دنوں جو فساد برپا کیا تھا اور چند جاہل مسلمانوں کو گمراہ کرلیا تھا۔ اس تمام قصے کی رپورٹ مولانا محمد عرفان صاحب ناظم مالیات نے خود شاہجہانپور کے دیہات میں جاکر مرتب کی تھی۔ اور اخبار الجمعیۃ میں شائع کردی گئی تھی۔ جمعیۃ علماء کی جانب سے اسی وقت مولوی عبدالرحمن صاحب کو بطور مبلغ ضلع شاہجہانپور کے لئے مقرر کردیا تھا۔ چنانچہ مولانا موصوف تقریباً دو سال سے برابر ضلع کا دورہ کررہے ہیں۔ مولانا کی ساعی سے نہ صرف آریوں کی سرگرمی رک گئی ہے بلکہ اکثر مرتدین واپس بھی ہوچکے ہیں۔ اس وقت تک مولوی عبدالرحمن صاحب جمعیۃ علماء کے صدر دفتر کی زیر نگرانی کام کررہے تھے لیکن اب بہولت کار کے باعث شاہجہانپور کی ایک مقامی انجمن کی نگرانی میں آپ کی خدمات سپرد کردی گئی ہیں۔ مولوی عبدالرحمن صاحب کی تنخواہ شاہجہانپور کے ایک مشہور اور اہل خیر تاجر ادا کررہے ہیں۔

فار قلیط (جنرل مبلغ جمعیۃ علماء ہند)

بچہ سقہ کی دفاعی تدابیر
فوج میں لازمی بھرتی

کوئٹہ ۲۳ جولائی۔ حبیب اللہ (بچہ سقہ) کی حکومت کیطرف سے پھر اس قسم کی کوششیں ہورہی ہیں کہ سپاہی اور روپیہ جمع کیا جائے۔ سب سے پہلے نونشات نفری کے ذریعہ یعنی افغانی قبائل پر فوجی خدمت جبری کردیجائے اور دوسرے بقایا مالگذاری اور محاصل کو وصول کیا جائے۔ حال میں ایک دربار کے موقع پر جو قندھار میں منعقد ہوا ...

قندھار میں بےچینی اور بدامنی

حاجیوں کے جہاز کی جدہ سے روانگی

کراچی ۱۴ جولائی۔ حاجی عبدالغنی نیپیر مارکٹ سے بذریعہ برقی پیغام مطلع فرماتے ہیں:-

مغل کمپنی کا جہاز "جہانگیر" ۱۸ جولائی کو جدہ سے حجاج کو لیکر کراچی اور بمبئی کو روانہ ہوگیا ہے توقع کی جاتی ہے کہ ۲۸ جولائی کو کراچی پہنچ جائے گا۔

بغاوت ایران

طہران ۲۳ جولائی۔ سرکاری افواج اصفہان کی طرف مرکوز کی جارہی ہیں تاکہ طلباری افواج کا استقبال کیا جاسکے ...

ماسٹر موتا سنگھ کی گرفتاری

اگر آپکو گھڑی گھنٹہ ٹائم پیس خریدنا ہے یا اعلیٰ درجے کی مرمت کرانی ہے تو میسرز کے آر عبدالحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی کے پتہ کو نوٹ کرلیں

اعلیٰ حضرت حضور دکن کا فرمان
مذہبی رواداری کا عدیم النظیر مظاہرہ
فسادات ناندیڑ کی تحقیقات

سکندرآباد ۱۹ر جولائی - اعلیٰ حضرت شہریار دکن نے سرکاری گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں ایک فرمان شائع کرایا ہے، جو تمام ہندوستان کیلئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس فرمان میں اعلیٰ حضرت نے ناندیڑ کے سکھ گوردوارہ موسومہ مال ٹیکری کے متعلق سکھوں اور مسلمانوں کے پرانے تنازعہ اور گزشتہ بقرعید کے موقعہ پر جو فساد سکھوں اور مسلمانوں میں ہوا، اس کے متعلق اپنے جذبات کا اظہار فرمایا، اور اہم احکام شائع کرائے ہیں۔

اعلیٰحضرت شہریار دکن اس فرمان میں فرماتے ہیں، کچھ عرصہ ہوا ناندیڑ کے سکھوں اور مسلمانوں میں مال ٹیکری کے قبضہ کے متعلق تنازعہ برپا ہوا۔ ہماری عین آرزو تھی کہ اس تنازعہ کا ایسے طریقہ پر مصالحانہ تصفیہ ہو جائے کہ آئندہ کے لئے فساد کا کوئی احتمال نہ رہے، ہماری حکومت نے اس مسئلہ پر مخلصانہ توجہ مبذول کی، لیکن ہمیں افسوس ہے کہ بعض وجوہ کی بنا پر جن کی تشریح کرنا ہمارے خیال میں غیر ضروری ہے، کوئی تسلی بخش تصفیہ نہ ہو سکا، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس معاملہ نے جو شروع میں معمولی حیثیت رکھتا تھا ... صورت اختیار کرلی۔

بقرعید کے فسادات

گزشتہ بقرعید کے فسادات نے حالت کی نزاکت کو مزید تقویت پہنچائی، معاملہ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے ہماری کونسل نے تمام پہلوؤں پر کامل غور و خوض کرنے کے بعد چند تجاویز ہمارے روبرو پیش کیں، جن کو ہم نے منظور کرلیا ہے۔ منجملہ تجویز یہ ہے کہ حکومت ہند سے درخواست کی جائے، کہ کسی برطانی ہندوستانی صوبے کے کسی ہائیکورٹ جج کی خدمات ہماری حکومت کو عاریتاً عطا کرے تاکہ وہ اس معاملہ کی تحقیقات کرے، اور مال ٹیکری میں بذات خود موقعہ کا معائنہ کر کے فیصلہ صادر کرے کہ اس معاملہ کے تصفیہ کے لئے کیا ذرائع اختیار کرنے ضروری ہیں۔ ہماری حکومت نے اس بات کا فیصلہ کردیا ہے کہ مذکورہ بالا جج کا فیصلہ قطعی ہوگا، اور اس کا کوئی اپیل ...

مسٹرت کا دلولہ انگیز بیان
آخری دم تک لڑتے رہیں گے

افغانستان میں شاہ امان اللہ خاں کی واپسی
بچہ سقہ کے خطرات

بمبئی ۲۰ر جولائی - اگرچہ شاہ امان اللہ خاں ہندوستان سے چلے گئے ہیں اور اٹلی میں جاکر مقیم ہوگئے ہیں لیکن بچہ سقہ اور اس کے مشیران کی طرف سے ابھی تک مطمئن نہیں ہیں، ان لوگوں کو شاہ امان اللہ خاں کی آئندہ نقل و حرکت سے سخت خطرات لاحق ہیں اور ان کو خیال ہے کہ نہ معلوم شاہ امان اللہ خاں کس وقت افغانستان چلے آئیں۔ اسی خطرہ کی بنا پر بچہ سقہ نے اپنا ایک نمائندہ اٹلی بھیجا ہے تاکہ وہ اس کے مفاد کی حفاظت کرے ...

ایک مسلمان لڑکی عیسائی مشن کے پنجہ میں
تبلیغ سے غفلت اور مذہبی تعلیم سے بیگانگی کا افسوسناک انجام

... تبلیغ سے مسلمانوں کی غفلت اور مذہبی تعلیم سے بیگانگی کا جو افسوسناک نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے وہ اس واقعہ سے صاف ظاہر ہے۔ (ایڈیٹر)

آپ کے گرامی نامہ نمبری ۵۲۹۳ مورخہ ۱۶ر جولائی ۱۹۲۹ء ... نوشتہ عبدالرحیم صاحب ...

دین فطرت کی ہمہ گیر تسخیر
پچاس غیر مسلموں کا قبول اسلام

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا شاندار اجلاس
زیر صدارت حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدرس اعلیٰ دارالعلوم دیوبند

۱۰، ۱۱، ۱۲ر اگست ۱۹۲۹ء کو جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا عام اجلاس مرادآباد میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پر غور کیا جائے گا:- علماء صوبہ کی تنظیم۔ دیہات میں تبلیغ اور تعلیمی مدارس کا قیام مسلمانوں کا اصلاحی پروگرام۔ نہرو رپورٹ کے متعلق فیصلے، حج کمیٹی کے سوالات پر غور، جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا نظام عمل - وغیرہ

وقت کی نزاکت اور اہمیت کو مدنظر رکھ کر اس اجلاس میں صوبہ کے علمائے کرام و لیڈران عظام کی شرکت کی پوری توقع کی جاتی ہے۔ ممبران جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و مدعو شدہ اصحاب کے قیام و طعام کی استقبالیہ کمیٹی ذمہ دار ہے۔ آنے والے اصحاب اپنی تشریف آوری کی تاریخ و وقت سے ۶ر اگست ۱۹۲۹ء تک صدر استقبالیہ کمیٹی کو مطلع فرماویں۔

المعلن

(مولانا الحاج) عمر دراز بیگ عفی عنہ (صدر استقبالیہ کمیٹی)، (مولانا) فخرالدین احمد (صدر جمعیۃ علماء مرادآباد) - (مولانا حکیم) قاسم علی ازہری (امام) ... جمعیۃ علماء مرادآباد) - (مولانا حکیم) محمد فاروق (نائب صدر جمعیۃ علماء مرادآباد)، (مولانا حکیم) ابرار الحق، (حاجی) عبدالسلام (سوداگر ظروف)۔ (منشی) کریم اللہ (میونسپل کمشنر) - (نواب) داؤد علی خاں (رئیس سنبھل)، (مولوی) حبیب اللہ (رئیس بچھرایوں)، (مولوی) مظہر حسنین (رئیس امروہہ)، (نواب) محمد ابراہیم خاں (رئیس حسن پور) نائبین صدر استقبالیہ کمیٹی - (مولانا) محمد اسمٰعیل (ناظم استقبالیہ کمیٹی)، (حافظ) عبدالکریم (سوداگر)، (مولانا) عزیز احمد (مدرس مدرسہ ...) (منشی) عبدالعزیز بدایونی (سوداگر) نائبین ناظم استقبالیہ کمیٹی - (مولوی) محمد فاضل، (مولوی) محمد خلیل - (مولوی) نورالحسن عرف نوشہ میاں (رئیس)، (شیخ) رفیع الدین (سوداگر) - (مولوی) محمد ... (پریذیڈنٹ ...)، عبدالغفار ... چیئرمین میونسپل بورڈ - (قاضی) شفقت حسین (رئیس و قاضی شہر)، (مسٹر) مسعود الحسن (بیرسٹرایٹ لا ایم اے ایل ایل بی) - (مولوی) محمد بدرالدین (وکیل)، (مولوی) ظفر حسین واسطی (وکیل) - (حاجی) محمد اکبر (سوداگر ظروف)

کیا مسٹر علی احمد جان زندہ ہیں؟
بمبئی میں پچہ سقہ کے ایجنٹ کا بیان

مولانا ظفر علی خاں کی گرفتاری

دہلی کے بازار میں ایک پروفیسر کا ...

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں
مسلمانوں کو کون سی کتاب پڑھنی چاہئے

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نومسلموں کے دیہات میں مساجد کی ضرورت
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ
اہل خیر حضرات فوراً توجہ فرمائیں

فہرست نومسلمین ضلع الہ آباد

انسانوں کی بہترین زندگی

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تیر بہدف

طلسمی چورن

طلسمی گولیاں

طلسمی سرمہ

ملنے کا پتہ: طلسمی میڈیکل ہال دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

نئی روشنی

محرر کی ضرورت

نوٹس
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

(دستخط) ایم - ڈبلیو - ہنر ایمن
سکریٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی

شفاء اکسیر

جریان

منیجر مسلم بک ڈپو پھلواری شریف پٹنہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۴ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق یکم اگست سنہ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۹

ہندو دھرم کی تہذیب

دیوتاؤں کے حالات

پتھروں کی پوجا کرنے والوں کے عقائد اور خیالات

(از خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(بسلسلہ گزشتہ)

وشنو کے اوتار

وشنو نے مختلف اوتاروں میں جنم لیا ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

۱- متسیا اوتار - مچھلی کی شکل میں۔
۲- ورہا اوتار - سور کی شکل میں۔
۳- کرما اوتار - کچھوے کی شکل میں۔
۴- نرسمہا اوتار - ایک عجیب المخلوقات جانور کی شکل میں جو نصف انسان اور نصف شیر ہے۔
۵- وامن اوتار - ایک کیڑے برہمن یعنی وامن کی شکل میں۔
۶- پرشرام اوتار - پرسرام کی شکل میں۔
۷- رام اوتار - مشہور سورما رام کی شکل میں۔
۸- بالا رام کی شکل میں۔
۹- بدھ اوتار - بدھ کی شکل میں۔
۱۰- کلکی اوتار - ایک گھوڑے کی شکل میں۔

سیوا (تباہی کا دیوتا)

کلکی اوتار کب آئے گا

کلجگ میں کیا ہوگا

ڈاکٹر ستیہ پال کا مرافعہ

معاصرین کے افکار و آرا

افسوسناک اختلافات

مسلم رہنماؤں کی باہمی جنگ و جدال کا یہ نتیجہ ہے کہ اپنے اپنے طور پر جو مفید کام یہ لوگ کر رہے ہیں ان کاموں میں ہرج واقع ہو جاتا ہے اور ان کا وقت، ان کی محنت اور ان کا دماغ ایک دوسرے پر حملہ کرنے اور فنا کی تدبیریں سوچنے میں صرف ہوتا ہے۔

ارتداد

ترمیم کی ضرورت

نکاح مرتدہ کے متعلق ایک جدید قانونی تجویز

ہندو مسلم مفاہمت کے مخالفین کو شرم

مسٹر جناح اور گاندھی جی میں مشورہ

چین میں تین سو روسیوں کی گرفتاریاں

فارسی آسان - عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف و سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد - دفتر اشاعت

چرتھاول ضلع مظفر نگر

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

پتہ - وید راج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۷ دربھنگہ (بہار)

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

محمد سبحان نبیرہ برادرا اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی تباشان دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بڑھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا خانہ لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا عطاء اللہ انصاری غازی)

(۵)

افغانستان کے مذہبی دیوانوں نے جاہل اور ملوں ملاؤں نے عام افراد کو مساجد میں جمع کیا۔ اور قال اللہ قال الرسول کے انداز میں جس کو موجودہ زمانہ کے انداز میں کراہت سے دیکھا جاتا ہے۔

قاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا

جا ایکرین، شق (د) کی صورت میں بعض لوگ بالکل مخالف تھے۔ اور بعض لڑکیوں کے برقعے ان کے طرز خرام اور اسی قسم کی دوسری چیزوں پر معترض تھے۔ بہر حال عمومی حیثیت سے یہ مطالبہ بھی میرے خیال میں جائز نہ تھا۔

قوم کے جائز مطالبات

اضطراب افغانستان کے حقیقی علل و اسباب کی تفصیل

اضطراب کے حقیقی علل و اسباب

قوم کے غیر مناسب مطالبات

مسٹر فضل حسین کی جگہ کپتان سکندر حیات خان

ایشیا میں بیش قیمت جواہرات کے حیرت انگیز خزانے

مشرق کی دولت جس پر مغرب کو رشک آتا ہے

(ترجمہ خصوصی) (اسٹیٹسمین کا خاص مضمون)

ٹرکی کے جواہرات پیرس میں

یورپ کے جوہر شناس ماہرین میں بیش قیمت جواہرات کے اس شاندار و نایاب ذخیرہ کا ذکر بکثرت ہو رہا ہے جو سلاطین ٹرکی کا خاندانی ورثہ ہے اور جسے غالباً ٹرکی کے مطلق العنان فرمانروا مصطفیٰ کمال پاشا ...

دنیا کی سب سے بڑی انگوٹھی

مغل اعظم کے پاس دنیا کی سب سے بڑی انگوٹھی تھی۔ آج کل ٹمبرگ اور سکاگ کے لکھ پتیوں کی بیویاں جو دعوتی انگشتریاں پہنتی ہیں وہ بھی اسکے مقابلہ میں چھوٹی اور بے حقیقت ہیں۔ اس ...

جواہرات کی ڈکیتیاں

جواہرات میں ایشیا و یورپ کا مقابلہ

شاہ سیام کے ہاں چوری

زمردوں کا بادشاہ

مہاراجہ بڑودہ کے جواہرات

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

استفتا

الجواب

آج کل یورپ میں کیا ہو رہا ہے

مغربی تہذیب کے ظاہر و باطن میں اختلاف

بین الاقوامی مسائل کی پیچیدگیاں

(ترجمہ خصوصی)

عہد حاضر کے مشہور مورخ سائمونڈی فیریرو کا ایک مضمون ہم عصر لیبرٹی میں شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں موصوف نے سیاست عالم کے متعلق بحث کی ہے۔ اور موجودہ زمانہ میں جو واقعات رونما ہو رہے ہیں ان پر اپنے مخصوص انداز میں روشنی ڈالی ہے ہم اس مضمون کا ترجمہ ناظرین الجمعیۃ کی معلومات کیلئے درج ذیل کرتے ہیں۔

میں قائم ہے اسی قدر ماسکو میں ہے، امن و امان ہر جگہ اپنا تسلط جمائے ہوئے ہے۔ مگر اسکو قائم رکھنے کے جو ذرائع ہیں وہ ہر جگہ یکساں نہیں ہیں بعض ممالک میں امن اس طرح قائم رکھا جاتا ہے کہ فوجی محاصرہ کی سی کیفیت جاری رہتی ہے اور بعض ممالک میں اس کا قیام ایک آزاد و شائستہ حکومت کی نرمی سے ہوتا ہے ...

انقلاب روس کی حقیقت

بین الاقوامی تحقیقات

تحقیق حالات کا غلط طریقہ

مسکراتے ہوئے جسم میں رستے ہوئے ناسور

امن اور قیام امن کے ذرائع

خریداران الجمعیۃ سے گذارش

عربی زبان کی تعلیم

یورپ کی بہرہ اندوزی اور مسلمانوں کی بدنصیبی

(از جناب فیضی صاحب یار ایڈیٹر ...)

مشہور اسلامی مورخ ابن خلدون اپنے مقدمے میں لکھتا ہے کہ افراد کی طرح اقوام کی زندگی کا بھی ایک زمانہ معین ہوتا ہے، قومیں بھی پیدا ہوتی ہیں اسکے بعد ترقی کرتی ہیں اسکے بعد تنزل کا دور شروع ہوتا ہے اور بالآخر وہ صفحہ ہستی سے مٹ جاتی ہیں مسلمانان ہند کی موجودہ پستی کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا درست ہے کہ آیا بحیثیت قوم ...

شعراء کا کلام جن کو دنیا جانتی تک نہ تھی اہل یورپ نے حاصل کیا۔ اور اسے بڑی محنت و جانفشانی سے نظم و ترتیب دیکر شائع کیا۔ تفسیر بیضاوی کا جو ایڈیشن Fleischer نے شائع کیا ہے وہ آج بھی بہترین مانا جاتا ہے۔ ڈچ عالم ڈنسنک Wensinck نے حال ہی میں پوری احادیث کی باعتبار ...

Berg, A. Fischer, Brockelmann, Houtsmann, Basset, Hartmann, Arnold

یورپ کو عربی سے کیوں شغف ہے

عربی کی اہمیت کے دو پہلو

مسلمانوں کا تغافل

عربی پر جرمنی کے احسانات

Goldziher's Muhammedanische Studien — von Kremers Culturgeschichte

پروپیگنڈا کی ضرورت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

کانگریس اور مسلمان

(۲)

ہم اپنی گذشتہ اشاعت میں ناظرین الجمعیۃ کے سامنے مسلم اخبارات کی باہمی جنگ کا نقشہ پیش کر چکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ آپس کے اختلافات نے مسلمانوں کی سیاسی زندگی کو کس درجہ خراب کر رکھا ہے جب مسلمان یہ دیکھتے ہیں کہ ایک طرف ان کے معزز و محترم رہنما جو آج سے پہلے ہمیشہ ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہوتے تھے اور ایک ہی مقصد کو پیش نظر رکھ کر ایک دوسرے کی تائید و حمایت کرتے تھے آج آپس میں متحد و متفق نہیں ہیں اور اپنی قوم کے لیے بالکل متخالف و متضاد پیغامات شائع کر رہے ہیں اور دوسری طرف ان کے اخبارات جنہیں قوم ...

مصر کے ہائی کمشنر کی برخاستگی

مصر کے ہائی کمشنر کا استعفیٰ

مولوی مظہر الدین اور جمعیۃ علماء ہند

مقاطعہ جوعی کی مہم ختم کر دینی چاہیے

پنجاب کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

لاہور ۲۶ جولائی۔ پنڈت ہری ہر نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں ایک قرارداد پیش کی تھی کہ حکومت پنجاب کے اعلان کے مطابق بھگت سنگھ اور دت کو مقاطعہ جوعی ترک کر دینا چاہیے تاکہ جو مراعات حکومت نے دی ہیں ان سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل سکے۔ دہلی اور پنجاب پراونشل کانگریس نے پنڈت موتی لال نہرو کو تار کے ذریعے سے اطلاع دی ہے کہ پنجاب کانگریس کمیٹی پنڈت ہری ہر کی تائید کرتی ہے۔ یہ تجویز عنقریب الہ آباد میں آل انڈیا کانگریس کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔

مداخلت کرنا چھوڑ دے گی یا کوئی ایسا معاہدہ کرے گی جس کی رو سے مصر جمعیۃ اقوام میں ایک با قوت اور مساویانہ حیثیت کیساتھ شریک ہو سکے گا۔ مگر ہم یہ ضرور سمجھتے ہیں کہ مزدور جماعت کی وزارت اسکو ہرگز پسند نہ کرے گی کہ اسکے متعلق آزاد خیالی اور معقولیت پسندی کی جو شہرت ہے اسے نقصان پہنچے، وہ کم سے کم ظاہری شکل میں اپنا رویہ ضرور ایسا رکھے گی جس سے یہ معلوم ہو کہ اسے مصر کے ساتھ ہمدردی ہے۔ اور کچھ عجب نہیں ہے کہ وہ بہت جلد پارلیمنٹ کو پھر بحال کر دے۔ جو کچھ معاہدہ طے کرنا ہو وہ اس پارلیمنٹ کے نمائندوں سے کرے۔ اور انہیں جہاں تک ہو قوت بنایا جا سکتا ہے بنائے۔

بہرحال مصریوں کو یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ انہیں جو کچھ ملیگا وہ اپنی قوت بازو سے ملیگا۔ انگلستان کی مزدور جماعت اور قدامت پرست جماعت میں صرف اسلوب کار کا فرق ہے جہاں برطانوی مفاد کا سوال ہوتا ہے وہاں یہ سب جماعتیں متفق و متحد ہوتی ہیں کیونکہ ان سب کا مقصد صرف ایک ہے اور وہ یہ ہے کہ انگریزوں کی قوم کو فائدہ پہنچے۔

بغاوت ایران

لاہور کے پانچ رضاکاروں کی رہائی

سشن جج کا فیصلہ

لاہور ۲۶ جولائی۔ دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے جرم میں جن رضاکاروں کو سزائے قید کا حکم دیا گیا تھا۔ ان میں سے پانچ رضاکار سشن جج کے حکم سے رہا کر دیئے گئے ...

امرتسر کے دو ایڈیٹروں کو سزائے قید

مجالس وضع قوانین کا مقاطعہ

صوبجات متحدہ کی کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

جنرل نادر خاں کی جنگی تیاریاں

کراچی میں سیلاب

جمعیۃ علماء ہند اور شعبہ تبلیغ پر ناپاک الزامات

کذب و افترا کی باطل شکن تردید

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(بسلسلۂ گذشتہ)

تیسرا الزام الامان مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۲۹ء کے صفحہ ۱ پر اسی طویل و عریض مضمون میں جو "خدا و ند الجمعیۃ" کے عنوان سے مولانا احمد سعید صاحب کے خلاف لکھا گیا ہے یہ الزام بھی لگایا گیا ہے۔

"۱۷ سالہ ڈدمنی کے واقعات، کوچہ جمیل کے حالات جس پر ...

اس الزام کی حقیقت سوائے بدگوئی اور جمعیۃ علماء اور تبلیغ کو بدنام کرنے کے اور کچھ نہیں ہے۔ ۱۷ سالہ ڈدمنی اور کوچہ جمیل کے متعلق تو مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اہل دہلی جو ان کے کیرکٹر اور حالات سے واقف ہیں خود فیصلہ کریں گے مجھے صرف اسی حصہ ...

کے متعلق کہنا ہے جو جمعیۃ اور شعبہ تبلیغ کے چندے اور روپیہ سے متعلق ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ مولانا احمد سعید صاحب ابتدائے جمعیۃ اور آغاز شعبہ تبلیغ سے آج تک تمام خدمات بلا معاوضہ ...

موجود ہے۔ ایک ایک پیسہ کا حساب دکھایا اور سمجھایا جا سکتا ہے۔ میں علی رؤس الاشہاد یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ جمعیۃ علماء اور شعبہ تبلیغ اور الجمعیۃ کا تمام حساب کتاب دفتر الجمعیۃ میں موجود ہے اور ضابطہ کے موافق اسکا معائنہ کرایا جا سکتا ہے۔

مولانا محمد علی کے سیاسی عقائد

جداگانہ انتخابات کی پرزور مذمت

"میں کانگریسی ہوں اور کانگریس میں شریک ہونگا"

بمبئی ۲۹ جولائی۔ فسادات بمبئی کی تحقیقات کے لیے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس کے سامنے شہادت دیتے ہوئے مولانا محمد علی نے اپنے سیاسی عقائد کا اعلان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ مختلف فرقوں کو آپس میں ملا دینے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ جداگانہ انتخابات کو اڑا دیا جائے۔

اگر فرقہ وارانہ حلقہ ہائے انتخابات کا وجود نہ ہوتا تو ڈاکٹر مونجے اپنے آپکو لیجسلیٹو اسمبلی کا ممبر منتخب نہ کرا لیتے۔ ڈاکٹر مونجے کو یہ موقع محض اس وجہ سے مل گیا کہ انہوں نے مسلمانوں کو گالیاں دیں اور انہیں برا بھلا کہا۔ مسٹر ابھینکر اور ڈاکٹر مونجے کے لیے جو ووٹ پڑے تھے ان میں صرف ۱۲۵ کا فرق تھا اگر مسلمانوں کو ووٹ دینے کا موقع مل سکتا تو ڈاکٹر صاحب کا پتہ کٹ گیا ہوتا۔

ایک ڈسٹرکٹ جج صاحب پر الزام

اپنے بیٹے کو ناجائز طریقہ پر سب جج بنا دیا

غازی پور کے ڈسٹرکٹ جج صاحب بابو کمیشور ناتھ نے اپنے صاحبزادہ کو دوسروں کی حق تلفی کر کے سب جج بنا دیا۔ اس کی اطلاع جب چیف جسٹس الہ آباد کو ہوئی تو آپ نے جج صاحب سے جواب طلب کیا۔ اب بابو صاحب کو اپنی غلطی محسوس ہوئی ہے چنانچہ آپ نے فوراً اپنی بیوقوفی اور حماقت کا اقرار کر کے معافی نامہ پیش کیا ہے۔ مسئلہ ابھی طے نہیں ہوا ہے۔ تعطیلات ہائی کورٹ کے بعد ججوں کے سامنے پیش ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب نے اپنے استعفا دلا دیا ہے۔

حبس بیجا کا الزام

ایک سب انسپکٹر اور دو کانسٹبلوں کو سزا

الہ آباد ۲۷ جولائی۔ ایڈیشنل سشن جج الہ آباد کے متوجہ کرنے پر ...

لاہور کے انقلابی رضاکاروں کا مقدمہ

ایک اور مسلم جمعیۃ کا قیام

مسلم قوم پرست پارٹی

دہلی میں مولانا محمد علی صاحب کی تشریف آوری

حضرت ناظم الجمعیۃ کا دیوبند میں ورود

طلبہ کو پند و نصائح

ہندو لیڈروں کی دو رنگی

دریائے سابرمتی میں طغیانی

راجپال کا مفروضہ قاتل پریوی کونسل میں

علم الدین کی پھانسی میں التوا

لاہور ۲۶ جولائی۔ راجپال کے مفروضہ قاتل علم الدین کو عدالت سشن سے جو سزائے موت ملی تھی اور جسکی اپیل ہائیکورٹ نے نامنظور کر دیا تھا۔ اب موثق ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ معاملہ پریوی کونسل تک جائیگا۔ پنجاب گورنمنٹ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ پریوی کونسل کے فیصلہ تک علم الدین کی پھانسی کو ملتوی کرے۔

مصر اور برطانیہ کا مجوزہ معاہدہ

کیا حکومت برطانیہ مصر کو آزاد کر دیگی

قاہرہ ۲۷ جولائی۔ "المقطم" کی اطلاعات کے بموجب مصری سرکاری حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت برطانیہ مصری برطانوی عہدنامہ ...

مسلمانان مدراس کو اطلاع

بعض احباب کے اصرار پر جیسا کہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مدراس تشریف لیجا رہے ہیں۔ مدراس کے خاص خاص مقامات کا دورہ فرمائیں گے ریاست کوچین اور منگلور ...

لارڈ ارون کا جانشین کون ہوگا

کلکتہ میں ڈاکہ

ایک اخبار کے ایڈیٹر کی گرفتاری

غازی عبد الرحمٰن کا مقدمہ

سماعت ۱۲ اگست پر ملتوی ہوگئی

مسٹر جناح اور مہاتما گاندھی کی مجوزہ کانفرنس

مسز سروجنی نائیڈو کی مساعی

مسجد مچھلی والاں میں وعظ

پنجاب کونسل میں ساہوکارہ بل کی پیشی

بدنصیب دہقانوں کے مظالم کا خاتمہ

وزیر ہند، وائسرائے اور شاہی کمیشن کی رپورٹ پر تبصرہ

ہندوستان کے متعلق لارڈ ریڈنگ کے خیالات

جنرل نادر خاں کی مالی امداد

پچاس ہزار روپیہ بھیجا جا چکا ہے

میرٹھ کا مقدمہ سازش

مسٹر جھابوالا کی درخواست نامنظور ہوگئی

میرٹھ ۲۲ر جولائی۔ مسٹر ملز مجسٹریٹ نے مسٹر جھابوالا کی اس درخواست کو نامنظور کر دیا جو کل اس غرض سے دیگئی تھی کہ انکا مقدمہ جیوری کے ذریعہ ہو۔

استغاثہ کے گواہوں کے بیانات

استغاثہ کے گواہوں میں سے پہلے مسٹر میکلیوڈ کا بیان ہوا جنہیں ۲۰ مارچ کو رام سرن کے مکان واقع صدر بازار میرٹھ کی تلاشی لی تھی۔

اس کے بعد مسٹر ابن ارن رائے کا بیان ہوا جنہوں نے ۲۰ مارچ ہی کو کلکتہ میں سرسوتی پریس کی تلاشی لی تھی۔ گواہ نے تلاشی کی تفصیلات بتائیں اور ... مطبع کی اکاؤنٹ بک سے بعض مدات کو پڑھ کر سنانا چاہتے تھے کہ صفائی کے وکلاء نے اعتراض کیا اور کہا کہ انہیں اس کا کوئی حق نہیں ہے۔

اس کے بعد مسٹر گنگن چندر بھٹاچارجی نے گواہ مذکور کی تائید کی اور وہی باتیں بتائیں جو اس نے کہی تھیں۔

مسٹر بھٹاچارجی کے بعد مسٹر رفیق احمد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس میرٹھ کا بیان ہوا جنہوں نے ... اور ... پارٹی کے دفتر کی تلاشی لی تھی۔

... نے مذکورہ بالا گواہ کے بیان کی تصدیق کی۔ لنچ کے بعد مسٹر جھابوالا نے عدالت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ کالج کے بعض طلباء نے مقدمہ کی کارروائی سننے کے لئے درخواست کی تھی جو منظور نہیں کی گئی۔

اس دوران میں مسٹر لانگفورڈ جیمس نے ... کا نام بتایا کہ وہ مظفر احمد کو دیکھ سکتے ہیں ...

میدان عمل اور میدان نجات

کھلا عریضہ بنام کارکنان مجالس اسلامیہ

سوپلا اور نانڈیڑ

میاں بیوی

اشتہار عدالت

دوزخ کا کھٹکا

مرکز مسلم

انقلاب افغانستان اور الجمعیۃ

ایک افغانی عالم کی رائے

فتاوی رشیدیہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کون سی کتاب پڑھنی چاہیے

شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

جریان

سناٹوجن نے طاقتور بنا دیا

SANATOGEN

اکسیر جذام

ظرائف شاعروں کا تذکرہ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

حاجی رحمت خاں صاحب کا انتقال پرملال

دہلی میونسپلٹی

میونسپل کمیٹی دہلی نے اپنے اجلاس خصوصی منعقدہ ۳ر جولائی ۱۹۲۹ء میں بموجب قرارداد ۸ ان عمارات کو جو بطور اصطبل ہائے مویشی یا شیردار استعمال ہوں زیر دفعہ ۱۸۸ (۱) (ح) پنجاب میونسپل ایکٹ ۳ بابتہ ۱۹۱۱ء لائسنس دینے کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد مرتب کئے ہیں اور مجوزہ قواعد بتا برآگاہی ہر خاص و عام مشتہر کئے جاتے ہیں۔

اگر ۲۵ر اگست ۱۹۲۹ء تک یا اس سے پہلے کوئی تحریری اعتراض یا مشورہ بنام سکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی دہلی موصول ہوگا تو اس پر بخوبی غور کیا جائے گا۔

بحکم

(دستخط) سوہن لال۔ رائے بہادر پی سی ایس

صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی۔ دہلی

دہلی مورخہ ۲۶ر جولائی ۱۹۲۹ء

ان عمارات کو جو بطور اصطبل ہائے مویشی یا شیردار استعمال ہوں زیر دفعہ ۱۸۸ (۱) (ح) پنجاب میونسپل ایکٹ ۳ بابتہ ۱۹۱۱ء لائسنس دینے کے متعلق مسودہ قواعد۔

(۱) تعریف۔ ان قواعد کے مقصد کے واسطے "اصطبل ہائے مویشی یا شیردار" کے معنی میں ہر وہ جگہ شامل ہوگی جس میں دو یا دو سے زیادہ شیردار بھینس یا گائے رکھی جائیں۔

نوٹ:۔ شیردار جانور سے وہ گائے یا بھینس مراد ہے جو دودھ دینے کے قابل ہو۔

(۲)۔ کوئی شخص اس امر کے متعلق میونسپل کمیٹی سے بلا لائسنس حاصل کئے کسی مملوکہ یا زیر کرایہ عمارت میں اصطبل مویشی شیردار قائم نہ کرے گا اور نہ کسی کو ایسا کرنے کی اجازت دے گا۔ اس قسم کے لائسنس میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ یا جس کو کمیٹی اختیار دے دیا کرینگے۔

(۳)۔ ہر اصطبل کے واسطے خواہ اسمیں ایک سے زیادہ اشخاص آباد کیوں نہوں صرف ایک لائسنس دیا جائے گا۔

(۴)۔ لائسنس دار رات دن میں کسی وقت اصطبل میں تعداد منظور شدہ سے زیادہ شیردار مویشی نہ رکھیگا۔

...

فارم "الف"

حدود اربعہ

شمال

جنوب

مشرق

مغرب

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (”)
ایک کالم (”)
½ کالم (”)
¼ کالم (”)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری۔ بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ اگست ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۰

ہندو دھرم کی تہذیب

دیوتاؤں کے حالات

ایک گمراہ قوم کے عقائد اور خیالات

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

آٹھ دک پالک

اندر ان آٹھ دک پالکوں میں سے ایک ہے جو دنیا کے آٹھ بڑے بڑے حصوں کی حفاظت و صدارت کرتے ہیں مندرجہ ذیل نقشے سے ان دیوتاؤں کے متعلق تمام دلچسپ باتیں معلوم ہو جائیں گی۔

دیوتاؤں کے نام	انکی سلطنتوں کی سمت	ان کی سواریاں	ان کے اسلحہ	انکے لباس کے رنگ
اندر	مشرق	ہاتھی	دیترا	سرخ
اگنی	جنوب مشرق	مینڈھا	شکتی	بنفشی
یاما	جنوب	بھینس	ڈنڈا	نارنجی
نیرتا	جنوب مغرب	آدمی	کنشٹ	گہرا زرد
ورونا	مغرب	مگرمچھ	پاسا	سفید
دایو	شمال و مغرب	مرگ (ہرن)	دنداجا	نیلا
کبیرا	شمال	گھوڑا	کھدگا	ہلکا نیلا
اسانا	شمال و مشرق	سانڈ	ترسول	بھورا

وہ لوگ جو ہندوستان اور یونان کے دیوتاؤں میں جنس مشترک تلاش کرتے رہتے ہیں وہ ان کے اندر مشابہت تلاش کر سکتے ہیں یونانی دیوتاؤں کی طرح ہر ہندو دیوتا بھی ایک ہتھیار رکھتا ہے اور اسی طرح اسکا ایک مخصوص جانور بھی ہوتا ہے۔

وگنیشور

اس دیوتا کا نام گنیش۔ پلیار و نایک وغیرہ بھی ہیں ہر عقیدت کے ہندو اس کی تعظیم و تکریم کرتے ہیں اسکا بت ہر جگہ ملتا ہے، مندروں میں، مدرسوں میں، پبلک مقامات پر، قلعوں میں، سڑکوں پر، کنوؤں، چشموں، تالابوں کے قریب غرضیکہ ہر اس مقام پر جہاں عوام الناس جمع ہوتے ہیں اس دیوتا کا بت پایا جاتا ہے۔

ڈراؤنی شکل

آدمی کے سر کی بجائے ہاتھی کا سر

حقائق و معلومات

نیند اور آنکھوں کی حرکت

انگلستان میں مکانوں کی تعمیر

زندہ عجائب خانہ کی صد سالہ سالگرہ

معاصرین کے افکار و آرا

یا وثوق ذریعہ سے تصدیق نہ ہو جائے اس وقت تک اس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ (ہمت)

مسلمان کدھر جا رہے ہیں؟

کلام مجید کا سرسری مطالعہ ہی اگر آپ نے کیا ہے تو خیال فرمایئے کہ اس میں انسانوں کو سب سے زیادہ کس شئے سے ڈرایا گیا ہے؟ اللہ کے غضب اور اللہ کی ناخوشی سے، اللہ کے عذاب سے، دوزخ کے شعلوں سے یا انہیں چھوڑ کر کسی اور شئے سے؟ اسی طرح جس شئے کی طرف سب سے زیادہ بلایا گیا ہے جس کی جانب سب سے زیادہ رغبت و شوق دلایا گیا وہ اللہ کی رضا مندی رضوان اور جنت کی نعمتیں ہی ہیں یا انکے بجائے کوئی اور چیز؟

بھیک منگوں کی کثرت

دلی میں ہر ہر قدم پر آپ بھیک منگوں کو دیکھیں گے بعض ایسے محتاج اور اپاہج بھی نظر آئیں گے جن کی حالت دیکھ کر آپ کا دماغ چکرانے لگیگا مگر وہ بر سر راہ پڑے ہوئے ہیں اور اپنے زخموں اور پھوڑوں کی نمائش کر رہے ہیں، لیکن نہ تو دلی میونسپلٹی اس طرف توجہ کرتی ہے۔ اور نہ حکومت ہی کو اسکا خیال ہوتا ہے، ہندوستان کے دارالحکومت میں یہ افسوسناک منظر دیکھ کر کوئی غیر ملکی کیا رائے قائم کریگا؟

افغانستان کی صورت حال

مسلم یونیورسٹی کا انگریز پرو وائس چانسلر

بقلم اگست ۱۹۲۹ء

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

روح زندگی بفضل تعالیٰ تھوڑے عرصہ میں تمام دنیا میں شہرۂ آفاق ہو گئی ہے۔ مبالغہ آمیز تعریفوں کی ضرورت نہیں۔ تجربہ اور مشاہدہ کا ذریعہ ... کے امراض بالخصوص ... اعصاب اور عام جسمانی قوتوں کے بڑھانے میں بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے ...

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

جناب من السلام علیکم۔ چند ماہ ہوئے میں نے آپکے یہاں سے "روح زندگی" منگوائی تھی اگرچہ اشتہاری مرکبات پر اعتبار نہ تھا مگر آپکی ایجاد نے میرے خیال کو غلط ثابت کر دیا۔ آپکی گولیاں قوت باہ کیلئے از حد مفید و اکسیر ہیں۔
حکیم محمد بشیر الدین محلہ مٹھا پور۔ پٹنہ

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

"روح زندگی" میں نے استعمال کی اعصاب اور عام جسمانی طاقت بڑھانے میں مفید پایا۔ قوت ہاضمہ پر بالخصوص بہت اثر محسوس کیا کہ سو کر اٹھنے کے بعد گلے اور لوزتین میں مجھے مدت سے تکلیف محسوس ہوا کرتی تھی۔ اسکے استعمال سے الحمدللہ وہ تکلیف جاتی رہی۔
محمد داؤد غزنوی

تازہ اور زبردست شہادت

بیوہ اسے سچے معنوں میں روح زندگی ہے

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

فارسی آسان۔ عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب ...

شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر

نوٹس

نیو دہلی میونسپل کمیٹی

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نیو دہلی میونسپل کمیٹی نے پنجاب میونسپل کمیٹی ایکٹ ۱۹۱۱ء سیکشن ۱۸۸ جی و ۱۹۹ کے ماتحت رقبہ نیو دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود میں درآمد و برآمد پر چنگی وصول کرنے کیلئے ضمنی قوانین وضع کئے ہیں۔
ضمنی قوانین کا مسودہ مندرجہ ذیل میں جبکہ وہ کھلا ہوا ہو۔ صبح دس بجے سے شام کے تین بجے تک دکھایا جا سکتا ہے ۲۵ اگست ۱۹۲۹ء کو یا اس کے بعد ان قوانین پر غور کیا جاویگا۔ اگر کسی صاحب کو مسودہ قوانین کے متعلق کچھ اختلاف یا کوئی تجویز پیش کرنی ہو تو وہ تاریخ مذکورہ سے قبل دفتر میں روانہ کر دیں تاکہ اصل قوانین کے ساتھ پیش کر دیا جائے۔
(دستخط) ایم۔ ڈبلیو۔ ہنراہن۔
سکریٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

ضرورت ہے

ایک ایسے انٹرنس پاس فیل لڑکی کی جو انگریزی اور اردو کا خوشخط ہو۔ تنخواہ پندرہ روپے ماہوار ہوگی۔ صرف خوشخط ...
سوائے اتوار کے ہر روز دس بجے سے پانچ بجے تک تشریف لا کر گفتگو کریں۔

حبوب مقوی مفت

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

شرطیہ علاج اور دوا مفت

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بڈھے جوان بن گئے

حکمی شفاء خانہ لکھنؤ

انقلاب افغانستان کے اسباب وعلل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از مولانا حامد الانصاری غازی)

(۶)

استعماریت

ہندوستان کے تمام اخبارات نے بغاوت کے حقیقی علل واسباب کو بالکل نظرانداز کر دیا۔

ایک جماعت کا خیال ہے ... [illegible]

قصے ان نامور دول ترقی افغانستان کے لئے بیتاب تھا اندرون افغانستان کی سطوت کا ایک ... نقش دول عالم کے قلب پر قائم کرنا چاہتے ہوتا قیام قیامت قائم رہتا۔ مگر وہ ناکامیاب ہے۔ ممکن ہے انکے قول کے مطابق ان کے اصول کامیاب ہو جائیں۔ لیکن ان کی موجودہ بے بسی و بیچارگی پر کون سا وہ پتھر قلب ہوگا جو موم نہ ہو گیا ہو ... [illegible]

بادشاہت کا مسئلہ

[illegible]

جنرل نادر خاں کی تجویز

[illegible]

اشک حسرت

[illegible]

حوادث وایام

[illegible]

الجزائر میں کعبہ وکلیسا کی آویزش

مسلمانوں کو عیسائی بنانے کیلئے مسیحی مبلغین کی کارفرمائیاں

(ترجمہ خصوصی)

(از قلم رونی فنڈلینڈ فرانسیسی)

ذیل کا مضمون فرانس کے ایک علمی مجلہ "نوطر ریبت" سے نقل کیا گیا ہے جو ایک فرانسیسی اہل قلم رونی فنڈلینڈ کی محنت وکاوش کا نتیجہ ہے اس مضمون کو عربی مجلہ "الشہاب" (قسطنطنیہ) نے عربی کا جامہ پہنایا اور اب ہم مسلمانان ہند کی واقفیت کے لئے اسکو اردو میں منتقل کرتے ہیں فاضل مضمون نگار نے ایک ایسے موضوع پر قلم اٹھایا ہے جو مسیحی مبلغین کی تبلیغی کارروائیوں سے متعلق ہے اس مضمون سے وہ تمام اغراض جو مسیحی دنیا کے پیش نظر ہیں بے نقاب ہو گئی ہیں اگر ایک طرف مسیحی علماء مبشرین کی ان پیہم اور مسلسل مساعی کا پتہ چلتا ہے جو وہ اسلام کو مٹانے مسلمانوں کو مسیحی بھیڑوں میں شامل کرنے اور مغرب کی سیاسی واستعماری اغراض کو پورا کرنے کیلئے صرف کر رہے ہیں۔ تو دوسری جانب مسلمانوں کی مذہبی بےحسی، ملی جذبات سے بیگانگی اور مدافعت مذہب سے بیگانگی کا بھی کافی اندازہ ہو جاتا ہے اور معلوم ہو جاتا ہے کہ تبلیغ اسلام کی حقیقی اسپرٹ کس طرح مسلمانوں سے مفقود ہوتی جاتی ہے اور عیسائی کس جرأت ودلیری کے ساتھ ہلال وصلیب کی آویزش میں ... ثبوت بہم پہنچا رہے ہیں ... [illegible] ... لیکن اگر ان پیشقدمیوں کی روک تھام کے لئے مسلم جماعتیں اب تک جو کچھ کر رہی ہیں اس سے بھی اغماض برتا گیا تو پھر اس سیلاب عظیم کو کس طرح روکا جا سکیگا یہ مضمون فرانسیسی مجلہ میں سلسلہ وار نکل رہا ہے جو ابھی اختتام کو نہیں پہنچا ہم سردست اس حصہ کا ترجمہ شائع کرتے ہیں جو اب تک ... نکل چکا ہے اور بقیہ حصہ بھی شائع ہونے پر مجلہ الشہاب کے توسط سے ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کر دیں گے

مسلمانوں کی غفلت اور مسیحی جماعتوں کی عیاری

فاضل رونی فنڈلینڈ لکھتے ہیں

عیسائی مذہب کی تبلیغ کے سلسلہ میں ہم اپنے تجربات اور مشاہدات کی بنا پر جو کچھ لکھنا چاہتے ہیں وہ اگرچہ فی نفسہ معلومات کا ایک کافی ذخیرہ رکھتا ہے مگر اسکے ساتھ ہی دو قوموں پر دو متضاد اثر ڈالنے کی خوبی کی بھی اس پر بنا ہوتی ہے یعنی مسلمان جو مذہب کے اعتبار سے تمام دنیا میں سب سے زیادہ حساس اور اثر پذیر واقع ہوئے ہیں وہ اسے دیکھ کر ضرور روحانی اذیت اٹھائیں گے اور مسلمانوں میں بھی اثر (خود کی موجودگی) اگر پسندیدہ سا اور آتش بجان ہادی اور وہ ہرگز پسند نہ کریں گے کہ ان کی عالمگیر برادری کو توحید کے مرکز سے جدا کر کے تثلیث کی سرحدوں میں داخل کر دیا جائے لیکن اسکا کیا علاج کہ مسلمان خود اپنی خاموشی سے عیسائیوں کو ہجوم واقدام پر آمادہ کر رہے ہیں اور عیسائیوں کی ان سرگرمیوں کو دیکھ کر بھی وہ تحفظ ملت کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھاتے مسلمانوں کو اس مضمون کے پڑھنے کے بعد جو کچھ تکلیف اذیت پہنچے اس کی مسئولیت انہیں پر ... [illegible] ... کی آویزش ہے جس میں مسلمان ہی ہمیشہ مظلوم ومقہور رہے ہیں اور اگرچہ ان کی ریاست میں ضعف واضمحلال پیدا ہو گیا ہے مگر نفس مذہب اب بھی وہی برتی قوت رکھتا ہے جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ... اپنی پناہ میں لے لیا اور جس کے پیرو کار اپنی ... کے لئے دنیا میں مشہور ہیں البتہ ہمارے اس مضمون سے عیسائی ضرور خوش ہوں گے اور وہ اپنی پیش قدمی اور مسلمانوں کی پسپائی کے حالات سنکر تعجب نہیں کہ سجدۂ شکر بجا لائیں اور حضرت مسیح کے آستانہ تقدس کے آستان وعلائم میں اسکو شمار کرنے لگیں لیکن اگر انکو معلوم ہو جائے کہ ہمارے مبشر (پادری) کن کن دشواریوں سے اور کن کن اغراض مشئومہ کی خاطر مسلمانوں کو ان کے مسلک سے ہٹانے کی کوشش میں مصروف ہیں تو وہ بجائے خوش ہونے کے اپنا سر پیٹ لیں اور ان کی تمام خوشیاں یک لخت ختم ہو جائیں بہر حال ہم سے کوئی خوش ہو یا ناراض ہم اپنا فرض ادا کرنے پر مجبور ہیں۔ اصل حالات سے پردہ اٹھانے کو ہم اپنا اخلاقی اور انسانی فرض سمجھتے ہیں۔

الجزائر میں تبلیغی مراکز

اس بات سے تو قریب قریب سب ہی واقف ہیں کہ مسیحی مبلغین جہاں کہیں اپنا مرکز قائم کرنا چاہتے ہیں وہاں سب سے پہلے کوئی مدرسہ یا شفاخانہ کھول دیتے ہیں اور خدمت خلق اور اشاعت علوم کے پردہ میں لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں تاکہ لوگ ان سے مانوس ہوں اور اجنبیت کا حجاب درمیان سے اٹھ جائے اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ اپنی ہی جمعیت کو کھو بیٹھتے ہیں اور عیسائیوں کی گرفت روز بروز مضبوط ہوتی جاتی ہے عیسائی تبلیغ کا یہ کوئی نیا طریقہ نہیں بلکہ ہمیشہ سے اسی نہج وطریقہ پر لوگوں کو مسیحیت کی دعوت دیجاتی ہے ہم اپنی معلومات ... کی بنا پر صاف صاف کہتے ہیں کہ عیسائیوں کو آج تک کبھی یہ توفیق نصیب نہیں ہوئی کہ وہ صاف اور سادے طریق پر اپنے مقدس عقائد وخیالات کو لوگوں کے سامنے پیش کریں اور براہ راست لوگوں کی فطرت سلیمہ اور ان کی عقل ودماغ سے خطاب کریں۔ کیونکہ یہ طرز عمل مخلص اور سیدے لوگ ہی مسلمانوں کا ہے۔ ... کارفرما پر دور اور فریب دہ اشخاص کا۔ اور جہاں تک ہمارا خیال ہے ان تمام خصائل حمیدہ سے عیسائی مبلغین کی جماعتیں یکسر محروم ہیں اور اس لئے وہ لوگوں کو سادہ طریق پر تبلیغ کرتی ہوئی شرماتی ہیں۔ اور اسکے لئے شفاخانوں اور تمام بیمار درسگاہوں کی چہار دیواریوں کو کافی سمجھتی ہیں یہی حال الجزائر میں بھی ہے جہاں امریکن مشن کے کارکن اپنی رسوائے زمانہ تدابیر عمل میں لا رہے ہیں ان لوگوں نے الجزائر کے پایۂ تخت کو اپنا مرکز منتخب کیا ہے جہاں مادی اور مذہبی ... طرح مہیا کر لئے گئے ہیں الجزائر میں تبلیغی مشن دو حصوں میں منقسم ہے ایک ادارہ تو زر وسرمایہ سے متعلق ہے جس کا کثیر روپیہ انگریزی بینک (واقع الجزائر) میں جمع رہتا ہے اور مسلمانوں کو برگشتہ کرنے کیلئے ان سنہری سوپلی جھنکاروں سے کام لیا جاتا ہے، دوسرا ادارہ دین دولت کی قیادت سے وابستہ ہے جس کا کلی اختیار مطران کے ہاتھ میں ہے اس کے علاوہ خدام مبلغین کا تمام عملہ امریکن، انگریز اور سوئس کے باشندوں پر مشتمل ہے

درسگاہوں میں خوراک ولباس کا مفت انتظام

امریکن مشن نے الجزائر میں متعدد درسگاہیں کھول رکھی ہیں مثلاً مدرسۃ البنات، مادی الاطفال اور معہد الاطفال وغیرہ ان مدارس میں جو طلبا وطالبات تعلیم کی غرض سے داخل ہوتی ہیں ان کے کھانے پینے اور لباس کا کل انتظام مشن کی طرف سے مفت ہوتا ہے اور مزید برآں بچوں کے والدین کو بطور احسان وانعام کے ۴۰ فرانک (ایک فرانک قریب دس آنہ کے ہوتا ہے) ماہانہ وسہ ماہی دئے جاتے ہیں۔ تاکہ مسلمان اگر تعلیم کے شوق میں نہیں تو زر وسرمایہ کے لالچ میں اپنے بچوں کو درسگاہوں کی نذر کر دیں اور مفت میں تعلیم کے ساتھ زر نقد کی ایک خاص مقدار بھی وصول کرتے رہیں۔

اس مشن کے دو مرکز ورت اور تقومرست میں قائم ہیں جن پر میبول۔ ایک امریکی مطران کی نگرانی ہے میبول کی بیوی اور اس کا ایک لڑکا اس کے دوش بدوش کام کرتے ہیں اور انکے ساتھ انگریز خواتین کی ایک جماعت مشن کو کامیاب بنانے میں اپنی پوری سرگرمی ... [illegible] ... کی ان ارکان کا ان مقامات میں بہت بڑا اثر قائم ہے کیونکہ میبول بذات خود ایک متقدالیہ اور بارسوخ کارکن ہے اور جس کی لوگ مختلف حیثیتوں سے عزت کرتے ہیں

سینما کی چاٹ اور انجیل کی تقسیم

اغرہیبہ اور فریجہ الجزائر میں دو مقام ہیں اور یہ دونوں تبلیغ مسیحیت کے مرکز ہیں یہاں مشنریوں کی جماعت آکر بچوں کو سینما دکھاتی ہے اور تفریح کے سامانوں سے لوگوں کے دلوں کو لبھاتی ہے اغرہیبہ میں ہر اتوار کو بادری لوگ آکر جمع ہوتے اور بچوں کو جمع کر کے انجیل پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور انجیل کے نسخے پڑھے لکھے بچوں کو مفت تقسیم کرتے ہیں۔

الجزائر میں فورنا بیوناتال ایک مرکزی مقام ہے جہاں مقصود ومشن عیسائیوں کا زبردست گرجا موجود ہے اس مرکز میں ایک بادری صاحب مقرر ہیں جن کے پاس علاج ومعالجہ کا تمام سامان اور ہر قسم کی ادویہ ایک بڑی مقدار میں جمع رہتی ہیں اور اس وجہ سے مضافات میں اس پادری کو بڑی وجاہت حاصل ہے اور لوگ اس سے بیحد مانوس ہیں یہ شخص پادری بھی ہے اور مبلغ اور ڈاکٹر بھی یہ بیماروں کا مفت علاج کرتا ہے اور دوائیاں بھی مفت ہی دیتا ہے امریکن مشن اس شخص کو دس ہزار فرانک مشاہرہ دیتی ہے (ایک فرانک دس آنہ کے برابر ہوتا ہے) یہ پادری صاحب سینما کے ذریعہ بھی اپنے مقاصد کی اشاعت کرتے ہیں اور لوگوں کو سینما کی یہاں تک چاٹ پڑ گئی ہے کہ اگر چند روز کے لئے اسکو ملتوی کر دیا جاتا ہے تو عام طور پر تقاضہ ہوتا ہے کہ اسکو جلد دوبارہ شروع کیا جائے۔

قبائل میں ارتداد

فورنا بیوناتال کے مقام میں ایک امریکن پادری کے کئی لیکچر ہوئے جس کی مفصل روداد ایک امریکی مجلہ (عالم اسلامی) مورخہ اپریل سنہ ۱۹۲۶ء میں اس طرح شائع ہوئی ہے۔

اس سال فورنا بیوناتال میں ایک پروٹسٹنٹ عیسائی کے کئی لیکچر ہوئے جس میں اعیان حکومت، عمائد قوم اور عوام کثیر تعداد میں شریک ہوئے لیکچر نہایت دلچسپ ہوئے اور لوگوں نے نہایت رغبت سے انکو سنا۔ ان لیکچروں کا نتیجہ بھی خوشگوار اور خوش آیند نکلا یعنی قبیلہ کا ایک شخص معہ اپنی بیوی ایک لڑکا اور دو لڑکیوں کے مسیحی دین میں داخل ہوا۔ علاوہ ازیں الجزائر (دارالحکومت) میں جو گرلز سکول قائم ہیں انکا نتیجہ بھی شاندار نکل رہا ہے چنانچہ مدرسۃ البنات القبائلیہ میں جن لڑکیوں کو تعلیم دیجاتی ہے وہ رفتہ رفتہ عیسائیت کو خود بخود ہی قبول کر لیتی ہیں اور پھر دوسروں کو بھی اس خوشخبری کے قبول کرنے پر آمادہ کرتی رہتی ہیں چنانچہ انہی لیکچروں کے ایام میں اسی مدرسہ کی پانچ لڑکیاں مسیحی بھیڑوں میں شامل ہو گئی ہیں اور اسکے بعد بہی لڑکیوں کو بپتسمہ دیا گیا۔

یہ کامیابیاں محض مسلمانوں کی عدم توجہی اور غفلت وجمود کا نتیجہ ہیں اور جس نے انکے حوصلے اسقدر بڑھا دئے ہیں کہ مدارس اور گرجاؤں کی تعمیر کے لئے ہر آبادی کے قریب زمینیں خرید رہے ہیں۔

مسیحی تبلیغ کے دیگر مراکز

الجزائر میں آج تبلیغ مسیحیت کے بہت سے مراکز ہیں جن میں سے

تہذیب یورپ کے ظاہر وباطن میں اختلاف

انقلاب روس کی حقیقت کیا ہے

بالشویکوں کی تحریک پر ایک محققانہ تبصرہ

(ترجمہ خصوصی)

(سلسلہ گذشتہ)

حصول معلومات کا بہترین ذریعہ

اگر ایک اجنبی کو کسی ملک کے باشندوں سے سوال کرنے کا صحیح طریقہ معلوم ہو تو وہ معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہو سکتے ہیں۔ ... [illegible]

بٹھا دیا جس کے متعلق یوں سمجھنا بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ وہ بعد مکانی جس کے باعث چیزیں اپنے سائز سے چھوٹی نظر آنے لگتی ہیں معاصرین کے دماغوں پر اپنا اثر ڈالتا ہے۔ اس کی وجہ سے وہ چیزیں اور زیادہ بڑی ہو جاتی ہیں اگر کسی ایک ملک میں جس کے متعلق ہماری معلومات ... [illegible]

انقلاب روس ماحول کا نتیجہ تھا

[illegible]

انیسویں صدی کی خود پسندی

[illegible]

فہم ونظر کی غلطیاں

اس صدی کے لوگوں نے خود اپنے زمانہ کی چیزوں کو بھی بڑھا ... [illegible]

چھ مہینہ کا نراج اور نئی جماعت کی کامیابی

ایک نہایت ہولناک اور تباہ کن جنگ نے اس استبداد کو ختم ... [illegible]

ہندوستانی کونسلوں کے مسلم ممبران کی متحدہ اپیل

کائنات عالم میں اسوۂ رسول کی اشاعت کی ضرورت

بعض سربرآوردہ مسلمانوں نے تحریک کی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت پر ۱۸ اگست سنہ ۱۹۲۹ء کو ایک نظام کے ماتحت جلسے اور مظاہرے کئے جائیں اس تحریک سے مقصود یہ ہے کہ دنیا میں حضور کی سیرت پاک کی اشاعت ہو۔

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک عالمگیر پیغمبر ہیں آپکا پیغام کسی ایک ملک یا قوم کی ملکیت نہیں ہے بلکہ تمام عالم انسانیت کی مشترکہ جائداد ہے انسانی زندگی اسوقت جن مشکلات ومصائب میں سے گذر رہی ہے ان کا ایک بہترین حل یہ ہے کہ ہم ان اعمال واخلاق کی اشاعت کریں جنکا نمونہ آنحضرت نے اپنی ذات سے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اسواسطے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر مسلمانان ہندوستان آنحضور کے یوم ولادت پر اسوۂ رسول کی اشاعت پر کوئی بڑی مہم شروع کر سکیں گے تو اس سے صرف ہندوستان یا مسلمانان ہندوستان کو ہی کوئی فائدہ نہیں پہنچیگا بلکہ تمام نسل انسانی ... [illegible]

ریاست الور کی ایک قدیم مسجد پر ہندوؤں کا قبضہ

مسجد کی محراب میں "بھروں دیو" کی پوجا

قرآن حکیم کی تعلیم پر ریاست کی ناجائز پابندیاں

(نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کے چشم دید واقعات وتحقیقات)

ایک ماہ سے زائد کا عرصہ ہوا کہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ریاست الور کا ایک مسلمان آیا اور اس نے حضرت مولانا مولوی حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو ایک دلگداز اور رنجدہ کہانی سنائی۔ کہانی کا خلاصہ یہ ہے کہ قصبہ بہروڑ ریاست الور میں ایک قدیم ... [illegible]

بات سے کہیجئے کہ وہ مسجد متنازعہ فیہ کے سلسلہ میں ہندوؤں کے بالمقابل نمایاں بھی نہیں ہونا چاہتے یہاں تک کہ جب میں نے ان لوگوں سے کہا کہ آپ وہ مسجد جس پر ہندوؤں کا قبضہ ہے مجھے دکھا دیں تو بمشکل آمادہ ہوئے، اور یہ عذر پیش کیا کہ اگر ہم ہندوؤں کو یہ بات معلوم ہوگی ... [illegible]

مسجد کی تاریخ اور اسپر ہندوؤں کے تصرف کی داستان

[illegible]

بہروڑ کے قلیل التعداد مسلمان

[illegible]

مسجد کے لئے مسلمانوں کی جدوجہد

[illegible]

اجتماع ضدین کا معمہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ کا ضمیمہ
۲۸ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

کراولی کے مظلوم مسلمان

موضع کراولی کے واقعہ ہائلہ کی مفصل کیفیت ۲۸ جولائی کے الجمعیۃ میں درج کی جا چکی ہے جس سے قارئین کرام کو معلوم ہو چکا ہے کہ مٹھی بھر مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی ایک مسلح جماعت نے کس طرح حملہ کیا اور آنا فانا میں ایک کو مقتول اور سات کو خاک و خون میں تڑپتا ہوا چھوڑ کر بہادر گڑھ کس طرح ...

اور جہاں جہاں مسلمانوں کی آبادی ہے وہاں یہی صورت حال پیدا نہ کردی جائے۔ اس لئے کراولی کے مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ صرف ان ہی کے لئے منفعت بخش یا مضرت رساں نہیں ہو سکتا بلکہ ان کے ساتھ اور بہت سے مسلمانوں کی قسمتیں بھی وابستہ ہیں۔ ہم اراکین انجمن اسلامیہ سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ کے متعلق اس کی اہمیت کے مطابق کام کریں اور اپنی سعی میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں۔

یوم النبی

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کا ایک ایک لفظ مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح کا تنہا کفیل ہے اگر مسلمان سال میں صرف ایک مرتبہ دنیا کے تمام جھگڑوں سے علیحدہ ہو کر اپنی پوری توجہ اسوۂ رسول کی تعلیم و اشاعت پر مرکوز کر دیا کریں تو ان کی انفرادی و اجتماعی زندگی میں ایک انقلاب عظیم برپا ہو سکتا ہے ان کی تمام مشکلات اور ان کی تمام پریشانیاں صرف اسی وقت تک قائم ہیں جب تک کہ وہ ان کا حل اور ان کا علاج تلاش کرنے کیلئے دربار محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر نہیں ہوتے۔ اور اس حیات طیبہ کو اپنی فلاح و نجات کا ذریعہ نہیں بناتے جو انسانیت کاملہ کا آخری معیار ہے اور جس میں ایک بڑے سے بڑے شہنشاہ سے لیکر ایک ادنیٰ سے ادنیٰ ... [illegible]

... ہو سکے اگر یہی واقعہ کسی ہندو ریاست میں پیش آتا اور مسلمان کسی مندر کی عمارت پر اس کی تمام ہا بہ الامتیاز خصوصیات قائم رہنے کے باوجود قبضہ کر لیتے تو ہمارے ہندو بھائیوں کا شور مچ گیا ہوتا ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے خلاف ایسا پروپیگنڈا کرتے کہ منافرت کی خلیج اور زیادہ بڑھ جاتی ہم اس کا انتظار کرتے ہیں کہ ریاست اس مسجد کے باب میں کیا طریقہ اختیار کرتی ہے اسکے فیصلہ کے بعد ہم مسلمانوں کو کوئی صحیح مشورہ دیں گے۔

قرآن کریم کی تعلیم میں مداخلت

نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کو ریاست الور کے متعلق ایک اور شکایت کا علم ہوا ہے اس نے اپنی ذاتی تحقیقات سے یہ معلوم کیا ہے کہ ریاست کے اندر دیہات میں قرآن کریم کی تعلیم دینے والوں سے مچلکے لئے جاتے ہیں اور انہیں حکومت کی طرف سے مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے بچوں کو ان کی مقدس کتاب نہ پڑھائیں۔ یہ صورت حال یقیناً ناقابل برداشت ہے مذہب میں صریح مداخلت کی اس سے بڑھ کر اور کیا مثال ہو سکتی ہے رواداری اور روشن خیالی کے اس دور میں تعصب اور جہالت کی یہ کارفرمائی کچھ ہمارے ریاستوں ہی کو زیب دیتی ہے، ہم ریاست الور کی حکومت سے دریافت کرتے ہیں کہ اس الزام کی حقیقت کیا ہے؟ اگر ریاست میں کوئی ایسا قانون ... [illegible]

داغ جگر

[illegible]

دلآزار تحریروں پر حکومت کا سکوت

[illegible]

دارالسلام کے متعلق تشکیلات

[illegible]

ریاست الور کی ایک مسجد میں بت

[illegible]

کلکتہ کے کارخانوں میں ہڑتال

[illegible]

دہلی میں لڑکیوں کے کھیلنے کا میدان

[illegible]

قندھار میں سکون
بچہ سقہ کی باشندگان ہرات کی وفاداری

کوئٹہ یکم اگست۔ اطلاع ملی ہے کہ قندھار میں سکون ہوتا جا رہا ہے حال ہی میں ہرات کے نمائندے کابل کو گئے۔ اور انہوں نے ہراتیوں کی طرف سے بچہ سقہ کے ساتھ اظہار وفاداری کیا۔
بچہ سقہ کی شکست اور جنرل نادر خاں کی فتح کے قصے بھی برحال مشہور ہوتے رہتے ہیں۔

ایک اخبار کے نمائندے سے غازی امان اللہ خاں کی ملاقات
میں یورپ میں بیکار نہیں رہوں گا

غازی امان اللہ خاں نے مارسیلز پہنچنے کے بعد اخبار کے ایک نمائندہ کو بیان دیا ہے اسکی تفصیلات تازہ ڈاک سے موصول ہوئی ہیں غازی موصوف نے فرمایا ہے کہ میں ایک مرتبہ پھر یورپ میں آکر بہت خوش ہوں، اگرچہ میں اتنا دولت مند نہیں ہوں جتنا کہ پہلے تھا مگر اس کے باوجود مجھے امید ہے کہ میرا اچھا مقدم کیا جائیگا۔ میں یورپ میں بیکار رہنا نہیں چاہتا ہوں بلکہ پیرس جاکر کوئی کام کرونگا جس کی ... [illegible]

جنرل نادر خاں کی فتح
گردیز اور لوگر پر قبضہ

[illegible]

سردار ہاشم خاں کی شکست

[illegible]

بچہ سقہ کا پروپیگنڈا
ملا کے پشاور کی سرگرمیاں

[illegible]

سرعلی امام جان مرحوم کیلئے دعائے مغفرت

[illegible]

ہندو مندر پر سکھوں کا حملہ
بندہ بیراگی کا بت توڑ ڈالا

[illegible]

صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی
مسٹر لیس ڈائریکٹر کی گرفتاری

[illegible]

کابل کے قریب بچہ سقہ سے لڑائی
سردار ہدایت اللہ خاں کی فتح

پشاور یکم اگست۔ مقامی اخبار اصلاح سرحد تحریر کرتا ہے کہ سردار عبدالہادی کا خاندان پشاور میں صحیح وسلامت پہنچ گیا ہے۔ سردار موصوف غازی امان اللہ خاں کی حکومت کے وزیر تجارت ہیں جو غازی موصوف کے ہمراہ افغانستان سے ہندوستان آئے تھے۔ سردار عبدالہادی خاں کی ایک لڑکی کا خوگیانیوں کے علاقہ میں انتقال ہو گیا۔
اسی اخبار کے بیان کے مطابق سردار ہدایت اللہ خاں کابل سے ۵ میل کے فاصلہ پر ہیں اور انہوں نے حال ہی میں بچہ سقہ کی افواج کو درہم شکست دی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جنرل غلام نبی خاں ان کی امداد کر رہے ہیں۔

موٹر لاری کا حادثہ
۱۲ آدمی زخمی ہوئے اور ۲ مر گئے

دہلی ۲ اگست۔ دہلی نجف گڑھ کو جو سڑک جاتی ہے اس پر ایک موٹر لاری کا حادثہ واقعہ ہو گیا۔ تقریباً ایک درجن آدمی زخمی ہوئے ہیں اور دو شفاخانہ میں جانے کے بعد مر گئے ہیں۔
مسٹر جے این منڈل سرکل انسپکٹر موقعہ واردات پر پہنچے تھے۔ اور اب وہی تحقیقات کر رہے ہیں۔

بچہ سقہ کی وحشیانہ سزائیں
خوگیانیوں کے ناک کان کٹوا لئے گئے
مشرقی صوبہ میں زبردست ہیجان و اشتعال

پشاور ۲ اگست۔ جنرل نادر خاں کے ہیڈ کوارٹر سے یہ خبریں موصول ہوئی ہیں کہ جنرل موصوف کی افواج نے خوشی اور بادغاب پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اور دو سو تین سو سپاہی تک گرفتار کئے ہیں۔
کہا جاتا ہے کہ بٹ خاک پر خوگیانیوں اور بچہ سقہ کے آدمیوں میں جنگ ہوئی تھی جس میں تین سو خوگیانی مارے گئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کے آدمیوں نے ان خوگیانیوں کے ناک اور کان کاٹ لئے۔
چونکہ افغانیوں کو اس سے پہلے کبھی اس قسم کی سزا کا علم نہیں ہوا تھا اس واقعہ سے مشرقی صوبہ میں بہت زیادہ اشتعال پھیلا ہوا ہے اور قبائل نے یہ قسم کھائی ہے کہ وہ جب تک اس توہین کا انتقام نہ لے لیں گے، اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

شنواری سپہ سالار نے ہتھیار ڈال دیئے
جنرل ہاشم خاں کی غیر متوقع کامیابی

کوئٹہ یکم اگست جلال آباد کے مسافروں کا بیان ہے کہ شنواری کے ایک محمد عالم نے جس کا محاصرہ بچہ کی حمایت کے باعث کر لیا گیا تھا ہتھیار ڈال دیئے ہیں اور یہ وعدہ کر لیا ہے کہ وہ آئندہ بچہ سقہ سے کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔

بنگلور میں پولیس نے گولی چلا دی
چالیس آدمی زخمی ہوئے
شہر میں ہڑتال ہے

[illegible]

مقاطعہ جوعی کرنے والے بیلا بیں
بعض کی حالت نہایت نازک ہے

[illegible]

سیاسیات مصر
نحاس پاشا کا اعلان
غیر آئینی وزارت مستعفی ہو جائے

[illegible]

مسلم نیشنلسٹ پارٹی سے ہمارا تعلق

[illegible]

دہلی میں کساد بازاری

[illegible]

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ

[illegible]

سندھ میں تباہ کن سیلاب

[illegible]

مولانا ظفر علی خاں کی رہائی
ضمانت نہیں دی گئی

[illegible]

اگر آپکو گھڑی گھنٹہ ٹائم پیس خریدنا ہی یا اعلیٰ درجہ کی مرمت کرانی ہی تو میسرز کے آر عبدالحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی کے پتہ کو نوٹ کریں

پنجاب میں تشدد کا دور

خفیہ پولیس کے حکام کو ہدایات

لاہور ۳۰ جولائی۔ روزنامہ "پرتاب" کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں کانگریس کے نظام کو تباہ کرنے کیلئے حکومت نے پولیس کے سپرنٹنڈنٹ صاحبان کے نام ایک خفیہ گشتی روبکار جاری کی ہے۔ اس روبکار پر ڈبلیو کے سوگرا اسسٹنٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل سی آئی ڈی کے دستخط ہیں اور اس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:-

خفیہ سرکار — محکمانہ اطلاع نمبر ۵ (مورخہ شملہ ۲۰ جون ۱۹۲۹ء)

کانگریسی رہنما کوشش کر رہے ہیں کہ کانگریس کی تحریک کو از سر تو منظم کریں۔ اور بالخصوص ہندوستانی سیوادل کی تجدید کرکے رضاکاروں کے جوش مرتب کریں۔ ان کے پیش نظر یہ مقصد ہے کہ ۱۹۲۹ء کے کرسمس میں کانگریس کا جو اجلاس لاہور میں ہونے والا ہے اسے کامیاب بنائیں۔ صوبہ پنجاب کی کانگریس کمیٹی نے ارکان بھرتی کرنے کے لئے بریڈلا ہال لاہور میں سیوادل کا دفتر کھول دیا ہے۔ اور اطلاع ملی ہے کہ ۱۷۵ ارکان لاہور سے بھرتی ہو چکے ہیں۔

کانگریس کے وفود چندہ جمع کرنے اور انڈین نیشنل کانگریس کی مجلس استقبالیہ کے رکن بنانے کیلئے صوبہ کے طول و عرض میں دورہ کر رہے ہیں۔ یہ تحریک بھی جاری ہے کہ کانگریس کے قدیم جیوش رضاکاران کی تجدید کی جائے تاکہ وہ اس موقع پر خدمات سرانجام دے سکیں۔

یادداشت

پنجاب کے تمام پولیس سپرنٹنڈنٹ صاحبان سے درخواست ...

نوٹس نمبر ۵

...

لاہور کا مقدمہ سازش

...

مصر کا مستقبل

برطانیہ کی آئندہ حکمت عملی

...

اب دونوں قوموں کو امید واثق ہے کہ جو مسائل عرصہ دراز سے جمع ہو رہے تھے ان کا حل طمانیت بخش طریقے سے ہو جائے گا۔

کٹک میں طغیانی

کٹک ۳۱ جولائی۔ مہاندی اور کاٹھ جوڑی دریاؤں میں جو شہر کو تین طرف سے گھیرے ہوئے ہیں، طغیانی آگئی ہے۔

کاٹھ جوڑی کے کنارے کنجن گھاٹ پر جو پشتہ زیادہ پانی کی رو میں نہ آب ہے، اسی طرح بہاؤ کی طرف دس بارہ گاؤں بھی بالکل تہ آب ہیں۔ اطراف کے گاؤں کے باشندگان کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ اگر وہ گاؤں کو خالی نہ کردینگے تو ان کی جانوں کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی۔ جو لوگ پانی کی رو میں آگئے تھے کٹک کے حاکم پرگنہ نے کشتیوں کے ذریعہ ان کی جانیں بچانے کا انتظام کیا۔ چنانچہ اب تک کسی کی جان ضائع نہیں ہوئی ہے۔

انگلستان کے کارخانوں کی ہڑتال

لندن ۲۹ جولائی۔ آج لنکاشائر میں ۱۸ سو کارخانے سنسان پڑے ہیں۔ کام سخت بارش کے دوران میں بند ہوا۔ حالات نہایت مایوس کن ہیں۔ امید افزا امر صرف یہ امر ہے کہ چند مالکان کارخانہ نے تنازعہ سے علیحدہ رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں میسرز ٹوئل براڈ ہرسٹ لی کمپنی لمیٹڈ بھی شامل ہے۔ اجرت میں تخفیف کے بجائے تخفیق ضروری ہے تاکہ لنکاشائر کی صنعت پارچہ بافی غیر ملکی کپڑے کا مقابلہ کر سکے۔

آج میسرز ٹوئل کے مزدور کام کر رہے ہیں۔ آج وزارت حزب العمال نے اعلان کیا ہے کہ مس مارگریٹ بانڈ فیلڈ نہایت تردد کے ساتھ صورت حالات کا معائنہ کر رہی ہیں۔ لیکن وہ محسوس کرتی ہیں کہ فی الحال کوئی کارروائی ممکن نہیں۔

روسی بالشویکوں کی عالمگیر سرگرمیاں

جزائر شرق الہند سے پیرس تک سازش

ٹیاویہ ... یقین کیا جاتا ہے کہ حکومت ان اشتراکیوں کو جو پوشیدہ ...

بسلسلہ صفحہ ۳

اور ایک آخری فیصلہ کیلئے گدی نشین صاحب کو توجہ دلائی لیکن افسوس کہ دربار الور اب بہت کچھ ہندوؤں کے خیالات سے متاثر ہو چکا تھا اور اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ خواہ مسلمانوں کے مذہبی حقوق کیوں نہ پامال ہوں مگر ہندو اکثریت کو ہرگز ناراض نہ کرنا چاہئے چنانچہ مسلمانوں کی آخری درخواست کا جو آخری جواب موصول ہوا وہ یہ تھا۔

"چونکہ ظاہر ہوتا ہے کہ در بارہ مندر بھیروں جی واقعہ قصبہ بہڑوڑ اہل اسلام قصبہ بہڑوڑ کا ایسا خیال ہے کہ مندر بھیروں جی کا جو سابق زمانہ میں مسجد تھی ارباب عرصہ سے مندر سے پھر مسجد ہو جائے یہ خیال مسلمانان بہڑوڑ کا بالکل صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ مندر بھیروں جی کا عرصہ قریب ۹۰ سال سے قائم ہے پس جو صورت قدیم سے ہے وہی قائم رکھی جائے۔ اس کے بعد ... کرنیل کیڈل صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر سے ... ہے کہ اگر یہ بات صحیح ہے کہ جس مسجد میں سمت ۱۸۶۹ سے بہڑوڑ جی استہان ہے ... ضروری نہیں ہے کیونکہ اس طرح سینکڑوں مسجدیں مندروں سے بن گئی ہیں ... دست اندازی ہونا نہیں ہے۔ لہٰذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ یہ مکان جو اب مندر ہے مندر ہی رہیگا اور وہ مسجد نہیں بن سکتا۔ المرقوم ۱۲ اکتوبر ۱۸۹۶ء"

اس حکم کے بعد بیچارے غریب مسلمان جو پہلے ہی ہر حیثیت میں کمزور ...

مہاراجہ الور اور مسلم رعایا

مہاراجہ اصل اور حقیقی واقعات ہیں جو بلا کم و کاست اور مبالغہ کی آمیزش کے بغیر سطور بالا میں ہر آنکھوں والے کے سامنے رکھ دیئے گئے ہیں اور اپنی طرف سے کوئی ایسی بات نہیں لکھی جس سے کسی فریق کو اشتعال پیدا ہو، یا بلا وجہ کسی کے جذبات مجروح ہوں۔ البتہ ہم مہاراجہ الور سے یہ ضرور عرض کریں گے کہ یہ معاملہ ایسا نہیں ہے کہ اسے آسانی سے فراموش کر دیا جائے اور مسلم رعایا کے جذبات سے بے اعتنائی برتی جائے اسلئے مہاراجہ کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولین فرصت میں اور یورپ کے دورہ سے فارغ ہو کر اس اہم معاملہ پر غیر جانبداری کے ساتھ نظر ڈالیں اور مسلمانوں کا جو مطالبہ ہے اسکو پورا کرکے اپنی عالی ظرفی، وسیع الخیالی اور رعیت پروری کا ثبوت دیں۔ اگر مہاراجہ اور ریاست کے ہندو عمال میں سیاست دانی اور اصول حکمرانی کا ذرا سا بھی مادہ باقی ہے تو وہ ضرور اس جانب متوجہ ہونگے اور مسلمانوں کے جذبات کو ہندوؤں کی خاطر پامال نہ ہونے دینگے۔

قرآن حکیم کی تعلیم پر محلکے

ایک مدت سے یہ آوازیں ہمارے کانوں میں آرہی تھی کہ ریاست الور میں مہاراجہ کی جانب سے قرآن مجید کی تعلیم پر مشکلات پیدا کی جارہی ہیں۔ اور جو فدائیان سلمان خانگی طور پر بچوں کو قرآن پڑھانے کا فرض انجام دیتے ہیں ان کے مچلکے لئے جارہے ہیں لیکن جب میں قصبہ بہڑوڑ پہونچا تو اس واقعہ کی پورے طور پر تصدیق ہو گئی۔

اس ریاست میں قرآن حکیم کے خلاف اور اس کی تعلیم کو حکماً بند کر دینے کے لئے ایسی کارروائیاں کی جارہی ہیں جن کا ارتکاب آج تک کسی جابر ...

نمایندوں کو اپنے شامل کرلیں حسب ذیل ممبران منتخب ہوئے۔

(۱) جناب حضرت مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف صاحب۔ (صدر) (۲) جناب محمد محسن خان صاحب (سکرٹری) (۳) جناب حسین شہید سہروردی صاحب (۴) مولانا شائق احمد عثمانی صاحب۔ (۵) جناب حاجی فقیر محمد صاحب (۶) جناب عبدالجبار صاحب (۷) جناب خواجہ غلام نبی صاحب (۸) مولوی سید ذوالفقار علی صاحب (۹) جناب سکندر دہلوی صاحب (۱۰) جناب عبدالرحیم لالہ جی صاحب (۱۱) مولوی تصدق حسین صاحب

دوسرے دن ۲۹ جولائی بعد نماز ظہر وقت ۵ بجے دن کے جناب حسین شہید سہروردی صاحب (صدر کلکتہ خلافت کمیٹی) کے دولت خانہ میں کلکتہ اور مضافات کلکتہ کے رہائش پذیر سربرآوردہ حضرات اور تمام محلوں کے سرداران صاحبان کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ جناب حسین شہید سہروردی صاحب نے سیرت کمیٹی کے انعقاد اور اسکے اغراض و مقاصد کو حاضرین کے سامنے واضح طور پر بیان فرمایا اور یوم عید میلاد النبی کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ حاضرین نے یک زبان ہو کر اس کار خیر کو کامیاب بنانے کے لئے پوری مستعدی ظاہر کی اور ہر محلہ میں جلسہ، جلوس اور چراغاں کے انتظام کا وعدہ فرمایا۔ سیرت کمیٹی یوم عید میلاد النبی کو کامیاب بنانے کا زبردست اور مناسب انتظام کر رہی ہے کہ مسلمانان کلکتہ کا ایک عظیم الشان مظاہرہ شہر کے کسی میدان میں کیا جائے جہاں ہر طبقہ، ہر خیال اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو مدعو کیا جائے کہ وہ ہمارے مقدس رسول کی پاک زندگی سے واقفیت حاصل کریں۔

ایک عظیم الشان جلوس جناب فخر قوم حسین شہید سہروردی ...

تین ہزار تقریریں یورپ میں بھیجی جائیں

چودھری فتح محمد صاحب کا ایثار

...

اردو ہندی۔ انگریزی زبان کی تقریریں ۱۲ ربیع الاول کے دن مفت تقسیم کرنے کی غرض سے بحساب ۲۰ روپیہ فی ہزار (ایک روپیہ کی ۵۰) حسب ذیل پتہ سے منگوا سکتے ہیں:-

قاضی عبدالمجید قریشی (سکرٹری مجلس اشاعت سیرت پٹی (لاہور)

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کلکتہ خلافت کمیٹی کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ

کلکتہ میں یوم عید میلاد النبی کو کامیاب بنانے کے لئے سیرت کمیٹی کا قیام

کلکتہ خلافت کمیٹی کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ بتاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۲۹ء بعد نماز مغرب جناب مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف صاحب کے مکان میں منعقد ہوا۔ سیرت کمیٹی کے نام سے ایک سب کمیٹی بنائی گئی۔

تجویز۔ ۱۲ ربیع الاول یوم عید میلاد النبی کو کامیاب بنانے کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی جاتی ہے جسکا نام سیرت کمیٹی تجویز کیا جاتا ہے۔ اور اس سب کمیٹی کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ ہر طبقہ کے مسلمانوں کے ...

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کیلئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دیے ہیں۔ جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں۔ جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے۔ کتاب تقریباً ۹ جز پر ختم ہوئی ہے اور نو سو حدیثوں پر مشتمل ہے۔ کاغذ چکنا اور دبیز قیمت ۸/

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

میاں بیوی

یہ کتاب دراصل بے تکلف احباب کے لئے لکھی گئی تھی۔ اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے۔ اور ان تعلقات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جنہیں لوگ اپنی بیوقوفی سے خلاف تہذیب سمجھتے ہیں ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حبوب مقوی مفت

...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کون سی کتاب پڑھنی چاہئے

...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

مسلمانوں کی تعلیم پر ضرب

جناب بابو رادھکا پرشاد صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر اسکول جو فی الحال گیا سے تبدیل ہوئے ہیں۔ ان کے وقت میں مسلمانوں کی تعلیم کو جس طرح نقصان پہنچا وہ اس سے ظاہر ہوگا کہ ۱۹۲۳ء میں جس وقت انہوں نے اس ضلع کا چارج لیا تھا اس وقت بورڈ ایریا میں تعلیم گاہوں کی تعداد مندرجہ ذیل تھی:-

بوائز مکتب	گرلس مکتب	بوائز ہندی پرائمری	گرلس ہندی پرائمری
۳۰۸	۶۷	۱۴۶۰	۲۰۸

اب جبکہ ۱۹۲۹ء میں انہوں نے گیا چھوڑا تو تعداد حسب ذیل تھی:-

بوائز مکتب	گرلس مکتب	بوائز ہندی پرائمری	گرلس ہندی پرائمری
۲۲۳	۵۶	۱۴۶۰	۱۸۲

ان اعداد سے اُن کے اندرونی جذبات کا صاف پتہ لگتا ہے کہ اس مدت میں بوائز مکاتب جو بہ لحاظ تعداد ہندی اسکولوں سے بہت کم تھے اُن میں تو ۸۵ کی کمی ہوگئی مگر ہندی اسکول باوجود بورڈ کی مالی دقتوں کے صرف ۸ کم ہوئے۔ اب ان کو ضلع شاہ آباد بھیجا گیا ہے۔ وہاں کے مسلمانوں پر خدا ہی رحم کرے۔

کمترین محمد عباس ہاشمی
از سلطان منزل گیا

ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ

جس کا ہر فرد بشر متلاشی ہے

...

مفرح آفتاب زندگی

...

حکیم محمد عبدالحی شوق دواخانہ آفتاب زندگی بہادر پور، بہاولپور سٹیٹ

سب سے اعلیٰ ہمارا تحفہ: قیمت صرف دس روپے

...

چیف واچ ہاؤس۔ اجمیری گیٹ دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ذات گرامی سے ہندوستان کا ہر مسلمان واقف ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو تقریر و تحریر میں خاص ملکہ عنایت کیا ہے۔ جن حضرات کو مولانا کے مواعظ حسنہ سے بہرہ یاب ہونے کا موقع ملا ہے۔ اور مولانا کی بلند پایہ ہستی سے اچھی طرح واقف ہیں۔ مولانا نے حال ہی میں دو کتابیں تصنیف کی ہیں۔ ایک کتاب میں مولانا نے ان تمام احادیث کا ترجمہ ایک جگہ جمع کیا ہے جن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے جنت کی بشارت یا عرش الٰہی کے سایہ کی خوشخبری دی ہے۔ دوسری کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کو عجیب و غریب انداز میں پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے آخر میں درود شریف کے فضائل کا مفصل تذکرہ بھی کیا گیا ہے اور چند مخصوص درود شریف بھی صحیح حدیث سے نقل کئے ہیں۔ دونوں کتابیں آٹھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران سے طلب کیجئے۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ بازاری یا اشتہاری دوائیوں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جسکا اشتہار آپ کے زیر نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا تھا۔ اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو غلط نہ سمجھئے تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمائیں میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاویگی۔

...

جریان

...

روغن نامردی سستی

...

اشتہار عدالت

...

الجمعیۃ میں شہادت نامہ

...

فتاویٰ رشیدیہ

...

اعجاز القرآن

...

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ...
نصف صفحہ (") ... ...
ایک کالم (") ... ...
½ کالم (") ... ...
¼ کالم (") ... ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۹ اگست سنہ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۱۱

ہندو دہرم کی تہذیب

جمادات اور نباتات کی پرستش

اوہام پرستی کی غیر محدود حماقتیں

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

تینتیس کروڑ دیوتاؤں کی شاندار تعداد

والٹیر کو اس کا یقین نہیں آتا تھا کہ مصریوں نے کبھی پیاز یا باغوں کی اور سبز ترکاری کو پوجا ہوگا، وہ ہمیشہ اس روایت کی سختی کے ساتھ مخالفت کرتا تھا۔ اور اسے محض ایک افسانہ سمجھتا تھا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ توہم پرستی کے معاملات میں بعض اوقات سچ من گھڑت سے زیادہ حیرت انگیز ہوتا ہے، جو کچھ میں کہہ چکا ہوں ...

مخلوق پر اپنی برکتیں نازل کرے، ایں یہ پانی پیتا ہوں جس میں تیرے پاؤں دہوئے گئے ہیں میں اسے اس لیئے پیتا ہوں کہ میرے گناہ دہل جائیں۔ میرے گناہوں کو معاف کر میں دنیا میں سب سے بڑا گناہگار ہوں۔

تلسی کا درخت (یعنی وشنو کی زوجہ)

... جگہ غیر مزروعہ مقامات پر ہر جگہ تلسی کا درخت پایا جاتا ہے ...

سالگرام

پتھروں میں دیوتاؤں کی روح

معاصرین کے افکار و آرا

پنجاب سائمن کمیٹی کی روداد

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ جس کا مدت سے انتظار تھا بالآخر شائع ہوگئی اور اسکے مطالعہ کے بعد اس امر میں کسی شک شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہی کہ اس کمیٹی کے مسلم ارکان نے مسلمانان پنجاب کے حقوق اکثریت کو تباہ کرنے میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا لیکن ہندو اور سکھ ارکان نے اپنی قوموں کے حقوق کی حمایت نہایت شدت اور سرگرمی سے کی بلکہ وہ طلب حقوق میں حد جواز سے بھی تجاوز کر گئے، سائمن کمیٹی نے خاص حلقہ ہائے انتخاب کو الگ رکھکے ۸۵ نشستوں کی جو تقسیم کی ہے اس میں مسلمانوں کے سوا اور کسی قوم کی حق تلفی نہیں ہوئی ہندو آبادی تقریباً ...

یقیناً یہ بات خلاف انصاف ہے کہ صوبہ بمبئی کی مالی اور انتظامی سہولتوں کیلئے سندھ کی اسلامی اکثریت کے مفاد قربان کر دیئے جائیں۔ (ہمت)

کیا مصر کو آزادی ملے گی؟

لارڈ لائڈ کی برطرفی سے مصری معاملات نے جو رخ اختیار کیا ہے اس سے کچھ کچھ یہ امید ہو چلی ہے کہ مصر کے ساتھ اب انصاف کیا جائیگا اس امید کو مسٹر ٹام شا وزیر حربیہ انگلستان کی ایک تازہ تقریر سے اور تقویت ہوتی ہے جس میں آپ نے نہایت ہی شد و مد کے ساتھ اعلان کیا ہے کہ لیبر حکومت مصر کو ایسے شرائط پر آزادی دیدے گی جو مصری ...

حجاز ہے بدویت کا خاتمہ

صوبہ سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

موضع کراؤلی کا فساد

جمعیۃ دہلی

۵ / اگست ۱۹۲۹ء

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند ... اکسیر اور مفید ادویات لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں "گر قبول افتد زہے عز و شرف"

یہ وہی ادویہ ہیں جنکو میں نے بڑے بڑے سرکاری اسپتالوں میں رکھکر ہزاروں بندگان خدا پر آزمایا اور تیر بہدف پایا ہے ... بندگی جاتی ہیں، صورتاً اور سیرتاً ولائتی ادویات سے ذرہ برابر بھی کم نہیں ...

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا ...
(۲) امپیریل آزما ٹیبلیٹ ...
(۳) امپیریل ٹونک ٹیبلیٹ ...
(۴) امپیریل روغن طلاء ...
(۵) امپیریل انٹی سفلس ٹیبلیٹ ...
(۶) امپیریل انٹی گنوریا ...
(۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ ...
(۸) امپیریل سرمہ ...
(۹) امپیریل بال گھٹی ...
(۱۰) امپیریل مرہم ...

ملنے کا پتہ: ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر، پروپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپورہ ضلع مونگیر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی ایڈیٹر رسالہ ادبیا لکھنؤ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

تیر بہدف

طلسمی چورن

طلسمی گولیاں

طلسمی مرہم

ملنے کا پتہ: طلسمی میڈیکل ہال دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر معین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

کم خرچ بالا نشین رسٹ واچ

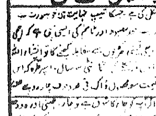

سفری چا کا سفوف

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیٹاہی ضلع بھاگلپور

جریانی

طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

بڈھے جوان بن گئے

(خضاب نو ورنی)

منیجر کارخانہ خضاب نگی شفا لکھنؤ

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ ...

ہزار بزار ایک سرٹیفکیٹ ...

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس سید محمد عبد اللہ صاحب سب جج بہادر درجہ دویم دہلی

مقدمہ دیوانی نمبر ۲۰۷ بابتہ ۱۹۲۹ء

برٹالکوٹن اسپنگ اینڈ ویونگ ملز لمیٹڈ سبزی منڈی دہلی بذریعہ لالہ موہن سکرٹری ملز ہذا مدعی

تبلیغ واشاعتِ اسلام کی تاریخ

روس میں لاکھوں مسلمانوں کا قبول اسلام

ایک کروڑ ستر لاکھ مسلمانوں کی موجودہ آبادی

"ذیل میں ہم مسٹر ایس ایم زویمر ایف آر جی ایس کی کتاب Across the World of Islam (سیاحت دنیائے اسلام) کے ایک باب کا ترجمہ درج کرتے ہیں جس میں بتلایا گیا ہے کہ آج کل جو علاقے حکومت روس کے قبضے میں ہیں ان میں اسلام کیسے اور کس طرح پھیلا۔ موصوف ۴۸ سال تک دنیائے اسلام کی سیاحت کر چکے ہیں اور اسلام کے متعلق کئی کتابیں لکھ چکے ہیں۔ مثلاً عربستان، گہوارہ اسلام۔ جناب زویمر ایک متعصب پادری ہیں اور انہوں نے اس باب کے آغاز میں جس کا ترجمہ ہم نے کیا ہے آقائے دو جہاں بابا [illegible] کی شان میں افسوسناک گستاخی کی ہے لہٰذا ہم نے اس کا ابتدائی حصہ حذف کر دیا ہے، باقی حصہ مفید معلومات سے لبریز ہے۔ اسلئے اس کا ترجمہ درج کر دیا گیا۔"

[illegible]

... دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

[illegible] کتاب ہے کہ بدھ مذہب، عیسائیت اور اسلام تینوں مذاہب نے اپنے خونخوار فاتحوں کو اپنی طرف کھینچنے کے لیے زبردست جدوجہد کی۔ بدھ مذہب کو زیادہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی، اسلام اور عیسائیت کی کامیابی مساوی تھی۔ ان دونوں مذاہب کے درمیان اس زمانہ میں مقابلہ ایسا ہی سخت تھا جیسا کہ آج کل افریقہ میں ہے۔

مسلمان [illegible] سے لیکر سائبیریا کے میدانوں تک اور ٹوبولسک سے جو دریائے اوبی پر واقع ہے بخارا تک اور وہاں سے جانب جنوب ایران اور افغانستان کی سرحد تک پھیلے ہوئے ہیں۔

مسلمانوں کے اہم مراکز کے متعلق تقریباً بارہ سال ہوئے مادام سوزی بوبرو نیکاف نے نہایت احتیاط کے ساتھ اعداد و شمار جمع کئے تھے جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:

۱۔ قرغیز		۴۸۸۶۹۴۶
۲۔ تاتاری		۳۷۳۷۶۲۰
۳۔ ازبک	۷۲۶۵۳۴	
سرت	۹۴۸۶۵۵	۱۹۷۶۵۴۶
ترکمان	۲۸۱۲۵۷	
۴۔ بشکیر		۱۴۳۹۱۳۶
۵۔ مشتملت اعداد اور		
دوسرے قبائل قفقاز		۸۱۹۵۷۶
ہستانی اور تاجیک		۴۴۵۴۵۳
۷۔ ترک		۲۰۸۸۲۲
۸۔ قبائل زرین اور اجاری		۱۰۰۶۷۲
۹۔ چھوٹے چھوٹے قبائل		۱۶۷۴۸۸
		۱۳۸۳۲۲۶۳

اگر مسلمانوں کی مختلف اقوام کا تناسب یہی ہے لیکن آج ان کی مجموعی تعداد پہلے کی بہ نسبت زیادہ ہو گئی ہے بجا ایک اندازہ کے [illegible]

مغل شاہزادہ کا قبول اسلام

اربا تا خان پہلا مغل شہزادہ تھا جس نے اسلام قبول کیا۔ وہ ۱۲۵۶ تا ۱۲۶۵ء تک حکمران رہا۔ اس کے قبول اسلام کا قصہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک روز اس کی ملاقات بخارا کے مسلم تجار کے ایک قافلہ کے ساتھ ہو گئی جن سے اس نے اصول اسلام کے متعلق سوالات کئے۔ ان کی تعلیم سے وہ اس قدر متاثر ہوا کہ نہ صرف اس نے اسلام قبول کیا بلکہ اس کی تبلیغ و اشاعت بھی شروع کر دی، چنانچہ اس نے قرآن کی تعلیم کے لئے مدارس کھولے۔ یہ بادشاہ سیاسی طور پر مملوک سلطان کا حلیف تھا۔

خانِ ترکستان آغوشِ اسلام میں

تیرہویں صدی کے وسط میں پہلا خان ترکستان مشرف بہ اسلام ہوا اور اسکے قبیلے کے دو ہزار سے زائد خاندانوں نے بھی اس کی تقلید کی۔ ان نومسلموں کا نام دوسرے ترکوں سے ممتاز بنانے کے لیے جو ہنوز مشرف بہ اسلام نہیں ہوئے تھے ترکمان رکھا گیا۔ (داز ملتہ)

تیمور خان

[illegible]

سائبیریا

[illegible]

اسلام کس طرح پھیلا

[illegible]

سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوعی

[illegible]

فتح سمرقند

[illegible]

حج تحقیقاتی کمیٹی کے مجموعۂ سوالات کے جوابات

مرتبۂ عمائد اہل اسلام و عہدہ داران انجمنہائے اسلامیہ دہلی

سوال نمبر ۷ تا ۸

جواب یہ سوالات کلکتہ و مدراس سے متعلق ہیں اس لیئے وہاں کے مسلمان ان کا بہتر جواب دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۹ بحالت موجودہ جو پاس (پرمٹ) ہندوستان کے حاجیوں کو حجاز جاتے وقت دیے جاتے ہیں ان میں ان کی تصویریں چسپاں نہیں ہوتیں۔ اگرچہ غیر ممالک مثلاً عراق مصر وغیرہ کو جانے کے واسطے جو پاسپورٹ دیئے جاتے ہیں ان میں پاسپورٹ لینے والوں کی تصویریں [illegible]

سوال نمبر ۱۵ کیا آپ کے صوبہ میں کوئی سرکاری یا غیر سرکاری حج کمیٹیاں حاجیوں کی امداد کرنے کے لیے موجود ہیں؟ اگر ہیں تو کیا وہ اس کام کو کامیابی کے ساتھ پورا کر رہی ہیں؟ یا آپ کوئی ایسی تدبیر بتا سکتے ہیں جن سے وہ کمیٹیاں زیادہ مفید ثابت ہو سکیں؟ اگر کوئی ایسی حج کمیٹیاں موجود نہیں ہیں تو کیا کوئی اور مسلمانوں کی انجمنیں وغیرہ ہیں جو حج کمیٹیوں کا کام سر انجام دیتی ہیں؟ اگر نہیں ہیں تو کیا آپ کے خیال میں ایسی کمیٹیوں کا قائم کرنا مفید ثابت ہوگا۔

جواب [illegible]

سوال نمبر ۱۶ [illegible]

جواب [illegible]

سوال نمبر ۱۷ [illegible]

جواب [illegible]

سوال نمبر ۱۸ [illegible]

جواب [illegible]

سوال نمبر ۱۹ [illegible]

جواب [illegible]

سوال نمبر ۲۰ [illegible]

جواب [illegible]

(باقی آئندہ)

سردار عنایت اللہ خان کا سفر ایران

بغداد سے طہران کا راستہ

عراق وایران کے دلچسپ حالات

(ترجمہ خصوصی)

عنایت اللہ خان کی عراق سے روانگی

بغداد ۲۴ رجولائی۔ سردار عنایت اللہ خان سابق شاہ افغانستان اپنے اہل وعیال اور خدام کے ہمراہ ۱۲ رجولائی کو ٹرین کے ذریعہ بغداد سے ایران روانہ ہو گئے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کا ارادہ کچھ عرصہ تک بغداد میں قیام کرنے کا ہے [illegible]

عراق کا سفیر طہران بھیجا جائے اور وہ غالباً یہ تجویز بھی پیش کریگا کہ جن شہروں سے عراق کے مفاد کا تعلق ہے وہاں عراقی قونصل متعین کئے جائیں کیونکہ بحالت موجودہ ایران میں جو عراقی ہیں ان کی حفاظت برطانوی قونصل خانوں سے غیر سرکاری طور پر کی جاتی ہے اسی طرح عراق میں ایرانی قونصلوں کی حیثیت کو بھی منظم کرنے کی ضرورت ہے [illegible]

بغداد کا عجائب خانہ

[illegible]

عراقی سفیر متعینہ انگورہ کا انتقال

[illegible]

ہمدان کا پرفضا منظر

[illegible]

نجف میں پانی کی قلت

[illegible]

معاہدہ عراق وایران

[illegible]

انکشاف حقیقت کے بعد ایک فریب خوردہ قوم کا جوش وخروش

فرانسیسیوں کے خلاف شامیوں کا احتجاج

(ترجمہ خصوصی)

احرار شام کے ایک جلسہ میں ایڈیٹر الشعب کی ولولہ انگیز تقریر

۹ جون سنہ ۱۹۲۸ء کو شام کی مجلس ترکیبیہ کا ایک اجلاس دمشق میں منعقد ہوا تھا اس اجلاس میں مجلس مذکور کے جملہ ممبروں نے متفق و متحد ہو کر اپنے ایک آخری مطالبہ پر دستخط کئے تھے اور اسے ریم ہائی کمشنر شام کے سامنے پیش کر دیا تھا۔ زعمائے شام کے اتحاد و اتفاق کی اس یادگار کو منانے کے لیے ۹ جون سنہ ۱۹۲۹ء کو دمشق میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں قوم پرست مندوبین اور دیگر احرار کا اجتماع تھا۔

ہو سکتا ہے یہی وہ طریقہ تھا جس پر ہمارے مندوبین اس وقت تک قائم رہے جب تک انہیں نتیجہ ریشہ دوانیوں نے پریشان ذکر دیا اور ان کے صبر و تحمل کا پیالہ لبریز ہو گیا۔ اس کے بعد انہوں نے ۹ اگست کو اس کا اعلان کیا کہ وہ اپنے ملک کی مکمل آزادی اور غیر مشترک حکومت پر اصرار کریں گے۔ حکومت کرنے کی مجاز صرف قوم ہے اور آزادی ایک ایسا حق ہے جو ہر شخص کو قانون کی حفاظت میں حاصل ہے۔

[illegible]

سراب حریت کی فریب کاریاں

[illegible]

ہم اپنی منزلِ مقصود کی طرف مخلصانہ اسپرٹ میں برابر بڑھتے گئے، ہمارے مخالفین نے کئی بار ہماسطعون کیا، مگر ہم اپنے راستہ پر ثابت قدمی کے ساتھ جمے رہے۔ اور یہ سمجھتے ہیں کہ قوم کو آرام و اطمینان کی ضرورت ہے اور ہمارا مقصد صرف دانشمندی کے ساتھ کام کرنے سے حاصل [illegible]

ملک میں بھی داخل کر دیا گیا ہے۔ اب ہم ایک ایسی صورت حال سے دوچار ہو گئے ہیں جس کی تشریح ہم اسی طرح کرنا چاہتے ہیں جس طرح کہ ہماری آنکھیں اسے دیکھ رہی ہیں۔ (باقی صفحہ ۔۔۔ پر ملاحظہ ہو)

ملک کے مقتدر صوفیائے کرام کا اہم اعلان

شانِ محمدی کا اظہار اور نورِ محمدی کی اشاعت

ایک ایسے زمانے میں جبکہ تعصب یا تنگ نظری کے باعث حضور نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان پاک میں بے ادبانہ الفاظ کا استعمال کیا جا رہا ہے، حضور کے غلاموں پر دو اہم فرض عائد ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ وہ حضور کے احترام و محبت کے اظہار میں زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ تاکہ غیر مسلموں کو حضور کی عظمت و شان کا احساس ہو۔ دوسرے یہ کہ [illegible]

بحمد اللہ مسلمانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کی کامیابی اور ترقی و عروج کا حقیقی راز حضور سید لولاک کی فداکاری اور حضور کے اسوۂ حسنہ کی پیروی میں مضمر ہے۔ اس لئے ہر امیر اور غریب مسلمان سے ہماری استدعا ہے کہ وہ حضور کے پاک نام اور مبارک کام کے بلند کرنے میں جہاں تک بن پڑے کام کرے اور اسی کو زندگی کی زینت اور آخرت کا توشہ سمجھے۔

(نوٹ) سیرت کمیٹیوں کے قیام کی اطلاع قاضی عبدالمجید قرشی دفتر اخبار ایمان لاہور کے نام بھیجی جائے۔ ہر جگہ مجوزہ تقریر سیرت نظم اور تحسین بروقت بھیجی جا سکیں۔

[illegible]

تقریب سیرت کے متعلق تازہ ترین اطلاعات

انگریزی، گجراتی، سندھی اور گورمکھی زبانوں میں تراجم

[illegible]

حوادث وابحکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب
مولانا نجندی کے نام

محترم نجندی السلام علیکم ۔ آپکا ایک خط اور ایک مراسلہ وصول ہوا مراسلہ تو میں نے ایڈیٹر کو دیدیا تھا اور غالباً وہ الجمعیۃ میں نکل بھی گیا ہے اس مراسلہ کا تعلق چونکہ صدر صاحب سے ہے اسلئے اگر وہ کوئی جواب دینگے تو انشاء اللہ شائع کرا دیا جائیگا ۔ آپ کا عتاب نامہ جو میرے نام تھا اُس کا جواب کئی بار لکھنے کا ارادہ کیا مگر گوناگوں پریشانیوں کے باعث کامیاب نہ ہوسکا ۔ میرا ایک لڑکا جس کی عمر تقریباً چودہ پندرہ سال ہے پندرہ دن سے غائب ہے ۔ خود بخار اور نزلے میں مبتلا ہوں مزید برآں دفتری مشاغل ۔ بہر حال ان پریشانیوں کے باوجود چند سطور میں لکھتا ہوں ۔

میرے مکرم نجندی ۔ الجمعیۃ میں صبغۃ اللہ صاحب کا مراسلہ خواہ مخواہ غلط فہمیاں پیدا کرنے کا موجب ہوگیا ۔ اس مراسلے کے شائع ہوجانے کے بعد مجھے بجائے خود افسوس ہوا اور میں نے مولانا ابو البیان صاحب کے کراچی سے آتے ہی اس امر کی خواہش کی کہ اس مراسلے پر معذرت کی جائے لیکن آپ کو اتنا صبر کہاں تھا ۔ آپنے فوراً ایک مکتوب مفتوح لکھ ڈالا ۔ حالانکہ جن تعلقات کا آپنے ذکر کیا ہے ان کا تقاضہ یہ تھا کہ پہلے غیر مفتوح مکتوب لکھا جاتا ...

سر فضل حسین کی جگہ جدید تقرر
سردار سکندر حیات خاں کام کرینگے

شملہ ۳ راگست ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سر فضل حسین کی جگہ عارضی طور پر کپتان سردار حیات خاں کا تقرر بطور رکن مالیات عمل میں آیا ہے ۔

کپتان صاحب پنجاب میں کافی شہرت رکھتے ہیں ۔ آپ واہ ضلع اٹک کے زمیندار اور خان بہادر نواب مظفر خاں ناظم سررشتہ اطلاعات حکومت پنجاب کے بھائی اور سردار لیاقت خاں ہوم ممبر پٹیالہ کے بھائی ہیں ۔ آپ پنجاب کونسل کی سائمن کمیٹی کے صدر ہیں ۔ آپ مختلف تجارتی کمپنیوں اور بنکوں کے ڈائرکٹر تھے ۔ مگر اس عہدے کو قبول کرتے ہی آپ ان تمام سے مستعفی ہوگئے ہیں ۔

شملہ ۴ راگست ۔ جریدہ سرکاری کی ایک غیر معمولی اشاعت میں اعلان ہوا ہے کہ سر محمد حبیب اللہ کار خاص پر متعین کئے گئے ہیں ۔ انکی جگہ عارضی طور پر سر فضل حسین وائسرائے کی مجلس انتظامیہ کے رکن مقرر ہوئے ہیں ۔

حج کمیٹی دہلی میں آگئی

دہلی ۵ راگست ۔ حج کمیٹی کے ارکان کل لکھنؤ سے دہلی آگئے اور آج سے اپنا کام یہاں شروع کرنے والے ہیں ۔

خواجہ حسن نظامی صاحب کا اعلان
مسلمان کانگریس میں ضرور شریک ہوں

دہلی ۵ راگست ۔ خواجہ حسن نظامی صاحب نے ڈاکٹر انصاری کو حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے ۔

میرا اور میرے رفقاء کا ہمیشہ سے یہی اعتقاد رہا ہے کہ مسلمانان ہند کی سیاسی نجات کانگریس سے اشتراک عمل کرکے حاصل ہوسکتی ہے ۔ جس کے پلیٹ فارم سے وہ اپنی تکالیف کا اظہار اور ان کا ازالہ کرسکتے ہیں ۔ چنانچہ کانگریس سے علیحدہ ہونا مسلمانوں کی سیاسی خودکشی کا سبب ہوگا ۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس
ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اہم اعلان

۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ راگست ۲۹ء کو جمعیۃ علمائے ہند کی مرکزی کمیٹی کا مراد آباد میں اجلاس ہو رہا ہے ۔ تقریباً تمام انتظامات مکمل ہوچکے ہیں ۔ دفتر سے ممبران کے نام ایجنڈا روانہ کیا جاچکا ہے ۔ معاملات زیر بحث کی اہمیت نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے میں تمام ارکان مرکزی سے پرزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ ۱۰ راگست کی صبح تک مراد آباد پہنچ جائیں ۔ شریک ہونے والے اصحاب کو ویک اینڈ ٹکٹ خریدنا چاہیے ۔ یہ ٹکٹ جمعہ کی شب میں خریدا جاسکتا ہے اور منگل کے روز رات کے بارہ بجے تک اس ٹکٹ سے واپسی ہوسکتی ہے ۔ مسلمانان مراد آباد اس امر کی بھی کوشش کر رہے ہیں کہ علاوہ قیام و طعام کے تیسرے درجہ کے مصارف سفر بھی علماء کی خدمت میں پیش کرسکیں ۔ چونکہ ان ہی تاریخوں میں جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا عام اجلاس بھی مراد آباد میں حضرت مولانا حسین احمد کے زیر صدارت ہو رہا ہے اسلئے توقع کی جاتی ہے کہ مراد آباد میں علماء کا کافی اجتماع ہوگا ۔ تمام ارکان مرکزی کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ وہ مراد آباد پہنچنے سے کم از کم چوبیس گھنٹہ پیشتر استقبالیہ کمیٹی کے صدر جناب مولانا عمر دراز بیگ صاحب کو مطلع کردیں ۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ مسلمانان مراد آباد نے برسات کے موسم کی رعایت رکھتے ہوئے جلسہ کے لئے شوکت باغ کو منتخب کیا ہے ۔

(مولانا) احمد سعید
سکرٹری جمعیۃ علماء ہند

بالشویکوں اور برطانیہ کی کشمکش
مفاہمت کی گفت و شنید ختم ہوگئی

لندن یکم اگست ۔ حکومت سوویٹ کے نمائندے کامریڈ ڈاوگلیوسکی جو یہاں مسٹر ہینڈرسن وزیر خارجہ کے ساتھ مصروف گفت و شنید تھے ۔ آج پیرس واپس تشریف لے گئے ۔

رپورٹر کا نامہ نگار مقیم ماسکو رقمطراز ہے کہ گفت و شنید بے نتیجہ منقطع ہوگئی ہے ۔ طاس ایجنسی کا ایک پیغام مظہر ہے کہ کامریڈ ڈاوگلیوسکی نے مسٹر ہینڈرسن سے مطالبہ کیا کہ شرائط مفاہمت طے ہونے سے پہلے دولتین کے سفراء کا تقرر ضروری ہے ۔ اس کے بعد سوویٹ حکومت ان شرائط کے متعلق لندن میں گفت و شنید کریگی ۔ مسٹر ہینڈرسن نے جواب دیا کہ مفاہمت سے پیشتر سفراء کا تقرر ناممکن ہے ۔ حکومت برطانیہ کی تجویز یہ تھی کہ امور متنازعہ پر ۱۴ راگست تک گفت و شنید کا سلسلہ شروع ہوجائے ۔ اور روسی مندوبین لندن میں تشریف لے آئیں ۔

کامریڈ ڈاوگلیوسکی نے ۳۱ جولائی کو روس کے دفتر خارجہ کی ایک یادداشت مسٹر ہینڈرسن کے حوالے کی ۔ جو برطانوی یادداشت کے جواب میں تھی ۔ اس میں یہ لکھا تھا کہ حکومت برطانیہ سفارتی تعلقات کی تجدید پر رضامند نہیں ہے ۔ ورنہ وہ یہ بہانہ پیش نہ کرتی کہ اس سے پہلے امور متنازعہ کا طے ہوجانا ضروری ہے ۔

روسی یادداشت میں یہ بھی مذکور ہے کہ برطانی یادداشت مورخہ ۱۷ جولائی کے متن سے یہ ضرورت پیدا ہوتی ہے کہ جو تصریحات برطانیہ نے پیش کی ہیں ان پر دوبارہ غور کیا جائے ۔ روس کا محکمہ امور خارجہ ان تجاویز کو جمہوریہ سوویٹ روس کی مجلس منتظمہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کردے گا ۔

وزارت خارجہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ مسٹر ہینڈرسن نے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ دولت برطانیہ دولت جمہوریہ شوروئیہ روسیہ کے ساتھ سفارتی اور عام دوستانہ تعلقات کی تجدید پر بالکل آمادہ ہے ۔ اور امور متنازعہ کو جلد از جلد طے کرنے کی غرض سے روسی مندوبین کا لندن میں خیر مقدم کرنے کیلئے تیار ہے ۔ امور متنازعہ میں قرضہ جات اور پروپیگنڈا کے مسائل بھی شامل ہیں ۔

پہلی صحبت میں مسٹر ہینڈرسن نے کامریڈ ڈاوگلیوسکی پر وہ اصول ظاہر کردیے جن پر برطانیہ گفت و شنید کی بنیاد رکھنا چاہتی تھی ...

افغانستان کا مدبر سپہ سالار
مشکلات کے باوجود جنرل نادر خاں کی کامیابی

اخبار "اسٹیٹسمین" کا نامہ نگار پشاور رقمطراز ہے ۔

جنگ افغانستان میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے ۔ کیونکہ درویش بادشاہ محمود غازی کو پسپا ہونے کے بعد جنرل نادر خاں اپنے عساکر اور ذرائع کا جائزہ لینے میں مصروف ہیں اسلئے کابل پر دوبارہ حملہ آور ہونے کی کوشش کرنے میں کچھ عرصہ لگے گا ۔

اس بات کا امکان ہے کہ سرمایہ کی قلت کے باوجود بہتر طریقہ پر پروپیگنڈا کرنے سے جنرل موصوف کو کامیابی نصیب ہوجائے فرانس کے دوران قیام میں آپ کو پروپیگنڈا کی کرامات کا علم ہوگیا ہے ۔ پشاور سے روانگی کے وقت آپ کئی ہزار مطبوعہ اشتہارات ساتھ لے گئے جن کو آپنے مشرقی افغانستان میں تقسیم کیا اور کچھ کابل کو بھی روانہ کئے ۔ جنرل موصوف نے چھاپنے (ڈپلیکیٹر) کی ایک مشین بہم پہنچا رکھی ہے ۔ چنانچہ اس سے آپ فارسی زبان میں اشتہارات طبع کرکے کامیابی کے ساتھ تقسیم کر رہے ہیں ۔ فوجی ہدایات اور جنگی احکام بھی اب اسی مشین سے چھاپ کر نافذ کرتے ہیں ۔

کہا جاتا ہے کہ جنرل نادر خاں کے آدمیوں نے قبیلہ سلیمان خیل کی امداد سے بچہ سقہ کی فوج کو دادی لوگر میں شکست دی لیکن اس سے جنرل موصوف کی جنگی طاقت کو تقویت نہیں ہوئی ۔ ملا شور بازار کا بھائی شیر آغا سلیمان خیلوں میں ہے ۔ اور امید رکھتا ہے کہ غلزئیوں کیساتھ اتحاد قائم کرنے میں کامیاب ہوجائیگا ۔

اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ جنرل نادر خاں کی فوجوں نے خوشی پر دوبارہ قبضہ کرکے بچہ سقہ کے دو یا تین سو سپاہی گرفتار کرلئے ۔

جنرل نادر خاں کی امداد
حضرت صاحب چارباغ کا عزم

پشاور یکم اگست ۔ بچہ سقہ اپنے رسل و رسائل کے ذرائع بحال کررہا ہے ۔ کابل اور قندھار کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ از سر نو قائم کرلیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں صوبوں میں امن ہے ۔ نیز کابل اور قندھار کے درمیان ڈاک کی موٹریں چلنے لگی ہیں ۔ اس طرح بچہ سقہ نے سردار ہاشم خاں کی امداد بیکر شکست دی ہے ...

بمبئی کے ہندو مسلمانوں میں فساد

بمبئی ۶ راگست ۔ ذکریا مسجد کے نواح میں ہندو مسلم مکانات کے قریب جو شہر کا مرکز ہے آج شہر میں فرقہ وارانہ جھگڑے کے سلسلہ میں سوڈا واٹر کی بوتلیں خوب چلیں ۔

جھگڑے کی ابتداء ایک گورکھا اور پٹھان چوکیدار میں لڑائی سے ہوئی ۔ ایک ہندو تاجر نے ایک پٹھان چوکیدار کی جگہ ایک گورکھے کو مقرر کردیا تھا جس جگہ جھگڑا ہوا پولیس کا ایک مضبوط دستہ متعین کردیا گیا ہے جس کی وجہ سے فساد بڑھ نہ سکا ۔ پولیس کمشنر مسٹر کیلی بھی موقعہ پر پہنچ گئے تھے ۔ ایک گورکھا ایک پٹھان اور ایک مسلمان اور ایک ہندو شدید چوٹیں آئیں ہیں جن کو شفاخانہ بھیجدیا گیا ہے ۔ ان کے علاوہ ایک ہندو ایک مسلمان اور ایک گورکھا کو خفیف سی چوٹیں آئی ہیں ۔ صورت حالات اب قابو میں ہے ۔

سردار بھگت سنگھ اور مسٹر دت کا مقاطعہ جوعی
چوہترواں دن

دہلی کے اسٹیشن ماسٹر کو سزا

ریاست الور کے متعلق شکایات
مسلم اخبارات اور ریاست کی حکومت

سردار ہاشم خاں جلال آباد میں

ملا چکنور کا فتویٰ

مس کیتھرائن سے لارڈ بیڈلے کا تیسرا نکاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۳ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

مسلمانوں کا افتراق و انتشار

جب تک مسلمانوں میں انتہا درجہ کی انتہا پسندی موجود ہے اس وقت تک ان کے باہم کبھی درست نہیں ہوسکتے کسی قوم کی سیاسی زندگی میں اس سے بڑھکر اور کوئی مہلک چیز نہیں ہوتی کہ اس کی مختلف خیال جماعتیں ایک دوسرے کو جبراً فنا کردینے کے درپے ہوں اور اپنے اختلافات کے اظہار کا ایسا طریقہ اختیار کریں جس سے خواہ مخواہ اشتعال پیدا ہونے لگے ۔ اگر اختلافات کو اختلافات کی حد تک رکھا جائے اور اپنے نقطہ نگاہ کو دوسروں سے منوانے کیلئے صرف منطقی دلائل سے کام لیا جائے تو نہایت بہتر نتائج پیدا ہوسکتے ہیں اور یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ پوری قوم کے کسی متحدہ مفاد کی خاطر مختلف جماعتیں ایک مرکز پر جمع ہوجائیں ...

بمبئی کا تازہ فساد

ایک ناگوار بحث

مراد آباد میں صوبہ متحدہ کی جمعیۃ علماء کا اجلاس عام
نہایت اہم مسائل پیش ہونگے

مراد آباد ۶ راگست ۔ مولوی عمر دراز بیگ صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مراد آباد میں یوپی جمعیۃ العلماء کانفرنس اور مجلس مرکزیہ جمعیۃ العلمائے ہند کے تمام انتظامات مکمل ہوچکے ہیں ۔ ۱۰ راگست کی صبح سے اجلاس شروع ہوگا ۔ تقریباً تمام سربرآوردہ علماء کے متعلق توقع ہے کہ وہ شرکت فرمائیں گے ۔

مولانا حسین احمد صاحب دیوبندی جلسہ کی صدارت فرمائیں گے نہایت اہم مسائل پر جن میں نہرو رپورٹ کا مسئلہ بھی شامل ہے بحث ہوگی امید ہے کہ اجلاس نہایت کامیاب ہوگا ۔

لکھنؤ میں حج تحقیقاتی کمیٹی
حجاج کی صحت کے متعلق مفید مشورے

لکھنؤ ۴ راگست ۔ آج سہ پہر حج کی تحقیقاتی کمیٹی نے لکھنؤ میں اپنا کام ختم کردیا اور دہلی جا رہی ہے ۔ دہلی میں ۶ راگست کو شہادتوں کے بیانات لئے جائیں گے ۔

آج کمیٹی کے روبرو دو اصحاب نے بیانات دئے ۔ خان بہادر عبد الہادی (ڈپٹی کلکٹر) نے ۱۹۲۴ء اور ۱۹۲۶ء کے اپنے تجربات بیان کئے ۔ انہوں نے اس کی تائید کی کہ حاجیوں کی حفاظت کیلئے جہازوں میں برطانوی عنصر کا اضافہ کیا جائے ۔ انہوں نے اس کی مخالفت کی کہ ہندوستان کے لوگ حاجیوں کے فوٹو لینے کو بہ نظر پسندیدگی دیکھیں گے ...

فرانسیسی ہائی کمشنر کا دھوکہ

بسلسلہ صفحہ تین

شام کی تباہ حالی

کاروبار بالکل بند ہے ، اناطولیہ ، شرق اردن فلسطین اور عراق میں ہماری جو تجارت تھی وہ تباہ ہوچکی ہے ، ہمارے بازار روز بروز سرد پڑتے جاتے ہیں اور ہمیں برابر نقصانات ہو رہے ہیں ہم ترقی معکوس کررہے ہیں ۔ ملک میں جس طرف نظر اٹھا کر دیکھئے بربادی ہی بربادی نظر آتی ہے ، ہماری اقتصادی زندگی میں بھی تنزل واقع ہو رہا ہے ...

شام کی تباہی

سناٹوجن صحیح استعمال سے
آپ تندرستی اور طاقت کے مالک ہو جائینگے

SANATOGEN

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

درس سیاست

تفصیل خطبات حسب ذیل ہے

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

صناول
سوزاک کی حیرت انگیز ایجاد

باری یونانی دواخانہ میرٹھ

جریانی — طلائے شادمانی

حکیم سید عزیزالدین شرقی پیر نو متعال ضلع مظفرنگر

پیغمبروں کی زندگی
چھوٹے بچوں کی تعلیم
پاک زندگی
تعلیم الاسلام

بستان العارفین
یا
وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک جیسے ہیں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس با محاورہ، اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

بہرحال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہیئے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (للعہ)

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جریان

روغن بیگم ناظری سبتی

انعامی مقابلہ
اعلیٰ مضمون نگاروں کو طلائی و نقرئی تمغے

منجانب جشن میلاد کمیٹی مسلم سوسائٹی دانمباڑی ضلع شمالی آرکاٹ عنقریب ایک انعامی جلسہ ہوگا ہندوستان بھر کے مضمون نگار ... اس میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ... جو مضمون اول درجہ پر منتخب ہوگا اس کے مضمون نگار کو ایک طلائی تمغہ دیا جائے گا اور دوسرے درجہ کے دو مضمون نگاروں کو دو نقرئی تمغے دیئے جائیں گے۔ ... مضامین واپس نہیں کئے جائیں گے۔

المشتہر
سکریٹری جشن میلاد کمیٹی
مسلم سوسائٹی دانمباڑی
ضلع شمالی آرکاٹ

بسلسلہ صفحہ دو

سوال ۲۱ ... جواب ...

سوال ۲۳ ... تجویز پیش کی گئی ہے ...

جواب۔ ہمارے خیال میں حلفی بیان یا واپسی ٹکٹ کے طریقہ کو بدل کر ...

سوال ۲۴ و ۲۵ ...

جواب۔ سامان کو موجودہ طریقہ پر جہازوں پر بار کرنے اور پھر حاجیوں کے اپنے اپنے جگہ پر لے جانے میں دشواریاں اور پریشانیاں ہیں ... کوپوری تاکید کی جائے کہ وہ سامان اٹھانے میں سستی اور تفریق نہ کریں ... اور افسران جہاز ان کی مستعدی کی پوری نگرانی کریں۔

سوال ۲۷۔ جہازوں میں جو جگہ حاجیوں کے رہنے کیلئے قانون نے مقرر کی ہے کیا وہ کافی گنجائش کی ہے کیا جہازوں میں بہت بھیڑ اور کھچ کھچ ہوتی ہے۔ اگر ہوتی ہے تو کیوں ...

جواب۔ موجودہ طریقہ اور طرز عمل نہایت تکلیف دہ ہے ...

سوال ۲۸۔ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ریلوں میں اور جہازوں میں ... [illegible] ...

جواب۔ ہاں ہمارے خیال میں بھی ضروری ہے کہ پانچ سال تک کے بچہ کا کرایہ بالکل نہ لیا جائے۔ اور نابالغ بچوں کا آدھا کرایہ لیا جائے۔

سوال ۲۹۔ کیا حاجیوں کے ٹکٹ کھوئے جانے یا چوری ہو جانے کی صورت میں جہازوں کی کمپنیوں سے دوبارہ ٹکٹ جاری کرنے کا مطالبہ کرنا چاہئے یا نہیں۔

جواب۔ ٹکٹ ضائع ہو جانے کی صورت میں بیشک کمپنی کا فرض ہے کہ وہ حاجی کو اسی جہاز میں سفر کرسکنے کی صورت میں مقرر دیدے ورنہ پوری قیمت واپس کردے۔ تاکہ حاجی کسی دوسرے جہاز میں سفر کرسکے اور انتظار کی تکلیف میں مبتلا نہ ہو۔

سوال ۳۲۔ جب کوئی حاجی مجبوری اور بے اختیاری کی وجہ سے روانگی کے قابل نہ ہو تو کیا جہازراں کمپنیوں کو نہیں چاہئے کہ اس کو پورا کرایہ واپس کردیں۔

جواب۔ ایسی صورت میں کمپنی کا فرض ہے کہ اس کا پورا کرایہ واپس کردے۔

سوال ۳۳۔ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ بمبئی سے جانے اور ...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۱۱۰۱ بابتہ ۱۹۲۹ء
فرم حاجی محبوب بخش فیاض الدین سوداگر بذریعہ شیخ فیاض الدین سوداگر ... بازار دہلی مدعی
بنام ... مدعاعلیہ

... آج بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر خفیفہ انگریزی)

(مہر عدالت)

تبلیغی کہانی

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نوٹس
دہلی میونسپل کمیٹی

دہلی کے تمام میونسپل اسکولوں کے واسطے دہلی کے تمام علاقوں میں بہت سے مکانوں کی ضرورت ہے ...

سوہن لال آر۔ بی
بی۔ سی۔ ایس
سکریٹری میونسپل کمیٹی دہلی

نکاح کیا چیز ہے؟

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
... آج بتاریخ ... ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر خفیفہ انگریزی)

(مہر عدالت)

جوہر مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں
مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہئے

ملنے کا پتہ۔ شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی ۱ ۵ ۹ ۱۳ ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... نصف کالم ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے: سالانہ ... ششماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۳ اگست ۱۹۲۹ع | نمبر ۱۲

ہندو دھرم کی تہذیب

جمادات اور نباتات کی پرستش

اوہام پرستی کی غیر محدود حماقتیں

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

تلسی

بہت سے برہمن اپنے گھروں میں تلسی کی کاشت کرتے ہیں اور روزانہ اس کی پوجا کرتے ہیں ...

پیپل کا درخت

دربھ گھاس

(باقی)

معاصرین کے افکار و آرا

مسلمانوں کی تباہی کا علاج

قرآن پاک کے پارہ سیقول کے آخر میں بنی اسرائیل کا ایک قصہ مذکور ہے کہ حضرت موسیٰ کے زمانہ کے بعد جب ان کی مظلومیت بڑھ گئی اور ان میں ظالموں سے مقابلہ و مقاتلہ کی خواہش قدرتاً پیدا ہوئی تو انہوں نے طالوت کو انکی سرداری عنایت کی اور طالوت ان کی فوجوں کو لیکر روانہ ہوا۔ ...

فلما فصل طالوت بالجنود قال ان اللہ مبتلیکم بنھر ... (بقرہ ع ۳۳)

لکھنؤ کا تازہ اسلامی جلسہ

وطن الیہود کا خواب بے تعبیر

(باقی)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو ترقی دیجئے

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں "اگر قبول افتد زہے عز و شرف" ...

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا ... (۲) امپیریل آزما ٹیبلیٹ ... (۳) امپیریل ٹانک ٹیبلیٹ ... (۴) امپیریل روغن طلاء ... (۵) امپیریل انٹی سفلس ٹیبلیٹ ... (۶) امپیریل نئی گنوریا ... (۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ ... (۸) امپیریل سرمہ ... (۹) امپیریل بال گھٹی ... (۱۰) امپیریل مرہم داد ...

ملنے کا پتہ:۔ ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر۔ پروپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپورہ ضلع گوجرانوالہ

"روح زندگی" کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

تازہ اور زبردست شہادت

شریف اینڈ کو امرت سر پنجاب

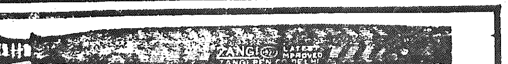

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

پاکٹ میں رکھنے کی گولڈن واچ

سفری چائے کا سفوف

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام چھیتا ڈاکخانہ بہٹیاہی ضلع بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ:۔ منیجر مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

خوردنی خضاب

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام ...

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب ملکی شفا خانہ لکھنؤ

حج تحقیقاتی کمیٹی کے مجوزہ سوالات کے جوابات

مرتبۂ

عمائد اہل اسلام و عہدہ داران انجمن ہائے اسلامیہ دہلی

(گزشتہ سے پیوستہ)

سوال ۴۳۔ فی زمانہ حاجیوں کی آمد و رفت بمبئی اور کراچی کی بندرگاہوں سے ہوتی ہے اور معمولاً قریباً ہزار حاجی ہر سال ان دونوں میں سے ہر ایک بندرگاہ سے روانہ ہوتے ہیں کیا ان بندرگاہوں میں حاجیوں کی رہائش کے لیے جبکہ وہ جہازوں کا انتظار کرتے ہیں یا ایسی پر جبکہ وہ جہازوں سے اترتے ہیں مکانی سہولتیں مہیا ہیں؟ اگر کافی نہیں ہیں تو آپ کی رائے میں ان میں کیا اصلاح درکار ہوتی ہے؟ کیا حاجیوں کے واسطے بمبئی میں کسی خاص کیمپ کی ضرورت ہے؟ ...

جواب۔ ہمارے خیال میں یہ مفید نہیں ہے۔

سوال ۵۱۔ کیا آپ یہ خاص خیال کرتے ہیں کہ معلمین اللہ ان کے کارندوں کے لیے لائسنس مقرر ہو؟ اگر ہو تو کون تنظیم کرے؟

جواب۔ ایسے معلمین یا ان کے ایجنٹ جن کے پاس حکومت حجاز کی سند معلمی موجود ہو ان پر کسی مزید لائسنس کے عائد کرنے کی ضرورت نہیں۔

سوال ۵۲۔ حاجیوں کے جہازوں میں جو میٹھے پانی کی مقدار ...

...

جواب۔ عام طور پر فرسٹ کلاس کے حاجیوں کو اس وقت تقریباً چھ سو روپیہ خرچ کرنا ہوتے ہیں۔ ان میں سے تین سو روپیہ تو ہندوستان میں ہی خرچ ہو جاتے ہیں۔ اس طرح کہ دو سو روپیہ جہاز کے واپسی ٹکٹ کے اور سو روپیہ تک ریل کے آمد و رفت کا کرایہ اور خوراک وغیرہ اور ...

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہو)

خطبۂ صدارت

اجلاس جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ

منعقدہ ۳-۴-۵ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ بمقام مراد آباد

از

مولانا الحاج محمد عمر دراز بیگ صاحب صدر مجلس استقبالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

علمائے کرام و بزرگان ملت!

منجانب کمیٹی مجلس استقبالیہ اجلاس جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ نیز منجانب عام مسلمانان ضلع مراد آباد میں نہایت خلوص اور عقیدت کیساتھ علمائے کرام و اکابر قوم کا خیر مقدم کرتا ہوں ...

لامذہبیت کا دور

شعبہ سیاسیات کے علاوہ مذہبی دائرہ کے اندر بھی بہت سے اہم معاملات ہیں جو خاص طور پر آپ کی توجہ کے محتاج ہیں آپنے اور نیز تمام ان مسلمانوں نے جو اسلام کا واقعی درد اپنے دل میں رکھتے ہیں ...

سیاسیات دور حاضرہ

تنظیم مدارس عربی

تبلیغ

خاتمہ کلام

حضرات میں نہیں چاہتا کہ اپنی زیادہ بیانی کو طول دیکر آپکا وقت عزیز ضائع کروں اور صدر جلسہ کے دلکش اور دلچسپ مضامین کو سننے کی جو اشتیاق آپ کے دلوں میں بھڑک رہا ہے اسکو زیادہ عرصہ تک تشنہ کام رکھوں لیکن قبل اس کے کہ میں اپنی تقریر کو ختم کروں اسقدر عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ کمیٹی استقبالیہ اس امر کو بخوبی محسوس کرتی ہے کہ اس گرمی اور برسات کے موسم میں آپ نے سفر کی غیر معمولی زحمت کو گوارا فرما کر ہم لوگوں پر جو احسان کیا ہے اس کے شکریہ سے ہم کسی طرح سبکدوش نہیں ہو سکتے آپ کے آرام و آسائش کے واسطے کمیٹی استقبالیہ نے اپنی محدود وسعت کے مطابق انتظام کیا ہے ظاہر ہے کہ سفر کی حالت میں ایک ایسے تکلیف دہ موسم میں جیسا کہ آج کل ہے اور ایک چھوٹے شہر میں جیسا کہ مراد آباد ہے آپ کو پوری آسائش نہیں ملسکتی لیکن ہم کو امید ہے کہ آپ حضرات اپنے خلق عمیم سے ہماری فرو گذاشتوں کو نظر انداز فرمائیں گے۔

آخر میں دوبارہ آپ حضرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنی ناچیز تقریر کو ختم کرتا ہوں اور درگاہ مجیب الدعوات میں دست بدعا ہوں کہ وہ ہمارے جلسوں کو کامیاب اور مسلمانوں کے واسطے باعث رحمت و برکت کرے۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

خادم ملت

محمد عمر دراز بیگ عفی عنہ، ۲ صفر ۱۳۴۸ھ

تعیین عمر رضامندی کا مجوزہ قانون

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تبصرہ

جس وقت تعیین عمر رضامندی کی تحقیقاتی کمیٹی دہلی میں پہنچی ہے تو حضرت صدر جمعیۃ علماء دہلی میں تشریف نہیں رکھتے تھے بلکہ اس سے بہت پہلے سفر میں تھے اس وجہ سے ان کی زبانی شہادت کمیٹی کے سامنے نہ ہو سکی تاہم انہوں نے اس مجوزہ قانون اور ان سوالات کے متعلق اپنے خیالات کو مفصل طور پر تحریر کر کے بعض مسلم ارکان تحقیقاتی کمیٹی کے پاس ترتیب رپورٹ و سفارشات سے پہلے بھیج دیا تھا چونکہ مسلمانوں کو اس مجوزہ قانون کے متعلق غور کرنا ہے اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ حضرت صدر جمعیۃ کے تبصرہ کی اشاعت ان کے لیے رائے قائم کرنے میں مشعل راہ ہوگی۔ (اڈیٹر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے ضروری ہے کہ چند تمہیدی مقدمات بیان کر دیئے جائیں جن کو پیش نظر رکھنے سے تفصیلی جواب کی صحت متیقن ہو جائیگی

(۱) اسلام میں نکاح کو صرف معاشرتی حیثیت میں نہیں رکھا گیا ہے بلکہ اسکو مذہبی عمل کی حیثیت بھی دی گئی ہے اور اس پر ثواب اور فضیلت کا ...

(۲) ... (یعنی چھوٹی لڑکی جو قابل جماع نہ ہو اس کے باپ کو اس پر مجبور نہیں کیا جا سکتا کہ اسکو زوج کے حوالے کرے۔

(۳) عورت کے قابل جماع ہو جانے کے وقت کو عمر کے ساتھ متعین نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مختلف ملکوں اور مختلف خاندانوں میں نشو و نما کے مدارج مختلف ہوتے اور آب و ہوا کے اختلاف اور جسمانی خصوصیات کے تباین سے عورتوں کی صلاحیت جماع کے اوقات میں بہت تفاوت ...

مصر اور برطانیہ کے درمیان مجوزہ معاہدہ

برطانوی افواج مصر کو خالی کر دیں گی

سیاسیات مصر کا جدید دور

لندن ۶ اگست۔ مصر و انگلستان کے امور متنازعہ کی مفاہمی کے لیے جو تجاویز زیر غور ہیں انکا مسودہ دفتر خارجہ برطانیہ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ جب دونوں حکومتوں نے اس مفاہمت کو قبول کر لیا تو یہ ایک معاہدہ کی شکل میں تبدیل ہو جائے گی جس کی میعاد پچیس سال کی ہوگی۔

اس مفاہمت کے ساتھ وزیر خارجہ برطانیہ مسٹر ہنڈرسن وزیر اعظم مصر محمد محمود پاشا کی خط و کتابت بھی شائع کر دی گئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مصری افواج کی تربیت برطانوی افسروں کی معرفت کرائی جائیگی نیز ان کا اسلحہ و سامان بھی برطانیہ ہی سے لیا جائیگا۔

...

(۷) فقرہ ۶ کے ماتحت جنگ کی صورت میں فریقین معاہدہ ...

پیام

خاتم النبیین رحمۃ للعالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مبارک تمام عالم کے لیے موجب ہزار رحمت تھا اور آپ کی برکات کا سلسلہ تا قیام قیامت قائم رہیگا حضور کے اسوۂ حسنہ کا اتباع ذریعہ ہدایت کا ہے اس سبب سے ہمارا فرض ہے کہ ہم حضور کے اسوۂ حسنہ اور سیرت مبارکہ کو تمام عالم کے سامنے صاف و واضح صحیح اور معتبر طریق سے پیش کریں۔ اور خود بھی اتباع کریں۔ اور عملی طور پر دوسروں کو اتباع کی دعوت دیں۔ اس کے لیے تمام ہندوستان میں ایک معین تاریخ پر اجتماعی مظاہرات یقیناً مفید اور موثر ہونگے ضروری نہیں کہ وہ تاریخ ہمیشہ کے لیے متعین ہو بلکہ امسال ۱۲ ربیع الاول ہے تو آئندہ سال یکم ربیع الاول اور پھر یکم محرم اور پھر ۱۰ محرم مقرر کر لی جائے۔ اور اسی طرح اس میں تغیر و تبدل ہوتا رہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ ان جلسہ ہائے سیرت کو ان بدعات سے پاک رکھا جائے جو مسلمانوں نے اپنی ناواقفیت سے مجالس میلاد میں شامل کر دی ہیں۔ اور سیرت نبوی اور اسوۂ حسنہ کی اشاعت کی تاریخ کو (خواہ وہ ربیع الاول کی بارہ یا یکم یا اور کوئی تاریخ ہو) اشاعت سیرت کے لحاظ سے یوم النبی کہا جائے اور ان جلسوں اور مظاہروں کا مقصد صرف یہ ہو کہ حضور رحمۃ للعالمین کے اخلاق و افعال حسنہ کی اشاعت ہو اور اتباع کا ذوق و شوق پیدا کیا جائے۔

مجھے اس امر سے کہ تقریر سیرت معتبر علماء کی ایک جماعت تیار کرے گی مسرت ہوئی ہے کیونکہ اس صورت میں اس بات کا اطمینان رہیگا کہ بیان فضائل و کمالات میں روایات معتبرہ سے کام لیا جائیگا۔ اور موضوع یا بے اصل روایات کو داخل نہ کیا جائیگا میں پورے وثوق کیساتھ اعتقاد رکھتا ہوں کہ حضور کے فضائل و کمالات کی صحیح روایتیں اسقدر کثیر اور صاف و روشن ہیں کہ حضور کو سید الاولین والآخرین ثابت کرنے کے لیے ایک ضعیف روایت بھی ذکر کرنے کی حاجت نہیں۔

میں تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے کا پورا حق ادا کریں اور وہ یہی ہے کہ حضور کی پاک سیرت کی تمام دنیا کے مسلموں اور غیر مسلموں میں اشاعت کریں اور اسوۂ حسنہ کا خود بھی اتباع کریں اور دوسروں کو بھی اتباع کی دعوت دیں اور اس کام میں عامۂ مشرکین سے ہرگز تجاوز نہ کریں۔ اور اس عظیم الشان دن (یوم النبی و یوم اشاعت سیرت) کو محض ایک لہو و لعب کے مظاہرہ کا دن نہ بنائیں۔ بلکہ حضور رحمۃ للعالمین کے ساتھ اپنی مخلصانہ محبت اور فداکاری اور اسلامی اخوت و اتحاد کا مخلصانہ ثبوت پیش کریں۔ واللہ الموفق

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند - دہلی)

حوادث و احکام

استفتاء

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

مصر و برطانیہ کا مجوزہ معاہدہ

ایک عرصے سے انگلستان اور مصر کے اخبارات اس کی پیشینگوئی کر رہے تھے کہ عنقریب مصر و برطانیہ کے درمیان کوئی ایسا معاہدہ ہونے والا ہے جو ان دونوں ممالک کے آئندہ باہمی تعلقات کی تعیین کریگا۔ اور جس میں یہ کوشش کی جائے گی کہ مصریوں کے جائز مطالبات کو پورا کیا جائے۔
اب بوشہر کے تازہ تاروں سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت برطانیہ کی وزارت ...

ریاست الور کی مسجد

... بلکہ اس کے برعکس ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکام اس مسجد کی موجودہ صورت کو مسخ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کتبہ جس پر قدیم تاریخ کندہ تھا علیحدہ کر دیا گیا ہے اور اس کی جگہ ایک صاف پتھر لگا دیا گیا ہے۔ مسجد کے دو دروازے بند کر دئے گئے ہیں اور صرف ایک وہ جس میں مورتی رکھی ہوئی ہے کھلا ہوا ہے۔ یہ یہی کہا گیا ہے کہ یہ مندر ہے اسے از سر نو تعمیر کرنے والے ہیں ان تمام اطلاعات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مقامی حکام مسلمانوں کے ساتھ انصاف کرنے پر مائل نہیں ہیں۔ بلکہ اپنے متعصبانہ اور جابرانہ آرڈر پر قائم ہیں اس لیے ہم ایک مرتبہ پھر دیوان صاحب ریاست الور کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں اور انہیں بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہمارا یہ صاحب کی بے خبری سے ناجائز فائدہ نہ اٹھایا جائے، اور ریاست کی مسلم رعایا کو اس طرح پریشان کر کے انہیں اپنی ایک عبادت گاہ سے محروم نہ کیا جائے، ورنہ اس کے نتائج ریاست کے لیے بہتر نہ ہوں گے۔

غلط توقعات

جس وقت سے انگلستان میں مزدوروں کی حکومت برسر اقتدار آئی ہے اور مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم بنے ہیں ہندوستان کے بعض حلقوں میں مستقبل کے متعلق نہایت خوشگوار توقعات قائم کی گئی ہیں۔ جو شخص انگلستان سے آتا ہے وہ لیبر گورنمنٹ کی آزاد خیالی اور ...

... رنگوں میں کی گئی ہے اور نہایت صاف اور روشن ہے۔ جو حضرات رسالہ پیشوا کے خریدار نہیں ہیں ان کے لیے اس نمبر کی قیمت ڈیڑھ روپیہ رکھی گئی ہے، جو اس کی خوبیوں کے اعتبار سے بہت کم ہے۔ یہ نمبر منیجر رسالہ پیشوا کوچہ چیلاں دہلی سے طلب کرنے پر مل سکتا ہے۔

جنرل نادر خاں اور گورنر قندھار کے متعلق افواہیں

پشاور ۸ اگست۔ کہا جاتا ہے کہ جنرل نادر خاں نے پشاور سے ایک مکمل بینڈ باجے کی کمپنی منگائی ہے تاکہ قبائل میں جوش پیدا کر کے انہیں آمادہ پیکار کیا جا سکے۔ بچہ سقہ کی طرح اس کے گورنر قندھار نے بھی قندھار میں نئی شادی کر لی ہے۔ قندھار میں اب بچہ سقہ کے خلاف زبردست پروپیگنڈا ہو رہا ہے لیکن بظاہر کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ وہاں کے گورنر اور سپہ سالار میں مخالفت پیدا ہو گئی ہے۔ غزنی کے بعض قبائل نے غزنی اور قندھار کی سڑک پر تاخت و تاراج کا بازار گرم کر رکھا ہے ... ان کی ... کوئی امید نظر نہیں آتی۔

افغانستان میں طوائف الملوکی کا دور

نووارد مسافروں کے بیان کردہ حالات

ترکی میں بچہ سقہ کے ایجنٹ کی شرارت

سفارت خانہ پر جبری قبضہ

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر

جنرل نادر خاں اور بچہ سقہ کا پروپیگنڈا

قبائل کو اپنی طرف ملانے کی کوشش

پشاور ۹ اگست۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ غوث الدین نے گردیز میں جنگ ملتوی کر دی ہے اور علی خیل کی طرف پسپا ہو گیا ہے۔ جنرل نادر خاں اور بچہ سقہ دونوں قبائل میں زبردست پروپیگنڈا کر رہے ہیں تاکہ جاجیوں اور منگلوں کی ہمدردیاں حاصل کر سکیں۔ سوائے ہزارہ قبائل کے حلقوں کے باقی کابل میں بالکل سکون ہے۔

مصر میں سنسنی

قاہرہ ۶ اگست۔ اعلان کیا گیا ہے کہ بعض اہم وجوہ کی بنا پر شاہ فواد نے نیو کیسل جانے کا ارادہ منسوخ کر دیا ہے۔ اور آپ مصر واپس آ رہے ہیں۔ اس اعلان سے مصر میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ جماعت وفد نے ایک زبردست اپیل شائع کی ہے جس میں اہل مصر کو ایک پرخطر صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔

برطانوی وزیر خارجہ کا خط محمود پاشا کے نام

وزیر اعظم مصر کا جواب

حج کی تحقیقاتی کمیٹی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

حج کی تحقیقاتی کمیٹی کا آخری اجلاس کل ۷ اگست کو ہوا جس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان لیا گیا۔
مفتی صاحب قبلہ نے اپنے بیان میں پیشگی روپیہ جمع کرنے اور واپسی کا ٹکٹ لینے کی شرط کی مخالفت کی۔ آپ نے پروانہ ہائے راہداری کے لئے تعداد ... کی بھی مخالفت کی اور کہا کہ اس کی چنداں ضرورت نہیں ...

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ

مسلم لیگ پنجاب کی رائے

حج کمیٹی کے ارکان لاہور پہنچ گئے

ایک خوفناک پارسل

پنڈت جواہر لال نہرو کا دورہ لاہور

لاہور میں بچوں کی چوری

مقاطعہ جوعی کرنے والوں کی صحت

مصر کا جدید ہائی کمشنر

میرٹھ کا مقدمہ سازش

سرخ جھنڈوں اور سرخ نشانات کا مظاہرہ

میرٹھ ۸ اگست۔ گذشتہ شب ڈیفنس کمیٹی کا ایک اہم اجلاس بند کمرے میں ہوا۔ صدر جلسہ ڈاکٹر انصاری تھے۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور لالہ گردھاری لال بھی موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی عنقریب ایک اعلان شائع کرے گی جس میں وہ اہم معاملات مذکور ہونگے جن کی طرف کمیٹی کی توجہ گذشتہ چند روز سے مبذول رہی ہے۔

سرخ جھنڈے کا گیت

بعض ملزموں نے آج عدالت کے کمرے میں سرخ جھنڈے کا گیت باہم مل کر بار بار گایا۔ اس گیت کے ایک بند کا ترجمہ یہ ہے:۔
پس (اے کامریڈو) نہایت ہی شوخ رنگ کا جھنڈا
بلند کر طوق و سلاسل میں ہم سر جائیں یا زندہ رہیں۔
ہجوم کو ہم سے پیچھے ہٹنے دو۔ اور غداران وطن کو ناک
بھوں چڑھانے دو۔
ہم یہاں سرخ جھنڈا بلند رکھیں گے۔

کامریڈ مظفر احمد کی صحت

مسٹر جاگلانے کامریڈ مظفر احمد کی طرف سے ایک درخواست پیش کی جس میں احتجاجاً کہا گیا تھا کہ درخواست گذار کی صحت اور اسکے وزن کے متعلق گمراہ کن بیانات شائع ہو رہے ہیں۔ کامریڈ صاحب نے بیان کیا کہ میری صحت اچھی بتلائی گئی ہے۔ اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جیل خانہ میں میرا وزن بقدر آٹھ پاؤنڈ بڑھ گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جیل کے اندر میرے وزن میں کبھی اضافہ نہیں ہوا۔ آج تک میرا وزن بقدر ساڑھے ...

کلکتہ کے مزدوروں کا ہولناک فساد

۸ مقتول ۲۴ مجروح

دو سو شرابیوں کی گرفتاری

دہلی میں جیب کتروں کا زور

صوبہ برما میں عورتوں کی حق رائے دہندگی

دریائے سندھ کا تباہ کن سیلاب

ریاست خیر پور کے اکثر حصوں کی بربادی

کراچی ۸ اگست۔ رمان واہان کے قریب دریائے سندھ کا کنارہ ٹوٹ گیا ہے جس کے نتیجے میں سات دیہات زیر آب ہیں۔ ان دیہات کو کثرت باران کے باعث پہلے ہی نقصان پہنچ چکا ہے۔ جدید آفت نے غیر معمولی ستم برپا کر دیا لیکن تا ہنوز کسی نقصان جان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔
دریائے سندھ میں اس غضب کی طغیانی آگئی ہے کہ دھارے کا ایک حصہ ریاست خیر پور کے اندر گھس گیا ہے۔ جس سے خان واہان کا قصبہ معرض خطر میں پڑ گیا ہے۔ حفاظتی بند پر مٹی ڈالی جا رہی ہے۔ دریائے سندھ اور بھیل جیال کے کنارے شکستہ ہونے کی وجہ سے ریاست خیر پور کے اکثر حصے تباہ ہو گئے ہیں۔ سنکھواری میں چاول کے کارخانہ کو ڈھائی لاکھ روپیہ کا نقصان پہنچا ہے۔

انگلستان کی مزدور پارٹی کے خیالات

گول میز کانفرنس کا امکان

بمبئی ۹ اگست۔ مسٹر شنق کمیم جیٹھی بمبو مالکان کارخانہ جات کے نمائندے ہو کر بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں تشریف لیگئے تھے ایس ایس رنزنک جہاز سے واپس آئے ہیں۔ ایک انٹرویو کے دوران میں مسٹر موصوف نے بیان کیا کہ نظم و نسق میں اصلاحات کا آخری تصفیہ ہونے سے قبل ایک گول میز کانفرنس ضرور منعقد ہوگی۔

لاہور میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

افغان طلبا کی کابل کو واپسی

ایک عجیب و غریب مقدمہ

ہندوستان کی آئندہ حکومت کے متعلق ایک جدید اسکیم

سر ابراہیم رحمت اللہ کی تجاویز

بمبئی ۱۰ اگست۔ سرابراہیم رحمت اللہ نے ہندوستان کی حکومت خود اختیاری کی ایک اسکیم طیار کی ہے جس کی پہلی قسط آج کے ٹائمز آف انڈیا میں شائع ہوئی ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ قبل ازیں حکومت خود اختیاری کے بارے میں مختلف اسکیمیں تیار ہوئیں۔ بدیں وجہ ناکام رہی ہیں کہ اسکیمیں تیار کرنے والوں نے ہندوستان کو ایک ملک سمجھ رکھا تھا اور وہ چاہتے تھے کہ اس کی مختلف اکائیاں ایک واحد حکومت کے تابع رہیں جو کسی مرکزی نظام پر قائم ہو اور شاہی اختیارات رکھتی ہو اور یہ کہ مرکزی حکومت ہندوستان کے مختلف حصص کے انتظامی فرائض ماتحت ایجنسیوں کے ذریعے سے انجام دے۔ ہندوستان کیلئے حقیقی سیاسی مناسب و موزوں ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ اسکے مختلف حصص پر حسب ضرورت اتحاد قائم کیا جائے۔ ایک آل انڈیا حکومت ہونی چاہئے جس کے اختیارات اور ذمہ داریاں مخصوص کر دی جائیں۔ دیگر باشندے بالکل آزاد ہوں۔ باقی ماندہ اختیارات ان ریاستوں کو حاصل ہوں اور وہ سب ہندوستان کی دومن ویلتھ کہلائیں۔

ہندو مسلم مسئلہ کے متعلق سرابراہیم نے لکھا ہے کہ یہ مسئلہ مذہبی نہیں بلکہ سیاسی ہے۔ ہر ایک قوم سیاسیات میں زیادہ حصہ اور حکومت برطانیہ سے مراعات حاصل کرنے کے لئے جد وجہد کر رہی ہے۔

قتل ساندرس کا ایک اور ملزم

لاہور ۱۰ اگست۔ قتل ساندرس کے سلسلہ میں ایک اور ملزم مسمی امرالال نامی جھانسی سے گرفتار کر کے لایا گیا ہے۔ اس کے پاس سے بہت سا سامان اور بارود اور پستول برآمد ہوا ہے جو پولیس ساتھ لے آئی ہے۔ تا ایک ثبوت پر مبنی کہ ملزم نے مجسٹریٹ کے روبرو اقبال جرم کیا۔

ایک ہندو باباجی نے ایک قدیم درگاہ ڈھادی

جمعیۃ الاسلام ہند دہلی کا پہلا اجلاس

ماہ ربیع الاول میں

ضرورت ہے

بسلسلہ صفحہ دوم

دارالحدیث کا سنگ بنیاد

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں عید میلاد النبی کا جلسہ

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دیہاتی مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم

اذان و نماز میں رکاوٹ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

سرفراز خاں کے سر پر نفاق کا بھوت سوار ہوا اور وہ جمعہ کی اذان دینے سے مانع ہوئے۔ اور بھی چند مزخرفات ظہور میں آئے ان کی عورت جو سرامہ ہندو ادا کرنے میں کامل ہے اس نے بھی خرافات حرکتیں کیں۔ آخر کار اطلاع موصول ہونے پر وہاں پہونچا ان کو سخت فہمائش کی گئی۔ وہ نماز جمعہ میں شریک ہوئے۔

اشتہار عدالت

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہئے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور سنتے ہیں اور دوسروں کو سناتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جس پر حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریظ تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب مستند حالات اور موثر طرز بیان کیساتھ لکھی گئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف ۳ محصولڈاک ۲

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

انسانوں کی بہترین زندگی

کا دارومدار عورت و مرد کے تعلقات پر موقوف ہے اگر ان دونوں کے تعلقات بہتر اور عمدہ ہوں تو دونوں کی زندگی ایک پر لطف زندگی ہے۔ ورنہ سچ تو یہ ہے کہ زندگی ہی بیکار ہے چونکہ آجکل عام طور سے اس قسم کی شکایتیں عورتوں کی جہالت کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے ہم نے خاص طور پر عورتوں کیلئے ایک کتاب تصنیف کی ہے۔ جس میں مرد کے ان تمام حقوق کو مفصل اور واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو قرآن و حدیث سے ثابت ہوتے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر یہ کتاب کسی سمجھدار عورت کو پڑھا دی جائے تو تمام عمر وہ خاوند کی نافرمانی نہیں کر سکتی۔ کتاب نہایت سلیس اور عام فہم زبان میں لکھی گئی ہے قیمت صرف دس آنے ہے ۱۰

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ضرور ہونے چاہئیں۔ کیونکہ موسم گرمی و برسات کا سخت تکلیف دہ ہے۔

(شمس العلماء) سید احمد شاہی امام و سکرٹری مینجنگ کمیٹی جامع مسجد دہلی و منتظم یتیم خانہ انجمن موید الاسلام دہلی۔ حاجی حافظ محمد عبد الغفار مالک فرم حاجی علی جان دہلی و مکہ مکرمہ۔ حاجی عبد الغنی ممبر کمیٹی انجمن وکیل قوم پنجابیان و متولی عیدگاہ دہلی۔ حاجی محمد صدیق سوداگر۔ (مولوی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ العلماء ہند و مفتی اعظم دہلی)۔ (خانصاحب) محمد فضل الدین (سکرٹری مسجد فتحپوری کمیٹی) دہلی۔ (شاہ) محمد عبد الصمد عفی عنہ (صاحب رکن کمیٹی منتظمہ جامع مسجد فتحپوری دہلی)۔ (خانصاحب) حاجی محمد یوسف احمد پانی والا (سکرٹری انجمن موید الاسلام دہلی)۔ (خان بہادر شیخ) عزیز الدین (آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر دہلی)۔ (مولوی) محمد مظہر الدین غفرلہ (مالک اخبار الامان دہلی)۔ (مولوی حافظ) احمد سعید عفی عنہ (ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی)۔ (مولوی) محمد منظور اللہ غفرلہ (امام مسجد فتحپوری دہلی) (مسٹر) محمد عظمت اللہ وکیل و سکرٹری مسلم اسوسی ایشن دہلی۔ (نواب) ابو الحسن خاں رکن مینجنگ کمیٹی جامع مسجد دہلی و میونسپل کمشنر۔

فارسی آسان عربی آسان

شفیق احمد دفتر اشاعت

دوزخ کا کھٹکا

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

ظریف شاعروں کا تذکرہ

صفحات تعدادی بیس عدد قیمت صرف دو روپیہ (عہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

اور حج کمیٹی کو اس فہرست کے مطابق اس کا مال دیدیا جائے۔ باقی تفصیل دفعہ ۷۱ تعاینہ ۲۳ میں ہم ذکر کر چکے ہیں۔

سوال ۹۳۔ کیا یہ ضروری ہے کہ واپسی کے وقت بندرگاہوں پر بیمار حاجیوں کی دیکھ بھال کے واسطے ڈاکٹر مقرر کئے جاویں؟

حبشتی

جریانی

طلائے شادمانی

شربت طبیہ علاج اور دوا مفت

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ پندرہ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے اگر آپ علم عروض سے واقف ہیں یا آپ نے عروض کی کوئی کتاب دیکھی ہے تو اس کی مشکلات کا آپ کو اندازہ ہوگا اس کتاب میں حرف میں چھوٹے چھوٹے لفظ تجویز کر دئے ہیں۔ ان تین لفظوں سے جس بحر کی چاہو تقطیع کر لو۔ بس اگر آپ شاعر بننا چاہتے ہیں تو فن شاعری منگا کر پندرہ منٹ میں شاعر بن جائیے اور جس بحر میں چاہے شعر کہنا شروع کر دیجئے۔ قیمت فی جلد صرف (۸ر)

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اس میں گیارہ بیحد دلچسپ قصے ہیں جنہیں ایسے انداز سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا ارادہ کرے یا نہ کرے لیکن اس کی زندگی سنبھل جاتی ہے۔ قیمت (عہ)

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو آجاتی ہے۔ یہ ایسا قاعدہ ہے کہ سال بھر کی لیاقت ایک ماہ میں حاصل ہو سکتی ہے۔

صدائے صور

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تحفہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۲۹ ع | نمبر ۱۳

خمسہ بر مناجات حضرت مولنا قدسی رحمۃ اللہ علیہ

(از جناب ماسٹر رحمت اللہ صاحب رحمت میرٹھی ثم الدہلوی)

جناب ماسٹر رحمت اللہ صاحب رحمت میرٹھی نے مندرجہ ذیل خمسہ ہمیں حاجی عبد المغنی فضل حق تنو ذمر جنیٹ بلیماران دہلی کی معرفت خاص الجمعیۃ کیلئے ارسال فرمایا ہے جسے ہم شکریہ کیساتھ درج کرتے ہیں

قاصر از گفتن وصفت چو ہمہ شیخ وصبی — ادعا گر بکنم نیست بجز بے ادبی
شاہد رتبہ والائے تو شد کنت نبی — مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل وجاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

یافتہ بہر تو ترتیب چہ ارض وچہ سما — نہ فقط ارض وسما بلکہ ہمہ ما فیہا
آں نتیجہ تو سبب چیست تقابل شاہا — نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم وآدم تو چہ عالی نسبی

کے توانم کہ کنم وصف تو شاہ لولاک — رتبہ وجاہ تو بالاست ز فہم وادراک
چیست امکان ثنائے تو ازیں مشت خاک — شب معراج عروج تو گزشت از افلاک
بمقامے کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

موسی وعیسی وداؤد بہ قومے مامور — زیں جہت شد صحف شاں بزبانے مسطور
چونکہ بد فیض قدومت بہمہ عالم منظور — ذات پاک تو دریں ملک عرب کرد ظہور
زاں سبب آمدہ قرآں بزبان عربی

شجر پا بزمیں کردہ بہ حکم تو خرام — سنگہا در کف بوجہل بہ امر تو کلام
آشکار است ازیں آنچہ ترا ہست مقام — نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام
زاں شدہ شہرہ آفاق بشیریں رطبی

گو سگ کوئے تو خود را بہ تفاخر خواندم — راست گویم کہ بداں نیز سزاوار نیم
زشت کردم خجلم سخت پریشاں حالم — نسبت خود بہ سگت کردم وبس منفعلم
زاں کہ نسبت بہ سگ کوئے تو شد بے ادبی

حسرتا نامہ دارم کہ تمامی ست سیاہ — چہ ہمہ عمر نہ کردم بجز عصیان وگناہ
جز بہ لطف تو شہا نیست مرا ہیچ پناہ — عاصیانیم زما نیکی اعمال مخواہ
سوئے ما روئے شفاعت بکن از بے سببی

ایکہ مثلت نبود ہیچ بہ ذات وبصفات — ذات پاک تو شہا جامع جملہ درجات
نگراں سوئے لقایت ہمہ عاصی فئات — ماہمہ تشنہ لبانیم وتوئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگزرد تشنہ لبی

شان اللہ جمیل است بہ پیش نظرم — مطلع ومظہر ذاتی وتوئی نور قدم
متحیر کہ چساں حسن تو اندازہ کنم — من بیدل بہ جمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بو العجبی

بار عصیاں ست مرا کردہ زبس زیر وزبر — نتوانم کہ بر آرش بکنم راست کمر
نظر لطف بحال من خستہ سرور — چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ہاشمی ومطلبی

لی مع اللہ کہ شنیدم ز لبت اے ممتاز — چوں توانم کہ کشایم ز رخت پردہ راز
چیست امکاں کہ از کنہ تو من گویم باز — بر در فیض تو استادہ بہ صد عجز ونیاز
رومی وطوسی وزنگی یمنی وعربی

باد قربان قدوم تو رسول عربی — ایں سر رحمت وجانہائے زامی وابی
آمدہ جاں بلبم سرور عالی نسبی — سیدی انت حبیبی وطبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفل میں ہر شخص آپ ہی کیطرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ... قیمت (عـہ)

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں ...

ملنے کا پتہ — مینیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں میں اپنے پچاس سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں ...

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا ... (۲) امپیریل آرام ٹبلیٹ ... (۳) امپیریل ٹانک ٹبلیٹ ... (۴) امپیریل روغن ... (۵) امپیریل اینٹی منشیا ٹبلیٹ ... (۶) امپیریل اینٹی گنوریا ... (۷) امپیریل کاف ٹبلیٹ ... (۸) امپیریل سرمہ ... (۹) امپیریل بال کھٹی ... (۱۰) امپیریل مرہم داد ...

ملنے کا پتہ — ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر پروپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی شیخپورہ ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگیر

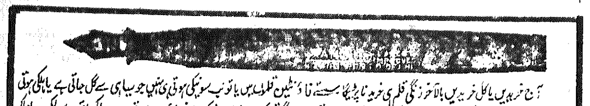

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں ...

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ہندو خاندان کا قبول اسلام

اجودھیا کی ایک ہندو عورت نے جب قرآن مجید سنا تو اس کے دل میں اسلام کی محبت اور مسلمان ہونے کا شوق دن بدن ترقی کرتا گیا۔ اس کے تفصیلی حالات دیکھنے ہوں تو

ساوتری

... کتاب ہے۔ بہت ہی کم قیمت (عـہ)

ملنے کا پتہ — مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

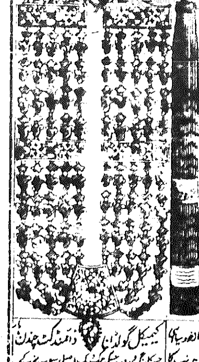

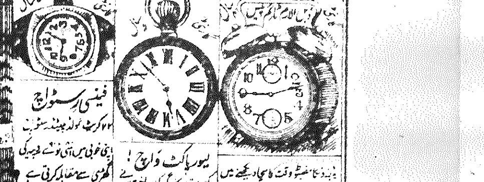

فینسی رسٹ واچ

یوروپ پاکٹ واچ!

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ملا اجمیری گیٹ۔ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

خوردنی خضاب — زمرد خضاب

... منگانے کا پتہ: — مینیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیم شفاء — لکھنؤ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام جھجھا ڈاکخانہ ہتھیاری ضلع بھاگلپور

کم خرچ بالا نشین رسٹ واچ

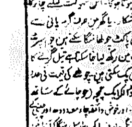

سفری چا کا سفوف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتحین کی صف میں

(جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

تعیین عمر رضامندی کا مجوزہ قانون

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

اور اگر کوئی ایسی عمر معین کی گئی جو یقینی طور پر بالغ ہو جانے کی عمر نہیں ہے، مثلاً تیرہ یا چودہ سال تو اس میں اگرچہ حق ولایت کا بالکلیہ ابطال لازم نہیں آتا اگر مقررہ عمر سے پہلے تو یقیناً حق ولایت کا ابطال لازم آتا ہے۔

لڑکی کی رخصتی کے لئے عمر کی تعیین

کہا جاتا ہے

اسکا جواب یہ ہے

مدافعت کی ضرورت

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فاتحانہ اقدام

تلوار کے دو مقصد

انبیاء کا پہلا وعظ

اقتدار کا سوال

حضور سرور دو عالم خطیب کی حیثیت میں

(از جناب سید اشفاق حسین صاحب بی اے بی ٹی منشی فاضل)

احسن الخالقین نے انسان کو گوناگوں حیرت انگیز قوتوں کا مالک بنایا ہے ان میں سے یوں تو ہر ایک اپنی اپنی جگہ محیر العقول سحرکاریوں سے قدرت کاملہ کی نیرنگیٔ حیرت خیز مرقع پیش کرتی ہے لیکن خطابت کی سحر طرازیاں انسان کو بہترین جبروتی شان کا مظہر بنا دیتی ہیں۔

پیشانی کشادہ، ابرو خمدار باریک اور گنجان تھے آپ کی گردن ایسی خوبصورت اور باریک تھی جیسی کہ مورتی کی گردن صاف ترشی ہوئی ہوتی ہے آپ کے سب اعضا نہایت متناسب (اور پر گوشت تھے۔ بدن آپ کا گٹھیلا تھا۔ جوڑوں کی ہڈیاں قوی اور کلائیاں لمبی (مختصر شمائل ترمذی)

ہندوستان میں لامذہبیت کا فتنہ

علماء ملت کا اعلان

مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب فرنگی محلی کی تحریک پر ۱۲ اگست کو لکھنؤ میں علماء کرام کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں فتنۂ لامذہبیت کے موجودہ حالات پر غور کرنے کے بعد علماء کرام کی طرف سے فی الحال مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا گیا ہے۔

"مغربی تعلیم، یورپی معاشرت اور فرنگی مادہ پرستی کا ایک خطرناک اثر ہندوستان میں یہ ہوا کہ بہت سے لوگ آزادی مذہبی بلکہ لامذہبی کا شکار ہو رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس مرادآباد

آج کل ملک و ملت کے سامنے جو پیچیدہ مسائل پیش ہیں ان کو دیکھتے ہوئے بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس ۱۱-۱۲ اگست ۱۹۲۹ء کو مرادآباد میں منعقد ہوا وہ اپنی گوناگون خصوصیات کے باعث نہایت اہم تھا اس وقت بھی جبکہ مسلمانوں میں افتراق و انشقاق کی آگ لگی ہوئی ہے اور ان کے سامنے اپنی آئندہ سیاسی زندگی کے متعلق کوئی صاف و صریح نصب العین موجود نہیں ہے ان کی ایک بہت بڑی اکثریت جمعیۃ علماء ہند کو اپنی مذہبی و سیاسی قیادت کا اہل سمجھتی ہے اور وقت کے اہم مسائل کے متعلق کوئی قطعی رائے قائم کرنے سے قبل جمعیۃ علماء کے فیصلوں کی منتظر رہتی ہے۔

گذشتہ دس سال کے زمانہ میں مسلمانان ہند کو جن دشوار گذار راستوں سے گذرنا پڑا ہے ان کی اہمیت کا صحیح اندازہ لگانا ہمارے لئے قطعی غیر ممکن ہے تاریخ اسلام کا آئندہ مورخ جب اس عہد کے احوال و کوائف پر تبصرہ کرے گا اور اس کے سامنے مختلف واقعات کے اسباب و علل کے ساتھ ساتھ ان کے نتائج بھی موجود ہوں گے تو وہی یہ کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں کے لئے یہ زمانہ کس درجہ ابتلا و آزمائش کا زمانہ تھا۔ اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ یورپ کی جنگ عظیم کے بعد سے دنیائے اسلام کے چپہ چپہ میں ایسی سیاسی اور مذہبی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں جن کے باعث مسلمان ایک عجیب و غریب خلفشار میں مبتلا ہیں یورپ کی دسیسہ کار قوموں نے مختلف ممالک اسلامیہ میں اپنی استعماریت کا جال بچھا دیا ہے اور ان کے تجارتی و اقتصادی ذرائع پر پوری طرح قابض ہو جانے کے بعد ان کا خون حیات چوس رہی ہیں مغربیت کے چمکتے ہوئے مظاہر سے مشرق کا مادی توازن رخصت ہو رہا ہے اور تہذیب و تعلیم کے پردہ میں بعض ایسی غیر مہذب اور ناشائستہ تحریکات جاری کی جا رہی ہیں جن کا وجود مذہبی و اخلاقی زندگی کے لئے سم قاتل ہے تمام دنیا کے غیر مسلموں نے مسلمانوں کے خلاف مختلف طریقوں سے سیاسی و مذہبی جنگ چھیڑ دی ہے اور مسلمانوں کے لئے بظاہر موثر مدافعت کی کوئی شکل نظر نہیں آتی یہ ہے وہ صورت حال جو ہمیں یورپ کی جنگ عظیم کے بعد سے دنیائے اسلام میں نظر آ رہی ہے کوئی اسلامی ملک ایسا باقی نہیں رہا جو ان حالات سے متاثر نہ ہوا ہو۔ اور جہاں کے مسلمان اس کشمکش میں مبتلا نہ ہوں۔ مصر، ترکی، عراق، شام، فلسطین، حجاز، ایران، افغانستان، ترکستان، چین، غرض ساری اسلامی دنیا اغیار و اجانب کی دسیسہ کاریوں کا شکار ہو رہی ہے اپنے ہمسایہ ممالک کی طرح ہندوستان بھی اس قسم کے مصائب میں مبتلا ہے اور ہندوستانی مسلمان بھی اسی طرح اجنبی حکومت اور برادران وطن کے حملوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

توازین کے خلاف احتجاج کرنا تھا جو شریعت اسلامیہ کے منافی ہیں اور جن کے رائج ہو جانے سے حکومت کی طرف سے مذہبی مداخلت لازم آتی ہے ان تمام امور کے متعلق جمعیۃ نے جو تجاویز منظور کیں انہیں ہم تمام و کمال آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں اور ہمارا ارادہ ہے کہ اس اجلاس کی کارروائی پر تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کریں یہ امر تمام ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے موجب مسرت ہوگا کہ جمعیۃ کا یہ اجلاس نہایت کامیاب رہا اور اس میں مسلمانوں کی سیاسی رہنمائی کے لئے ایک ایسی تجویز بالاتفاق منظور کی گئی جو موجودہ صورت حال کا بہترین حل پیش کرتی ہے۔ ......

...... اس تجویز میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مسلم لیگ جمعیۃ خلافت اور جمعیۃ علماء ہند کے نمائندے اپنا متفقہ مطالبہ مرتب کریں اور اس کے بعد مطالبہ کو لیکر کانگریس میں شریک ہوں۔ ہم اس تجویز پر الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعتوں میں بھی بار بار اپنے خیالات کا اظہار کر چکے ہیں اور آئندہ بھی ہم اجلاس جمعیۃ کی کارروائی کے متعلق جو سلسلہ مضامین لکھنے والے ہیں اس میں اس تجویز پر روشنی ڈالیں گے۔

(باقی آئندہ)

سعی مصالحت

جس وقت پنڈت موتی لال نہرو کا وہ اعلان شائع ہوا ہے جس میں نہرو رپورٹ کی موثر مخالفت کا اعتراف کیا گیا تھا اور مسلمانوں کو مصالحت کی دعوت دی گئی تھی ہم نے اسی وقت یہ لکھا تھا کہ افتراق و انشقاق کے مقابلہ میں اتفاق و اتحاد بہرحال مفید ہے اگر مسلمان اپنے باہمی اختلافات کو طے کر لینے کے بعد ہندوؤں سے کوئی ایسی مفاہمت کر لیتے ہیں جن سے انکے بنیادی حقوق محفوظ ہو جائیں اور انہیں اپنے اصولوں کو چھوڑنا نہیں پڑتا تو اس سے بہتر کوئی اور بات نہیں ہو سکتی لیکن اس مقصد کے لئے سب سے پہلے اس امر کی ضرورت ہے کہ جن تلخیوں کی ناگواری گذشتہ زمانہ میں پیدا ہو گئی ہے اس کی اصلاح کی جائے مخالفین نہرو رپورٹ موافقین نہرو رپورٹ کے لئے سخت و سست الفاظ استعمال کرنا چھوڑ دیں اور اس کی پوری کوشش کریں کہ انہیں اپنے دلائل اور باہمی گفت و شنید سے جہاں تک اپنا ہم خیال بنا سکتے ہیں بنا لیں ...... اگر ہندوؤں کے لیڈر بھی ان سے باہمی مفاہمت کے متعلق کوئی گفتگو کرنا چاہیں تو وہ نہایت خوش اخلاقی اور بلند حوصلگی کے ساتھ ان کی شرائط کو سنیں اور ان پر پوری طرح غور کرنے کے بعد اتحاد و اتفاق کے امکانات پیدا کریں۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس وقت ہماری اس تجویز کی بعض اخبارات نے نہایت غلط طریقہ پر مخالفت کی اور یہ ظاہر کیا کہ ہم در حقیقت کسی قسم کی مداہنت کرنا چاہتے ہی تھے۔ پنڈت موتی لال نہرو کا اعلان محض ایک فریب ہے جس میں مسلمانوں کو مبتلا نہ ہونا چاہئے۔ دوسرے ہندو لیڈروں کو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مگر اب بمبئی میں گاندھی جی نے مسٹر جناح اور علی برادران سے جو ملاقات کی ہے اس سے کم سے کم یہ بات ضرور واضح ہو گئی ہے کہ ہندو لیڈر نہرو رپورٹ کے متعلق مسلمانوں کی مخالفت کا نتیجہ دیکھ چکے ہیں اور اب وہ چاہتے ہیں کہ لکھنؤ اور کلکتہ میں ان سے جو غلطی ہوئی ہے اس کی تلافی کریں۔ ہماری بزرگانہ رائے ہے کہ مسلمان اس موقع پر بھی اپنی مشہور رواداری کا ثبوت بہم پہنچائیں اور ایک مرتبہ پھر ہندوؤں کو یہ موقع دیں کہ اگر وہ ان کے ساتھ انصاف کرنے کے لئے تیار ہیں تو کریں لیکن اس کا طریقہ وہی ہے جو جمعیۃ علماء ہند نے اپنے اجلاس منعقدہ مرادآباد میں بتایا ہے اور ...

سیرت الرسول کے جلسے

اسلامی وقار اور کامل اتحاد

سیرت رسول (صلے اللہ علیہ وسلم وارواحنا فداہ) کے جلسے جو اس سال بارہ ربیع الاول کو تمام ہندوستان میں ہوں گے۔ ان کو پوری اسلامی سادگی اسلامی وقار اور کامل اتحاد کے ساتھ منایا جائے، سیرت مبارکہ صحیح اور معتبر روایات سے بیان کی جائے، چراغاں کر کے اسراف نہ کیا جائے، علم نہ اٹھایا جائے، نہ جلوس نکالا جائے، مٹھائی یا کوئی چیز تقسیم نہ کی جائے، البتہ سیرت کی کتابیں مسلموں اور غیر مسلموں میں تقسیم کی جائیں یہ کوشش کی جائے کہ غیر مسلم اصحاب بھی بڑی تعداد میں شریک ہوں۔ تاکہ حضور انور کے حالات طیبہ سنکر ان کے دلوں میں بھی حضور کے ساتھ محبت و احترام کے جذبات پیدا ہوں۔

کوئی کام ایسا نہ کیا جائے جس سے مسلمانوں کے کسی طبقہ کو اختلاف ہو۔ اور اس وجہ سے وہ کنارہ کشی کریں اور اتفاق و اتحاد کے مظاہرے کو نقصان پہنچے۔

سادگی اور وقار اور سکون ہی رعب داب کے صحیح ذرائع ہیں۔

مناسب ہے کہ تمام مقامات میں ان جلسوں کا وقت ایک ہو یعنی ۱۲ ربیع الاول کو صبح ۶ ½ بجے سے ۱۱ بجے تک جلسے قائم رہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(چونکہ ۱۲ ربیع الاول بہت قریب آ گئی ہے اسلئے روزانہ اخبارات سے درخواست ہے کہ وہ مندرجہ بالا اعلان کو فوراً شائع فرما دیں۔ اڈیٹر)

بمبئی میں سید عبداللہ بریلوی کی تقریر

مسلمان اپنے مطالبات مرتب کر کے پیش کریں

۱۲ اگست کو بمبئی میں مسٹر سید عبداللہ بریلوی کی صدارت میں مسلمانان بمبئی کا ایک عام جلسہ بدیں وجہ منعقد ہوا کہ کانگریس مسلم پارٹی کا افتتاح کیا جائے۔

بریلوی صاحب نے اپنی طویل تقریر میں گذشتہ سیاسی حالات کا تذکرہ کرنے کے بعد مسلمانوں کو قوم پروری کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنے مطالبات قوم پروری کے نقطہ خیال سے مرتب کریں اور ہندوؤں کو چاہئے کہ وہ بھی اپنے نقطہ خیال سے اس پر غور کر کے اسے قبول کریں۔

بریلوی صاحب نے اپنی تقریر میں مولانا شوکت علی کے خیالات پر اعتراض کرتے ہوئے مسٹر کیلکر کی بھی لعنت ملامت کی اور قوم پرور ہندوؤں سے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان کے خیالات سے اظہار بیزاری کریں اور صاف صاف کہدیں کہ وہ خیالات ہندو قوم کے خیالات نہیں ہیں۔

جلسہ میں مسٹر عباس طیب جی نے بھی تقریر کی۔ آپ نے کہا کہ آج ہندو مسلمان آپس میں اس طرح جنگ آزما ہیں گویا انہوں نے دوسری قوم کی غلامی سے نجات حاصل کر لی ہے۔ اور آزاد ہو گئے ہیں حالانکہ ابھی تک جنگ آزادی شروع بھی نہیں ہوئی ہے۔

حج کمیٹی کا کراچی میں اجلاس

کراچی ۱۳ اگست۔ حج کمیٹی نے خان بہادر ولی محمد حسن علی کا بیان سنا، مقامی حج کمیٹیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے گواہ نے اس کی تائید کی کہ حج کمیٹیوں میں حکومت کے نامزد کردہ ارکان ہونے چاہئیں بیان دہندہ نے کہا کہ سفر حجاز میں جو شدائد و مصائب پیش آتے ہیں ان کی وجہ سے اعلیٰ طبقہ کے لوگ بالعموم حج کرنے نہیں جاتے اس لئے سفر کو مختصر کرنے اور بہتر غذا فراہم کرنے اور مسافروں کے آرام ...

شدید افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ علی خیل کے متصل مرزا کا کی میں جاجی خیلیوں اور منگلوں کا ایک لشکر جس میں دو ہزار آدمی شامل ہیں جمع ہو گیا ہے اور جنرل نادر خاں اس کی کوشش کر رہے ہیں کہ جاجیوں کو منگلوں کے ساتھ اشتراک عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

جنرل نادر خاں اس کی تیاری کر رہے ہیں کہ لوگر گاہ پر حملہ کرنے سے قبل گردیز پر قبضہ کر لیں۔

علاقہ گڑھ شنکر میں تین بم پھینکے گئے

لاہور ۱۳ اگست۔ گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور میں حادثہ بم کے سلسلہ میں جو تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ گڑھ شنکر کے علاقہ میں تین بم پھٹے تھے۔ ایک بم ۵ تاریخ کو موضع چھونجیاں میں گرا تھا اور دو بم ... تاریخ کو تھانہ گڑھ شنکر میں پھینکے گئے ... سے صرف ذیلدار کے بیٹے کے ... نہیں پہونچا۔ پولیس نے بعض آدمیوں کو حراست میں لے لیا ہے۔

مصر کی آزادی اور ہندوستان کی غلامی

مسٹر سرینواس آئینگر کے خیالات

مدراس ۱۳ اگست۔ مسٹر ایس سرینواس آئینگر نے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں۔ مسٹر ہنڈرسن ... اور حزب الاحرار اہل مصر کے ساتھ مجوزہ عہد نامہ کی ترتیب پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہم ہندوستان کے لوگ سبق مناسب طور پر نہیں پڑھتے۔ ہم ابھی تک مکمل آزادی کا مطالبہ کرنے میں تامل سے کام لے رہے ہیں ہم ابھی پیچ میں ... کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ہمارے افسوسناک ... اور اختلاط کے ذمہ دار دلیرانہ رہنمائی کا فقدان اور مسلک کی بار بار تبدیلی کا شیوہ ہیں۔ ... یورپ کے بادشاہ ... رعایا میں امن و سکون رکھنے کے لئے ہمسایہ ملک سے جنگ چھیڑ بیٹھتے تھے۔ لیکن ہم ہیں کہ ... جنگ کو ترک یا ملتوی کرنے کے لئے علمی اور سطحی بحثیں چھیڑ کر آپس میں جھگڑتے رہتے ہیں ...

جنرل نادر خاں کی شنواریوں سے گفت و شنید

پشاور میں غازی امان اللہ خاں کی حمایت کا عزم

علماء امت کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس منعقدہ مرادآباد

مفصل کارروائی

پہلی نشست

اسمائے گرامی شرکائے اجلاس

(۱) حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ (۲) مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب۔ (۳) مولانا سید حسین احمد صاحب۔ (۴) مولانا سید ...

(۴) ازدواج بین الملل

اسلام نے کافرہ غیر کتابیہ عورتوں سے مسلمان مردوں کے نکاح کو اور مسلمان عورتوں کے غیر مسلم مردوں سے نکاح کو قطعاً ناجائز اور حرام قرار دیا ہے اسلئے ازدواج بین الملل کا مسودہ قانون اسلام کے صریح خلاف ہے اور مسلمانوں کے حق میں اس کے وضع کرنا مذہبی مداخلت ...

کو خالی کرنے اور مسلمانوں کے حوالے کر دینے کے احکام صادر فرما دیں۔ تاکہ ان کی مسلمان رعایا ان کی حاکمانہ شفقت و نصفت طرازی کی شکرگزار ہو۔

اس تجویز کی نقل مہاراجہ الور کو بھیجی جائے۔ اور اگر ضرورت ہو تو صدر کو اختیار ہے کہ ایک وفد مرتب کر کے منجانب جمعیۃ مہاراجہ کی خدمت میں روانہ کر دیں۔ ارکان وفد کے انتخاب کا اختیار صدر اور ناظم کو ہوگا۔

محرک مولانا مبارک حسین صاحب

موید مولانا مرتضیٰ حسن صاحب

(۱۰) موضع کراولی میں ہندوؤں کے مظالم

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ موضع کراولی کے ہندوؤں کے ان ...

جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مساعی جمیلہ اور ایثار و قربانی کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان پر اپنے کامل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے درخواست کرتا ہے کہ ایسے حالات میں جبکہ مسلمانان ہند نہایت نازک دور سے گذر رہے ہیں اور جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی کی ان کو سخت حاجت ہے۔ جمعیۃ کو اپنی مخلصانہ خدمات سے محروم نہ کریں اور اپنے اپنے استعفے واپس لیکر ارکان جمعیۃ کو ممنون فرمائیں۔

محرک، مولانا حسین احمد صاحب

موید، مولوی محمد نعیم صاحب لدھیانوی

مزید موید، مولانا عبدالرحمٰن صاحب امروہوی

" مولانا مرتضیٰ حسن صاحب چاندپوری

" مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار

دوسری نشست

تیسری نشست

چوتھی نشست

جمعیۃ مرکزیہ خلافت کا اجلاس

افغانستان کی عورتیں

دست بدست جنگ

گاندھی جی کی مسٹر جناح اور علی برادران سے ملاقات

نہرو رپورٹ کے متعلق ہندو مسلم مفاہمت کی توقع

مسز سروجنی نائیڈو کی مساعیٔ اتحاد

بمبئی ۱۱ اگست۔ گاندھی جی نے آج صبح کو سب سے پہلے مسٹر جناح سے ملاقات کی اسکے بعد سہ پہر میں علی برادران سے ملے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان دونوں ملاقاتوں میں بعض ایسی اہم تجاویز پر غور کیا گیا ہے جو نہرو رپورٹ میں ترمیم کے متعلق ہیں تاکہ مسلمانوں کی ہر جماعت کے لئے وہ قابل قبول ہو سکے۔ یہ تجاویز کیا ہیں؟ انہیں اس وقت نہایت سختی کے ساتھ راز میں رکھا جا رہا ہے۔ توقع ہے کہ ابھی اس کے بعد اور بھی مشورے ہونگے۔

مسٹر جناح سے ملاقات

گاندھی جی نے سب سے پہلے مسٹر جناح سے ان کے دولت خانہ ہی پر ملاقات کی اور دونوں زعماء پورے دو گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے۔ اس دوران میں کوئی تیسرا شخص موجود نہ تھا۔ یہاں تک کہ مسز نائیڈو بھی دوسرے کمرے میں چلی گئی تھیں حالانکہ اس ملاقات کی وہی بانی مبانی ہیں۔

جب دفت کا ندھی جی یہ بیان لکھا رہے تھے مسز نائیڈو بھی موجود تھیں۔ چنانچہ انہوں نے اس کا اقرار کیا کہ مختلف زعماء میں اختلافات دور کرنے کی غرض سے آپس میں تبادلہ خیال کی انہوں نے خاص کوشش کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیاحت یورپ سے واپسی کے بعد سے برابر وہ اسے محسوس کر رہی تھیں کہ آپس کے اختلافات کی وجہ سے نہایت ناگوار صورت حال پیدا ہوگئی ہے چنانچہ وہ اسے دور کرنا چاہتی تھیں لیکن جب انکی اس کوشش کی جو صرف رنج کے طور پر تبادلۂ خیال کے لئے تھی بیجا طور پر مشتہر کیا گیا تو انہیں کسی قدر مایوسی ہوئی۔

مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی سے ملاقات

شام کو گاندھی جی نے پورے تین گھنٹے تک مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی سے گفتگو کی۔ گاندھی جی آج شب میں احمد آباد روانہ ہو گئے۔

مجالس سیرۃ نبویہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کا اعلان

مختلف مقامات سے احباب کے خطوط اس استفسار کی غرض سے آرہے ہیں کہ کیا تو مجالس میلاد اور ان بے عنوانیوں کے متعلق جو بعض نادان غلط کاروں نے جاری کر دی ہیں اجازت اور ترغیب دے رہا ہے۔ کیونکہ تیرا نام بھی ترغیب اور اجازت دینے والوں کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس لئے میں اپنے دوستوں اور بزرگان اسلام کو مطلع کرنا چاہتا ہوں...

میں نے بھی لکھا یا تھا کہ سال میں فقط ایک مرتبہ ایسے جلسوں کے کرنے سے یہ فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ بلکہ بکثرت بار بار ایسے جلسے ہونے چاہئیں اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے اور واقعی حالات ظاہر کرنے چاہئیں۔ مخالفین اسلام کے اعتراضات اور بہتانوں کو صاف طور سے حل کیا جائے۔ غرضیکہ میں فقط اس امر کو مفید بلکہ...

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ
خادم العلم بالجامعۃ الاسلامیۃ الدیوبندیہ
مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

بچہ سقہ کے مظالم کی داستان

مشاہیر افغانستان کا اعلان

ایلیان افغانستان کے دستخطوں اور مہروں سے حسب ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔

برادران افغانستان! ہم افغانیوں نے ملت وسلطنت افغانستان کے ننگ و شرف و ناموس کی حفاظت میں سقوی ڈاکوؤں اور چوروں کے ظلم و ستم سے تنگ آکر جس نے ہم کو اور ہمارے آباؤ اجداد کے نام کو تمام عالم میں رسوا کیا ہے ۱۹ صفر المظفر کو خوشی کے مقام پر اس برنا جوری کے اس بدبخت گروہ پر حملہ کیا۔ اور انکو نہایت ذلیل شکست دی...

دہلی کشن گنج اسٹیشن پر ڈاکہ

چہرہ ڈاکوؤں کا چوکیدار پر حملہ

دہلی ۱۰ اگست۔ کل رات کشن گنج ریلوے اسٹیشن پر ڈاکہ پڑا اور دفتر کے سامنے چوکیدار سو رہا تھا آدھی رات کو چہرہ ڈاکو وہاں آئے اور چوکیدار سے دفتر کی چابیاں مانگیں چوکیدار کے انکار کرنے پر ایک آدمی نے چوکیدار کا گلا دبا یا اور دوسرے نے اس کی چارپائی کے بستر کے نیچے سے چابیاں نکال لیں اور جا کر دفتر کھول لیا اتفاق سے اُس وقت دفتر میں روپیہ پیسہ نہیں تھا اسلئے جاتے وقت ڈاکو وہاں پڑی ہوئی ٹکٹیں وغیرہ اٹھالے گئے۔ چوکیدار کا بیان ہے کہ ڈاکو اپنے منہ پر کپڑا باندھے ہوئے تھے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

لاہور کانگریس کی صدارت

الہ آباد ۹ اگست۔ پایونیر کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ لاہور کانگریس کی صدارت کے لئے صوبجاتی کانگریس کمیٹیوں کی طرف سے پنڈت جواہر لال نہرو کو ۳ ... سردار پٹیل کو ۳ اور مسٹر کیلکر کو ایک ووٹ حاصل ہوا ہے۔ ... ۱۸ اگست کو استقبالیہ کمیٹی کا جو اجلاس ہوگا اس میں گاندھی جی کو ہی لاہور کانگریس کا صدر منتخب کیا جائے گا۔

افغانستان کے ہندوستانی ملازمین کی واپسی

پشاور ۱۲ اگست۔ مسٹر ملیشی موہن لاہری ساکن کلکتہ جو شاہ امان اللہ خاں کے عہد حکومت میں بحیثیت انجینئر محکمۂ آبپاشی کے ملازم تھے اور مسٹر محمد صادق خلف ناظر غلام محمد ساکن لاہور جو حبیبیہ کالج میں پروفیسر تھے۔ جلال آباد سے بخیر و عافیت پشاور پہنچ گئے ہیں۔

بمبئی میں نہرو رپورٹ کے خلاف عظیم الشان جلسہ

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی اور مسلم مطالبات

بمبئی ۱۳ اگست۔ بمبئی کے مسلمانوں کا ایک جلسہ عام آج شب کو مسٹر سلیمان حاجی قاسم مٹھا کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں بتایا گیا تھا کہ نہرو رپورٹ مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول ہے۔ ...

مولانا محمد علی کا سفر افریقہ

۳۱ اگست کو روانگی ہوگی

معلوم ہوا ہے کہ مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی ۳۱ اگست کو مشرقی افریقہ کے دورے کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ یہ سفر تحریک خلافت کے سلسلہ میں ہوگا۔ مسلمانان شرقی افریقہ مولانا محمد علی کو عرصہ سے دعوت دے رہے تھے لیکن مولانا اپنی مصروفیت اور خرابی صحت کی وجہ سے ابتک نہ جا سکے تھے۔

جنرل نادر خاں کی مساعی اتحاد

قبائل میں شادیاں کرا رہے ہیں

پشاور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جنرل نادر خاں کے متعلق ... قبائل میں شادی بیاہ کے ذریعہ اتفاق پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ...

خواجہ حسن نظامی کی مسلمانوں کو تلقین

گائے ذبح نہ کرو اور بھگوت گیتا پڑھو

خواجہ حسن نظامی صاحب نے لاہور کے اخبار پرتاب کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ جنم اشٹمی یعنی سری کرشن کا یوم ولادت قریب آ رہا ہے۔ ... مسلمانوں کو اس کی بجائے ہدایت کی ہے کہ سری کرشن جی کے حالات زندگی سے اور ان کی تعلیمات سے واقفیت حاصل کرنی چاہیئے۔ نیز انہیں بھگوت گیتا کا بھی مطالعہ کرنا چاہئیے جو ہندوستانی فلسفہ کی سب سے بہترین کتاب ہے۔

سردار ہاشم خاں فوجیں جمع کر رہے ہیں

کابل پر حملہ کی تیاریاں

شملہ ۱۲ اگست۔ ہزاروں نے خبر پہنچائی ہے کہ ... بچہ سقہ کی فوجیں ... اگرچہ حال ہی میں سردار ہاشم خاں کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا تھا لیکن اب پھر وہ اپنی افواج جمع کر رہے ہیں ...

والیان ریاست اور حکومت ہند کے آئندہ تعلقات

پنڈت موتی لال نہرو کا دیسی ریاستوں کے نام مکتوب

الہ آباد ۱۲ اگست۔ آل پارٹیز کنونشن کی منظور کردہ تجویز کے مطابق پنڈت موتی لال نہرو صدر کانگریس نے والیان ریاست کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں ان کو دعوت دی ہے ...

قادیان کے بوچڑخانہ پر سکھوں کا حملہ

چالیس آدمی گرفتار ہو چکے ہیں

سکرٹری صاحب انجمن احمدیہ قادیان نے اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کے نام ایک تار بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ قادیان کے گرد و نواح کے دیہاتی سکھوں نے مسلح ہو کر ... اگست کو قادیان کے بوچڑ خانہ پر ... حملہ کر دیا ...

مشتے بعد از جنگ

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، علاقہ مجسٹریٹ، ڈپٹی کمشنر، ... واقعات کے بعد موقع واردات پر پہنچ گئے ... چالیس گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔

کلکتہ میں پولیس اور عوام کے جلوس میں تصادم

کلکتہ ۱۱ اگست۔ نظربندان بنگال کے دن کی تقریب پر ... جلسہ منعقد ہوا جس کے بعد ایک جلوس نکالا گیا ...

گڈھ شنکر میں حادثہ بمب

شملہ ۱۱ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گڈھ شنکر میں ایک بمب پھینکا گیا ...

سرزمین اسلام پر عیسائی مبلغین کی یورش

مسیحی درسگاہوں اور شفاخانوں کا مقاطعہ

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

[جریدہ فریدہ "الشوریٰ" کی تازہ اشاعت میں مسقط و عمان کے متعلق دلچسپ حالات شائع ہوئے ہیں اور اس سرزمین میں عیسائی مشنری جس چالاکی سے اپنے عقائد و خیالات کی اشاعت کر رہے ہیں اور درسگاہوں اور شفاخانوں کے ذریعہ جو مساعی اُن کی جانب سے عمل میں لائی جارہی ہیں اُن پر بھی جریدہ مذکور نے روشنی ڈالی ہے۔ ہم ناظرین کرام کی معلومات کیلئے اس مضمون کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔]

مگر غنیمت ہے کہ یہاں عیسائی مبلغین کو کام کرتے ہوئے مدتیں گذر گئیں مگر کسی ایک شخص کو بھی وہ عیسائی نہ بنا سکے اور نہ کوئی شخص ان کے دام تزویر و ہلاکت کا شکار ہوا۔ گو یہاں ایک عظیم الشان مدرسہ موجود ہے مگر اس میں داخلہ کی سب سے بڑی شرط یہ ہے کہ ہر امیدوار علم ... مخصوص دعاؤں کو یاد کرے ...

مسقط و عمان میں اہل ہنود کی آبادی

مسیحی مدارس سے مقاطعہ کی تجویز

مسیحی مبلغین کی کارستانیاں

لاہور کا مقدمہ سازش

انجمن اسلامیہ پنجاب کی مجلس منتظمہ کا اجلاس

پنجاب سائمن کمیٹی کی سفارشات کی مذمت

ملک معظم کی صحت

جمعیۃ علماء کے جلسوں کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس کی غلط بیانی

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کی تردید

جمعیۃ العلماء کے مراد آباد میں دو جلسے ہوئے تھے۔ ایک مرکزی جمعیۃ کا۔ اور دوسرا صوبہ متحدہ کی جمعیۃ کا۔ مرکزی جمعیۃ کے اجلاس کی پہلی نشست میں ۲۲ ممبر شریک تھے۔ پھر کچھ چلے گئے اور جدید آگئے۔ یہ کہ عام طور پر ہوتا رہتا ہے اس جلسے میں کوئی اختلاف یا ناراضی پیش نہیں آئی۔

صوبہ متحدہ کی جمعیت کا جلسہ بھی صوبہ کے ارکان کی تحت ... منعقد ہوا۔ ... اجلاس میں کارروائی باقاعدہ ہوتی رہی۔

اس میں علماء دیوبند۔ ... متعلقہ روئداد اخبارات میں اشاعت کے لئے بھیجی جا رہی ہے۔ ناظرین اس کے ملاحظہ سے پہلے رائے قائم نہ کریں۔

اعلان تعطیل

۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ کو دفتر الجمعیۃ میں بتقریب عید میلاد النبی تعطیل رہے گی اسلئے قارئین کرام ۲۰ اگست کے پرچہ کا انتظار فرمائیں۔

منیجر

دہلی میں سیرت کمیٹی کا قیام

۱۲ ربیع الاول کو یوم النبی منانے کی تیاریاں

دہلی ۱۱ اگست۔ ۱۲ ربیع الاول کو دہلی میں یوم النبی منانے کے لئے مقامی سیرت کمیٹی کا قیام ہو گیا ہے۔ ۹ اگست ۲۹ء کو حاجی محمد یوسف صاحب پانی والوں کے مکان پر معززین شہر کا اجتماع ہوا تھا جس میں سیرت کمیٹی کے عہدہ داران کا انتخاب اور جلسہ کے متعلق ابتدائی انتظامات کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ شیخ نجم العارفین صاحب، حاجی محمد یوسف صاحب پانی والے، نواب ابو الحسن خاں صاحب، حکیم ناصر الدین صاحب کمیٹی کے ناظم منتخب کئے گئے ہیں اور یہ طے پایا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو صبح ۷ بجے پریڈ کے میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد کیا جائے۔ اور اس سلسلہ میں ایک پوسٹر بھی شائع کیا گیا۔

حج کی تحقیقاتی کمیٹی کراچی میں

کراچی ۱۲ اگست۔ حج کی تحقیقاتی کمیٹی یہاں آگئی۔ اور اپنا کام شروع کر دیا۔ کمیٹی کا قیام یہاں ۲۲ اگست تک رہیگا۔

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

رہبر زندگی

طلسمی تعلیم

صدائے صور

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ۵۱ اجمیری گیٹ دہلی

نوجوان بھارت سبھا کا اجلاس

بھگت سنگھ اور دت کو مبارکباد

امرتسر ۲۰ اگست ۔ نوجوان بھارت سبھا کے میونسپل ... اجلاس کی دوسری نشست آج ... جلیانوالہ باغ میں ہوئی ... مندوبین اور تماشائیوں کی ایک خاصی تعداد موجود تھی ڈاکٹر کچلو ... پنڈت جواہر لال نہرو ... مسٹر ... سنگھ ... بھی موجود تھے ۔ مسٹر ... سکرٹری نے سال گزشتہ کے متعلق سبھا کی سرگرمیوں کی رپورٹ پڑھ کر سنائی ۔ اور بتایا کہ ... کے کارکنوں کے خلاف کس طرح مقدمہ شروع کیا گیا تھا ... سے پیامات سنائے گئے جن میں نہ آسکنے پر عذر خواہی کی گئی تھی ۔ سکرٹری نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ... سکلات والا اور جمعیت مخالف شہنشاہیت کے پیغامات روک لئے گئے ہیں ۔ تین قراردادیں منظور کی گئی ہیں ۔ ایک میں ... دیال جھنگ سیال کی وفات پر اظہار افسوس کیا گیا ۔ اور پسماندوں سے ہمدردی کی گئی ۔ دوسری میں فیصلہ ہوا کہ سبھا کا آل انڈیا اجلاس کانگریس کے اجلاس کے ساتھ لاہور میں منعقد ہوا ۔ تیسری میں رفقاء بھگت سنگھ اور دت کو مقاطعہ جوعی میں ... اور ان کے ایثار کا اعتراف کیا گیا ۔ آخری قرارداد میں حکومت پنجاب ... کی گئی ۔ اور کسی قیدی کے مرجانے کی ذمہ داری اس پر ڈالی گئی ۔ اس قرارداد میں قیدیوں کو جبراً کھانا کھلانے کی بھی مذمت کی گئی ۔

... نوجوانوں نے ... حمایت میں تقریریں کیں اور نوجوانوں کی تنظیم کرنے پر زور دیا تقریروں کے دوران میں زندہ باد انقلاب ... کے نعرے بلند ہوتے رہے ۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک گھنٹہ تقریر کی ۔ اور خوب جوش کا عالم تھا ۔ آپ نے کہا کہ سارا ہندوستان ... کی طرف دیکھ رہا ہے ۔ کوئی ہندوستانی سیاسی قیدیوں سے بہتر سلوک کے جانے کے متعلق مطالبہ کا مخالف نہیں ہو سکتا ۔ آپ نے وعدہ کیا کہ میں قیدیوں کے معاملہ کو کانگریس میں پیش کر دے گا ۔ ہندوستان غلامی کا نمونہ بن چکا ہے ۔ صرف انقلاب کی خواہش ہمیں زندہ رکھتی ہے ۔ ہماری مشکلات کا علاج صرف آزادی ہے ۔ آپ نے کانگریس کو کامیاب بنانے پر زور دیا ۔ اور کہا کہ ہندوستانی سیوادل کے رکن بنو ۔

مقاطعہ جوعی ترک کرنیکی شرائط

لاہور ۱۸ اگست ۔ اسیران سازش لاہور نے اپنی شرائط جن کی رو سے وہ مقاطعہ جوعی ترک کرنے پر رضا مند ہو سکتے ہیں ۔ حکومت کے پاس بھیجدی ہیں ۔

معلوم ہوا ہے کہ اب حکومت پنجاب ان قوانین میں ترمیم کرنے کی کوشش کرے گی جن میں ایسے ملزمین کی جن کا مقدمہ کسی عدالت میں زیر سماعت ہو ... قطعی فیصلہ نہ ہو چکا ہو ۔ خورد و نوش اور دیگر ضروریات کے لئے مزید رعایات دی جا سکیں ۔

حکومت پنجاب اپنی سفارشات کو حکومت ہند کے سامنے پیش کر کے منظوری حاصل کرے گی ۔

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی بہترین یادگار تعمیر دارالحدیث مدرسہ نعمانیہ دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بتاریخ ۱۱ اگست ۲۹ء بروز یکشنبہ بوقت آٹھ بجے بصدارت حضرت شاہ عبدالصمد صاحب مجددی نقشبندی سجادہ نشین حضرت مولانا شاہ محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ بمقام فراشخانہ مدرسہ کے مکان میں منعقد ہوا جس میں دہلی و بیرونجات کے مشہور و معروف علما و مشائخ عظام خصوصاً شمس العلماء مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی و حضرت شاہ عبدالمالک صاحب نقشبندی بہاولپوری و مولانا نسیم احمد صاحب سجادہ نشین و مولانا تاج الدین صاحب کابلی و پروفیسر حکیم فرید احمد صاحب عباسی و دیگر علماء بخارا و کابل و پشاور و رامپور وغیرہ شریک جلسہ تھے ۔ مولانا عبدالمجید صاحب مہتمم مدرسہ نے تعمیر دارالحدیث کی اشد ضرورت اور دارالعلوم نعمانیہ کی انتالیس سالہ علمی و مذہبی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ مدرسہ ہذا میں اسوقت سوا تین سو طلبا ہندوستان کے ہر صوبہ بلکہ ممالک اسلامیہ کابل و قندھار و ترکستان وغیرہ کے دن رات مفت تعلیم تمام علوم مشرقیہ کی حاصل کر رہے ہیں ۔ اسوقت تعمیر دارالحدیث کے لئے پانچ ہزار روپیہ کی ضرورت ہے جس کے مہیا کرتے ہیں تمام وہ مسلمان کہ جو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مستقل یادگار دارالسلطنت دہلی قائم کرنا چاہتے ہیں وہ اس قدیم دارالعلوم کی اس مقدس تعمیر دارالحدیث کی تکمیل میں دامے قدمے درمے حصہ لیں جس کا سنگ بنیاد تمام علماء و مشائخ حضرات نے غلاف کعبہ شریف و غلاف ایوان روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں لپیٹ کر تمام علماء نے اس متبرک و مقدس رسم کو باواز بلند درود شریف پڑھتے ہوئے وزبار خداوندی میں دعا کرتے ہوئے عرض کیا کہ اے خدا دارالعلوم مدرسہ نعمانیہ کی مالی مشکلات اور تعمیر دارالحدیث کی تکمیل کرانا تیرے ہاتھ میں ہے ۔ تو ایسے مخیر اور نیک مسلمان اس نیک کام کے لئے جلد آمادہ کر کہ جو تیرے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم قرآن مجید و تفسیر و حدیث شریف وغیرہ کی مقدس تعمیر دارالحدیث میں حصہ لیں ۔ مولانا مولوی شرافت علی صاحب لامپوری اور دیگر علماء مدرسہ نے وعظ و نعتیں اور تلاوت قرآن مجید نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر حاضرین کو محظوظ فرمایا ۔ مولوی سید عبدالمجید صاحب نے تمام حاضرین و جلسہ کا شکریہ ادا کیا ۔ مولوی حکیم فضل رحیم صاحب خلف مولوی عبدالرشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دو ہزار روپیہ برائے تعمیر دارالحدیث عنایت کئے ۔ اور دس روپیہ ...

بشیر احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ دہلی

حضور سرور دو عالم خطیب کی حیثیت میں

بسلسلہ صفحہ تین

لوگو ۔ تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسے کہ تم آجکے دن کی اس مہینہ کی اور اس شہر کی حرمت کرتے ہو ۔ لوگو تمہیں عنقریب خدا کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق سوال فرمائیگا ۔

خبردار میرے بعد گمراہ نہ بن جانا ۔ ایسا نہ ہو کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو ۔

لوگو جاہلیت کی ہر ایک بات کو میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں زمانہ جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیا میٹ کرتا ہوں ، پہلا خون جو اپنے خاندان کا ہے یعنی ربیعہ بن حارث کا خون جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا ۔ اور جس کو ہذیل نے مار ڈالا تھا میں چھوڑتا ہوں ۔

جاہلیت کا سود مٹاتا ہوں ۔ عباس بن مطلب کا سود یعنی اپنے خاندان کا پہلا سود سب کا سب چھوڑتا ہوں ۔

لوگو اپنی بیویوں کے متعلق خدا سے ڈرتے رہو ۔ خدا کے نام کی ذمہ داری سے تم نے انکو اپنی بیویاں بنایا ہے اور خدا کے کلام سے تم نے انکا جسم اپنے لیے حلال کیا ہے ، تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو (کہ اسکا آنا تمہیں ناگوار ہے) نہ آنے دیں لیکن اگر وہ ایسا کریں تو انکو ایسی مار مارو جو تکلیف دہ نہ ہو ۔

عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ اچھی طرح پہناؤ ۔

لوگو میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں کہ اگر اسے مضبوط پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے وہ اللہ کی کتاب قرآن ہے

لوگو نہ تو میرے بعد کوئی اور پیغمبر ہے اور نہ کوئی جدید امت پیدا ہونے والی ہے ۔ خوب سن لو ۔ اپنے پروردگار کی عبادت کرو پنجوقتہ نماز ادا کرو ۔ سال بھر میں ایک مہینہ کے روزے رکھو بطیب خاطر اپنے مالوں کی زکوٰۃ دو خانہ خدا کا حج کرو ۔ اپنے اولی الامر لوگوں کی اور حکام کی اطاعت کرو جس کی جزا یہ ہے کہ تم ان سب کی بجا آوری کے بعد فردوس میں داخل ہوگے ۔

لوگو قیامت کے دن تم سے میری بابت بھی دریافت کیا جائیگا ۔ مجھے ذرا بتلا دو کہ تم کیا جواب دوگے ۔

دریافت کیا ہم اس کی شہادت دیتے ہیں کہ ہمیں اللہ کے احکام آپ نے پہنچا دئے ، آپ نے حق رسالت ادا کر دیا ۔ آپ نے ہمیں کھرا کھوٹا سمجھا دیا ۔

...

غزوات کی تعداد

سرکار کی فاتحانہ شان

حیرت و استعجاب

تعیین عمر رضامندی کا مجوزہ قانون

کہا جاتا ہے

اس کا جواب یہ ہے

قدرتی نظام

اگر آپ کی

دوزخ کا کھٹکا

تبلیغی کہانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتحین کی صف میں

رسول اکرم کی خصوصیت

... حالت میں مدافعانہ پالیسی اختیار کی تھی لیکن پھر بھی کم و بیش دس سال کی مدت میں آپ کو تقریباً انتیس ایسی جنگوں سے مقابلہ کرنا پڑا جن میں خود سرکار کو شرکت کی نوبت آئی ۔ اس تعداد ہی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کفار کس قدر ایذا رسانی ... جس شخص کو دس سال ...

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں
مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہئے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے ۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں ۔ اس مقصد کیلئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جس پر حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریظ تحریر فرمائی ہے ۔ یہ کتاب مستند حالات اور موثر طرز بیان کیساتھ لکھی گئی ہے ۔ قیمت فی جلد صرف ۸؎ محصولڈاک ۳؎

ملنے کا پتہ ۔ انجمن الاسلام بک ڈپو ۔ بلیماران ۔ دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی
آٹھ آنے میں

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ملیریا کی کمزوری

SANATOGEN

پرانی گھڑیاں

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تندرستی کا واحد ذریعہ

ضرورت

ظریف شاعروں کا تذکرہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیخ الحدیث مولانا حکیم سید ...

اشتہار عدالت

اشتہار عدالت

محبت کے دو عمل

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ
دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۴

ہندو دھرم کی تہذیب

بنی نوع انسان کی پیشانی پر سیاہ داغ

ہندوؤں کی تاریخ میں انسانوں کو قربان کرنے کے واقعات

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

انسانی قربانی کے ثبوت

انسانوں کی قربانی کے متعلق جو بہت سی شہادتیں موجود ہیں انہیں مشکوک بنانے کے لئے بیکار کوششیں کی جاتی ہیں بنی نوع انسان کی پیشانی سے یہ سیاہ دھبہ دور نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ بدقسمتی سے اس قسم کے واقعات کے متعلق بہت سی شہادتیں موجود ہیں وہ نہایت پائدار ہیں۔ واقعات بہت سی قوموں کی تاریخ میں خونی حروف سے لکھے ہوئے ہیں اکثر ایسا ہوا ہے کہ ایک شخص نے اپنی مصیبت و ابتلا کے وقت میں یہ سمجھا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی پاداش میں مورد آلام بنا ہوا ہے اور اس لئے اس نے یہ خیال کیا ہے کہ وہ اپنے عزیز ترین انسان کی بہترین قربانی کرے تو وہ دیوتاؤں کو خوش رکھ سکتا ہے اور انہیں مطمئن کرکے گناہوں کی سزا سے محفوظ رہ سکتا ہے اس خوفناک خیال سے پوری طرح موثر ہونے کے بعد اس نے انسانی قربانی کو حق بجانب سمجھا ہے اور انسانوں کا خون بہایا ہے اگر ایک ایسے ہولناک رواج کی تصدیق مقصود ہو تو ہندوؤں میں اس کی مثالیں مل سکتی ہیں جو دوسری وحشی قوموں کی طرح اپنی قربان گاہوں کو انسانی خون سے ملوث کرنے میں دریغ نہیں کرتے ہیں۔

سیانوں کی نفرت انگیز تعلیم و ترغیب

اس سلسلہ میں ہندوؤں کے سیانوں کی نفرت انگیز تعلیمات کے متعلق میں کچھ نہیں کہوں گا اگر چند آدمی مجرمانہ حرکات کے مرتکب ہوتے ہوں تو اس کے یہ معنی نہیں کہ تمام قوم میں مذہب و اخلاق کا فقدان ہے اگر کوئی سیانا اپنے معتقد کنندوں اور مریدوں کو جو اپنی کمزوری سے اس کے پاس [illegible] کے لئے جاتے ہیں یہ مشورہ دیتا ہے کہ کوئی پراسرار مقصد حاصل کرنے کے لئے اسے کسی انسان کا خون بہا دینا چاہئے اور اگر یہ بالکل صحیح ہے کہ بہت سی بدقسمت کنواری لڑکیاں ان سیانوں کے اشاروں سے قربان کر دی گئی ہیں تو اس کی ذلت و بدنامی ان ہی لوگوں کے سر پر رہنی چاہئے جو ان افعال کے ذمہ دار ہیں۔

دیوتاؤں کے نام پر انسانوں کا خون

جب شاندار یگ منایا جاتا ہے تو اس وقت بھی اس قسم کی قربانی کے متعلق سفارش کی جاتی ہے اور اگرچہ اس موقع پر اکثر گھوڑا قربان کر دیا جاتا ہے مگر نرامیدھا (انسانی قربانی) کو دیوتا کے لئے دوسری تمام قربانیوں سے بے انتہا زیادہ دل خوش کن سمجھا جاتا ہے اور اس لئے اس کے ادا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اس کے علاوہ ہندوستان میں کوئی ایک صوبہ بھی ایسا نہیں ہے جہاں کے باشندے پردیسی سیاحوں کو ایسے مقامات نہ دکھاتے ہوں جن پر ان کے راجہ نے جنگ کے بدقسمت قیدیوں کی قربانی اپنے بتوں کی خوشنودی کی غرض سے کیا کرتے تھے یہ ہولناک قربانیاں اس لئے کی جاتی تھیں کہ راجہ اپنی مہموں میں دیوتاؤں کی مدد سے کامیابی حاصل کر سکیں میں نے ایسے بہت سے مقامات دیکھے ہیں جہاں قتل و غارت کے یہ نظارہ ظہور پذیر ہوئے تھے یہ مقامات عموماً کسی پہاڑی کی چوٹی یا سنسان قطعے پر واقع ہیں اور وہاں پر ایک ادنیٰ درجہ کا یا چھوٹا موٹا مندر پایا جاتا ہے جس میں وہ بت دکھا ہوتا ہے جس کے نام بے گناہ انسانوں کا خون بہایا گیا تھا ان بدنصیبوں کے سر تلوار و تیسے اڑا دئیے جاتے ہیں

اور انہیں نیزوں پر لٹکا کر خونی دیوتا کے سامنے پیش کیا گیا تھا بعض اوقات قربانی کرنے والے صرف اسی پر قانع ہو جاتے تھے کہ کسی قیدی کی ناک اور اس کے کان کاٹ لیں اور پھر آزاد کر دیں یہ ایک ایسی سزا ہے جو ہندوستان میں عام ہے جس پہاڑ کے نیچے میسور کا شہر آباد ہے اس پر ایک پگوڈا اب بھی موجود ہے جو سرنگاپٹم سے کچھ دور نہیں ہے اور جس کی شہرت اس وجہ سے بہت زیادہ ہے کہ اسیر وحشی راجاؤں کے زمانہ میں بہت سے انسانوں کی قربانیاں کی گئی تھیں۔

مسلمانوں اور یورپینوں کی مداخلت

مجھ سے بوڑھے آدمیوں نے کہا ہے کہ جب ہم نوجوان تھے تو ہمارے سامنے اس خوفناک رواج پر عملدرآمد کیا گیا ہے اس وقت کے جو حکمراں تھے ان کے نزدیک اس رواج میں کوئی بات قانون یا رعایا کے حقوق کے خلاف نہ تھی ان کا اصول یہ تھا کہ جنگ کے زمانہ میں انتقامی حرکات جائز ہیں اور لوگ اسے بغیر دہشت و خوف کا اظہار کئے ہوئے تسلیم کرتے تھے حقیقت یہ ہے کہ بڑے بوڑھوں نے مجھ سے اس رواج کا ذکر انتہائی لاپرواہی اور استغنا کے ساتھ کیا گویا دنیا میں یہ ایک نہایت فطری بات تھی۔ بہرحال مسلمانوں اور یورپینوں کے زمانے سے یہ قابل نفرت قربانیاں ترک کر دی گئیں کیونکہ ان دونوں نے اس قسم کی حرکات پر اپنے غصہ کا پوری طرح مظاہرہ کیا لیکن اگر راقم کے عامہ پر یقین کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اب بھی ایسے بہت سے چھوٹی حیثیت کے آزاد راجہ موجود ہیں جنکو اگر موقع مل جائے تو وہ اپنے قلمرو میں انسانی قربانی کی اجازت دیدیں

کالی پران

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ موجودہ اور قدیم زمانوں میں ہندوؤں کی قربانگاہوں پر انسانوں کی قربانیاں ضرور کی گئی ہیں اگر اس کے بعد بھی کسی ثبوت کی ضرورت ہے تو کالی پران میں مل سکتا ہے اس قسم کے نفرت انگیز فرائض اس کتاب میں خاص طور پر عائد کئے گئے ہیں ان قربانیوں کے ساتھ ساتھ جو مراسم ادا کی جاتی چاہئیں ان کو بھی نہایت تفصیل سے بیان کیا گیا اور ان سے جو نتائج برآمد ہو سکتے ہیں وہ بھی واضح ہیں۔ اس کتاب میں جانوروں کی قربانیوں کے متعلق بھی قواعد و ضوابط درج ہیں اور ان کے لئے جو خصوصیات مقرر کی گئی ہیں ان کا بھی ذکر ہے اخیر میں ان دیوتاؤں کی فہرست دیگئی ہے جنہیں اس قسم کی خونی قربانیاں پسند ہیں ان میں بھیرادا، مایا، نندی اور سب سے بڑھ چڑھ کر خون کی پیاسی کالی ہے۔

قربانی کے انسان اور جانور

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ انسانوں کی قربانی کرنا صرف راجاؤں ہی کا حق ہے بلکہ ان پر تو یہ فرض ہے کہ وہ انسانوں کی قربانی کریں ایک برہمن یا ایک چھتری کی قربانی کبھی نہیں کی جا سکتی ہے ہر قربانی کے انسان کو جسمانی بیماریوں سے مبرا ہونا چاہئے اس نے تمام عمر میں کوئی نہایت سنگین گناہ نہ کیا ہو تمام جانور جنکی قربانی کی جائے کم سے کم تین سال کی عمر رکھتے ہوں اور تندرست ہوں اور ہر قسم کے نقائص سے پاک و صاف ہوں خون کی قربانی ایں کوئی برہمن کسی طرح نہ مدد دے سکتا ہے نہ اپنی سرپرستی میں اسے انجام کو پہنچا سکتا ہے

معاصرین کے افکار و آرا

ہندو دھرم کو اسلام بناؤ

برہمن سبھا میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر جیاکار نے ارشاد فرمایا۔

اگر ہندو تبلیغ و اشاعت کے اصولوں کو اختیار نہیں کریں گے تو عیسائیت اور اسلام ان کو ہڑپ کر جائیں گے بیشتر اس کے کہ تم مسلمانوں کو الزام دو تم اس بات کو معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کا کام کیوں آسان ہو جاتا ہے دیکھو جب کوئی مسلمان کسی بدحال عورت کو مسلمان بناتا ہے تو اسے یہ کہتا ہے کہ تم نے گذشتہ زندگی میں کیسے ہی اعمال کئے اسلام قبول کرتے ہی تم پاک و معاف ہو جاؤ گی جب تک تم اپنے مذہب میں گنجائش پیدا نہیں کرلے اس وقت تک مسلمانوں کا شکوہ بے سود ہے ہندوؤں میں ایک اور خرابی ہے جو اسلام میں نہیں ہے موجودہ ہندو قانون کا ارشاد ہے کہ جو ہندو غیر مذہب قبول کریگا قصور ہو جائے گا چنانچہ برہمن اگر آج مسلمان ہو جائے اور کل وہ پھر ہندو مذہب قبول کرنا چاہے تو اسے ہندو سوسائٹی میں شودر سمجھا جائے گا۔

مسٹر جیاکار کی تصریحات بالکل واضح ہیں کسی مزید تشریح کی محتاج نہیں ہمارے الفاظ اور خیال میں آپ کے ارشادات کا خلاصہ یہ ہے کہ اسے ہندو بھائیو ہندو دھرم کو اسلام بناؤ ہم اس ضمن میں صرف یہ گذارش کرینگے کہ دھرم بنانے سے نہیں بنتا بلکہ جیسے اصلی جنس میں آمیزش مذموم ہے ویسے ہی دھرم میں آمیزش پسندیدہ فعل نہیں اسلام کا بے شک یہ دعوےٰ ہے کہ جو اسے قبول کرلے اس کے گذشتہ اعمال پر نظر نہیں کی جاتی بلکہ اسے نئی زندگی نصیب ہوتی ہے جیسے پرلے درجہ کی لوڈی کو جسکی ساری عمر حکومت پرستی میں گذر گئی ہو اگر وہ کانگریس میں شامل ہو جائے اور قومی تحریکوں میں حصہ لینے کا عہد کرلے تو اس کا لوڈی پن محو ہو جاتا ہے اور اس کے ہر اعمال سابقہ پر عملاً خط تنسیخ کھینچ دی جاتی ہے یا یہ کہ درجہ کا باغی بھی اگر وفادار ہونے کا اقرار کرے تو حکومت اس کی قدر کرتی ہے ایسے ہی جو شخص کفر سے تائب ہو جائے اسلام اسے عزت و وقعت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسے اپنے فیض سے محروم لوٹنا ناانصافیت کی دلیل قرار دیتا ہے مگر ہندو صاحبان جب تک مسئلہ تناسخ کو مانتے ہیں جب تک ان کا ایمان یہ ہے کہ گنہگار تو گنہگار رہے پر تما بھگوان کی لغزش بھی معاف کرنے کو تیار نہیں بلکہ معاف نہیں کر سکتا اسوقت تک اس میں اس اسپرٹ کا پیدا ہونا محال ہے جس کا مسٹر جیاکار نے تذکرہ فرمایا ہے متذکرہ عقیدہ ایسا بنیادی پتھر ہے کہ اسے سرکانے سے ہندو دھرم کے انہدام کا خطرہ ہے اس لئے ہمارے وطنی بھائی ابھی اس کے قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہو سکتے مسٹر جیاکار کا فیصلہ دلالت کرتا ہے کہ ہندو دھرم کی نجات اسلام بنجانے میں ہے اس صورت اگر اسلامی انجمنیں ہندو بھائیوں میں نہایت دیانت و حکمت کے ساتھ لیکن پورے جوش و خروش سے تبلیغ کریں تو انہیں حیرت انگیز کامیابی ہو سکتی ہے اور مسٹر جیاکار کا گرانقدر مقصد بلاواسطہ طریق پر پورا ہو سکتا ہے۔ (وطن)

سگرٹ نوشی

آج ہندوستان میں سگرٹ کمپنیاں وسیع پیمانہ پر کاروبار کر رہی ہیں۔ اور سگرٹ پینے پر لوگوں کو مائل کرنے کے لئے سیکڑوں طریقوں پر عمل پیرا ہیں مفت سگرٹ تقسیم کئے جاتے ہیں پوسٹر لگائے جاتے ہیں ہر شہر اور قصبہ میں سفری اور مقامی ایجنٹ مقرر کئے گئے ہیں جو سگرٹ کی فروخت کے لئے کوشش کرتے رہتے ہیں اس طرح سے ہر سال کروڑوں روپے کا سگرٹ ملک میں فروخت ہونے لگا ہے۔

کسی تجارت پر پابندیاں عائد کرنا خلاف اصول ہے لیکن حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس قانون کا بھی احترام کرے جو ۱۶ سال سے کم عمر بچوں کو سگرٹ نوشی سے روکنے کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس کی طرف قطعاً توجہ نہیں دیجاتی بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تعزیرات ہند میں اس کے لئے کوئی دفعہ ہی موجود نہیں چھوٹے چھوٹے بچے کثرت سے سگرٹ نوشی میں مبتلا ہیں اور وہ بازاروں میں علانیہ سگرٹ نوشی کرتے ہیں سگرٹ فروش بغیر کسی جھجک کے ان کے ہاتھوں سگرٹ فروخت کرتے ہیں اور وہ قانون کا مطلقاً احترام نہیں کرتے کیا حکومت اس قانون کو عمل میں لانے کی طرف توجہ کرے گی۔

حکومت کے علاوہ والدین کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو سگرٹ نوشی سے بچانے کی کوشش کریں چھوٹی عمر میں اس قسم کا زہر استعمال کرنے سے ان کے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں جو بچے بکثرت سگرٹ نوشی کی حالت میں مبتلا ہیں وہ اس قدر کمزور زرد رو ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھکر بلاشبہ دق کے درجہ اول کا شبہ ہوتا ہے جو والدین سگرٹ نوشی کو ایک معمولی چیز سمجھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں یہ ایک مہلک زہر ہے جو آہستہ آہستہ بچوں کی صحت کو خراب کر رہا ہے۔

صحت پر اثر کرنے کے علاوہ سگرٹ نوشی میں اسراف کو بہت دخل ہے بعض بچے دن بھر میں دو تین ڈبی سگرٹ کی ختم کر لیتے ہیں اور اس طرح سے دس بارہ آنے روز تک کا خرچ بڑھ جاتا ہے اتنی بڑی رقم حاصل کرنے کے لئے یہ بچے بری عادات میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور جائز اور ناجائز ذرائع سے یہ رقم جمع کرکے اپنی اس عادت کو پورا کرتے ہیں گو یا سگرٹ نوشی سیہ کاری اور بدکاری پر بھی آمادہ کرتی ہے (تازیانہ)

جنرل نادر خاں کی کامیابی کے آثار

جنرل نادر خاں غازی کے خلاف اگرچہ بچہ سقہ کے طرفدار بہت زور و شور سے پروپاگنڈا کرتے رہے ہیں اور ان کے سر کی قیمت بھی چالیس ہزار روپیہ مقرر کی گئی ہے لیکن آج جنوبی و مشرقی افغانستان میں جنرل موصوف کے ساتھ قبائل کی محبت و عقیدت برابر بڑھتی جاتی ہے۔ بہت سے بارسوخ طاقتیں ان کے طرفدار ہیں انہیں اپنے بھائی سردار ہاشم خاں سے بہت زیادہ مدد مل رہی ہے جو جلال آباد کے خوگیانی و شنواری قبائل میں بہت ہی محبت و عزت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں جنرل موصوف کی کامیابی میں اسوقت اگر کوئی بڑی مشکل حائل ہے تو وہ روپیہ کی کمی ہے سردار عبدالحکیم خاں (افغانی وکیل التجارت) اب تک انکی جو مالی امداد کی ہے وہ یقیناً ناکافی ہے اس ضرورت ہے کہ سردار موصوف کم از کم ایک لاکھ روپے سے جنرل نادر خاں کی فوری مدد کریں بشرطیکہ وہ اپنے عزیز وطن کو سقائی گرفت سے آزاد کرانا چاہتے ہیں علاوہ ازیں ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی اپنے ہمسایہ و ہم مذہب افغانیوں کو موجودہ مصائب سے نجات دلانے اور افغانستان کی آزادی و ترقی برقرار رکھنے میں جنرل نادر خاں کی فیاضانہ مدد کی جائے ورنہ وہ مثلے بعد از جنگ کی مصداق ہوگی (حقیقت)

مہاتما گاندھی اور مسٹر جناح کی ملاقات کے خطرات

بمبئی ۱۹ اگست فری پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مہاتما گاندھی اور مسٹر جناح کی ملاقات کے سلسلہ میں ہندو سبھا کے رہنماؤں نے مہاتما گاندھی کو لکھا ہے کہ اگر نہرو رپورٹ میں فرقہ وار مسائل کا جو حل کیا گیا ہے اس کے سلسلہ میں از سر نو کوئی گفت و شنید شروع ہوئی تو مہاسبھا اسے خطرناک خیال کریگی کہا جاتا ہے کہ مہاتما گاندھی نے ان ارکان کو مطلع کر دیا کہ ان کے خطرات بالکل بے بنیاد ہیں کیونکہ مسٹر جناح سے میں نے جو تبادلہ خیالات کیا وہ کلیتاً ذاتی حیثیت رکھتا ہے

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں اگر قبول افتد زہے عز و شرف۔

یہ ادویہ ہیں جنکو میں نے بڑے بڑے سرکاری اسپتالوں میں رہکر ہزاروں بندگان خدا پر آزمایا اور تیر بہدف پایا ہے جن سے بفضلہ ہزاروں مایوس العلاج مریضوں کو صحت کلی حاصل ہو چکی ہے ان تمامی ادویات کے نسخے بڑے بڑے ماہر فن ڈاکٹروں طبیبوں، ویدوں، سنیاسی فقیروں اور رسول سرجنوں سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے حاصل کئے ہیں۔ [illegible]

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا ... (۲) امپیریل زرماٹ ٹیبلیٹ ... (۳) امپیریل ٹانک ٹیبلیٹ ... (۵) امپیریل ناٹی سفلس ٹیبلیٹ ... (۶) امپیریل ناٹی گنوریا ... (۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ ... (۸) امپیریل ... (۹) امپیریل بال گھٹی ... (۱۰) امپیریل مرہم داد ...

ملنے کا پتہ: ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر پروپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی شیخپورہ ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگھیر

فارسی آسان۔ عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف بشستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں، ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے ...

ملنے کا پتہ
شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

سلطان عبدالحمید خاں کے قرآن شریف کے فوٹو کی بڑی اور چھوٹی حمائل شریف

... کوئی مسلمان گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے

بڑی حمائل شریف ...

چھوٹی حمائل شریف ...

پتہ: منیجر مشہور بک ایجنسی کلاں محل۔ دہلی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔اے ایڈیٹر الجمعیۃ ...

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

جریانی

طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

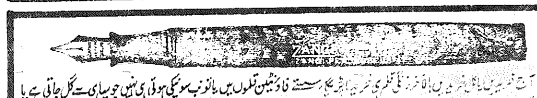

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۱۳۸۔ دہلی

ماہوار رسالہ "نظام الملک" کا شاندار اجرا

زیر ادارت جناب مولانا ماہر القادری مدینۃ الادب بدایوں ...

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیہٹیا ضلع بھاگلپور

مشہور طبیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفا، نیدیکل ہال لکھنؤ

بڈھے جوان بن گئے
فرزانی خضاب

... منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

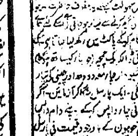

سفری جاپانی گولڈن واچ

نومسلمین چوترو اپر زہرہ گداز مظالم
حکومت سے تحقیقات کا مطالبہ
جناب قاضی سید احمد حسین صاحب ایم۔ ایل سی کی تحقیقاتی رپورٹ

چوترو اسٹلمنٹ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ مراد آباد میں ایک قرارداد منظور کی ہے جو اشاعت گذشتہ میں شائع کی جاچکی ہے۔ ہم ذیل میں اس سٹلمنٹ کے متعلق قاضی سید احمد حسین صاحب ایم۔ ایل سی صوبہ بہار کی تحقیقاتی رپورٹ درج کرتے ہیں۔ جس کو دیکھنے کے بعد ناظرین الجمعیۃ قرارداد مذکور کا مفہوم زیادہ وضاحت کیساتھ سمجھ سکیں گے۔ (دہلی)

(۱۰) رام نگر سٹلمنٹ کی زمین جس کو ان لوگوں نے جو رام نگر سے آئے تھے بڑی محنت سے بنایا تھا۔ اب ان سے لے لی گئی ہیں اور وہ زیادہ تر عیسائیوں کو دیدی گئی ہیں۔

(۱۱) مسلمان بچوں کا اب تک ختنہ نہیں ہوا ہے۔

(۱۲) جو مسلم لڑکیاں قابل شادی کے ہیں ان کو ان کی برادری میں شادی کی بنا اجازت دی گئی ہے اور نہ رشتہ کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔

(۱۳) ایک مسلمان لڑکی شاہزادی نامی کی شادی پادری صاحب کے ایما سے ایک عیسائی سے کردی گئی جو رام نگر میں اب اپنے شوہر کے ساتھ ہے۔ اسی طرح زینب نامی ایک عورت کی شادی بھی عیسائی سے کردی گئی جو معلوم نہیں کہ اب مسلمان ہے یا عیسائی۔

(۱۴) کچھ کھیت پادری صاحب سٹلمنٹ کی طرف سے خود جوتتے ہیں۔

برکات نماز

حضور روحی فداہ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی وضو کرکے مسجد کو روانہ ہوجائے تو اس کے ہر قدم پر اللہ تعالےٰ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ یا اس کا ایک گناہ معاف فرماتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوجائے پھر جب تک نماز کے انتظار میں وہ مسجد میں رہتا ہے فرشتے اسکے واسطے دعا کرتے رہتے ہیں کہ خداوندا تو اس پر رحم فرما۔ اس کو بخش دے۔ فرشتوں کی یہ دعا اس کے بے وضو ہونے تک جاری رہتی ہے۔ (بخاری کتاب الصلوٰۃ عن ابی ہریرہ)

منجانب انجمن اصلاح مسلمین ضلع ورنگل

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں

زید و بکر ہر دو برادر حقیقی ہیں۔ زید کے لڑکا ہے اور بکر کی لڑکی ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

امان اللہ خاں کو قتل کرنیکی سازش
یورپ میں دو ہندوستانیوں کی گرفتاری

مجاہدین ہزارہ کے ہاتھوں بچہ سقہ کی پے درپے شکست

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا اجلاس
مولانا عمر دراز بیگ ناظم جمعیۃ کا مفصل بیان

۱۱ و ۱۲ اگست ۱۹۲۹ء کو جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس زیر صدارت مولانا حسین احمد مدنی مراد آباد میں منعقد ہوا۔ چونکہ ایک ماہ پیشتر سے اجلاس کی صوبہ میں تکمیل و اشاعت کرائی گئی تھی اس لئے سو سے زائد صوبہ کے علماء نے اس جلسوں میں شرکت کی۔ ہندوستان کے مشہور علماء و فداکاران ملت مثلاً مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا مرتضیٰ حسن صاحب، مولانا عبدالرحمن صاحب امروہوی، مولانا عبدالحق صاحب مدنی، مولانا قاری طیب صاحب، مولانا مبارک حسین صاحب، مولانا بشیر احمد صاحب ...

صدر۔ مولانا عبدالقدیر صاحب بدایونی
نائبین صدر۔ مولانا بشیر احمد صاحب۔ مولانا مسعود علی صاحب ندوی
مولانا قاسم علی صاحب۔ مولانا ابوالقاسم صاحب بنارسی
مولانا فخرالدین صاحب۔ مولانا نثار احمد صاحب
ناظم۔ مولانا عمر دراز بیگ صاحب
نائبین ناظم۔ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب۔ مولانا اکبر شاہ صاحب

محکمہ قضاء کے قیام کی ضرورت

محرک۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب
مؤید۔ مولانا اسمٰعیل صاحب

دینی مدارس و مکاتیب

قانون ازدواج بین الملل

ایوان کی صحیح نمایندگی

صوبہ کی جمعیۃ کا جدید نظام

انتخاب عہدہ داران

کوائف افغانستان

بچہ سقہ کے مظالم کی داستان
نفرت وحقارت کے عام جذبات

پشاور ۲۰ اگست۔ کابل کی اطلاعات مظہر ہیں کہ "بچہ سقہ" کی حکومت کے خلاف روز بروز نفرت بڑھتی جارہی ہے اور اس کی بڑی وجہ بچہ سقہ کی وہ ظالمانہ کاروائیاں ہیں جو اس نے خوگیانیوں کے خلاف اس شبہ کی بنا پر کی ہیں کہ وہ جنرل نادر خاں سے ہمدردی رکھتے ہیں۔

علی خیل میں ایک عظیم الشان جرگہ
جنرل نادر خاں کا بادشاہ بننے سے انکار

کابل سے قافلوں کی آمد و رفت بند ہوگئی

گردیز میں بچہ سقہ کی افواج کے استحکامات

جنرل نادر خاں کو خوگیانیوں کی امداد

غلام صدیق خاں کے متعلق فیصلہ

انتقادات

دوزخ کا کھٹکا

اسلام ایک مکمل مذہب ہے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی زندگی کی تمام ضروریات ... کے لئے خواہ وہ اخلاقی ہوں یا اقتصادی، تجارتی ہوں یا سیاسی، تمدنی ہوں یا معاشرتی ایک ایسا جامع اور مانع نظام عمل مرتب کردیا ہے جس کی پیروی کرنیوالوں کے واسطے دنیا و آخرت کی نجات یقینی ہے۔

حیات بعد الممات

زندگی اور موت ایسے دو معمے ہیں جنہیں عقل انسانی نہ کبھی آج تک حل کرسکی ہے اور نہ آئندہ حل کرسکتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس مراد آباد

(۲)

مجلس مرکزیہ کے جلسہ کی پہلی نشست ۱۱ اگست کو ۹ بجے صبح شروع ہوئی۔ اس نشست میں حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کو اجلاس کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا چونکہ انتخاب صدر کے مسئلہ پر جلسہ میں اختلاف رونما ہوا تھا اور ...

بچہ سقہ کے مظالم

مجلس دیہات کی توہین

جنرل نادر خاں کی امداد

سکھوں کی دیدہ دلیری

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

سیرت نبوی کے متعلق علماء کرام کی بصیرت افروز تقریریں

دہلی ۱۹ اگست۔ آج صبح ۷ بجے جامع مسجد دہلی میں سیرت کمیٹی کا جلسہ منعقد ہوا۔ کارکنان کمیٹی نے شرقی دروازہ اور حوض کے درمیان صحن میں ایک شامیانہ لگا کر فرش کا انتظام کر دیا تھا اگرچہ جلسہ کی اطلاع کے متعلق پوسٹر بہت دیر سے شائع ہوا اور اس کی اشاعت بھی بہت کم کی گئی مگر باوجود اس کے مجمع نہایت کثیر تھا اور جو جگہ بنائی گئی تھی وہ حاضرین کے لئے ناکافی تھی۔ لوگ شامیانہ کے باہر دھوپ میں کھڑے ہوئے تھے۔ مجمع کا اندازہ چار پانچ ہزار لگایا جاتا ہے۔

قرآن کریم کی قراءت کے بعد حکیم ناصر الدین صاحب نے حضرت العلامہ ...

ایک جامع تقریر فرمائی۔ آپ نے سب سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا مقصد بیان فرمایا اور اس کے بعد خاتم الانبیاء محمد الرسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی برتری کے وجوہ ظاہر فرمائے۔ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلعم کی بعثت سے قبل دنیا میں جس قدر انبیاء مبعوث ہوئے ان سب کو صرف ایک قوم یا قبیلہ کی ہدایت سپرد ہوئی تھی مگر آنحضرت صلعم تمام دنیا کے لئے مشعل ہدایت لے کر آئے تھے اور ایک ایسا مکمل دین چھوڑ گئے جس کے بعد تا قیام قیامت کسی رسول کی ضرورت ہی باقی نہ رہی اس لئے آنحضرت صلعم کی فضیلت و برتری دنیا کے نزدیک مسلم ہے ...

مولانا عبد الغفار انجیری کی تقریر

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی تقریر

مولانا کی تقریر بے انتہا دلچسپ اور موثر تھی جس کو سنکر تمام مجمع متاثر ہو رہا تھا۔ اور یہ تقریر پون گھنٹے تک جاری رہی۔

مولانا سلطان محمود صاحب کی تقریر

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کے بعد مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مسجد فتحپوری نے آنحضرت کی فضیلت و برتری پر ...

مندرجہ بالا تقریروں کے درمیانی وقفوں میں بعض شعراء نے نظمیں بھی پڑھیں جن میں نواب سراج الدین صاحب سائل، جناب خلیق، جناب بشارت خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ۵ گھنٹے تک جاری رہنے کے بعد بحسن و خوبی ختم ہوا۔ (نامہ نگار)

صوبہ سرحد میں رواج کی لعنت کے خلاف جہاد

یوم میلاد النبی میں احیائے شریعت

۱۸ اگست کو ہری پور ضلع ہزارہ میں یوم میلاد النبی کی تقریب پر مسلمانان ہری پور و مضافات کا شاندار جلسہ ... اور ملحقہ علاقہ کے مسلمان ہزارہا کی تعداد میں موجود تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ پر نوجوان مسلم طلباء نے نہایت عمدہ تقریریں کیں اور ان کے علاوہ مولوی فقیر محمد صاحب حکیم عبد السلام صاحب مدیر مجاہد، مولوی غلام غوث صاحب وکیل مولانا محمد عبد اللہ صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ رحمانیہ مولوی غلام یحییٰ صاحب واعظ اور مولانا فضل حق صاحب نے بہت دلپذیر اور بصیرت افروز تقریریں کیں۔ صاحب صدر کی تحریک اور حاضرین جلسہ کی متفقہ رائے سے جن میں علماء و رؤسائے تحصیل ہری پور خاص طور پر قابل ذکر ہیں ذیل کا ریزولیوشن منظور ہوا۔

مسلمانان ہری پور و مضافات کا یہ جلسہ مسلمانان ضلع پشاور کو مبارکباد دیتا ہے کہ انہوں نے رواج کی لعنت سے آزادی حاصل کر کے شریعت کا قانون ...

شورش نجد

ظاہر ہوا ہے اس کا نام ابن مشہور ہے پچھلے دنوں ابن مشہور کے قتل کی خبریں آئی تھیں لیکن اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ قبیلہ عجمان میں سے بھی ایک رئیس جلیل مارا گیا ہے۔

اندرون نجد کی خبروں سے جو لوگ واقف ہیں ان کا بیان ہے کہ سلطان ابن سعود باغی اخوان کی سرکوبی کا ارادہ کر چکے ہیں اور اس کا ابتدائی مرحلہ یہ ہے کہ انہوں نے حکومت برطانیہ سے دریافت کیا ہے کہ اگر عراق اور کویت کی حکومتیں باغی اخوان کو اپنے ہاں پناہ دینگی تو برطانیہ کی ان کے متعلق کیا رائے ہوگی۔

حکومت عراق کے متعلق نامہ نگار کا خیال ہے کہ وہ اخوان کو پناہ دینے سے احتراز کرتی ہے اور عبد العزیز شیخ فیصل الدویش کے بیٹے نے کویت جانا چاہا تو اسے کویت جانے سے روک دیا گیا تھا۔

گائے کی قربانی میں مداخلت

اناسی ہندوؤں کے خلاف مقدمہ

بن پوری ۱۸ اگست مقدمہ دھیولی بقر عید کیس کی سماعت ۱۲ اگست سے شروع ہو چکی ہے استغاثہ کی جانب سے مرزا اعتماد خاں ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدراس روانہ ہوگئے

دورہ مدراس کے متعلق ایک ضروری اعلان

آج ۲۰ اگست ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند پشاور ایکسپریس سے دورۂ مدراس کے لئے روانہ ہو گئے دفتر جمعیۃ میں متعدد مقامات سے دعوت نامے وصول ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں اس لئے ان حضرات کی خدمت میں جو مولانائے ممدوح کے مواعظ حسنہ سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جناب سیٹھ عبد الحمید حسن صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی ۳۰ دانیارا سٹریٹ مدراس کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔ مولانا کے دورہ کے پروگرام کی ترتیب کا کام سیٹھ صاحب موصوف ہی نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔

"اڈیٹر الجمعیۃ"

جنرل نادر خاں کی کامیابیاں

بچہ سقہ کے مقابلہ میں قبائل کا اتحاد

افغان پناہ گزینوں کا اخراج

ایران میں اصلاحات کے خلاف شورش

زلفی کا خاتمہ

جنرل نادر خاں کی امداد کے لئے

ناگپور کے ایک کلرک کی خودکشی

سیاست حیدرآباد کے نظم و نسق میں مجوزہ تبدیلیاں

بچہ سقہ کی افواج سے جنگ

جس وقت مسٹر پٹیل نے اپنے اختیارات کو کام میں لیکر مسودۂ قانون کو پیش ہونے سے روک دیا تو فہم نے اسی وقت یہ لکھا تھا کہ صدر اسمبلی کا یہ فیصلہ بالکل قانون کے مطابق ہے اور حکومت محض ہٹ دھرمی سے ...

معذرت

چونکہ الجمعیۃ کے کاتبوں میں سے ایک صاحب دفعتہً بیمار ہو گئے اور ان کی جگہ انتظام کرنے میں دفتر کو سخت دشواری پیش آئی اس لئے اخبار کی اشاعت میں کسی قدر تعویق ہوگئی ہے جس کے لئے ہم ناظرین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔ (منیجر)

ہندوستانی مسائل کے حل کا او طریقہ

فرقہ دارانہ مسائل کا تصفیہ کرو

فری پریس نے ۲۰ اگست کو لندن سے ایک طویل خبری تار اخبارات کے نام ارسال کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے حامیان انگلستان میں اس امر کی کوشش کر رہے ہیں کہ ہندو مسلمانوں میں اس وقت جو اختلافات ہیں وہ معمولی نہیں ہیں اور وہ اسی وقت رفع ہو سکتے ہیں کہ مسلمانوں نے اپنے مفاد کے تحفظ کے لئے جو مطالبات پیش کئے ہیں انہیں قبول کیا جائے اس کا خیال ہے کہ گاندھی جی یا گفتگو کو کانفرنس مذکور کے حامی ناپسند نہیں کرتے ہیں کیونکہ مسٹر جناح پر ان لوگوں کا اعتماد نہیں ہے۔

لندن ٹائمز میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں ہندوستانی مسائل کا حل فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ میں ثابت کیا گیا ہے۔ اس مضمون کی بڑی اشاعت ہو رہی ہے۔

دہلی میں سیاسی قیدیوں کا دن

حسب اعلان مقامی کانگریس کمیٹی گذشتہ ۱۹ اگست کو کارکنان کانگریس کے اہتمام سے سازش لاہور کے مقدمہ کے ملزمان کی حمایت میں ایک جلوس نکالا گیا بارش کی وجہ سے نہ تو جلوس میں اہل شہر کی بڑی تعداد شامل ہو سکی اور نہ جلسہ میں جو جلوس کے بعد کمپنی باغ میں زیر صدارت ڈاکٹر انصاری صاحب منعقد ہوا تھا شریک ہوئی بہرحال اہل شہر نے کچھ نہ کچھ ہمدردی کا اظہار کر دیا۔

راستہ چلنے والوں کی راہ میں مزاحمت

چاندنی چوک میں چالیس گرفتاریاں

دہلی ۲۲ اگست۔ چاندنی چوک میں دونوں جانب فٹ پاتھ پر اکثر بعض خوانچے والے پھیری والے اور چھوٹی چھوٹی دکان والے بیٹھا کرتے تھے۔ اسی طرح اکثر دکانوں کے سامنے گاہکوں کی آسانی کے خیال سے دکانداروں نے اسٹول وغیرہ ڈال دئیے تھے پولیس عرصہ سے فٹ پاتھ کو ان سے صاف کرنے کی کوشش کر رہی تھی چنانچہ ...

دریائے سندھ میں خطرناک طغیانی

برف کا تودہ پھٹ گیا

شیوک ندی (معاون دریائے سندھ) کے پانی کو عرصہ ایک سال سے ایک عظیم الشان برف کے تودے نے روک رکھا تھا جس کی وجہ سے سلسلہ کوہ قراقرم سترہ ہزار فٹ کی ایک مصنوعی جھیل بن گئی تھی اطلاع ملی ہے کہ یہ تودہ اب پھٹ گیا ہے اور دریائے سندھ میں ہولناک طغیانی آگئی ہے اطلاع ملی ہے کہ دریا پچاس فٹ چڑھ گیا ہے اور پانی درختوں اور عمارتی لکڑی کو بہائے لئے جاتا ہے دریائے سندھ کی وادی کے بچاس دیہات کو خطرہ سے متنبہ کر دیا گیا۔

طغیانی کی اطلاع سب سے پہلے بروز شنبہ گلگت کے برطانی پولیٹیکل ایجنٹ کو ملی چنانچہ انہوں نے اشخاص متعلقہ کو بذریعہ تار مطلع کر دیا کہ تودہ پھٹ گیا پولیٹیکل ایجنٹ کی اطلاع کا ماخذ کھال سار کے پنسال نویس (گیج ریڈر) کا برقی پیغام تھا جس میں بیان کیا گیا تھا کہ دریا جمعہ کی صبح کے آٹھ بجے سے چڑھنا شروع ہوا اور اس وقت پانی پیمانہ کے سرے تک پہنچ گیا ہے۔

اس پیغام کی تصدیق پولیٹیکل ایجنٹ گلگت کے برقی پیغام سے ہوگئی جس میں بیان کیا گیا تھا کہ شنبہ کی شام کے چھ بجے انہوں نے پرتاپ پل سے دریا عبور کیا تو انہوں نے دریا میں ہولناک طغیانی دیکھی درخت اور عمارتی لکڑی خس و خاشاک کی طرح بہی جاتی تھی آج صبح پانی پل سے ... فٹ نیچے تھا شام کے ساڑھے چھ بجے ... فٹ چڑھ گیا ہے اس کے بعد ... پیغام آیا جس میں بتلایا گیا تھا کہ پانی پنسال (پانی ناپنے کا آلہ) کے سرے سے پچاس فٹ اوپر ہوگیا ہے پنسال کا آخری شمارہ ۳۴ فٹ ہے۔

شنبہ کی شام کو ایک پیغام ریذیڈنٹ کشمیر کا موصول ہوا اس کا مضمون یہ تھا کہ صبح آٹھ بجے ... سے دو سو میل کے فاصلہ پر بمقام ... دریا میں ۱۳ فٹ پانی تھا جو دوپہر کے پونے دو بجے ۵۴ فٹ ہوگیا بیلاس (۱۰۰ میل کے فاصلے پر) یہ سلسلہ رسل و رسائل منقطع ہے۔

ہوائی جہازوں سے ان گاؤں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں جنہیں اس طغیانی سے خطرہ ہے موٹر کاریں لاریاں بیل گاڑیاں ...

روس نے چین پر حملہ کر دیا

بالشویکی افواج اور توپخانوں کی نقل و حرکت

ٹامکن ۱۶ اگست یہاں جو اطلاعیں موصول ہوئی ہیں ان سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ روس نے چین پر حملہ کر دیا ہے قومی حکومت نے چین کے سفیر متعینہ واشنگٹن کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان تمام ممالک کو جنہوں نے میثاق کیلاگ پر دستخط کئے تھے مطلع کر دیں کہ روس نے چین کے خلاف جارحانہ اقدام شروع کر دیا ہے چین اس حملہ کی مدافعت کرتے ہوئے بھی عہد نامہ کے اصول کا پابند رہے گا اور اسے ایک باعزت سمجھوتے کی اب بھی توقع ہے۔

تمنگھائی ۱۷ اگست نیچوانگ سے اطلاع ملی ہے کہ بالشویک رسالہ کے ساتھ سو سواروں نے ہلکے ساتھ توپخانہ بھی ہے پنجوانگ سے ۲۰ میل برسرِ مشرق چین کے ریلوے سٹیشن جرائے نور پر حملہ کیا آٹھ چینی سپاہی اور دس سویلین زخمی ہوئے۔

ٹوکیو ۱۷ اگست یوگرانی خبارات سے جنوب میں چین اور روس کی سرحد دیجوکیوں کی پناہ کے درمیان جنگ شروع ہوگئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ بالشویک رسالہ کے سواروں نے چینی سرحد کے اندر بڑھنا شروع کر دیا ہے چار چینی اور بارہ روسی قتل ہوئے (رائٹر)

مکڈن ۱۷ اگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ دس ہزار بالشویکی فوج نے جس کے ہمراہ کلدار توپیں اور ۳ ہوائی توپیں بھی ہیں منچولی کے دونوں اطراف سے چینی سرحد کو عبور کر لیا ہے اور اب وہ چالانور کی طرف پیش قدمی کر رہی ہے (رائٹر)

حجاز و ایران کے درمیان معاہدات

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ نے جو وفد اعلیٰحضرت رضا شاہ پہلوی کے پاس بھیجا ہے اس کے رئیس مالجناب شیخ عبد اللہ بن فضل ہیں جو حکومت حجاز کی مجلس شوریٰ کے صدر ہیں ان کے نائب شیخ محمد عبد الرؤف ہیں جو دولت علیا نجد و حجاز کی طرف سے دمشق میں نائب معتمد ہیں وفد کو سلطان المعظم نے شاہ ایران کے نام محبت و اخلاص کے پیامات بھی دیئے ہیں اور وفد کو اختیار دیا ہے کہ وہ دولت اسلامیہ مرکزیہ نجد و حجاز و دولت علیا ایران کے ...

دریائے سندھ کی طغیانی کے متعلق اطلاعات

پانی کم ہو رہا ہے

سندھ میں پریشانی

سندھ میں اضطراب

کرنل لارنس کی نقل و حرکت

اٹلی کے سفر کا مقصد

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس سے ایک اجلاس کی اپیل

بفضلہ تعالیٰ مسلمانوں کی آبادی بہت زیادہ ہے لیکن تعلیم کے لحاظ سے ۱۵۰ ... نہیں ... شمالی ہندوستان میں جو تعلیمی تحریکیں جاری ہیں بوجہ بعد مسافت اور اختلاف زبان مشرقی بنگال تک ان کا اثر نہیں پہنچتا ہے اور اس طرف کے قومی کارکن بھی وہاں کی حالت سے ناواقف ہیں اس لئے ضرورت ہے کہ وہاں کانفرنس کا اجلاس کیا جائے تاکہ وہاں کے مسلمانوں کی صحیح حالت معلوم ہو اور ان کی اصلاح و ترقی کیلئے مفید تجویزیں منظور کی جائیں اور مناسب تدابیر عمل میں لائی جائیں اس لئے تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ وہ حتی الامکان اجلاس میں شرکت فرمائیں اور جو اصحاب شریک نہ ہو سکیں وہ چندہ میری معرفت فرما کر ممنون کریں، اجلاس کے بعد وہاں کی مفصل رپورٹ ان کی خدمت میں بھیجی جائے گی۔

الملتمس

خاکسار محمد حبیب الرحمن خان شروانی (نواب صدیار جنگ)

آنریری سکرٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علیگڈھ

گیا میں یوم النبی کے موقع پر بے اعتدالیاں

گیا میں جشن میلاد النبی کی کیفیت بغیر کسی تنقید کے ارسال خدمت ہے درج اخبار فرما کر ممنون فرمائیں۔

ہوا کیا	علما کا حکم کیا تھا
(۱) جلسہ شام کو بعد نماز مغرب ہوا۔	(۱) جلسہ صبح کے وقت ہونا چاہیئے۔
(۲) جلسہ مسجد جامع میں ہوا جہاں غیر مذاہب کے لوگوں کی شرکت ناممکن تھی۔	(۲) جلسہ کھلے میدان میں یا ایسی جگہ میں ہو جہاں غیر مذاہب کے لوگ بلا تامل آ سکیں۔
(۳) ایک کتابچہ بھی تقسیم نہیں کی گئی اور غیر مسلم کے کان آنحضرت صلعم کی مقدس زندگی کے ایک حرف سے آشنا ہوئے۔	(۳) آنحضرت صلعم کی حیات طیبہ کی کتابچیاں لوگوں میں مفت تقسیم کرنا چاہئے۔
(۴) روشنی ضرورت سے بہت ہی زیادہ تھی۔	(۴) روشنی اور چراغاں نہ ہو۔
(۵) آتشبازی مسجد کے صدر دروازے کے عین سامنے چھوڑی گئی ...	(۵) آتشبازی بالکل نہ ہو۔

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس دار العلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کیلئے مولانا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت شان ظاہر کرنے والے حقائق کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندوستان میں شہنشاہیۃ مدد کا بار

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

مفت

دوزخ کا کھٹکا

جیوب مقوی مفت

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہیئے

نیند کا نہ آنا

سناٹوجن

SANATOGEN

سلطان عبد الحمید خان کے قرآن شریف

فوٹو کی بڑی اور چھوٹی حمائل شریف

حب بہی

جریانی | طلائے شادمانی

شربت اکسیر

پرانی گھڑیاں

ظریف شاعروں کا تذکرہ

ویدیو حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی

اشتہار عدالت

بستان العارفین

یا

وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی اچھی طرح وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

ہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہئے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے ۳ر

پیغمبروں کی زندگی

چھوٹے بچوں کی تعلیم

تعلیم الاسلام

غازی بادشاہ

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ ایک بار
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری۔ بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۸ اگست ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۵

ہندو دھرم کی تہذیب

ہندوؤں کی توہم پرستی اور ضعیف الاعتقادی

سیانوں اور جوتشیوں کی غیر محدود طاقت

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہندوستان اور جادو

جادو ایک ایسا فن ہے جس سے ہوشیار آدمی بیوقوفوں پر اپنا اثر جما لیتے ہیں یہ فن ہندوستان سے جزیرہ نما میں بہت پھیلا ہوا ہے۔ یہ تو مجھے معلوم نہیں کہ ہندوستانی سیانوں میں اب بھی یہ طاقت ہے یا نہیں کہ وہ چاند کو جبراً آسمان کی بلندی سے نیچے اتار لیں۔ لیکن اس سے کم درجہ کا اور کوئی ایسا کام باقی نہیں رہا ہے جسے ہندو جادوگر نہ کر سکتے ہوں۔ آپ کو ایسا کوئی ایک ہندو بھی نہیں ملیگا جس نے اپنی تمام عمر میں ایک مرتبہ بھی جادو یا جنتر منتر کا خواب نہ دیکھا ہو۔ اس ملک میں کوئی واقعہ اتفاقاً یا نظری اسباب کی بنا پر نہیں ہوتا ہے، ہر قسم کی پریشانیاں، مایوسیاں، بدنصیبیاں، بیماریاں، جوانوں کی اموات، عورتوں کا بانجھ پن، اسقاط حمل، جانوروں کی بیماریاں۔ الغرض جتنی مصیبتیں ایک انسان پر نازل ہو سکتی ہیں وہ سب کی سب کسی ایسے جادوگر کے منتروں اور ٹوٹکوں کا نتیجہ بتائی جاتی ہیں جسے دشمن معاوضہ دیکر جادو کراتے ہیں۔ اگر کسی ہندو پر کوئی مصیبت آئے اور اسوقت اسکا کوئی دشمن بھی ہو تو فوراً اس دشمن کے متعلق شبہ کیا جاتا ہے اور اس پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اس نے نقصان پہنچانے کی غرض سے جادو کرایا ہے جس شخص پر یہ الزام لگایا جاتا ہے وہ اسے صبر کیساتھ برداشت نہیں کرتا۔ بلکہ وہ بھی مشتعل ہو جاتا ہے غصہ دونوں طرف سے بڑھتا جاتا ہے اور نفرت کی آگ روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ نتیجہ خطرناک برآمد ہوتا ہے۔

بڑے بڑے جادوگر

ہر ہر قدم پر سیانے اور جوتشی بیٹھے ہوئے نظر آتے ہیں جو تمام آنیوالوں کو خوش قسمتی تقسیم کرتے ہیں اور تھوڑا سا معاوضہ لیکر امیروں اور غریبوں سب کو ان کی قسمت کا حال بتا دیتے ہیں لیکن بہ اول درجہ کے جوتشی جن کا تمام سرمایہ تجارت لغویات کی بھرمار پر موقوف ہوتا ہے دوسرے لوگوں کے واسطے کچھ زیادہ خوف و ہراس پیدا نہیں کرتے ہیں۔ ...

اتھروید میں جادو کے منتر

ہندوؤں کی بہت سی ایسی کتابیں ہیں جن میں جادو کی ان حماقتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ان میں خاص اور سب سے زیادہ پرانی کتاب جو کھا وید ہے جسے اتھروید کہتے ہیں۔ برہمن لوگوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ یہ وید ایسا دنیا میں نایاب ہو گیا ہے۔ ...

جادو کی ایک نایاب کتاب

ایک جادوگر کی وسیع طاقت

جادوگروں سے استمداد

سندھ میں ہندوراج

معاصرین کے افکار و آراء

بے دین روس اور دیندار برطانیہ

روس کے بالشویکوں میں جہاں اور بہت سے عیب ہیں وہاں ہماری سرکار برطانیہ اور اسکے بہی خواہوں کی تحقیق میں ایک بڑا مرض یہ ہے کہ وہ لوگ مذہب کے دشمن اور دین و ایمان سے بغض رکھنے والے اور خدا کے نام سے بیزار ہیں۔ چنانچہ ... لندن کے ہفتہ وار اگزامنر نے بڑی کاوش کے ساتھ اس الزام کا ثبوت بھی بہم پہنچا لیا ہے۔ لکھتا ہے۔

ماسکو میں ... سوویٹ حکومت کے حکم سے شائع ہوئی ہیں اور ان کی اشاعت لاکھوں سپاہیوں، کاشتکاروں، اور مزدوروں کے درمیان کی جا رہی ہے۔ ان کتابوں کا خلاصہ یہ ہے کہ مذہب اور روحانیت ڈکٹیٹرزم کے درمیان بیر ہے مذہب کی طرف سے محض بے اتفاقی کافی نہیں، بلکہ اس کے خلاف پوری قوت سے منظم ہو کر جہاد جاری رکھنا چاہیے اور اسکے عملی طریقے ... مذہبی میلوں کی جگہ لادینی میلوں اور تہواروں کو رواج دیا جانا چاہیے۔ مذہبی لوگوں کو ... کے جال میں پھانسنا چاہیے اور دنیوی تعلیم سے مذہب کو بالکل نکال دینا چاہیے۔ (منقول در ٹائمس آف انڈیا، ۱ر جولائی ۱۹۲۹ء)

لیکن اگر روس کی بیدینی اور الحاد کا سب سے بڑا ثبوت یہی ہے تو برطانیہ عظمیٰ کی دینداری کی بابت کیا حکم صادر ہوگا۔ ...

	غیر مسلم	مسلم
بیس روپے تک کے ملازمین	۶۵	۱۳
بیس روپے سے سو تک کے ملازمین	۲۲	۲
سو سے اوپر کے ملازمین	۳	۰
مجموعی تنخواہیں	روپے ۲۵۴۲	روپے ۲۷۷

خان بہادر غلام نبی شاہ نے بمبئی کی سب آرڈینیٹ انجینیرنگ سروس کے ان ہندو اور مسلم افسروں کے متعلق اعداد و شمار دریافت کئے تھے، جو سندھ کے محکمہ امور عامہ میں کام کر رہے ہیں اس کے جواب میں جو حقائق سامنے آئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

	ہندو	مسلم
اوورسیر	۸۰	۳
سب ڈویژن کے انچارج اوورسیر	۲۳	۱

ان اعداد و شمار کو سامنے رکھکر ملاحظہ فرمایئے اور کہئے کہ کیا دنیا کے تختے پر کسی قوم کے ساتھ اس سے بڑھکر بے انصافی ہو سکتی ہے ... بمبئی کی ہندو اکثریت ... سندھ کی مسلم اکثریت کو تباہ کیا جاتا رہے گا۔ اور کوئی اس کے خلاف آواز نہ اٹھا سکیگا۔ کیا ایسی ہی بے انصافیوں کو قائم رکھنے کیلئے ہندو بھائی علیحدگی سندھ کی مخالفت کر رہی ہے۔ (انقلاب)

شاہ غازی کے خلاف شرمناک سازش

جب اعلیٰ حضرت امان اللہ خان غازی بمبئی سے اطالیہ روانہ ہو گئے تو اس کے بعد ہی اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی کہ بچہ سقہ نے چند کارندوں کو شاہ غازی کے پیچھے لگا دیا ہے تاکہ وہ انہیں موقعہ پاکر قتل کر دیں۔ اب اس خبر کی تصدیق ... (زمیندار)

(بقیہ کالم صفحہ پر)

اطلاع ...

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات ... بیحد مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں ...

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا ...
(۲) امپیریل آزما ٹیبلیٹ ...
(۳) امپیریل ٹونک ٹیبلیٹ ...
(۴) امپیریل روغن طلا ...
(۵) امپیریل ...
(۶) امپیریل نئی کنوریا ...
(۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ ...
(۸) امپیریل ...
(۹) امپیریل بال ...
(۱۰) امپیریل ...

ملنے کا پتہ: ... ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگیر

محبت کے دو عمل

مدا عمل ... ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔

فقط شاہ عامل دہلی

اشتہار عدالت

[نمونہ قابل فروخت]

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب (آرڈر ۵ قاعدہ ۱ و ۵)

نمبر مقدمہ ۲۶۷ ۱۹۲۹ء

عدالت منصفی جھانسی ضلع جھانسی

... (دستخط منصف صاحب بہادر بخط انگریزی) (مہر عدالت)

اطلاع

(۱) اگر تم کو یہ اندیشہ ہے کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے سمن بایں مراد جاری کرا سکتے ہو کہ جو گواہ حاضر نہ ہو وہ جبراً حاضر کرایا جائے ...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۷۴ بابتہ ۱۹۲۹ء

فرم چودھری مہرالدین محمد گل سوداگر چرم صدر بازار مدعی

بنام فرم ... سوداگر چرم ... مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ الہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۱ر اکتوبر ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہوکر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آدیگی۔

آج بتاریخ ۱۷ر ماہ اگست ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی) (مہر عدالت)

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ... کتاب آجتک کوئی کتاب ... شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ...

پتہ: دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

اکسیر جذام

... ڈاکخانہ ... ضلع ...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

بڈھے جوان بن گئے

(نوٹ خضاب ...)

... انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان ... جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ...

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام ... لکھتے ہیں کہ آپکا خضاب ...

حکیم ... علی سینا ...

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب مکی سفارہ لکھنؤ

دکن سری بالاشین ...

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس مرادآباد

حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند رح کا بصیرت افروز

خطبہ صدارت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ...

توہین	۵۶
حملہ جبرانہ	۲۶
مجموعہ	۶۹۲

یہ واقعات صرف ایک اس بازار کے ہیں جو کہ آبادی میں واقع ہے اور جس میں ہر وقت چہل پہل رہتی ہے، پولیس کا پہرہ ہر وقت موجود رہتا ہے اور جو کہ عام پبلک کے لئے تفریح گاہ ...

مادیت اور دنیا پرستی کا طوفان

مسلمانان ہند پر مصائب کا ہجوم

مذہب کے خلاف جہاد

حوادث و احکام

استفتا

علماء ملت کو دعوت عمل

قادیان کے بوچڑ خانہ پر سکھوں کا ڈاکہ

ہندوؤں کی مفسدہ پردازی اور اخبار اکالی کی صاف گوئی

ہندو پریس خصوصاً ملاپ، پرتاپ وغیرہ کی ذہنیت کچھ ایسی بگڑ گئی ہے اور وہ قومی و مذہبی تعصب کے جنون میں ایسے اندھے ہو گئے ہیں کہ انہوں نے مسلمانوں کے حقوق کی پامالی کی خاطر کھلم کھلا مجرموں، مفسدوں اور شریروں کی حمایت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے، مذبح قادیان کو شریروں اور فسادیوں نے دن دہاڑے مسمار کیا ...

صاحب نے جھٹکہ کے متعلق تو اتنی احتیاط نہ فرمائی۔ لیکن ہندوؤں اور سکھوں کی اقلیت کا لحاظ کر کے مذبح کے لئے اور گوشت کی دکان کے لئے ضرورت سے زیادہ احتیاط کی کہ دو میل کے فاصلہ پر مذبح رکھا۔ اور شہر کے بیرونی خالص اسلامی محلہ میں دکان رکھی ...

ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی غلطی

جھٹکہ کا مسلمانوں نے جاری کرایا

ہندو پریس کا ناپاک رویہ

اکالی کا خیال درست ہے

مصیبت زدہ مسلمان

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیجئے

مسلمانان شمالی افریقہ کے متعلق اہم معلومات

الجزائر، ٹیونس اور مراقش کی موجودہ حالت

ہم پادری زویمر کی کتاب "سیاحت عالم اسلامی" کے ایک باب کا ترجمہ موقر معاصر زمیندار سے اخذ کر کے کسی گزشتہ اشاعت میں شائع کر چکے ہیں۔ اب جریدہ مذکور نے اسی کتاب کا ایک دوسرا باب اپنی تازہ ترین اشاعت میں شائع کیا ہے جو شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی تمدنی، سیاسی، تعلیمی اور مذہبی حالت سے متعلق ہے اگرچہ اس کتاب کے لکھنے والے ایک متعصب پادری ہیں جنہوں نے اپنی زندگی دنیائے اسلام میں مسیحیت کی تبلیغ کرنے کے لئے وقف کر دی ہے۔ اور وہ اشاعت مذہب کے لئے ہر قسم کا پروپیگنڈا کرنے سے گریز نہیں کرتے ...

مراقش کی موجودہ حالت

جغرافیائی حالت

الجزائر و ٹیونس

نسل و زبان

تعلیم

اسلام کا غلبہ

بیروزگاری اور جہالت

مغربی تعلیم کے اثرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس مراد آباد

(۳)

دوسری نشست میں جمعیۃ مرکزیہ نے تعزیت کی تجاویز کے علاوہ تین تجاویز اور منظور کیں جو درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

(۱) اسلام نے کافرہ غیر کتابیہ عورتوں سے مسلمان مردوں کے نکاح کو اور مسلمان عورتوں کے غیر مسلم مردوں سے نکاح کو قطعاً ناجائز اور حرام قرار دیا ہے ...

فلسطین کے یہودی اور مسلمان

بھوگل کی ترکاریاں

ہم دوسروں کی اور دوسرے ہماری حالت کو دیکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں مگر عبرت حاصل نہیں کرتے۔

تقریباً ایک سال کا عرصہ گزرا کہ ہم نے الجمعیۃ کے کالموں میں ایک مضمون بھوگل کی گندی اور ناپاک ترکاریوں کے متعلق شائع کیا تھا جو دہلی میں عام طور پر فروخت ہوتی تھیں، یہ مضمون حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے اپنی ذاتی تحقیقات کی بنا پر لکھا تھا اور اس میں یہ ظاہر کیا تھا کہ دہلی کا گندہ نالہ جس میں ہر قسم کی گندگیاں بہہ کر جاتی ہیں بھوگل میں جاتا ہے ...

مٹی کا کھلونا

بلند شہر میں عید میلاد النبی

گوسفندارہ اور سولانگ کے دروں میں شدید جنگ

بچہ سقہ کے ایک فوجی رسالے کی گرفتاری

پشاور ۲۴ اگست۔ گوسفندارہ اور سولانگ کے درہ جات میں شدید جنگ ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کے جنرل فیاض محمد کو ایک فوجی ڈویژن کے ہمراہ گرفتار کر لیا ہے۔ نیز یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کے آدمی گردیز سے بھاگ رہے ہیں۔

بچہ سقہ نے نادر خاں کو زندہ یا مردہ گرفتار کرنے کے لئے انعام کا اعلان ایک لاکھ روپیہ تک بڑھا دیا ہے۔ نیز ان کے بھائیوں کی گرفتاری کا انعام بھی زیادہ کر دیا ہے۔

سلیمان خیل غلزئیوں اور بچہ سقہ کے تعلقات کشیدہ ہو رہے ہیں اور اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ ہزارہ قبائل کے مقابلہ میں انہیں شکست ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سلیمان خیلوں نے بچہ سقہ کے سامان رسد کو لوٹ لیا ہے جو ایک سو گدھوں پر مخصوص گردیز کے لئے جا رہا تھا۔

ایک ہندو بزاز کی کمینہ حرکت

لاہور ۲۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک دیہاتی مسلمان عورت کپڑا خریدنے کی غرض سے بزاز ہٹہ کے ایک ہندو کی دوکان پر کپڑا دیکھ رہی تھی کہ بزاز نے اسے یہاں تنہا سمجھ کر مذاق کرنا شروع کر دیا۔ اس پر اس عورت نے بزاز کے دو تھپڑ رسید کر دئے اور کپڑا خریدے بغیر واپس چلی گئی لیکن آس نے دوسرے دوکانداروں سے شکایت کی تو انہوں نے عورت کو گالیاں دینی شروع کر دیں۔ بالآخر غریب دیہاتن پردیسی ہونے کی وجہ سے خاموش ہو کر چلی گئی۔

گمشدہ کی تلاش

اسیران بلا کا مقاطعہ جوعی

دیگر قیدی

ہندو طلباء کی اوہام پرستی

جنرل نادر خان کی مالی مشکلات

بچہ سقہ کے خلاف موثر حملہ میں رکاوٹ

پشاور ۲۴ اگست۔ گردیز کی صحیح حالت کے متعلق اس وقت تک کوئی علم نہیں۔ تازہ ترین اطلاعات جو موصول ہوئی ہیں وہ بھی اس پر کوئی روشنی نہیں ڈالتیں۔ محمد صدیق شہزادہ جہادی کا حاکم اعلیٰ ہے گزشتہ جون میں اس نے اپنا قلعہ کے مقام پر زخم کھائے تھے وہ ابھی تک مندمل نہیں ہوئے ہیں۔ اس وقت گردیز میں تین ہزار باقاعدہ فوج موجود ہے جس میں صرف کوہ دامنی اور درہ کے شامل ہیں اس کے علاوہ تین ہزار سے زائد غیر منظم فوج بھی موجود ہے جس میں مختلف قبائل ایوبی منگل سلیمان خیل، مزانی، طوطا خیل اور ختنان خیل کے آدمی شامل ہیں۔

گردیز میں مناسب جگہ نہ ملنے کی وجہ سے محمد صدیق نے اپنے ہیڈ کوارٹر قلعہ لال عمل میں قائم کئے ہیں جو جنرل سلام کے زیر کمان ہے ...

شہزادہ کبیر جان کے قتل کی تردید

اغوا اور قتل

مسلمانان کراچی اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کی تجویز

توہم پرست ہندوؤں کی بربریت

راولپنڈی میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

ایک سکھ کا قبول اسلام

نمک بر جراحت

جشن استقلال افغانستان

مولانا ظفر علی خاں بری کر دئے گئے

جمشید پور میں فساد

پانچ سوار کانسٹبل زخمی ہوئے

دہلی میں ہیضہ

محکمہ حفظان صحت کی طرف سے ہدایات

دہلی کے اطراف میں کہیں کہیں ہیضہ کی شکایت ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک آٹھ دس آدمی اس میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ چنانچہ میونسپلٹی کے محکمہ حفظان صحت کی طرف سے حفاظتی تدابیر شائع ہوئی ہیں۔ ان آٹھ حادثوں میں سے دو مریض امرتسر اور پانی پت سے آئے تھے بقیہ چھ مقامی تھے۔ ایک آدمی صدر بازار میں مرا۔ موت وجہات کسی کے اختیار میں نہیں تاہم حفاظت انسان کا کام ہے اس لئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے:۔

(۱) دودھ بغیر ابالے ہوئے کبھی نہ استعمال کیا جائے۔
(۲) سڑے ہوئے پھل اور باسی ترکاریوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔
(۳) کھانے کی چیزوں کو مکھیوں کے بیٹھنے سے محفوظ رکھنا چاہئے انہیں ڈھانک کر رکھنا چاہئے کہ ان پر گرد و غبار بھی نہ پڑے۔
(۴) پینے کا پانی صاف برتن میں رکھنا چاہئے۔
(۵) جس برتن میں پینے کا پانی ہو اسے روزانہ صاف کرنا چاہئے۔
(۶) اگر ممکن ہو تو ابلا ہوا پانی پینا چاہئے۔
(۷) انگور یا اسی قسم کے پھل کو اگر کھانے سے پہلے پوٹاشیم پرمنگنیٹ کے پانی ڈال کر اس سے دھو لیا جائے تو بہتر ہے۔
(۸) کوئیں کا پانی پینے سے احتراز کرنا چاہئے۔
(۹) رہنے کے مکان میں غلاظت جمع نہ ہو۔ مکان کو صاف ستھرا اور خشک رکھنا چاہئے۔
(۱۰) پاخانوں اور موریوں کو خوب صاف رکھنا چاہئے۔ فینائل کا استعمال ضروری ہے۔

جالندھر کے بوچڑ خانہ کا معاملہ

ہندو ارکان بلدیہ کی ہٹ دھرمی

گردیز میں بچہ سقہ کا زبردست بریگیڈ

کلکتہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پولیس اور ہڑتالیوں کے درمیان فساد

غریب مزدوروں پر لاٹھیوں کی بارش

کلکتہ ۲۴ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انگس ملز واقع بھدریشور میں پولیس اور ہڑتالیوں کے مابین فساد ہو گیا جس میں متعدد مزدور زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مزدوروں میں یہ افواہ پھیل گئی کہ اگر انہوں نے کام شروع نہ کیا تو ان کو کارخانہ کے کوارٹروں میں سے نکال دیا جائے گا۔ اس افواہ پر مزدور جھیدانی کے کاریگروں کو بلا لانے کی غرض سے بڑھے۔ پولیس نے ان کی مزاحمت کی جس کی بنا پر جھگڑا ہو گیا۔ پولیس نے نہایت آزادی سے مزدوروں پر لاٹھیاں برسائیں اور مار پیٹ کر کے انہیں منتشر کر دیا۔ متعدد مزدور شدید زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔

آج نیز یہیں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے جس کی رو سے تمام جلسے اور جلوس ممنوع قرار دیدئے گئے ہیں۔ کسی مقام پر پانچ آدمی سے زیادہ جمع نہیں ہو سکتے۔

کلکتہ کے فساد پر گرفتاریاں

تین سب انسپکٹر اور متعدد مزدور زخمی ہوئے

کلکتہ ۲۴ اگست۔ گذشتہ شب رکس مل میں کلکتہ کے فساد کی جو خبر پہنچی تھی اس کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ اس میں سن کے کارخانوں کو تقریباً چھ ہزار مزدور شامل تھے۔ ہڑتال کرنے والوں نے یہ کوشش کی تھی کہ دو مزدوروں کو کارخانے میں کام کے لئے نہ جانے دیں ...

قینچی کے غلط استعمال کا نتیجہ

بچہ سقہ کے متعلق ہندوستانی انقلاب پسندوں کا فیصلہ

دریائے سندھ کی طغیانی کے متعلق انتظامات

حضور نظام کی فیاضی

دہلی کا موسم

پیر کرم شاہ سے مولانا محمد عرفان صاحب کی ملاقات

ایک صوفی کے لباس میں فتنہ انگیز شخصیت

چند روز سے پیر کرم شاہ دہلی کے شاہجہاں محل ہوٹل میں مقیم ہیں۔ یہ وہی بزرگ ہیں جن کے متعلق پچھلے چند ماہ میں پنجاب کے اخبارات نے قسم قسم اور طرح طرح کے خیالات کا اظہار کیا تھا۔ بعض کی رائے یہ تھی کہ یہی کرنل لارنس ہیں جنہوں نے آزاد قبائل کے جاہل پٹھانوں اور اعلیٰحضرت غازی امان اللہ خاں کے خلاف اکسایا اور اس ملعون اور ناپاک تحریک کے کامیاب بنانے پر لاکھوں پونڈ خرچ کئے یہاں تک کہ افغانستان کو تباہ و برباد کر کے چھوڑا۔

شاہ صاحب سے گفتگو

میں نے شاہ صاحب سے حسب ذیل سوالات کئے۔

(۱) آپ کے پیش نظر کیا مقصد ہے؟

(۲) آپ کون کون زبانیں جانتے ہیں؟

(۳) آپ کبھی افغانستان یا آزاد قبائل میں گئے ہیں؟

(۴) آپ کبھی یورپ گئے ہیں؟

(۵) آپ کی پیدائش کہاں کی ہے؟

اس نے اسے اختیار کر رکھا ہے۔ میرے نزدیک وہ کرنل لارنس تو نہیں لیکن ممکن ہے کہ کوئی فتنہ کا بھائی ہو جس نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی خاطر یہ درویشانہ لباس اختیار کیا ہو۔

میرے خیال میں اگر یہ شخص انگریز نہیں تو بھی مسلمانوں کے لئے ایک فتنہ ہے جس سے مسلمانوں کو محفوظ رہنا چاہیئے۔ محمد عرفان

(خلافت)

دریائے سندھ میں ہولناک طغیانی کا دوبارہ خطرہ

علاقے بھر میں تباہ کن بارش

حیدرآباد سندھ ۲۲ راگست۔ ابھی طغیانیوں اور دریا کے چڑھاؤ کا خوف مشکل سے رفع ہوا تھا کہ پھر سارے سندھ پر موسمی ہوائیں محیط ہوگئیں۔ سہ شنبہ کی شام سے سندھ کے ہر حصے سے موسلادھار بارشوں کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ کثرت باراں سے ان فصلوں کو جو پہلی طغیانی سے بچ رہی تھیں تباہ و برباد کر دیا ہے۔ کل ایک سہ منزلہ مکان یکایک گر گیا جس سے تین اشخاص ہلاک اور چار خطرناک طور پر مجروح ہوئے۔ ریلوے اور آبپاشی کے حکام زبردست احتیاطی تدابیر سے کام لے رہے ہیں۔

صوبجات متحدہ کی سائمن کمیٹی کی رپورٹ

سر جان سائمن کی طرف سے تعریف و تشکر

کانپور ۲۲ راگست۔ اگرچہ صوبجات متحدہ کی سائمن کمیٹی کی رپورٹ پر گذشتہ جون میں دستخط ہو گئے تھے لیکن ۔۔۔ نے ایک مفصل نوٹ دے کر جو خود رپورٹ سے بھی طویل تر ہے اس پر دستخط کئے۔ اسی وجہ سے رپورٹ کی اشاعت میں تاخیر ہوگئی۔

(۴) ان قراردادوں کی نقول گورداسپور کے کمشنر، ڈپٹی کمشنر، سپرنٹنڈنٹ پولیس اور اخبارات کو بھیجی جائیں۔

وثیقۂ جنت

ابو عبسؓ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سرورِ کونین صلعم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے دونوں پاؤں (مسجد جاتے ہوئے) اللہ کی راہ میں غبار آلود ہو جائیں اس پر اللہ نے دوزخ کی آگ حرام کر دی ہے (بخاری)

ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ بارگاہ نبوت مآب سے ایک دفعہ ارشاد ہوا کہ جو شخص صبح و شام مسجد جائے اللہ تعالیٰ جنت سے اس کی مہمانی کریگا (بخاری)

ابو موسیٰؓ سے مروی ہے حضور نے فرمایا کہ ثواب نماز کے اعتبار سے سب لوگوں میں وہ لوگ بڑھے ہوئے ہیں جن کے گھروں کی مسافت مسجد سے دور ہو۔ پھر وہ جو ان سے بھی دور ہوں اور وہ شخص جو نماز کے لئے جماعت کا منتظر رہے زیادہ ثواب کا مستحق ہے اس شخص سے جو جلدی سے نماز پڑھ کر سو رہے (بخاری)

ابن عباسؓ راوی ہیں جنت کے آٹھ دروازوں میں سے پہلا دروازہ انبیاء و صدیقین و شہداء کا اور دوسرا دروازہ نمازیوں کا ہے۔

قادیان میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ

مذبح کے خلاف ہندو اخبارات کے شرمناک پروپیگنڈے کی تردید

قادیان ۲۲ راگست۔ آج قادیان کے بڑے باغ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں قادیان اور آس پاس کے تقریباً پچاس دیہات کے بے شمار نمائندے شریک ہوئے۔ اور تین چار تقریروں کے بعد حسب ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) ہم قادیان کے آس پاس کے پچاس دیہات کے مسلمان نمائندے بالاتفاق اعلان کرتے ہیں کہ قادیان کے مذبح کا مسئلہ صرف احمدیہ جماعت کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ تمام مسلم قوم کا مذہبی مسئلہ ہے۔ اور ہم اپنا جائز حق سمجھتے ہیں جو ہم نے قانوناً حاصل کر لیا ہے۔ ہم اس میں کسی بیرونی مداخلت کو اپنے مذہبی و جائز حقوق پر حملہ تصور کرتے ہیں۔ ان حقوق کا تحفظ ہمارا فرض ہے۔ اور ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے اس حق کا تحفظ کرے۔

(۳) ہم ضلع گورداسپور کے حکام کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اب تک تحفظ امن و نظام کے پیش نظر ہمارے اس حق کی حفاظت کی ہے۔ اور ہمیں پوری امید ہے کہ وہ آئندہ بھی اسی طرح ہمارے اس جائز حق کے تحفظ کیلئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرینگے۔

میرٹھ کا مقدمۂ سازش

مظفر احمد کی علالت کے متعلق ڈاکٹروں کی شہادتیں

میرٹھ ۲۲ راگست۔ مقدمہ سازش کی امروزہ کارروائی میں مظفر احمد کی صحت کے متعلق میڈیکل بورڈ کی اختلافی رپورٹ اہم مسئلہ تھی۔ ڈاکٹروں کو گواہوں کے کٹہرے میں طلب کیا گیا۔ مسٹر ڈی۔ بی سنہا وکیل صفائی نے ڈاکٹر بھوپال سنگھ پر جرح کی۔ ڈاکٹر نے کہا میں نے مظفر احمد کے مرض تپ دق کے متعلق کوئی بات ناقابل اعتماد نہیں دیکھی۔ مجھے اس پر یقین ہے۔ اور تشخیص میں مجھے کافی ثبوت مل گیا ہے۔

پتھر کی طرح ہیں۔ جو کبھی سرسبز نہیں ہوتا۔

گواہ: اگر آپ کی مراد ردیف سے ہے تو یہ درست ہے۔ (بلند قہقہہ) لیکن اگر آپ کی مراد میرے کام سے ہے تو ہرگز درست نہیں۔ (مسلسل بلند قہقہہ)

مسٹر سنہا: آپ اپنے آپ کو مرض تپ دق کے ماہر خصوصی نہیں کہہ سکتے۔

مجسٹریٹ کی شہادت

لفٹنٹ کرنل حسن کی شہادت

سنہا کی جرح کے جواب میں مسٹر ... نے کہا کہ میں ... سال تک ہندوستان میں رہا ہوں اور آسام میں ہر قسم کے مریض اور کسولی میں کالا آزار وغیرہ کے مریضوں کا معائنہ کیا ہے اور گذشتہ ڈیڑھ سال سے فوج میں باقاعدہ ملازم ہوں۔

مسٹر سنہا: تو آپ کسی مرض کے ماہر خصوصی نہیں۔

آج عدالت بجے ۵ بجکر ۳۰ منٹ (شام) پر برخاست ہوئی۔ ملزموں کی طرف سے درخواست ضمانت کا مسئلہ کل پیش ہوگا۔

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہیئے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں۔ ... ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

فتاوی رشیدیہ

یہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار چھپ چکا ہے۔ اب بہترین عمدہ کاغذ اور ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ہندوستان میں شہنشاہ مدینہ کا دربار

رسول نمبر

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

قانون محبت کا کالا جادو

ظریف شاعروں کا تذکرہ

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

بہترین کتابیں

اخلاق مسلم

صلاح الدین ایوبی

بت شکن محمود غزنوی

اسباب تنزل

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دیے ہیں۔ "جنت کی کنجی" شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ...

الجمعیۃ کے ناظرین نے اگر رسالہ تفریح کو دیکھا ... منیجر تفریح

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (〃) ...

ایک کالم (〃) ...

½ کالم (〃) ...

¼ کالم (〃) ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۸ ہجری مطابق یکم ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۶

ہندو دھرم کی تہذیب

ہندوؤں کی توہم پرستی اور ضعیف الاعتقادی

سیانوں اور جوتشیوں کی غیر محدود طاقت

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

جادو کے رازہائے سربستہ

جادو کا ایسا کوئی سربستہ راز نہیں ہے جس کی تعلیم اس کتاب میں نہ دی گئی ہو اس سے بہیں دولت اور عزت حاصل کرنے یا بانجھ عورتوں کو اولاد دلانے۔ صرف ہاتھوں اور آنکھوں پر جادو کے مرکبات ملنے سے دفینوں یا مخفی خزانوں کو دریافت کرلینے اور جسم پر ہڈیاں باندھ کر جنگ میں دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رہنے اور غیر معمولی طاقت حاصل کرلینے کے ذرائع معلوم ہوتے ہیں یہ ایک حیرت کی بات ہے کہ اس کتاب میں سوائے انسان کو غیر فانی بنا دینے کے اور ہر بات کی ترکیب لکھی ہوئی ہے۔ ...

نوجوان لڑکی کا خون

جس دیوتا کو بلایا جائے اسکے لیے ہمیشہ سرخ پھول پیش کرنے چاہئیں۔ جادوگر کو کسی شخص کو مار ڈالنا مقصود ہو تو چاول نذر کئے جائیں ان میں خون ملا ہوا ہونا چاہیے جس کے لیے کوئی انسانی شکار بعض اوقات ذبح کیا جاتا ہے اور وہ اکثر ایک نوجوان لڑکی ہوتی ہے۔ ...

منتروں کی لامحدود طاقت

...

گرو اور چیلے

...

جادوگر کا غصہ اور دیوتا کا خوف

...

دیوتا اور بھوت پریت

...

مادرزاد برہنہ

...

جس کی لاٹھی اس کی بھینس

...

معاصرین کے افکار و آرا

اسلام کا سب سے اہم ذریعہ مبلغین کا حسن اخلاق اور سیع معنوں میں اتباع اسلام ہے اسلام تقوی و طہارت اور بلندی اخلاق کی تعلیم دیتا ہے اور انسانوں کے سامنے ایسا نمونہ زندگی پیش کرتا ہے جس کو دیکھ کر انسان کا دل خود بخود اسکی طرف کھنچا چلا آتا ہے اسلامی تبلیغ کی جتنی کوششیں موجودہ زمانہ میں کیجا رہی ہیں انکی بیشتر ناکامی کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے مبلغین و مناظرین خود کوئی عمدہ اور اسلامی نمونہ اخلاق پیش نہیں کرتے حضرت ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، صوفیائے عظام، علمائے اسلام اور دوسرے مبلغین سلف کی کامیابی کی اصل وجہ الوجہ یہی تھی کہ وہ جہاں جاتے تھے اپنے اخلاق حسنہ اور شرافت و ثقاہت، دیانت و امانت، صدق و صفا اور پاکیزگی و تقوی سے لوگوں کو مسحور کرلیتے تھے اور جب کفار کو یہ معلوم ہوتا کہ یہ تمام محاسن ان میں صرف اسلام نے پیدا کئے ہیں تو وہ خود بخود کفر و شرک کو چھوڑ کر آغوش اسلام میں آجاتے تھے لیکن افسوس کہ آج تبلیغ نام رہ گیا ہے صرف مناظرہ و مجادلہ کا۔ بحث و جدال کا۔ ...

نئی دنیا کی ترقیاں

امریکہ میں بینک پر دن دہاڑے ڈاکے پڑتے رہنے کا جو رواج عام ہوتا جاتا ہے اس نے گذشتہ چند برسوں میں جو ترقی کی ہے اسکا اندازہ اعداد ذیل سے ہوگا۔

۱۹۲۱ء	میں ۱۳۳	ڈاکے بینکوں پر دن دہاڑے پڑے۔
۱۹۲۲ء	میں ۱۴۵	ایضاً
۱۹۲۳ء	میں ۱۲۹	〃
۱۹۲۴ء	میں ۲۳۶	〃
۱۹۲۵ء	میں ۲۲۳	〃
۱۹۲۶ء	میں ...	〃
۱۹۲۷ء	میں ۲۲۷	〃
۱۹۲۸ء	میں ۲۹۲	〃

گویا آٹھ برس میں سو فی صدی سے زیادہ اضافہ ہوگیا اور یہی ...

اشاعت اسلام کا بہترین ذریعہ

...

بھوپال میں اصلاحات

...

بارڈولی میں دوبارہ ستیہ گرہ

...

سہ شیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

فینسی رسٹ واچ

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ۱۱ اجمیری گیٹ دہلی

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف و شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کردیا ہے۔ ...

ملنے کا پتہ

شفیق احمد دفتر اشاعت

چرتھاول ضلع مظفر نگر

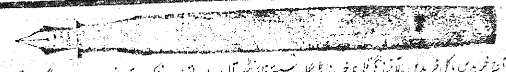

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب ... صاحب سب جج بہادر دہلی

...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب ... صاحب جج خفیفہ دہلی

...

جوب مقوی مفت

...

حب مشتی

...

طلائے شلمانی

جریانی

اکسیر جذام

...

بڈھے جوان بن گئے

...

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب ... لکھنؤ

محبت کے دو عمل

...

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس مرادآباد

حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند رح کا بصیرت افروز

خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کو مٹا دینے کی سعی

برادران وطن کو کسی طرح بھی نہیں بھاتا کہ کسی صوبہ میں بھی مسلم کو اکثریت ہو۔ ۱۹۱۶ء میں لکھنؤ پیکٹ میں صوبہ پنجاب و بنگال کی مسلم اکثریت کو ...

کی نہ رکیں گے جس کی وجہ سے ہندو اکثریت کو کچھ نقصان ہوگا اور غیر مسلم اقلیت کو کوئی فائدہ۔ ہاں صوبہ آسام میں البتہ کچھ خطرہ ہوگا۔ سو وہ صوبہ اپنی آبادی کی اقلیت وغیرہ سے کوئی قابل اعتبار چیز نہیں۔ ہاں مسلمانوں کی اکثریت صوبہ بنگال اور پنجاب میں محض ...

ہندو	مسلمان	بودھ	عیسائی
۶۵،۹	۲۴،۱	۴،۶	۱،۲
سکھ	دوسرے لوگ	کوہستانی	جینی
۱،۰	۱،۲	۲،۸	۰،۲

اور چونکہ مرکزی اکثریت ہندوؤں ہی کی ہوگی اور اختیارات ہی سب مرکزی ہوں گے تو لامحالہ تمام امور کی باگ ہندو سبھا کے ہاتھ میں ہوگی مسلمانوں یا دوسری اقلیتوں کو کوئی قوت حاصل نہ ہوگی۔ اور موجودہ ذہنیت کسی طرح بھی اقلیتوں کے حقوق کی محافظ نہ ہوگی، چونکہ ڈومینین اسٹیٹس میں حکومت کا اصلی حصہ انگریزوں کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور مجالس وضع قوانین کا فیصلہ محض کثرت رائے ...

کانگریس کی موجودہ حیثیت

مکمل آزادی ہند

تبلیغ

تنظیم

مشترکہ انتخاب

مسلمانان ہند میں افتراق وانشقاق کا فتنۂ عظیمہ

جمعیۃ علماء ہند کو متفرق کرنے کی تباہ کن مساعی

اراکین جمعیۃ کا مذہبی فرض

(از جناب مولوی اخلاق احمد صاحب قادری)

اختلاف اور مخالفت کا فرق

اختلاف کو اگر مخالفت نہ بنا دیا جائے تو وہ حقیقت میں ایک نہایت مفید اور بہتر چیز ہے جب تک کسی مسئلہ کے متعلق اہل فکر حضرات اپنے مختلف زاویۂ نگاہ کے مطابق نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ اظہار خیال نہیں کرتے اور ایک دماغ سے دوسرا دماغ نہیں ...

کے ساتھ تعاون وعدم تعاون کے مسئلہ پر لیگ کے ارباب حل وعقد میں اختلاف رونما ہو جاتا گویا داخلی افتراق کا ایک سنگ بنیاد تھا جو لاہور اور کلکتہ میں رکھ دیا گیا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا اطلاق دو جماعتوں پر کیا جاتا ہے "جناح لیگ" اور "شفیع لیگ" یا "کلکتہ لیگ" اور "لاہور لیگ"۔ غرض ایک ہی اسم کے دو مسمی ہیں ابھی تک لیگ کے ان دونوں بازوؤں کو ملا کر ایک نہیں کیا جا سکا۔

سنٹرل خلافت کمیٹی پر شدید ضرب

علماء ہند کی جمعیۃ پر حملہ

مسلمانوں کا اندرونی افتراق

آل انڈیا مسلم لیگ کے دو ٹکڑے

اجلاس کانپور اور مسئلہ صدارت

جمعیۃ کے دستور العمل میں صدارت کی لازمی شرط

مسئلہ صدارت کے متعلق دوسرے اعتراضات

چند اہم گذارشات

(Casting Vote)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

برطانوی افواج کا حملہ

فلسطین کے خوفناک ہنگاموں کے متعلق ہم گذشتہ اشاعت میں ایک نوٹ دے چکے ہیں، لیکن اس کے بعد سے اب تک جو خبریں موصول ہوئی ہیں انہوں نے دنیائے اسلام کو انتہائی تشویش اور پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ خبر رسانی کے جتنے ذرائع ہیں وہ سب کے سب یا تو برطانیہ کے زیر اثر ہیں یا یہودیوں کی منظم پروپیگنڈا کرنے کے لیے وجود میں آئے ہیں۔ اس لیے مسلمانوں کے نقصانات کا صحیح اندازہ لگانے واسطے سخت دشوار ہے لندن کے دفتر مستعمرات سے جو تازہ ترین اطلاع موصول ہوئی ہے اسکے مطابق مقتولین و مجروحین کی تعداد حسب ذیل ہے:

مقتولین: مسلمان ۴۶ عیسائی ۴ یہودی ۹۳
مجروحین: مسلمان ۱۱۸ عیسائی ۳۹ یہودی ۲۶۹

اس تعداد کے متعلق ہم یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے کہ صحیح ہوگی کیونکہ برطانوی افواج نے فلسطین میں ...

بقیہ مضمون صفحہ ۳

سردار محمد عمر خاں کی واپسی

کتب خانہ ندوۃ کی امداد

مولانا محمد علی پر توہین آمیز تنقید

جنرل نادر خاں کی کامیابیاں

ناظم الجمعیۃ کی علالت

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

فلسطین پر برطانوی افواج کی یورش

وطن الیہود کے پریشان خواب کی ہولناک تعبیر

بیت المقدس میں یہودی اور مسلمانوں کی جنگ

لندن ۲۵ اگست۔ جمعہ کے روز براق شریف کے معاملہ پر جو ایک عرصہ سے مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان وجہ اختلاف ہے خاص یہودیوں کے تہوار کے دن دونوں گروہوں میں سخت ہنگامہ ہوگیا۔
دفتر نو آبادیات نے ایک کمیونک شائع کیا ہے جس میں بیان کیا گیا ...

خفیف زخم آئے۔
اس کمیونک میں لکھا ہے کہ ہیبران میں بھی امن قائم ہوگیا ہے، غزہ اور بیر شیبا کے اضلاع میں سکون ہوگیا ہے۔ پولیس کی بارکوں کا حملہ پسپا کر دیا گیا، اس میں دو عرب سخت زخمی ہوئے۔

عربوں کے حملے وسعت اختیار کر رہے ہیں

برطانوی افسر کا قتل

دفتر جنگ کا سرکاری بیان

تمام ملک میں بلوے

مقتولین کی تعداد

عرب دیہاتیوں پر آلات پرواز سے فیر

مالٹا کی فوجوں کی آمد

حکومت فلسطین کا دوسرا بیان

وارسا میں یہودیوں کا مظاہرہ

فساد کا سبب

خطرہ ابھی باقی ہے

وزیر مستعمرات کا بیان

لندن، ۲۶ اگست۔ وزیر مستعمرات نے آج شام ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ فلسطین کی حالت پر اچھی طرح قابو حاصل ہوگیا ہے۔ بیت المقدس اور جافہ میں جہاں اس وقت تک سب سے زیادہ فساد ہوا تھا اب سکون ہے۔ ان شہروں کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں میں ابھی تک ہلچل اور بے چینی پائی جاتی ہے اور یہودیوں کی آبادیوں پر حملے ہوئے ہیں۔ ابھی تک سرکاری محکموں کے کاروبار میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی گئی ہے۔
فلسطین میں ہائی کمشنر کی درخواست پر جو فوجی کمک بھیجی گئی ہے اس میں کئی پیدل اور سوار مسلح فوجی موٹروں کا ایک دستہ، ہوائی فوج کا ایک دستہ اور چار جنگی جہاز شامل ہیں۔ کچھ کمک تو فلسطین پہنچ گئی اور کچھ ابھی راستہ میں ہے اور بہت جلد فلسطین پہنچ جائے گی۔
۲۶ اگست کی صبح کو مقتولین و مجروحین کی حسب ذیل تعداد معلوم ہوئی ہے:—
بیت المقدس اور ہیبران میں مقتول مسلمان ۲۳ عیسائی ۱۳ اور یہودی ۷۸۔ مجروح مسلمان ۶۰، عیسائی ۱۹، اور یہودی ۱۶۵۔ نابلس میں ۱۰ مسلمان زخمی۔ جافہ میں مقتول مسلمان ۱۰، یہودی ۴۔ مجروح مسلمان ۱۸ اور یہودی ۱۵ (ہسپتالوں سے باہر زخمیوں کی تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہوئی) بیئین میں ۲۱ یہودی مجروح۔ حیفہ میں ایک یہودی قتل اور ۵۰ مجروح۔
بعد کے تاروں میں تمام فلسطین کے مقتولین و مجروحین کی مجموعی تعداد یہ ہے:—
مقتول مسلمان ۴۶، عیسائی ۴ اور یہودی ۹۳۔ مجروح (ہسپتالوں میں) مسلمان ۷۳، عیسائی ۱۲ اور یہودی ۱۵۳۔ (ہسپتالوں سے باہر) مجروح مسلمان ۴۵، عیسائی ۲۷، اور یہودی ۱۱۶۔

یہودیوں کی حمایت کیلئے جلسہ بازیاں

پولینڈ کے یہودی، خصوصاً وارسا کے رہنے والے فلسطین کے ...

اعلیحضرت شہریار دکن کا اسلامی عدل

... حضور کا شرف باریابی حاصل کرنا چاہتے تھے۔ اور پولیس انہیں پیچھے دھکیل رہی تھی۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے ملٹری سکرٹری کو حکم دیا کہ ان دہقانوں کو حاضر ہونے دیا جائے۔ اسپر وہ لوگ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک بیوہ مسمات مالن بی بی کی طرف سے ایک استغاثہ پیش کیا مستغیثہ سر خورشید جاہ پائیگاہ کی جاگیر کے موضع ناگورہ کی رہنے والی ہے۔
استغاثہ میں عرض کیا گیا تھا کہ مستغیثہ کے شوہر کو چند اشخاص نے دن دہاڑے کمال بیدردی کے ساتھ قتل کر دیا۔ مقتول کی کھوپڑی کو بھاری پتھروں سے ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔
یہ بھی عرض کیا گیا کہ پولیس نے قاتلوں کو گرفتار کر کے گلبرگہ میں پیش عدالت کیا۔ مگر مجسٹریٹ نے انہیں ضمانت پر رہا کر دیا۔ اور اس دن سے اب تک کوئی کارروائی انکے خلاف نہیں کیگئی۔ اب یہ لوگ مستغیثہ کو بار بار تکلیف دے رہے ہیں۔ کیونکہ مستغیثہ کے ساتھ اراضی کے متعلق ان کا جھگڑا دیر سے چلا آرہا ہے۔
مستغیثہ کا بیان ہے کہ مجھے آخری چارہ کار یہی نظر آیا ہے کہ میں اپنے بادشاہ کی خدمت میں اصالتاً حاضر ہو کر انصاف حاصل کروں۔
اعلیحضرت نے حیدرآباد کے کوتوال سے بنفس نفیس ارشاد فرمایا کہ اس معاملہ میں حکام متعلقہ کو متوجہ کیا جائے۔

"پائنیر" کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ

مقدمہ سازش میرٹھ پر رائے زنی کرنے کا جرم

الہ آباد ۲۶ اگست۔ آج عدالت عالیہ میں جسٹس بیگ کے سامنے مقدمہ سازش میرٹھ کے سرکاری وکیل مسٹر لینگفورڈ جیمز نے "پائنیر" کے خلاف استغاثہ دائر کیا۔
بیان کیا جاتا ہے کہ مدیر "پائنیر" نے ۹ اگست کی اشاعت میں "انسپکٹر ڈیرو عضبکی" کے عنوان سے مقالہ افتتاحیہ لکھا۔ اس کے بعد ۱۹ اگست کو "تحت اور صنائع ہندوستان" کے عنوان سے ایک اور مقالہ شائع کیا۔ ۵ اگست کو مقدمہ سازش میرٹھ کی کارروائی پر تنقید کی گئی۔
بیان کیا جاتا ہے کہ سازش کے جس مقدمہ کی سماعت میرٹھ میں مسٹر ملنز وائٹ کر رہے ہیں "پائنیر" کے مقالوں میں اس کی کارروائی پر بایں طور تنقید کی گئی ہے جس سے عدالت مذکور کی توہین ہوئی ہے۔ کیونکہ مقدمہ زیر سماعت ہے اور اسپران تنقیدوں کا اثر انداز ہونا لازمی ہے۔
ہز لارڈشپ نے حکم دیا کہ ایف۔ ڈبلیو۔ ولسن مدیر "پائنیر" کے نام نوٹس جاری کیا جائے کہ وہ بہار شنبہ کو حاضر عدالت ہو کر وجہ ظاہر کریں کہ کیوں نہ انہیں توہین عدالت کے جرم میں قید یا جرمانہ کی سزا یا ہر دو سزائیں دی جائیں۔

مصر کا جدید ہائی کمشنر

لندن، ۲۶ اگست۔ سر پرسی لورین جو لارڈ لائڈ کی جگہ پر مصر کے ہائی کمشنر مقرر ہوئے ہیں۔ آج لندن سے مصر کو روانہ ہوگئے تاکہ وہاں پہنچ کر اپنے عہدہ کا چارج لیں۔

سردار محمد عمر خاں مفرور کی ہندوستان میں واپسی

جان بچی لاکھوں پائے

شملہ ۲۶ اگست۔ سردار محمد عمر خاں پسر سردار محمد ایوب خاں جو ہندوستان میں نظر بند تھا اگر موقعہ پاکر پارسال ماہ دسمبر میں فرار ہوگیا تھا۔ وہ اس وقت سے اب تک شنواریوں میں تھا۔ مگر اب اس نے خود کو بلا شرط انگریزی حکام متعینہ وادی کرم کے حوالہ کر دیا ہے۔
سمجھا جاتا ہے کہ غالباً سردار مذکور کو برما بھیجا جائے گا۔ جہاں جنوری کے مہینہ میں بطور تقدم بالحفظ بہت سے افغان نظر بند بھیجے گئے تھے۔

اسیران کاکوری کا مقاطعہ جوعی

بریلی ۲۴ اگست۔ ایک نامہ نگار "لیڈر" کو اطلاع دیتا ہے کہ اسیران کاکوری کا مقاطعہ جوعی ختم ہوگیا۔ یہ معلوم ہوگیا ہے کہ ہڑتال کا فوری سبب یہ تھا کہ ماتحت اسٹاف نے جدید سپرنٹنڈنٹ کو بدنام کرنے کے لئے جو ہندوستانی ہیں انتظام میں خرابیاں پیدا کر دی تھیں جس سے اسیران کاکوری مقاطعہ جوعی کرنے پر مجبور ہوگئے تھے۔

برطانیہ اور مصر کا آئندہ معاہدہ

وزیر اعظم کی توضیح و تشریح

اسکندریہ ۲۵ اگست۔ سفر یورپ سے شاہ فواد اور وزیر اعظم محمود پاشا کی واپسی پر سرکاری طور پر ان کا خیر مقدم کیا گیا۔ محمود پاشا نے ایک تقریر میں کہا کہ جب میں لندن گیا تھا تو میرے دل میں مسئلہ مصر کی مفاہمت کے لئے گفتگو کرنے کا خیال نہ تھا۔ کیونکہ میرا خیال تھا کہ ابھی ایسی مفاہمت کے لئے وقت نہیں آیا۔ لیکن وہاں پہنچ کر حکومت برطانیہ کے رجحانات اور عام ...

اجنبیوں کے متعلق محمود پاشا نے اعلان کیا کہ اب سے بعد مصر ان لوگوں کے لئے مہمان نواز ملک بن جائے گا جو اس میں رہتے ہیں۔ اور اجنبیوں کی بہبود کا پورا پورا خیال رکھا جائے گا۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں ان تجاویز کو قوم کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ سالہا سال کی جدوجہد کا شاندار نتیجہ ہے۔

حجاز و ایران کا دوستانہ معاہدہ

دستخط ہوگئے

طہران ۲۵ اگست۔ ایران و حجاز کے درمیان معاہدہ مودت پر کل طرفین کے دستخط ثبت ہوگئے۔ اس کے بعد وفد حجازی نے شاہ پہلوی کی حضور میں باریابی حاصل کی۔ شاہ نے ہر رکن کو تحائف دئے، نیز شاہ حجاز کے لئے ایک خط اور قیمتی تحائف دئے گئے۔
محمود خاں جام وزیر رفاہ عامہ خراسان کے گورنر مقرر ہوئے ہیں۔ اور ایرانی سفیر متعینہ روما کو ہنگری اور آسٹریا سے مستقل معاہدہ کرنے کا اختیار دیا گیا۔

جنرل نادر خاں میدان جنگ میں آگئے ہیں

صحت اور کام کا آغاز

پشاور ۲۷ اگست۔ پارہ چنار کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ادرک زئی سنیوں کے ملا تو نذر زادہ نے جنرل نادر خاں کو ایک چٹھی بھیجی ہے جس میں اپنے قبیلہ کی خدمات جنرل موصوف کی خدمت میں پیش کی گئی ہیں۔
اطلاع ملی ہے کہ جنرل نادر خاں کی صحت پہلے سے بہت بہتر ہوگئی ہے۔ اور اب وہ عسکری اور حربی کارروائیوں میں بنفس نفیس شریک ہونے لگے ہیں۔

حیدرآباد کے ایک سیٹھ کی گرفتاری

چھ لاکھ کی ڈگری کا اجراء

سکندرآباد ۲۶ اگست۔ ایک سرگروہ بینکر سیٹھ کرشن چندر کو ہفتہ کے روز گرفتار کر لیا گیا۔ سیٹھ جی صرافوں کی مشہور فرم سیٹھ گھنشام داس کرشن داس کے مالک ہیں۔ آپ حسین ساگر کے کنارے کنارے اپنی موٹر کے جارہے تھے کہ پولیس نے آپ کو گرفتار کر لیا۔ آپ کے خلاف سیٹھ گنڈ مل ... سی۔ آئی۔ ای نے چھ لاکھ روپیہ کی ڈگری اجراء کرائی ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سیٹھ کرشن چندر اس ڈگری کے وارنٹ کی تعمیل سے گریز رہے ہیں اور کئی سال دولت آصفیہ کی حدود سے باہر گذر چکے ہیں۔ آپ نے عدالت عالیہ میں حاضر ہونا پسند نہ کیا اسلئے کوتوال صاحب کے ایک ناظر نے آپکو زیر حراست کر لیا اور اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک کہ پچیس ہزار کی نقد ضمانت داخل نہ کی جائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ ۶ ستمبر کو عدالت عالیہ میں حاضر ہو کر وجہ ظاہر کریں ...

بسلسلہ صفحہ ۴

پکوایا ہوا بھولا ہوا تیرہ سو برس والا سبق یاد کرنا چاہیے۔ اور اسوۂ رسول علیہ السلام پر قوت کے ساتھ گامزن ہونا چاہیے۔ تنظیم بھی انشاء ہی کی طرح ایک سیاسی تحریک ہے۔ بلکہ اس سے ہم صویتہ ہونا چاہیے۔ فقط جناب رسول اللہ علیہ وسلم کی بتلائی ہوئی تنظیم پر انحصار رکھنا چاہیے۔

تعلیم

میرے محترم بزرگو! انسان کی حقیقی زندگی اور مذاہب و اقوام کا اصلی عروج صرف علم پر مبنی ہے پھر جسقدر بھی علم اعلیٰ اور اکمل ہوگا اسیقدر اس شخص کی زندگی اور اس قوم کا عروج بلند پایہ ہوگا۔ علم الہیات کو علم مخلوقات کہاں پہنچ سکتا ہے اور علم نفس کو علم جمادات کہاں تک پار سکتا ہے۔ جو علوم بارگاہ رب العالمین تک پہونچا سکیں انکو وہ علوم کہاں پہنچ سکتے ہیں جن کے ذریعہ سے بادشاہوں اور حکام تک پہونچا جا سکتا ہے۔ ...

پارسی	جین	بدھ	عیسائی	ہندو	سکھ	مسلمان
۷۸۰۹	۵۱۰۴	۴۸۰۴	۳۰	۱۳	۹	۸

پھر جہاں پر مسلمانوں کی مردم شماری زیادہ ہے وہاں ہی پر ان کی تعلیمی حالت بہت ہی زیادہ گری ہوئی ہے چنانچہ صوبہ پنجاب سرحد، بلوچستان، سندھ کے مسلمانوں کی حالت نہایت ہی گری ہوئی ہے۔ فی صدی اعداد ذیل ملاحظہ ہوں۔

جبری تعلیم

ابتدائی تعلیم میں نقائص

فاصل حدیث وغیرہ کا اجرا

نیا قانون تحدید عمر ازدواج

عہدۂ قضاء

عرصہ دراز سے مسلم قوم کا مطالبہ ہے کہ مسلمانوں کے متعدد ضروری مسائل کے لیے مذہبی حیثیت سے ہر ضلع میں قاضی کا ہونا لازمی ہے جمعیۃ العلماء کی طرف سے بارہا اس ضرورت کا اظہار ...

میرٹھ کا مقدمہ سازش

تبلیغی کہانی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء بھاگلپور کا جلسہ

یوم النبی ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کی کاروائی

پہلا اجلاس بمقام شاہ جنگی بروز اتوار زیر صدارت جناب مولوی حاجی عبدالوحید خان صاحب رحمانی صبح ۸ بجے شروع ہوا جلسہ کی ابتدا تلاوت قرآن مجید اور نعتیہ نظم سے ہوئی اسکے بعد جناب مولانا قاری محمد حفظ الرحمن صاحب نے آیہ "انک لعلی خلق عظیم" تلاوت فرماکر سامعین کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حمیدہ کا مفصل بیان سے محظوظ فرمایا۔ تقریر ڈیڑھ گھنٹہ تک ہوئی۔ ناظرین نہایت دلچسپی و اطمینان سے سن رہے تھے اس کے بعد جناب مولانا شاہ محمد شفیع صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ انڈال نے آیہ "لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم" تلاوت فرماکر حاضرین جلسہ کو بتایا کہ رسول اللہ صلعم مومنین کے ساتھ نہایت محبت و ہمدردی کرتے تھے اور ہمیشہ اس کی تاکید فرماتے رہتے تھے آپ کی تقریر بھی اسی موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ ہوئی۔ اس کے بعد جناب مولانا عبدالہادی صاحب مبلغ اعظم امارت شرعیہ پھلواری شریف نے آیہ "لقد کان لکم فی رسول اللہ ..."

شاہان اسلام

یہ تاریخی سلسلہ بڑی محنت سے تیار ہوا ہے، اور اس پر زر کثیر صرف ہو رہا ہے۔ اس میں "ہندوستان کے گذشتہ شاہان اسلام" کے مفصل حالات درج ہیں۔ بڑی مقبول ہوئی ہے اور دھڑا دھڑ نکل رہی ہے۔

حصہ اول میں فاتح سندھ و ملتان محمد بن قاسم کے مفصل حالات درج ہیں۔ اس نے ۹۳ھ میں سب سے پہلے ہندوستان میں اسلامی سلطنت قائم کی اسی کی بدولت آج ہندوستان میں سات کروڑ مسلمان نظر آرہے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

حصہ دوم میں ۲۵۰ھ سے ۶۰۲ھ تک تمام مفصل حالات درج ہیں۔ اس میں غزنی و غور کے اٹھارہ بادشاہوں کے حالات ہیں۔ قیمت ایک روپیہ دو آنے (عہ)

حصہ سوم میں ۶۰۲ھ سے ۶۸۹ھ تک تمام مفصل حالات درج ہیں اس میں ترکی غلام اور خلجیوں کے سولہ بادشاہوں کے مفصل حالات درج ہیں قیمت عہ

حصہ چہارم ۷۲۰ھ سے ۸۱۷ھ تک تمام مفصل حالات درج ہیں۔ اس میں شاہان تغلق کے حالات ہیں قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

ناظم دفتر عروج اسلام شیرانوالہ دروازہ لاہور

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہیے

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

میاں بیوی

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قدرتی نظام

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ٹائپ پریس برائے فروخت

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عظیم الشان نعتیہ مشاعرہ

قرۃ العین نبی صلعم

حبوب مقوی مفت

اکسیر جذام

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتب علمیہ بازار بلیماران دہلی

شربت اکسیر

اگر تندرستی ہے تو زندگی ہے

جریان

دوزخ کا کھٹکا

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

مفت

قمر الدین ریلی والے گلی تام جان۔ دہلی

ایس۔ آیس۔ بی۔ کمپنی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمیعۃ دھلی"

جمیعۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمیعۃ دھلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے۔

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دھلی یوم پنجشنبہ یکم ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ ستمبر سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۷

حاملین علم نبوت کے استیصال کی ناکام کوشش

جدید تعلیم یافتہ طبقہ کی بے راہ روی

ایں چہ شوریست کہ در دور قمری بینم
ہمہ آفاق پر از فتنہ و شری بینم

علماء کی درخشاں خدمات

جمیعۃ علماء ہند کا قیام

عورتوں کا اسراف

معاصرین کے افکار و آرا

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ سے عام ناراضی

قانونی کونسل پنجاب کے سات ارکان کی جو کمیٹی سائمن کمیشن کی امداد کے لیے بنائی گئی تھی اس میں مسلمانوں کی نیابت تناسب آبادی سے کم تھی، اور ...

ہندو تمدن پر مسلمانوں کا اثر

ہندوستان میں ہندو اور مسلمان صدیوں سے دوش بدوش زندگی بسر کر رہے ہیں اور ان میں سے ہر ایک نے دوسرے کا اثر قبول کیا ہے ...

مصر کا مسئلہ

صدر مجلس کے خیالات کی تردید

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

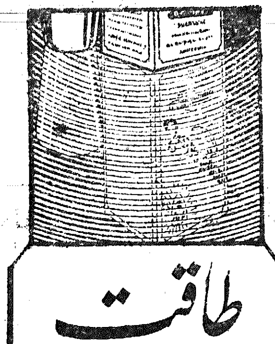

طاقت

SANATOGEN

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

فضل شاہ عامل ہلی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمیعۃ دہلی

طلائے شادمانی

جریانی

حب مقوی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پھلول ضلع مظفرنگر

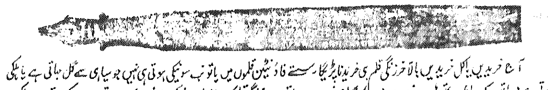

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اخبار الجمیعۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

جمیعۃ برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمیعۃ دہلی سے شائع ہوا

قانون تحدید عمر ازدواج اور مولانا احمد سعید

نکتہ چینی گو ہو کیسی ہی بجا اور برمحل

ناروا اور بے اثر ہے گر غبار آلودہ ہے

تحدید عمر ازدواج و معاشرت کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ اپنے اجلاس منعقدہ مراد آباد میں ایک احتجاجی قرار داد منظور کر چکی ہے اور اس سے قبل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا وہ مبسوط مضمون شائع کیا جا چکا ہے جو حضرت مولانا نے کمیٹی کے بعض مسلم ارکان کو ان کی رپورٹ مرتب ہونے سے قبل بھیجا تھا۔ اور جس میں یہ ثابت کر دیا گیا تھا کہ مجوزہ قانون سے شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت لازم آتی ہے۔ ہم اسی سلسلہ میں موقر معاصر زمیندار کا مندرجہ ذیل مضمون شائع کرتے ہیں جس میں مجوزہ قانون کے خلاف آواز بلند کی گئی ہے اور ان اخبارات کو معقول جواب دیا گیا ہے جو حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی اس شہادت کو جو مولانا نے ذاتی حیثیت سے کمیٹی کے سامنے دی تھی جمعیۃ اور ناظم جمعیۃ کے خلاف افسوسناک پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ حضرت مولانا کا جو بیان مدراس میں شائع ہوا ہے اس میں مولانا نے یہ اعلان فرما دیا ہے کہ انہیں جمعیۃ کی تجویز سے کامل اتفاق ہے اور وہ تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کے پوری طرح مخالف ہیں۔

نکاح نسل انسانی کی بقاء ... کا ضامن ... شرم و حیا کے آئین کا محافظ اور اخلاقی ... کا کفیل ہے اسی لیے اسلام ... خالص مذہبی حیثیت دی ہے ...

(۴) نکاح کے لیے لڑکی کی عمر چودہ سال مقرر کی جائے

(۵) لڑکی کی عمر اگر بارہ سال سے کم ہے تو خلوت کی پاداش میں دونوں قسم کی قید دس برس سے کوئی قید اور اگر بارہ برس اور چودہ کے درمیان ہے تو دونوں قسم کی قید دو برس سے ایک سال کی قید یا جرمانہ یا دونوں

(۶) زنانہ پولیس مقرر کی جائے بصورت عدم موجودگی زنانہ پولیس مقامی پولیس کو کسی اپنی معتمدہ سے کام لینے کا اختیار ہے

یورپ پر اسلام کا احسان عظیم

قرون وسطیٰ کی ظلمت میں مسلمانوں کے علوم و فنون کی روشنی

امریکہ کے ایک مسیحی پادری کا اعتراف

میرٹھ کا مقدمہ سازش

مسٹر مظفر احمد کی درخواست

اسلام ایک تبلیغی مذہب کی حیثیت میں

مسلمانوں کے ماضی اور حال پر ایک تبصرہ

فلسطین میں برطانوی انتداب کی برکات

یہودیوں کی حمایت اور مسلمانوں کا بیدریغ قتل

لارڈ بالفور کے اعلان کا خونیں انجام

القدس کی حالت

نو آبادیوں پر حملے

جافہ میں فساد

فلسطین کے مفتی اعظم کا اعلان

صورت حال پر قابو

یہودی کی جارحانہ حکمت عملی

عربوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا

عربوں سے دروزیوں کی ہمدردی

برطانی افواج کا اجتماع

یافہ میں عربوں پر فائر

حیفہ کی حالت

دنیائے اسلام میں ہیجان و اضطراب

نوجوان یہودیوں پر فسادات کی ذمہ داری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

قانون تعیین عمر ازدواج و عمر رضامندی

ہم اپنی آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کا وہ اختلافی نوٹ درج کر رہے ہیں جو موصوف نے اس رپورٹ کے متعلق تحریر کیا ہے جو قانون تعیین عمر ازدواج و عمر رضامندی کی تحقیقاتی کمیٹی نے شائع کی ہے اور جس کی سفارشات کے متعلق ہم جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ مراد آباد کی احتجاجی قرارداد اور اس پر اپنا تبصرہ ان ہی کالموں میں درج کر چکے ہیں۔ ہم نے مولوی محمد یعقوب صاحب کے نوٹ کو اول سے آخر تک پڑھا ہے اور اسکو پڑھنے کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ مولوی صاحب موصوف نے اپنے نوٹ میں جو مقدمات قائم کئے ہیں ان سے ہرگز وہ نتائج برآمد نہیں ہوتے ہیں جن کی سفارش آپ نے کی ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ

(۱) اسلام کے ترقی پذیر ہونے کی انتہائی ...

... کو نافذ کرنے کی حمایت کریں تو دیگر اقوام کی طرح ان پر بھی اسے نافذ کر دیا جائے۔ اس صورت میں توان کے لئے صرف ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اس قانون کی پوری طرح مخالفت کریں۔ ان کے قائم کردہ نظریوں کے مطابق تو اگر تمام مسلم ارکان جمعیۃ مقننہ میں یہ رائے دیں کہ نکاح کی عمر کو متعین کر دیا جائے تو ان لوگوں کو جو مذہب کو ایک مضحکہ انگیز شے کو سا خیال نہیں کرتے ہیں یہ چاہیے کہ اس کی برابر مخالفت کرتے رہیں اور اس پر زور دیں کہ اسے کسی صورت میں بھی نافذ نہ کیا جائے۔

(باقی آئندہ)

بیٹرہ کلاں کے مقدمات کا فیصلہ

۱۴ر نومبر ۱۹۲۸ء کو موضع بیٹرہ کلاں میں جو ہولناک فساد ہوا تھا اس کی تفصیلات الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہیں۔ ۲۰ر نومبر ۱۹۲۸ء کو الجمعیۃ کے نمائندہ خصوصی نے خود موضع میں جا کر اور تمام حالات کی تحقیقات کر کے ایک رپورٹ مرتب کی تھی جس سے ہندوؤں کی سازش اور انکے اچانک حملے کے واقعات اور مسلمانوں کے ساتھ موضع کی آبادی کا معاندانہ رویہ اور پولیس کی غفلت کا انکشاف ہو گیا تھا۔ اس فساد میں ہندوؤں نے مسلمانوں پر جو زبردست مظالم توڑے تھے اسکے خلاف اسلامی پریس نے علی العموم نہایت زور کے ساتھ احتجاج کیا تھا اور حکومت کو توجہ دلائی تھی کہ وہ مجرم ملزموں کو ...

... کرنا نہیں چاہتے کہ وہ اس میلہ میں شریک نہ ہوں کیونکہ ابھی معلوم ہے کہ اسوقت انہیں شیطان نے جو مشورہ دیا ہے اسپر ضرور عمل کریں گے مگر انہیں صرف یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اس طرح نہ صرف اپنی ذاتی دولت کو برباد کریں گے بلکہ اپنی قومی حیثیت کو بھی نقصان عظیم پہنچائیں گے۔ اور خسر الدنیا والآخرۃ کے مصداق بنیں گے۔

دریائے سندھ کی طغیانی

بدنصیب ہندوستان پر جہاں اور ہر قسم کی آفات ارضی و سماوی نازل ہوتی رہتی ہیں وہاں ایک مصیبت سیلابوں اور طغیانیوں کی بھی ہے جن سے برابر ہر سال کروڑوں روپیہ کا نقصان اور سینکڑوں جانوں کا اتلاف ہوتا رہتا ہے۔ کبھی گنگا اور جمنا کا پانی انسانوں کی بستیوں کو ویرانہ بنا دیتا ہے تو کبھی اٹک اور جہلم کی طغیانی ہلاکت و تباہی کا باعث بن جاتی ہے۔ آج کل دریائے سندھ میں جو سیلاب آ رہا ہے اسکے متعلق اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بے انتہا خوفناک اور تباہ کن ہے۔ سندھ کے ہزارہا دیہات پانی میں بہ گئے ہیں۔ آبادیاں غرق ہو گئی ہیں اور ان کے باشندے شہروں اور قصبوں کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ ریلوے کے پل ٹوٹ گئے ہیں اور ڈاک کا سلسلہ بند ہو گیا ہے اور سندھ میں اس سیلاب کے مہلک اثرات کو نہایت شدت کے ساتھ محسوس کیا جا رہا ہے۔ ... مصیبت زدگان کی امداد غیر ممکن ہو گئی ہے۔ مختلف مقامات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ اس درجہ تشویشناک ہیں کہ انہیں پڑھنے کے بعد طبیعت پریشان ہو جاتی ہے۔ لیکن اسوقت سوائے اسکے اور کچھ نہیں کیا جا سکتا کہ مصیبت زدگان کی امداد فراخدلی کے ساتھ کی جائے اور سب مل کر خدا سے دعا کریں کہ وہ جلد اس مصیبت سے نجات دلائے۔

صدر اسمبلی کی توہین

...

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

مسلمانان فلسطین کی ہولناک مصیبت پر احتجاج

فلسطین کی آزادی اور اعلان بالفور کی واپسی کا مطالبہ

دہلی ۳ر ستمبر۔ گذشتہ شب ۸ بجے مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ کمپنی باغ میں ٹاؤن ہال کے پیچھے منعقد ہوا۔ شرکاء جلسہ کی تعداد نہایت غیر معمولی تھی اور مسلمانوں کے علاوہ متعدد غیر مسلم بھی شریک تھے۔ حاضرین میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد، مولانا عبد الماجد صاحب، مولانا عبد المجید صاحب، شیخ عبد العزیز ...

ہونا اس قسم کے مصائب میں مخالفت ... دیوار گریہ تو حقیقت میں ایک بہانہ ہے۔ یورپین قوتوں نے جزیرۃ العرب میں شام اور فلسطین کو اپنی قوت کے استحکام کی خاطر منتخب کر لیا ہے۔ برطانیہ اس قسم کی تدابیر اختیار کر رہا ہے کہ اگر کسی وقت مصر ہاتھ سے نکل جاتا ہے تو نہر سویز کے ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

...

حضرت مولانا ابو الکلام صاحب کی تقریر

...

بیٹرہ کلاں کے قاتل ملزم چھوڑدیے گئے

مقدمات فساد کا فیصلہ

...

سیر گلفشان

...

اسمبلی میں صدر اسمبلی کا ولولہ انگیز بیان

لارڈ اروِن کے نام مسٹر پٹیل کا مکتوب

جمعیۃ مقننہ کی عزت اور آزادی کا سوال

شملہ ۲ر ستمبر۔ آج جمعیۃ مقننہ کے افتتاح کے وقت صدر جمعیۃ آنریبل مسٹر پٹیل نے ایک اہم بیان دیا جس میں وہ خط پڑھ کر سنایا۔ جو انہوں نے ہز ایکسلنسی گورنر جنرل کو لکھا ہے۔ مسٹر پٹیل نے کہا۔

میں چاہتا ہوں کہ اس ایوان کے وقار اور آزادی نیز صدر کے اختیارات کے متعلق ایک بیان آپ کے سامنے پیش کردوں۔ جو گذشتہ اجلاس کے اختتام پر اس ایوان میں مجالس مرکزیہ کے ارکان کو مخاطب کرتے وقت ہز ایکسلنسی گورنر جنرل کی تقریر کے بعد زیر بحث آ گئے ہیں۔

اگر میرے طرز عمل پر کوئی حرف گیری مقصود ہے تو وہ صرف ایوان میں باضابطہ طور پر نوٹس دیکر اور تحریک کے ذریعہ کی جا سکتی ہے۔ جس سے ایوان کے فیصلہ اور رائے کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ سوائے اسکے نہ تو کوئی دوسرا طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے اور نہ کسی اور ذات کی طرف سے صدر کے فیصلہ پر جمعیۃ کے ایوان کے اندر نکتہ چینی ہو سکتی ہے یا اس کی توہین کی جا سکتی ہے جس کا میں صدر ہوں۔ صدر کے فیصلوں کو رواج اور دستور کے مطابق ہر طرح احترام حاصل ہے۔

... ترمیم کی ضرورت کا اظہار کروں۔ اور نہ مجھے اسپر اظہار خیال کی چنداں ضرورت ہے کہ موجودہ حالات میں اس قسم کی ترمیم ضروری ہے۔ میں یہ بھی ظاہر کرنا ضروری خیال کرتا ہوں کہ قانون اصلاحات ہند کی دفعہ ۶۷ کی رو سے ہز ایکسلنسی کو جو اختیارات حاصل ہیں نہ تو ان کے استعمال کرنے پر یہ خط لکھا گیا ہے اور نہ اسکا اس فیصلہ پر کوئی اثر پڑیگا جو میں نے جمعیۃ میں صادر کیا تھا۔ میں اس خط کو صرف اس وجہ سے لکھ رہا ہوں کہ شاید ہز ایکسلنسی اسوقت ہندوستان میں موجود نہ ہوں گے جب میں اپنا بیان جمعیۃ مقننہ میں دونگا۔ اور میں نے یہ مناسب سمجھا کہ میں ہز ایکسلنسی کو اپنے ارادوں سے آگاہ کر دوں۔ جس وقت سے آپ نے تقریر ارشاد فرمائی ہے میں برابر تلاش کر رہا تھا ...

فلسطین میں برطانیہ کی جانبداری

مسلمانوں کے خلاف یہود کے ناجائز مطالبات کی حمایت

ایک اینگلو انڈین اخبار کا بیان

سول اینڈ ملٹری گزٹ اپنے افتتاحیہ مورخہ ۲۹ر اگست میں رقمطراز ہے:۔

فلسطین کے موجودہ نسلی فسادات براق شریف کی دیوار کے باعث زور پکڑ رہے ہیں۔ اس دیوار کے تبتہ کرنے کے لئے اس وقت سے تلخی کے جذبات تقویت پکڑ رہے تھے جب یہودیت کی پالیسی کو ترقی دی جانے لگی تھی۔

یہ دیوار یہودیوں اور مسلمانوں دونوں کے نزدیک مقدس و متبرک ہے لیکن مسلمان اس دیوار کے متولی اور محافظ چلے آتے ہیں۔ اور یہودی مسلمانوں کے اس حق میں مداخلت بیجا کرنے کے لئے مدت سے پیہم کوششیں کر رہے ہیں اور ان کا مقصد ہے کہ اس دیوار کے استعمال کا حق انہیں ملے۔ رعایت کے طور پر نہ ہو بلکہ استحقاق کے طور پر ہو۔ آج تک انہیں اس دیوار کے استعمال کی اجازت رعایت کے طور پر تھی۔ اس بات میں وہ کسی حد تک کامیاب بھی ہو چکے ہیں۔ ...

... براق شریف کی دیوار کا جھگڑا محض ابتدائی بہانہ ہو گیا ہے۔ نسلی اور مذہبی عداوت بنیادی اور اصلی وجہ ہے۔ اگر براق شریف کی دیوار کا جھگڑا شروع نہ بھی ہوتا تو بھی ان دونوں قوموں کے درمیان تصادم کی کوئی اور وجہ نکل آتی۔ چونکہ صورت حال یہ ہے لہذا حکومت فلسطین اور حکومت برطانیہ کو پہلے ہی سے معلوم ہو گا کہ فساد کی پخت و پز ہو رہی ہے۔ اب ان کا عام اتفاق کو فرو کرنے کیلئے فوری اور ہنگامی ذرائع اختیار کرنا ان کی اس خطا کی پردہ پوشی نہیں کرتا کہ انہوں نے قبل از وقت احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کیں۔ اور عربوں کی سرزمین میں اضطراب پیدا ہونے کا موقع کیوں پیدا کیا۔

سندھ اور پنجاب میں ہولناک سیلاب

ریلوے لائن ٹوٹ گئی اور دیہات کے بہہ جانے کا خطرہ ہے

حیدرآباد (سندھ) ۳۱ر اگست۔ آج پنجاب اور بالائی سندھ کے متعدد اضلاع سے سیلاب زدہ علاقوں کی نہایت اہمناک خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ... جائداد، مویشی اور سامان خوراک کا بے اندازہ نقصان ہوا ہے۔ ...

کوہاٹ اور تھل کے درمیان ریل کی آمد و رفت

راولپنڈی ۳۱ر اگست۔ کوہاٹ اور تھل کے درمیان کل سے ریلوے کی آمد و رفت شروع ہو جائیگی۔ ٹرینیں باقاعدہ چلنے لگیں گی اور مسافروں کے ٹکٹ اور سامان کی باربرداری کا انتظام بھی حسب معمول ہو جائے گا۔

قانون تعیین عمر ازدواج و قانون عمر رضامندی کیخلاف احتجاج

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء کے برقی پیغامات

دہلی ۳ر ستمبر۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجۂ ذیل برقی پیغام ہز ایکسلنسی وائسرائے کو شملہ ارسال فرمایا:۔

"مسودۂ قانون تعیین عمر ازدواج اور قانون عمر رضامندی اسلامی اصول و احکام کے خلاف ہے۔ اگر یہ قانون پاس کر دیا گیا تو مسلمانوں میں بیحد اضطراب پیدا ہو جائے گا اور وہ اسے ہرگز قبول نہ کرینگے"

صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل تار صدر اسمبلی کے نام روانہ کیا ہے:۔

"مسودۂ قانون تعیین عمر ازدواج اور قانون عمر رضامندی اسلامی اصول و احکام کے خلاف ہے۔ اگر یہ قانون پاس کر دیا گیا تو مسلمانوں میں بیحد اضطراب پیدا ہو جائے گا اور وہ اسے ہرگز قبول نہ کرینگے۔ مہربانی کر کے اس قانون کے مسلمانوں کے متعلق نہ ہونے کی تصریح قانون میں ہی کرا دیجئے ورنہ اسکے پیش ہونے کی اجازت نہ دیجئے"

دریائے اٹک میں ہولناک طغیانی

سیلاب کا احتمال

...

وائسرائے کا جواب

...

چین اور جاپان میں صلح

...

اندر پرستھ ودھوا آشرم کا شرمناک مقدمہ

...

قانون تحدید عمر ازدواج و مباشرت

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر اسمبلی کا اختلافی نوٹ

گو کہ رپورٹ سے مجھے اصولاً اتفاق ہے لیکن مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے مسئلہ کے مذہبی پہلو پر اظہار رائے کرنا میں ضروری خیال کرتا ہوں۔

اسلام میں ترقی کی روح

اس میں شبہ نہیں کہ مذہب اسلام روشن خیالی اور ترقی پذیر اصول پر قائم ہے۔ اپنے آغاز کے زمانہ ہی سے اسلام نے انصاف، انسانی ہمدردی، مساوات، اُلفت اور صداقت کے سبق کی دنیا کو تعلیم دی جن سے اسلام سے پیشتر کی دنیا ناواقف تھی۔ اسلام کے مداح ایک ہندو بنگالی نے لکھا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانوں کی آنکھیں کھولدیں اور ان کو یہ بتا دیا کہ انسان بہ حیثیت ذوی العقول اور صاحب دانش ہونے کے ایک ذمہ دار ہستی ہے جو قادر مطلق کے روبرو اپنے نیک اور بد اعمال کا حساب کتاب دینے کا ذمہ دار ہے۔ بنی نوع انسان کے واسطے یہ ایک نہایت ہی دلچسپ میدان پیدا کرنے والا واقعہ تھا۔ اب انسان ایک افلاطونی ہستی بنگیا گویا کہ اس کو ایک نئی زندگی حاصل ہوئی جس کے ساتھ تمیز یعنی وہ ادراکی منصف بھی موجود تھا جس کی نگرانی سے کوئی محفوظ نہیں رہ سکتا اور جس کے احکام سے گریز نہیں ہو سکتی۔

اسلام میں ترقی کی روح اس واقعہ سے ثابت ہوتی ہے کہ اس نے پہلی مرتبہ دنیا کو مساوات اور اخوت ایمانی کا مرتبہ دکھلایا۔ انما المؤمنون اخوۃ (تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں) قرآن پاک کی ایک آیت ہے۔ وہ قرآن پاک جس کو دیکھ کر گوئٹے کو کہنا ہوا ...

ومن آیاتہ ان خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیہا وجعل بینکم مودۃ ورحمۃ۔ — اور خدا وند تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تمہارے ہی بنی نوع میں سے تمہارے لئے بیبیاں پیدا کیں تا کہ ان کی وجہ سے تمہیں سکون قلب حاصل ہو اور اس نے تمہارے اور ان کے مابین محبت قائم کی جو باعث رحمت ہے۔

ھن لباس لکم وانتم لباس لھن۔ — وہ مثل تمہارے ملبوس کے ہیں اور تم مثل ان کے لباس کے ہو۔

احادیث میں بھی قرآن کی ان آیات کی مزید تشریح پائی جاتی ہے۔

لا تنکح البکر حتی تستامر ولا تنکح الثیب حتی تستاذن۔ — کنواری لڑکی کا نکاح بغیر اس کا امتزاج کئے ہوئے اور بیوہ کا نکاح بغیر اس کی اجازت کے نہ کیا جائے۔

ایک یتیم لڑکی کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الیتیمۃ لا تنکح الا باذنہا — وہ یتیم لڑکی ہے اُس کا نکاح بغیر اُس کی اجازت کے نہ کیا جائے۔

مذکورہ بالا اقتباسات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام علی العموم سن تمیز کو پہنچنے کے بعد شادیوں کو ترجیح دیتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بوجہ خاص حالات کے اور بلحاظ خود لڑکی کی فلاح کے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کا نکاح کم عمری میں کر دیا جائے لہٰذا اسلام نے نکاح کی کوئی عمر معین نہیں کی ہے اور نابالغ لڑکوں اور لڑکیوں کا نکاح جائز قرار دیا گیا ...

[illegible]

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

حقیقت یہ ہے کہ جناب ... نے اس ڈراما کے لکھنے میں عجیب و غریب کمال دکھلایا ہے۔ ... دوستوں کا دام فریب ... ان کے دوستوں کی ذلت و خواری اس انداز میں بیان کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کے سامنے تصویر کھنچ جاتی ہے۔ ... کی گفتگو اسقدر دلچسپ اور مزیدار ہے کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔

اس ڈراما کا نام "غلط فہمی" ہے۔ ... کے ٹکٹ بھیجکر فوراً طلب فرمائیے۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو۔ بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کیلئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دئے ہیں۔ جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں۔ جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے۔ کتاب تقریباً ۹ جز پر ختم ہوئی ہے۔ اور نو سو حدیثوں پر مشتمل ہے۔ کاغذ چکنا اور دبیز قیمت ...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران۔ دہلی

عروج اسلام کے پانچ حصے

یہ تاریخی سلسلہ بڑی محنت سے تیار ہوا ہے، اور خوب مقبول ہوا ہے۔ یہ مکمل "تاریخ اسلام" ہے۔ اس میں خلافت عظمیٰ اور خلفاء اربعہ کے مفصل حالات درج ہیں۔

حصہ اول و دوم میں رسول کریم صلعم کے مفصل حالات درج ہیں۔ قیمت ہر دو حصہ ایک روپیہ بارہ آنے (۱۲؍)

حصہ سوم میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مفصل حالات درج ہیں۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے (۱۴؍)

حصہ چہارم میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے مفصل حالات درج ہیں۔ قیمت دو روپیہ (عہ)

حصہ پنجم میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے مفصل حالات درج ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

ناظم دفتر عروج اسلام

شیرانوالہ دروازہ لاہور

قانون دست اندازی کا پیش کرتے ہیں اس لئے کہ یہ قانون تو اب بھی موجود ہے اور مسلمانوں کی طرف سے بغیر کسی واقعی اعتراض کے پچاس برس سے زیادہ سے وہ نافذ ہے۔ ہماری موجودہ سفارش کا مقصد صرف یہی ہے کہ یہ قانون احکام شریعت سے قریب تر ہو جائے۔ لہٰذا کمیٹی کی سفارش سے اس معاملہ میں اتفاق رائے قائم کرنے میں مجھے کوئی پس و پیش نہیں ہے۔

بہرحال یہ میری رو در کے ساتھ میری رائے ہے کہ قانون ازدواج سے عامۃ الناس پر سختی ہوگی تا وقتیکہ خاص حالتوں میں مستثنیات داخل قانون نہ کی جائیں۔ میرے معزز اور ذی علم شریک کار رائے بہادر پنڈت کنہیا لال صاحب نے اس مسئلہ پر ایک قابلانہ اور وسیع نوٹ لکھا ہے لہٰذا اس کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی کہ میں ایک جداگانہ نوٹ لکھوں۔

مسلمانوں پر ذمہ دار ہندوؤں کا اتہام

اس اپنی تحریر کو میں ختم نہیں کر سکتا بغیر بعض ہندو گواہان کے ایک خاص بیان کے متعلق پر زور صدائے احتجاج بلند کئے ہوئے۔ انہوں نے یہ کہا ہے کہ کامل ہندو میں کمسنی کی شادیوں کا رواج مسلمانوں کی سلطنت کے زمانہ میں ہوا اسلئے کہ تا کہ ہندو لڑکیوں کو مسلمان جبراً نہ لیجاتے ... افسوس کی بات ہے کہ مسٹر امرناتھ دت ممبر اسمبلی جو سوراج پارٹی کے بھی ممبر ہیں اور دیو بار ہارٹی ... اس بات کا ادعا کرتی ہے کہ وہ ہندو اور مسلمانوں میں اتفاق چاہتی ہے۔ نیز ایک چیف کورٹ کے ایک ذی علم جج نے بھی یہ خیال کیا کہ اس قسم کا غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان دیں جس کی صحت کو وہ کسی تاریخ کے حوالہ سے ثابت نہیں کر سکتے۔ یہ طرز عمل ایک نمونہ ہے اس شرارت آمیز پروپیگنڈا کا جو ملک میں کیا جا رہا ہے اور جس کے ذریعہ سے تمام برائیوں اور خرابیوں کا الزام مسلمانوں کے سر پر تھوپا جاتا ہے۔ تا کہ ان کے خلاف نفرت پیدا ہو اور اس میں زیادتی ہو۔ حالانکہ تاریخ اس امر کی شاہد ہے کہ کامل ہندو میں صغر سنی کی شادیاں اس ملک میں مسلمانوں کے دور حکومت سے بہت پہلے سے رائج تھیں ...

... کی شادیوں کی مقبول ہیں ... اس موضوع پر میرا مقصد نہیں ہے کہ مسئلہ پر تفصیلی بحث کروں۔ اسقدر کہنا کافی ہے کہ یہ بیان سراسر غلط ہے کہ ہندوؤں میں صغر سنی کی شادیوں کا رواج مسلمانوں کے خوف کی وجہ سے شروع ہوا۔ آخر میں میں ممبران کمیٹی خاص کر خواتین ممبران کی اس دلچسپی اور جوش کا واقعی اعتراف ضبط تحریر میں لانا چاہتا ہوں جو انہوں نے اس ملک کی ...

[illegible]

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ذات گرامی سے ہندوستان کا ہر مسلمان واقف ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو تقریر و تحریر میں خاص ملکہ عنایت کیا ہے ... کتاب میں مولانا نے ان تمام احادیث کا ترجمہ ایک جگہ جمع کر دیا ہے جن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے جنت کی بشارت ... دی ہے ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

شربت اکسیر

رجسٹرڈ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دوایات سے بدگمان کئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل میں نے ... آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی آپ شربت اکسیر کی ضرور استعمال فرمادیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جائے گی۔

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے ...

ایس آئی بخش اینڈ کمپنی ... کلکتہ

بمبئی کی کھنگھور گھٹائیں

... پیشوا کا رسول نمبر ... منیجر رسالہ پیشوا دہلی

ہندو خاندان کا قبول اسلام

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انسانوں کی بہترین زندگی

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

...

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

... بال جیون گھٹی ... المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ ... دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ
دہلی
ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری۔ بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
۱/۲ کالم (")
۱/۴ کالم (")

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۹ ستمبر سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ العلماء کا مدبرانہ فیصلہ

جمعیۃ العلماء ہند کا جلسہ جو گذشتہ ہفتہ مراد آباد میں منعقد ہوا کئی وجوہ سے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کانگریس کی شرکت کے متعلق جو تجویز منظور ہوئی وہ علماء کی مجموعی فراست و تدبیر، حوصلہ و جرأت کا آئینہ ہے۔ جمعیت العلماء کا یہ کہنا قطعی صحیح ہے کہ کانگریس ہی ایک ایسی جماعت ہے جس سے مفاہمت کی جا سکتی ہے۔ پھر بھی مدبرانہ طرز عمل ہے کہ ملک کی حقیقی سیاسی انجمنوں کی اہمیت کو نظر انداز نہ کیا جائے، چنانچہ اسی تجویز کے دوسرے حصہ میں مذکور ہے کہ کانگریس کے آئندہ سالانہ اجلاس لاہور میں جمعیۃ العلماء، آل انڈیا مسلم لیگ، جمعیۃ الخلافت ہی صرف تین انجمنوں کو کانگریس سے آئندہ دستوریات ہند کے متعلق گفت و شنید یا مفاہمت کا حق ہے۔

[illegible]

فلسطین اور قیام امن

[illegible]

قید پر رشک

[illegible]

ہندو پروپیگنڈا کا ایک نیا طوفان

[illegible]

مسودہ قانون تحفظ اعوام

[illegible]

ہندو زبانی نہیں تو عملاً مسلمان ہو رہے ہیں

[illegible]

ایک غلطی کی تصحیح

[illegible]

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے حلیہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ [illegible]

شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول، ضلع مظفر نگر

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمعیۃ۔ دہلی

[illegible]

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر
[illegible]

جسریانی
[illegible]

طلائے شادمانی
[illegible]

[illegible]

بچوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھیجئے

(۱) یہاں اچھی تعلیم کے ساتھ اچھی تربیت کا بھی انتظام ہے
(۲) جدید علوم کی تعلیم کے ساتھ مذہبی تعلیم برابر دی جاتی ہے
(۳) سب طالب علموں کو عربی زبان اور تاریخ اسلام کا درس دیا جاتا ہے
(۴) بچوں کو کم از کم ایک دستکاری سکھائی جاتی ہے
(۵) صحت کا پورا خیال رکھا جاتا ہے، ورزش لازمی ہے
مدرسہ ۳۰ راگست کو کھلے گا
دستور العمل طلب کیجئے
رجسٹرار۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی

جبوب مقوی مفت

[illegible]

محبت کے دو قفل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

[illegible]

جیب واچ ہاؤس۔ اجمیری گیٹ۔ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

قانون محبت کا اعادہ

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریریں مدراس میں

(عبد محمد حسین سیٹھ کے قلم سے)

ورود مدراس اور ابتدائی جلسے

جناب مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی ۸ اگست کو مدراس تشریف لائے اور یوم نبی کے شام کے جلسے میں ساحل سمندر پر آپ نے ایک زبردست تقریر کی لیکن...

ہوگیا جو توحید پرست ہے۔ اسلام نے قتل اولاد کو قطعاً موقوف کردیا رسم ستی موقوف کردی۔ حضرت خواجہ قطب الدینؒ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ جیسے اہل اللہ نے ایسا کام کیا کہ اسکی نظیر مل نہیں سکتی۔ ہندو خانقاہ کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگا سکتی۔ ہندو اس کے ہاتھ کا بھوجن نہیں کھاتے اور پانی نہیں پیتے۔ مقدس اسلام نے تعلیم دی...

انسانی زندگی پر اسلامی نقطۂ نظر

ہندوستان میں اسلام نے کیا کیا

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس مرادآباد

ناظم جمعیۃ کی اہم تصریحات

اجلاس جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے متعلق اب تک اخبارات کے مضامین کا میں نے بخوبی مطالعہ کیا ہے، افسوس کہ بعض ذمہ دار اصحاب نے بھی غلط بیانی اور ناعاقبت اندیشی سے کام لیا ہے۔ یہ اجلاس بالکل قاعدہ اور ضابطہ کے ساتھ ہوا ہے، چونکہ ۶ سال سے صوبہ کی جمعیۃ معطل تھی اور کوئی کام نہیں کر رہی تھی یہاں تک کہ عرصہ سے جلسہ بھی نہیں کیا تھا۔ اس لیے کچھ حسب قواعد دس ممبران انتظامیہ نے ناظم جمعیۃ کے پاس جلسہ کرانے کے لیے درخواست بھیجی...

اصحاب کی مجلس عاملہ بنائی گئی ہے۔ مستقبل قریب میں صوبہ کے کسی صدر مقام پر مجلس [illegible] ...عنقریب صوبہ کے ... ہے۔ صوبہ کی جمعیۃ کی بنیاد اسی پر مستحکم رکھی گئی ہے کہ وہ ان اعتراضات و مخالفت سے متزلزل نہیں ہوسکتی۔

یہ غلط ہے کہ مولوی یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی نے صوبہ کے اس اجلاس کو بے ضابطہ بتلایا۔ انہوں نے خود...

تحریک سیرت اور مسلمانان ہند

پیغمبر اسلام کا رتبہ

تحریک سیرت کی ضرورت

اسلامی انجمنوں کی بھرمار

جماعت اجتماعی میں انتشار

فلسطین میں برطانیہ کی شہنشاہیت کا مظاہرہ

ظالم اور خونخوار یہودیوں کی علی الاعلان حمایت

ہائی کمشنر کا جانبدارانہ بیان اور اسکا جواب

عربوں کے خلاف سازش

دفتر مشتہرات کا ایک اعلان جو شنبہ کو جاری ہوا مظہر ہے کہ فلسطین کے تمام مرکزی مقامات پر برطانوی [illegible] دستے قابض ہیں شمال میں صفا دے لیکر جنوب میں بیر سبا تک فوجی چوکیاں قائم ہیں اور اس علاقہ میں امن ہے۔ سینا بوریہ، اور شرق اردن کے قبائل فلسطین کی طرف [illegible] کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں اور ان میں سے بعض فلسطین میں گھس بھی آئے...

قیام امن کے بعد پھر جنگ

لندن ۳ ستمبر برطانوی مشتہرات کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ فلسطین میں عام طور پر سکون ہے۔ البتہ شمالی اضلاع میں کہیں کہیں اب تک بے چینی موجود ہے اور کوئی نہ کوئی واقعہ ہو گیا ہے۔ حیفہ میں گزشتہ اتوار کی شب میں پولیس کی بارکوں پر حملہ ہوا جسے فوراً پسپا کیا گیا۔ بمقام طبریاس کی جھیل سے آٹھ میل مغرب میں واقع ہے...

تمام ہائی کمشنر جانبداری

مسجد اقصیٰ پر ہوائی جہازوں کی پرواز

ہائی کمشنر فلسطین کا فرعونی اعلان

مظلوم مسلمانوں پر اتہامات

مسلمانان لندن کا جلسہ احتجاج

برطانوی وزیر اعظم کا بیان

معاملہ کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش

سلطان ابن سعود کا اعلان غیر جانبداری

ہائی کمشنر فلسطین مجلس نظامیہ کا جواب

کی رہی سہی قوت کو بھی بہا کر لے جائیگا۔

صحیح راہ عمل

بس اگر اس تحریک سے آپ کا مقصد واقعی ملک و قوم کی حیات اجتماعی کو تقویت دینا۔ اور مسلمانان ہند کی منتشر قوتوں کو یکجا جمع کرنا ہے تو کیا ضرور ہے کہ اسے ایک اور مستقل انجمن کی صورت دیجائے، ہندوستان میں مسلمانوں کی سب سے بڑی تین جمعیتیں اس وقت موجود ہیں۔

(۱) جمعیۃ العلماء ہند (۲) جمعیۃ خلافت ہند (۳) آل انڈیا مسلم لیگ۔ جہانتک میں سمجھتا ہوں۔ ان کا مقصد بھی یہی ہے کہ مسلمانوں میں حیات اجتماعی کا احساس پیدا کیا جائے۔ اور ان کے بکھرے ہوئے شیرازہ کو از سر نو اکٹھا کیا جائے۔ تاکہ رسول اللہ صلعم کے بتائے ہوئے اصولوں پر کامل آزادی کے ساتھ عمل کیا جاسکے۔ پھر کیا اچھا ہو اگر یہ کام جمعیۃ العلماء ہند کے سپرد کر دیا جائے۔ اور یہی جمعیۃ اپنی ایک سب کمیٹی اسی غرض سے بنالے...

حوادث و احکام

استفتا

استفتا

Tags: شرق اردن کے باشندوں کو انتباہ

كو تنبیہ کیا تھا۔ صیدیہ اور دیگر مقامات پر برطانوی سپاہیوں نے بھی عربوں کو اور ان کی عورتوں کو اور بچوں کو گولیوں سے ہلاک کیا عرب مجلس نظامیہ نے یہ بھی کہا ہے کہ فلسطین میں جو شورش پہلے ہوئی اور جو اب ہو رہی ہے وہ براہ راست برطانیہ کی صیہونی حکمت عملی کا نتیجہ ہے جس کی غرض یہ ہے کہ عرب قوم کو فنا کر دیا جائے۔ اور بے نام ونشان یہودی قوم زندہ کی جائے۔ عرب یہ زور مطالبہ کرتے ہیں کہ غیر لوگ جن کے احساس انصاف پر یہودی اثر غالب نہ ہو وہ اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں۔

شرق اردن کے باشندوں کو انتباہ

قاہرہ ۳ ستمبر۔ امیر عبداللہ شاہ شرق اردن نے اعلان کیا ہے کہ فلسطین میں امن قائم ہو گیا ہے۔ اور شرق اردن کے باشندوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ فلسطین میں داخل ہوئے تو انہیں سخت سزا دیجائے گی۔

ہزہائنس آغا خاں کی اپیل

مظالم فلسطین پر باشندگان بمبئی کا احتجاج

حکومت فلسطین کے رویہ پر مسلم لیگ کا اظہار نفرت

اسمبلی میں سوال وجواب

حرمین الشریفین کی تقدیس کا تحفظ

واقعات فلسطین کے متعلق مولانا محمد علی کا اہم بیان

فلسطین میں کرنل لارنس کی خدمات

اے بادِ صبا ایں ہمہ آوردۂ تست

فسادات فلسطین کے باعث یہ عالمگیر افواہ پھیل گئی ہے کہ کرنل لارنس جنہیں عرب کے متعلق خاص شہرت حاصل ہے مشرق میں عربوں کے اندر مخصوص خدمات انجام دینے کے واسطے تشریف لے گئے ہیں۔ رائٹر کا بیان ہے کہ کرنل لارنس ابھی تک انگلستان کی ہوائی فوج میں موجود ہیں۔

ساحل مدراس پر حب رسول کا ولولہ انگیز مظاہرہ

بارہ ہزار انسانوں کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی دل ہلا دینے والی تقریر

دفتر جریدۂ انقلاب کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ یوم النبی کو ساڑھے سات بجے پشاور ایکسپریس سے جناب الحاج الحافظ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلوی، اسٹیشن سے سیدھے ساحل دریا پر تشریف لائے (جہاں ہزارہا ہندو اور مسلمانوں کا جلسہ منعقد ہو رہا تھا) اور ان کا استقبال نہایت تپاک سے اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ کیا گیا۔ جناب شیخ عبدالمجید حسن نے مولانا ممدوح کا خیر مقدم مختصر تقریر میں کیا۔ اور مولانا سے درخواست کی کہ آپ "پیغام اسلام" پر تقریر فرمائیں۔ اس وقت مجمع میں بارہ ہزار آدمی سے زائد جمع تھے۔ دوسرے پلیٹ فارم کے کل سامعین اور حاضرین اس جلسہ پر ٹوٹ پڑے تھے۔ مولانا نے زبردست اور دل ہلا دینے والی تقریر میں کچھ ایسا سماں باندھ دیا کہ ہر طرف سناٹا اور خاموشی طاری تھی۔ کبھی کبھی اللہ اکبر کے نعرے ساحل دریا پر عجیب منظر پیدا کرتے تھے۔ جس شخص نے وہ منظر نہیں دیکھا وہ دراصل بدنصیب اور بدقسمت تھا۔ صدر جلسہ جناب سی عبدالحکیم صاحب نے اپنی آخری تقریر میں اردو تقریر بہت برا ہی نہایت دلی مسرت ظاہر کی ...

پریما اللہ جاری ... ڈاکٹر حیدر، سر عبدالقیوم اور بعض دیگر ارکان نے حصہ لیا۔

۱۹ ستمبر کو یہ بل پھر پیش ہوگا ✦

اسمبلی میں وزیٹروں کا داخلہ

کمیٹی کے تقرر کا اعلان

انہوں نے سر جیمس کرپرار (چیئرمین) مولوی محمد یعقوب۔ مسٹر کے۔ سی۔ رائے۔ اے۔ ایچ غزنوی۔ اے۔ ایل۔ پرائس کے سی۔ نیوگی۔ ایم ایل۔ اے۔ رنگا سوامی آئنگار ... ہے جو ۱۵ اکتوبر سے پہلے اسمبلی کی گیلری میں وزیٹروں کے داخلے کے متعلق رپورٹ کریگی۔ یہ کمیٹی اس بات پر غور کریگی کہ دارالعوام کی طرح وزیٹروں ...

... ڈکہ کے ہمندوں اور شنواریوں کے درمیان زبردست جنگ شروع ہوگئی ہے جس کے باعث کابل کو جانے والے قافلے رک گئے ہیں۔ شاہ ولی خاں نے سولہ ہزار کے لشکر جرار کے ساتھ جس میں وزیری، مسعودی، کرد خیل، جعفر، دسر اور سر شامل ہیں، علی خیل سے براہ دریندی کابل کی طرف پیشقدمی کی ہے۔ گردیز کا محاصرہ ابھی جاری ہے ✦

صدر جمعیۃ کے نام جنرل نادرخاں کا پیغام

مجاہدین حریت کیلئے مالی امداد کی ضرورت

جناب مرتضیٰ احمد خاں صاحب میکش جریدۂ افغانستان نے جنرل نادرخاں کی ہدایت کے مطابق جنرل موصوف کا مندرجہ ذیل پیغام حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے:—

ہندوستان کے جرائد عالیہ اور جریدۂ فریدۂ "افغانستان" میں ہمارے ہندی بھائی اس ہمدردی اور دلی اور معنوی رنج والم کے اظہار کے علاوہ جو وہ افغانستان کی قابل رحم تباہ حالی پر رکھتے ہیں اس امر کے بھی خواہاں ہیں کہ اپنے رنج رسیدہ اور متاثر بھائیوں کی مالی امداد کرکے جہاد حریت افغانی کے مجاہدین کی تقویت کا باعث بنیں ...

در جرائد عالیہ ہند و جریدۂ فریدۂ افغانستان علاوہ از اظہار ہمدردی و تالم معنوی و قلبی کہ برادران ہندی ما راجع باحوال تباہ قابل ترحم افغانستان دارند، ہمچو اہند کہ باعانت مالی نیز برادران متالم و متاثر خود را امداد و مجاہدین حریت افغانی را تقویہ نمایند ...

(دستخط) محمد نادرخاں سپہ سالار

مقاطعہ جوعی پھر شروع ہوگیا

ارکان جیل کمیٹی کی وعدہ خلافی

جنرل نادرخاں کی امداد کے لئے قبائل کے لشکر

اخبار اصلاح کی اطلاعات

محاذ گردیز پر بچہ سقہ کی شکست

قصہ صاحب بچہ سقہ کے مظالم

جنرل نادرخاں کی فتح

قبائل پر بنگالی فوجوں کے حملے

کابل پر سردار ولی خاں کا حملہ

اسمبلی میں تحدید عمر ازدواج و مباشرت کا قانون

۱۹ ستمبر کو پیش ہوگا

جنرل نادرخاں کی کابل پر چڑھائی

اسپرا سپاہ کا حملہ

حکومت کا طرز عمل

مدد کے لئے جنرل نادرخاں کی عاجزانہ اپیل

مولانا شوکت علی مشرقی افریقہ پہنچ گئے

تو دیمن آئینر فراکلن کی واپسی

حکومت کابل کے اقتدار کی حقیقت

صرف شہر اور ملحقہ دیہات تک محدود

مقدمات فلسطین کی سماعت

غیر جانبداری کے بہانے سے عرب کو مٹانے کی کوشش

مظالم فلسطین کے خلاف سیالکوٹ کا احتجاج

اعلیحضرت غضنفر جنگ کی ...

لاہور کی بورسٹل جیل میں ...

اسیران فرنگی کے ساتھ بدسلوکی

کا اظہار کرتی ہیں۔ اس کا قوی امکان ہے کہ شرائط واپس لے لی جائیں گی۔ مولانا شوکت علی خود جنرل ہرٹزوگ کر رکھتے ہیں۔ مولانا محمد علی نے بھی اس سلسلہ میں جنرل ہرٹزوگ کو ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے ✦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

قانون تعیین عمر ازدواج و مندو رضامندی

(۲)

ہم نے اپنی اشاعت گذشتہ میں یہ ثابت کیا تھا کہ مولوی محمد یعقوب صاحب نے اپنے اختلافی نوٹ میں قانون تعیین عمر ازدواج کے متعلق جو سوالات کی ہے وہ خود ان کی ذاتی تحقیقات کے منافی ہے ... کہ شادی کی عمر متعین کرنے سے مسلمان اور ملک کے لئے ایک شرعی امر میں مداخلت ہوتی ہے ...

مقامات مقدسہ کے تحفظ کا سوال

اعلان بالفور، تحریک صیہونیت اور برطانوی انتداب کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں جمعیۃ اقوام اور وزیر اعظم برطانیہ کو تار کرکے اپنے احساسات کو دنیا کے سامنے پیش کریں تاکہ مسلمانان ہند کی رائے عامہ اور انکے مذہبی جذبات سے پوری طرح واقفیت حاصل کرنے کے بعد جمعیۃ اقوام اور برطانیہ کوئی قدم اٹھائے۔ ملک کے بڑے بڑے شہروں مثلاً دہلی، بمبئی، سیالکوٹ وغیرہ سے احتجاجی جلسوں کی اطلاعات موصول ہو چکی ہیں مگر صرف انہی جلسوں پر اکتفا کر لینا سخت غلطی ہوگی ضرورت اس امر کی ہے کہ جس شہر اور جس قصبہ میں مسلمانوں کی آبادی ہو وہاں اسی قسم کے احتجاجی جلسے منعقد کئے جائیں اور اسی قسم کی تجاویز منظور کرکے حکومت اور اخبارات کو بھیجی جائیں اور ان جلسوں میں مسلمانوں سے یہ عہد لیا جائے کہ اگر ضرورت ہوئی تو وہ مقامات مقدسہ کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔

کلکتہ ہائی کورٹ کی ایک اہم نظیر

مقاطعہ جوعی

طبیہ کالج دہلی میں ایک ماہ کی تعطیل

جنرل نادرخاں کا پیغام

پنڈت موتی لال کا پیغام اسمبلی کے ارکان کے نام

شاردا بل کی تائید کرنے کی درخواست

موصوف کی مالی امداد کے لئے ہندوستان کے زعماء ایک متفقہ اعلان شائع کریں، اور کسی مرکزی مقام پر ایک مضبوط اور معتمد بورڈ قائم کرکے فراہمی چندہ کا کام اس کے سپرد کر دیا جائے اور وہ جمع شدہ رقم کو براہ راست جنرل موصوف کی خدمت میں ہندوستان کی طرف سے بطور امداد کے پیش کرے۔ ہمیں امید ہے کہ اس اہم ضرورت کی طرف جلد سے جلد توجہ کی جائے گی۔

مسلمان اور شرکت کانگریس

موقر معاصر انقلاب نے اپنی اشاعت مورخہ ۴ ستمبر میں ایک مقالہ افتتاحیہ "جمعیۃ العلماء اور کانگریس" کے زیر عنوان سپرد قلم کیا ہے، جس میں لکھا ہے کہ

جمعیۃ العلماء یا اس کے معزز و محترم صدر کی طرف سے ایک عام اعلان ہو جائے کہ جب تک مجلس مرکزیہ جمعیۃ کی تجویز کے مطابق بڑی بڑی اسلامی جماعتوں کے متفقہ مطالبہ کی تسلیم کا فیصلہ نہ ہو جائے اس وقت ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

عورتوں کا ارتداد

پارش بخبر ۱۹۲۸ء کے آخر میں اخبار الجمعیۃ نے بڑے اہتمام سے عورتوں کے ارتداد کی جانب توجہ مبذول کی تھی۔ اسوقت صراحت یہ ظاہر کی گئی تھی کہ شوہروں کے جبر و تشدد سے تنگ آکر عورتوں میں جو میلان ارتداد کی طرف پیدا ہو رہا ہے اس کا چارہ کار دریافت کیا جائے۔ اور ناظم صاحب جمعیۃ العلماء کا یہ ارشاد بھی شائع ہوا تھا کہ انہوں نے مسلمان ماہرین قانون سے مشورہ کیا ہے تو فیصلہ یہ ہوا ہے کہ عورتوں کو شوہروں کے تشدد سے آزاد کرنے کی سبیل کی جائے ورنہ ارتداد کا انسداد نہ ہو سکیگا۔ اسلئے قانون شریعت سے ایسے نکات دریافت کرنے کا ارادہ پختہ ہو گیا تھا اور اس کام کا سرانجام جمعیۃ العلماء کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں کرنے کا عزم تھا۔ تین سال کا عرصہ گذر گیا۔ سالانہ اجلاس ایک کی بجائے دو ہو چکے۔ درمیان میں انتظامی مجالس اور صوبجاتی جمعیتوں کے سالانہ اجلاس بھی ہوتے رہے مگر کسی محفل میں ان گرفتاران بلا کا نام زبان پر نہ آیا اور کارکنان جمعیۃ کی تمام تر توجہ محض ان بہاشی مسائل کی طرف مبذول رہی جن کا نتیجہ باہمی شقاق و منافرت اور برادران ملک کے ساتھ دست و گریبان ہونے کے سوا کچھ نکلا ہے نہ آئندہ نکلنے کی امید۔ نگران میں دلچسپی اور کوشش ابھی ہے کہ انہیں فرصت کر مظلوموں کی داد رسی کرنے کی فرصت نہیں ملتی۔

دنیاداروں کو اپنی خواہشوں اور ضرورتوں کے انہماک میں کسی دردمند کے حال پر توجہ نہو تو تعجب نہیں۔ غضب یہ ہے کہ حاملان شریعت اور ...

...

عورتوں کے بارہ میں باہمی مشورہ سے نجات کی شریعت دریافت کرنے کا وعدہ کیا تھا ...

مسلم ایسوسی ایشن پھلواری شریف

کا

آٹھواں سالانہ اجلاس

مسلم ایسوسی ایشن پھلواری شریف کا آٹھواں سالانہ جلسہ ۱۰ ربیع الاول مطابق ۱۷ اگست ۱۹۲۹ء کو ایسوسی ایشن ہال واقع جماعت خانہ اقدس پھلواری شریف میں منعقد ہوا۔ خان بہادر نواب سید محمد اسمٰعیل صاحب آف گڈری (پٹنہ) صدر منتخب تھے۔ مگر آپ کسی وجہ سے تشریف نہ لا سکے اور صدارت کے فرائض عالی جناب مولوی وجیہ الدین احمد صاحب ایم۔ اے۔ بی ایل سب ڈویزنل آفیسر نگپور نے انجام دئے۔ سب سے پہلے مولانا قاری شاہ جعفر صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت فرمائی۔ جناب صدر نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ یہ ایک علمی و ادبی و تفریحی انجمن ہے۔ ایسی انجمنوں کے اغراض و مقاصد سے کسی جماعت کو اختلاف نہیں ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس انجمن کا ایک شعبہ سوشل سروس کے لئے کھول دیا جائے تو بہت انسب ہو۔ رضاکاروں کا ایک ایسا دستہ ہو جو قحط، وبا، سیلاب یا دوسری مصیبتوں کے وقت میں مجبوروں کی خدمت کرے۔ پھلواری شریف ہی ...

... ہم امید کرتے ہیں کہ پھلواری شریف کی ایک مخصوص خدمت انجام دی جا سکے گی ...

... جن لوگ سو سوا سو روپے پچاس پچاس روپے ڈیروں کا کرایہ ادا نہ کر سکتے تھے وہ سخت تکلیف اٹھا کر اور بددل ہو کر اپنے مکانوں کو واپس ہو گئے۔ حالانکہ برسات کا موسم تھا لیکن بدنظمی کی وجہ سے لوگوں کو پینے کا پانی تک میسر نہیں آیا اگر سجادہ نشین صاحب کی عدم توجہی کا یہی عالم رہا تو آئندہ عرس کے موقع پر بہت کم لوگوں کو حاضری کی ہمت ہوا کریگی۔ یہ حالات نہایت مختصر ہیں۔ اگر سجادہ نشین صاحب حالات دریافت کرنا چاہیں تو پتہ ذیل پر مراسلت فرمائیں۔

راقم حسن منظور۔ نگینہ دیوبلی

... قابل احترام ہیں۔ لیکن یہ وقت ایسا نازک ہے کہ اسوقت حفاظت ملت اسلام کے وسیع اور اہم مسئلہ کے مقابلہ میں تمام اندرونی تنازعات اور فروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھکر مسلمانوں کی تمام جماعتوں کو متحدہ قوت کے ساتھ مذہب کی حمایت اور اعانت کے واسطے ایک میدان میں جمع ہو جانا چاہئے تعالوا الیٰ کلمۃ سواء بیننا و بینکم۔ اگر کسی جماعت یا چند افراد سے کوئی اصولی یا ضابطہ کی غلطی ہوئی ہے۔ خواہ وہ قصداً ہو یا سہواً اس کو تسلیم کر کے معذرت کر لینا چاہئے۔ اور جو جماعت یہ کہتی ہے کہ اس کے ساتھ بدسلوکی کی گئی ہے اس کو چاہئے کہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم کا مصداق بنکر خطاکاروں کو معاف کر دے۔

در عفو لذتیست کہ در انتقام نیست

اور پھر دونوں جماعتیں ملکر آئندہ کے واسطے ایسا انتظام کر لیں کہ پھر دوبارہ ایسے واقعہ کا اعادہ نہو سکے۔

مجھے یہ اچھا نہیں معلوم ہوتا کہ علمائے دین کے اندرونی اختلافات کر طشت از بام کیا جائے اور اخباروں میں فریقین کی طرف سے مضامین کی بوچھار ہو جن میں اصول معاملات سے گذر کر ذاتیات تک حملوں کی نوبت آ جائے۔ اسلئے میری نہایت مخلصانہ اور عقیدتمندانہ طور پر یہ التماس اور التجا ہے کہ جمعیۃ کے معاملات میں جو اختلاف پیدا ہو گیا ہے اس کو خود اکابر علماء اندرونی طور پر جلد سے جلد رفع کر لیں اور اخبارات میں مضمون نگاری یکلخت بند کر دی جائے۔ ورنہ جو جماعت خود اپنی اصلاح نہ کر سکے وہ دوسروں کی اصلاح اور رہنمائی کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔

تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے فصل کردن آمدی

خاکسار۔ محمد یعقوب عفی عنہ
ایم۔ ایل۔ اے۔ از شملہ

پیران کلیر میں ہمت شکن تکلیف

... جو لوگ سو سوا سو کا کرایہ ادا نہ کر سکتے تھے ... خاص طور پر ... دریا کے عبور کر کے درگاہ کے اندر داخل ہونا پڑتا تھا۔

جمعیۃ العلماء کو جمعیۃ الجہلاء نہ بنائیے

اسوقت جبکہ مسلمانوں کو سب سے زیادہ ضرورت باہمی اتفاق اور اتحاد کی ہے ... جمعیۃ العلماء ... مجلس کا نام ...

... مولانا احمد سعید صاحب اور ایڈیٹر الجمعیۃ نے فسخ نکاح مرتدہ کے متعلق سلسل مضمون لکھے تھے ... اس وقت سے یہ ایک مسئلہ کارکنان جمعیۃ کے پیش نظر ہے اور وہ اس قسم کی کوئی متوسط راہ نکال رہے ہیں جس سے موجودہ قانون کو شریعت کے مطابق بنانے کی کوشش کی جائے گی ... (ایڈیٹر)

بہترین کتابیں

ہمارے دفتر سے ہر سال بہترین کتابیں شائع ہوتی ہیں جو لوگ ہمارے مستقل خریدار ہیں ہم ان سے رعایت کرتے ہیں آپ بھی اپنا نام "سالانہ رعایت" کے رجسٹر میں درج کرا دیجئے چند کتابیں لکھی جاتی ہیں۔

اخلاق مسلم

اس کتاب میں یہ دکھایا گیا ہے کہ مسلمانوں کے اخلاق کیسے ہونے چاہئیں۔ عجیب و غریب کتاب ہے۔ اور بڑی مقبول ہوئی ہے۔ قیمت ۸

صلاح الدین ایوبی

سلطان صلاح الدین ایوبی فاتح بیت المقدس نے صرف تمام یورپ کا مقابلہ کیا بلکہ اس نے انگریزی فوجوں کا بھی نوب قتل عام کیا تھا اس کتاب میں اسکے تمام مفصل حالات درج ہیں۔ قیمت عہ

بت شکن محمود غزنوی

سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان پر سترہ حملے کئے تھے ہر حملہ میں علی الخصوص سومنات و متھرا میں اس نے ہندوؤں کے بڑے بڑے بت اور مندر توڑے تھے اس کتاب میں اسکے مفصل حالات درج ہیں قیمت عہ

اسباب تنزل

اس کتاب میں مسلمانوں کے اسباب تنزل مفصل طور پر درج ہیں۔ قیمت

ملنے کا پتہ
ناظم دفتر مورخ اسلام نیپر انوالہ دروازہ لاہور

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ ... جنت کی کنجی شائع ہو چکی ہے ... جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے۔ ان کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں ... قیمت عہ

ملنے کا پتہ۔ مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈرامہ

... ملنے کا پتہ۔ شمس الاسلام بکڈپو۔ بلیماران دہلی

قدرتی نظام

اس طرح پروا قع ہوا ہے کہ ہر انسان دوسرے انسان کا اپنی ضروریات میں محتاج ہے ...

اگر آپ کی

... قیمت صرف (۸)
ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

مع ضمیمہ آٹھ آنے میں

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ذات گرامی سے ہندوستان کا ہر مسلمان واقف ہے ... دونوں کتابیں ...

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مسلمانان مونگیر کا جلسہ عام

اہم تجاویز کی منظوری

۳۰ اگست ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ کی صدارت میں مسلمانان مونگیر کا ایک عام جلسہ جامع مسجد مونگیر میں منعقد ہوا اور ذیل کی تجویزیں باتفاق رائے پاس ہوئیں:-

ازدواج بین الملل

مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ اسلام نے کافرہ غیرکتابیہ عورتوں سے مسلمان مردوں کے نکاح کو اور مسلمان عورتوں کے غیرمسلم مردوں سے نکاح کو قطعاً ناجائز اور حرام قرار دیا ہے۔ اسلئے ازدواج بین الملل کا مسودہ قانون اسلام کے صریح خلاف ہے۔ اور مسلمانوں کے حق میں اس کا وضع کرنا مذہبی مداخلت ہوگی۔ اسلئے اس قانون کی پرزور مخالفت کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ کو متنبہ کر دینا چاہتا ہے کہ وہ اس مذہبی مداخلت کا ارتکاب نہ کرے ورنہ نتائج کی ذمہ دار وہ ہوگی۔

تحدید عمر ازدواج و مباشرت

نیز مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ ... تحدید عمر ازدواج و مباشرت ...

اس استدعا کو درج اخبار فرما کر دو نمبر راقم کے پاس بھیج کر مشکور فرمائیں فقط
راقم۔ حاجی حسین بخش ٹھیکیدار
کمانہ راج مارواڑ

... کی منوائی جس کی تصدیق چیف کورٹ کے فیصلہ سے ہوئی ہے جس نے ناقابل ضمانت الزامات سے مسلمانوں کو بری کیا۔

کاش اگر پولیس اپنے جا بجا پچھی کو اس شدت کے ساتھ کام میں لاتی تو مسلمانوں کو خواست کی اذیت و بربادی و تباہی کا سامنا نہ ہوتا اور وہ آزادی کے ساتھ مقدمات کی جوابدہی کر کے انصاف حاصل کرتے۔ ... بنظر رعایا نوازی و انصاف پروری

(۱) پانچ آدمیوں کی درخواست نظرثانی منظور فرما کر ان کو اپنے شاہی اختیارات کی بنا پر رہا فرمانا چاہئے۔ یا

(۲) کونسل آف اسٹیٹ کو حکم دیا جاوے کہ وہ مسل کو ملاحظہ کرے اور عذرات سماعت کر کے انصافانہ فیصلہ دے۔

(۳) جسقدر مقدمات کمرانہ کے ہندو مسلمانوں کے چل رہے ہیں وہ اسپیشل طور پر دو ججوں کے سپرد فرما دیں جن میں ایک ہندو اور ایک مسلمان جج ہونا چاہئے۔

(۴) ... خود کمرانہ تشریف لیجاویں اور بذاتہ تمام تنازعات کا فیصلہ فرما کر ہندو مسلم کشیدگی کو دور کریں تاکہ آئندہ کیلئے امن و امان قائم ہو۔

(نوٹ) تمام اسلامی اخبارات و رسائل اردو انگریزی کے ایڈیٹر صاحبان سے استدعا ہے کہ براہ ہمدردی اسلام اس عرضداشت کو شائع فرما کر ایک ایک کاپی اس غریب دربار جودھپور ... ارسال فرمائیں۔

قانونی امداد کا طالب

مسلمانان کمرانہ ذی علم و قانون داں وکلاء کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ شاہجہانی مسجد واقعہ بازار کمرانہ راج جودھپور مارواڑ کے پندرہ پندرہ قدم آگے پیچھے باجہ بجانے سے نہیں بجتا ہے مگر گذشتہ سال متعدد ہندو پارٹی کا جلوس مسجد کے آگے باجہ کے ساتھ جبراً نکالا جس کا باقاعدہ رابطہ دعوے ... اس سلسلہ میں مسلمانوں کو برٹش گورنمنٹ کی اعلیٰ عدالتوں کے ایسے فیصلوں کی نظیر کی ضرورت ہے جن میں باجہ کا مسجد کے آگے بند کرنا تجویز کیا گیا ہو اور باجہ بجانے والے سزایاب ہوئے ہوں۔

جن وکلاء صاحبان و دیگر مسلمان بھائیوں کو علم ہو وہ براہ ہمدردی ایسے فیصلوں کی باضابطہ نقلیں راقم کے پاس بھیجکر داخل حسنات ہوں ... تمام اسلامی اردو اخبارات سے استدعا ہے کہ براہ ہمدردی اسلام ...

قابل توجہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر جودھپور مارواڑ

... بارہ سال قید، اسحاق وجود ہری احمد، نظام سات سات سال کی قید سخت ... اور کسی دنیوی خوشی میں حصہ نہیں لیتے۔ ان کے تجارتی کاروبار میں فرق آگیا ہے ... مارواڑ کو اس ظالمانہ طرز عمل کے باعث باہر چلے گئے۔ اور بہت سے لوگ ہجرت کرنے پر آمادہ ہیں۔

نصف سے آریہ پارٹی کا اقتدار مارواڑ میں بڑھ گیا۔ جس کی وجہ سے مارواڑ کے ہندوؤں نے مسلمانوں کو ستانا اور چھیڑنا اور ان کے فرائض مذہبی و رسومات شرعیہ میں مداخلت کرنا شروع کر دیا۔ اور باہمی فساد کا دروازہ کھول دیا۔

اسی سلسلہ میں کمرانہ کے مسلمان بتلائے مصیبت کئے گئے اور جو کچھ کارروائی تفتیشی و تحقیقاتی ہوئی وہ غیرجانبدارانہ و انصافانہ طریق پر نہیں ہوئی اس لئے ایسی تحقیقات دیکھا جائے تو اطمینان بخش نہیں ہو سکتا۔

پولیس نے دیدہ و دانستہ مسلمانوں کو حراست کی اذیت میں مبتلا رکھنے کی غرض سے ناقابل ضمانت الزامات لگائے اور مجسٹریٹ نے پولیس ...

ان چاروں اشیاء کی رعایتی قیمت صرف نو روپیہ

مندرجہ ذیل چاروں اشیاء قیمتی معہ ۵ روپیہ کی ہیں مگر ہم آپکو صرف ... روانہ کریں گے اس رعایت کا سبب اپنی فرم کا مشہور کرنا ہے ... نیاز مند۔ مینیجر

رولڈ گولڈ لائف ٹائم ڈائل رسٹ واچ — قیمت
نیو فیشن نکل کیس رسٹ واچ — قیمت

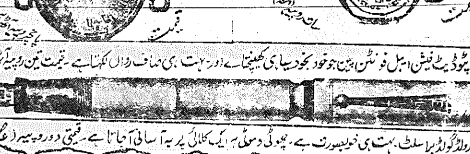

اپ ٹو ڈیٹ فیشن ایبل فونٹن پین جو خود بخود سیاہی کھینچتا ہے اور بہت ہی صاف رواں لکھتا ہے۔ قیمت تین روپیہ آٹھ آنہ

رولڈ گولڈ بریسلٹ۔ بہت ہی خوبصورت ہے۔ چھوٹی و موٹی ہر ایک کلائی پر یہ آسانی آجاتا ہے۔ قیمتی دو روپیہ

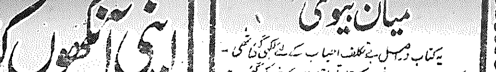

مسرز کے آر عبدالحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک۔ دہلی

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

آنکھیں بھی خدا کی نعمت ہیں۔ سرمہ ان کی غذا ہے اور بہترین سرمہ ... اگر آپ کو پورا فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس دی جائیگی

مفت

ملنے کا پتہ
قمرالدین بریلی والے۔ گلی قاسم جان دہلی

جبوب مقوی مفت

... مینیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

میاں بیوی

یہ کتاب درصل بے تکلف احباب کے لئے لکھی گئی تھی۔ اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے ... قیمت ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اخبار شعلہ ہفتہ وار

کا

داستان نمبر

... مینیجر شعلہ دفتر فیروز پور شہر

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

... ویدراج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱، دربھنگہ (بہار)

شربت اکسیر

(رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ آدھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

ایس۔ آر۔ ایل۔ ایجنسی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

... المشتہر مینیجر بال جیون کاریالیہ علیگڈھ شہر (یو۔ پی)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابتہ ۱۹۲۹ء

... دعویٰ ...

... آج بتاریخ ... ماہ اگست ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)
مہر عدالت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری۔ بی۔ اے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ...

نصف صفحہ (") ... ...

ایک کالم (") ... ...

½ کالم (") ... ...

¼ کالم (") ... ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۹

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں

مسلمانان آمبور کا اظہار عقیدت

ینگ مینس مسلم سوسائٹی کی جانب سے ایٹ ہوم اور سپاسنامہ

آمبور ۱۴ ستمبر کل بعد نماز عصر ٹھیک ساڑھے دس بجے ... ینگ مینس مسلم سوسائٹی نے حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کے اعزاز میں ایک نہایت شاندار اور پر تکلف ایٹ ہوم دیا جس میں قائدین ملت مولانا یعقوب حسن سیٹھ اور آمبور کے کل علماء و رؤسا شریک تھے، جلسہ چار تو شتی کے بعد مولانا سیٹھ یعقوب حسن کے زیر صدارت ... [illegible]

جلسے کی آپ کی وہ خدمات جو اخبارات اور پرجوش تقاریر کے ذریعہ انجام دی گئی ہیں ان کے تذکرہ کے لئے ایک دفتر بے پایاں چاہئے اسلئے ہم ان سے درگذر کرتے ہوئے توجہ عالی کو ضروریات حاضرہ کی طرف مبذول کرتے ہیں۔

اے ہادی رہ گم کردگان! مسلمانان ہند جس پرآشوب دور سے گذر رہے ہیں اور ان کے واجبی حقوق جس طرح پامال کئے جا رہے ہیں ... [illegible]

معاصرین کے افکار و آرا

اجلاس جمعیۃ العلماء کی صدارت

جمعیۃ العلماء کے گذشتہ اجلاس منعقدہ مراد آباد میں مولانا محمد علی جمعیۃ کے اجلاس کے صدر اسلئے منتخب نہ ہو سکے کہ جمعیۃ کے دستور اساسی کی دفعہ ۴۳ ان کے انتخاب میں مانع تھی ہمنے نہایت تفصیل کے ساتھ زمیندار کے ایک افتتاحیہ میں اس موضوع پر بحث کی تھی، چاہئے تو یہ تھا کہ اسکے بعد یہ فتنہ دب جاتا لیکن باوجود اس کے بعض افتراق پسند لوگ اس مسئلہ کے متعلق غلط فہمیاں پھیلانے اور عامۃ المسلمین کو جمعیۃ کے خلاف ابھارنے میں مصروف ہیں یہ دیکھکر مولانا اخلاق صاحب قادری نے الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ... میں ایک طویل مضمون لکھا ہے۔ اور جن امور پر ہمنے اپنے محولہ فوق افتتاحیہ میں روشنی ڈالی تھی انہیں زیادہ تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے، امت مسلمہ کے افتراق و انشقاق کے علل و اسباب پر روشنی ڈالنے کے بعد مسئلہ زیر بحث کے متعلق آپ لکھتے ہیں ... [illegible]

آنے والا خطرہ

[illegible]

حاملین علم نبوت کے استیصال کی ناکام کوشش

جمعیۃ علماء کی رواداری اور سیاسی خدمات

جمعیۃ علماء نے آزادی وطن کی جد و جہد میں کبھی تنگدلی اور تعصب کا ثبوت نہیں دیا، اس نے کبھی اس امر کی کوشش نہیں کی کہ جو امور اس کی معلومات سے خارج ہوں ان میں بھی خواہ مخواہ رہنمائی کا دعوی کرے ایسی بات منوائی جائے، بلکہ اس نے ایسے امور میں جن کی معلومات کا تعلق مغربی علوم و سیاست کے جاننے والوں سے تھا نہایت فراخدلی کے ساتھ ان کا اقتداء کیا لیکن برخلاف اسکے سیاسی رہنماؤں نے ہمیشہ یہی کوشش کی کہ عوام کی مذہبی رہنمائی بھی ہمارے ہی قبضہ میں رہے اور لوگ ہمیں کو دین و دنیا دونوں کی فلاح و بہبود کا راستہ بتانے والا سمجھیں ... [illegible]

(زمیندار)

(ہمدرد)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے۔ منیجر

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۴۷۹ ۲ بابتہ ۱۹۲۹ء

دی سکرٹری آف اسٹیٹ فور انڈیا ان کونسل مدعی

بنام ایس عبداللہ اینڈ سنز ڈپری کنٹراکٹر دہلی کنٹونمنٹ مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ایس عبداللہ اینڈ سنز مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ... ماہ اگست ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

اشتہار عدالت

بعدالت مال تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ باجلاس جناب مولوی محمد حمزاللہ خاں صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ دوم

نوٹس حسب دفعہ ۸۱ ایکٹ نمبر ۳ ۱۹۲۶ء

... [illegible]

مہر عدالت

سناٹوجن نے طاقتور بنادیا

آج اس آدمی کی طرف دیکھو وہ کس قدر مضبوط اور طاقتور معلوم ہوتا ہے۔ اس کی تندرست رگوں اور پٹھوں میں زندگی کا خون دوڑتا ہے، وہ اپنی صحت پر جس قدر فخر کرے وہ بجا ہے کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ تندرست اور طاقتور آدمی پر مرد اور عورت دونوں کی نگاہیں پڑتی ہیں۔

اس کی یہ شاندار تندرستی محض اس وجہ سے ہے کہ وہ بالالتزام سناٹوجن کا استعمال کرتا ہے جو قدرت کی ایک مشہور دوا ہے جو تمام جسم میں صحت اور طاقت پیدا کرتی ہے۔

اگر تمہاری تندرستی اتنی اچھی نہیں ہے جتنی تم چاہتے ہو تو سناٹوجن کا استعمال شروع کردو، جس طرح اس نے دوسرے ہزاروں مریضوں کو صحت کی دولت سے مالا مال کر دیا ہے اسی طرح یہ تمہاری کھوئی ہوئی تندرستی کو بھی واپس لے آئے گی۔

یاد رکھو کہ ... زائد اطباء نے کمزوری اور ضعف کی حالت میں سناٹوجن کو مفید قرار دیا ہے۔

ان کی دانشمندانہ نصیحت پر عمل کرو

اور آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خریدلو

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے، یہ بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔

سناٹوجن تیار کرتے وقت ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... [illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

... [illegible]

حب قبض	جسریانی	طلائے شادمانی
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات ...	...	...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

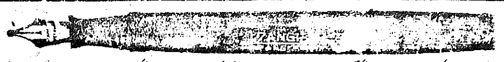

... [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... [illegible]

جنرل منیجر عین الشفاء ... لکھنؤ

محبت کے دو عمل

... [illegible]

فنسل شاہ عالم دہلی

قانون محبت کا لاجادو

... [illegible]

بڈھے جوان بن گئے

... [illegible]

منیجر کارخانہ ... حکمی شفاء لکھنؤ

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام ... [illegible]

اکسیر ... [illegible]

ہندوستان میں برطانوی راج کی برکات و انعامات

انگریزوں کا اعتراف جرم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریریں مدراس میں

(عبد المجید حسن سیٹھ کے قلم سے)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اردو اور خدمت اسلام

ہندوستانی دولت اور ثروت کی تباہی

ہندوستان کا روز افزوں افلاس

دیسی نظام تعلیم کی بربادی

برطانوی حرص و آز

انسان کا خون

ہندوستان کے خون چوسنے کا خیال

انگریزوں کا بنیادی اصول

ہندوستان پر خلاف قانون لوٹ مار کا قبضہ

اطلاع

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی

حوادث فلسطین

اعلان بالفور اور اس کے نتائج و عواقب

(ترجمہ خصوصی)

(از جناب سید اصغر عباس صاحب)

ہم مندرجہ ذیل مضمون ہندوستان ٹائمس سے ترجمہ کرکے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، فاضل مضمون نگار نے اس مضمون میں یہ بتایا ہے کہ مذہبی رواداری کے بلند بانگ دعوی کرنے والی عیسائی قومیں اسوقت مسلمانوں کے خلاف بدترین قسم کے تعصب کا اظہار کر رہی ہیں اور جزیرۃ العرب کے فرزندان اسلام سے صلیبی جنگوں کا انتقام لینے کے لئے انتہا درجہ کی متعصبانہ پالیسی اختیار کئے ہوئے ہیں مسلمانوں کو اس مضمون سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ (ایڈیٹر)

اجتماع ضدین

مسلمانوں اور یہودیوں کی تاریخ

غصہ اور نفرت

مصر اور برطانیہ کے تعلقات

مستقل تصفیہ کی امکانی بنیاد

(ترجمہ خصوصی)

(از جناب ملک عبد القیوم صاحب بیرسٹر ایٹ لا)

مصر کی گتھی

اسراف کے اسباب

۱۸۴۰ء کا میثاق لندن

(باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتا

مسلمانان لاہور کا عظیم الشان جلسہ

پندرہ ہزار کے مجمع کا مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

اعلان بالفور کی تنسیخ اور حکومت خود اختیاری کا مطالبہ

لاہور، ستمبر فلسطین میں انگریزوں کی یہود نواز حکمت عملی کے باعث اس ارض مقدس کے مسلمانوں پر جو بے پناہ مظالم توڑے جا رہے ہیں ان کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے مسلمانان لاہور کا ایک جلسہ عام آج شب کے ساڑھے آٹھ بجے باغ بیرون دہلی دروازہ میں منعقد ہوا۔ صدر جلسہ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال تھے حاضرین کی تعداد چودہ پندرہ ہزار کے درمیان تھی اور اجتماع اس قدر عظیم الشان تھا...

ہندوستان کے مسلمانوں کے قلبی احساسات کی ترجمانی کرتا ہوا برطانیہ سے توقع رکھتا ہے کہ وہ انتداب فلسطین کے متعلق اپنی حکمت عملی پر اولین فرصت میں نظر ثانی کرے گا اور ان وعدوں کی بنا پر جو جنگ یورپ کے دوران میں اناطولیہ کا یونان عرب سے قطع کرنے کے وقت اس نے عربوں کی آزادانہ حیثیت کو برقرار رکھنے کے بارہ میں کئے تھے...

(ج) مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ عام سارے پنجاب بلکہ سارے ...

مسلمانان پشاور کا احتجاج

پشاور ۱۰ ستمبر کل سہ پہر کو شام شاہی باغ میں زیر صدارت جناب آغا سید لعل بادشاہ صاحب صدر صوبہ کانگریس کمیٹی صوبہ سرحد باشندگان پشاور کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کثیر تھی...

جنوبی افریقہ میں علی برادران پر توہین آمیز قیود

حکومت ہند کی مداخلت

کیپ ٹاؤن، ستمبر جنوبی افریقہ کی انڈین نیشنل کانگریس کی مجلس عاملہ نے ڈربن میں اپنا جلسہ کیا جس میں جنوبی افریقہ میں علی برادران کے داخلہ کے مسئلہ پر غور کیا گیا...

مولانا شوکت علی کا آیندہ مقصد

جنوبی افریقہ کی کانفرنس منعقد کی جائیگی

یوم سردار علی احمد جان

شاردا بل کے متعلق صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

تمام اسلامی جمعیتیں اور مقتدر مسلمان پرزور احتجاج کریں

شاردا بل اسلامی حقوق اور اسلامی احکام کے خلاف ہے، تمام اسلامی جمعیتوں اور مقتدر مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اس مذہبی مداخلت کے خلاف پرزور آواز بلند کریں، اور اس بل کے اثر سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کی انتہائی کوشش کریں، ۱۹ ستمبر کو پھر یہ بل اسمبلی میں پیش ہونے والا ہے اس لئے احتجاجی تاروں اور احتجاجی جلسوں کی جلد از جلد ضرورت ہے۔ اسلامی روزانہ اخباروں کا بھی فرض ہے کہ وہ اس بل کی مخالفت میں زبردست مضامین لکھیں۔

محمد کفایت اللہ

فلسطین کیلئے حکومت خود اختیاری کا مطالبہ

وزیر ہند کے نام ڈاکٹر عبد اللہ سہروردی کا مکتوب

ڈاکٹر موصوف نے اپنے مکتوب میں لکھا ہے، کہ یروشلیم مکہ معظمہ کے بعد مسلمانوں کا مقدس ترین مقام ہے برطانیہ کو چاہئے کہ فلسطین کو ایسی حکومت خود اختیاری دیدے جس سے اقلیت یہود کا مناسب تحفظ ہو سکے کیونکہ عربوں اور یہودیوں کے ساتھ جو متضاد وعدے کئے گئے ہیں ان کا تصفیہ اسی طرح ہو سکتا ہے

قادیان کے بوچڑخانہ کا انہدام

حضرت علامہ اقبال کے سوالات

حضرت علامہ اقبال نے کونسل کے آیندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل سوالات کا نوٹس دیا ہے۔

آنریبل ممبر فنانس بتائیں کہ

(ا) قادیان میں ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں کی آبادی کیا ہے۔

(ب) وہاں جھٹکے کی فروخت کے لئے دکانیں ہیں یا نہیں اور اگر ہیں تو کہاں واقع ہیں۔

(ج) قادیان کے مسلمانوں کو قادیان میں ایک مذبح تعمیر کرنے کی اجازت دی گئی تھی یا نہیں۔

اسمبلی میں حکومت کی پہلی شکست

مقاطعہ جوئی کے متعلق نئے قانون کی مخالفت

جنرل نادر خاں کی امداد

وکیل التجارۃ نے صرف بارہ ہزار روپیہ بھیجا ہے

پشاور، ستمبر پہلے یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ غازی امان اللہ خان کے وکیل التجارت سردار عبد الحکیم خاں نے تیس ہزار روپے کی رقم جنرل نادر خاں کی خدمت میں بھیجی ہے اب معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ خبر غلط ہے اور ارسال کردہ رقم کی مقدار صرف بارہ ہزار روپیہ ہے۔

مظالم فلسطین پر احتجاج!

مسلمانان کلکتہ کا جلسہ

سندھ کا تباہ کن سیلاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

کانگریسی لیڈروں کی سیاست

گذشتہ سال جب کلکتہ کانگریس میں درجہ نوآبادیات (ڈومینین اسٹیٹس) کے خلاف آزادی کامل کی تجویز پیش ہوئی ہے اور مسٹر سرینواس اینگر اور پنڈت جواہر لال نہرو کی پارٹی نے نہرو رپورٹ کے خلاف علم بغاوت بلند کیا ہے تو گاندھی جی نے درمیان میں پڑ کر مصالحت کرائی تھی اور کئی دن تک گرماگرم بحث ہونے کے بعد ایک مجھوتہ کی تجویز منظور ہوئی تھی...

ہم گاندھی جی یا کانگریس کے دوسرے لیڈروں کی نیت پر حملہ کرنا نہیں چاہتے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ انہوں نے نیک نیتی کے ساتھ اپنی قوم کے لئے یہی طریق کار مناسب سمجھا ہے البتہ ہمیں ان کی اس پالیسی سے شدید اختلاف ہے...

فسادات فلسطین کی ذمہ داری

گذشتہ فسادات فلسطین کی ابتدا کے متعلق وہاں کے مفتی اعظم نے جو بیان دیا تھا وہ ہندوستان کے انگریزی اور اردو اخبارات میں شائع ہو چکا ہے...

یہودیوں کی طرف سے نہیں ہوئی۔ ابتدا کرنے والے یقیناً یہودی تھے لیکن ابتدا کرنے کے بعد جس قوت سے یہودیوں کو اپنی حفاظت میں لے لیا اور ان کی جانب سے خود میدان میں آکر مسلمانوں کا خون بہایا وہ برطانیہ کی قوت تھی... اب دنیا خود انصاف کر سکتی ہے کہ ظالم کون ہے۔ اور مظلوم کون۔

انوکھا قانون

لاہور میں مقدمات سازش کے ملزمین جو مقاطعہ جوئی کر رہے ہیں اس سے متاثر ہو کر حکومت نے اسمبلی میں ضابطہ فوجداری کی ترمیم کے لئے ایک جدید قانون کا مسودہ پیش کیا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ اگر جج یا مجسٹریٹ کو یہ اطمینان ہو جائے کہ کسی ملزم نے اپنی گرفتاری کے بعد اپنے آپ کو عمداً عدالت میں حاضر ہونے کے ناقابل بنایا ہے تو وہ جج یا مجسٹریٹ بغیر اس خیال کے کہ ملزم کا...

ہم امید کرتے ہیں کہ ارکان اسمبلی حکومت کے اس مسودہ قانون کو بہت بڑی اکثریت کے ساتھ مسترد کر دیں گے۔

شاردا بل

قانون تعیین عمر ازدواج و رضامندی کا مسودہ ۱۹ ستمبر کو اسمبلی میں پیش ہوگا ہم اس مسودہ قانون کے متعلق مفصل مضامین شائع کر چکے ہیں اور اب اس کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی کہ جو باتیں کہی جا چکی ہیں ان کی پھر تکرار کی جائے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ بھی پورے غور و خوض کے بعد اپنے اجلاس منعقدہ مرادآباد میں اس قانون کے خلاف ایک تجویز منظور کر چکی ہے، اس لئے اب اس قانون کا احکام شریعت کے منافی ہونا پایہ ثبوت کو پہنچ گیا ہے اور تمام مسلمانوں کا یہ فرض ہو گیا ہے کہ وہ اس کے خلاف حتی الامکان پوری جد و جہد کریں۔ ہم آج کی اشاعت میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا وہ اپیل شائع کرتے ہیں جس میں...

قانون تحدید عمر ازدواج و رضامندی کے خلاف احتجاج

مسلمانان بچھراؤں ضلع مرادآباد کا جلسہ

۸ ستمبر ۱۹۲۹ء کو قصبہ بچھراؤں ضلع مرادآباد کی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ بصدارت مولوی ظہور علی صاحب تحریکات شادی صغر سنی و تحدید عمر رضامندی کے معاملات پر غور کرنے کیلئے منعقد ہوا۔

۲۔ اس ریزولیوشن کی نقل بحضور ہز ایکسلینسی وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی اور مسٹر کریرار صاحب سرکاری ممبر اسمبلی کے پاس روانہ کی جائے اور خلاصہ کارروائی انگریزی و اردو اخبارات میں شائع کرائی جائے۔

بنگال کے کانگریسی لیڈروں کے خلاف مقدمہ بغاوت

عدالت میں وکلا اور بیرسٹروں کا ہجوم

کلکتہ ۱۰ ستمبر علی پور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جو سمن بغاوت اور سازش کے الزامات کے ماتحت جاری کئے تھے ان کی بنا پر آج صبح شری یت سبھاش چندر بوس پریسیڈنٹ، مسٹر کرن شنکر ... ارکان عدالت میں حاضر ہوئے۔

گنج مرادآباد کا فساد

قصبہ منگلور کا جلسہ

مسجد عمرؓ میں مسلمانوں کا اجتماع عظیم

ہائی کمشنر فلسطین کیخلاف احتجاج

بازاروں میں فوج اور توپوں کا مظاہرہ

بیت المقدس ۸ر ستمبر آج اس خبر کی بنا پر کہ مفتی اعظم نے تمام اضلاع سے خاص طور پر مسلمانوں کو اس واسطے طلب کیا ہے کہ مسجد عمرؓ میں نماز ادا کریں عربوں کے گروہ کے گروہ یہاں جمع ہوگئے ہیں اور عربوں کی اس کثرت سے دوبارہ خطرہ پیدا ہوگیا ہے اکثر دوکانیں بند کردی گئیں اور ہر قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں قدیم شہر کے دروازوں اور خاص خاص مقامات پر فوج کو مشین گنوں کے متعین کیا گیا اور سڑکوں اور بازاروں پر پولیس اور برطانوی رضاکاروں نے پہرہ دیا بہرصورت دن بغیر کسی ناگوار حادثہ کے گذر گیا۔

عرب ڈاکٹروں عرب مفتیوں اور انجمن تحفظ مقامات مقدسہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ہائی کمشنر کے یکم ستمبر کے اعلان کے خلاف شدید احتجاج کیا جائے۔

فلسطین میں امن قائم ہوگیا

لندن ۸ر ستمبر دفتر مستعمرات کا بیان ہے کہ فلسطین سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب فلسطین کی حالت بہتر ہوگئی ہے اور ہر طرف امن وسکون ہے (برطانوی لاسلکی پیام)

عربوں کے ساتھ امریکہ کی بے رخی

واشنگٹن، عرب اور مسلم انجمنوں کے ایک وفد نے مسٹر ہلسن سے درخواست کی کہ اپنے اثر ورسوخ سے کام لیکر فلسطین کے عربوں کی آرزوں کو پورا کرنے میں ممد ومعاون ہوں مسٹر ہلسن نے اس کے متعلق کسی قسم کا بیان دینے سے انکار کردیا۔

اس کے بعد وفد نے ہا ورڈ سفیر سے ملاقات کی (روائٹر)

گنج مرادآباد میں ہندوؤں نے بلوہ کردیا

سات مسلمان زخمی ہوئے

گنج مرادآباد شریف ضلع اناؤ سے ایک اطلاع ہم کو موصول ہوئی ہے کہ وہاں ۲۶ر ستمبر کی سہ پہر کو رام ڈول حکام ضلع سے باضابطہ اجازت حاصل کئے بغیر اٹھایا گیا جو گذشتہ چالیس سال کے اندر کبھی نہیں اٹھا تھا اور جب چند مسلمانوں نے پولیس کانسٹبل کے ساتھ جاکر رام ڈول کے منتظمین سے بلاامت کہا کہ ان کو بغیر اجازت حکام ایسا نہ کرنا چاہیے تو اس کا کوئی جواب دینے کے بجائے ہندوؤں نے جنکی تعداد ڈہائی تین سو سے کم نہ تھی اور جو لاٹھیوں اور بلّموں وغیرہ سے مسلح تھے ان چند نہتے مسلمانوں کو مارنا پیٹنا شروع کردیا اور اپنے مکانوں کی چھتوں پر سے اینٹیں بھی پھینکیں جن سے چھ سات مسلمان زخمی ہوگئے مسلمانوں کے جوش انتقام کو جناب شاہ رحمت اللہ میاں صاحب سجادہ نشین خانقاہ گنج مرادآباد شریف نے بڑی کوشش سے فرو کیا اور انہیں قانون سے استمداد کرنے کی صلاح دی معلوم ہوا ہے کہ اس سنئے رام ڈول کے اٹھانے میں بھی اُسی ہرشنکر برہمن کا ہاتھ ہے جو دو سال قبل عشرہ محرم کے ایام میں فتنہ وفساد پیدا کرچکا ہے۔

مقامی حکام کو سرگرمی سے اس معاملہ کی تحقیقات کرنی چاہیے اور ایسی شرارت آمیز کارروائیوں کو خواہ وہ مسلمانوں کی طرف سے ظاہر ہوں یا ہندوؤں کی طرف سے سختی کے ساتھ روکنا چاہیے۔ (نامہ نگار)

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا آیندہ اجلاس

۲۰ر ستمبر کو لکھنؤ میں ہوگا۔

الہ آباد ۸ر ستمبر پنڈت جواہرلال نہرو جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ایک اعلان شایع کیا ہے جس میں لکھتے ہیں کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے آیندہ جلسہ کی تاریخ کے متعلق اخبارات میں ایک ...

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ

شریک کانگریس وفد لندن کے متعلق فیصلہ

کا آیندہ اجلاس تیسرے دن کی تعطیلات میں سر ابراہیم رحمت اللہ کی صدارت میں بمقام لاہور منعقد کیا جائے اور کانفرنس کی ایک شاخ لندن میں قائم کی جائے۔

مجلس انتظامیہ نے واقعات فلسطین کے متعلق بھی مسلمانان ہند کے خیالات وجذبات کی ترجمانی کی اور حکومت ہند پر زور دیا کہ اپنے اثر ونفوذ کو استعمال کرکے حکومت جنوبی افریقہ کو مجبور کرے کہ وہ ان شرائط کو منسوخ کردے جو اس نے ملی برادران پر عائد کی ہیں (ایسوسی ایٹڈ پریس)

انہدام مذبح قادیان پر حکومت پنجاب کو انتباہ

مسلمانان پانی پت کا اجتماع

یکم ربیع الآخر ۱۳۵۵ھ بروز جمعہ بعد نماز مسجد جامع پانی پت میں زیر صدارت خواجہ محمد ایوب صاحب انصاری ایک جلسہ عام منعقد ہوا جسمیں ایک درخواست دوبارہ مسئلہ قربانی پانی پت اور مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

تجویز ۱ مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام حکام ضلع وحکومت پنجاب کو تھسیل تھانیسر علاقہ تھانہ پہیوہ کی ان وارداتِ قتل کی طرف متوجہ کرتا ہے جو دو ماہ کے اندر اندر ظہور پذیر ہوئیں۔ گذشتہ ماہ میں جو قتل ہوا ابھی تک اس کے قاتل کا پتہ نہیں چلا تھا جو یہ دوسرا واقعہ ہوا جسمیں دو مسلمان شہید کردیئے گئے پولیس کی بیچارگی قابل رحم اور پولیس کے ہندو عملہ کی قوم پرستی اور گئوسور کشا قابل عبرت ہے۔

ضلع کرنال میں اس قسم کے واقعات ایک تسلسل کے ساتھ ظہور میں آنے سے مسلمانوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ضرور بالضرور یہ غارتگری ایک منظم طریق اور ایک سازشی مقصد جماعت کی سرپرستی میں ہورہی ہے ورنہ کیا وجہ ہے کہ آج تک کسی ایک واقعہ کا قاتل بھی گرفت میں نہ لایا جاسکا حکومت کی ظاہرا وخفیہ طاقتیں اپنی ہار کا اعتراف کررہی ہیں۔ مسلمانوں کو کرنال میں چار بچوں کا معصومانہ قتل اور پولیس کا تفتیش میں تجاہل عارفانہ کا برتاؤ کرنا ابھی بھولا نہ تھا کہ یہ تین مسلمان ایکجگہ ایک نوعیت کے ساتھ یکے بعد دیگرے نہایت دلیری سے شہید کردیئے گئے پولیس کو اس موقع پر نہایت سرگرمی سے فرائض تفتیش ادا کرنے چاہئیں۔

یہ جلسہ ان ظالمانہ وسفاکانہ افعال پر اظہار نفرت کرتا ہوا ذمہ دار حکام سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ نہ صرف اپنی مساعی کا نتیجہ قاتلوں کی تلاش کرنا ہی خیال کریں بلکہ اس سازشی جماعت کا سراغ لگائیں جو مسلمانوں کا خون حلال تصور کرتے ہوئے اس قتل عام کو اپنا نصب العین بنائے ہوئے ہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے بوجہ اس کے کہ وہ ایک یورپین واقع ہوتے ہیں پوری توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ہندو ماتحتوں اور دفتریوں کی کارستانیوں سے چوکنا ہوکر ان جرائم کا جو حکومت کے لیے باعث شرم ہیں انسداد فرمائیں گے۔

تجویز ۲ مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام انہدام مذبح قادیان کو مسلمان قوم کے جائز حقوق حیات کی صریح توہین خیال کرتا ہے کسی قوم کو دوسری اقوام کے مذہبی وشہری حقوق سے تعارض کرنیکا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔

مسلمانان پانی پت ڈپٹی کمشنر گورداسپور وکمشنر لاہور کے جانبدارانہ رویہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر اس موقع پر فاضل لاٹ کے منصفانہ فیصلہ کا پیمانہ عمل نہ بنایا گیا تو پنجاب میں اس حق کی حفاظت کے لئے مسلمانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا پڑے گا۔

مسلمانان پنجاب کے اس حق پر حکومت نے ۱۹۳۲ء میں دفعہ ۳۴ پنجاب سلاٹر ایکٹ مرتب کرکے اول بار ضرب لگائی تھی اب اگر جائے مذبح جات کے لائسنسوں پر حکام کی حکمت عملی یہ ہوگی جو تصفیہ قادیان میں ہے تو یہ اس حق پر ایک اور کاری ضرب ہوگی جسکو کہ مسلمان ہرگز برداشت نہ کرسکیں گے اگر حکومت کی رعایا کا ایک حصہ طاقت کا مظاہرہ دکھا کر حکومت کو مرعوب کرسکتا ہے تو معلوم ہونا چاہیے کہ دوسرا حصہ بھی اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے اپنی جان ومال قربان کرنے کے لئے میدان عمل میں آسکتا ہے حکومت پنجاب نے دفعہ ۳۴ بنا کر پہلے ہی کانی سے زائد مسلمانوں کا حق غصب کرکے برادران وطن کو حقوق بخش دیئے ہیں اور مسلمانان پنجاب کے قربانی جیسی مذہبی شعار کی آزادی کو ایسے ناپاک قانون کی بھینٹ چڑھا دیا ہے اگر اس صریح آئین مملکت کی خلاف ورزی کرنے کے بعد بھی حکومت کسی مزید غاصبانہ فعل کی تیاری میں مصروف ہے تو یقیناً نتائج خطرات سے خالی نہوں گے اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پنجاب پر عائد ہوگی۔

جلسہ بخیر وخوبی ۳ بجے دن کے ختم ہوا

(سکرٹری انجمن اسلامیہ پانی پت)

تلوار کے زور سے گوسالہ پرستی کی اشاعت

مسلمانوں کیخلاف ہندوؤں کا طرز عمل

کانگریس سے چند اہم گذارشات

عیسائیوں کی دیکھا دیکھی ہندوؤں کا ایک طبقہ بھی یہ کہہ رہا ہے کہ اسلام بزور تلوار پھیلا۔ اور مسلمانوں نے جبرًا دنیا کی گردن اللہ واحد کے آگے جھکا دی لیکن تاریخ حال وماضی شاہد ہے کہ حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے مسلمانوں نے دنیا کے اکثر ممالک پر حکمرانی کے ساتھ حکومت کی ہے اگر وہ اسلام بزور تلوار پھیلانا چاہتے اور اگر انہیں اللہ میاں کی طرف سے اس کی اجازت ہوتی تو آج کم از کم ہندوستان میں تو ہندوؤں کی اتنی کثرت نہ ہوتی بخلاف اس کے عیسائیوں نے عیسائیت اور تہذیب کے نام پر افریقہ امریکہ اور سپین میں مخلوق خدا پر جو مظالم ڈھائے اور ہندوؤں نے ہندوستان کے اصلی باشندوں سے جو سلوک کیا وہ عیسائیت اور ہندویت کے ماتھے پر ایسے کلنگ کے ٹیکے ہیں جو مٹانے سے نہیں مٹ سکتے لیکن یہ کس قدر حیرت کی بات ہے کہ الزام الٹا مسلمانوں پر لگایا جارہا ہے ہم کسی خوش اعتقادی کی بنا پر ہندوؤں کی پاک دامنی کے قائل ہوجاتے اور گذشتہ حالات کو بھول جاتے اگر آج ہی انکا طرز عمل مستحسن ہوتا مگر ہم تو دیکھ رہے ہیں کہ وہ آج بھی ڈنڈے کے زور سے اپنے مذہب کی اشاعت پر ادھار کھائے بیٹھے ہیں۔

ہندو اگر گائے کو متبرک سمجھتے ہیں تو سمجھیں اور اس کی پرستش کرتے ہیں تو کریں مسلمانوں کا کوئی حق نہیں کہ وہ انہیں جبرًا گوسالہ پرستی سے روکیں۔ لیکن ہم حیران ہیں کہ ہندوؤں کو یہ حق کہاں سے پہنچتا ہے کہ وہ مسلمانوں کو گائے کی پرستش پر مجبور کریں ہم دیکھتے ہیں کہ ہندو آزادی ہند تک کو گائے پر قربان کئے ہوئے ہیں اور آئے دن ذبیحہ گاؤ کے ارتکاب کی پاداش میں مسلمانوں پر ناروا جبر کررہے ہیں گویا ڈنڈے کے بل پر ہندویت کی اشاعت کرتے ہیں لیکن الزام مسلمانوں پر لگاتے ہیں۔

مسلمان بارہا کہہ چکے ہیں کہ وہ ہندوؤں کی دل آزاری کی خاطر گائے ذبح نہیں کرتے اور مذہبًا ذبیحہ گاؤ مسلمانوں پر فرض ہے ان کی اکثریت غریب ہے اور وہ بکری دنبہ وغیرہ کا گوشت خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے اس لئے محض اقتصادی نکتہ خیال سے ذبیحہ گاؤ پر مجبور ہیں اور گائے بھی عام طور پر ذبح کی جاتی ہیں جو ہندوؤں کے نزدیک بھی ناکارہ ہوں اور جنہیں وہ گھر پر باندھکر چارہ دینے کے لئے تیار نہوں ہندو اگر رواداری سے کام لیں اور مسلمانوں کو گوسالہ پرستی پر مجبور نکریں اور مسلمان گاؤکشی کیے جائیں مگر اس طریق پر کہ ہندوؤں کی دل آزاری نہو تا آنکہ ملک آزاد ہوجائے اور ہر طرف فارغ البالی اور خوشحالی کا دور دورہ ہوجائے تو میرے خیال میں گاؤکشی آج ہندوستان سے کالعدم ہوسکتی ہے مگر ہم دیکھتے ہیں کہ گوسالہ پرستی کا جنون اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ سکھ بھی جنہیں حضرت بابا نانک نے توحید کا جام پلایا تھا گائے کی پرستش پر اتر آئے ہیں اور مسلمانوں کو گوسالہ پرستی پر مجبور کررہے ہیں پچھلے دنوں انہوں نے اسی جنون میں مذبح قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجاکر یہ ثابت کردیا ہے کہ سکھ مذہب نے جسکی حضرت بابا گرونانک نے بنا رکھی اور گورو گوبند سنگھ جی مہاراج نے تکمیل کی ہندویت کے سامنے سپر ڈالنے پر مجبور ہوگیا ہے ...

دوزخ کا کھٹکا

ادبی جادو

پاکٹ طبی رومال

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے — زندگی بیکار ہے

ہندو خاندان کا قبول اسلام

دارالسلام

جلسہ میلاد شریف

آپ کے بچوں کیلئے — ہونہار

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو مجرب نسخے

وسائل معاش

فتنہ الحاد کا سد باب

جوہر مقوی مفت

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی اے اڈیٹر

حب مشتہی

جریانی

طلائے شادمانی

فیروز حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۰

شاردا بل کیخلاف مسلمانان ہند کی رائے عامہ

اسلامی جرائد کا احتجاج اور اسلامی جلسوں کی تجاویز

اسلامی شریعت کے مطابق شاردا بل کی مذہبی حیثیت کو واضح کرنے کے بعد حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء نے اسلامی جمعیتوں اور اسلامی اخبارات کے نام اس بل کی پرزور مخالفت کرنے کے متعلق جو اپیل شائع کیا تھا اس کا اثر روزانہ کی اطلاعات سے ظاہر ہو رہا ہے اسلامی اخبارات اس بل کے خلاف پرزور مقالات لکھ رہے ہیں اور مختلف مقامات سے جلسوں کی خبریں آرہی ہیں ہم ذیل میں اسلامی معاصرین کے مضامین اور اسلامی جلسوں کی تجاویز درج کرنے کے بعد حکومت اور ارکان اسمبلی کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی رائے عامہ کا احترام ملحوظ رکھیں اور اس قانون کو ان کے حق میں منظور کرکے مذہبی مداخلت کے مرتکب نہوں ورنہ مسلمانوں کو چارو ناچار اس قانون کی خلاف ورزی کرنا پڑے گی اور جیسا کہ حضرت مفتی صاحب قبلہ فرما چکے ہیں اس کی ذمہ داری اسمبلی ارکان پر ہی عائد ہوگی (ایڈیٹر)

روزنامہ انقلاب کا احتجاج

ڈاکٹر کچلو کا بیان شریعت حقہ کے خلاف ہے

شاردا بل یا تحدید سن ازدواج کے مجوزہ قانون کے متعلق شریعت حقہ کی تصریحات علمائے کرام پیش کر چکے ہیں حضرت مولینا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء متعدد فرما رہے ہیں کہ یہ قانون اسلامی فقہ اور اسلامی حقوق کے منافی ہے اور تمام انجمنوں اور جمعیتوں کا فرض ہے کہ وہ مذہبی امور میں اس قانونی مداخلت کی ...

شاردا بل کے خلاف پرزور احتجاج کریں تمام جلسے ۱۹ ستمبر سے پہلے پہلے منعقد ہو جانے چاہئیں جو اس بل پر بحث کی تاریخ ہے۔

روزنامہ حقیقت لکھنو

مسلمانوں کو مستثنی کیا جائے

لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس منعقدہ ۵ ستمبر میں مسٹر ہربلاس شاردا کے مسودہ قانون انسداد شادی صغر سنی پر مباحثہ ہونیکے دوران میں ...

روزنامہ ہمت لکھنو کا احتجاج

ارکان اسمبلی کو تنبیہ

روزنامہ خلافت بمبئی

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی تائید

مسلمانان شملہ کا احتجاج

عقیدہ اور ایمان رکھتے ہیں بلکہ ان آیات بینات اور ان آئین مبین کو جب کبھی انتہائی قانونی ادراک کی کسوٹی پر پرکھا ہے تو سچا اور ناقابل ترمیم پایا ہے اور ہر مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ دنیا کی فلاح و نجات اسی قانون کی پابندی پر منحصر ہے ...

نوٹس

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی کا

اعلان

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نے جو ضمنی قوانین (زیر تحت دفعات ۱۸۸ (۱) اور ۱۸۹ پنجاب میونسپل ایکٹ) کہ ہیوریج سسٹم کے مطابق نلوں اور نالیوں کے طول و عرض، انکے سامان، انکے طریق ساخت، ان کے رکھ رکھاؤ، ان کی صفائی، اور انکی مرمت کیلئے مرتب کئے ہیں اور جنکے ماتحت چوہے دانوں اور انکے متعلق دیگر سامان کو نیو دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود کے اندر استعمال کیا جاتا ہے اور جن کی تصدیق چیف کمشنر نے اپنے اعلان نمبر ۴۰۴۹-۴۰ تعلیم مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۲ء کر دی ہے انہیں مندرجہ ذیل ترمیم کی جاتی ہے جسکا مسودہ ان لوگوں کی اطلاع کیلئے شائع کیا جا رہا ہے جن پر اس سے کوئی اثر پڑیگا۔ اس مجوزہ ترمیم پر ۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء یا اسکے بعد کسی دوسری تاریخ کو غور کیا جائے گا اور اسکے ساتھ وہ اعتراضات و تجاویز بھی پیش کی جائیں گی جو اس ترمیم کے متعلق اس تاریخ سے قبل موصول ہونگی۔

مجوزہ ترمیم

ضمنی قانون ۵۶

سطر ایک۔ الفاظ "کوٹھری" اور "یا" کے درمیان یہ عبارت بڑہادی جائے کہ "کسی عمارت کے اندر (جس کا فرش کم سے کم ۲۰ مربع فیٹ کا ہوگا اور ۳ فیٹ چوڑا ہوگا)"۔

دستخط این۔ ڈبلو۔ ہنرامن

سکرٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی۔ نیو دہلی

فارسی آسان۔ عربی آسان

فارسی و عربی سکھلانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی یا فارسی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہئے۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں اور بہت جگہ داخل نصاب ہو چکی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ رہبر فارسی ۲ عربی زبان کا قاعدہ ۴ علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ حصہ سوم ۶ لغات القرآن ۱۲ علم النحو ۶ سوال النحو ۳ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۹ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ...

پتہ صاف تحریر کریں۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ

شفیق احمد۔ دفتر اشاعت

چرتھاول ضلع مظفر نگر

ضرورت ہے

ایک انٹرنس پاس خوش خط کلرک کی۔ تنخواہ پندرہ روپے (۱۵ روپے) ماہوار۔

ایک چپراسی کی تنخواہ دس روپے (۱۰ روپے) ماہوار۔

مینیجر رسالہ پیشوا کوچہ چیلاں۔ دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

اس جڑی کے ایک ہی روز کے تین ہی دفع کے لیپ کرنے سے آرام نہو تو دگنی قیمت واپس دوں گا۔ اطمینان نہیں تو شرط لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (۳ روپے) + پتہ:-

بید راج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱، دربھنگہ (بہار)

زبان خلق نقارۂ خدا ہے

جناب سید عبدالعلیم صاحب رئیس دہلی کیا تحریر فرماتے ہیں ...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

اکسیر جذام

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنو

شرطیہ علاج اور دوا مفت

محبت کے دو عمل

قانون محبت کا کالا جادو

بڈھے جوان بن گئے

سکرٹری کانگریس خلافت کمیٹی ...

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاخانہ۔ لکھنو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

جتندر ناتھ داس کی موت

اخبارات میں ایک عرصہ سے شور مچ رہا تھا کہ جتندر ناتھ داس بورسٹل جیل لاہور میں اپنی زندگی کے آخری سانس گذار رہا ہے۔ اس کی روح فرسا تکالیف کے متعلق درد انگیز بیانات پڑھ پڑھ کر دل ٹکڑے ٹکڑے ہوئے تھے مگر حکومت جس کے پہلو میں ایک سا ن دل کے بجائے فولاد کا ٹکڑا رکھا ہوا ہے۔ اطمینان و سکون کے ساتھ یہ نظارہ دیکھ رہی تھی اور محض اپنے "پرسٹیج" کی خاطر یہ گوارا کر رہی تھی کہ ایک نوجوان انسان اپنی جان عزیز ملک و قوم کے جائز مطالبات پر قربان کر دے ...

زمینداری کی مشکلات

اردو صحافت ...

جہل مرکب

شاردا بل کی حمایت میں اسمبلی کے بعض مسلم ارکان نے جو تقریریں ...

طور پر کیا ہے لہذا اب اس میں اتنی بھی قوت باقی نہیں رہی جتنی رولٹ ایکٹ میں۔ اس لئے کہ مولانا محمد علی کو قسم اول کے علماء میں شمار کر کے جمعیۃ کا رکن بنایا گیا ہے اور کسی شخص نے ان کی رکنیت پر اعتراض نہیں کیا اگر وہ قسم اول کے رکن بن سکتے ہیں اور تسلیم کئے جا چکے ہیں تو یہ امر بھی خود بخود تحقیق ہو گیا کہ وہ عالم ہیں اور صدارت کے عہدہ پر فائز ہو سکتے ہیں۔

ہمیں سخت افسوس ہے کہ اڈیٹر مدینہ نے جس بنا پر اپنے دعوے کا ثبوت پیش کیا ہے وہ بھی ان کی عدم واقفیت کے باعث از سر تا پا غلط ہے۔ مولانا محمد علی صاحب کو قسم اول کے علماء میں شمار کر کے جمعیۃ کا رکن کبھی نہیں بنایا گیا اور جمعیۃ علماء ہند نے کبھی اپنے قانون کی "خلاف ورزی کے جرم کا ارتکاب متواتر اور مسلسل اور مستقل طور پر" نہیں کیا اس لئے اڈیٹر صاحب مدینہ کو خود اپنے استدلال کے مطابق یہ تسلیم کر لینا چاہئے کہ "مولانا محمد علی دستور اساسی کی دفعہ ۳ الف کے اعتبار سے صدارت کے مستحق نہیں ہیں" اور یہی وہ فیصلہ ہے جو جمعیۃ مرکزیہ نے کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان تصریحات کے بعد تمام غلط فہمیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ اڈیٹر صاحب مدینہ مطمئن ہو جائیں گے اور اس نوٹ کی تردید فرما دیں گے۔

مدینہ کی غلط فہمیاں

بقیہ صفحہ اول

یہ تجویز باوجود چودھری افضل حق صاحب ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل کی مخالفت کے کثرت رائے سے منظور ہوئی۔

مسلمانان بھیرا اوں کے جلسۂ عام کی تجاویز

۱۔ مسلمانان قصبہ بھیرا اوں کا یہ جلسہ معاملہ تحدید عمر ازدواج و عمر خلوت کے لئے حکومت ہند کے قانون بنانے کو مداخلت فی الدین قرار دیتا ہے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ معاملات مذکورہ کے لئے قانون بنا کر مرتکب مداخلت فی الدین نہ ہو۔

۲۔ اس ریزولیوشن کی نقل حضور ہز ایکسلنسی وائسرائے بہادر و صدر اسمبلی اور سر جیمس کریرار صاحب سرکاری ممبر اسمبلی کے پاس روانہ کی جائے" اور خلاصہ کارروائی انگریزی و اردو اخبارات میں شایع کرائی جائے۔

مسلمانان مونگیر کے جلسۂ عام کی تجویز

مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ کمیٹی تحدید عمر ازدواج و مباشرت کی سفارشات کو شریعت اسلامیہ کے اصول کے سراسر مخالف سمجھتا ہے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان سفارشات کو مسلمانوں کے حق میں ہرگز قانونی شکل نہ دی جائے ورنہ مسلمان اس قانون کو ہرگز تسلیم نہ کریں گے اور جن صورتوں میں کوئی شرعی اجازت موجود ہو گی اس میں قانون کی مزاحمت ہرگز روا نہ رکھیں گے۔

مسلمانان شیخوپورہ ضلع مونگیر کی تجویز

روزنامہ شہاب

صدر جمعیۃ العلماء ہند کے پیغام کی تائید

روزنامہ زمیندار

سرکاری مداخلت کے خلاف احتجاج

دہلی میں جتندر ناتھ داس کی نعش

لاہور کے مقاطعہ جوعی کا اندوہناک انجام

جتیندر داس کا انتقال ہو گیا

لاہور، کلکتہ، دہلی اور شملہ میں سنسنی

لاہور ۱۳ ستمبر ۱ بجے دوپہر (بذریعہ ٹیلیفون)

جتیندر داس جو لاہور میں مقاطعہ جوعی کر رہے تھے اور لاہور کے مقدمہ سازش میں ماخوذ تھے آج دوپہر کے بعد ۱ بجے بورسٹل جیل میں انتقال کر گئے۔

داس نے جیل میں قیدیوں کے ساتھ ناروا سلوک کے خلاف احتجاج کے طور پر مقاطعہ جوعی کیا تھا جو ۶۳ روز تک جاری رہا۔

یہ امید کی جاتی ہے کہ ان کی نعش پشاور ہاوڑہ میل میں کل صبح کلکتہ پہنچائی جائے گی معلوم ہوا ہے کہ این ڈبلیو ریلوے ضروری آسانیاں بہم پہنچانے کے لئے تیار ہو گئی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ آج شام کو ان کی نعش کا جلوس نکالا جائیگا۔

لاہور سے آنے والی بعد کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ داس کی نعش کا جلوس نکالا گیا۔ ہڑتال تھی جلوس کے ساتھ ...

(ڈیلی کرانیکل)

کہ وہ بالکل بے گناہ تھا اور پولیس نے اسے سازش لاہور کے سلسلہ میں گرفتار کر کے سخت غلطی کی تھی وہ جیل میں قیدیوں کے ساتھ ظالمانہ سلوک کے خلاف احتجاج کرتا ہوا مر گیا اس کا یہ استقلال قابل تعریف ہے۔

دہلی میں ہڑتال

... پہنچی تو نوجوان سبھا کا ایک جلوس ماتمی نکالا گیا اور شام کو کمپنی باغ میں جلسہ ہوا جس میں پرجوش تقریریں کی گئیں۔ آج شہر میں ہڑتال ہے صدر چاندنی چوک اور چاوڑی بازار بند ہے شام کو کمپنی باغ میں ایک عام جلسہ کیا جائے گا۔

کلکتہ کی کارپوریشن کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

... گزری ہے کلکتہ کارپوریشن نے اجلاس میں جب یہ خبر پہنچی تو اجلاس فوراً ملتوی کر دیا گیا۔ شہر کے کاروبار کا ایک بڑا حصہ بند ہو گیا اور جس دن لاش کلکتہ پہنچے گی اس دن کے لئے مکمل ہڑتال کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ مسٹر سین گپتا میئر کارپوریشن نے ایک بیان میں فرمایا کہ اب جبکہ داس اس دنیا سے گذر چکا ہے میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں ...

مسلمانوں کی رائے عامہ شاردا بل کے خلاف ہے

وائسرائے ہند، صدر اسمبلی اور مسلم ارکان اسمبلی کے نام صدر جمعیۃ کا برقی پیغام

اخبارات میں یہ شایع ہونے کے بعد کہ ۱۰ ستمبر سے پہلے ساردا بل اسمبلی کے سامنے نہیں آئیگا کل ۱۱ ستمبر کو دفعۃً وہ پیش کر دیا گیا مسلمانوں کو رائے عامہ کے اظہار کا موقعہ نہ آنے دینے کی یہ کارروائی حامیان بل کی طرف سے افسوسناک ہے میں آپ کو مطلع کر دینا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کی رائے عامہ اس قانون کے خلاف ہے اور وہ اس کو مذہبی امور میں مداخلت سمجھتے ہیں اور اس میں وہ حق بجانب ہیں اگر یہ بل مسلمانوں کو مستثنیٰ کئے بغیر پاس کر دیا گیا تو مسلمان اس کی تعمیل نہ کرنے پر مجبور ہوں گے اور اس کی ذمہ داری اسمبلی پر عائد ہوگی جو مسلمانوں کی رائے عامہ کا خیال کئے بغیر اس کو پاس کر دیگی۔

محمد کفایت اللہ

کابل کی طرف پیش قدمی

سمت مشرقی کا لشکر جمع ہو کر کابل کی طرف حرکت کر رہا ہے آفریدی اور مہمند کچھ آ گئے باقی آنے والے ہیں عنقریب حدود تنگاب پر حملہ ہو گا انشاء اللہ حضرت حاجی صاحب ترنگزئی کے جانشین میں سے اکثر اس لشکر میں شریک ہیں ...

کابل زور ویش پر حملہ

متحدہ حملوں کا فیصلہ

بت خاک پر حملہ

تباہ کاچگہ

جنرل نادر خان کی قوت میں اضافہ

شیعوں اور سنیوں کا افسوسناک تصفیہ

ملا اخوندزادہ کا نام جنرل نادر خان کا مکتوب

مسلمانان فلسطین میں ہیجان عظیم

اماکن مقدسہ پر جان قربان کر دینے کا تہیہ

اسمبلی میں تحریک التواء

حوادثات فلسطین کے متعلق حکومت کا سرکاری بیان

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائیگا

فلسطین سے جنگی جہازوں کی واپسی

سرکاری اطلاعات کی اشاعت بند کر دی گئی

جنرل نادر خان اور ان کے حامیوں کی سرگرمیاں

جریدہ اصلاح کی اطلاعات

اسمبلی میں شاردا بل پر مباحثہ

التوا کی تجویز مسترد ہو گئی

شملہ ۱۱ ستمبر آج جمعیۃ مقننہ کے اجلاس میں مسٹر اچاریہ کی وہ تجویز جو ساردا بل کو زیر التوا رکھنے کی غرض سے پیش کی گئی تھی بلا تقسیم آرا مسترد ہو گئی جمعیۃ کے متعدد سربرآوردہ ارکان نے اس تجویز کے سلسلہ میں تقریریں کیں۔ مسٹر موڈی (دلبہی) اور مسٹر اسٹوارٹ نے نہایت خوبی سے چلی تقریریں کیں اور ظاہر کیا کہ قانون انسداد شادی بچگان قومی مفاد کے لئے اشد ضروری ہے مسٹر لالچند نولرائے اور مسٹر غزنوی نے نہایت شدومد سے ساردا بل کی مخالفت کی اور ...

مسٹر یامین خاں نے تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ فی الحال ساردا بل کو ملتوی کر دینا مناسب ہے تاکہ علماء کے خیالات معلوم ہو جائیں۔ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس نے ساردا بل کی حمایت میں نہایت معقول تقریر کی اور کہا کہ اگر اس جمعیۃ نے قانون انسداد شادی بچگان کو منظور کر دیا تو آئندہ نسلیں اسی طرح شکر گذاری کے ساتھ اسکو یاد کریں گی جس طرح آج سو سال کے گذر جانے کے بعد بھی انسداد رسم ستی کی بنا پر لارڈ بنٹنک کی حکومت کو یاد کرتی ہیں۔

پنڈت موتی لال کا تاسف

مسٹر ایم اے جناح کی تقریر

مسٹر یامین خاں کی تائید التواء

فلسطین کے مسلمانوں کو مٹا دینے کی تدبیر

انگریز نوجوانوں کی پولیس میں بھرتی

حوادث فلسطین پر مسلمانان علی پور کا احتجاج

یہودیوں کی قومی مجلس کا سفید جھوٹ

ایران میں افغانیوں کی آمد

سردار محمد یعقوب خان طہران پہنچ گئے

سردار عبدالعزیز خان سابق وزیر داخلہ افغانستان بھی عنقریب آنے والے ہیں۔

جنرل نادر خاں کی کامیابی

کابل پر حملے کے لئے قبائل کا اجتماع

پشاور ۱۰ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ وزیریوں کا ایک لشکر خوست پہنچ گیا ہے اور دو چار دن میں علی خیل پہنچ جائے گا جنرل نادر خاں کا ارادہ ہے کہ اس لشکر کو لوح گرد کے راستے کابل پر حملہ آور ہونے کے لئے روانہ کر دیا جائیگا۔

جنرل شاہ ولی خاں دو ہزار کا ایک لشکر لیکر وردک کی طرف بڑھ گئے ہیں جنرل نادر خاں کی طرف سے حضرت شیر علی (؟) کلا دات میں بھرتی کر رہے ہیں۔

بچہ سقہ کی وحشت و بربریت

سردار علی احمد جان کے قتل کی تفصیلات

لاہور ۱۰ ستمبر سردار علی احمد جان مرحوم کی دختر نے یہاں مختصر قیام کے دوران میں ایک دل ہلا دینے والا بیان دیا جس میں بچہ سقہ کی المناک اور وحشیانہ مظالم کی تفصیل بیان کی جو اس نے ان کے والد مرحوم پر کئے تھے۔

موصوفہ نے کہا کہ جب میرے والد ماجد نے بچہ سقہ کی اطاعت قبول کرنے سے انکار کر دیا تو اس کو بہت طیش آیا اور اس نے ایک آہنی تار سردار مرحوم کی ناک میں ڈلوا دیا .... آنکھوں میں آہنی میخیں گڑوا دیں اور جس وقت ان کی ناک اور ہاتھوں سے خون کے فوارے جاری ہوگئے تو توپ سے اڑوا دیا۔

چین اور روس میں جنگ

لندن ۹ ستمبر ٹوکیو کا ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ دو دن تک مسلسل جنگ کے بعد چینیوں نے پوگرانی چنایا روسیوں سے پھر واپس لے لیا روسیوں نے تنگ ننگ اور پنچوئی پر جو حملے کئے تھے پسپا کر دیئے گئے روسیوں کا دوسرا ... دریائے امور اور السوری کے بیچ میں ہوا۔

وسیرائے کی طرف سے پسماندگان کی امداد

شملہ ... ستمبر ... وائسرائے نے گورنر پنجاب کے نام ایک مراسلہ ... جس میں لکھا ہے کہ میں اس امداد کی ... کے لئے ایک ہزار روپیہ ... جو آپ ... پسماندگان ... امداد کے لئے جمع کر رہے ہیں ... آپ کی اپیل پر ... اور مجھے امید ہے کہ آپ ... پسماندگان ... انتہائی ہمدردی ... اور ان سرکاری اور غیر سرکاری اصحاب کا جنہوں نے اس مصیبت کے ذریعہ ... خوشنودی ... دیں گے۔

مسلم یونیورسٹی میں جدید اصلاحات

جسٹس سر شاہ محمد سلیمان کا بیان

الہ آباد ... ستمبر ... جسٹس سر شاہ محمد سلیمان قائم مقام وائس چانسلر علیگڈھ مسلم یونیورسٹی نے یونیورسٹی کی اصلاحات کا تذکرہ فرماتے ہوئے کہا کہ رحمت اللہ تحقیقاتی کمیٹی کی تمام سفارشات پر سوائے اساتذہ کی تبدیلی کے پوری طرح عمل کیا گیا ہے اور اساتذہ کی تبدیلی کو مستقل وائس چانسلر کی واپسی تک کے لئے روک دیا گیا ہے ان جدید اصلاحات کا پتہ اس وقت چل سکتا ہے جب تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات ایک طرف رکھی جائیں اور دوسری طرف ان پر جو عمل کیا گیا ہے وہ رکھا جائے تو دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ اتنا کیا کچھ ہو چکا ہے بغیر تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات دیکھے ہوئے جدید اصلاحات کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

میرٹھ کا مقدمہ سازش

ڈاک سنسر کے متعلق انکشافات

میرٹھ ۱۰ ستمبر سٹرلے کے چودہری انسپکٹر پولیس بمبئی کی شہادت آج بھی جاری رہی گواہ نے متعدد خطوط شناخت کئے جنکی نسبت اس نے بیان کیا کہ میں نے ملزموں کی ڈاک سے پکڑ کر میاں نے کہا کہ ریڈنگ جنرل پوسٹ آفس میں خط ڈالنے گیا تھا میں نے اس کا خط ڈاک سے نکلوا لیا لیگ مخالف شہنشاہیت کی پریس سروس جو پنڈت جواہر لعل وغیرہ کے نام آتی تھی میں روک لیتا تھا اس قسم کا ایک اور خط سٹرلے ... نے مس مرینالنی ... زمانہ

والیسرائے کی خدمت میں میموریل

... کے طبع کرنے کا انتظام کیا جائے اور طباعت کا اجارہ ایسے مطبع کو دیا جائے جو کمتر شرح پر کام کرنے کا ذمہ لے۔

مرادآباد میں قاضی عبدالغفار چیرمین میونسپلٹی پر

عدم اعتماد کا اظہار

مرادآباد میں لوگوں کو قاضی عبدالغفار صاحب چیرمین میونسپلٹی سے شدید اختلاف ہے چنانچہ ابھی حال میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا تھا جس میں چیرمین کی کارروائیوں پر اعتراض کرکے عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا تھا اب ایسوسی ایٹڈ پریس کا ایک تار مظہر ہے کہ اس بورڈ کے بارہ ممبران میں سے دس نے اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے بورڈ کا ایک خاص اجلاس منعقد کرنے کا نوٹس دیا ہے جلسہ ۱۸ ستمبر کو ہوگا۔ شہر کے لوگوں کو اس جلسہ کے فیصلہ کا بڑا انتظار ہے۔

لاہور کے مقدمہ سازش کا مزید التوا

لاہور ... ستمبر لاہور کا مقدمہ سازش جسکی پیشی کی تاریخ کل ہے غالباً ابھی چند دنوں کے لئے اور ملتوی ہو جائے گا کیونکہ مسٹر جتندرناتھ داس اور بٹوکیشور دت طوالت کی وجہ سے ابتک اس قابل نہیں ہوئے کہ عدالت میں حاضر ہو سکیں خیال ہے کہ کل کے بعد مقدمہ کی سماعت ہو سکے گی کیونکہ اس وقت تک اس مسودہ کا نتیجہ بھی معلوم ہو جائیگا جو جمعیت مقننہ میں پیش ہے اور جسکی رو سے مقاطعہ جوئی کرنے والوں کی غیر موجودگی میں بھی سماعت کرنے کا اختیار عدالت کو حاصل ہو جائیگا اور اگر کوئی صورت نہ نکلی تو ممکن ہے کہ حکومت کی طرف سے مقدمہ کو دو حصوں پر تقسیم کر دیا جائے۔

بیڑہ کلاں کے بلوائیوں کی برات

ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احتجاج

مرادآباد ۱۲ ستمبر مولانا الحاج محمد ... جناب وائسرائے کو مندرجہ ذیل تار دیا ہے۔

بیڑہ کلاں کے بلوائیوں کے خلاف جو مقدمات ... ان کے فیصلوں نے مسلمانوں کو بے حد مایوس کر دیا ہے ... حکومت ہمراہ نو ... ملزموں کی برات ... خلاف اپیل ... (سکرٹری جمعیۃ علماء)

بھساول کے ریلوے اسٹیشن پر بم اور پستول پکڑے گئے

بمبئی ... ستمبر ... بھساول کی ریلوے ... سکرٹری ... ٹائمز آف انڈیا کو تار دیا ہے کہ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر بم اور پستولوں کی برآمدگی کی وجہ سے ... سنسنی پھیل رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک بنگالی اور ایک دکنی مسافر نمبر ۱۹۸ اپ ٹرین میں سفر کر رہے تھے۔ محکمہ آبکاری کی پولیس نے ان کا اسباب دیکھنا چاہا تو انہوں نے انکار کیا۔ اور جب پولیس نے اصرار ہی کیا تو ان میں سے ایک نے پستول کے دو فائر کئے جن سے کانسٹیبل کا گھٹنا زخمی ہوا بالآخر ہر دو مسافروں نے اپنے تئیں پولیس کے حوالے کر دیا۔ اور تلاشی لینے پر ان کے اسباب میں سے دو بم برآمد ہوئے۔

چھوٹے چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام

علی گڈھ مسلم یونیورسٹی اسکول میں جو ۱۶ ستمبر ۱۹۲۹ء کو کھلے گا اس سال بجائے ایک کے دو یورپین لیڈی ٹیچر پرائمری جماعت کی تعلیم کے لئے مقرر کی جا رہی ہیں چھوٹے بچوں کا بورڈنگ اسکول کے بالکل متصل ہے اور اس کی نگرانی بھی ایک یورپین لیڈی کے سپرد رہیگی بڑی عمر کے طلبا کے واسطے تین ہوسٹل علیحدہ ہیں جنکی نگرانی لائق اور تجربہ کار اساتذہ کرتے ہیں اسکول کا تمام اسٹاف ٹرینڈ ہے علوم جدید اور مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ دستکاری بھی سکھائی جاتی ہے ہر جمعہ کو اسکول ہال میں کسی فاضل پروفیسر کا اسلامیات پر لکچر ہوتا ہے تمام لڑکے صبح و شام اساتذہ کی زیر نگرانی ورزش کرتے ہیں۔ گھوڑے کی سواری۔ نیزہ بازی۔ تلوار چلانا اور تیرنا بھی لڑکوں کو سکھلایا جاتا ہے مفصل قواعد اور فارم داخلہ دفتر ہیڈ ماسٹر سے طلب فرمائیے۔ (قائم مقام ہیڈ ماسٹر)

ارشاد

امت محمدیہ کی حالت زار

جمعیۃ العلماء ہند سے اختلاف و فرقہ بندی کی اشد ترین ضرورت

آج اسلام جن آفات و مصائب کا شکار ہو رہا ہے اور جن جن مشکلات میں وہ موجودہ زمانہ میں گھرا ہوا ہے وہ کسی فرد بشر سے پوشیدہ نہیں ہے کون نہیں جانتا کہ اسوقت ارباب کفر اپنی متحدہ قوتوں کے ساتھ اسلام سے برسر مقابلہ ہیں اور ان کا ہر فرد اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے میں ساعی و کوشاں ہے اور چاہتا ہے کہ آسمان کی نیلی چھتری کے نیچے خدا اور رسول کا کوئی نام لیوا نظر نہ آئے اس کا یہ مطلب نہیں کہ آج سے پہلے کفار اسلام کے مخالف و معاند نہ تھے، تھے اور یقیناً تھے لیکن مسلمانوں کا شیرازہ منتشر نہ ہونے کی وجہ سے اسلامی قوت و سطوت اہل کفر و طغیان کو دم نہ لینے دیتی تھی انکا حقد و بغض و عناد اہل اسلام کا کچھ نہ بگاڑ سکتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ زمانہ سالفہ میں تثلیث پرست انسان جو آج شیر معلوم ہوتے ہیں اہل اسلام کے مقابلہ میں ایسے نظر آتے تھے جیسے بھیڑئے کے مقابلہ بکری اور یہی حال اہل ہنود کا بھی تھا جو آج امت محمدیہ کو لقمہ بنا کر نگل جانا چاہتے ہیں اب سوال یہ ہے کہ آج اہل ہنود اور تثلیث پرستوں کی ہمتیں اس قدر کیوں بلند ہو گئیں اور اہل اسلام کے مقابلہ کی کیسے ان کو جرات ہو گئی ہے محض اس وجہ سے کہ آجکل کے مسلمانوں نے خدا و ند عالم کی رسی کو متحد ہو کر مضبوط نہیں پکڑا اس کے احکام کی پرواہ نہ کی اور اس کے نہیات پر عمل پیرا ہونے کو ایک معمولی بات سے زیادہ وقعت دی لیکن اگر یہ وجہ نہیں ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ آج سے تیرہ سو سال پیشتر جبکہ موحدین صرف معدودے چند تھے۔ ارباب کفر و طغیان کیوں ان سے خائف تھے اور کیوں اہل اسلام کے نام سے ان کے اجسام پر لرزہ طاری ہو جاتا تھا ہمارے اہل وطن اور اہل یورپ کے ایسے رویہ کو دیکھتے ہوئے چاہئے تو یہ تھا کہ مسلمان پوری قوت و ہمت کے ساتھ انکا مقابلہ کرتے اور ان کے مقابلہ میں کالنھم بنیان مرصوص ہو جاتے لیکن یہاں اور ہی کچھ معاملہ ہے ہر جگہ مسلمانوں میں جنگ و جدال کا بازار گرم ہے ہر مکان میں تشتت و افتراق موجود ہے اور یہی نہیں کہ عوام ہی کے سر تھوپا ... علما بھی اس کا شکار ہیں اور لیڈر بھی اس میں مبتلا ہیں آج سرزمین ہندوستان میں کوئی انجمن کوئی کمیٹی کوئی سوسائٹی ایسی موجود نہیں جو اختلاف و انشقاق سے مامون و محفوظ ہو کون کہہ سکتا ہے کہ خلافت کمیٹی اختلافات کی مسموم ہوا سے محفوظ ہے کس کو یہ کہنے کی جرات ہے کہ مسلم لیگ کے ارکان میں چپقلش موجود نہیں ہیں جبکہ ہندوستان کی ان انجمنوں کا یہ حال ہے جن میں مسلمانوں کے زبردست سے زبردست رہبر شریک ہوں تو پھر معمولی انجمنوں کا کہنا ہی کیا ہے۔

قیاس کن زگلستان من بہار مرا

لیکن اب تک جمعیۃ العلماء ہند اس فتنۂ عظیمہ سے محفوظ تھی اور اس کے ارکان قلوب اختلاف کے زہریلے اثر سے متاثر نہ ہوئے تھے مگر آہ آج وہ بھی گہوارہ افتراق بنی ہوئی ہے اور اس کے بعض ارکان محض اہوا و خواہش نفسانی کی خاطر اسکی مخالفت پر تلے ہوئے اور ارادہ رکھتے ہیں کہ اس کے مقابلہ میں ایک اور جمعیۃ العلماء قائم کی جائے کیا یہ امر مسلمانوں کے لئے انتہائی افسوسناک نہیں کہ آج وہ جماعت جسکا فریضہ مسلمانوں کو دعوت اتحاد دینا ہے اتفاق اتحاد سے دور بھاگ رہی ہے اور منافشات ذاتی میں پڑکر مسلمانوں کی ایک مایۂ ناز انجمن کو فنا کے گھاٹ اتار دینا چاہتی ہے لیکن یاد رہے۔

این خیالست و محالست و جنون

اس اختلاف کا جو کچھ نتیجہ ہوگا۔ وہ ارباب فہم و بصیرت سے پوشیدہ نہیں اس کی وجہ سے مسلمانوں کی حالت اور بھی نازک ہو جائیگی اعداء اسلام کو مسلمانوں پر ظلم و ستم ڈھانے کا اور بھی موقع مل جائے گا اور یہی نہیں بلکہ علماء کا وقار بھی صفحہ ہستی سے کافور کی طرح اڑ جائیگا اختلاف و انتشار کے ہی وہ مضامین ہیں جنکی بنا پر خداوند کون و مکان نے آج سے تیرہ سو سال پیشتر مسلمانوں سے کہدیا تھا کہ واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا (اے مسلمانو! اللہ کی رسی متحد ہو کر مضبوط تھامو اور تشتت و افتراق اختیار نہ کرو) مگر بدقسمتی سے اس حکم کے باوجود مسلمانوں میں وبائے اختلاف پھیل گئی اور اس نے ان کے عرصۂ حیات کو تنگ کر دیا۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ وہ جماعت جس نے معمولی سی بات پر جمعیۃ العلماء نے ہند میں فتنۂ اختلافات برپا کیا ان عواقب و نتائج پر غور نہیں کرتی ...

ان تمام حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں اس جماعت سے دردمندانہ التجا کرتا ہوں کہ اگر آج دنیا میں مسلمانوں کا زندہ رہنا ضروری ہے اگر علماء کا وقار قائم رہنا لابدی ہے تو خدا را اس مخالفت کو دور فرما دیجئے اور مسلمانوں کی حالت زار پر رحم فرمائیے۔ وما علینا الا البلاغ (مولوی محمد یعقوب شاہجہانپوری فاضل دیوبند)

مدرسہ اشرفیہ کا احیاء

مدرسہ اشرفیہ تقریباً آٹھ ۹ سال ہوئے تراہہ بیرام خاں چھتہ لال میاں میں قائم کیا گیا تھا مدرسہ نے پانچ سال تک نہایت حسن و خوبی کے ساتھ اپنی خدمات انجام دیں بدقسمتی سے بعض آپسی اختلافات نیز قلت سرمایہ کی وجہ سے مدرسہ کو بند کرنا پڑا مسلمان بچوں کے لئے جبریہ تعلیم کی مضرت رسانی اور قرآن کریم کی صحیح تعلیم و ترتیل القرآن تو نہیں کے نقدان کا احساس کرتے ہوئے خیال پیدا ہوا کہ مسلمانوں کی ہمتیں ابھی اس گئے گذرے دور میں بھی اس قدر مردہ نہیں ہوئی ہیں کہ وہ ایک ایسی درسگاہ کو بھی نہ چلا سکیں جو ایک پانچ چھ سال کی کافی مدت تک نمایاں اسلامی خدمات انجام دے چکی ہے اور اسلامی درسگاہ ان کی ساتھ بے توجہی کا شکار ہو کر انکی طرف آنکھ اٹھانے سے قبل از وقت موت ... خون کے آنسو بہاری ہے خصوصاً ایسے وقت جبکہ مسلمان بچے سب سے زیادہ آوارہ سب سے زیادہ جاہل اور بدشوق ... تعلیم کی اشد ضرورت ہے اور جبکہ جبریہ تعلیم یا اپنی محنت مزدوری کی وجہ سے قرآن کریم کی تعلیم مفقود ہوتی جاتی ہے اکثر ان میں سے اس پاک تعلیم کا ذوق بھی اٹھتا جاتا ہے اس خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے اس مردہ درسگاہ کو پھر زندہ کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے اور اس مدرسہ کو پھر دوبارہ جاری کر دیا گیا ہے اور مولانا حافظ قاری عبدالرزاق صاحب افضل گڈھی تلمیذ خاص حضرت مولانا مولوی حافظ قاری عبداللہ صاحب تھانوی و حضرت مولانا حافظ قاری محمد عبدالعزیز صاحب مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور سے جو فن قرأت میں مہارت تامہ اور خاص ملکہ رکھتے ہیں درخواست کی گئی ہے کہ وہ فی الحال مدرسہ میں سرمایہ نہ ہونے کی وجہ سے بلا معاوضہ براہ کرم اس خدمت کو انجام دیں اور جو لڑکے جبریہ تعلیم کی وجہ سے قرآن کریم کی تعلیم سے محروم ہو جاتے ہیں یا اپنے کام کاج کی وجہ سے ان کو دن میں موقع نہیں ملتا کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم حاصل کر سکیں۔ شب کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے تک یہاں آکر تعلیم حاصل کریں قاری صاحب موصوف نے ہماری درخواست کو منظور فرما لیا ہے مگر چونکہ قاری صاحب ایک دوسرے سکول میں ملازم ہیں اور مدرسہ میں سرمایہ بالکل نہیں ہے اس لئے دن کے وقت کے لئے مجبور نہیں کیا گیا اور ایک حافظ صاحب کا دن کے لئے انتظام کر دیا ہے تاکہ جو بچے گلی کوچوں میں آوارہ پھرتے ہیں ان کے لئے بھی سہولت ہو اس لئے ہم اہل دہلی سے بالخصوص اپیل کرتے ہیں کہ مدرسہ کی طرف خاص توجہ فرمائیں مدرسہ صاحب استطاعت اور اہل خیر حضرات کی توجہ سے بہت زیادہ امید ... ہمیں امید ہے کہ مسلمان ہماری اس درخواست پر توجہ فرمائیں گے اور اپنے بچوں کو یہاں تعلیم کے لئے بھیجیں گے اور اس درسگاہ کو کامیاب بنائیں گے ایک عالم کا جو عربی کتب باقاعدہ طریقہ سے پڑھائیں گے انتظام کر دیا گیا ہے اور ایک کمیٹی اہل محلہ کی بنائی گئی ہے جو ضروری انتظامات میں قاری صاحب کی مدد و معاون ہوگی قاری صاحب اس کمیٹی کے نائب صدر ... ہیں۔ کتب تجوید کے پڑھانے کے لئے صبح دس بجے تک اور شام کو پانچ بجے سے ۷ بجے تک وقت ہے۔ (ممبران کمیٹی مدرسہ اشرفیہ چھتہ لال میاں دہلی)

انجمن نوجوانان اسلام کا جلسہ

مسلمانان فلسطین کے ساتھ ہمدردی

جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ دہلی السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ انجمن کا غیر معمولی اجلاس مسلمانان فلسطین کے ساتھ دلی ہمدردی اور حکومت برطانیہ کے رویہ کے خلاف حقارت کا اظہار کرنے کے لئے مورخہ ... ستمبر کو بوقت ۵ بجے شام زیر صدارت خواجہ نثار اللہ صاحب بی۔ اے دائرنز منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن مجید کے بعد جناب صدر نے فلسطین کے حالات حاضرہ کو بشرح و بسط بیان فرمایا اور واقعات کو پیش نظر رکھتے ہوئے فلسطین کی مکدر فضا پر محققانہ و منصفانہ تبصرہ کیا اور حاضرین سے اپیل کی کہ وہ لایموت احکم الحاکمین کی بارگاہ میں اپنے مظلوم بھائیوں کے لئے دعا مانگیں۔

نیز عبدالحفیظ خان صاحب منشی محمد صادق صاحب رشید احمد

تشکر و امتنان

... (مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ العلماء)

صدیقی۔ صفدر جنگ صاحب نے تقریریں کیں اور ذیل کی تجویز پیش ہو کر اتفاق آرا پاس ہوئی۔

انجمن نوجوانان اسلام امرتسر کا یہ اجلاس حکومت برطانیہ کی اس یہود نواز اور غیر منصفانہ پالیسی کے خلاف جو اس نے حرم مقدس کی دیوار گریہ کے متعلق اختیار کر رکھی ہے اور معصوم عربوں پر طیاروں سے جو بم گرائے اور دیگر مظالم توڑے ہیں صدائے احتجاج بلند کرتا اور اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔

نیز یہ جلسہ حکومت برطانیہ کو متنبہ کرتا ہے کہ اس جلسہ کی رائے میں اصلاح امن کا قیام اسوقت تک قطعاً ناممکن ہے جب تک کہ اعلان بالفور جو کہ یقیناً مسلمانوں کی حق تلفی کرتا اور ان کے جذبات کو ٹھیس لگاتا اور انہیں مشتعل کرتا ہے منسوخ نہ کر دیا جائے (سکرٹری)

مولوی عبدالحفیظ صاحب کا مکتوب مفتوح

بخدمت

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

مجھے معلوم ہوا ہے کہ حال میں ایک تجویز پیش ہے کہ اراکین جمعیۃ العلمائے ہند کا ایک وفد چند زعماء و علماء جو جمعیۃ کی جانب سے منتخب ہوں بصورت وفد ہز ایکسلینسی جناب وائسرائے کی خدمت میں اس غرض سے پیش ہو کہ مسلمانوں کا نقطہ نظر شاردا بل یعنی قانون شادی صغر سنی اور قانون رضامندی عمر کی بابت پیش کرے۔

بہت خیال یہ ہے کہ اس سے قبل غیر مسلم اقوام کے جسقدر وفود اس مسئلہ کی تردید میں جا چکے ہیں انکو کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا مسلمانان ہند اپنا نقطہ نظر تحریراً اور تقریراً پیش کر چکے ہیں اور جمعیۃ العلمائے ہند نے اپنے خاص اجلاس میں ریزولیوشن اس امر کا پاس کر دیا ہے کہ مسلمانان ہند کسی نوعیت سے بھی اس کو تسلیم نہیں کر سکتے بلکہ قطعاً اس کے استرداد کا مطالبہ کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ صدر جمعیۃ کی جانب سے صدر اسمبلی اور وائسرائے کی خدمت میں شاردا بل پیش ہوتے ہی تردید آتار دیئے جا چکے ہیں ان سب کے ہوتے ہوئے میری رائے میں اسقدر پرزور تردید کے بعد اس مسئلہ پر کسی بحث و تمحیص کی ضرورت نہیں ہے۔

علماء کرام بالعموم اور جمعیۃ العلماء کے اراکین کو بالخصوص حکومت پر جا کر غیر تسلی بخش جواب سے بہ اعمل خود اپنے اقتدار کو گرانا ہے لہذا موجودہ حالات میں کسی وفد کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی مسلمانوں کا اس مسئلہ میں نقطہ نظر بالکل صاف ہے یعنی:

(۱) مسئلہ ازدواج مسلمانوں میں خالص دینی مسئلہ ہے اسکو کسی نوعیت سے بھی تحت قانون حکومت دینا ہرگز گوارا نہیں کیا جا سکتا۔

(۲) کسی امر سے شرع کے ساتھ اس کے متعلق کوئی قانون وضع کرنا مداخلت فی الدین متصور ہوگا۔

(۳) سوائے علمائے راسخ کے کسی اور مسلمان جماعت یا روشن خیال حضرات کی رائے دینی امور میں کوئی وقعت نہیں رکھتی اس وقت تک جتنی شہادتیں غیر مسلم جماعتوں یا اشخاص کی جانب سے پیش ہوئی ہیں وہ مسلمانوں کی متفقہ آواز کی حیثیت نہیں رکھتیں۔

(۴) یہ قانون بالکل پاس ہی نہ کیا جائے۔ بلکہ شاردا بل کی تحریک قطعاً مسترد کر دینی چاہیے۔

(۵) اس قانون کے پاس ہونے سے ملک میں بجائے امن و اصلاح سخت بے چینی اور ہیجان پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۶) گورنمنٹ کو ایسے پر آشوب وقت میں تو مذہبی احساس کو مجروح کرنا ہرگز مناسب نہیں ہے۔ والسلام۔ نیاز مند عبدالحفیظ

قندھار کے نواح میں درانی قبائل کا اجتماع

شملہ ۱۲ ستمبر کوئٹہ کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ سپین بلدک کے قلعہ کی محصور سقوی فوج نے اپنے آقا کے خلاف بغاوت کا علم بلند کر دیا ہے اور اچک زئی قوم کے مجاہدین حریت کے ساتھ مل گئی ہے یہ قلعہ برطانی سرحد کے قلعہ چمن کے بالمقابل افغانی سرحد میں واقع ہے اچک زئی قوم کے مجاہدین کا تا ئد ملک زکو دسے جو تیرہ سو بہادروں کا لشکر لیکر دریائے درانی کے کنارے چمن سے قندھار جانے والی سڑک پر کے ایک مقام تختی پل سے دس میل جانب غرب واقع ہے درانیوں کا ایک لشکر زمینداور سے اگر قندھار کے شمال مغرب کی جانب فراہم ہو رہا ہے اور ایک لشکر قندھار کے جنوب مغرب کی طرف جمع ہو رہا ہے ابھی تک قبائل کے لشکر اور بچہ سقا کے کوہستانیوں کی فوج کے درمیان کوئی جنگ نہیں ہوئی کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کی فوج چمن قندھار سڑک پر مورچے لگائے بیٹھی ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ تارکی اور اندڑی غلزیوں کا ایک لشکر قلات غلزئی سے بچہ سقہ کی افواج کی مدد کے لئے چل پڑا ہے۔

بچہ سقہ کے خلاف اچک زئیوں کے میدان میں اتر آنے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ شاہ آغا سید علی احمد جان کی بیوہ نے انہیں غیرت دلائی۔ کہ وہ بچہ سقہ سے اس کے شوہر کے قتل کا قصاص لیں۔

وکیل التجار افغانی اور جنرل نادر خاں کی مالی امداد

مرزا حبیب اللہ نائب وکیل التجار افغانی مقیم پشاور جناب عبدالحکیم خان نے حسب ذیل اطلاع بھیجی ہے۔

آپ کے انقلاب مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۹ء میں اس رقم کے متعلق جو سپہ سالار صاحب محمد نادر خاں کی خدمت میں بھیجی گئی ایک خبر شائع ہوئی ہے آپ کا اطلاع دینے والا بے خبر معلوم ہوتا ہے لہذا اس خبر کی تصحیح تحریر کرتا ہوں۔

صاحب موصوف کی خواہش اور تحریر کے مطابق مبلغ پچاہ ہزار روپیہ کابلی چار اقساط میں انکی خدمت میں بھیجا گیا جو اس وقت کے نرخ تبادلہ کے موافق ۲۲ ہزار کلدار کے برابر تھا اس کے علاوہ اب تک سپہ سالار صاحب نے مزید روپیہ طلب نہیں کیا اور نہ ہی جنابِ وکیل التجارت صاحب سے مزید روپیہ طلب کرنے کا گمان ہے کیونکہ بیت المال کا بہت سا روپیہ ملت افغانی کے دیگر افراد مثلاً وکیل التجارت صاحب کوئٹہ اور ایسے افغان تاجروں کے پاس ہے جو حکومت کے ساتھ لین دین رکھتے تھے اس روپیہ کی تعداد کئی لاکھ تک پہنچتی ہے اس وجہ سے گمان قوی ہے کہ آئندہ سپہ سالار صاحب پشاور کے وکیل التجارت افغانستان کے طفیل پوسہ کے محتاج نہیں ہے جو اس روپیہ کے نصف سے بھی کم ہے جو ایک شخص تاجر افغانی کے پاس ہے اب وہ ان تجار کی امداد پر نظر رکھتے ہیں چونکہ آپکے پرانی خبر کی تردید کے موقع طور پر لکھا ہے کہ یہ سلسلہ رقم کی تعداد ۱۳ ہزار روپیہ کلدار ہے لہذا میں آپ کو صحیح حالات سے مطلع کرتا ہوں۔ اور امید رکھتا ہوں کہ آپ اپنے اخبار میں اس کی توضیحات کر دیں گے۔ (انقلاب)

سلطان ابن سعود اور مسلمانان فلسطین

وزیر خارجہ کا بیان

سید اسماعیل غزنوی کو وزیر امور خارجہ حکومت نجد و حجاز کی طرف سے آج حسب ذیل بحری پیغام موصول ہوا ہے۔

یہ افواہ کہ اعلیٰحضرت سلطان ابن سعود کی حکومت کا رویہ فلسطین کے مسلمان عربوں کے خلاف ہے سراسر مضحکہ خیز ہے اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے کہ فلسطین اور حجاز و نجد الگ الگ خود مختار ممالک ہیں یہ امر ایک حقیقت ثابتہ ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان فلسطین کے مسلمان عربوں کے ساتھ انکی موجودہ مشکلات میں پوری پوری ہمدردی رکھتے ہیں۔ (وزیر خارجہ دولت نجد و حجاز)

پھاٹک حبش خاں دہلی میں کوکین فروشی

کوکین جس کثرت سے پھاٹک حبش خاں دہلی میں فروخت کی جاتی ہے شاید اور کسی جگہ فروخت ہو رہی ہو۔ کوکین فروشوں نے مقام مذکور میں اپنے متعدد اڈے بنا رکھے ہیں جہاں سے نکل کر وہ شارع عام پر کوکین فروشی کرتے ہیں جس کی وجہ سے آئے دن فساد ہوتا رہتا ہے اہل محلہ کو اپنے جان و مال کا اندیشہ رہتا ہے۔ امید ہے کہ پولیس اس کا جلد از جلد انسداد کرے گی۔ (نامہ نگار)

احسن الحدیث

فی

ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت پیش کئے گئے ہیں ان کا رد کیا گیا ہے۔ اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا ہے تثلیث کے رد میں بہترین کتاب ہے قیمت ۸ر

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تجہیز و تکفین

اس رسالہ میں مرض الموت سے لیکر مردے کو دفن کرنے تک کے تمام احکام و مسائل درج ہیں

قیمت ۸ر

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

میاں بیوی

یہ کتاب ... احباب کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے۔ اور ان تعلقات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جنہیں لوگ اپنی بیوی تو کبھی ہے خلاف تہذیب سمجھتے ہیں۔ اس کتاب کا پڑھنے والا اپنی بیوی سے ایسا محبوب بہتر زندگی بسر کر سکتا ہے۔ قیمت ۱۲ر

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

حقیقت یہ ہے کہ جناب بصیر ایم اے کے سحر نگار قلم نے اس ڈرامہ کے لکھنے میں عجیب و غریب کمال دکھایا ہے اختر اور رضیہ کی پاک محبت فرید کی عیاشی و آوارگی اختر پر فرید کے بدمعاش دوستوں کا دام فریب رضیہ کا غلط فہمی میں مبتلا ہو جانا۔ اختر کا انواع و اقسام کے مصائب میں پھنسنا۔ پھر فرید کی سازش کا ظاہر ہو جانا، اختر و رضیہ کی نیک نیتی کا نیک انجام اور فرید اور اس کے دوستوں کی ذلت و خواری اس انداز میں بیان کی گئی ہے ... تصویر کھینچ جاتی ہے۔ مذاقیہ نظاروں میں دہلی کی زبان کا چٹخارہ جامع مسجد کی سیڑھیوں کی گفتگو اس قدر دلچسپ اور مزیدار ہے کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔

اس ڈراما کا نام "غلط فہمی" ہے ۸ر کے ٹکٹ بھیجکر فوراً طلب کیجئے۔ ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جسمیں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دیئے ہیں۔ جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں جسطرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے کتاب تقریباً ۹ جز پر ختم ہوئی ہے اور نو سو حدیثوں پر مشتمل ہے کاغذ چکنا اور دبیز قیمت ۱۲ر

ملنے کا پتہ منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کیلئے مولانا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت شان ظاہر کرنے والے حقائق کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جس کو منکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت ... ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندو خاندان کا قبول اسلام

اجودھیا کی ایک ہندو عورت نے جب قرآن مجید سنا تو اس کے دل میں اسلام کی محبت اور مسلمان ہونے کا شوق دن بدن ترقی کرتا گیا۔ اس کے تفصیلی حالات ... ہوں تو

ساوتری

منگائیے۔ پھر آپکو بھی معلوم ہو جائیگا کہ وہ کیسے اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے متاثر ہو کر خود بھی مسلمان ہوئی اور اپنے ساتھ اپنے عزیز شوہر اور بچے کو بھی مسلمان بنا لیا۔

ہر مسلمان کے پڑھنے اور ہر گھر میں رکھنے کے قابل کتاب ہے۔ قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ ....

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ابدی نجات

اس کتاب میں دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ ابدی نجات صرف اسلام ہی میں ہے۔ یہ رسالہ مناظرین کیلئے بہت مفید ہے۔ قیمت ۲ر

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنوی

تذکرہ تبسم گل جس میں انشا۔ اکبر الہ آبادی۔ جان صاحب۔ ظریف لکھنوی جعفر زٹلی۔ ناز۔ ... چرکین نظیر اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی۔ محسن ... سید خوگر شوخ لکھنوی۔ ذکی۔ زانی۔ طائر الاراکین شہیر الملک ... جنگ بہادر کی غالب۔ مومن۔ ذوق۔ ... روح ... نیزہ۔ ... راحت۔ رحمن۔ بوم۔ وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے ڈھنگ کا سب سے نرالا اور بالکل اچھوتا تذکرہ جس کے ایک ایک شعر پر بلا مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی نہ آوے تو بعد ملاحظہ قیمت واپس ... قیمت مجلد ... دیگر مطبوعات عظمت پریس ...

منیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

جوب مقوی مفت

اگرچہ ہماری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کے لئے قیمت ... علاوہ محصول ڈاک کے طلب فرمایئے اگر اس عرصہ میں بہ حیرت انگیز طلاء بلا آبلہ ڈالے جملہ خرابیوں کو دور کرکے دوبارہ شباب کا لطف پیدا کرے تو بقیہ ۶ یوم کیلئے طلاء صرف ... طلب فرمائیں ۲۱ یوم کا فائدہ ... ہمراہ جوب مقوی بالکل مفت جس کی چند گولیاں کھانے سے جریان احتلام ضعف دماغ دور ہو کر انسان افزائش قوت سے بے تاب ہو جاتا ہے بالکل مفت روانہ ہونگی۔ قیمت پوری ... محصول اور فائدہ نہ ہونے کی صورت میں واپسی قیمت ... زائل ہو جانے پر دوا دوبارہ بھیجنے کی بھی ہم غرض رکھتے ہیں +

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

آنکھیں بھی غذا مانگتی ہیں سرمہ انکی غذا ہے اور بہترین سرمہ بہترین غذا ہے ہمارے تمام سرمہ بہترین ہیں

اگر آپ کو پورا فائدہ نہو تو قیمت واپس دیجائیگی

مفت

نمونہ مفت بھیجا جائے گا لیکن ڈاک کے لئے ۲ر کے ٹکٹ آنے ضروری ہیں۔

سرمہ نور عین	موتی سرمہ	نور بصر	محصول ڈاک
عہ فی تولہ	عہ فی تولہ	۸ر فی تولہ	ذمہ خریدار

ایک روپیہ سے کم کا مال روانہ نہ کیا جائے گا +

ملنے کا پتہ

قمر الدین بریلی والے گلی قاسم جان دہلی

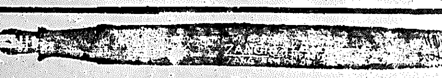

آج خریدیں بالکل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ... جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... پائیدار ہوتی ہے ... یاد ... ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتی ہے ... پہچان کے لئے ہر نب کے اوپر زنگی خوب نمایاں لکھا ہوا ہے۔ قیمت زنگی ... اعلیٰ ... ایک ... آزمائش ... وی پی منگائیں +

زنگی قلم کمپنی نئی ۳۲ دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (") ...

ایک کالم (") ...

½ کالم (") ...

¼ کالم (") ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۵ اربیع الثانی ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۲۱

مذہب پر قانون کا تازہ حملہ

مسلمان مدافعت کے لئے انتہائی سعی کریں

(از مولانا عبدالماجد بی اے دریا آبادی)

جس وقت کا دھڑکا تھا وہ قریب آ لگا جو خطرہ دور معلوم ہو رہا تھا سر پر آ گیا "مہذب اور روشن خیال" دادگستر و رعایا پرور سرکار دولت مدار اپنی غریب و بے زبان رعایا کے سود و بہبود رفاہ و فلاح کے درپے مجبور ہو کر عنقریب یہ قانون اسمبلی میں پاس کیا چاہتی ہے کہ کسی قوم و ملت کی لڑکی کی شادی چودہ سال کی عمر سے قبل اور شوہر کے ساتھ خلوت پندرہ برس کی عمر سے قبل نہ ہو سکے گی اور جو شوہر اس قانون کی خلاف ورزی کرے گا وہ عدالت سے سزایاب ہوگا۔

...

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے اپیل کا اثر

شاردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں احتجاج

ہم الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ میں روزانہ اسلامی اخبارات کی آراء شاردا بل کے خلاف شائع کر چکے ہیں اور مسلمانان ہند کے بعض جلسوں کی کارروائیاں بھی دے چکے ہیں۔ آج پھر ہم اسلامی پریس کے مضامین اور اسلامی جلسوں کی تجاویز شائع کرتے ہیں تاکہ اسمبلی اور حکومت کو اب بھی یہ اندازہ ہو سکے کہ مسلمانوں کی رائے عامہ اس خلاف مذہب قانون کی کس قدر مخالف ہے۔ ایڈیٹر۔

...

روزنامہ عصر جدید

شاردا بل اور مسلم ارکان اسمبلی کا فرض

...

الخلیل

قانون ازدواج اور عوام الناس

...

مسلمانان امروہہ کا احتجاج

...

روزنامہ خلافت

...

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دین

نوٹس

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی کا

اعلان

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نے جو ضمنی قوانین (زیر تحت دفعات ۱۸۸(۱) اور ۸۹ پنجاب میونسپل ایکٹ) کہ میونسپل سسٹم کے مطابق نلوں اور نالیوں کے طول و عرض، ان کے سامان، انکے طریق ساخت، ان کے رکھ رکھاؤ ان کی صفائی اور انکی مرمت کیلئے مرتب کئے ہیں اور جنکے ماتحت چوہے دانوں اور ان کے متعلق دیگر سامان کو نیو دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود کے اندر استعمال کیا جاتا ہے اور جنکی تصدیق چیف کمشنر نے اپنے اعلان نمبر ۴۹-۹ تعلیم مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۲۲ء کر دی ہے ان میں مندرجہ ذیل ترمیم کی جا رہی ہے جسکا مسودہ ان لوگوں کی اطلاع کے لئے شائع کیا جا رہا ہے جن پر اس سے کوئی اثر پڑیگا اس مجوزہ ترمیم پر ۲۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء یا اس کے بعد کسی دوسری تاریخ کو غور کیا جائیگا اور اس کے ساتھ وہ اعتراضات و تجاویز بھی پیش کی جائینگی جو اس ترمیم کے متعلق اس تاریخ سے قبل موصول ہونگی۔

مجوزہ ترمیم

ضمنی قانون ۵-۶

سطر ایک۔ الفاظ "کوٹھری" اور "یا" کے درمیان یہ عبارت بڑھا دی جائے کہ "کسی عمارت کے اندر جس کا فرش کم سے کم ۲۰ مربع فیٹ کا ہوگا اور ۳ فیٹ چوڑا ہوگا"۔

دستخط این۔ ڈبلیو۔ ہنراہن
سکرٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی۔ نیو دہلی

زبان خلق نقارۂ خدا ہے

(۱) جناب سید عبدالعلیم صاحب رئیس دہلی کیا تحریر فرماتے ہیں۔ میرے مہربان کرمی پیرزادہ عبدالسلام صاحب نے مجھے ایک نقش معظم عنایت فرمایا بعد استعمال معلوم ہوا کہ واقعی یہ نقش عجیب شے ہے جناب نے بندگان خدا پر بڑا احسان فرمایا خداوند کریم جناب کو اس کا اجر عطا فرمائے۔
بندہ سید عبدالعلیم دہلی۔

...

پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین کمبل پوش پوسٹ ... دہلی

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

ہمدرد ہستی کا

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

...

جریان

...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنو

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

...

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

...

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر (یو۔پی)

قانون محبت عرف کالا جادو

...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

...

بیدراج پنڈت منتصرا پاٹھک نمبر ۲ دربھنگہ (بہار)

بڈھے جوان بن گئے

...

منگانے کا پتہ منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا۔ لکھنو

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل دہلی

اصول کے سراسر منافی ہے اور گورنمنٹ سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ ان سفارشات کو مسلمانوں کے حق میں ہرگز قانونی شکل نہ دی جائے۔ ورنہ مسلمان اس قانون کو ہرگز تسلیم نہ کریں گے اور جن صورتوں میں کوئی شرعی اجازت موجود ہوگی اس میں قانون کی مزاحمت کی ہرگز پرواہ نہ کریں گے۔

صوبہ متحدہ کی جمعیۃ العلماء نے بھی اپنے اجلاس مرادآباد میں قرارداد ذیل بالاتفاق منظور کی ہے۔

مذہب اسلام، جو ہر حیثیت سے ایک مکمل مذہب ہے اور جس نے معاشرت اور سیاست اور تہذیب اخلاق وغیرہ کے جملہ پہلوؤں پر پوری طرح غور وفکر کیا ہے اور نہایت عمدہ قوانین سے تمام دنیا کی رہنمائی کی ہے وہ ایسے قوانین تحدید عمر وغیرہ سے نہ صرف مستغنی اور ساکت ہے بلکہ صریح مخالف بھی ہے اس لئے کسی مسلمان کو بھی ایسے قوانین کی اجازت نہ دینا چاہئے نہ مذہب کسی اجازت دیتا ہے نہ مسلمان اسپر راضی ہیں نہ مسلمانوں کی یہ رائے ہے۔

اسی طرح مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند نے بھی بہت مناسب و موزوں الفاظ میں والیسرائے اور صدر اسمبلی، اور مسلمان ارکان اسمبلی کے نام تار روانہ فرمائے ہیں۔

(بنام والیسرائے)

مسودہ قانون تعیین عمر ازدواج اور قانون عمر رضامندی اسلامی اصول و احکام کے خلاف ہے۔ اگر یہ قانون پاس کردیا گیا تو مسلمانوں میں بیحد اضطراب پیدا ہوگا اور وہ اسے ہرگز قبول نہ کرینگے۔

(بنام صدر اسمبلی)

(بنام مسلم ارکان اسمبلی)

مہربانی کرکے قانون تعیین عمر ازدواج و تعیین عمر رضامندی منکوحات کی پرزور مخالفت کیجئے کہ یہ دونوں احکام اسلامی کے خلاف ہیں یا مسلمان مستثنیٰ کردیئے جائیں یا قانون مسترد کردیا جائے۔

مسلمان بہت دیر میں چونکے ہیں لیکن اب بھی وقت ہاتھ سے نہیں گیا ہے اس دور یا جو بھی ہیں جو سب سے زیادہ چیتیا ہے وہ یہی بات منوانے میں کامیاب رہتا ہے اگر مسلمانوں کی مجالس نیز عام مسلمان جلسے کرکے ہر قسم کی تجویزیں پاس کرکے تار اور خطوط کے ذریعہ سے روانہ فرمائیں اور اخبارات میں بکثرت مضامین شائع کریں تو اب بھی ممکن ہے کہ ارکان اسمبلی کی کثیر تعداد پر اثر ڈالنے میں کامیاب ہو جائیں۔

بمبئی میں مکمل ہڑتال

کارپوریشن کا اجلاس ملتوی

بمبئی ۱۶ ستمبر آج جتندر ناتھ داس کی وفات پر تمام بازار شہر مارکیٹ بند رہے اور تجارتی انجمنوں نے بھی اپنا کاروبار بند کردیا۔

دو ہائی اسکولوں کے طلباء نے اسکول میں تعطیل کرنے کی درخواست کی جب اس سے انکار کیا گیا تو انہوں نے ہڑتال کردی اور سب طلباء اسکولوں کے باہر چلے آئے اور دوازے پر پہرے لگادیئے...

انتقادات

مولوی کا رسول نمبر

مولوی دہلی کا سب زیادہ سستا ماہوار رسالہ ہے جو تعین وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے اور جس کے مذہبی مضامین نہایت دلچسپی اور شوق کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مولوی نے ہندوستان کے ماہوار رسائل میں نہایت نمایاں وقعت اور کامیابی حاصل کرلی ہے مولوی کا سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ہے اور حجم اس قیمت کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہوتا ہے...

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ مولوی کوچہ چیلان دہلی ہے۔

سلطان عبدالحمید خاں کا قرآن مجید

بک ایجنسی کلاں محل دہلی نے ایک حمائل شریف بھیجی ہے جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ سلطان عبدالحمید خاں کے قرآن مجید کا فوٹو لیکر اس سے بلاکوں سے طبع کرائی گئی ہے اس حمائل شریف کے آخر میں مجلس تفتیش مصاحف شریفہ کی ایک مطبوعہ مہر بھی موجود ہے جس سے اس کی صحت پر استدلال کیا جاتا ہے اس حمائل شریف کا سائز ... ہے کاغذ اعلیٰ ہے چھپائی روشن ہے جلد بھی خوبصورت اور مضبوط ہے جس کے اوپر سنہری نقش و نگار بنے ہوئے ہیں خصوصیت کے ساتھ سفر کے لئے نہایت موزوں اور مناسب ہے قارئین الجمعیۃ منیجر مشہور بک ایجنسی کلاں محل دہلی سے طلب فرمائیں ہدیہ ...

حوادث و مسائل

استفتا

ایک معزز مسلمان ... کا ایک ہندو عورت سے تعلق ہوگیا ... اور وہ آخر میں ... مسلمان نہیں ہوئی ...

(محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرسہ امینیہ دہلی)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ زید جو کہ ایک سید ہے اپنی دوران حیات میں خود کے لئے ایک مقبرہ تیار کرکے وصیت کی تھی کہ میری وفات کے بعد مجھے اسی مقبرہ میں دفن کیا جائے۔ اتفاقاً زید کی موت قریہ ... میں ہوئی جو کہ ... کے فاصلے پر دوسرے قریہ میں واقع ہوئی حسب وصیت میت کو غسل وکفن کے بعد نماز جنازہ پڑھ کے گھوڑے میں ... وصیت پہلے گئے ... نماز جنازہ پڑھی جائے ... مریدوں نے انکا آخری دیدار دیکھنے کی خواہش ظاہر کرنے پر میت کا منہ دوبارہ کھول کر انہیں دیدار سے مشرف کیا گیا بعدہ بغیر نماز جنازہ ادا کرکے میت کو دفن کیا گیا۔

(۱) ازروئے شریعت میت کو ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں وصیت یا بلا وصیت لیجانا کیسا ہے۔

(۲) ایک بار میت کا غسل وکفن و نماز جنازہ ہونے کے بعد اس کا منہ کھولنا کیسا ہے۔

الجواب

ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں میں میت کو لیجانا جائز ہے مگر خلاف اولیٰ ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے ...

جتندر ناتھ داس کی دردناک موت پر دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ولولہ انگیز تقریر

معزز صدر اور حاضرین جلسہ مجھے ایک عرصہ کے بعد یہ موقع میسر ہوا ہے کہ میں ایک ایسے جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں جہاں ہندو اور مسلمان دونوں جمع ہیں میری خواہش تھی کہ آج میں کسی قدر مفصل تقریر کرتا اور اپنے خیالات کو تفصیل کے ساتھ عرض کرتا لیکن میرے علاوہ اور حضرات بھی اس جلسہ میں موجود ہیں ...

اور ادعائے مساوات کی لاش ہے جس جنازے کو آج آپ دیکھنے گئے تھے وہ جتندر داس کا جنازہ نہیں تھا بلکہ اس عدل و انصاف اور مساویانہ سلوک کا جنازہ تھا جس کا راگ آج تک گاکر ہندوستانیوں کو دھوکہ دیا جاتا رہا ہے۔

آج ان دعاوی باطلہ کی حقیقت پوری طرح نمایاں ہوگئی جن کو برطانیہ کے ارباب حل وعقد ہمیشہ ہمارے سامنے نہایت زوردار الفاظ میں ...

معزز حاضرین آپ مجھے معاف فرمائیں میں نے آپ کا بہت وقت لے لیا جس چیز نے مجھے ایک عرصہ کے بعد اس جلسہ میں آنے کے لئے مجبور کیا وہ بیوروکریسی کا غرور و تکبر ہے جس کے اسباب کو دیکھکر میں مجبور ہوگیا ہوں کہ ایک دفعہ اور آپ کو اپنی دکھ بھری کہانی سناکر اپیل کروں اور خدا سے دعا کروں کہ وہ ہندوستان کو خود اپنی عزت و آبرو کی تحفظ کی توفیق عنایت فرمائے۔ (نامہ نگار)

معزز حاضرین آپ جانتے ہیں کہ بھوکا رہنا کوئی آسان کام نہیں ہے ... ایک عزت کی موت مرنے والے نے کیا خوب کہا ہے۔

ھماخطتان اما اسار ومنة

واما دم والقتل بالحر اجدر

میرے دوستو! سوال تو یہ ہے کہ گورنمنٹ کی پرسٹیج کا نتک قرین انصاف ہے اس واقعہ سے اتنی بات تو صاف ظاہر ہے کہ اس دفتری اقتدار کے سامنے ایک ہندوستانی محب وطن کی جان کیا قدر وقیمت رکھتی ہے ...

شاردا بل کے خلاف سید غلام بھیک صاحب کا اعلان

انبالہ شہر ۱۶ ستمبر شاردا بل اگر سلطنت پر نافذ کیا گیا تو شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف اور ہولناک نتائج کا موجب ہوگا۔ اس کے خلاف مسلمانوں نے جو احتجاج کیا ہے اگرچہ ظاہرا پرزور ہے لیکن اس سے بھی زیادہ زور میں ہونا چاہئے۔ تمام ہندوستان کے تمام شہروں اور قصبوں میں اس کے خلاف جلسے منعقد کئے جائیں۔ اور احتجاجی قرار دادیں منظور کرکے وائسرائے اور صدر اسمبلی کے پاس بھیجی جائیں۔ اور مطالبہ کیا جائے کہ یا تو شاردا بل کو معطل کردیا جائے یا مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ رکھا جائے۔ تمام شہروں اور قصبوں کے مسلمانوں کو بیدار ہوکر فی الفور کاروائی کرنی چاہئے۔ ورنہ وہ اس دن کو پچھتائیں گے (سید غلام بھیک نیرنگ ایڈوکیٹ)

فسادات بمبئی کی مجلس تحقیقات

بمبئی ۱۶ ستمبر فسادات بمبئی کی مجلس تحقیقات سفارش کرتی ہے کہ حکومت کو بمبئی کے اشتراکیت پسندوں کی کارروائیوں کے خلاف زبردست تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ پٹھان قرض خواہوں کی نگرانی کا مسئلہ بنگال کی تواری کیٹی کے سپرد کردینا چاہئے۔ اور کثرت قانون تخفیف جاری ہو جانا چاہئے ...

کلکتہ میں داس کی نعش کا استقبال

اسٹیشن پر آدمیوں کا سمندر

ہندوستان کی تاریخ میں ایک فقید المثال اجتماع

کلکتہ ۱۵ ستمبر آج شب میں ہوڑہ اسٹیشن پر جتندر ناتھ داس آنجہانی کی نعش کا استقبال کرنے کے لئے اتنا عظیم الشان اجتماع ہوا کہ آج تک کبھی نہیں ہوا تھا۔ مجمع کا اندازہ کم از کم ۵ لاکھ کا تھا ہر طبقہ اور ہر خیال کے لوگ جن میں عورتوں کی بڑی تعداد بھی شامل تھی اسٹیشن کے اندر و باہر موجود تھے پلیٹ فارم کے قریب کی سڑک، پلیٹ فارم کی فصیلیں اور ان عمارتوں کی چھتیں اور چھجے جو پلیٹ فارم کے رخ پر تھے عورتوں، مردوں، بچوں، بوڑھوں اور جوانوں سے پر تھے ... موجیں مارتا ہوا نظر آتا تھا۔ ہوڑہ اسٹیشن کے آس پاس اور ہوڑہ برج پر ہر قسم کی سواریوں کی آمد و رفت قطعاً بند ہوگئی تھی اور دو گھنٹہ تک بند رہی۔ ہوڑہ اسٹیشن سے کئی گاڑیاں وقت مقررہ کے بعد چھوٹیں پلیٹ فارم پر جو لوگ موجود تھے ان میں مسٹر جے، ایم، سین گپتا میئر کلکتہ کارپوریشن شری یت سبھاش چندر بوس۔ ڈاکٹر بیدھن چندر رائے، مسز سی، آر داس مسٹر جواہر لال نہرو اور مسز پربھاوتی داس گپتا بھی شامل تھیں۔ پولیس کا انتظام بھی معقول تھا۔

نعش کی آمد

تمام لوگوں میں زبردست جوش و خروش پھیلا ہوا تھا اور ہر شخص اور ہند کے سپوت داس کی نعش کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ آخر لوگوں کے کانوں میں بندے ماترم کے نعرے اور گاڑی کی گھڑ گھڑاہٹ کی آواز پہنچی۔ کچھ دیر بعد فلک شگاف نعروں کے درمیان گاڑی ٹھیک ۸ بجکر ۵ منٹ پر پلیٹ فارم میں داخل ہوئی۔

داس آنجہانی کی نعش تیسرے درجے کے ڈبے میں ایک چوبی صندوق کے اندر رکھی ہوئی تھی جو پھولوں اور ہاروں سے ڈھکا ہوا تھا۔ یہ گاڑی انجن کے پیچھے لگی ہوئی تھی، اس کے ایک نصف حصے میں داس مرحوم کی نعش ... اپنے کاندھوں پر اٹھالیا اور ٹاؤن ہال کی طرف لیکر چلے

ٹاؤن ہال میں نعش

کلکتہ کے لوگ شام ہی سے ٹاؤن ہال کے قریب جمع ہونے لگے تھے اور اگرچہ تین چار مقامات پر عظیم الشان جلسے ہورہے تھے مگر اس کے باوجود ٹاؤن ہال میں تل رکھنے کو جگہ نہیں ملتی تھی۔

ہوڑہ ٹاؤن ہال کے وسیع ہال کو گلہائے شگفتہ اور برگ ہائے تر و تازہ سے آراستہ کیا گیا تھا اور رنگ برنگ کی روشنی سے تمام ہال جگمگا رہا تھا۔ عین وسط میں داس آنجہانی کی نعش ایک اونچے چبوترے پر رکھی ہوئی تھی اور داس پر کنول کے پھول قرینے سے رکھے ہوئے تھے اور نعش کے چاروں طرف مرد و زن بیٹھے ہوئے تھے ہندوستان کے ہیرو کی نعش کا نہایت ہی منظر دیکھ رہے تھے۔

نعش پر پھولوں کے ہار اور پھول رکھے گئے۔ سب سے پہلے ہوڑہ میونسپلٹی کے چیئرمین نے ... کارکنان کے بعد ... ہار ... بعد مجمع منتشر ہونا شروع ہوا اور لوگوں کو اجازت دی گئی کہ گروہ در گروہ جاکر نعش کو دیکھیں۔

باشندگان کلکتہ کا ٹاؤن ہال میں جلسہ

آج بعد دوپہر باشندگان کلکتہ کا ایک عظیم الشان جلسہ ٹاؤن ہال ...

کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا اعلان

مسٹر سین گپتا نے کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے اس نوٹس کا حوالہ دیا جو انہوں نے کلکتہ کے تمام کالجوں کے افسروں کے نام برائے غور و خوض بھیجا ہے اور جس کا مفاد یہ ہے کہ کل ۱۲ بجے سے قبل کسی کالج کی کلاسوں میں تعلیم شروع نہ ہوگی۔ اس اعلان کا مقصد یہ ہے کہ ... ہے اس کے اظہار کے سلسلہ میں کوئی ناگوار صورت نہ ہو جائے۔

مسٹر سین گپتا نے ذاتی طور پر یہ مشورہ دیا کہ نہ صرف کالج بلکہ اسکول بھی بند رہیں کیونکہ علاوہ اس حادثہ فاجعہ کے اسکولوں میں کل دسواکر ما پوجا کے سلسلے میں بھی چھٹی ہوتی ہے۔

جلسہ فیروز عافیت سے ختم ہوا۔ (ایسوسی ایٹیڈ پریس)

جتندر ناتھ داس کی وفات پر

اسمبلی میں حکومت کے خلاف اظہار ملامت

تحریک التوا منظور ہوگئی

پنڈت موتی لال نہرو نے تحریک التوائے اجلاس پیش کی تاکہ حکومت کی اس پالیسی کی مذمت کی جائے جو مسٹر داس کی موت پر منتج ہوئی اور جس نے کئی اشخاص کی جانیں خطرہ میں ڈال رکھی ہیں۔ پنڈت موتی لال نہرو نے حکومت کو بربریت کا ملزم ٹھیرایا اور کہا کہ بعینہ یہ بات بھی اس ضرب المثل کی سی ہے ...

پنڈت موتی لال نے کہا کہ حکومت کا واضح فرض تھا کہ ملزموں کے مطالبات منظور کرلیتی۔

مسٹر کریرار۔ ... حکومت نے اپنے آخری اعلان میں ہر بات کی وضاحت کردی ہے حکومت پنجاب متوفی کو ضمانت پر رہا کرنے کے لئے اپنے ارادہ کا اظہار کرچکی لیکن مطالبہ مقدمہ کی واپسی کا تھا۔ اگر ملزم اصول پر لڑ رہے تھے۔ تو حکومت بھی اصول ہی پر کام کررہی تھی۔ وہ قانون کے اقتدار کو بحال رکھنے پر کوشاں تھی اور یہ بات ایسی ہے جس پر ہر حکومت کو خواہ وہ سوراجیوں کی حکومت ہو عمل کرنا ہوگا۔

پنڈت مالوی کی تقریر

پنڈت مالوی نے کہا کہ حکومت کے دل میں پشیمانی کے جذبات پیدا ہونے چاہئیں تھے۔ لیکن اس کے برعکس وہ فاقہ کشوں سے ذرا ہمدردی نہیں کرتی یہ لوگ بڑے سچے محبان وطن ہیں۔

مسٹر امرناتھ دت نے کہا کہ اگر حکومت پنجاب اور حکومت بنگال سنگدلی نہ دکھاتی، تو معاملہ سلجھ سکتا تھا۔

مسٹر ڈینس برے وزیر خارجہ نے کہا کہ حکومت بڑی مشکل میں گرفتار تھی، قانون کا ساڑھے ڈھائی برس سے ... اگر ملزموں کے مطالبات مان ...

مرتضیٰ۔ باندیا۔ جے کار۔ جنا داس مہتہ۔ لال چند۔ نیول رائے۔ کیلکار، ایس این سی چندرا۔ امرناتھ دت۔ کے سی۔ نیوگی۔ ایس سی مترا۔ محمد رفیق۔ لاہری چودہری۔ موتی لال نہرو۔ مختار سنگھ۔ کنزرو مالویہ۔ برلا۔ برون۔ جیانگیہ۔ شوانی یوسف امام۔ قدوائی۔ ترلوک ناتھ۔ ٹھاکر داس۔ بھارگوا ہنسراج جمن لال عبدالحی۔ کرتار سنگھ۔ ... جے کے منشی۔ رنگ بہاری لال ...

مخالفین تحریک

عبداللہ حاجی قاسم۔ کرنل یورڈ۔ حاجی عبداللہ ہارون مسٹر ڈاکمن سائیک۔ برائیس۔ سٹیوارٹ سمتھ۔ سرلنڈزے۔ ...

تقسیم آراء

موافقین تحریک

بخدمت مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر اسمبلی

شاردا بل کے متعلق اختلافی نوٹ پر تبصرہ

(از مولانا محمد عبداللہ صاحب پچھراؤں ضلع مرادآباد)

آپکا ترجمہ نوٹ اختلافی متعلق رپورٹ لیسی تحقیقات عمر رضامندی وتعیین عمر شادی میری نظر سے گذرا آپکے اصول مندرجہ صفحہ ... کا خلاصہ یہ ہے کہ قوانین مذہب میں مداخلت کا حق کسی کو نہیں اور برٹش حکومت عہد نامہ کی پابند ہے جو اس کے اور مسلمانوں کے باہم مذہبی امور میں عدم مداخلت کو تسلیم کرتا ہے۔

آپنے پوری عبارت پر شاید نظر نہیں ڈالی جو فقہائے لکھی ہے صاحب ردالمختار لکھتے ہیں۔ والصحیح انہ لیس مقدرا بالسن بل یفوض الی القاضی من السمن والہزال ... صحیح یہ ہے کہ اندازہ عمر کے ساتھ نہیں ہے بلکہ قاضی کے سامنے پیش کیا جائے تندرستی اور لاغری کے لحاظ سے فیصلہ ہوگا۔

... ازواج مطہرات کو نفل حج سے روکنا برنبائے وصیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھا۔ خلیفۃ المسلمین فاروق اعظم کو اس حکم پر شامل کرنا ... کو قیاس کرنا مع الفارق ہے۔

الحاصل مسئلہ ازدواج و مباشرت از قسم عبادات خالص اور مکمل مذہبی مسئلہ ہے شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو آزادی اور حقوق مسلمانوں کو عطا فرمائے ہیں ان کو قانون کے ذریعہ سے سلب کرنا سراسر مداخلت فی الدین اور اس معاہدہ کے خلاف ہے جو مسلمانان ہند اور برٹش گورنمنٹ کے باہم ہے۔ محمد عبداللہ

... والمطلقۃ ان تحملت الرجال ... البزازی ولا یجبر الاب علی دفع الصغیرۃ الی الزوج ... وان کانت نحیفۃ ... لا تطیق الجماع و تخاف علیہا المرض لا یحل للزوج ان یدخل بہا وان کبر سنہا وھو الصحیح ... ردالمختار ... الی الزوج۔

جتندر ناتھ داس کی وفات پر ڈاکٹر عالم کا استعفیٰ

میرا ضمیر مجھے کونسل کو چھوڑ دینے پر مجبور کرتا ہے

لاہور ۱۵ ستمبر۔ ڈاکٹر محمد عالم رکن مجلس مقننہ پنجاب نے جتندر ناتھ داس مرحوم کی وفات پر مجلس کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے استعفیٰ کے متعلق جو خط صدر مجلس کے نام ارسال کیا ہے اس میں لکھتے ہیں۔

"میرا ضمیر اس کو کسی طرح گوارا نہیں کرتا کہ اس صوبہ کی مجلس مقننہ میں موجود رہوں جس کی حکومت نے ایک ہندوستانی نوجوان کو جو سیاسی قیدیوں کے ساتھ ... سلوک ...

... اگر ہم حکومت کے سپرد ...

جتندر ناتھ کی مستقل یاد

مدراس کانگریس کمیٹی کی تجویز

لاہور کا مقاطعہ جاری ہے

بخدمت مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر اسمبلی

شاردا بل کے متعلق اختلافی نوٹ پر تبصرہ

(از مولانا محمد عبید اللہ صاحب بچھراؤں ضلع مراد آباد)

کلکتہ میں داس کی نعش کا استقبال

اسٹیشن پر آدمیوں کا سمندر

ہندوستان کی تاریخ میں ایک فقید المثال اجتماع

کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا اعلان

جتندر ناتھ داس کی وفات پر اسمبلی میں حکومت کے خلاف اظہارات

تحریک التوا منظور ہوگئی

وزیر داخلہ کی تشریحات

پنڈت مالوی کی تقریر

نعش کی آمد

ٹاؤن ہال میں نعش

باشندگان کلکتہ کا ٹاؤن ہال میں جلسہ

تمام بنگالی دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کریں

تقسیم آراء

مؤافقین تحریک

مخالفین تحریک

جتندر ناتھ داس کی وفات پر ڈاکٹر عالم کا استعفیٰ

میرا ضمیر مجھے کونسل کو چھوڑ دینے پر مجبور کرتا ہے

لاہور کا مقاطعہ جوعی جاری ہے

جتندر ناتھ کی مستقل یاد

مدراس کانگرس کمیٹی کی تجویز

جتندر ناتھ داس کی دردناک موت پر دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ولولہ انگیز تقریر

فسادات بمبئی کی مجلس تحقیقات

شاردا بل کے خلاف سید غلام بھیک صاحب کا اعلان

انتقادات

مولوی کا رسول نمبر

سلطان عبد الحمید خان کا قرآن مجید

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

بمبئی میں مکمل ہڑتال

کارپوریشن کا اجلاس ملتوی

بمبئی ۱۴ ستمبر آج جتندر ناتھ داس کی وفات پر تمام بازار شہر مارکیٹ بند رہے اور تجارتی انجمنوں نے بھی اپنا کاروبار بند کردیا۔

دو ہائی اسکولوں کے طلباء نے اسکول میں تعطیل کرنے کی درخواست کی جب اس سے انکار کیا گیا تو انہوں نے ہڑتال کردی اور سب طلباء اسکولوں کے باہر چلے آئے اور دروازے پر پہرے لگا دیئے مجبوراً اسکولوں کو بند کرنا پڑا۔

بمبئی کارپوریشن نے اظہار تعزیت کے طور پر اپنا جلسہ ملتوی کردیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیت دہلی
۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

مسلمانان فلسطین کا مستقبل

گذشتہ دنوں فلسطین میں دیوار گریہ کا سوال اٹھا کر یہودیوں نے جو فسادات برپا کئے وہ حقیقت میں کسی فوری مذہبی جوش کا نتیجہ نہیں تھے بلکہ پہلے سے سوچی ہوئی اسکیم کے ماتحت ظہور پذیر ہوئے تھے یہودیوں نے دیوار گریہ کو صرف بہانہ بنا لیا تھا ورنہ اس کشمکش کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ یہودی فلسطین میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں اور مسلمانوں سے ایک مرتبہ ٹکر کر یہ اندازہ لگالیں کہ مسلمانوں کے مقابلہ میں انکی قوت کا تناسب کیا ہے اور باہمی تصادم کے مواقع پر حکومت برطانیہ ان کا کس حد تک ساتھ دے سکتی ہے۔ چنانچہ ان کا یہ مقصد حاصل ہو گیا اور تمام دنیا کے یہودیوں نے یہ معلوم کر لیا کہ تحریک صیہونیت کے مطابق فلسطین کو وطن الیہود بنانے کے لئے جو سعی کی جارہی ہے وہ کامیاب ہوسکتی ہے فسادات کے دوران میں ...

... کے حقوق وطنیت کو غصب کرلیں گے اور اگر اس پر کوئی فلسطینی مسلمان ایک حرف بھی اپنی زبان سے نکالے گا یا اپنے ملک کو مقبوضہ مقامات مقدسہ کی حفاظت و صیانت کی کوشش کریگا تو برطانوی پولیس جسکی تعداد میں اضافہ کیا جارہا ہے فوراً یہودیوں کے سامنے آجائے گی اور ظالموں کی حمایت میں مظلوموں کا خون بہا کر امن و امان قائم کردیگی جب تک یہودیوں کے مقابلہ فلسطینیوں کی قوت بڑھی ہوئی رہے گی اس وقت تک برابر یہ سلسلہ جاری رہیگا اور ہرگز اس کا پورا یقین نہیں کیا جائے گا کہ ملک میں امن قائم ہوگیا ہے البتہ جب یہودی اکثریت میں آجائیں گے اور فلسطین کی آبادی پر ان کا غلبہ ہوگا تو یہ سمجھا جائے گا کہ ہاں اب امن قائم ہوگیا ہے اور فوجیں واپس بلالی جائیں گی۔

لارڈ پاسفیلڈ کے اس صاف و صریح اعلان کے بعد اب تمام دنیا کے مسلمانوں کو یہ غور کرنا ہے کہ وہ مسلمانان فلسطین کو اس تاریک مستقبل سے کس طرح بچاسکتے ہیں جو برطانیہ ان کے لئے تیار کر رہا ہے ابھی حال میں یہودیوں کی جو عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں بہت طویل بحث و تمحیص کے بعد آئندہ کے لئے مستقل پروگرام تیار کرلیا گیا ہے اور جدید یہودی ایجنسی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے یہودی دنیا نے اب یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ فلسطین میں اپنے مقاصد کی کامیابی کے لئے زر و سیم کے دریا بہا دیئے جائیں ... دس لاکھ پونڈ سالانہ کی آمدنی اور سات لاکھ پچاس ہزار پونڈ سالانہ کے خرچ کا ایک بجٹ تیار کیا گیا ہے یہ روپیہ یہودیوں کو فلسطین میں آباد کرنے اور یہودی آبادی کے لئے آسانیاں بہم پہنچانے میں صرف کیا جائیگا۔ ڈاکٹر ویزمان نے جو تحریک صیہونیت کے ایک بہت بڑے اور مشہور لیڈر ہیں اپنی قوم کو یہ اطمینان دلایا ہے کہ اس اسکیم پر عمل کرنے سے آئندہ پانچ سال کے دوران میں فلسطین کی یہودی آبادی بقدر ایک لاکھ کے بڑھ جائے گی اس وقت وہاں ایک لاکھ ستر ہزار یہودی آباد ہیں۔ پانچ سال کے بعد ۲ لاکھ ستر ہزار یہودی ہو جائیں گے اور اس طرح وہ اقلیت جو جنگ سے پہلے اکثریت کا تقریباً ۱/۵ حصہ تھی ۱۹۳۴ء میں تقریباً ۱/۲ حصہ ہوگی اور اگر ترقی کی یہی رفتار رہی تو پچیس برس کے اندر اندر اکثریت کو اقلیت بنادے گی اور فلسطین کی حکومت اور اس کے اقتصادی و تجارتی ذرائع پر پورا پورا قبضہ کرلے گی برطانیہ نے امن و قیام امن کے نام سے جو وعدہ کیا ہے یہ حقیقت میں یہی انتہا خطرناک ہے اور اس کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ فلسطین میں مسلمانوں کو جبراً یہودیوں کا غلام بنا یا جائے گا

یہی وہ منصوبے ہیں جن کے پیش نظر بیت المقدس کے صیہونی کمیشن کے صدر ڈاکٹر ایڈر نے علی الاعلان یہ کہدیا ہے کہ

"فلسطین میں صرف ایک قومی وطن ہوسکتا ہے اور وہ یہودیوں کا ہوگا جس میں عربوں کو برابر کا شریک نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ وہ یہودیوں سے مغلوب ہوکر ان کے ماتحت رہیں گے۔"

اب حالات و واقعات کو دیکھنے کے بعد مسلمانان ہند کو یہ سوچنا ہے کہ وہ اس وقت فلسطین کے دینی بھائیوں کی اعانت اور مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے کیا کرسکتے ہیں۔ برطانیہ کی پالیسی نہایت خطرناک ہے اور اس کا انجام فلسطین کے عربوں کے لئے تباہ کن ہے۔ حکومت برطانیہ پالیسی کو کامیاب بنانے پر تلی ہوئی ہے اس لئے اس کے خلاف موثر کارروائی کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ معمولی احتجاجوں اور جلسوں کی تجاویز سے اس صورت حال کا تدارک ممکن نہیں ہے۔ یہ وہ نشہ نہیں جسے ترشی اتار دے۔ اس کے لئے مسلسل و پیہم کام کرنا پڑے گا۔ جاری رائے میں جمعیۃ علماء ہند اور مرکزی خلافت کمیٹی کو چاہئے کہ فلسطینیوں کی اس ہولناک مصیبت کے متعلق صحیح معلومات کو چھوٹے چھوٹے رسالوں کی شکل میں طبع کرا کے ملک کے طول و عرض میں مفت تقسیم کرائیں اور نہ صرف بڑے بڑے شہروں میں بلکہ چھوٹے چھوٹے قصبوں اور گاؤں میں جلسے کئے جائیں اور مستقل کمیٹیاں قائم کی جائیں جو برابر اس وقت تک جلسے اور احتجاج کرتی رہیں جب تک کہ اعلان بالفور واپس نہ لے لیا جائے۔ مسلمانوں کا ایک بااثر وفد جس میں ہر طبقہ کے زعماء شامل ہوں حکومت ہند کو دیوار گریہ کے متعلق نیز اعلان بالفور کے متعلق مسلمانوں کے جذبات سے آگاہ کرے اور اس کا مطالبہ کرے کہ حکومت برطانیہ تحریک صیہونیت کی حمایت سے دست بردار نہیں ہو جائے گی مسلمانان ہند مطمئن نہیں ہوسکتے ہیں اور وہ اپنے ایجی ٹیشن کو برابر جاری رکھیں گے۔ حکومت ہند کا جو سرکاری بیان ابھی حال میں شائع ہوا ہے وہ مسلمانوں کو اطمینان دلانے کے لئے کافی نہیں ہے۔ اس میں صرف دیوار گریہ کے متعلق ... یہ بتایا گیا ہے کہ گذشتہ حقوق کو بحالہ قائم رکھا جائے گا حالانکہ مصیبت و بربادی کا اصل سرچشمہ اعلان بالفور ہے۔

دیوار گریہ کا قصہ تو محض اس کا ایک شاخسانہ ہے ہمیں یقین ہے کہ اگر ہندوستان کے مسلمانوں نے خلافت ایجی ٹیشن کی طرح اس ایجی ٹیشن کو بھی جاری رکھا اور اپنے ساتھ تمام دنیا کی رائے عامہ کو لے لیا تو برطانیہ ایک بڑی حد تک اپنی پالیسی سے دستکش ہونے پر آمادہ ہو جائیگا اور اگر محض کمزور سی آواز اٹھا کر سکوت اختیار کرلیا گیا تو کامیابی کی کوئی توقع نہیں کی جاسکتی۔

فسادات بمبئی کی تحقیقات کا نتیجہ

بمبئی کے گذشتہ فسادات کی تحقیقات کرنے کے لئے جو سرکاری ...

... کے بعد اپنی رپورٹ شائع کردی ہے جو اس وقت ہمارے پیش نظر ہے جیسا کہ پہلے سے خیال تھا کمیٹی کے ارکان کا سارا زور تمام کمیونسٹوں کے خلاف صرف ہوا ہے اور اس نے جو سفارشات کی ہیں وہ بھی کمیونسٹوں کے خلاف تشدد آمیز کارروائی کرنے کے متعلق ہیں صوبہ بمبئی کے جدید قوانین کو سراہا گیا ہے اخبارات کے خلاف سختی کا رویہ اختیار کرنے کی نصیحت کی گئی ہے اور پولیس کی مزید اضافہ کرنے اور آئندہ فسادات کے مواقع پر زیادہ سرعت اور زیادہ شدت کے ساتھ کارروائی کرنیکا مشورہ دیا گیا ہے۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ فسادات کے حقیقی سرچشموں کو بند کرنے کی کوئی تدبیر نہیں بتائی گئی کمیٹی کو بتانا چاہیئے تھا کہ سرمایہ داروں اور مزدوروں کے مسئلہ کو اطمینان بخش طریقہ پر حل کرنے کے طریقے بتاتی جس سے مزدور اس پر مجبور ہو جاتے کہ بار بار ہڑتالیں نہ کریں اور اگر کریں تو انہیں اپنے شدید نقصان کا اندیشہ ہو۔ ہندو مہاسبھا کا جو زہریلا فرقہ دارانہ پروپگنڈا بمبئی کی فضا کو خراب کر رہا ہے اس کے روکنے کے متعلق ذرائع بتانے چاہیئے تھے تاکہ ہندو مزدور مسلمان پٹھانوں کے خلاف مذہبی اور فرقہ دارانہ عصبیت کی بنا پر برسر پیکار نہ ہوں کمیٹی کے سامنے اس امر کی مکمل شہادت موجود تھی کہ ہندوؤں کا فرقہ وار پروپگنڈا بہت زور و شور کے ساتھ جاری ہے اور ڈاکٹر مونجے اور کیلکر کی تقریریں ہندو مزدوروں میں آگ لگا رہی ہیں مگر شہادت کو اس نے محض دلیل پر رد کردیا ہے کہ خود ہندوؤں نے بھی مسلمانوں کے خلاف اسی قسم کے الزامات لگائے ہیں۔

یہ ایک عجیب و غریب بات ہے اگر کوئی فرم مستغیث کے خلاف بھی اسی قسم کے الزامات لگا دے جو اس پر لگائے گئے ہیں تو لازم اور مستغیث دونوں کی حیثیت کو برابر کردیا جائے گا اور دونوں بغیر اس تحقیقات کے کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون معطل کر دیئے جائیں گے اس سلسلہ میں کمیٹی کی رپورٹ کا یہ فقرہ نہایت عجیب ہے کہ "دونوں جانب سے کافی کہا جاسکتا ہے" کہنے کا سوال نہیں ہے حقیقت کا سوال ہے کمیٹی کے ارکان کا یہ فرض تھا کہ وہ پیش کردہ حالات و واقعات کی روشنی میں حقیقت کی تلاش کرتی اور اگر ہندو مہاسبھا اور اس کے شورہ پشت کارکنوں پر واقعی ان فسادات کی ذمہ داری عائد ہوتی تھی ان کے زہریلے پروپیگنڈا کو روکنے کی کوئی تدبیر بتاتی

ان وجوہات کی بنا پر ہمیں افسوس ہے کہ فسادات بمبئی کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کو کچھ زیادہ معتبر خیال نہیں کرتے ہیں۔

شاردا ایکٹ

جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے صدر محترم کے متعدد برقی پیغامات مسلم ارکان اسمبلی کے نام شملہ بھیجے گئے تھے جن میں ان سے یہ درخواست کی گئی تھی کہ وہ شاردا بل کی مذہبی حیثیت کو ...

شاردا بل کے خلاف مسلم ارکان اسمبلی کا احتجاج

حکومت سے عدم مداخلت کا مطالبہ

شملہ ۱۶ ستمبر۔ ابھی جبکہ شاردا بل پر اسمبلی کے اندر بحث و مباحثہ ہونے والا ہے لڑکیوں کی شادی کی عمر پر ۱۸ ستمبر کو رائے لی جائیوالی ہیں مسلمان اس بل میں جس طریق پر رائے دیں گے اس کا اندازہ ایک عرضداشت سے ہوسکتا ہے جو ۱۵ مسلمان اراکین نے ہوم ممبر کی خدمت میں پیش کی ہے۔ اسمبلی میں آجکل ۲۲ مسلمان موجود ہیں جن میں سے ۱۵ مسلمانوں نے اس عرضداشت پر دستخط کئے ہیں اور صرف ۷ مسلمانوں نے دستخط نہیں کئے ہیں۔ وہ پندرہ دستخط کرنیوالے اراکین یہ ہیں۔

مولوی محمد شفیع داؤدی، مسٹر رفیق، سید مرتضیٰ صاحب، مسٹر اسے ایچ غزنوی، مولوی عبداللطیف فاروقی، مسٹر عبدالمتین چودھری، مولوی محمد یعقوب، نواب محمد اسمٰعیل خاں، مسٹر ایم۔ الیف خان، حاجی محمد اسماعیل، مولوی انوار العظیم، مولوی حسین شاہ، حاجی عبداللہ قاسم، مولوی بدیع الزماں، حاجی عبداللہ ہارون۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مسلمانوں میں شادی کی رسم شخصی قانون کے ذیل میں آتی ہے۔ اس رسم پر کسی قسم کی قانونی پابندی اس کا مداخلت کے ہم معنی ہے شاردا بل جو اسوقت اسمبلی کے سامنے پیش ہے اس چیز کو جرم قرار دیتی ہے جو شریعت اسلامیہ کی رو سے جائز ہے۔ یہ مسلمانوں کے شخصی حقوق پر زبردست اور ناجائز مداخلت ہے۔ لہذا اس مسودہ قانون کو مسلمانوں پر عائد نہیں ہونا چاہیئے۔ جب سے یہ مسودہ قانون اسمبلی میں آیا ہے ہمیں بے شمار مراسلات مسلم انجمنوں اور مشہور فقیہوں اور علماء کے پاس سے موصول ہوتی رہی ہیں جن میں ہم سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہم اس مسودہ قانون کی مخالفت کریں۔ مسلمانوں میں بہت زیادہ جوش و خروش اور غصہ پھیلا ہوا ہے۔ ہم مسلمانوں کے نمائندے ہونے کی حیثیت سے خواہش رکھتے ہیں کہ آپ کو اصل صورت حالات سے آگاہ کردیں ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ قدیم عدم مداخلت کی حکمت عملی پر قائم رہیں۔ وہ مسلمان جنہوں نے اس عرضداشت پر دستخط نہیں کئے ہیں حسب ذیل ہیں۔

مسٹر شروانی۔ مسٹر یوسف امام۔ مسٹر ایچ اے قدوائی۔ مسٹر محمد علی جناح۔ سر عبدالقیوم۔ مسٹر اے کے غزنوی۔ مسٹر شاہ نواز (ایسوسی ایٹڈ پریس)

سائمن کمیشن کی رپورٹ میں کیا ہوگا

اخبار سنڈے ٹائمس کی معلومات

لنڈن ۱۵ ستمبر۔ سنڈے ٹائمس نے سائمن کمیشن کی سفارشات کے بعض ...

برطانوی وزیر مستعمرات نے یہودیوں کو اطمینان دلایا

اعلان بالفور بدستور قائم رہے گا

جنرل نادر خاں کے حامیوں کا قندہار پر قبضہ

درانی لشکر کی شاندار فتح

شملہ ۱۷ ستمبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ قندہار پر درانی لشکروں کا بغیر جنگ و جدال کے قبضہ ہوگیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ درانی لشکر جنرل نادر خاں کی حمایت میں جنگ کر رہے ہیں۔ اچکزئی درانیوں نے جس وقت اسپین بلڈاک کے مورچہ پر قبضہ کیا تو ان کو بڑی مقدار میں اسلحہ اور سامان حرب بطور مال غنیمت کے ملا۔

یہ بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ اسپین بلڈاک اور پل کے مقامات پر اعلیحضرت امان اللہ خاں کا ہلالی پرچم نصب کردیا گیا ہے اندار اور ہزارہ کی غلزیوں کے لشکروں کے نقل و حرکت کے متعلق کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی ہے جو بچہ سقہ کی طرف سے قندہار کی طرف پیش قدمی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

داس کی قربانی کا اثر

قواعد جیل کی ترمیم کے متعلق حکومت کا رویہ

قانون مقاطعہ طلاق کا حشر

بچہ سقہ کیخلاف ایک اور مہم

پشاور ۱۶ ستمبر کابل سے جو مسافر آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ بچہ سقہ کی ایک بہت بڑی فوج جس کا تخمینہ دس ہزار کیا جاتا ہے اور خیال ہے کہ توپوں اور مشین گنوں سے اچھی طرح مسلح ہے جگدلک پہنچ گئی ہے تاکہ جلال آباد پر حملہ کرے ...

سر گلبرٹ کلیٹن کا انتقال

حکومت ہند کا پیغام تعزیت

ہندوستانی اور یورپین قیدیوں کا مسئلہ

فلسطین کے متعلق مسلمانوں کا وفد

سر آغاخاں کو صدارت کی دعوت

مجلس یہود کے کمیشن کی تحقیقات

یہودیوں کا جھوٹ کھل گیا

شاردا بل پر مباحثہ

التوائے اجلاس کی تحریک

ایک عالم کی ضرورت

سندھ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

گنج مراد آباد شریف کا تازہ ہنگامہ

ایک تصحیح

اعلیحضرت حضور نظام کا سفر انگلستان

مسلمانان کانپور کا جلسہ

دہلی جیل کے قیدیوں کا بارٹ

ملا طاہر سیف الدین کا دہلی میں ورود

صدر جمعیۃ اور ناظم الجمعیۃ کی ملاقات

تہنیت کی بجائے تعزیت

... کا انتقال ہوگیا ہے۔ اور ملا صاحب شب کو بمبئی جا رہے ہیں۔ ان دونوں صاحبوں کو اس خبر سے سخت صدمہ ہوا۔ ملا صاحب اگرچہ اس اتفاقیہ حادثہ کے باعث پریشان تھے لیکن پھر بھی صدر جمعیۃ اور ناظم جمعیۃ سے تقریباً نصف گھنٹے تک گفتگو فرماتے رہے۔ ملاقات چونکہ خاص کمرہ میں ہوئی تھی۔ اس لئے کوئی صحیح اطلاع نہیں مل سکی۔ (نامہ نگار)

مولانا کشفی شاہ دہلی میں

حضرت ناظم الجمعیۃ سے ملاقات

رئیس التبلیغ مولانا کشفی شاہ صاحب ۱۶ ستمبر کو دہلی پہنچے آپ کے ہمراہ قریشی صاحب بھی تھے قریشی صاحب ۱۶ ستمبر کی شام کو حضرت صدر جمعیۃ کے مکان پر دعوت میں شریک ہوئے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد دیر تک سیرت کمیٹیوں کے متعلق مشورہ ہوتا رہا مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ بھی مشورے میں شریک تھے۔ ہندو مسلم تعلقات اور مسلمانوں کی آئندہ زندگی کے متعلق مباحثہ ہوا اور ۱۲ نومبر میں دوبارہ یوم النبی منائے جانے کے متعلق بھی تبادلہ خیالات ہوا۔ نتیجہ کی کوئی اطلاع نہیں ملی غالباً ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ گفتگو ناتمام رہی قریشی صاحب سے مولانا کشفی صاحب کی تشریف آوری کا بھی حال معلوم ہوا۔ ناظم جمعیۃ کی جانب سے ۱۷ ستمبر کو کشفی صاحب کو چاء کی دعوت دی گئی۔ لیکن کشفی صاحب رنگون جانے کے لئے جہاز کی سیٹیں ریزرو کرا چکے تھے اس لئے دعوت سے معذرت کی اور ۱۷ کی شام کو ناظم صاحب سے ملاقات کا وعدہ کیا چنانچہ ۱۷ کی شام کو ٹھیک ۶ بجے مولانا احمد سعید صاحب کے مکان پر آپ تشریف لائے۔ مولانا کشفی شاہ بہت ہی خوش خلق اور سادے مسلمان ہیں۔ حضرت ناظم الجمعیۃ سے مختلف مسائل پر گفتگو فرماتے رہے۔ دوران ملاقات میں نماز کا وقت آگیا نماز سے فارغ ہو کر پھر گفتگو کا سلسلہ جاری ہوا اور سات بجے تک باتیں ہوتی رہیں۔ چونکہ ۹ بجے ایکسپرس سے مولانا کشفی شاہ تشریف لیجانے والے تھے اس لئے زیادہ دیر قیام نہ کرسکے۔ چلتے وقت مولانا کشفی کی چاء سے تواضع کی گئی۔ چاء پیتے وقت آپ نے فرمایا یہ چاء کی پیالی میں اس دعوت سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔ مولانا کشفی شاہ نے دوران تقریر میں جمعیۃ علماء کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا میں ہمیشہ جمعیۃ علماء کی خدمت کو اپنا فرض خیال کروں گا۔ رخصت کے وقت حضرت ناظم الجمعیۃ نے دور تک مولانا کشفی شاہ کی مشایعت فرمائی۔ (نامہ نگار)

دہلی میونسپلٹی اور پھیری والے

دہلی ۱۷ ستمبر میونسپلٹی نے چاندنی چوک میں بعض مقامات پر پھیری والوں کو کھڑے ہوکر اپنا سامان بیچنے کی اجازت دیدی ہے معلوم ہوا ہے کہ جن لوگوں کی دوکانوں کے سامنے ان لوگوں کو کھڑے ہونے کی اجازت دی گئی ہے وہ میونسپلٹی کے آئندہ اجلاس میں اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے والے ہیں۔

مظالم فلسطین پر احتجاج

مسلمانان میرٹھ کا جلسہ

مسلمانان ہاپڑ کا جلسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دھلی

۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

مسلمانان فلسطین کا مستقبل

گذشتہ دنوں فلسطین میں دیوار گریہ کا سوال اٹھا کر یہودیوں نے جو فسادات برپا کئے وہ حقیقت میں کسی فوری مذہبی جوش کا نتیجہ نہیں تھے بلکہ پہلے سے سوچی ہوئی اسکیم کے ماتحت ظہور پذیر ہوئے تھے دیوار گریہ کو صرف بہانہ بنا لیا گیا تھا ورنہ اس کشمکش کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ یہودی فلسطین میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں ...

شاردا بل کے خلاف مسلم ارکان اسمبلی کا احتجاج

حکومت سے عدم مداخلت کا مطالبہ

سائمن کمیشن کی رپورٹ میں کیا ہوگا

اخبار سنڈے ٹائمس کی معلومات

شاردا بل

برطانوی وزیر مستعمرات یہودیوں کو اطمینان دلاتا

اعلان بالفور بدستور قائم رہے گا

فسادات یہودی کی تحقیقات کا نتیجہ

جنرل نادر خاں کے حامیوں کا قندھار پر قبضہ

درّانی لشکر کی شاندار فتح

شملہ ۱۷ ستمبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ قندھار پر درانی لشکروں کا بغیر جنگ وجدال کے قبضہ ہوگیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ درانی لشکر جنرل نادر خاں کی حمایت میں جنگ کر رہے ہیں۔ اچک زئی درانیوں نے جس وقت اسپن بلڈاک کے مورچہ پر قبضہ کیا تو ان کو بڑی مقدار میں اسلحہ اور سامان حرب بطور مال غنیمت کے ملا۔

یہ بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ اسپین بلڈاک اور ریل کے مقامات پر اعلیٰحضرت امان اللہ خاں کا ہلالی پرچم نصب کر دیا گیا ہے اندرا اور ترا کی غلزیوں کے لشکروں کے نقل و حرکت کے متعلق کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی ہے جو بچہ سقہ کی طرف سے قندھار کی طرف پیش قدمی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

بچہ سقہ کے خلاف ایک اور مہم

پشاور ۱۶ ستمبر کابل سے جو مسافر آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ بچہ سقہ کی ایک بہت بڑی فوج جس کا تخمینہ دس ہزار کیا جاتا ہے ...

داس کی قربانی کا اثر

قواعد جیل کی ترمیم کے متعلق حکومت کا رویہ

قانون مقاطعہ ہوعی کا حشر

گنج مراد آباد شریف کا تازہ ہنگامہ

سر گلبرٹ کلین کا انتقال

حکومت ہند کا پیغام تعزیت

ایک تصحیح

اعلیحضرت حضور نظام کا سفر انگلستان

فلسطین کے متعلق مسلمانوں کا وفد

سر آغا خاں کو صدارت کی دعوت

ہندوستانی اور یورپین قیدیوں کا مسئلہ

شاردا بل پر مباحثہ

پنڈت موتی لال نہرو کا تبصرہ

التوائے اجلاس کی تحریک

ایک عالم کی ضرورت

مجلس یہود کے کمیشن کی تحقیقات

یہودیوں کا جھوٹ کھل گیا

دہلی جیل کے قیدیوں کا بارت

ملا طاہر سیف الدین کا دہلی میں ورود

صدر جمعیۃ اور ناظم الجمعیۃ کی ملاقات

تہنیت کے بجائے تعزیت

سندھ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

مولانا کشفی شاہ دہلی میں

حضرت ناظم الجمعیۃ سے ملاقات

دہلی میونسپلٹی اور پھیری والے

مظالم فلسطین پر احتجاج

مسلمانان میرٹھ کا جلسہ

مسلمانان کانپور کا جلسہ

مسلمانان بانی پت کا جلسہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

مسلمانان فلسطین کا مستقبل

گذشتہ دنوں فلسطین میں دیوار گریہ کا سوال اٹھا کر یہودیوں نے جو فسادات برپا کئے وہ حقیقت میں کسی فوری مذہبی جوش کا نتیجہ نہیں تھے بلکہ پہلے سے سوچی ہوئی اسکیم کے ماتحت ظہور پذیر ہوئے تھے دیوار گریہ کو صرف بہانہ بنا لیا گیا تھا ورنہ اس کشمکش کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ یہودی فلسطین میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں اور مسلمانوں سے ایک مرتبہ ٹکرا کر یہ اندازہ لگالیں کہ مسلمانوں کے مقابلہ میں ان کی قوت کا تناسب کیا ہے اور باہمی تصادم کے مواقع پر حکومت برطانیہ ان کا کس حد تک ساتھ دے سکتی ہے۔ چنانچہ ان کا یہ مقصد حاصل ہوگیا اور تمام دنیا کے یہودیوں نے یہ معلوم کرلیا کہ تحریک صیہونیت کے مطابق فلسطین کو وطن الیہود بنانے کے لئے جو سعی کی جارہی ہے وہ کامیاب ہوسکتی فسادات کے دوران میں متصادم اقوام کے نقصانات کی جو فہرست خبر رساں ایجنسیوں کے ذریعہ سے موصول ہوئی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ جہاں تک تناسب آبادی کا تعلق ہے مسلمان یہودیوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ خسارہ میں رہے ان کے مقتولوں اور ان کے مجروحوں کی تعداد اس سے نسبتاً کہیں زیادہ ہے جو یہودیوں کے مقتولوں اور مجروحوں کی تعداد ہے یہودیوں کو فساد برپا ...

...

کے حقوق وطنیت کو غصب کریں گے اور اگر اس پر کوئی فلسطینی مسلمان ایک حرف بھی اپنی زبان سے نکالے گا یا اپنے مملوکہ ومقبوضہ مقامات مقدسہ کی حفاظت وصیانت کی کوشش کریگا تو برطانوی پولیس جسکی تعداد میں اضافہ کیا جارہا ہے فوراً یہودیوں کے سامنے آجائے گی اور ظالموں کی حمایت میں مظلوموں کا خون بہاکر امن وامان قائم کردیگی جب تک یہودیوں کے مقابلہ فلسطینیوں کی قوت بڑھی ہوئی رہے گی اس وقت تک برابر یہ سلسلہ جاری رہیگا اور ہرگز اس کا پورا پورا یقین نہیں کیا جائے گا کہ ملک میں امن قائم ہوگیا ہے البتہ جب یہودی اکثریت میں آجائیں گے اور فلسطین کی آبادی پر ان کا غلبہ ہوگا تو یہ سمجھا جائے گا کہ ہاں اب امن قائم ہوگیا ہے اور فوجیں واپس بلالی جائینگی۔

لارڈ پاسفیلڈ کے اس صاف وصریح اعلان کے بعد اب تمام دنیا کے مسلمانوں کو یہ غور کرنا ہے کہ وہ مسلمانان فلسطین کو اس تاریک مستقبل سے کس طرح بچاسکتے ہیں جو برطانیہ ان کے لئے تیار کررہا ہے ابھی حال میں یہودیوں کی جو عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں بہت طویل بحث وتمحیص کے بعد آئندہ کے لئے مستقل پروگرام تیار کرلیا گیا ہے اور جدید یہودی ایجنسی نے ...

...

شاردا ایکٹ کے خلاف مسلم ارکان اسمبلی کا احتجاج

حکومت سے عدم مداخلت کا مطالبہ

شملہ ۱۶ ستمبر ابھی جبکہ شاردا ایکٹ پر اسمبلی کے اندر بحث ومباحثہ ہونے والا ہے شادی کی عمر پر ۱۸ ستمبر کو رائیں لی جائینگی ہیں مسلمان اس بل میں جس طریق پر رائیں دیں گے اس کا اندازہ ایک عرضداشت سے ہوسکتا ہے جو ۱۵ مسلمان اراکین نے ہوم ممبر کی خدمت میں پیش کی ہے۔ اسمبلی میں آجکل ۲۲ مسلمان موجود ہیں جن میں سے ۱۵ مسلمانوں نے اس عرضداشت پر دستخط کئے ہیں اور صرف ۷ مسلمانوں نے دستخط نہیں کئے ہیں۔ وہ پندرہ دستخط کرنیوالے اراکین یہ ہیں۔

مولوی محمد شفیع داؤدی، مسٹر رفیق، سید مرتضیٰ صاحب، مسٹر اے۔ ایچ غزنوی، مولوی عبداللطیف فاروقی۔ مسٹر عبدالمتین چودہری مولوی محمد یعقوب۔ نواب محمد اسمٰعیل خاں۔ مسٹر ایم۔ الیف خاں حاجی محمد اسماعیل۔ مولوی انوار العظیم۔ مولوی حسین شاہ۔ حاجی عبداللہ قاسم مولوی بدیع الزماں۔ حاجی عبداللہ ہارون۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مسلمانوں میں شادی کی رسم شخصی قانون کے ذیل میں آتی ہے۔ اس رسم پر کسی قسم کی قانونی پابندی اس میں مداخلت کے ہم معنی ہے شاردا بل جو اسوقت اسمبلی کے سامنے پیش ہے اس چیز کو جرم قرار دیتی ہے جو شریعت اسلامیہ کی رو سے جائز ہے۔ یہ مسلمانوں کے شخصی حقوق پر زبردست اور ناجائز مداخلت ہے۔ لہٰذا اس مسودہ قانون کو مسلمانوں پر عائد نہیں ہونا چاہئے۔ جب سے یہ مسودہ قانون اسمبلی میں آیا ہے ہمیں بے شمار مراسلات مسلم انجمنوں اور مشہور فقیہوں اور علما کے پاس سے موصول ہوئی رہی ...

...

جنرل نادر خاں کے حامیوں کا قندھار پر قبضہ

درانی لشکر کی شاندار فتح

شملہ ۱۶ ستمبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ قندھار پر درانی لشکروں کا بغیر جنگ وجدال کے قبضہ ہوگیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ درانی لشکر جنرل نادر خاں کی حمایت میں جنگ کررہے ہیں۔ اچکزئی درانیوں نے جس وقت اسپین بلڈاک کے مورچہ پر قبضہ کیا تو ان کو بڑی مقدار میں اسلحہ اور سامان حرب بطور مال غنیمت کے ملا۔

یہ بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ اسپین بلڈاک اور بعض دوسرے مقامات پر اعلیٰحضرت امان اللہ خاں کا ہلالی پرچم نصب کردیا گیا ہے اندر اکوزئی غلزیوں کے لشکروں کے نقل وحرکت کے متعلق کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی ہے جو بچہ سقہ کی طرف سے قندھار کی طرف پیش قدمی کرنے کا ارادہ کررہے ہیں (ایسوسی ایٹیڈ پریس)

...

داس کی قربانی کا اثر

قواعد جیل کی ترمیم کے متعلق حکومت کا رویہ

...

بچہ سقہ کے خلاف ایک اور مہم

...

سرگلبرٹ کلین کا انتقال

...

سائمن کمیشن کی رپورٹ میں کیا ہوگا

...

شاردا ایکٹ

...

مولانا کشفی شاہ دہلی میں

حضرت ناظم الجمعیۃ سے ملاقات

...

برطانوی وزیر مستعمرات نے یہودیوں کو اطمینان دلایا

اعلان بالفور بدستور قائم رہے گا

...

مجلس یہود کے کمیشن کی تحقیقات

...

ملا طاہر سیف الدین کا دہلی میں ورود

...

میں اصلاح نہ کی تو انشاء اللہ مسلمانان پانی پت ہندوستان کی اس تحریک کے ساتھ جو تنسیخ اعلان بالفور اور تحفظ حرم پاک کے لئے اٹھے گی پیش پیش ہوں گے۔ وما توفیقی الا باللہ

(ج) مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام فلسطین کی اس خونریز جنگ کو جس میں سینکڑوں مسلمان بیدریغ تہ تیغ کئے گئے اور جس کے سلسلہ میں صدہا بیگناہ فرزندان توحید کی گرفتاریاں عمل میں آرہی ہیں دیوار براق شریف کے حق میں تملیک پر یہودیوں اور مسلمانوں اور یہودیوں کی کشمکش مذہبی ہی کا نتیجہ قرار نہیں دیتا بلکہ اس حادثہ فاجعہ کی حقیقی علت اس جلسے کے نزدیک برطانیہ کی طرف سے لارڈ بالفور کا یہ اعلان ہے کہ فلسطین کو دنیا جہان کے منتشر اور بکھرے ہوئے یہودیوں کا قومی وطن قرار دیا جائے گا اور جن کے داخلہ پر کوئی پابندی عائد نہ کی جائے گی اور جن کی اس جدید وطنیت کے حقوق کی محافظ ان عربوں کے مقابلہ میں جو اس ارض مقدس پر تیرہ سو سال سے قابض چلے آتے ہیں، برطانیہ کی مہیب عسکری طاقت ہو گی۔

(د) مسلمانان پانی پت ان خوفناک مظالم کے خلاف جو بیت المقدس کی مظلوم عرب آبادی پر سرمایہ دار یہودیوں نے برطانیہ کے جنگی جہازوں۔ طیاروں فوج و پولیس کی شہ پر توڑے نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہیں اور یہودیوں کی وحشیانہ دراز دستیوں کا اصلی محرک لارڈ بالفور کے اعلان کو قرار دیکر اس سے اپنی بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے برطانیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اعلان مذکور کو یک قلم منسوخ کر دے اور ان وعدوں کو پورا کرے جو جنگ عمومی کے دوران میں اناطولیہ سے عرب کو علیحدہ کرتے وقت اس نے عربوں کی آزادانہ حیثیت کو برقرار رکھنے کے بارہ میں کئے تھے ...

مسلمانان ہند اور فتنۂ افتراق
شریعت اور حاملان شریعت پر ملحدین و "سیاسیئین" کا حملہ

(از مولانا قاضی فیض محمد صاحب قاضی شہر کوٹہ ضلع راجپوتانہ)

ہر جگہ مسلمانوں پر اس وقت سخت ترین ہلاکت رساں مشکلات و مصائب کے بادل بیش از پیش لحظہ بلحظہ کیوں امڈے چلے آرہے ہیں اگرچہ عرصہ سے ان کے ازالہ و مدافعت میں ہر دیار اور ہر مقام پر قدیم و جدید خیالات رکھنے والے اللہ کے نیک بندے اپنی اپنی امکانی کوشش و تدبیروں میں مصروف عمل ہیں۔ حمایت الاسلام ہدایت الاسلام ندوۃ العلماء۔ دار العلوم۔ محمڈن کالج مسلم لیگ وغیرہ وغیرہ انجمنیں اور مدارس اور جماعتیں اس غرض و مقصد کی تکمیل کے لئے برسوں سے ہندوستان میں قائم ہیں اور اب موجودہ دور میں جسکو نئی روشنی و حریت و آزادی کا زمانہ کہا جاتا ہے مزید برآں خلافت جمعیۃ العلماء جمعیت صوفیہ۔ جمعیت تنظیم۔ جمعیۃ تبلیغ جمعیۃ الطلبا وغیرہ اور کتنی ہی آل انڈیا جماعتیں قائم ہوئیں اور نت نئی قائم ہوتی جاتی ہیں یہی نہیں بلکہ رسل و رسائل اخبار و جرائد بھی اسی مقصد کی بجا آوری کے لئے صدہا جاری ہوئے اور ہو رہے ہیں واعظین و مبلغین کی بھی کمی نہیں ہے صوفیائے کرام کے حلقہ ہائے طریقت بھی بہت وسعت پذیر ہیں قدیم و جدید علم کے اعلی سے اعلی تعلیم یافتہ بھی کثرت سے ہیں صاحب حرفت و صنعت اور صاحب دولت و ثروت نیز عالم و افسر بھی گو ابنائے وطن کے مقابلہ میں کم سہی مگر موجود ضرور ہیں ان سب کی موجودگی ہی نہیں بلکہ ان میں دن بدن زیادتی و ترقی کے دیکھنے سے ...

[illegible]

جنگ شروع ہوگئی

[illegible]

عمدۃ الحکما حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات فضل محل وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

بنٹ بہار آن

شہرۂ علاج کان کی تمام بیماریوں کی حکمی دوا

ملاحظہ فرمائیے۔ و بینائی لائیے

[illegible]

بہار آن کی دوا ملنے کا پتہ ... پیلی بھیت (یو۔ پی)

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

[illegible]

بال جیون گھٹی

[illegible]

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

[illegible]

آموں اور لیچیوں کے قلم

[illegible]

تبلیغی کہانی

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پاکٹ طبی رومال

[illegible]

تعویذ ترقی رزق

[illegible]

تاجدار مدینہ طبیب حاذق صلی اللہ علیہ وسلم کا

[illegible]

سرمہ اکسیر نظر

[illegible]

المشتہر منیجر ایشیائی دواخانہ صدر بازار دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو ضروری مجرب نسخے

وسائل معاش

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

SANATOGEN

سناٹوجن کے استعمال سے

[illegible]

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...... ۔۔
نصف صفحہ (") ...... ۔۔
ایک کالم (") ...... ۔۔
½ کالم (") ...... ۔۔
¼ کالم (") ...... ۔۔

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... سہ ماہی ... ششماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ہجری ۔ مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

احکام شریعت اسلامیہ میں حکومت کی دست اندازی

ہندوستان کو دارالحرب بنانے کی تدابیر

ہندوستان سے اسلامی سلطنت کے زوال کے بعد مسلمانان ہند کو برٹش حکومت کی اطاعت ۔ وفاداری اور اشتراک عمل پر سب سے زیادہ جس بات نے آمادہ کیا تھا وہ مذہبی آزادی کا شاہی اعلان تھا جس کے ذریعہ سے رعایا کو نہایت شاندار اور صریح الفاظ میں اطمینان دلایا گیا تھا کہ سلطنت کی جانب سے کبھی مذہبی معاملات میں دست اندازی نہیں کی جائیگی ۔ صرف ایک ہی مرتبہ نہیں بلکہ متعدد بار اس عہد موثق کا گورنمنٹ کی جانب سے اعلان ہوتا رہا ہے اور آج بھی کسی فرد حکومت کی یہ ہمت نہیں ہوسکتی کہ وہ اس میثاق کے خلاف ایک حرف زبان پر لاسکے لیکن ہم نہایت رنج اور انتہائی حیرت سے دیکھ رہے ہیں کہ چند ایسے افراد ملک کی بدولت جنہیں مذہب کا کوئی ...

جہاں تک ہم کو خیال ہے بعض مسلم ارکان نے بصراحت یہ ظاہر کردیا تھا کہ اہل اسلام کو اس قسم کے کسی قانون سے مستثنیٰ رکھا جائے باوجود اس کے گورنمنٹ نے جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر فرمائی اُس میں اہل اسلام کو مستثنیٰ نہیں کیا۔

گورنمنٹ کی دوسری غلطی یہ ہے کہ اُس نے پہلے اس بات کی تحقیقات نہیں کی کہ آیا اس قسم کے قوانین اہل اسلام کی شریعت میں دست اندازی سمجھے جائیں گے یا نہیں بہت ناشکری ہوگی اگر اس موقع پر ہم اپنے صوبہ کی گورنمنٹ کے اُس طرز عمل کا استحسان اور اس پر اظہار شکریہ نہ کریں جو اُس نے تین سال کا عرصہ ہوا صوبہ کے مسلم اراکین کونسل کی تجویز کی نسبت اختیار کیا جس کا منشاء یہ تھا کہ گورنمنٹ ایک تحقیقاتی کمیٹی اس غرض سے مقرر کرے کہ مسلمانوں کے نکاح کی لازمی رجسٹری کے لئے کیا وسائل اختیار کئے جائیں اگرچہ یہ ریزولیوشن صوبہ کی کونسل میں باتفاق رائے پاس ہوگیا تھا لیکن گورنمنٹ نے جو کمیٹی مقرر کی اس کو پہلے یہ ہدایت کی کہ وہ اس بات کی تحقیقات کرے کہ نکاحوں کی جبریہ رجسٹری اہل اسلام کے مذہب کے خلاف ہے یا نہیں اگر خلاف نہو تو اس باب میں عملی تدابیر ...

وہ ہر صوبہ کے اہل اسلام کی رائے وہاں کی گورنمنٹوں کے ذریعہ سے دریافت کرلے اور مسلمان پبلک کو موقع دے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرے اگر گورنمنٹ نے اس اہم معاملہ میں عجلت سے کام لیا تو اس کے نتائج نہایت خطرناک پیدا ہونگے۔

گورنمنٹ کا فرض ہے

[illegible]

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کردیا ہے اب کسی شخص کو عربی یا فارسی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہیے ۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں ...

ملنے کا پتہ:

شفیق احمد دفتر اشاعت

چرتھاول ضلع مظفرنگر

ضرورت

ایک لائق اور تجربہ کار استاد کو ایسے طلبا کی ضرورت ہے ...

مستری ایم ۔ اے رحمان مہتمم اقبال ٹیلرنگ کورس ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا مشہور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

اس جڑی کے ایک ہی روز کے استعمال سے ... قیمت فی بکس تین روپے ...

بید راج پنڈت مصر ا پاٹھک نمبر ۷ دربھنگہ (بہار)

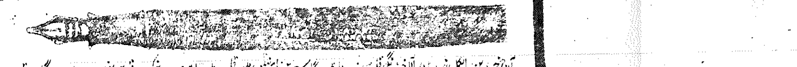

آج خرید ... زنگی قلم کمپنی ... دہلی

خط و کتابت کیوقت چٹ نمبر کا ضرور حوالہ دیں

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کردیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

سیزل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عالم دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر ... لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ... ملتان شہر

بڈھے جوان بن گئے

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ خضاب خوردنی حکیمی شفاء لکھنؤ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین ... ضلع گورکھپور

مسلمانوں کے تنزل و ادبار کی [illegible] اور اس کا علاج

قرآن مجید سے [illegible] اور اس [illegible] کا علاج

[illegible]

[illegible] سرمایہ کے بالمقابل [illegible]

[illegible]

تدبیر [illegible] سے [illegible]

[illegible]

اسلام اور مسیحی مذہب کی اشاعت پر ایک تاریخی نظر

مسلمانوں کی غفلت اور عیسائی مشنوں کے محیر العقول کارنامے

مسلمانوں نے کبھی باضابطہ اسلام کی اشاعت نہیں کی

(از جناب مولانا ... دہلوی)

مسلمانوں کے تنزل و ادبار کی مصیبتیں اور انکا علاج

قرآن مجید سے بُعد اور اس کے خطرناک نتائج

(از مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی)

مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی کی تازہ تصنیف قول الحق (جو ابھی زیر طبع ہے) کا مندرجہ ذیل دیباچہ بغرض اشاعت بھیجا گیا ہے۔ چونکہ مولانا کی تصنیف کا یہ تمہیدی حصہ ایک مستقل بصیرت افروز مضمون کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے ہم قارئین الجمعیۃ کی معلومات کے لئے اسے شائع کرتے ہیں۔ ایڈیٹر

ایک اہم سوال

کچھ عرصہ سے یہ سوال مسلمانوں کے سامنے بار بار پیش ہوتا رہا ہے کہ مسلمانوں کی قوم من حیث القوم تمام صفات محمودہ میں تنزل اور ہر ایک صنعت ...

علم و فضل کے اعتبار سے بھی تمام دوسری قوموں پر مسلمانوں کو برتری حاصل تھی۔ ابتدائی مدارس اور ہر قسم کی تعلیم گاہوں پر مسلمانوں کا قبضہ تھا ... ان چیزوں کو اصل مرض کے عوارض تو شاید کہا جا سکے لیکن ان میں سے کسی کو اصل مرض نہیں کہا جا سکتا۔

غیر ملکی حکومت اور مسلمان

بیماری کا علاج

عام بیان کردہ اسباب

ڈیڑھ سو سال پہلے کے مسلمان کے بالمقابل ہمارا مسلمان

قرآن مجید سے بُعد و ہجر

مرض کا ایک ہی علاج

شاہان اسلام اور تبلیغ حق

دور جدید کے بڑے بڑے مذاہب

مسلمانوں کی انفرادی کوششیں اور تبلیغ

مسلمانوں نے کبھی اجتماعی تبلیغ نہیں کی

حوادث و احکام

(استفتا)

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قربانی کا جانور ایسی جگہ ذبح کرنا جہاں مویشی بندھے جاتے ہوں ...

تاریخ مذہب کی علیحدگی

تدبر فی القرآن سے بے اعتنائی

تقلید جامد اور آباپرستی

تقلید جامد اور آباپرستی نے عام طور پر مسلمانوں کے قوائے عقلیہ اور فہم و فراست کو ماؤف و معطل کر دیا ہے۔ ... قرآن و حدیث سے عام طور پر مسلمان بیگانہ و بے تعلق نظر آتے ہیں۔ ... تاکہ وہ اس سچے اسلام کو جو صحابہ کرام کا اسلام تھا اپنا مذہب قرار دے سکیں ... البتہ جائز اور ضروری تقلید جس کے بغیر انسان کوئی بھی علمی ترقی نہیں کر سکتا مستثنیٰ ہے۔

طلسم کو توڑ دو

ہز ہولی نس مولانا طاہر سیف الدین پیشوائے اعظم فرقہ بوہرہ داؤدیہ کا دہلی میں ورود

صدر و ناظم جمعیۃ علمائے ہند سے ملاقات

(مولانا احمد سعید صاحب کے قلم سے)

... اور ہم نے ایک بڑے کمرہ میں شرف ملاقات حاصل کیا۔ طیب علی صاحب نے تقدس مآب سے تعارف کرایا ... بعد گفتگو کا سلسلہ شروع ہوا ... سب سے پہلے ہم نے رسم تعزیت ادا کی ...

ہندو مسلم اتحاد

اسلام کے اعضائے باطنی

میرٹھ کے سیاسی قیدیوں کا الٹی میٹم

ایک ہفتہ کے بعد مقاطعہ جوعی شروع کر دیں گے

میرٹھ ۱۸ ستمبر آج مقدمہ سازش کے ۱۵ ملزموں نے مقاطعہ جوعی کی دھمکی دی۔ کامریڈ ... گورنر جنرل باجلاس کونسل ... حکومت پر ڈالا ہے ... اعلان کیا ہے کہ اگر یہ مطالبات منظور نہ کئے گئے تو مخبر کنندگان سب کے سب مقاطعہ جوعی کر دیں گے۔ (ا۔ پ)

... کامریڈ ... کامریڈ مظفر احمد۔ کامریڈ گوری شنکر ... کامریڈ سوہن سنگھ جوش۔ کامریڈ ایس۔ این ... کامریڈ کیدار ناتھ سہگل۔ (ا۔ پ)

تیل کے ذخیرہ میں آتشزدگی

آتشیں شعلوں کا قیامت خیز منظر

لندن ... ایک عظیم الشان ... آگ لگ گئی ... پٹرول بھرا ہوا تھا ...

کج بحثی و تنگ حوصلگی

مسلمانوں میں جو لوگ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور متبع شریعت کہلاتے ہیں ... کج بحثی، پست خیالی، تنگ حوصلگی ... ضرب المثل بن چکے ہیں ...

احقر ... مدرسہ امینیہ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

شاردا بل

تقریباً دو سال کا عرصہ گذرا کہ مسٹر ہر بلاس شاردا نے ایک مسودہ قانون اسمبلی کے سامنے اس غرض سے پیش کرنے کا نوٹس دیا تھا کہ ہندوؤں آریوں، برہمو سماجیوں، سکھوں، جینیوں اور بودھ مذہب والوں میں صغرسنی کی شادی کا جو عام رواج ہے اس کو جبراً روکا جائے۔ وہ یہ چاہتے تھے کہ ہندوؤں کی معاشرتی اصلاح کیلئے ۱۶ برس سے کم عمر کے لڑکوں اور ۱۲ برس سے کم عمر کی لڑکیوں کا نکاح ناجائز قرار دیدیا جائے۔ یہ ایک خالص سول قانون تھا اور اس کا دائرہ اثر صرف ان ہی اقوام تک محدود تھا جن میں صغرسنی کی شادی کا رواج بکثرت ہے اور جن پرس ہیو اوران کے دوسرے بھائی اور بہنیں آئے دن لعن طعن کرتی رہتی ہیں۔ اگرچہ ابتداء سے ہندوؤں کا ایک طبقہ اس مسودۂ قانون پر اصولی و فروعی اعتراضات کر رہا تھا مگر مسلمان بالکل خاموش تھے کیونکہ ان کا اس بل سے کوئی تعلق نہ تھا اور وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ خواہ مخواہ مداخلت کریں۔ اگر ایک قوم کی معاشرتی خرابیاں اس قدر ترقی کر گئی ہیں کہ اس کے نزدیک سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار ہی نہیں کہ وہ اجنبی حکومت کے قانون کو اصلاح کا ذریعہ بنائے تو اس پر مسلمانوں کو اعتراض کا کیا حق ہوسکتا ہے۔ اسی اصول کی بناء پر ہم نے بھی شاردا بل کی ابتدائی شکل و صورت پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

مجلس منتخبہ کی ترمیمات

لیکن جس وقت یہ مسودۂ قانون اسمبلی میں پیش ہوا تو مختصر بحث و تمحیص کے بعد اس بل کی مختلف دفعات پر غور و خوض کرنے کیلئے ایک مجلس منتخبہ تعیین کردی گئی جس کا فرض یہ تھا کہ مسودہ کی مناسب اصلاح و ترمیم کے بعد اپنی رپورٹ اسمبلی میں پیش کردے۔ اس مجلس کو چاہیے تھا کہ ہر بلاس شاردا نے ہندوؤں آریوں، برہمو سماجیوں وغیرہ کی بے ترتیبات کو دیکھنے کے بعد جو مسودۂ قانون مرتب کیا تھا اس کو ان ہی اقوام کے ...

[illegible]

صدر جمعیۃ علمائے ہند کے برقی پیغامات

مسلم ارکان اسمبلی کے نام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل تار اسمبلی کے ان مسلم ارکان کو دیا ہے جنہوں نے شاردا بل کے اثر سے مسلمانوں کو مستثنےٰ رکھے جانے کے متعلق ہوم ممبر کے سامنے عرضداشت پیش کی ہے۔

آپ نے مسلمانوں کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے گورنمنٹ کے سامنے شاردا بل کے متعلق جو عرضداشت پیش کی ہے اس کے لئے مسلم قوم آپ کی ممنون ہے۔ براہ کرم آخر وقت تک اس بل کے خلاف ووٹ دیجئے۔

مندرجہ ذیل تار ان ارکان کی خدمت میں بھیجا گیا ہے جنہوں نے عرضداشت پر دستخط کرنے سے انکار کردیا تھا۔

مسلم ارکان اسمبلی کی طرف سے گورنمنٹ کے سامنے شاردا بل کے متعلق جو عرضداشت پیش کی گئی ہے اس پر آپ کا دستخط ثبت نہ کرنا نہایت افسوسناک ہے۔ آپ سے آخری درخواست ہے کہ تیسری خواندگی کے بعد بل کے خلاف رائے دیجئے۔

اسمبلی میں شاردا بل پر مباحثہ

مسلمانوں کو مستثنےٰ رکھنے کی تحریک غیر مسلم اکثریت سے گر گئی

شاردا بل

مسٹر نہرو مقدمہ کی پیروی نہ کریں

پریسیڈنٹ اسمبلی کے نام ناظم الجمعیۃ کا تار

مسلمانوں کے متعلق غیر مسلم اکثریت کے فیصلہ پر احتجاج

۲۴ ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے پریسیڈنٹ اسمبلی کو مندرجہ ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

۱۹ ستمبر کو مولانا شفیع داؤدی نے شاردا بل کے اثر سے مسلمانوں کو مستثنےٰ کرنے کی جو ترمیم پیش کی تھی اس کا تعلق صرف مسلم قوم سے تھا اس لئے دوسری قوموں کے ارکان کو رائے شماری کے وقت غیر جانبدار رہنا چاہتے تھا۔ مگر افسوس ہے کہ مسلم اکثریت کی حمایت کے باوجود غیر مسلم ارکان کے ووٹوں سے ترمیم مسترد کردی گئی۔ براہ کرم ۱۹ ستمبر کی کارروائی میں اس امر کی تصریح فرما دیجئے کہ مسلمانوں کی اکثریت اپنی قوم کو اس قانون سے مستثنےٰ کرنا چاہتی ہے تاکہ قانون کی آخری منظوری کے وقت حکومت مسلمانوں کے استثنا پر غور کر سکے۔

شاردا بل کے خلاف جمعیۃ علمائے صوبہ بمبئی کا احتجاج

بمبئی ۱۹ ستمبر۔ حسب ذیل برقی پیغام وائسرائے، صدر اسمبلی اور وزیر داخلہ کو بھیجا گیا۔

مسلمانوں کی رائے عامہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

الجمعیۃ کے مسلسل مضامین

بعض مسلم ارکان اسمبلی کی ناقابل تلافی غلطی

اسمبلی میں اندھیر

ایک ضروری تردید

قول فیصل

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا جوابی مضمون

الجمعیۃ کا احتجاج

ارکان اسمبلی کے نام صدر جمعیۃ کا مکتوب

بھگت سنگھ اور دت کے متعلق حکومت کا فیصلہ

فتح قندھار کے متعلق تفصیلات

سردار علی احمد جان مرحوم کے لڑکے کا بیان

ہندیوں کے حقوق و مفاد کا تحفظ کیا جائے

چار ماہ کا مقاطعہ جوعی

رنگون جیل میں سنسنی خیز موت

جمعیۃ اقوام اور برطانیہ کا ساز باز

فلسطین کے کمیشن کی منظوری

شہریار دکن کا عزم سیاحت

یورپ جانے کی تردید

بہار سائمن کمیٹی کی رپورٹ

میرٹھ کا مقدمہ سازش

مسٹر علوی کو جرح کی اجازت مل گئی

مسٹر علوی کو خاص اجازت

مسٹر نہرو کی درخواست

غازی عبدالرحمن کے خلاف مقدمہ بغاوت

آئرلینڈ کے جانباز وطن پرست کی زبردست قربانی

داس کی موت پر ہندوستانیوں کے ساتھ ہمدردی

عراق کی سرحد پر سلطان ابن سعود کے خلاف فوج

مشرقی افریقہ کے ہندوستانی وفد کے مطالبات

حکومت ہند سے امداد کی درخواست

[illegible]

مجلس تحقیقات حج کی خدمت میں ضروری گذارشات

(از حاجی محمد برکت علی صاحب)

بمواسے دو سال کی شورش بپا کرنے کے بعد بجاے حاجیوں کی تکالیف دور کرنے کے لئے ۲۰ مارچ ۱۹۲۸ء کو اجلاس اسمبلی نے فیصلہ کی رو سے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر ہوئی جس نے جلد ہی کام شروع کرکے پہلے کراچی و بمبئی کے بندرگاہوں پر حاجیوں کی تکالیف کا عینی مشاہدہ کیا پھر ہندوستان بھر میں سیر کر کے زبانی شہادتیں لیں۔ کمیٹی مذکور کا رویہ تحقیقات جو دوران شہادت میں دیکھا گیا ہے۔ وہ ہر طرح سے قابل تعریف و ہمدردانہ رہا ہے جس کے لئے اراکین کمیٹی مستحق شکریہ ہیں۔ چونکہ عام اخبارات میں مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مجلس تحقیقات نے بیان کیا ہے کہ وہ ۱۴ اکتوبر کو بمقام پونہ اجلاس کریگی کیونکہ اس عرصہ تک اراکین تحقیقات کو بوجہ اجلاس ہائے اسمبلی فرصت نہ ہوسکیگی۔ اس لئے اس واقعہ کی بنا پر ذیل کی گذارشات کی ضرورت پیش آئی ہے۔

گذارش اول

مندرجہ بالا واقعہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۴ اکتوبر کے اجلاس کے بعد جب رپورٹ و سفارشات مرتب ہوں پھر حسب ضابطہ اسمبلی میں پیش ہوکر قانون بنایا جائے اور بعد منظوری حکومت ہند پر عمل درآمد کیلئے احکام نافذ ہوں تو اس کارروائی کیلئے بحساب رفتار حال آج سے چار ماہ لگینگے کہ بمشکل ماہ جنوری مطابق ماہ رجب المرجب میں یہ کارروائی ختم ہوگی حالانکہ حاجی عام طور پر ماہ جمادی الثانی مطابق دسمبر میں روانہ ہوجاتے ہیں۔ اور پھر حاجی کی ہی ماہ رجب المرجب ...

گذارش دوم

گذارش سوم

...

ٹیکہ کا مزان

حج کمیٹیاں وغیرہ

مکہ مکرمہ

نفذ پیازٹ

جہازات

دارام کے لئے بیان کی گئی ہیں۔ اور ساتھ ہی اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ جہازوں کی کرایہ میں خاصی تخفیف کی جاوے جیسا کہ بیانات میں ظاہر کیا گیا ہے۔ البتہ ایک نئی تجویز کے لئے ضروری استدعا ہے کہ حاجیوں سے جہاز کی دیکھ بھال وجانچ پڑتال رہر قسم کی آسائش ملنے کے لئے ایک غیر سرکاری عہدہ دار بھی سرکاری افسر کے ساتھ شامل ہو کر کیا کرے۔

متفرقہ ریلوے کی رعایتی واپسی ٹکٹوں کے ساتھ حاجی کو اپنے ساتھ سامان کم از کم ایک من یا زیادہ (۴۰ کیلو) مثل عراق ریلوے لیجانے کی اجازت ہو۔ اور حاجیوں کی ڈاک کا انتظام مثل دیلدرت صحیح کے جدہ تک کا فوری لیجانے کا کیا جاوے کہ حاجیوں کی ڈاک وقت کے اندر پہونچ سکے۔

آخر میں مجلس تحقیقات سے استدعا ہے کہ وہ اپنی تمام تر کارروائی کو حاجیوں کے مفاد میں بہت جلدی تمام کریں تاکہ اس سال کے جانے والے حاجی عام کے تمام نئے نظام نامہ کی مراعات سے بہرہ یاب ہوں۔ امید کہ نائب سکریٹری صاحب کمیٹی کی طرف سے حاجیوں کی آگاہی کے لئے جلدی ہی بذریعہ اخبارات بیان شائع فرماکر ممنون کریں گے والسلام۔ خادم الحجاج

الحاج محمد برکت علی ...

مولانا محمد علی صاحب کا ترک سفر

بمبئی ۱۷ ستمبر۔ مولانا محمد علی نے قطعی طور پر جنوبی افریقہ کی سیاحت کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔

مسلمانان گلاؤٹھی کا جلسہ

شاردا بل اور مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

کل ۱۷ ستمبر ۲۹ء کو بعد نماز عصر جامع مسجد گلاؤٹھی میں مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ جناب مولوی بشیر احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور ہوئیں۔ اور جناب مولوی سید حمید الدین صاحب مہتمم و مدرس مدرسہ عربیہ نے ان تجاویز کو پیش کرتے ہوئے ایک پر اثر اور مختصر تقریر کی جس سے سامعین بہت متاثر ہوئے۔

(۱) یہ جلسہ مسلمانان قصبہ گلاؤٹھی کا یہ عام جلسہ شاردا بل (قانون تحدید عمر ازدواج) کو احکام شرعیہ میں صریح مداخلت سمجھتا ہے اور گورنمنٹ سے پر زور احتجاج کرتے ہوئے یہ استدعا کرتا ہے کہ مسلمانوں کا قانون شریعت نہایت کامل و مکمل ہے اس میں کسی تغیر و تبدل کی گنجائش نہیں ہے۔ لہذا اس بل کو مسترد کر دیا جائے یا مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔ اگر حکومت نے اس قانون کو منظور کرکے نافذ کر دیا تو مسلمانان ہند ہرگز اس پر کاربند نہ ہوں گے بلکہ اس کی خلاف ورزی پر مجبور رہوں گے۔

(۲) مسلمانان قصبہ گلاؤٹھی کا یہ عام جلسہ فلسطین کے مظلوم مسلمانوں ...

نکاح کیا چیز ہے؟

مرد و عورت کی اصلی اور حقیقی زندگی کا نام نکاح ہے لیکن ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اصلاحی ناول

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

جوب مقوی مفت

نیاز مند دواخانہ حکمت العلاج ...

انسانوں کی بہترین زندگی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتاوی رشیدیہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نصف قیمت سے بھی کم میں پانچوں اشیاء صرف ...

نہایت مضبوط لیور واچ ... گولڈ ... الارم ٹائم پیس

منیجر مسٹرز کے آر عبد الحلیم اینڈ سنز واچ ڈیلرز ... چاندنی چوک دہلی

پاسپورٹ

اسلامی سلطنتوں سے درخواست کریں کہ اس مسئلہ پر اپنے جذبات کا اظہار کریں اور حکومت برطانیہ پر اس کی اہمیت پر پر زور الفاظ میں واضح کر دیں۔

فلسطین میں دور تشدد

شیوخ کی گرفتاریاں

یروشلم ۱۸ ستمبر آج گورہ فوج نے قلعہ اندر بھی جو ایس خفل سعود منعقد کی جس میں ہائی کمشنر اور متعدد برطانی افسران کے علاوہ کثیر التعداد عرب و یہودی بھی شریک ہوئے جنہوں نے آپس میں مل کر تفریح کی۔ تاہم ان دونوں جماعتوں میں کشمکش و عناد کے جذبات برابر پائے جاتے ہیں اور اخبارات میں ایک دوسرے کے خلاف الزامات عائد کئے جارہے ہیں۔

حیفہ میں خلور ملز کے اندر چار یہودیوں کو جو ۲۲ ایام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے خلاف کی جلانے اور قتل کا الزام ہے وہ سب سپرد عدالت کیا جائے گا۔ ... کے قلعہ میں قید ہیں۔ ان کا چالان سپرد عدالت کیا جائے گا۔

ہوئی۔ یقین رکھتی ہے کہ ان کی ساری ذمہ داری برطانیہ عظمیٰ کی بیہودہ دارنہ حکمت عملی پر عائد ہوتی ہے۔ مجلس کی رائے ہے کہ مقامی حکام اس ہنگامے کے انسداد کے لئے ضروری تدابیر اختیار کرنے میں ناکام رہے۔ مجلس کو اس امر واقع پر سخت افسوس ہے کہ امن و انتظام قائم کرنے کے لئے عربوں پر ہی گولیاں برسائی گئے۔ اور مجلس اسے ان حکام کی جو موقع پر موجود تھے۔ بیہودہ نواز حکمت عملی کا مزید ثبوت قرار دیتی ہے۔

(۲) مجلس اس یقین کا اظہار کرتی ہے کہ دیوار براق حرم اقدس کا جزو لاینفک ہے۔ اور حرم یا اس کے کسی ملحقہ حصہ پر کسی قسم کی دراز دستی ہرگز برداشت نہیں کی جاسکتی۔

یہ مجلس مسلمانان فلسطین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور ان کو یقین دلاتی ہے کہ حرم شریف کے تحفظ کے معاملہ میں ہندوستانی مسلمان ان کے زبردست حامی اور مددگار ہیں۔

مجلس ہذا کی رائے میں فلسطین میں امن قائم کرنے کا بہترین علاج یہ ہے کہ اعلان بالفور کو منسوخ کرکے عربوں کو حکومت خود اختیاری عطا کر دی جائے۔ اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کا اطمینان کر لیا جائے۔

(۳) یہ مجلس تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتی ہے کہ برطانیہ عظمیٰ کی یہود نواز حکمت عملی کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کریں اور حرم شریف کی حفاظت کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرتے ہوئے ...

سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور یہودیوں کے اس فعل پر کہ انہوں نے بے وجہ مسلمانوں کو قتل و غارت کیا اپنے دلی غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ان تجاویز کو بذریعہ تار کے ذریعہ وائسرائے کی خدمت میں روانہ کر دیا جائے اور اخبارات میں بغرض اشاعت بھیجدیا جائے۔

جناب منشی سید شمس الحسن صاحب اور منشی حکمت اللہ صاحب نے ان تجویزوں کی تائید کی اور جلسہ دعائے خیر پر ختم ہوا۔ راقم ابوالمحامد غفرلہ

مظالم فلسطین پر احتجاج

مجلس خلافت امرتسر کا جلسہ

امرتسر ۱۲ ستمبر۔ شیخ غلام محی الدین معتمد مجلس خلافت امرتسر حسب ذیل برقی پیغام ارسال کرتے ہیں۔

۱۲ ستمبر کو شام کے وقت مجلس خلافت امرتسر کا ایک عام جلسہ اس کے اپنے دفتر میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) مجلس خلافت امرتسر حوادث فلسطین پر رنج و افسوس کا اظہار کرتی ...

مسرت کی حالت نازک ہوگئی ہے

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کیلئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دیئے ہیں ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

پاکٹ طبی رومال

جنگ شروع ہوگئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کے ساتھ اسکی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے۔ اکثر اشتہار باز جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اسکے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے۔ لہذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار ہذا پاک ہے مثل مشہور ہے سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایکبار۔ ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے تجربہ شرط ہے۔

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج۔ بیس روز کی خوراک قیمت صہ محصول ۹ ۔ چالیس روز کی خوراک قیمت ... محصول ...

(۲) طلائے شاہ دیگ مقوی برقی رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کجی و سستی وغیرہ کا تریاقیہ علاج قیمت ... فی شیشی محصول ...

(۳) طلائے شاہ دیگ درجہ خاص رجسٹرڈ قیمت ... محصول ...

...

حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات افضل محل وکٹوریہ سٹریٹ لکھنؤ

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

جریان

ایس۔ اے۔ بی۔ ایجنسی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

ایک شاہی تحفہ ... قیمت صرف دس روپے

ہنری گھڑی ... الارم ...

چیپ ٹریڈنگ ہاؤس ... اجمیری گیٹ دہلی

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

ضرورت

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

سپرنٹنڈنٹ امپیریل گارڈن ... مظفر پور (بہار)

مجلس تحقیقات حج کی خدمت میں ضروری گذارشات

(از حاجی محمد برکت علی صاحب - پشاور)

جو سے دو ماہ کی شورہ بخار کے بعد بحالت حاجیوں کی تکالیف دور کرنے کے لئے ۲۶ مارچ ۱۹۲۹ء کو اجلاس اسمبلی نے فیصلہ کی رو سے یہ تحقیقاتی کمیٹی مقرر ہوئی۔ جسنے جلدی ہی کام شروع کر کے پہلے کراچی و بمبئی کے بندرگاہ پر حجاجیوں کی تکالیف کا عینی مشاہدہ کیا پھر ہندوستان بھر میں پھر کر خبر لی۔ زبانی شہادتیں میں کمیٹی مذکور کا رویہ تحقیقات جو دوران شہادت میں دیکھا گیا ہے۔ وہ ہر طرح سے قابل تعریف و ہمدردانہ رہا ہے جس کے لئے ممبران کمیٹی مستحق شکریہ ہیں۔ چونکہ عام اخبارات میں مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مجلس تحقیقات نے بیان کیا ہے کہ وہ ۱۴ اکتوبر کو بمقام پونہ اجلاس کریگی کہ اس عرصہ تک اراکین تحقیقات کو بوجہ اجلاس ہائے اسمبلی فرصت نہ ہوسکیگی۔ اس لئے اس واقعہ کی بنا پر ذیل کی گذارشات کی ضرورت پیش آئی:-

گذارش اول

مندرجہ بالا واقعہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۴ اکتوبر کے اجلاس کے بعد جب رپورٹ مسودات مرتب ہوں اور حسب ضابطہ اجلاس اسمبلی میں پیش ہو کر قانون بنایا جائے اور پھر منظوری حکومت ہند ...

... کے ذریعہ دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے جانے کی اجازت ہو سکے تو اس صورت میں کوئی اعتراض یا اختلاف نہ رہے گا۔

ٹیکہ و کامران ٹیکہ کی مخالفت شرعاً تو معلوم نہیں ہوتی البتہ طبی اور یل سے ضرور ہوئی ہے چونکہ ہر گوارہ ہر حاجی نے کامران کی تکلیف کا واویلا کرتے ہوئے منشا ظاہر کی ہے کہ کامران کی کرنٹین بند کیا جاوے اور وہ تب ہی بند ہوسکتی ہے جبکہ ہیضہ کا ٹیکہ تسلیم جاوے حاجیوں کے قبل از روانگی لگایا جاوے۔ اندریں صورت کہ ہیضے کا ٹیکہ لگوانے سے کامران کی ناگفتہ بہ تکلیف دور ہو جاوے گی تو اس ٹیکہ کا اعتراض و اختلاف نہ رہیگا۔ ایک اعتراض البتہ ضرور ہے وہ یہ کہ جب حاجیوں کو کامران کی تکلیف سے دور کا واسطہ بھی نہ رہیگا تو پھر کامران کا ٹیکس وہ کیوں دیویں۔ جو امید کہ ازراہ کرم و انصاف وہ بھی معاف کیا جاویگا۔

حج کمیٹیاں و فنڈ جبکہ عام طور پر غیر سرکاری طور پر حج کمیٹیاں بنائے جانے کی تجاویز بیان کی گئی ہیں کہ غیر سرکاری کمیٹیاں سرکاری عملہ کے ساتھ مشترکہ طور پر کام کرنے سے حاجیوں کے لئے مفید ثابت ہونگی جو در حقیقت ایسا ہی ہے ...

فنڈ ڈیپارٹ ...

مکہ مکرمہ ...

جہازات ...

گذارش دوم

...

گذارش سوم

...

پاسپورٹ ...

... آرام کے لئے بیان کی گئی ہیں۔ اور رسالہ میں اس بات پر زور دیا ہے کہ جہاز کے کرایہ میں خاص تخفیف کی جاوے جیساکہ بیانات میں ظاہر کیا گیا ہے۔ البتہ ایک نئی تجویز کے لئے ضروری استدعا ہے کہ حاجیوں سے جہاز کی دیکھ بھال و جانچ پڑتال و ہر قسم کی آسائش دیکھنے کے لئے ایک غیر سرکاری عہدہ دار بھی سرکاری افسر کے ساتھ شامل ہوا کرے۔

متفرقہ ریلوے کی رعایتی واپسی ٹکٹوں کے ساتھ حاجی کو اپنے ساتھ سامان کم از کم ایک من یا زیادہ (۴۰ کیلو) مثل عراق ریلوے لیجانے کی اجازت ہو۔ اور حاجیوں کی ڈاک کا انتظام بھی دیکھتے ہوئے جدہ تک کا فوری لیجانے کا کیا جاوے کہ حاجیوں کی ڈاک ... کے اندر پہونچ سکے۔

آخر میں مجلس تحقیقات سے استدعا ہے کہ وہ اپنی تمام تر کارروائی کو حاجیوں کے مفاد میں بہت جلدی تمام کریں تاکہ اس سال سے جانے والے حاجی تمام کے تمام نئے نظام نامہ کی مراعات سے بہرہ یاب ہوں۔ امید کہ جناب سکرٹری صاحب کمیٹی کی طرف سے حاجیوں کی آگاہی کے لئے جلدی ہی بذریعہ اخبارات بیان شائع فرما کر ممنون کریں گے والسلام خادم الحجاج

احقر الحاج محمد برکت علی تعلیم محلہ مردی پشاور

مولانا محمد علی صاحب کا ترک سفر

بمبئی ۱۸ ستمبر - مولانا محمد علی نے قطعی طور پر جنوبی افریقہ کی سیاحت کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔

مسلمانان گلاؤٹھی کا جلسہ
شاردا بل اور مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

کل ۱۷ ستمبر ۲۹ء کو بعد نماز عصر جامع مسجد گلاؤٹھی میں مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ جناب مولوی بشیر احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور ہوئیں اور جناب مولوی سید حمید الدین صاحب مہتمم و مدرس مدرسہ عربیہ نے ان تجاویز کو پیش کرتے ہوئے ایک پر زور اور مختصر تقریر کی جس سے سامعین بہت متاثر ہوئے۔

تجویز نمبر ۱ مسلمانان قصبہ گلاؤٹھی کا یہ عام جلسہ شاردا بل (قانون تحدید عمر ازدواج) کو احکام شرعیہ میں صریح مداخلت سمجھتا ہے اور گورنمنٹ سے پر زور احتجاج کرتے ہوئے یہ استدعا کرتا ہے کہ مسلمانوں کا قانون شریعت نہایت کامل و مکمل ہے اس میں کسی تغیر و تبدل کی گنجائش نہیں ہے۔ لہذا اس بل کو مسترد کر دیا جائے یا مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔ اگر حکومت نے اس قانون کو منظور کرکے نافذ کر دیا تو مسلمانان ہند ہرگز اس پر کاربند نہ ہوں گے بلکہ اس کی خلاف ورزی پر مجبور ہوں گے۔

نمبر ۲ مسلمانان قصبہ گلاؤٹھی کا یہ عام جلسہ فلسطین کے مظلوم مسلمانوں ...

نکاح کیا چیز ہے؟

مرد و عورت کی اصلی اور حقیقی زندگی کا نام نکاح ہے لیکن ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ناول ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جوب مقوی مفت

انسانوں کی بہترین زندگی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتاویٰ رشیدیہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنت کی کنجی یا پاک زندگی

آٹھ آنے مین

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نصف قیمت سے بھی کم میں پانچوں اشیاء صرف عہ روپیہ میں

منیجر مسرز کے آر عبد الستار اینڈ سنز واچ ڈیلرز ۲۴۷ اور ۲۸۰ چاندنی چوک دہلی

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

ضرورت

جنگ شروع ہو گئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں ہم خدا کو حاظر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کے ساتھ اسکی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے۔ اکثر اشتہار باز جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اسکے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے۔ لہذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار ہذا پاک ہے مثل مشہور ہے سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایکبار ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے تجربہ شرط ہے

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ - ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج میں روز کی خوراک قیمت ... محصول ... چالیس روز کی خوراک قیمت ... محصول ...

(۲) طلائے شاہ دیگ مقوی برقی رجسٹرڈ - ہر قسم کی کجی و سستی وغیرہ کا شرطیہ علاج قیمت ... فی شیشی محصول ...

(۳) طلائے شاہ دیگ درجہ خاص رجسٹرڈ قیمت ... محصول ...

(۴) اکسیر ... رجسٹرڈ ...

...

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات فضل محل کٹورہ باسٹریٹ لکھنؤ

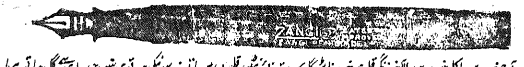

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

مسٹر دت کی حالت نازک ہو رہی ہے

لاہور ۱۸ ستمبر - سردار بھگت سنگھ کے ساتھی مسٹر بٹکیشور دت کی حالت سخت خطرناک بتلائی جاتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج انہیں سخت بخار ہو گیا ہے۔ اسی وقت حکام کو بذریعہ ٹیلیفون مطلع کیا گیا۔ اور ڈپٹی کمشنر انہیں دیکھنے کے لئے خود جیل میں گئے۔

یروشلیم کے افسر ضلع نے فلسطین کے یہودیوں کی قومی انجمن کے وفد کو مطلع کیا ہے کہ یہودیوں پر جو تشدد ہوا ہے اس کی ذمہ داری شہر قدیم کے عرب شیوخ پر عائد کی جائے گی۔

آپ نے کہا کہ یہودیوں کی دکانوں کے باہر عرب نوجوان بائیکاٹ کا جو پروپیگنڈا کر رہے ہیں اسے ختم کرنے کا میں ذمہ اٹھاتا ہوں۔

فلسطین میں تحقیقات کے لئے جو کمیشن مقرر ہوا ہے وہ لندن سے ۳ اکتوبر کو جہاز میں سوار ہو جائیگا۔ (رایٹر)

فلسطین میں دور تشدد
شیوخ کی گرفتاریاں

یروشلیم - ۱۷ ستمبر آج گورہ نوج نے قلعہ اندر کھلی ہوا میں محفل سعود منعقد کی جس میں ہائی کمشنر اور متعدد برطانی افسروں کے علاوہ کثیر التعداد عرب و یہودی بھی شریک ہوئے جنہوں نے آپس میں مل جل کر تفریح کی۔ تاہم ان دونوں جماعتوں میں کینہ و عناد کے جذبات برابر پائے جاتے ہیں اور اخبارات میں ایک دوسرے کے خلاف الزامات عائد کئے جا رہے ہیں۔

حیفہ میں فلور ملز کے اندر چار یہودیوں کو ہنگامہ کے ایام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے خلاف گولی چلانے اور قتل کا الزام ہے وہ سردست کے قلعہ میں قید ہیں۔ ان کا چالان سیر عدالت کیا جائے گا۔

اسلامی سلطنتوں سے درخواست کریں کہ اس مسئلہ پر اپنے جذبات کا اظہار کریں اور حکومت برطانیہ پر اس کی اہمیت پر پر زور الفاظ میں واضح کر دیں۔

ہوئی۔ یقین رکھتی ہے۔ کہ ان کی ساری ذمہ داری برطانیہ عظمیٰ کی یہود نواز حکمت عملی پر عائد ہوتی ہے۔ مجلس کی رائے ہے کہ مقامی حکام اس ہنگامے [illegible] ضروری تدابیر اختیار کرتے میں ناکام رہے۔ مجلس کو اس امر [illegible] انتظام قائم کرنے کے لئے عربوں پر کئی جگہ [illegible] موجود تھے۔ یہود نواز [illegible] اس یقین [illegible] کی دیوار براق حرم اقدس کا جزو لاینفک ہے۔ اور حرم یا اس کے کسی ملحقہ حصے پر کسی قسم کی دراز دستی ہرگز برداشت نہیں کی جاسکتی۔

یہ مجلس مسلمانان فلسطین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور ان کو یقین دلاتی ہے کہ حرم شریف کے تحفظ کے معاملہ میں ہندوستانی مسلمان ان کے زبردست حامی اور مددگار ہیں۔

مجلس ہذا کی رائے میں فلسطین میں امن قائم کرنے کا بہترین علاج یہ ہے کہ اعلان بالفور کو منسوخ کرکے عربوں کو حکومت خود اختیاری عطا کر دی جائے۔ اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کا اطمینان کر لیا جائے

(۳) یہ مجلس تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتی ہے کہ برطانیہ عظمیٰ کی یہود نواز حکمت عملی کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کریں اور حرم شریف کی حفاظت کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرتے ہوئے

سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور یہودیوں کے اس فعل پر کہ انہوں نے بے وجہ مسلمانوں کو قتل و غارت کیا اپنے دلی غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔

نمبر ۳ یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ [illegible] کی خدمت میں روانہ کر دیا جائے اور [illegible] بھیجدیا جائے۔

جناب منشی سید شمس الحسن صاحب اور منشی حکمت اللہ صاحب نے ان تجویزوں کی تائید کی اور جلسہ دعائے خیر پر ختم ہوا۔ راقم ابوالمحامد غفرلہ

مظالم فلسطین پر احتجاج
مجلس خلافت امرتسر کا جلسہ

امرتسر ۱۲ ستمبر - شیخ غلام محی الدین معتمد مجلس خلافت امرتسر حسب ذیل برقی پیغام ارسال کرتے ہیں:-

۱۲ ستمبر کو شام کے وقت مجلس خلافت امرتسر کا ایک عام جلسہ اس کے اپنے دفتر میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق منظور ہوئیں:-

(۱) مجلس خلافت امرتسر حوادث فلسطین پر رنج و افسوس کا اظہار کرتی

دوزخ کا کھٹکا

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

پاکٹ طبی رومال

شربت اکسیر

رجسٹرڈ

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

جریان

اس ایس - ای - بی - ایجنسی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

اب سستا گھڑی کی قیمت صرف دس روپیہ

چیپ واچ ہاؤس ۱۷۵ اجمیری گیٹ دہلی

[redacted]

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۴۸ ہجری ۔ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۳

شاردا بل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی آراء

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں حکومت ہند کی صاف اور صریح مداخلت

روزنامہ انقلاب

اسلامی ہند میں غیظ و غضب کا طوفان

ہندوستان کے تمام مقتدر علمائے کرام کے فتاویٰ اور معتبر ترین جرائد اسلامی کی آراء سے ظاہر ہو چکا ہے کہ تحدید عمر نکاح شریعت مقدسہ اسلامیہ کے منشار کے خلاف ہے۔ اور مسلمان شاردا بل کو اپنے مذہب میں مداخلت قرار دیتے ہیں۔ صرف مسٹر جناح یا مسٹر تصدق شروانی جیسے لوگوں کی رائے کو جنہیں علم دین و منشائے شریعت سے دور کا واسطہ بھی نہیں۔ کوئی وقعت نہیں دی جاسکتی۔ وہ اسی وقت تک مسلمانوں کے نمائندے ہیں جب تک عامۂ اہل اسلام کے خیالات کی ترجمانی کریں۔ جب وہ اپنے اس وظیفہ کی بجاآوری سے قاصر رہیں گے۔ تو کوئی مسلمان انہیں اپنا نمائندہ تسلیم نہیں کرتا۔

ہندوؤں میں بچپن کی شادی کا رواج بہت زیادہ ہے اور چونکہ اسکے نتائج اچھے نہیں ہیں۔ اسلئے ان کو حق حاصل ہے کہ اپنے لئے اصلاح معاشرت کے قوانین نافذ کرائیں۔ لیکن مسلمانوں کو اس قسم کی پابندیوں میں جکڑنا کسی طرح بھی قرین انصاف نہیں۔ مسلمانوں میں بچپن کی شادی کا رواج بہت کم ہے لیکن چونکہ ان کے مذہب نے عمر نکاح کی تحدید نہیں کی۔ اس لئے وہ ہرگز گوارا نہیں کرسکتے کہ کوئی دنیاوی طاقت ان پر اس قسم کی پابندی عائد کرے۔ ہمارا خیال تھا کہ شاید اسمبلی میں مولوی محمد یعقوب صاحب اور مولانا شفیع داؤدی جیسے بزرگوں کی مساعی کامیاب ہو جائیں۔ اور اسمبلی اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنےٰ قرار دیدے۔ لیکن اسمبلی نے مسلمانوں کے نقطۂ نگاہ کو بالکل مسترد کر دیا۔ اب اگر یہ قانون نافذ ہوگیا تو مسلمان اس کی پابندی سے مستثنےٰ نہ رکھے جائیں گے۔

اب تک ہندو مسلم اتحاد کے لئے جتنے میثاق مرتب ہوتے رہے ہیں۔ ان میں ایک دفعہ یہ بھی رہی ہے کہ جس مسودۂ قانون کو کسی قوم کے تین چوتھائی نمائندے اپنے مذہب کے خلاف سمجھیں گے۔ وہ بحث و تمحیص کیلئے پیش نہیں کیا جائیگا۔ لیکن شاردا بل پر اسمبلی کی اکثریت نے جو مستبدانہ رویہ اختیار کیا وہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہندوؤں کے نزدیک کوئی ایسا مسودۂ قانون قابل استرداد نہیں جسے مسلمانوں کی اکثریت اپنے مذہب کے خلاف سمجھتی ہو۔ ہم اسمبلی کی اس مسلم آزاری کے خلاف شدت سے احتجاج کرتے ہیں۔ اور حکومت کو بتلا دینا چاہتے ہیں کہ اگر اس قانون کی پابندی سے مسلمانوں کو مستثنےٰ قرار نہ دیا گیا تو سارے اسلامی ہند میں غیظ و غضب کا طوفان برپا ہو جائیگا۔ اور اگر ضرورت ہوگی تو مسلمان اس قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرینگے۔ کیونکہ مذہب میں دست اندازی ہرگز برداشت نہیں کی جاسکتی۔

کیا اے وفاداران دین محمدی تمہیں خبر نہیں کہ وہ سیلاب کفر و لامذہبی جو مغرب کی پُرظلمات وادیوں سے امنڈتا چلا آرہا ہے مسلمانان ہند کے خرمن حیات پر پہلی موج دوڑا چکا ہے جو شاردا بل کی صورت میں آج مجلس مقننہ کے اندر منظور ہوتا ہے۔ یہ بہت سورا جیہ کا مونہ اور اس درجہ نو آبادی کا عنوان جو ہندوستان کو ملنے والا ہے جس کی باگ اکثریت کے ہاتھ میں ہوگی جیسا کہ آج ۶۷ راؤں اور ۱۴ راؤں کے امتیاز سے ثابت ہوتا ہے۔ کون اکثریت وہ اور صرف وہ جو مسلمانوں کے اس آخری امتیاز کو بھی مٹا دینا چاہتی ہے جس نے خدائے کریم کی توحید اور رسول صادق کی نبوت بطور امانت کے اس کے قلب مجروح میں ودیعت کی ہے وہ اکثریت جو یہ نہیں چاہتی کہ برہما اور اندر کی سرزمین میں خدا کے پوجنے والے اپنی امتیازی تہذیب کے ساتھ بسیں اور امن اور چین کے ساتھ اس کی الوہیت کے نغمے گائیں۔ وہ اکثریت جو مسلمانوں کے اعمال و کردار کو اور خدا کے رسول کے احکام مقدسہ کو پابند نہیں دیکھنا چاہتی بلکہ اپنے نحوس اور شکستہ اراووں کا محکوم... وہ اکثریت جس نے مغربی مادیت کی دلفریب اور جاذب نظر حیا سوز اور شرمناک ادا پر جان دیدی ہے اور والہانہ طور پر اس کی تقلید کرنا چاہتی ہے۔ شاردا بل اسی اکثریت کے سوراجیہ اور درجہ نو آبادی کا ایک مشتے از خروارے نمونہ ہے جس نے آج دنیا کے سب سے بڑے مصلح اعظم کے ایک فعل صحیح کو قابل تعزیر بنا دیا ہے اور جس نے صاف طور پر شریعت حقہ کے احکام اوامر و نواہی کے اندر مداخلت کی ہے۔

مہاجر

ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں احتجاجی جلسے

ہم حکومت کو بتلا دینا چاہتے ہیں کہ اگر اس نے اس قانون کو منظور کر دیا تو مسلمان اسے ٹھکرا دیں گے۔ اور اس پر عمل کرنے کے لئے کبھی تیار نہ ہونگے۔ مسلمان اس گئی گزری حالت میں بھی خواہ ساری ذلتیں گوارا کرلیں لیکن یہ کسی طرح ممکن نہیں ہے وہ اس قانون میں کوئی ترمیم قبول کرلیں جس کے متعلق ان کا عقیدہ ہے کہ یہ خدا کا بنایا ہوا قانون ہے جو اس کے صادق اور امین رسول کی معرفت ہم تک پہنچا ہے اور جس میں ترمیم و تنسیخ یا غلطی کا کوئی امکان ہی نہیں ہے۔ کاش کہ ارکان اسمبلی مسلمانوں کے ہاتھوں اس قانون کی دھجیاں فضائے آسمانی میں اڑتے ہوئے دیکھنے سے پہلے ہی انجام کو سوچ لیں۔ اور مسودۂ قانون کو یا تو یکسر مسترد کر دیں یا اس میں ایسی ترمیم کر دیں جس سے مسلمان اس کے دائرہ نفاذ سے خارج ہو سکیں۔

قابل ماتم ہے مسلمانوں کے ان سیاسی رہنماؤں کی حالت۔ جو علماء کو تو یہ غلط الزام دیتے ہیں کہ یہ سیاست سے نابلد ہونے کے باوجود سیاسی معاملات میں دخل انداز ہوتے ہیں لیکن کبھی اس حقیقت پر غور نہیں کرتے کہ وہ مذہبی معاملات سے واقعتہً ناآشنا ہونے کے باوجود تمام مذہبی علماء کی آراء کو ٹھکرا کر دینی امور میں بھی اپنی ہی بات کو صحیح تسلیم کرانے کی ناجائز سعی کرتے رہتے ہیں۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تجویز کے مطابق ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں احتجاجی جلسے کرکے حکومت اور ارکان اسمبلی کو بتلا دیں کہ اگر یہ قانون منظور کر لیا گیا تو مسلمان اسے ہرگز قبول نہ کریں گے۔

روزنامہ خلافت

سیلاب الحاد کی پہلی موج

آج ہر مسلمان اپنی زبوں حالی محسوس کر رہا ہے اور دیکھ رہا ہے کہ ہندوستان کی حکومت۔ ہندوستان کے ہموطن۔ ہندوستان کے رفقاء اور ہندوستان کا ایک ایک ذرہ اس کی حیات ملی و زندگی دینی پر ضرب کاری لگانے کے لئے مستعد اور تیار ہو چکا ہے اور ستم یہ ہے کہ خود اپنوں ہی میں سے چند گمراہان وادیٔ ضلالت و گم گشتگان بیتۂ کفران و طغیان اعدائے دین کی حمایت و اعانت میں مصروف ہیں۔

وہ بھی ہنستے ہیں سرے حال پہ رونا ہے یہی

مولانا ظفر علی خان

مسلمانان ہند قانون کی دھجیاں اڑادیں

لاہور ۱۲ ستمبر۔ مولانا ظفر علی خاں نے ایسوشی ایٹڈ پریس میں جو بیان دیا ہے اس میں آپ لکھتے ہیں کہ اگر شاردا بل نے تیسری قرأت کے بعد قانون کی صورت اختیار کر لی اور مسلمانوں کو اس قانون کی رو سے محفوظ رکھنے سے انکار کر دیا گیا تو مذہب اسلام کے نام ایک بلاواسطہ چیلنج ہے شادی کے معاملات میں شریعت غرا نے اگرچہ عمر رضامندی کے متعلق کوئی قیود عائد نہیں کیں لیکن وہ حقوق زناشوئی کے متعلق تحفظات بہم پہنچاتی ہے اس لئے وہ کسی نا مکمل انسانی جماعت کی بار داری کو مداخلت تصور کرتے ہوئے اسے ناپسند کرتی ہے۔

آپ کہتے ہیں کہ مسلمان اس نئے قانون کے خلاف سخت برافروختہ ہیں اور وہ شریعت مقدسہ کو ناقابل برداشت مداخلت سے محفوظ رکھنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیں گے اگر یہ مسودہ قانون منظور ہوگیا تو سرزمین ہند کے تمام مسلمان اس کی دھجیاں اڑا کر رکھ دیں گے اس میں کوئی تعجب نہیں کہ علمائے کرام کے شرعی فتوے کے زیر اثر سترہ سترہ سال کے مسلمان نوجوانوں کے جتھے میدان میں نکل آئیں گے اور سولہ سولہ سال کی لڑکیوں سے شادی کرکے گرفتار ہونے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ اب بھی اسمبلی اگر دانشمندی سے کام لے تو اس نازک صورت حالات سے نجات مل سکتی ہے۔

حضرت مولانا محمد عرفان

مسلمان خلاف ورزی کے لئے مجبور ہوں گے

حضرت مولانا محمد عرفان صاحب معتمد مالیات مجلس مرکزیہ خلافت کمیٹی نے ذیل کا تار ہز ایکسیلنسی وائسرائے کو دیا ہے:۔

"مسلمان اس امر سے بیحد پریشان ہیں کہ شاردا بل کا مسلمانوں پر بھی اطلاق کیا جا رہا ہے۔ مسلمان اسے مذہب میں مداخلت تصور کرتے ہیں اور آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ حکومت کی معاملات مذہبی میں عدم مداخلت کی پالیسی سے کام لے کر مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ رکھئے مسلمان شریعت میں کسی مشترکہ قانون کو روا نہیں رکھ سکتے۔ اور مجبوراً انہیں اس کی خلاف ورزی کرنی پڑے گی خواہ اس کا کچھ ہی نتیجہ کیوں نہ ہو۔"

مولانا حکیم عبد الرؤف صاحب داناپوری

مسلمانوں کے لئے ایک فتنۂ عظیم

شاردا بل کے ذریعہ قانون ازدواج کا مسئلہ کونسل میں طے کیا جا رہا ہے۔ اس بل نے مسلمانوں کی پوزیشن کو بہت نازک بنا دیا ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ قانون تعدد ازدواج اور نکاح و طلاق کا مسئلہ بھی ہندوستان میں اب کونسل کے ذریعہ طے پائیگا۔ ازدواج خاص شرعی حکم ہے اس کو سیاست وغیرہ سے کوئی تعلق نہیں ہے اسلئے اس کے یہ معنی ہیں کہ اب خالص شرعی حکم بھی کونسل میں غیر مسلم اکثریت سے طے پائیں گے اور مسلمان اس کی پابندی پر مجبور ہونگے۔ یہ ظاہر ہے کہ کوئی اسلامی سلطنت یا کوئی مسلمان بادشاہ۔ کوئی عالم اور کوئی مفتی بھی جواز و عدم جواز شرعی میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ اور اگر کرے تو مسلمانوں کیلئے اس کے کسی حکم کو جو شرعی جواز و عدم جواز کے خلاف ہو تسلیم کرنا حرام ہے تو پھر غیر مسلم اکثریت کے مداخلت کا حکم ہوگا ظاہر ہے۔

اسلام نے نہ کم سنی کی شادی کی تعریف کی نہ اچھا بتایا صرف جائز قرار دیا ہے، اور اس جواز کو باقی رکھنے کی مسلمانوں کو سخت ضرورت ہے۔ ہزار ہا مرد اپنی چھوٹی بچی اور بیوہ کو چھوڑ کر انتقال کرتے ہیں۔ بیوہ کو خود اپنی زندگی کے دن گذارنے مشکل ہو جاتے ہیں۔ بعض بیوائیں اپنی دوسری شادی کرلیتی ہیں، بعض نہیں کرتیں۔ مگر دونوں حالتوں میں لڑکی کے نان نفقہ کا بندوبست اور لڑکی کی عصمت کی حفاظت اس بیوہ کے لئے سخت مصیبت ہو جاتی ہے بلکہ بسا اوقات ناممکن ہو جاتا ہے ایسی حالت میں بہترین صورت صرف یہ ہوتی ہے کہ مناسب جگہ دیکھ کر لڑکی کا عقد کر دیا جائے۔ اگر اس صورت کو ناجائز قرار دیدیا گیا تو صدہا لڑکیاں کی نکلیں طرح جان سے ماری جائیں گی اور ہزارہا کی عصمت اور زندگیاں تباہ ہو جائینگی کم سن لڑکیوں کے عقد کو روک دینے کی یہ ترکیب نہیں ہے کہ ایسے رواج قدیم کو جس میں ہزارہا نہیں لاکھوں اور کروڑوں انسان مبتلا ہوں اس طرح یک بیک ناجائز قرار دیدیا جائے اور تمام سوشل زندگی کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔ اصلاح کو اصلاح کی طرح ہونا چاہیئے (اصلاح اس کا نام نہیں ہے کہ باقی عادہ ازدواج کو روک کر زناکاری کی کثرت کر دی جائے اور ہندوستان میں بھی کنواری ماؤں کی کثرت ہو جائے۔

کم سنی کی شادی دنیا کے کسی مذہب میں ناجائز نہیں ہے۔ شوہر کی اخلاقی حالت اچھی ہو تو اس سے کسی خرابی کا اندیشہ بھی نہیں ہے۔ بلکہ اس کو ناجائز بنا لینا یقیناً تمام بداخلاقیوں کا سرچشمہ ہے۔ جن ملکوں میں ایسا قانون ہے وہاں کی کنواری لڑکیوں کے حالات غالباً ہمارے لئے کافی عبرت آموز ہیں اگر کونسل میں اس تحریک کو منظور کرکے ایسی حماقت کا ثبوت دیا گیا تو اسے یقیناً پچھتانا ہوگا۔

مسلمانان انبالہ

مسلمانوں کے استثنے کا مطالبہ

انبالہ شہر ۱۵ ستمبر ۲۹ء مسلم ہال میں زیر صدارت جناب حاجی مولانا سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی۔اے ایڈووکیٹ ایک بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا۔ جلسے کے اغراض و مقاصد بتانے کے بعد جناب سید محمد حنیف صاحب بی۔اے ایڈووکیٹ نے پرزور تقریر فرمائی جس میں یہ بتایا کہ شاردا بل مسلمانوں کے لئے کیوں نقصان رساں ہے۔ اور مسلمانوں کو اس کی ضرورت کیوں نہیں... گجراتی نے پرزور الفاظ میں تقریر فرمائی اور فرمایا کہ یہ بل ہندوؤں کو مفید ہو تو ہو، لیکن مسلمانوں کو اس کی قطعاً ضرورت نہیں، اس کے بعد جناب صدر نے مجمع سے اس کے لئے رائے لی مجمع نے متفقہ آواز میں اور بڑے جوش کے ساتھ ریزولیوشن منظور کیا:۔

"مسلمانان شہر انبالہ کا یہ جلسۂ عام مسٹر شاردا کے قانون تحدید عمر رضامندی و ازدواج کے اصول کے خلاف نہایت زور کے ساتھ احتجاج کرتا ہے، اگر قانون مذکور منظور اور مسلمانوں پر اسکا اطلاق کیا گیا، تو یہ قانون شریعت اسلامیہ کے خلاف ہوگا، اور اس سے اہل اسلام کی مذہبی آزادی کی ایک سخت خلاف ورزی ہوگی، یہ جلسہ گورنمنٹ ہند سے نہایت زور کے ساتھ مطالبہ کرتا ہے کہ یا تو اس قانون کو بالکل نامنظور کردے یا اس میں اس امر کی توضیح درج کی جائے کہ مسلمانوں پر اس قانون کا اطلاق نہ ہوگا"۔

محرک: سید محمد حنیف صاحب بی۔اے ایڈووکیٹ

مؤید: شیخ عبد الحکیم گجراتی

مسلمانان خورجہ

تصدق احمد خاں شیروانی کے رویہ پر اظہار ملامت

مسلمانان خورجہ نے اپنے ایک جلسہ عام میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی ہیں:۔

۱۔ مسلمانان خورجہ کا یہ جلسہ مولانا محمد یعقوب صاحب و مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی کو ان کی اس دلیری پر جو انہوں نے اسمبلی میں شاردا بل کے خلاف مسلمانوں کی جانبداری میں اختیار کیا ہے مبارکباد دیتا ہے اور امید کرتا ہے کہ مولانا اور ان کی پارٹی آئندہ بھی اسی طرح سے کام کریگی اور خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہے کہ اللہ پاک مولانا اور ان کے ہمراہیوں کو استقلال عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ مسلمانان خورجہ کا یہ جلسہ تصدق احمد خاں شیروانی اور ان کے ہمراہیوں کے رویہ کے خلاف اظہار نفرت کرتا ہے جو انہوں نے شاردا بل کے موافقت میں اور مسلمانوں کے خلاف اختیار کیا ہے اور مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کے جذبات کے صحیح ترجمان نہیں ہیں۔

جمعیۃ علماء تربہت

جمعیۃ علماء تربہت صوبہ بہار نے ایک احتجاجی تار وائسرائے ہند کی خدمت میں بھیجا ہے جس میں کہا ہے کہ مسلمان صغر سنی میں نکاح کی...

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب پرنسپل... نے نہایت صاف و شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے...

ملنے کا پتہ: شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

روزگار کے متلاشی متوجہ ہوں

ہم کو ایسے بیکار اور روزگار کے متلاشی اصحاب کی ضرورت ہے جو اپنے ہی گھر بیٹھ کر کام کریں۔ اور تیس روپیہ سے ساٹھ روپیہ ماہوار حاصل کریں سرکاری ملازم بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں اشتہار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ پورا لکھیں۔

ایچ۔ اے۔ چشتی۔ تجارہ الور

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

آنکھیں بھی غذا مانگتی ہیں سرمہ ان کی غذا ہے اور بہترین سرمہ پہننا ہی غذائے چشم ہے ہمارے تمام سرمے بہترین ہیں۔

اگر آپ کو پورا فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس کی جائیگی

مفت

نمونہ مفت بھیجا جائے گا۔ لیکن ڈاک کے لئے ۲ کے ٹکٹ آنے ضروری ہیں۔

سرمہ نور بین، موتی سرمہ، نور بصر، محصول ڈاک...
ایک روپیہ سے کم کا مال روانہ نہ کیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: قمر الدین برہلی والے گلی قاسم جان دہلی

چمنستان ادب کا ماہوار مصور مجلہ

سروش لاہور

"سروش" پابندی وقت کے لئے ہندوستان بھر کے اردو ادبی رسائل پر فوقیت رکھتا ہے ملک کے شہرہ آفاق ادیبوں کے شاہکار اس کے اوراق کی زینت ہوتے ہیں۔ اس کے ہنگامہ خیز مضامین، دلکش اور سبق آموز افسانے، وجد آور اور رنگین نظمیں اور دیدہ زیب تصاویر قبول عامہ کا شرف حاصل کر چکی ہیں۔ سروش کا سالانہ نمبر عنقریب دو سو صفحات پر بیشمار تصویروں سے مزین ہو کر شائع ہونے والا ہے اس کی قیمت فی کاپی ایک روپیہ ہوگی۔ لیکن جو احباب "سروش" کے مستقل سالانہ خریدار ہوں گے۔ ان کو یہ سالانہ نمبر مفت ملیگا۔ اس لئے اگر آپ ابھی تک اس کے خریدار نہیں ہوئے۔ تو آج ہی فیس بھیجکر مستقل خریدار بن جائیے۔ اور سال بھر میں دو خاص نمبر مفت حاصل کیجئے سروش کی سالانہ قیمت تین روپے آٹھ آنہ ہے فی پرچہ ۵ آنہ۔

ناظم اعلیٰ رسالہ سروش لاہور (پنجاب)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الہٰی صاحب سلونوی ایڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ یعنی تذکرہ تبسم گل... اکبر الہ آبادی۔ جان صاحب۔ ظریف لکھنوی... تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے...

مینجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

میاں بیوی

یہ کتاب... اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے... قیمت ۱۰/۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھی

رجسٹرڈ

چراغ صحت رسالہ مفت بھیجے

المشتہر: منیجر بال جیون کارپالیہ علیگڑھ شہر (یو۔پی)

ہندو خاندان کا قبول اسلام

اجودھیا کی ایک ہندو عورت نے جب قرآن مجید سنا تو اس کے دل میں اسلام کی محبت اور مسلمان ہونے کا شوق دن بدن ترقی کرتا گیا۔ اس کے تفصیلی حالات دیکھنے ہوں تو

ساوتری

منگائیے۔ یہ آپ کو بھی معلوم ہو جائیگا کہ وہ کیسے اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے متاثر ہو کر خود بھی مسلمان ہوئی اور اپنے شوہر اپنے عزیز شوہر اور بچوں کو بھی مسلمان بنا لیا۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زبان خلق نقارۂ خدا ہے

پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین کمبل پوش پوسٹ... دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

... سہارنپور پاٹھک منزل دربھنگہ (بہار)

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڑھے جوان بن گئے

قدرتی نسخہ

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ و زکام وغیرہ خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بڈھے ہو جاتے ہیں...

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

مخالف کا قانون منجانب گورنمنٹ نہیں چاہتے ۔ یہ مذہب میں مداخلت ہے اس وجہ سے گورنمنٹ اس کو قانونی حیثیت میں نہ لائے ۔

مولانا عبد الوہاب صاحب مہتمم ...

علمار مجتہدین کا متفقہ احتجاج

حکومت کو مداخلت مذہبی پر تنبیہ

حضرات علمار کرام و مجتہدین عظام کا ایک خاص تائیدی جلسہ ... نواب مولانا مہدی حسن صاحب کی دعوت پر ان ہی کے دولت کدہ پر ۲۵ ستمبر یوم سہ شنبہ کو ۵ بجے منعقد ہوا ۔ شرکا بزم میں سب ذیل حضرات صورتین قابل ذکر ہیں :-

جناب شمس العلما مولانا سید نجم الحسن صاحب مجتہد حضرت مولانا قطب الدین محمد عبد الوالی صاحب ۔ جناب شمس العلما مولانا ...

[illegible]

یہ جلسہ صدر محترم سے درخواست کرتا ہے کہ اس تجویز کو جناب وائسرائے ہوم ممبر و ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی کے پاس بغرض اطلاع اور اخبارات کو بغرض اشاعت ارسال فرمائیں ۔

محرک : جناب مولانا مفتی سید احمد علی صاحب

مؤید : شہید انصاری

مولانا عمر دراز بیگ ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ

مسلمان شاردا بل کو تسلیم نہیں کریں گے

مراد آباد ۲۴ ستمبر مولانا عزیز احمد صاحب سکریٹری جمعیۃ علماء مراد آباد بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ

مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے ۔ سر جیمس کریرار ہوم ممبر پریسیڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی اور مسلم ارکان اسمبلی کو مندرجہ ذیل برقی پیغام ارسال فرمایا ہے :-

” صوبہ متحدہ کے تمام مسلمانوں میں شاردا بل کے خلاف بے انتہا اضطراب و ہیجان پھیلا ہوا ہے ۔ یہ بل شریعت کے بالکل منافی اور اس سبب قطعاً ناقابل قبول ہے ۔ ہندوستان کے تمام علما نے اس قانون کو ...

[illegible]

شیخ نجم العارفین

دہلی کے علماء و عمائد کے عام جلسہ کی تیاری

شاردا بل تیسری خواندگی کے بعد ۶۶ آرا کی موافقت اور ۱۴ کی مخالفت سے ۲۳ ستمبر کو پاس کر دیا گیا اس قانون سے تمام اسلامی حلقوں میں بے چینی اور اضطراب پیدا ہو گیا ہے ۔

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند اور دیگر اسلامی انجمنوں کی جانب سے صاف طور پر یہ اعلان کیا جا چکا تھا کہ یہ قانون اسلامی روایات کے منافی اور مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت کے مرادف ہے ۔

مجھے افسوس ہے کہ علمار کرام کی ان تصریحات کے باوجود بعض مسلمان سرکاری و غیر سرکاری ممبر آخر وقت تک اس قانون کی حمایت کرتے رہے اور آخر اس قانون کو کافی اکثریت کے ساتھ پاس کرا دیا ۔ اگر مسلمان ممبروں کی قانون سازی کی یہی آزادانہ روش رہی اور گورنمنٹ مسلمانوں کی آواز سے ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمار دین و مفتیان شرع متین اندرین مسئلہ کہ یہ لوگ حنفی ہیں اور شہر میں اور بھی حنفی کہلانے والے ہیں مگر ان کا طرز عمل شریعت کے خلاف معلوم ہوتا ہے ۔ چونکہ تعزیہ بناتے ہیں اور نو تاریخ کو شب کے گیارہ بجے مرد و زن اکٹھے ہو کر تعزیہ کو گشت کرانے کے لئے لیجاتے ہیں آگے آگے نقارے ڈھول وغیرہ بجاتے جاتے ہیں پھر صبح کے وقت پانچ چھ بجے اپنے مقام پر واپس لاتے ہیں اور دس تاریخ کو مقام مقررہ پر تعزیہ رکھا جاتا ہے اور روٹیاں جو دکھی دانے وغیرہ چڑھائے جاتے ہیں اور مرادیں مانگی جاتی ہیں اور پھر اسی دس تاریخ کو تین بجے تعزیہ اٹھا کر مع مرد و زن ہمراہ تعزیہ ڈھول تاشے بجاتے ہوئے لیجا کر پانی میں ٹھنڈا کر دیتے ہیں اس کے بعد تین روز تک ماتم کرتے ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

اسلام اور مسیحی مذہب کی اشاعت پر ایک تاریخی نظر

مسلمانوں کی غفلت اور عیسائی مشنوں کے محیر العقول کارنامے

مسلمانوں نے کبھی باضابطہ اسلام کی اشاعت نہیں کی

(از جناب مولانا فارقلیط صاحب دہلوی ۔ مبلغ جمعیۃ علماء ہند)

(گزشتہ سے پیوستہ)

داعی اسلام اور خلفار کرام کا نظام تبلیغ

البتہ پیغمبر برحق کی ذات اقدس اور خلفار راشدین کی مساعی حسنہ اس سے مستثنیٰ ہیں اور امت یا جماعت کے ذریعہ تبلیغ اسی زمانہ خیر القرون تک ...

[illegible]

مشن ہندوستان آیا اور ٹرانکوبار کو اس نے اپنی جدوجہد کا مرکز بنایا ۔ اس مشن نے سب سے پہلے آکر سکول اور شفاخانے قائم کئے اور خدمت خلق اور صحت عامہ کے پردہ میں ہزاروں کو دین مسیحی کا حلقہ بگوش بنا لیا یہاں تک کہ ٹرانکوبار کی حکومت نے ان کو بہت سی مراعات عنایت کیں اور رفتہ رفتہ سیاسی ...

[illegible]

جلال الدین اکبر اور سوسائٹی مشن

[illegible]

عیسائی مشنوں کے محیر العقول کارنامے

[illegible]

موجودہ دور میں اسلام و مسیحیت

[illegible]

اجلاس مراد آباد جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ

ملا عبد الصمد صاحب کی تعجب خیز عبارت

غلط بیانیوں کی تردید

ملا عبد الصمد صاحب نے دو مضمون ۱۹ اگست و دوسرا ۱۱ ستمبر کے ہمت میں شائع کرائے ہیں ۔ ملا صاحب کا نام بحیثیت ناظم جمعیۃ العلمار ہیلکنڈ ہم نے اب تک ہندوستان کے کسی اخبار میں ... بر خلاف جمعیۃ علماء ہیلکنڈ کی کسی کارروائی اب تک مسلمانان صوبہ کے سامنے آئی ... بدیں وجہ ملا صاحب ایک غیر ذمہ دار لیڈر معروف بزرگ معلوم ہوتے ہیں ۔ ملا صاحب کی غیر ذمہ دارانہ تحریر پر ہمارا ارادہ ان کو مخاطب کرنے اور جواب دینے کا ہرگز نہ تھا ۔ مگر چونکہ ملا صاحب نے اپنے مضامین میں سراپا غلط اور لچر واقعات درج کرتے ہیں اور ...

[illegible]

و بند یلکھنڈ نے کوئی احتجاج کیا ۔ بلکہ بحیثیت صدر استقبالیہ نہ کوئی ایسی احتجاجی تحریر وصول ہوئی نہ اخبارات میں ان جمعیتوں کی طرف سے کوئی احتجاجی بیان شائع ہوا ۔

(۹) یہ بھی بالکل غلط ہے کہ صوبہ کے ارکان اجلاس میں شریک ہوئے ۔ دس ممبران شیطانی نے یہ جلسہ بھی مراد آباد میں طلب کرایا تھا وہ سب شریک تھے اور ان کے علاوہ بہت سے اور ارکان شریک جلسہ تھے ۔

(۱۰) یہ بھی غلط ہے کہ ارکان صوبہ کی طرف سے جلسہ کی بے ضابطگی ...

[illegible]

... کو ہم نے تم آئندہ سے اس قسم کے دلیر اور غیر ذمہ دار صاحب کے جوابات دینے کے لئے اپنے آپ کو تیار نہیں پاتے ۔ ہم تو ان ملا صاحب کی نسبت سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہتے ۔ گر ہمیں مکتب است این ملا ۔ کار طفلاں تمام خواہد شد

خادم ملت ۔ عمر دراز بیگ عفی عنہ ۔ ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

اخبار مانچسٹر گارجین کی پیش گوئیاں

لندن ۲۳ ستمبر ۔ رپورٹ کی خاص خاص باتوں کو معین کرنے کی غرض سے سائمن کمیشن کا ایک جلسہ آج ہونے والا ہے ۔ ہندوستانی مرکزی کمیٹی کی رپورٹ بھی جس میں خیال ہے کہ بعض نہایت ہی اہم سفارشات پیش کی گئی ہیں آج کمیشن کے سامنے پیش ہو گی ۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سائمن کمیشن کی رپورٹ میں جن باتوں کا ذکر ہوگا ان کو بڑی اہمیت حاصل ہوگی ...

[illegible]

نکاح صغائر

شریعت اسلامیہ حقہ کا ایک مسلمہ اصول

(از مولانا نور محمد خان صاحب مبلغ و مناظر مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور)

جب سے کونسل میں یہ مسودہ قانون پیش کیا گیا ہے کہ :-

” ۱۴ سال کی عمر سے قبل کی شادیاں قانوناً ممنوع قرار دی جائیں ۔ اور ایسا کرنے والوں اور ان کے اعوان و انصار کو مستحق سزا شمار کیا جائے “

اس وقت سے عام اہل اسلام کے قلوب میں یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ مذہبی احکام اس مسودہ کی کہاں تک ہمنوائی کرتے ہیں لیکن یہ سوال اس وقت سے تو بحد تشویش ناک ہو گیا ہے ۔ جبکہ بعض مسلمانوں نے کونسل میں اس کی تائید اور مضامین کے ذریعہ سے اس کی مذہبیت ثابت کرنے ...

[illegible]

من نساءکم ان ارتبتم فعدتهن ثلاثة اشهر واللائی لم یحضن

تمہاری بیبیوں میں سے اگر تم کو شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینہ ہے اور جن کو حیض نہیں آیا ان کی بھی ۔

اس آیتہ میں ان عورتوں کی عدت جن کا حیض بند ہو چکا ہے اور ان عورتوں کی جنہیں آیا ہی نہیں ایک بیان فرمائی گئی ہے ۔ ہر شخص جانتا ہے کہ عدت طلاق کے بعد ہو سکتی ہے اور طلاق نکاح کے بعد ۔ اس لئے نابالغہ کے لئے عدت سے قبل طلاق اور طلاق سے قبل نکاح کا وجود شرعاً ثابت ہوا ۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ ان صغیر سن عورتوں کا نکاح مشروع ہے ...

[illegible]

نکاح صغائر اور قرآن مجید

[illegible]

نکاح صغائر اور حدیث

[illegible]

نکاح صغائر اور اجماع

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

شاردا بل کی منظوری

شاردا بل باوجود مسلمانوں کی انتہائی مخالفت کے ۲۳ ستمبر ۱۹۲۹ء کو منظور ہوگیا۔ ایک مجوزہ قانون کی مخالفت کے جس قدر آئینی طریقے ممکن ہیں وہ سب استعمال کئے گئے ہندوستان کی تقریباً اسلامی جمعیتوں اور معززز و ممتاز علماء نے بالاتفاق اس بل کے خلاف احتجاج کیا۔ ہزایکسلنسی وائسرائے اور اسمبلی کے سرکاری و غیر سرکاری ارکان کو اخبارات اور پرائیویٹ تاروں کے ذریعہ صاف طور پر بتادیا گیا کہ اس بل کی دفعات شریعت اسلامیہ کے منافی ہیں اور اس سے مذہبی مداخلت لازم آتی ہے۔ ملک کے طول و عرض میں مسلمانوں کے احتجاجی جلسوں نے پرزور تجاویز منظور کیں...

اس امر کی دلیل ہے کہ مذہبی معاملات کے متعلق فیصلہ کرنے کا حق موجودہ اسمبلی کو حاصل ہی نہیں ہے۔ جس وقت شاردا بل پیش کیا گیا تھا اسی وقت مسٹر سپیکر کو چاہئے تھا کہ وہ اس کی اجازت نہ دیتے یا اگر انہوں نے پیش ہونے کی اجازت دیدی تھی تو وہ اس کا اشارہ کردیتے کہ مسلمانوں کے حق میں صرف مسلمان ہی رائے دیں یا اگر انہوں نے ایسا بھی نہ کیا تھا تو پارلیمنٹری اصولوں کے مطابق ہندوؤں اس امر کو ملحوظ رکھتے کہ مذہبی امور کے متعلق وہ کوئی فیصلہ اپنے ووٹوں کی کثرت سے نہ کریں کیونکہ یہ دنیا بھر کے دستوری آئین کے خلاف ہے، کوئی قوم یہ برداشت نہیں کرسکتی کہ اس پر جو خلاف مذہب قانون نافذ کیا جائے وہ ایک ایسی قوم کے افراد کی کثرت آراء سے منظور کیا گیا ہو جو مذہبی عقائد کے اعتبار سے سراسر اس کے مخالف ہے۔

ہندوؤں نے مسلمانوں کے معاملہ میں غیر جانبدارانہ روش کو ترک کرکے ثابت کردیا کہ آئندہ سوراج کی اسکیم اگر منظور ہوگئی تو ان کی اکثریت مسلم اقلیت کے ساتھ کیا سلوک روا رکھے گی۔ اور ذہبی و مذہبی مسائل کے متعلق اقلیت کے نقطۂ نگاہ کو کس قدر آزادی اور دلیری کے ساتھ نظر انداز کردیا جائے گا۔ ہندوؤں کے اس طرز عمل سے ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی میں مذہبی حقوق کے تحفظ کا سوال ایک مرتبہ پھر مسلمانان ہند کے سامنے پوری اہمیت کے ساتھ آگیا ہے۔ اور جمعیۃ علماء ہند نے اس باب میں نہرو رپورٹ پر تنقید و تبصرہ کرتے ہوئے جو مطالبہ کیا ہے اس کی اہمیت عملاً واضح ہوگئی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند آئندہ دستور اساسی میں مندرجہ ذیل دفعہ کا اضافہ کرانا چاہتی ہے:۔

"مسلمانوں کے مذہبی معاملات مثلاً نکاح، طلاق، وراثت، ولایت، حضانت، بلوغ، تفریق، تزویج..."

اسمبلی میں مذہب اور قوم کو بدنام نہ کریں۔ اگر مسلمانوں کو یہ سبق یاد رہا تو آئندہ انتخابات کے نتائج بتادیں گے کہ مسلمان ان نمائندوں کی غلط نمائندگی سے کس قدر بیزار ہوچکے ہیں۔

مسلمانوں کے ایک خالص مذہبی معاملہ کے متعلق ایک مخلوط اکثریت جو کچھ کرسکتی تھی وہ تو اس نے کردیا۔ اب صرف وائسرائے بہادر کے دستخطوں کا انتظار باقی رہ گیا ہے۔ اگر اس آخری منزل پر بھی شاردا بل مسلمانوں کے حق میں منظور کردیا گیا تو سوائے عام سول نافرمانی کے اور کوئی راستہ باقی نہیں ہے کہ مسلمان اس کے لئے بھی ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔

حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ضروری جلسوں کے انعقاد وغیرہ کے مظاہروں کے انتظام کا کام بخیر و خوبی انجام دے سکے اور جس کی مخلصانہ خدمات کو تمام مسلمانان دہلی تسلیم کرتے ہوں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ اگر دہلی کے وہ مسلم نوجوان جن کے دلوں میں قومی خدمت کرنے کا ولولہ موجود ہے اور عوام کی کوششوں کو ملت کی فلاح و بہبود کے لئے صرف کرنا چاہتے ہیں ایک جگہ سر جوڑ کر بیٹھیں اور کوئی ایسی منظم جماعت بنالیں جو مذکورہ بالا کاموں کی کفیل ہوسکے تو دہلی کے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی قومی ضرورت پوری ہوجائے۔ اور نہایت اہم مواقع پر جو پریشانی ہوتی ہے اور غیر ذمہ دار لوگوں کی انفرادی کارروائیوں سے مسلمانوں کو جو اجتماعی نقصان پہنچتا ہے اس کا انسداد ہوجائے۔ ہم اس تحریک کی پرزور تائید کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ دہلی کے نوجوان مسلمان اس پر جلد توجہ کریں گے۔

منڈاور کی خونی سازش

ریاست الور میں منڈاور ایک قصبہ ہے جس کے اندر کوئی بیس ایک سو گھر مسلمانوں کے آباد ہیں باقی تمام آبادی ہندوؤں کی ہے۔ تقریباً تین سال کا عرصہ گذرا کہ ہندوؤں نے مسلمانوں کے خلاف بکروں کی قربانی کے متعلق ایک استغاثہ دائر کردیا تھا جس میں انہیں ناکامی ہوئی اور ان کا استغاثہ خارج کردیا گیا۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اس جھگڑے کے بعد سے منڈاور کے ہندو مسلمانوں کے خلاف جابرانہ معاندانہ سرگرمیوں میں مشغول ہیں اور وہاں کے سربرآوردہ مسلمان جناب رسالدار محمد آباد خاں کے خاندان کو ایک آنکھ نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ ۱۶ جولائی ۱۹۲۹ء کو منڈاور کے تین نوجوان مسلمان دن دہاڑے قتل کردئے گئے جن میں سے ایک رسالدار صاحب موصوف کا بیٹا...

بھساور کے مسلمانوں کی مصیبت

انجمن اصلاح المسلمین شاہجہانپور کا جلسہ

کلمۂ طیبہ اور اذان کی بندش

"ملت" کی ایک اہم تحریک

انتقادات

خوشنما طغرے طبی دواخانہ دہلی کے مہتمم صاحب نے جا بجا اس آٹھ طغرے برائے تنقید رسال فرمائے ہیں۔ یہ طغرے، لاہور کے خوشنویس کا ہنوں نے لکھے ہیں اور کتابت و نقاشی کا ایک بہترین نمونہ پیش کرتے ہیں...

کلیات طب جدید

شاردا بل پر رائے شماری کا نتیجہ

بل کے حامی

بل کے مخالف

مسلمانوں کی عام مخالفت کے باوجود شاردا بل کی منظوری

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

مسلمان خلاف ورزی کرنے میں حق بجانب ہوں گے

شاردا بل مسلمانوں کی مسلمہ مذہبی آل انڈیا جمعیتوں کے ذمہ دار عہدہ داروں اور عام مسلمانوں اور مسلم ارکان اسمبلی کی اکثریت کی مخالفت اور اس بات کی تنبیہ کے باوجود کہ یہ بل اسلامی قانون کے خلاف ہے اور مسلمانوں پر اس کو جاری کرنا مذہبی مداخلت ہے پاس کردیا گیا۔ یہ ہندوستان کے مسلمانوں اور ان کے مذہبی قانون کے خلاف کھلا ہوا چیلنج ہے۔ مسلمانوں کی کسی معتبر انجمن نے بل کی تائید نہیں کی شیعہ اور سنی ہر فرقہ نے اس کی مخالفت کی۔ اور وقت سے پہلے حضور وائسرائے اور پریذیڈنٹ اسمبلی کو مطلع کردیا۔ پس اس کا نفاذ مسلمانوں کے حق میں آئینی نفاذ نہ ہوگا بلکہ جبری ہوگا۔ اور اگر وائسرائے نے اس کو مسلمانوں کے حق میں مسترد کردیا تو مسلمان اس کی خلاف ورزی کرنے میں حق بجانب ہوں گے۔ محمد کفایت اللہ

شاردا بل

مجلس قوانین ہند کے مسلم ارکان کا وفد وائسرائے کی خدمت میں

معروضات پر غور و خوض کرنے کا وعدہ

شملہ ۲۴ ستمبر۔ آج دوپہر کے بعد مرکزی مجالس مقننہ کے مسلم ارکان کے ایک وفد نے جس میں نواب محمد اکبر خاں، مسٹر حسین اللہ بخش، مسٹر شہنشاہ، ڈاکٹر سہروردی، نواب محمد اسماعیل خاں، مولوی شفیع داؤدی، مولوی سید...

شاردا بل منظور ہوگیا

مجلس وضع قوانین ہند کی شریعت اسلامیہ میں مداخلت

شملہ ۲۴ ستمبر۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں جب رائے صاحب ہربلاس شاردا اپنا بل پیش کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو ایوان نے زور سے تالیاں بجائیں۔ آپ نے حکومت اور ہوم ممبر کا شکریہ ادا کیا کہ سرکار نے اس بل کی تائید و حمایت کی ہے۔

سید مرتضیٰ بہادر نے منتخب شدہ مسلم ارکان کی طرف سے بیان ...

مسلم ارکان کا احتجاج

ہندوؤں کی مخالفت

جنرل نادر خاں کی مالی امداد اور منظم تنظیم

مسلمانوں سے ایک ضروری التماس

بچہ سقہ کے پاس سامان جنگ کا قحط

کابل میں چمڑے کا سکہ

پشاور ۲۲ ستمبر کابل سے جو مسافر یہاں آئے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ کابل میں سپاہیوں، ہتھیاروں اور اسلحے کا سخت قحط ہے تقریباً تمام کوہستانی سپاہی جنگی مختلف محاذات پر جاچکے ہیں۔ جبری بھرتی کا سخت نفرت طریقہ بھی کابل کی افواج کی کمی پورا کرنے میں ناکام رہا ہے۔

خالی شدہ خزانہ کو پورا کرنے کے لئے بچہ سقہ نے شاہ امان اللہ خاں کے بیلنے نوٹ پھر جاری کردئے ہیں اس کے علاوہ اس نے اپنے اور چمڑے کے سکے جاری کردئے ہیں... ۲۳ سال ہوتے کی تھی۔

پرستاران توحید پر وحشتناک مظالم

حضرت ناظم الجمعیۃ کا تار

ریاست جے پور کے دیوان کے نام

ریاست الور میں جمعیۃ علماء ہند کا وفد

دیوان ریاست الور کے نام تار

قصبہ بہاور میں آریوں کی چیرہ دستیاں

راچال کے حملہ آور میاں خدا بخش کا مقامی

مجھے مذہبی تبدیلی کیا جائے

بھگت اور دت کی فاقہ کشی

مسئلہ فلسطین اور یوپی مسلم لیگ

پراونشل مسلم لیگ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کی کونسل کا ایک جلسہ یکشنبہ ۲۲ ستمبر ۱۹۲۹ء کو منشی محمد احتشام علی صاحب صدر پراونشل مسلم لیگ کی کوٹھی پر ان ہی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

اور فلسطین میں جو حالات اور واقعات رونما ہوتے ہیں ان پر غور و بحث کرنے کے بعد حسب ذیل رزولیوشن باتفاق آراء منظور کیا گیا۔

(۱) صوبہ متحدہ کی پراونشل مسلم لیگ کی کونسل کا یہ جلسہ فلسطین کے حالات پر گورنمنٹ برطانیہ کو بتلانا چاہتا ہے کہ یہود یان فلسطین کا کوئی حق "دیوار گریہ" پر اس سے زائد نہیں ہے جو ترکوں نے یہودیوں کو دے رکھا تھا...

مظلومین فلسطین کی امداد

ہز ہائینس سر آغا خان کی پرزور اپیل

مسٹر خالد شلدرک ایک لندن سے رقمطراز ہیں۔

ہز ہائینس سر آغا خاں صدر انجمن ہلال احمر برطانیہ تمام مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ فلسطین کے مصیبت زدہ مسلمانوں کی امداد کے لئے چندہ دیں...

ڈاکٹر عالم کا کونسل سے استعفا

مقدمہ نادر کی سماعت

امور تنقیح قائم کر دئے گئے

امور تنقیح

ملزمین مقدمہ سازش میرٹھ کی تنقیح

مسلمانان خورجہ کی مدد دارالعلوم دیوبند کو امداد

ایک مسلمان لاوارث عورت کو آریوں کے پھندے سے رہائی

دفتر جمعیۃ میں آمد اور وطن کو روانگی

آج مورخہ ۲۵ ستمبر کو ایک لاوارث عورت مسماۃ امۃ اللہ ایک شخص مسمی نیاز محمد عرف حشمتے کے ہمراہ دفتر جمعیۃ علماء میں آئی اوس کا بیان لیا گیا۔ جو حسب ذیل ہے۔ اور اس کو اس کی خواہش کے مطابق سوار کرائے جانے کے لئے مولوی محمد اسلم ... کے سپرد کیا گیا۔

امۃ اللہ دختر ... قوم ... کی رہنے والی ہوں ... آئی تھی ... سے شہر کو آ رہی تھی ... راستہ میں ملا ... پاس جانے کے لئے تیار ہوگئی۔ اس نے ایک تانگہ کرایہ پر لیکر مجھے سوار کر لیا ... کہاں جاتی ہے ... جامع مسجد کی جانب لے گئے۔ اور میرے بھائی کو تلاش کرنے لگے ...

گیا۔ جہاں پہونچ کر اس شخص نے صرف بارہ روز رہنے کے بعد رہائی کی تجویز سوچی۔ اور علیہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں ایک تحریری اقرار نامہ پیش کیا۔ کہ آئندہ میں امرپور میں کسی قسم کا فتنہ وفساد میں ہرگز حصہ نہ لونگا ... ملزمان نے کیا جو نیپیرہ کے فرسٹ کلاس مجسٹریٹ مسٹر ... مجرم قرار پاکر سیشن سپرد کئے گئے تھے۔ اور ان کے فیصلہ کے لئے ... کی طرف سے سپیشل جج مسٹر فرینک ولسوا مقرر ہوئے تھے ...

اس درخواست پر علیہ حضرت بیگم صاحبہ نے ازراہ ترحم ... بے گناہ مسلمانوں کو مالی اور جسمانی نقصانات اور مسلم خواتین کی بے عزتی اللہ بے رحمی ... کو محض ریاعایا نوازی کے خیال سے نظر انداز کر کے ... مزید ... ان ہندوؤں کو چاہئے تھا کہ اپنے وعدہ پر قائم رہتے ...

رنجیدہ ہوتے ہیں۔ اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو مظلومی اور بے گناہی ... کی داد نہیں ملی ... خزانچی خلافت پریس بمبئی ... ستمبر ۱۹۳۶ء

فلسطین کے ہولناک واقعات

مسلمانان مراد آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ

واقعات فلسطین کے متعلق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ء کو بعد جمعہ جامع مسجد مراد آباد میں ایک عظیم جلسہ جس میں اہل شہر کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ علماء کرام و عمائد ملت کی کافی تعداد موجود تھی۔ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب مدرس مدرسہ شاہی مسجد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سب سے پہلے مولانا سید عزیز احمد صاحب مدرس مدرسہ امدادیہ و ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد نے جلسہ کے اغراض و مقاصد پر کافی روشنی ڈالی اور فلسطین کے مسلمانوں کی مظلومیت کو واضح طور سے بیان کیا۔

اوس کے بعد ایک قرار داد جس میں یہودیوں کے موجودہ طرز عمل پر اظہار ...

(الف) یہ جلسہ یہود کی موجودہ پالیسی کو نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے اور ...

(ب) اور یہ جلسہ حکومت انتداب کی غفلت یا سہل انگاری اور فلسطین کے متعلق انسدادی کارروائی نہ کرنے کو یہود کی جرأت کا ذمہ دار قرار دیتا ہے۔ اور برطانیہ کی یہود نواز حکمت عملی کے خلاف نہایت سختی سے احتجاج کرتا ہے نیز برطانیہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد باشندگان فلسطین کی آزاد حکومت کے قیام کی پالیسی عمل میں لائے تاکہ حقیقی طور پر فلسطین میں امن و امان قائم ہو سکے۔

(ج) یہ جلسہ برطانیہ کی اوس حکمت عملی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو عرب آبادی کو دبانے کی غرض سے بذریعہ ہوائی جہاز و دیگر جنگی ہتھیاروں کو بیدریغ ظاہر کی جارہی ہے اور بتلا دیا جاتا ہے کہ آلات حرب اس کا حقیقی علاج نہیں کر سکتے بلکہ اس کا حقیقی علاج تحریک صہیونیت کو مٹانے سے ہو سکتا ہے۔

(د) نیز اس جلسہ کو اس کمیشن پر جو برطانیہ کی طرف سے نزاع کے اسباب دریافت کرنے کے لئے فلسطین بھیجا تجویز کیا گیا ہے قطعاً اعتماد نہیں رکھتا بلکہ یہ جلسہ اس کو محض تسلی کے مترادف قرار دیتا ہے۔

(ہ) یہ جلسہ فلسطین کے ان شہداء کے حق میں جنہوں نے اپنے وطن اور مذہب پر جانیں قربان کر دیں دعائے مغفرت کرتا ہے اور ان کے پسماندگان نیز ان مظلومین کے ...

(و) مسلمانان مراد آباد کا یہ عام جلسہ اس بات کا یقین کامل رکھتا ہے کہ براق شریف کی دیوار کے یہ خالص مسلمانوں کی ملکیت ہے صدیوں سے اس امر کو حکومتیں برابر تسلیم کرتی چلی آئی ہیں اور قرنہا قرن سے اس پر مسلمانوں کا قابض ہونا اور کسی خلاف آواز کا نہ اٹھنا ہی اس کا کافی ثبوت ہے یہود کو گریہ کرنیکے سوا کسی قسم کا حق حاصل نہیں ہے۔

سید محمد مولانا سید ... صاحب ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد
مؤید مولانا محمد میاں صاحب

... خادم جمعیۃ علماء مراد آباد

مسلمانان گیا کی افسوسناک غفلت

جب سے حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب قبلہ اور جناب قاضی احمد حسین صاحب نے بعض ضروری مشاغل کے باعث گیا کا رہنا چھوڑ رکھا ہے مسلمانان گیا کی حالت نہایت افسوسناک ہوگئی ہے ...

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرمانے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کیلئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دئے ہیں۔ جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے اُن کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے۔ اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے۔ کتاب تقریباً ۹ جز پر ختم ہوئی ہے۔ اور نو سو حدیثوں پر مشتمل ہے۔ کاغذ چکنا اور بہتر قیمت عمر

ملنے کا پتہ:- منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران۔ دہلی

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو ... طلاء مقوی ... تحریر ...

دنیا میں اعتبار کس کا کرنا چاہئے۔ جس کی دنیا خود تعریف کرتی ہو

پیٹنٹ بہراپن کا شرطیہ علاج

روئے زمین پر

کان کی تمام بیماریوں کی ایک بے نظیر اور حکمی دوا

پتہ:- کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو.پی)

ملاحظہ ہو (رجسٹرڈ) دنیا کی رائے

جناب مسٹر جان محمد خاں صاحب سب انسپکٹر پولیس ... (بلوچستان) ارقام فرماتے ہیں، روغن کرامات سے بفضل خدا ... جناب مسٹر خیر دین صاحب ... (پنجاب) ارقام فرماتے ہیں ... جناب مسٹر سید احمد شاہ صاحب بنوری (کراچی) ارقام فرماتے ہیں، روغن کرامات نہایت ہی پر اثر اور فائدہ مند دوا ہے ... جناب مسٹر شرف خاں صاحب ... کوئٹہ (راولپنڈی) ارقام فرماتے ہیں ... روغن کرامات سے بالکل اچھا ہوگیا ہوں۔ اور آپ کا تہ دل سے شکر گذار ہوں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

...

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز۔ پیلی بھیت۔ یو.پی

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

... مینیجر ... دربھنگہ (بہار)

حرارت

(رجسٹرڈ)

بیگم صاحبہ نیپیرہ کی فیاضی اور ہندوؤں کی مفسدانہ کارروائی

شری وردھن کے ہندو ابتک ایذا رسانی پر کمربستہ ہیں

پیچیدہ اسلامی مسائل قوم کے روبرو آئے مگر کسی مسئلہ کا بھی صحیح رہنمائی کے بغیر حسب دلخواہ حل نہ ملنا ... "ہاشمی سکول" پر آئے دن اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ لیکن کوئی ایسی ہستی نہیں ہے جو ہمدردی کے ساتھ اعتراضات کے سمجھنے اور غلط ہونے پر اپنی توجہ مبذول کر کے اُمت مرحومہ کو باہمی نفاق و شقاق سے بچائے۔ جامع مسجد کے نظم و نسق۔ اسکی امامت و نظامت کے متعلق شکوک و شبہات کے اظہار ہوتے رہتے ہیں لیکن کوئی ایسا ہمدرد نہیں ہے جو واقعی اسکی طرف نظر انصاف کرکے قوم کو باہمی جنگ و جدال سے باز رکھے۔ "مدرسہ انوار العلوم" کے نائب ناظم سے بھی لوگوں کو گلہ ہے۔ مگر کوئی اس کا سننے والا اور رفع کرنے والا نہیں ہے۔ اسی طرح دیگر مقامی مسائل (گھاٹ وغیرہ) ہیں جو چند خود ساختہ زعیمان ملت کیلئے صرف در بار داری کے وسیلے بنے ہوئے ہیں۔

ہندوستان کے عام قومی مسائل کا تو تذکرہ ہی فضول ہے ان کا تو بھولے سے بھی مقامی جدید لیڈر خواب بھی نہ دیکھتے ہوں گے۔ حادثہ فلسطین "نہرو رپورٹ" اشاردا ایکٹ، وغیرہ جیسے اہم اسلامی مسائل ٹریگ کا کون سا حصہ ہے جہاں کے مسلمانوں نے اپنے جذبات کا اظہار نہیں کیا لیکن مسلمانان گیا ہیں کہ ان کے کان پر جوں بھی نہیں رینگی۔

(ابو طیب از گیا)

کراچی میں پروفیسر گڈوانی کی مسلم آزار پالیسی

مسلم ہیلپنگ سوسائٹی کا احتجاجی جلسہ

ملازمت میں مسلمانان کراچی کی حق تلفیوں بے روزگاروں کے لئے تلاش معاش کے فکر اور مسلم نمائندگان کی غفلت شعاریوں کے احساس اور آئندہ کے لئے صحیح انتخاب نمائندگان کے خیال نے چند اہل درد مسلمانوں کے دل میں جلوہ گر ہو کر "مسلم ہیلپنگ سوسائٹی" کی بنیاد ڈالی۔ سوسائٹی نے اپنے ایک دو ابتدائی جلسوں میں اپنے اغراض و مقاصد و قواعد و ضوابط سے کرنے کے بعد عملی قدم اٹھایا۔ اور سب سے مقدم اور اہم کام جو سوسائٹی کے سامنے آیا وہ مسٹر گڈوانی ایڈمنسٹریٹر پروفیسر سکول بورڈ کراچی میونسپلٹی کے مسلم آزار اور اردو کو تباہ کرنیوالے خطرناک رویہ کا سد باب تھا۔ جس کی اصلاح کی طرف صاحب ممدوح کو بارہا متوجہ کیا گیا مگر انہوں نے لیطائف الحیل ٹال دیا جب پانی سر سے گزرنے لگا اور مسٹر گڈوانی اپنے نرالے انتظامات اور انوکھے امکانات کے پردے میں مذہب میں صریح مداخلت کرتے پائے گئے تو مسلمان اپنی آواز انکے رویہ کے خلاف بلند کرنے اور اپنے غم و غصہ کا اظہار کرنے پر مجبور ہوگئے۔ چنانچہ مسلم ہیلپنگ سوسائٹی نے اس خدمت کو انجام دیا اور ایک احتجاجی جلسہ کا انتظام کیا گیا۔

اس موقعہ پر جناب لہانا گڈوانی کے رویہ اور کارستانیوں کا اجمالی تذکرہ ضرور معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ریزولیوشن کی اہمیت اسکے بغیر واضح نہیں ہوسکتی لہانا صاحب نے سب سے اول اردو کے محسن سیٹھ طیب علی صاحب علوی کے لگائے ہوئے پودے اردو کی بیخ کنی شروع کی۔ قطع نظر دیگر امور کے اس سلسلہ میں اسوقت اردو سکولوں کے ماسٹروں کا بے وقت تبادلہ ایک تازہ اور بین ثبوت ہے۔ آپکے ایک آرڈر کی رو سے نتائج تعلیم کا وہی ماسٹر ذمہ دار ہو سکتا ہے جو آٹھ ماہ کسی سکول میں رہے۔ مگر اس صورت میں جبکہ چھ ماہ تو ماسٹروں نے اس کشمکش و پریشان میں گزار دئے کہ تبادلے کہاں ہوں اور کب ہوں اور باقی کے چھ ماہ بھی بردے آرڈر محولہ بالا وہ نتائج تعلیم کی ذمہ داری سے صاف بری ہوگئے۔ اور اس صورت میں ہر اردو مدرسہ کی ابتری کا سامان پیدا ہونا لازمی اور ضروری ہے جس سے لہانا گڈوانی کو یہ کہنے کا موقعہ مل جائیگا کہ اردو تعلیم ناقص ہے۔ لہذا اردو سکول بند کر دئے جائیں ...

(۲) بہی خواہان اردو کے لئے انکا یہ رویہ بھی کوئی معمولی بات نہ تھی مگر مذہب کی مداخلت وتوہین نے تو مسلمانوں کے جذبات کو بہت ہی مجروح کر دیا۔ آپنے ایک قومی گرل سکول کی گرانٹ بغیر معقول وجہ کے بند کر دی مسلمان مضطرب ہوئے۔ مگر آگے دیکھئے آپنے لڑکیوں اور لڑکوں (مسلم) کے گانے بجانے کیلئے احکام نافذ فرمائے مسلمانوں نے چیخ پکار کی مگر بے سود مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اس درد کا علاج اس طرح کیا گیا کہ آپنے ایک مسلم گرل سکول کا معائنہ فرمایا۔ اور دینیات کے گھنٹہ میں نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھے جانے کے خلاف اپنے ناواجب ریمارکس سے مسلمانوں کے مجروح دلوں پر نمک پاشی کر کے تڑپا دیا مسلمان مدینہ شریف اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں یہ تازیانہ بے ادبی دیکھکر چیخ اٹھے۔ اور انہوں نے اپنی چیخ و پکار میں مسلمانان عالم کو شریک کرنے کے لئے اور اس درد میں شریک درد بنانے کے لئے اور گڈوانی کے بڑھتے ہوئے تسلط کی روک تھام کیلئے ایک احتجاجی جلسہ بتاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۶ء منعقد کیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں نے شرکت فرمائی جنکا کروڑ ساز سعد زریں شہر نے بھی اپنی شرکت کو قومی فرض سمجھا۔ اور گڈوانی صاحب کے رویہ کے خلاف اپنی شمولیت سے اپنے جذبات کا مرقع پیش کیا۔ حکیم مولوی محمد علی صاحب صدر جلسہ۔ سیٹھ علی محمد شاہ غازی صاحب۔ سیٹھ حاجی عبد الغنی صاحب حکیم شیخ محمد صاحب سہوانی۔ قاضی خدا بخش صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی پلیڈر۔ خان صاحب اسمٰعیل خاں اکسائز اینڈ سالٹ انسپکٹر سکریٹری انجمن مسلم ایجوکیشن کراچی۔ جناب اڈیٹر صاحب اخبار ملت اور جناب اڈیٹر صاحب روز نامہ الوحید کراچی۔ بابو غلام غوث صاحب۔ خواجہ ... صاحب سکریٹری انجمن ترقی اردو کراچی۔ مسٹر محمد شفیع وائس پریذیڈنٹ مسلم ہیلپنگ سوسائٹی کراچی۔ جناب حاجی موسےٰ میمن صاحب۔ مسٹر علی میر محمد بلوچ صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔ غلام حسین غفور بھائی صاحب حکیم نبی بخش صاحب وغیرہم مقتدر حضرات شامل تھے۔

ہمدم صاحب اڈیٹر ملت دخاکسار سکریٹری اور حکیم علی محمد صاحب نے معاملات زیر بحث پر روشنی ڈالی اور پرمغز و پر جوش تقاریر کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آراء پاس ہوئے۔

(۱) یہ مسلمانان کراچی کا یہ عظیم الشان جلسہ مسٹر گڈوانی ایڈمنسٹریٹو آفیسر سکول بورڈ کراچی میونسپلٹی کے اس مسلم آزار اور متعصبانہ رویہ پر اپنی صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو انہوں نے مدت سے میونسپل سکولوں میں اسلامی مذہبی اور اردو تعلیم کے خلاف اختیار کر رکھا ہے جسکے ثبوت میں مسلم گرل سکول رام باغ گاڑی کھاتہ کراچی میں بچیوں کو نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھنے سے منع کرنا اور بچیوں کو گانے بجانے کا حکم دینا۔ اور گرل سکول محلہ کھڈہ کا گرانٹ خاص مذہبی تعلیم دینے کے جرم میں بند کرنا۔ اور اردو ماسٹروں کو بے وقت ایک سکول سے دوسرے سکول میں تبدیل کرنا کافی شواہد ہیں۔ مسلمانوں کا یہ جلسہ مسٹر گڈوانی کے اس رویہ کو وطن پرستی کی آڑ میں مذہب اسلام میں بیجا مداخلت اور اپنے قومی حقوق کی تباہی اور اپنے بچوں کی تعلیم و جذبات کی بربادی کا باعث سمجھتا ہے۔ لہذا یہ جلسہ کمشنر ان سندھ۔ ایجوکیشنل انسپکٹر سندھ وزیر تعلیم گورنمنٹ بمبئی و سکول بورڈ کراچی سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے متعصب شخص کو ایسے تعلیمی مرکز سے جو ہر فرقہ و ملت سے تعلق رکھتا ہے، فوراً علیحدہ کیا جاوے۔

(۲) یہ مسلمانان کراچی کا یہ عظیم الشان جلسہ اپنے برادران فلسطین کی دردناک حالت میں ان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ وہ مسلمانان فلسطین کی ہر امکانی امداد فرما کر مسلمانان عالم بالخصوص اپنی مسلمان رعایا ہند کی تالیف قلوب کا ثبوت دے۔

(۳) یہ مسلمانان کراچی کا یہ جلسہ سندھ اور پنجاب کے تمام سیلاب زدہ خانماں بربادوں سے اظہار ہمدردی کرتا ہوا تمام پبلک سے اپیل کرتا ہے کہ ان مصیبت زدگان کی امداد میں پوری پوری سعی جانفشانی سے کام لیں۔ اور ہر طرح سے ...

جنگ شروع ہوگئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کے ساتھ اسکی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے۔ صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے۔ اکثر اشتہاری جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اسکے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے۔ لہذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار ہذا پاک ہے مثل مشہور ہے سنار کی بار بار لوہار کی ایکبار ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج ... چالیس روز کی خوراک قیمت ... محصول ...
(۲) طلائے شاہ رنگ مقوی برقی رجسٹرڈ ... فی شیشی محصول ...
(۳) طلائے شاہ رنگ درجہ خاص رجسٹرڈ۔ قیمت ... محصول ...
(۴) اکسیر بے نظیر رجسٹرڈ ...
(۵) روغن بے نظیر ...
(۶) سنہری گولیاں موسک ...
(۷) اکسیر آتشک ...
...

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات افضل محل وکٹوریا سٹریٹ لکھنؤ

(رجسٹرڈ)

شربت اکسیر

تندرستی ہزار نعمت ہے

اگر تندرستی میں فرق ہے
زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دوایات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک دو پیسہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جسکا اشتہار آپکے پیش نظر ہے اسکا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہوگیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی آپ شربت اکسیر کی ضرور استعمال فرماویں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو ظاہر ہو جائے گی۔

جریان

...

جناب مولانا عبد اللطیف صاحب سلہٹ سے تحریر فرماتے ہیں احقر کو تقریباً بیس برس سے جریان وغیرہ کی شکایت تھی۔ مگر بفضلہ آپ کے شربت اکسیر نے اکسیر کا کام کیا۔ میں ایمانا لکھتا ہوں کہ جریان نامردی کیلئے شربت اکسیر نایاب ہے۔

اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

جناب عبد الحمید خاں صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہیں مجھکو تقریباً اٹھارہ سال سے جریان تھا۔ مگر خدا کے فضل سے آپ کے شربت اکسیر کے استعمال نے جڑ سے نیست و نابود کر دیا۔ (فرمایش کے وقت الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیجئے)

رجسٹرڈ ایس۔ آئی۔ بی بخشی اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۲۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

درحقیقت یہ ہے کہ جناب بشیر ایم۔ اے کے سحر نگار قلم نے اس ڈراما کے لکھنے میں عجیب و غریب کمال دکھایا ہے ...

ملنے کا پتہ:- شمس الاسلام بکڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا ... جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ... دو ماہ کی خوراک ...

المشتہر:- حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیٹپاہی ضلع بھاگلپور

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے ... قیمت (عمر)

طلسمی قاعدہ

... قیمت فی عدد (اعہ)

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ پندرہ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے ...

صدائے صور

...

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے (اڈیٹر الجمعیۃ دہلی)

تحریر فرماتے ہیں: میں نے حب شہی کی چند گولیاں خود استعمال کیں ان کو سودہ کیلئے مفید پایا بعض دوستوں کو بھی یہ گولیاں دیں جنھوں نے اس امر کی تصدیق کی کہ پیٹ کے درد اور معدہ جگر کے دوسرے امراض میں بہت فائدہ کرتی ہیں۔

حب شہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر ... ایک روپیہ (عہر)

جریانی

ہر قسم سولہ سالہ جریان اور اُس کے عوارضات کو شرطیہ دور کر سکتی ہے فی ڈبیہ ... گولی ایک روپیہ (عہر) ایک درجن ڈبیہ گیارہ روپیہ

طلائے شادمانی

... ایک روپیہ (عہر) ایک درجن ڈبیہ گیارہ روپیہ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

ایک مسلمان لاوارث عورت کی آریوں کے پھندے سے رہائی
دفتر جمعیۃ میں آمد اور وطن کو روانگی

آج مورخہ ۲۵ ستمبر کو ایک لاوارث عورت مسماۃ امدی ایک شخص مسمی نع محمد عرف منشے کے ہمراہ دفتر جمعیۃ علماء میں آئی اس کا بیان لیا گیا۔ جو حسب ذیل ہے۔ اور اس کو اس کی خواہش کے مطابق بھجوائی جانے کے لیے موٹر میں بٹھا کر بھیج دیا گیا۔

امدی بنت سکندر قوم میو ساکن جوگی پورہ تھانہ ہاپوڑ ضلع میرٹھ کی رہنے والی ہوں۔ میں اپنے گھر جوگی پورہ سے اپنے بھائی عمر خاں سے ملنے دہلی آئی تھی جو کہ دہلی میں چپراسی ہے۔ جبکہ میں اسٹیشن سے شہر کو آرہی تھی تو ایک آریہ راستہ میں ملا اور اس نے کہا کہ چل میں تجھ کو تیرے بھائی کے پاس پہنچا دوں...

فلسطین کے ہولناک واقعات
مسلمانان مرادآباد کا ایک عظیم الشان جلسہ

مسلمانوں کی افسوسناک غفلت

کراچی میں پروفیسر گڈوانی کی مسلم آزار پالیسی
مسلم ہیلپنگ سوسائٹی کا احتجاجی جلسہ

ملازمت میں مسلمانان کراچی کی حق تلفیوں نے روزگاروں کے لئے تلاش معاش کے فکر اور مسلم نمائندگان کی غفلت شعاریوں کے احساس اور آئندہ کے لئے صحیح انتخاب نمائندگان کے خیال نے چند اہل درد مسلمانوں کے دل میں علوہ گر ہو کر "مسلم ہیلپنگ سوسائٹی" کی بنیاد ڈالی۔ سوسائٹی نے اپنے ایک دو ابتدائی جلسوں میں اپنے اغراض و مقاصد و قواعد و ضوابط...

بھوپے سے بھی مقامی جدید لیڈر خواب بھی نہ دیکھتے ہوں گے۔ حادثہ فلسطین، نہرو رپورٹ، شاردا ایکٹ، وغیرہ جیسے اہم اسلامی مسائل پر ملک کا کون سا حصہ ہے جہاں کے مسلمانوں نے اپنے جذبات کا اظہار نہیں کیا لیکن مسلمانان گیا ہیں کہ ان کے کان پر جوں بھی نہیں رینگی۔

ابو طیب از گیا

جنگ شروع ہو گئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں ہم خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کے ساتھ اس کی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے۔ صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے۔ اکثر اشتہاری جھوٹی تعریفوں کا پل باندھ کر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اس کے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے۔ لہذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار ہذا پاک ہے۔ مثل مشہور ہے ستار کی بار بار لہار کی ایک بار۔ ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(۱) حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج۔ دس روز کی خوراک قیمت پانچ روپیہ محصول ۵؎ چالیس روز کی خوراک قیمت ...
(۲) طلائے شاہ رنگ مقوی برقی رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی سستی وغیرہ کا شرطیہ علاج قیمت ۔۔ فی شیشی محصول ۔۔
(۳) طلائے شاہ رنگ درجہ خاص رجسٹرڈ۔ قیمت ...
(۴) اکسیر بے نظیر رجسٹرڈ۔ ...
(۵) روغن ...
(۶) سنہری گولیاں موسک ...
(۷) اکسیر آتشک ...

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات فضل محل وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں
پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے
رہبر زندگی
طلبی قاعدہ
صدائے صور

منیجر مکتبہ طبیہ بلیماران دہلی

شربت اکسیر
اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

جریان

ادبی جادو
اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈرامہ

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

اکسیر جذام

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ طبیہ بازار بلیماران دہلی

جوہر مقوی مفت

آموں اور لیچیوں کے قلم

نیٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

دنیا میں اعتبار کس کا کرنا چاہئیے۔ جس کی دنیا خود تعریف کرتی ہو۔

روئے زمین پر
کان کی تمام بیماریوں کی ایک بے نظیر حکمی دوا

پتہ: کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

ملاحظہ ہو دنیا کی رائے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت یوپی

حرف ستار

بیگم صاحبہ نجیرہ کی فیاضی اور ہندؤوں کی مفسدہ پردازی
شری وردھن کے ہندؤوں کا ایجی ٹیشن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ ہجری ـ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۲۴

شارداابل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی آرا

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت

مسٹر غزنوی ممبر اسمبلی

اسلام کی جڑ پر کاری ضرب

مسٹر اے ایچ غزنوی ایم ایل اے نے اخبارات میں حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے:-

"ان لوگوں کو جنہوں نے مذہب کو ایک کھیل بنا رکھا ہے، یقین دلانا بہت مشکل ہے۔ اور یہ کوئی تعجب انگیز امر نہیں کہ اس قسم کا قانون جس کا مخالفانہ اثر ہندوؤں اور مسلمانوں میں سے کسی ایک کے مذہب کی اصل و اساس پر جا کر پڑتا ہے، اسمبلی میں منظور ہو گیا۔"

مسٹر غزنوی نے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ وہ اس قانون کو جو فسادات کا سرچشمہ بنے گا کتاب آئین میں درج کر کے گویا آگ پر تیل ڈالنے کی مرتکب ہوگی۔ معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کو اس بات کا مطلق احساس نہیں کہ اس قانون کے نفاذ سے کیسے ناگوار نتائج رونما ہونگے ... حکومت کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ ایسا کرنے سے ہندوستان کے تمام مسلمانوں اور بہت سے وفادار ہندوؤں کی ہمدردی اور تائید و حمایت ہاتھ سے کھو دیگی۔"

مسٹر غزنوی آخر میں لکھتے ہیں: "لوگ اس بات پر آمادہ ہیں کہ حکومت کے خلاف بہت بڑے پیمانے پر ستیاگرہ کریں، حکومت نے چند پرجوش ریفارمروں (مصلحین) کو خوش کرنے کے لئے عام ناراضی اور عدم اطمینان پھیلانے کی کوشش کی ہے، ریفارمروں کو اس امر کا قطعًا احساس نہیں کہ وہ ایک ایسی آگ کو ہوا دے کر شعلہ افروز کر رہے ہیں، جسے بجھانا مشکل ہوگا۔"

حکومت کو انتباہ اور علمائے کرام کا فرض

شاردا ابل کی منظوری کے متعلق معاصر "انقلاب" لکھتا ہے کہ:-

حکومت کو معلوم ہونا چاہئے کہ مسلمان اس بل کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کر سکتے اور اگر خدانخواستہ حکومت نے اس کے نفاذ کی غلطی کی تو ایک ایک مسلمان اس کی خلاف ورزی کریگا۔ حکومت ہندوؤں کی دلداری کی ایسی ہی مشتاق ہے تو شوق سے ایک شاردا ابل نہیں دس شاردا ابل ان کے لئے نافذ کر دے، لیکن مسلمانوں کو ایسے کسی قانون کی ضرورت نہیں اور نہ وہ اپنے مذہبی نظام کے خلاف کسی شے کو ایک لمحہ کیلئے منظور کر سکتے ہیں ...

حضرت مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار

مسلم کانفرنس منعقد کرنے کی اپیل

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے مندرجہ ذیل اعلان بذریعہ تار الجمعیۃ کو ارسال فرمایا ہے:-

عامۃ المسلمین اور مسلم جمعیتوں کی زبردست مخالفت کے باوجود شاردا بل لیجسلیٹو اسمبلی میں پاس ہو گیا اور وائسرائے ہند نے بھی مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنے کے متعلق کوئی قطعی جواب نہیں دیا، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسمبلی اور حکومت نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے تصادم کریں ... جمعیۃ علماء ہند اور دوسری اسلامی جمعیتوں نے اس کا اعلان کر دیا ہے کہ مسلمان قانون مذکور کو کسی طرح منظور نہیں کر سکتے ... میں ... ملک کے لیڈروں اور ذمہ داروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مشورہ کے بعد کسی مناسب مرکزی مقام پر ایک مسلم کانفرنس منعقد کر کے پروگرام کے متعلق قطعی فیصلہ کریں اور اس پر ملک کے اندر فورًا عملدرآمد شروع کر دیں۔

(انقلاب)

مولانا عمر دراز بیگ ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ

بعض مسلم ارکان اسمبلی کے رویہ پر اظہار ملامت

مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ نے مندرجہ ذیل پیغام الجمعیۃ کو ارسال فرمایا ہے:-

شاردا ابل کے پاس ہونے پر صوبہ متحدہ کے مسلمانوں کو سخت صدمہ پہنچا ہے وہ اس قانون کو اپنے مذہبی قانون میں ناجائز مداخلت کے مرادف سمجھتے ہیں اور اس کی تعمیل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں ...

علماء و طلباء مظاہر العلوم سہارنپور کا اجتماع

شاردا ابل کے خلاف صدائے احتجاج

ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کے پیچیدہ مسائل

داخلی مشکلات اور بین الاقوامی تعلقات

(انگلستان کے اخبار "مانچسٹر گارجین" سے ترجمہ کیا گیا)

... برطانوی پالیسی نے کابل میں اجنبی طاقت کے نفوذ و اثر کو ہمیشہ فکر و تردد کی نظروں سے دیکھا ہے اور ہندوستان کی حفاظت کے لئے افغانستان کا آزاد رہنا جس قدر اہمیت رکھتا ہے اسکے اعتبار سے برطانیہ کیلئے یہی پالیسی مناسب ہے کہ وہ افغانستان کی مکمل آزادی پر زور دیتی رہے ... افغانستان برطانیہ کی سیادت سے نکل گیا تھا اور برطانوی و افغانی حکومتیں میں برابر کے سفارتی تعلقات قائم ہو گئے تھے ... لیکن افسوس کہ امان اللہ خاں نے بہت عجلت کی جس کے نتائج سب کو معلوم ہیں ...

آزاد قبائل کے متعلق جدید پالیسی

اب رہا ان قبائل کا مسئلہ جو ملکی حدود اور خط ڈیورنڈ کے درمیان آباد ہیں ... اس طرح یہ معلوم ہو گیا ہوگا کہ ہندوستانی سرحد کا مسئلہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے جس میں بین الاقوامی، فوجی اور اقتصادی مسائل شامل ہیں۔

سرحد کا مفہوم

چند ماہ گذرے کہ تمام دنیا کی توجہ افغانستان پر مرکوز ہو گئی تھی، اور ایک عرصہ تک اس دور دراز اور پراسرار ملک کے معاملات کی طرف سے برطانیہ کی خارجی حکمت عملی میں دلچسپی اور خطرہ کا اظہار کیا جاتا تھا ... ہندوستان کی عام اصطلاح میں لفظ "سرحد" کا مطلب کیا ہے ... چترال اور گلگت بھی "سرحد" میں شامل نہیں سمجھا جاتا۔

سرحد کے قبائل سے انگریزوں کی جنگ

ہزارہ کی سرحد (جو تمام و کمال دریائے سندھ کے مشرق میں واقع ہے) کے قبائل نہ جنگجو ہیں اور نہ ان کے پاس کافی اسلحہ موجود ہیں ... مہمند، آفریدی، اڑک زئی، وزیری اور محسود ...

بسلسلہ کالم دو

...

فارسی آسان ـ عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف، سلیس اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ... خریداروں کو محصول ڈاک معاف ـ ملنے کا پتہ

شفیق احمد ـ دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

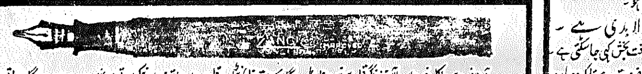

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ـ دہلی

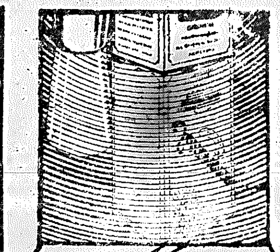

ملیریا کی کمزوری

... سناٹوجن کا استعمال لازمی و ابدی ہے ...

SANATOGEN

شفاء طبیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

چمنستان ادب کا ماہوار مصور مجلہ

سروش لاہور

... ناظم اعلیٰ رسالہ سروش لاہور (پنجاب)

تعویذ ترقی رزق

بڑے پیر صاحب کی درگاہ کا تحفہ

... حسن نظامی کا پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین ... کمبل پوش ۴۷ دہلی

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

... بیدراج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱۷ دربھنگہ (بہار)

روزگار کے متلاشی متوجہ ہوں

... ایچ ۔ اے ۔ بہشتی ۔ تجارہ ۔ الور

قدرتی خضاب ـ بڈھے جوان بن گئے

... منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

... المشتہر منیجر بال جیون کار یالیہ علی گڑھ شہر (یوپی)

قرآن مجید کی تعلیم کے خلاف دہلی میونسپلٹی کا طرز عمل

مسلمانان دہلی کے عظیم الشان جلسہ کا احتجاج

آج ۲۷ ستمبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد دہلی میں قرآنی تعلیم کی حفاظت کی غرض سے مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ جس میں دیوبند سے حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ وصدر مدرس دار العلوم دیوبند۔ اور سہارنپور سے حضرت مولانا حافظ عبد اللطیف صاحب مہتمم مدرسہ مظاہر الاسلام وجناب مولانا اسد اللہ صاحب ناظم تعلیمات وجناب مولانا محمد زکریا صاحب شرکت جلسہ کی غرض سے تشریف لائے تھے ان حضرات کے علاوہ شہر کے ہر طبقہ و ہر فرقہ کے علماء تقریباً شریک تھے۔ جنمیں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ...

... دینے کا کوئی حق نہیں دیا گیا ہے۔

(۴) اور یہ کہ جبری تعلیم کے ایکٹ میں بچوں کے لئے جبری تعلیم میں شامل نہ ہونے کی مذہبی وجوہات کی بنا پر اجازت موجود ہونے کے باوجود کمیٹی نے قرآن مجید کی تعلیم کو کوئی وقعت نہ دی اور قرآن مجید کے آباد مدرسوں کو ویران کر دیا۔

یہ جلسہ اس حقیقت کا اعلان کر دینا چاہتا ہے کہ مسلمانوں کے نزدیک قرآن مجید کی تعلیم ہر مسلمان کے ذمہ لازمی ہے اور دہلی کے جس قدر مسلمان بچے قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کی تعداد ان آوارہ بچوں کے ...

(۳) اور یہ کہ کمیٹی نے مدارس قرآن کے معلموں یا میجروں کو اس مضمون کے نوٹس دئے کہ وہ ان مدارس کو بند کر کے لڑکوں کو کمیٹی کے جبری تعلیم کے سکولوں میں بھیجدیں ورنہ فوجداری سپرد کر دئے جائیں گے۔ حالانکہ جبری تعلیم کے ایکٹ میں کمیٹی کو اس قسم کے نوٹس ...

... تمام جمعیۃ علماء ہند نے تجویز مختلف پہلوؤں پر نہایت وضاحت کے ساتھ تقریریں کیں۔ اور تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔

جلسہ تقریباً ۱۲ بجے بخیر وخوبی ختم ہو گیا۔ (نامہ نگار)

کوائف افغانستان

شاہ امان اللہ خاں کا بھائی جنرل نادر خاں کے ساتھ

قبیلہ ہزارہ کی بچہ سقہ سے مفاہمت

شملہ ۲۵ ستمبر پشاور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شاہ امان اللہ خاں کے سوتیلے بھائی شہزادہ امین جان جو اس وقت تک ہزارہ لشکر کے ہمراہ تھے اب علی خیل پہنچ کر جنرل نادر خاں کے لشکروں میں شامل ہو گئے ہیں۔

حکومت کابل اور ہزاریوں کے مابین جو مفاہمت ہوئی ہے اس کی بنا پر ہزاریوں کے لشکر منتشر ہو گئے ہیں اور ہزارہ قبائل اپنی جنگی سرگرمیوں کو بند کر رہے ہیں۔ مفاہمت کی رو سے وہ اس شخص کو فرمانروا تسلیم کر لیں گے جسے تمام افغانستان اپنا امیر تسلیم کرے گا۔

جنرل نادر خاں کی کامیابی کے آثار

گردیز کی فتح اور کابل پر حملہ کی توقع

(نامہ نگار ڈیلی کرانیکل کا بیان)

جنرل نادر خاں گزشتہ فروری سے افغانستان کے جنوبی علاقہ میں مختلف تدابیر کرنے میں مصروف ہیں۔ جب آپ نے میدان کارزار میں قدم رکھا تھا اسوقت شاہ امان اللہ اور ان کے حامیوں کی سخت مخالفت تھی۔ افغانستان باضابطہ حکومت سے اُکتا گیا اور قبائل نے مغربی طرز حکومت اور قواعد وضوابط کو پسند نہیں کیا۔ چونکہ اُن کو یہ اندیشہ تھا کہ امان اللہ کی اس جدید حکومت اصلاحات اور ترقیات وغیرہ سے ہمارا اثر بالکل زائل ہو جائے گا۔ ...

جنرل نادر خاں کی فوجوں کیلئے خطرہ

گردیزی خطرہ

ہمندوں اور وزیریوں کا اتحاد

حکومت برطانیہ کی پریشانی

بچہ سقہ کے بھائی کی تقریر

کابل میں بے چینی

جنرل نادر خاں کی عظیم الشان فتح

بچہ سقہ کے ۱۵۰ آدمی مارے گئے

بچہ سقہ کے سامنے موت کا سوال

خوگیانی تلوار سے فیصلہ کرینگے

نوگاؤں ضلع متھرا میں مرتدین کی ناگفتہ بہ حالت

ملکانہ راجپوت دوبارہ اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہیں

(نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقات اور اسکے نتائج)

حضرت مولانا مولوی حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں نوگاؤں ضلع متھرا کے چند اشخاص آئے اور انھوں نے مرتدین کے حالات، ارتداد کی موجودہ حالت اور آئندہ کام کیلئے بعض ضروری معاملات پیش کئے۔ چونکہ یہ چیزیں ایسی نہیں ہیں کہ جنھیں محض سنکر کوئی صحیح رائے قائم کرلی جائے اور آئندہ کام کی اسکیم تیار کرنے کیلئے انہیں سنی سنائی باتوں کو اساس کار بنایا جائے اسلئے حضرت ناظم صاحب قبلہ نے بغرض احتیاط اس احقر کو حکم دیا ...

... نے مجھ سے کہا کہ مولوی صاحب ہمارے اس گاؤں کی شکستہ مسجد کی تو آپ مرمت کرا دیں تاکہ ہماری ایک یادگار تو قائم رہے۔ میں نے کہا کہ آپکو اب مسجد سے کیا تعلق؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اگرچہ اب ہندو ہو گئے ہیں مگر خانۂ خدا کی عظمت ہمارے دلوں سے محو نہیں ہو سکتی، ہم تو مسجد کو دیکھ کر ہی خوش ہو جاتے ہیں۔ اگر مسجد کی مرمت ہو جائے تو کیا تعجب کہ ہم نماز بھی پڑھ لیا کریں۔ غرض ...

مرتدین کی ناگفتہ بہ حالات

مرتدین کی قبول اسلام پر آمادگی

نکاح صغائر

شریعت اسلامیہ حقہ کا ایک مسلمہ اصول

(از جناب مولانا نور محمد خان صاحب مبلغ ومناظر مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۲) حافظ ابن حجر دوسری جگہ صفحہ ۱۵ میں ارقام فرماتے ہیں:-

قال المهلب اجمع انه يجوز للاب تزويج ابنته الصغيرة البكر ولو كانت لا يوطأ مثلها

مہلب فرماتے ہیں کہ اس پر اجماع ہے کہ باپ اپنی چھوٹی سی باکرہ لڑکی کا نکاح کر سکتا ہے گو وہ وطی کے قابل نہ ہو۔

(۳) امام نووی شرح مسلم صفحہ ۱۵ میں تحریر فرماتے ہیں:-

هذا صريح في جواز تزويج الاب الصغيرة بغير اذنها (الى ان قال) اجمع المسلمون على تزويجه بنته البكر الصغيرة لهذا الحديث

یہ حدیث (مندرجہ مسلم) باپ کے صغیر السن باکرہ لڑکی کا بغیر اس کی اجازت کے نکاح کر سکنے کے جواز میں صریح ہے مسلمانوں نے باپ کے اپنی صغیر السن باکرہ لڑکی کے نکاح کر سکنے پر اس حدیث کی وجہ سے ...

یا غیر جازم۔ پس جو معنے طلب جازم فعل سے متعلق ہونگے وہ وجوب ہیں اور جو غیر جازم سے متعلق ہونگے وہ ندب اور جو طلب جازم ترک سے تعلق رکھتے ہوں وہ حرمت، اور جو غیر جازم سے تعلق رکھیں وہ کراہت اور اگر اقتضاء و طلب سے تعلق نہ رکھیں تو پھر یا خطاب تخییر سے متعلق ہوں گے یا نہیں؟ اول صورت اباحت ہے۔" (الاحکام)

ان علماء کی تصریحات اور ایضاح کو احکام شرعیہ کی قسم بتانا صاف بتلا رہا ہے کہ جس طرح فرض وواجب ضروری ہو کر اور سنت ومستحب غیر ضروری و باعث فضیلت ہو کر حسب حکم شرع عمل کے مستحق ہیں۔ اسی طرح مباحات بھی حسب حکم شرع عمل کے مستحق ہیں مگر مخیر ہو کر کیونکہ وہ بھی ...

معارضات

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید ایک پیر تھے۔ اپنی دوران زندگی میں خود کے لئے ایک قریہ میں مقبرہ تیار کروا کر اپنے مریدوں کو وصیت کی کہ اُن کی وفات کے بعد مقبرہ مذکور میں اُن کو دفنایا جائے۔ اتفاقاً زید کی موت مقبرہ مذکور سے آٹھ میل کے فاصلے پر دوسرے قریہ میں ہوئی۔ جہاں میت کو غسل وکفن کے بعد نماز جنازہ ادا کر کے حسب وصیت گہوارے میں مقبرہ مذکور لے چلے گئے۔ اثنائے راہ میں دیگر دو قریئے کے مسلمانوں نے نماز جنازہ ادا کی۔ جائے مدفن پر رسیدگی کے بعد میت موصوف کے وہاں کے مریدوں نے ان کا آخری دیدار دیکھنے کی خواہش ظاہر کرنے پر ...

الجواب

تحریک صیہونیت کا تباہ کن فتنہ

فسادات فلسطین کے متعلق صحیح حالات

یہودیوں کے مظالم کی زہرہ گداز داستان

بیت المقدس میں مسلمانوں کی ایک جماعت مسجد اقصیٰ اور تمام اماکن مقدسہ کی حفاظت کیلئے قائم ہوئی ہے جس کا نام جمعیۃ حراست المسجد الاقصیٰ والاماکن المقدسہ ہے، اس جماعت نے تمام دنیائے اسلام کو ایک بیان بھیجا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ذلیل یہودیوں نے براق شریف پر قبضہ کرنے کی خاطر مسلمانوں پر کس قدر ہولناک مظالم کئے ہیں، اور انگریزی حکومت نے اپنی رسوائے عالم استعماری حکمت عملی کے پیش نظر مسلمانوں کو کس طرح ہلاک اور برباد کرنے کی کوشش کی ہے، ذیل میں ہم اس بیان کا پورا ترجمہ دیتے ہیں، تاکہ ہندوستان کے مسلمان اپنے فرائض کا احساس کریں، اور مسلمانان فلسطین کی امداد واعانت کی طرف جلد از جلد متوجہ ہوں۔

یہودی ریشہ دوانیوں کی تفصیل

فلسطین کے یہودی براق شریف اور مسجد اقصیٰ پر قبضہ کرنے کی خاطر مسلمانان فلسطین کے خلاف ایک عرصہ سے مسلسل ریشہ دوانیاں اور تیاریاں ...

۷ اگست کو رسول اللہ صلعم کے میلاد کے روز یہودیوں نے مسلمانوں پر تعدی کی اور ایک یہودی نے اپنے محلے سے نکل کر زہرہ عربوں کو مجروح کیا اور پھر محلوں میں چھپ چھپ کر گذرنے والے مسلمانوں پر دن رات حملے کرتے رہے۔

۲۱ اگست کو یہودی اپنے ایک جنازہ کو دفن کرنے کیلئے لیجا رہے تھے ...

یہودیوں کے اس فتنہ کی تاریخ

سولہویں موتمر صیہونی کی کارروائی

فتنہ کا آغاز

مسلمانوں پر عام حملہ

اطراف فلسطین میں فتنہ کی آگ

(خلافت)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

منظوری کے بعد

ہم بارہا گذشتہ اشاعتوں میں نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بتا چکے ہیں کہ شاردا بل سے شریعت اسلامیہ کے جزئیات میں نہیں بلکہ اصول میں مداخلت ہوتی ہے اور ہندوستان کے مسلمان اپنے آپکو مسلمان کہتے ہوئے کبھی ہرگز یہ گوارا نہیں کرسکتے کہ ایسے ملک میں جہاں ان کی آبادی سات کروڑ نفوس پر مشتمل ہے کوئی خلاف شریعت قانون نافذ کیا جائے جس سے ان کے مذہبی حقوق اور شرعی احکام کی تحدید ہوتی ہو اور جس کے مطابق مخصوص حالات میں شریعت حقہ کی پیروی کرنے کی سزا ایک سال قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ تک دی جاسکتی ہو۔ مسلمانوں کیلئے اس قانون کا تسلیم کرلینا گویا اس اصول کا تسلیم کرلینا ہے کہ کوئی طاقت خواہ وہ غیر مسلم اکثریت کی طاقت ہو یا اجنبی مستبد حکومت کی طاقت یہ اختیار رکھتی ہے کہ جب چاہے قانون اسلام میں ترمیم و تنسیخ کردے جب چاہے مسلمانوں کی مرضی کے خلاف اپنے جبر و استبداد کی قوت سے اس ترمیم و تنسیخ کو منوالے۔ جب تک شاردا بل پر اسمبلی میں باحثہ ہوتا رہا اور اس بل کے موافق و مخالف تقریریں کی جاتی رہیں اسوقت تک تو مسلمانوں نے محض احتجاج ہی پر اکتفا کیا اور اس کی کوشش کی کہ ارکان اسمبلی کو ان کا مذہبی نقطہ نظر اچھی طرح معلوم ہو جائے تاکہ اتمام حجت کے بعد پھر انہیں کبھی یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ ان پر صحیح حالات کا انکشاف کیا ہی نہیں گیا اور مسئلہ ازدواج کی شرعی حیثیت سے انہیں آگاہ کرنے کے لئے خاطر خواہ پروپیگنڈا کی ضرورت تھی وہ مسلمانوں کی ذمہ داری جماعتوں کی طرف سے ہوا ہی نہیں۔ صرف یہی خیال تھا جس کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہندوستان کے محترم علماء اور مقتدر اسلامی جمعیتوں نے مذہبی حیثیت سے مسئلہ کی اہمیت کو بالکل نمایاں کرکے دکھایا اور اسلامی اخبارات نے مسلسل اور پیہم مضامین لکھکر اور اپنے کالموں میں احتجاجی تجاویز شائع کرکے مسلمانوں کی رائے عامہ کو اسمبلی اور حکومت کے سامنے بالکل صاف اور صریح طور پر پیش کر دیا جس کے بعد اب نہ حکومت یہ کہہ سکتی ہے کہ اسے مسلمانوں کے جذبات و احساسات کا علم نہیں تھا۔ اور نہ اسمبلی کے ارکان یہ فرما سکتے ہیں کہ وہ مسئلہ ازدواج کی مذہبی حیثیت سے ناواقف تھے لیکن اب جبکہ یہ بل اسمبلی میں منظور ہو چکا ہے ہماری رائے میں مسئلہ کی نوعیت و حقیقت کو واضح کرنے کا دور بھی ختم ہو جانا چاہئے۔ اسمبلی کے ارکان کو یہ معلوم ہو چکا کہ مسلمان اکی اکثریت پر نفرت و ملامت کا اظہار کررہے ہیں۔ کونسل آف اسٹیٹ کے ارکان بھی اخبارات اور اسمبلی کی کارروائیوں پر احتجاجی جلسوں سے یہ جان گئے کہ مسلمانوں میں جوش پھیلا ہوا ہے اور ذاتی اسمبلی کا علم ...

عذاب الٰہی نازل ہو۔ اگر ہندوستان کی ہندو اکثریت نے یہ رویہ اختیار کیا کہ ہندو دھرم میں جس تبدیلی کو اس نے مناسب سمجھا وہ مسلمانوں کے سر بھی منڈھ دی گئی تو ہندوستان سے آہستہ آہستہ اسلام مٹ جائے گا۔ اس لئے ہم اپنے محترم علماء اور مقتدر رہنماؤں سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس نازک وقت میں مسلمانوں کے سامنے ایسا پروگرام عمل پیش کریں جس پر عمل کرکے وہ ہمیشہ کیلئے اس خطرہ کا تدارک کرسکیں اور یہ اندیشہ باقی نہ رہے کہ حکومت کو آئندہ پھر کبھی اس قسم کی مذہبی مداخلت کرنے کی جرأت ہوگی ہمیں خصوصیت کے ساتھ جمعیتہ علماء ہند سے یہ توقع ہے کہ جس طرح اس نے گذشتہ دس سال میں بعض اہم ترین مواقع پر مسلمانوں کی مذہبی و سیاسی رہنمائی کرکے انہیں تباہی سے بچایا ہے اسی طرح وہ اس مسئلہ میں بھی کوئی ایسی راہ عمل تجویز کرے گی جس پر گامزن ہونے کے بعد مسلمان اس مصیبت کبریٰ سے نجات پا جائیں گے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو جمعیتہ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس دہلی میں منعقد ہونے والا ہے جس میں منجملہ دیگر اہم مسائل کے شاردا بل کا مسئلہ بھی پیش ہوگا۔ اور اس امر پر غور کیا جائے گا کہ آئندہ کیا کرنا چاہئے اسلئے ہم مسلمانان ہند سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ جمعیتہ علماء کے فیصلہ کے منتظر رہیں اور جس وقت علماء کرام شریعت اسلامیہ کے مطابق ایک آخری حکم ان کے سامنے رکھدیں تو وہ اس پر ہمہ تن عمل کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔

آخری احتجاج

۲۸ ستمبر ۱۹۲۹ء کو کونسل آف اسٹیٹ میں بھی شاردا بل منظور ہوگیا۔ اور جس طرح اسمبلی میں مسلمان اکثریت کے احتجاج اور مخالفت کی کوئی پروا نہیں کی گئی تھی۔ اسی طرح کونسل آف اسٹیٹ میں بھی مسلمانوں کی مخالفت سے قطع نظر کرکے غیر مسلم اکثریت کے ووٹ سے اس قانون کو پاس کرنے کی رسم ادا کردی گئی۔ اس موقع پر سر ابراہیم ہارون جعفر ممبر کونسل آف اسٹیٹ نے مسلمانوں کی صحیح نمائندگی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل بیان پڑھکر سنایا:۔

"جناب والا! اس مجلس کے منتخب مسلم ارکان نے خواہش ظاہر کی ہے کہ میں اس مسودہ قانون کے متعلق جو اسوقت ہمارے سامنے برائے غور و خوض پیش ہے ایک مختصر بیان دوں، چنانچہ میں آپ کی اجازت سے یہ عرض کرتا ہوں کہ جب سے حکومت برطانیہ نے اس ملک کا نظم و نسق اپنے ہاتھ میں لیا ہے اس نے نہایت احتیاط کے ساتھ علی الاعلان مسلمانوں کے مذہب اور مسلمانوں کے شخصی قانون کا احترام کیا ہے۔ حکومت برطانیہ کے اس رویہ کی تصدیق برطانوی عدالتوں اور پریوی کونسل کے فیصلوں سے برابر ہوتی رہی ہے۔

جناب والا! میں یہ بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہم کو سنی اور شیعہ علماء کی کثیر تعداد کی طرف سے جن میں صدر جمعیتہ علماء ہند، مدرس اعلیٰ دارالعلوم دیوبند، علماء فرنگی محل اور مجتہدین لکھنؤ بھی شامل ہیں۔ بے شمار بیانات موصول ہوئے ہیں جن میں انہوں نے کافی غور و خوض کے بعد اس مجوزہ قانون کی مخالفت کی ہے۔

علاوہ ازیں ہم یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ اس قانون کا منظور کرنا معاہدہ ... کے بھی خلاف ہوگا ...

خون کی ندیاں

دہلی کے علماء و عمائدین کی مجلس شوریٰ

دفتر جمعیتہ علماء ہند میں مسلم رہنمایان دہلی کا اجتماع

شاردا بل کے خلاف مؤثر تدابیر پر غور و خوض

دہلی ۲۹ ستمبر ۱۹۲۹ء شام کو پانچ بجے دفتر جمعیتہ علماء ہند میں دہلی کے سربرآوردہ حضرات کا ایک نمائندہ جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل اصحاب شریک تھے:۔ (۱) مولانا ابوالحسن صاحب پھاٹک حبش خاں (۲) مولانا احمد اللہ صاحب صدر مدرس دارالحدیث رحمانیہ (۳) مولانا اشرف الدین صاحب مدرس مدرسہ میاں صاحب (۴) مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب مدرس فتحپوری (۵) مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیتہ علماء ہند (۶) مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیتہ علماء ہند (۷) مولانا عبدالقیوم صاحب حقانی (۸) امام امجد علی صاحب آنریری مجسٹریٹ (۹) شیخ محمد صدیق صاحب وکیل (۱۰) مولانا محمد میاں صاحب مدرسہ حسین بخش (۱۱) حاجی نور الٰہی صاحب (۱۲) حافظ عبدالحمید صاحب سوداگر (۱۳) حاجی محمد صالح صاحب (۱۴) حاجی عبدالغفار (۱۵) مولانا عبدالماجد صاحب پہاڑ گنج (۱۶) حاجی عبدالرزاق صاحب (۱۷) مرزا اعجاز حسین صاحب وکیل (۱۸) مولانا عبدالمجید صاحب پھاٹک حبش خاں (۱۹) حکیم فضل کریم صاحب پھاٹک حبش خاں (۲۰) خواجہ غلام السبطین صاحب (۲۱) حافظ عبدالعزیز صاحب ٹھیکیدار پہاڑ گنج (۲۲) حافظ نجم العارفین صاحب

مولانا احمد سعید صاحب نے انعقاد جلسہ کی غرض و غایت کے متعلق ایک مختصر تقریر فرمائی جس میں مولانا ممدوح نے فرمایا کہ شاردا بل کی منظوری کے بعد مسلمانان ہند کے لئے جو نہایت اہم اور نازک صورت حال پیدا ہوگئی ہے اس پر غور کرنے کے واسطے آج آپ حضرات کو تکلیف دی گئی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ دہلی سے جو تمام ہندوستان کا مرکز ہے اس قانون کے خلاف نہایت زوردار آواز بلند کی جائے۔ ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر کو جمعیتہ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا ...

... باغیانہ ہونے کے علاوہ بے انتہا اشتعال انگیز ہے اور جس سے جہالت، اکھڑپن اور جنگجوئی کی اسپرٹ کا بہ بلند مظاہرہ ہوتا ہے۔ اڈیٹر اکالی لکھتا ہے:۔

"جہاں تک پنجاب کا تعلق ہے کسی حالت میں بھی مسلمان راج قائم نہیں ہوسکتا۔ سکھوں کی ہستی ہی مسلمان راج کی تباہی پر قائم ہے۔ اگر سکھ ہیں تو مسلمان راج نہ ہوگا۔ لیکن اگر مسلمان راج قائم ہو جائے گا تو سکھ نہ رہیں گے۔ سکھوں کی ہستی اور مسلمانی راج کی قائمی دو متضاد باتیں ہیں۔"

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ہندوستان کے سامنے کسی دستوری حکومت کا مسئلہ جس میں ہندو، مسلمان، اور سکھ تینوں قوموں کے نمائندے شریک ہونگے درپیش نہیں ہے بلکہ مسلمان تلوار کے زور سے ہندوؤں اور سکھوں کو اپنی مستبدانہ حکومت کا غلام بنانے کی کوشش کررہے ہیں جس کے خلاف سکھوں کے نمائندہ اخبار اکالی نے صدائے احتجاج بلند کی ہے اور خالصہ جی کو دعوت دی ہے کہ وہ اس خطرے کے مقابلہ میں اپنی جان لڑا دے۔ اس سے بڑھ کر اس باغیانگی کی مثال اور کیا ہوسکتی ہے۔ آگے چل کر اسی مفہوم کو اور زیادہ زور کے ساتھ مندرجہ ذیل الفاظ میں ادا کیا گیا ہے:۔

"ہم آج دنیا اور واہگورو کے سامنے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنی زندگی میں مسلمان راج قائم نہ ہونے دینگے۔ آگے جو آتا ہے اور کرلو جو کوشش تم کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم نے مسلمانی راج قائم کرنا ہے تو ہمارے خون کی ندیوں میں سے تم کو گذر کر ہی کامیابی ہوسکتی ہے۔"

جہاں تک "دنیا اور واہگورو کے سامنے" سکھوں کے عہد کا تعلق ہے ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے کیونکہ انہیں اختیار ہے کہ جس قدر نامعقول سے نامعقول عہد چاہیں کریں اور اس پر آخر وقت تک جمے رہیں لیکن اگر مسلمان راج سے پنجاب میں مسلم اکثریت کا برقرار رہنا مقصود ہو تو ہم اڈیٹر اکالی کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ پنجاب کے مسلمان ایسی گیدڑ بھبکیوں میں آنے والے نہیں ...

قرآن مجید کی تعلیم

فلسطین کے عربوں کی قومی جمعیت

سازش میرٹھ کے ملزمان کا مقاطعہ جوعی

دولہا کی موجودگی میں دلہن غائب

جمعیتہ علماء ہند کے اجلاس کانپور کی صدارت

الامان، ہمت اور بعض دیگر اخبارات نے جو یہ خبر شائع کی ہے کہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری نے اجلاس کانپور کی صدارت قبول فرمانے سے انکار کردیا ہے۔ یہ بالکل غلط اور خلاف واقع پروپیگنڈا ہے۔ مجھے سکرٹری جمعیتہ علماء ہند نے اس خبر کی اشاعت کی اجازت دی ہے کہ حضرت مولانا معین الدین صاحب نے صدارت قبول فرمالی ہے۔ لیکن دفتر جمعیتہ کو اپنے فیصلہ کی اطلاع دینے میں تاخیر کی جو وجوہات بیان فرمائی ہیں وہ جمعیتہ مرکزیہ کے سامنے پیش کردی جائیں گی اور اُسکے مطابق عمل کیا جائے گا۔

ہلال احمد زبیری
ایڈیٹر الجمعیتہ

راجپال ایجی ٹیشن کے سزایافتگان کا الٹی میٹم

میاں خدابخش کے مطالبات منظور کرانے پر زور

دہلی میں عیسائیوں سے مناظرات کا سلسلہ

شاردا ایکٹ کے موافقین و مخالفین کا تصادم

مزدور کمیشن کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد

سیلاب کے بعد ہیضہ

ریاست جودھپور میں قوت کا مظاہرہ

مسلمانان لدھیانہ کا زبردست جلسہ

بچہ سقہ کا قتل؟

جمعیتہ مرکزیہ کا اہم اجلاس

ملزمین مقدمہ سازش میرٹھ کی بھوک ہڑتال

ہندو مہاسبھا کا کام

فیروز شاہ کی باؤلی سے ایک لاش کی برآمدگی

دہلی میں پیدائش و اموات

روس اور برطانیہ کے تعلقات

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

امرتسر جیل میں بھوک ہڑتال

میرٹھ کے قیدیوں کو حکومت کا جواب

اسمبلی کے محکمہ میں مسلمانوں کی حق تلفی

وسن کارنیوال پر پہرہ

بقیہ صفحہ

بھوپال کونسل کے اجلاس کا افتتاح

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی تقریر

ہم کو اس امر کی دلی مسرت ہے کہ ہمارے دور حکومت کے چوتھے سال میں آپ صاحبان ہماری مجلس مقننہ کے پانچویں اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔

ملک معظم کی ذات (جن کی ایک خطرناک اور طویل علالت سے صحت یابی کی یادگار ہم نے ابھی حال ہی میں قائم کی ہے) اور تاج برطانیہ کے ساتھ جذبات عقیدت مندی و وفاداری کا اظہار کرتے ہوئے ہم نہایت خوشی سے یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ کے تعلقات گورنمنٹ ہند ملحقہ برطانوی صوبوں اور ہمسایہ ہندوستانی ریاستوں کی گورنمنٹوں کے ساتھ حسب سابق نہایت دوستانہ اور شگفتہ رہے ہے۔ اور یہ امر ہمارے لئے مزید مسرت و اطمینان کا باعث ہے کہ ہر سال اس ریاست اور سلطنت عظمیٰ کے باہمی رشتہ ہائے محبت و اتحاد کے استحکام میں مزید اضافہ کرتا جاتا ہے۔

گذشتہ مرتبہ جب آپ صاحبان موسم بہار کے اجلاس کے لئے یہاں آئے تھے تو حالات کسی قدر تشویشناک تھے کیونکہ سال پیوستہ میں گھیر دئے سے ریاست کو جو عالمگیر نقصان ہوا تھا اس کے بعد ہی گذشتہ سال بھی بعض حصوں میں فصلیں پالے سے خراب ہو گئی تھیں اور ان ہر دو آفات ناگزیر کی وجہ سے مالیات ریاست پر کاشتکاروں کی بروقت دستگیری اور مفاد عامہ کے امدادی کاموں کے اجرا کے لئے غیر معمولی اور خلاف توقع مصارف کا بار پڑا لیکن ...

... ایسا صحیح اور مستحکم آئین اختیار کریں جو ہندوستان کے اعلیٰ تصورات بادشاہی پر مبنی ہو اور پھر احتیاط و احترام کے ساتھ اوس کے پابند رہیں۔ یہ امر نہایت ضروری ہے کیونکہ جس طرح ہم والیان ریاست اپنی رعایا سے اون کے حکمران ہونے کی حیثیت سے اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں اوسی طرح اصولاً و انصافاً ہم کو اپنی ان ذمہ داریوں اور فرائض کا بھی پورا احساس ہونا چاہئے جو اس منصب حکومت سے وابستہ ہیں۔ اگر ہم قدیم اور مذہبی روایات کی بنا پر یہ کہتے ہیں کہ حکومت عطیہ الٰہی ہے اور اسی بنا پر رعایا کو اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہئے تو اس کے ساتھ ہی ہم کو یہ بھی ماننا چاہئے کہ منشاء الٰہی یہ نہیں ہے کہ کوئی رئیس اپنے خاندان اور اپنی رعایا کے مفاد کے حق میں مضر اور خطرناک ثابت ہو۔ ہم اپنے مذہب کے سچے معتقد اور اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص مقلد کی حیثیت سے یقین کرتے ہیں اور یہ یقین ہمارے مذہب کی تعلیم ہی کا نتیجہ ہے کہ یہ امر نہ خدا کو پسندیدہ ہے نہ اسلام کو کہ انسانی گروہ کا کوئی حکمران یہ سمجھے کہ وہ اپنی رعایا کے حقوق و فوائد کو اپنی نفسانی خواہشات اور ذاتی اغراض پر قربان کرنے میں حق بجانب ہے۔

ریاستوں میں اصلاحات اور حکومت عامہ کے اجرا کے متعلق

ہم شروع ہی میں یہ کہنا چاہتے ہیں کہ جہاں تک ہمارا خیال ہے ہم اس اصول کے مخالف نہیں ہیں اور نہ کوئی وجہ ہے کہ ہم اس کے مخالف ہوں ہر قسم کی حکومت کا مقصد اور منشاء یکساں ہے خواہ وہ ہندوستانی بادشاہی ...

جمہوریت کی جانب میلان طبع

حکومت عامہ کے لئے لازمی شرط

برطانیہ ہند کی سی آزادی کیوں نہ دی

ریاستوں میں اصلاحات کا سوال

دہلی میں اپنی شان کا پہلا عظیم الشان مشاعرہ

... اسد ملیحاں مظفر دہلوی۔ سید منظور علی بی اے۔ ارشاد نساء بیجاپوری ہیڈ ماسٹر اے پی سکول دہلی و بابو چندی پرشاد شیدا دہلوی (منشی) پیارے لال رونق دہلوی (منشی) مہاراج بہادر برق دہلوی بی۔ اے۔ سید ظہور احمد دہلوی مالک بجلی پرنٹنگ پریس دہلی۔ سید عین الحسن جرأت امروہوی۔

... ہیں کہ جن کی داد شجاعت میں بیساختہ نعرہ ہائے آفرین بلند ہوتے رہے ہیں اکثر زمانہ حال کے سخنوران باکمال کا رنگ تصوف اور نعت میں ڈوبا ہوا کیف آور کلام ہے جو سامعین پر وجد کی کیفیت طاری کر دیتا ہے اصول شاعری میں نعت شریف کو ہی فن کا درجہ حاصل ہے۔

جنگ شروع ہو گئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے۔ ہم خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے۔ ہماری کسی دوا کے ساتھ اس کی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے۔ اکثر اشتہار باز جھوٹی تعریفوں کا پل باندھ کر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اس کے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے۔ لہٰذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار ہذا پاک ہے۔ مثل مشہور ہے ستار کو بار بار مہنگا رو ئے ایکبار۔ ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج بیس روز کی خوراک قیمت پانچ روپیہ (عہ) محصول ۹ر چالیس روز کی خوراک قیمت ... محصول ...

(۲) طلائے شاہ دیک مقوی برقی رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کجی و سستی وغیرہ کا شرطیہ علاج قیمت ... فی شیشی محصول ...

...

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات فضل محل وکٹوریا اسٹریٹ لکھنؤ

دوزخ کا کھٹکا

... منیجر مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین حل

نبراس الساری علی اطراف البخاری

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

جریان

جھوٹے پر خدا کی لعنت

روزگار کے متلاشی متوجہ ہوں

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر نظامت پریس بکڈپو لکھنؤ

چمنستان ادب کا ماہوار مصور مجلہ

سروش کا سالانہ نمبر

سروش کا سالنامہ ملک کے شہرہ آفاق ادیبوں افسانہ نگاروں اور شعرائے باکمال کے ہنگامہ خیز مضامین۔ دلکش افسانوں اور وجد آفریں نظموں، غزلوں اور درجن سے زائد رنگین اور سادہ تصویروں سے مجلد و مطلا ہو کر شائع ہونے والا ہے۔

قیمت ایک روپیہ ہو گی۔ لیکن جو حضرات اسی ماہ سے سروش کے سالانہ خریدار ہو جائیں گے۔ انہیں یہ نمبر مفت ملے گا۔ اگر آپ خریدار نہیں تو آج ہی فرمائش بھیجکر خریدار بن جائیے۔ سالانہ قیمت ساڑھے تین روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ ناظم اعلیٰ رسالہ سروش لاہور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے۔ ہم نے اس ...

طلوع سعادت

مذہبی تحفظ کا جنازہ

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

... شمس الاسلام بک ڈپو بلی ماران دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و پلاسی مقام جھنجھا ڈاک خانہ مہٹیاہی ضلع بھاگلپور

تبلیغی کہانی

ایک ہندو عورت نے اسلام کی محبت اور مسلمان ہونے کے شوق میں ہزاروں مصیبتوں کو برداشت کیا۔ ظالم سسرال والوں نے اس کے جسم پر گرم لوہے سے داغ دئے۔ اگر اس تبلیغی افسانے کے تفصیلی حالات معلوم کرنا چاہتے ہو تو

ساوتری

منگوا کے دیکھئے کہ روزانہ زندگی میں پیش آنے والے واقعات کو کیسے دلفریب انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو ضرور منگائیے۔ قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان ادیبی

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۲۵

ریاست جے پور میں اذان اور کلمہ طیبہ پر بندشیں

مظلومین چوموں سامود کی دردانگیز آواز

"نعن انصاری الی اللہ"

ناموس اسلام کے تحفظ کا سوال

کلمہ طیبہ کے ذکر میں برہمنوں اور بنیوں کی مداخلت

قصبہ چوموں کے حالات

بکریوں سے حملہ

ہندو راج میں مسلمانوں کی کرپی

ٹھاکر جول سنگھ کی خشمناک تخویف

مدرسہ اسلامیہ کا قیام اور مسلمانوں کی صلاح

شاردا بل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی آواز

ہندوستان کے طول وعرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت

"صدائے مسلم"

شاردا بل اور حکومت کا فرض

"ملت"

علمی کام کی ضرورت

"شہاب"

وائسرائے بل کو کلیتہً منسوخ کریں

مولانا محمد عرفان صاحب

وائسرائے سے مطالبہ

فارسی آسان - عربی آسان

فارسی وعربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی یا فارسی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہئے۔

پتہ صاف تحریر کریں۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ:

شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

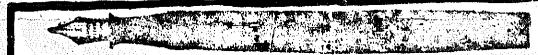

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند

ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کے لئے مولینا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔ اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔ قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت وشان ظاہر کر کے حقائق کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشین پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کئے ہیں رد کیا گیا ہے اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا گیا ہے۔ تثلیث کے رد میں بہترین کتاب ہے۔

ابرِ رحمت

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ریسٹ واچ

مزید رعایت

جیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ - دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

حبوب مقوی مفت

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

پنڈت متھرا پاٹھک بنیرائے در بھنگہ (بہار)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

بڈھے جوان بن گئے

مینیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء - لکھنؤ

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

سپرنٹنڈنٹ امپیریل گارڈن ۱۷ در بھنگہ (بہار)

بھوپال کونسل کے اجلاس کا افتتاح

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی تقریر

(گزشتہ سے پیوستہ)

کے اظہار شکر گزاری میں اپنے حکمران کے ساتھ بالاتفاق ہمنوا ہوں گے جنہوں نے باوجودیکہ ملک میں ان کا کوئی مستقل حصہ نہ تھا پھر بھی نہایت وفاداری اور مستعدی سے اپنی خدمات انجام دیں اور ہماری رعایا کی فلاح و بہبود اور کشائش ہستی کی جدوجہد میں ہمیشہ ہماری امداد کی۔ گذشتہ زمانے میں ایسے موقع بھی پیش آئے ہیں جبکہ ان کی اعانت وفاداری اور

ریاست کیلئے گرانقدر خدمات حاصل کرنی ضروری ہیں

ہم نے اس کونسل میں آپ کے مختلف مباحث کے دلائل کے طرز کو نہایت غور سے دیکھا ہے اور ہم نہایت اختصار کے ساتھ چند مسائل اہم کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تنقید

امت محمدیہ علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ وسلام کو حضرت حق تعالیٰ جل شانہ نے خیر الامم کا معزز و مبارک لقب عطا فرمایا ہے۔ اور اس مبارک عطیہ کی وجہ یہ بیان فرمائی ہے۔ تامرون الناس بالمعروف وتنہون عن المنکر۔ کہ اس امت کا خاص منصبی وظیفہ یہ ہوگا کہ امر بالمعروف یعنی اچھی باتوں کا حکم اور تبلیغ اور نہی عن المنکر یعنی بری باتوں سے روک ٹوک اور ممانعت کرتی رہیگی۔ اور غور کرو گے تو معلوم ہوگا کہ تمام احکام کا خلاصہ اور عطر یہی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔

حضور آقائے نامدار تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام معروف

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

تحدید عمر ازدواج و عمر مباشرت

تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

مولوی عبدالباسط صاحب کے نام حضرت مولانا کا مکتوب گرامی

(جس زمانہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب صوبہ مدراس کا دورہ فرما رہے تھے مولوی عبدالباسط صاحب ... کا ایک مضمون ... "انقلاب" میں شائع ہوا تھا جو قانون تحدید عمر ازدواج و عمر مباشرت کے خلاف لکھا گیا اور جس میں حضرت مولانا ممدوح کے اس بیان پر ضمناً بحث کی گئی تھی جو موصوف نے تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے بمقام دہلی دیا تھا۔ چونکہ اس بحث سے غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ تھا اس لئے حضرت مولانا نے سفر مدراس سے واپس ہونے پر مولوی عبدالباسط صاحب کے نام مندرجہ ذیل مکتوب روانہ کیا ہے۔ "الجمعیۃ")

محترمی مولانا عبدالباسط صاحب زید مجدکم

السلام علیکم۔ میں نے قیام مدراس کے دوران میں آپ کا ایک مضمون قانون تحدید عمر ازدواج و عمر مباشرت کے متعلق اخبارات میں پڑھا تھا

کوائف افغانستان

جنرل نادر خاں کے لشکر کی روانگی

کابل پر حملہ کے امکانات

شملہ ۹ ستمبر۔ افغانستان کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ جنرل نادر خاں کا جدید لشکر جس میں تقریباً ۲ ہزار عسکری شامل ہیں ... اور خوشی کے راستے سے لوگر کو روانہ ہو گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ خوشی کے مقام پر نہایت خونریز جنگ ہوگی کیونکہ اس پر کوہستانیوں کا قبضہ ہے۔ یہ جنگ اتنی اہم ہوگی کہ اگر جنرل نادر خاں کو اس میں فیصلہ کن کامیابی ہوگی تو اس کے بعد وہ کابل تک سہولت سے پہنچ سکیں گے اور فوجوں کے اس آہنی حلقہ کو توڑ لیں گے جو اس وقت ان کی راہ میں حائل ہے۔

اور "حبیب الاسلام" ہر ہفتہ افغانستان سے آتے ہیں جن میں بچہ سقہ کی کامیابی کا ذکر ہوتا ہے۔ اسی طرح جنرل نادر خاں کے پرچہ "اصلاح" میں جنرل موصوف کی جنگی کوششوں اور فتح کا ذکر ہوتا ہے۔ جنرل موصوف کے اخبار کو پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ

(۱) مجگھا ڈیں احمدزئی، جاجی، منگل، سلیمان خیل اور موٹو خیل عنقریب ایک جرگہ منعقد کرنے والے ہیں۔

(۲) وزیریوں اور محسودیوں کا ایک جرار لشکر خوست کی طرف روانہ ہو گیا ہے جہاں جاجی، چکنی اور منگل قبائل کے نمائندے اس فوج کا خیر مقدم کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔

(۳) آفریدی اور مہمندی قبائل کے لشکر بہت جلد جت خاک روانہ ہونے والے ہیں۔

(۴) قبائل ہزارہ، جاغوری، مالستان، میر، ادینہ، پادشاہی اور شیرداغ نے امیر حبیب اللہ کی اطاعت قبول کر لی ہے چنانچہ ان سے دستخطی اطاعت ناموں کو شائع کر دیا گیا ہے۔

افغانستان کے متعلق متضاد خبریں

صحیح صورت حال تاریکی میں

افغانستان کے متعلق اس وقت صحیح خبروں کا معلوم ہونا بہت دشوار ہو گیا ہے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ دونوں طرف سے جنرل نادر خاں اور بچہ سقہ کا خوب پروپیگنڈا ہو رہا ہے۔ بچہ سقہ کے اخبارات "اتفاق اسلام"

شاردا بل کے متعلق ڈاکٹر سر محمد اقبال کا بیان

حکومت تاریخی وعدوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے

لاہور ۲۹ ستمبر۔ آج لاہور نیوز ایجنسی کے نمائندے نے عالم اسلام کے عدیم النظیر شاعر اور فلاسفر علامہ سر محمد اقبال سے آپ کے بنگلے پر شاردا بل کے متعلق رائے حاصل کرنے کے لئے ملاقات کی۔ نمائندے نے آپ سے درخواست کی کہ آپ شاردا بل کے متعلق اظہار رائے فرمائیں۔

علامہ موصوف: اب شاردا ایکٹ بن چکا ہے۔ اس پر رائے

علامہ موصوف: بنگال کے مسلمانوں میں ہے یا باقی ہندوستان کے مسلمان عموماً شریعت اسلامی کے پابند ہیں۔ اسلام والدین کو صغر سنی کی شادی کی اجازت دیتا ہے لیکن نابالغ لڑکیوں کی ... کی برائی کو روکنے کے لئے یہ حکم دیا ہے کہ شادی کے بعد لڑکی جب تک بالغ

بسلسلہ صفحہ کالم ۴

اسلامی اصول کے لئے شدید خطرہ

شریعت مقدسہ کو قانونی مداخلت کے حملوں سے بچاؤ

جمعیۃ علماء، خلافت کمیٹی، دارالعلوم دیوبند اور ہندوستان کے تمام علمی اور مذہبی مرکزوں کی مخالفت کے باوجود اور اکثر مسلمان ممبران اسمبلی کے اختلاف کو ٹھکراتے ہوئے ہندوؤں کی اکثریت اور حکومت کی حمایت نے شاردا بل کو پاس کر دیا۔

یہ بل اسلام کے (پرسنل لا) شخصی قانون کے خلاف ایک زبردست حملہ ہے اور جس کے پاس ہو جانے سے آئندہ کے لئے سینکڑوں اسلامی احکام کے خلاف بل بنانے کا راستہ کھل جاتا ہے اور مسلمانوں کے مذہبی تحفظ کی کوئی امید باقی نہیں رہتی۔ اس قانون کی تفصیل عامۂ مسلمین کو سمجھانے اور اس ہولناک خطرے سے باخبر کرنے کے لئے جو ہندوستان کے مسلمانوں کو پیش آنے والا ہے ۴ر اکتوبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد دہلی میں بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں اس امر پر غور کیا جائے گا کہ مسلمان کس طرح اسلام کو اس فتنۂ عظیمہ سے بچا سکتے ہیں۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس جلسے میں ضرور شریک ہو۔ اور دکھا دے کہ اسلامی اصول پر مسلمان کس طرح نثار ہونے کے لئے تیار ہیں۔

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ غفرلہٗ (صدر جمعیۃ علمائے ہند) (مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علمائے ہند) (مولانا) سید ابوالحسن (مدرسہ میاں صاحب) … (مدرسہ میاں صاحب) (مولانا) احمد اللہ (صدر مدرس دارالحدیث رحمانیہ) (مولانا) اشفاق الرحمٰن (مدرس مدرسہ فتحپوری) (مولوی) عبدالقیوم حقانی … (مولانا) امجد علی (آنریری مجسٹریٹ) (شیخ محمد صدیق وکیل) (مولانا) محمد میاں (مدرسہ حسین بخش) (حاجی حافظ) نور الٰہی (سوداگر چھتہ) (حاجی عاشق) عبدالحمید (سوداگر چرم) (حاجی) محمد صالح (سوداگر) (حاجی) عبدالغفار (سوداگر) (مولانا) عبدالماجد (پہاڑ گنج) (شیخ حاجی) عبدالرزاق … (مرزا) اعجاز حسین (وکیل) (مولانا) عبدالمجید (مہتمم مدرسہ نعمانیہ) (مولانا حکیم) فضل رحیم (پھاٹک حبش خاں) (خواجہ غلام السبطین، سکریٹری … کالج) (حافظ) عبدالعزیز (ٹھیکیدار، پہاڑ گنج) (حافظ) نجم العارفین (سوداگر) (حافظ) کالے صاحب (بابو) محمد حنیف (سبزی منڈی) (حافظ) عبدالسلام … (سوداگر، صدر بازار) (مولانا حکیم) کریم بخش (صدر انجمن محافظ المسلمین، پہاڑ گنج) (حاجی) محمد یحییٰ (سوداگر جوہری) (حاجی) عبدالغنی (سوداگر چھتہ) (حاجی) عبدالحکیم (سوداگر چھتہ) (حافظ) وحید الدین (سوداگر، چاندنی چوک) (مولانا) محمد ظہیر الدین … (مولانا) … (مدرسہ امینیہ) (نواب زادہ) سید ولایت حسین خاں (مولانا) سید محمد عبدالرؤف (ناظم انجمن نذیریہ عامرہ) (مولانا) نور الحسن (صدر مدرس مدرسہ حسین بخش) (شاہ) … (سجادہ نشین درگاہ …) سید رضا مرزا (وکیل) (مولانا) ولایت احمد (مدرس مدرسہ فتحپوری) (مولانا) سلطان محمود (صدر مدرس مدرسہ فتحپوری) سید محمد جعفری (ڈائرکٹر ملت اخبار) (حاجی) شرف الدین (سوداگر چرم) (مولانا) محمد عبیداللہ … (مولانا حکیم) جمیل الدین …

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

دہلی میں ایک عام اسلامی اجتماع کی ضرورت

ہندوستان کے علماء و زعماء کی کانفرنس کا انعقاد

شاردا بل کی منظوری سے تمام اسلامی حلقوں میں بے چینی اور اضطراب پیدا ہو گیا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک عام اسلامی اجتماع کیا جائے۔ ۱۹-۲۰ر اکتوبر کو جمعیۃ علماء ہند کی جمعیۃ مرکزیہ کا دہلی میں اجلاس ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس موقع پر علاوہ ممبران مرکزی کے دیگر اکابر و اعیان کی خدمت میں بھی شرکت کی درخواست کروں تاکہ علماء ہند کا ایک متفقہ مطالبہ مرتب کیا جا سکے۔ میں دہلی کے بعض مخصوص احباب سے مشورہ کر رہا ہوں اگر انہوں نے مالی امداد کا وعدہ کر لیا اور مسلمانان دہلی نے پوری آمادگی ظاہر کی تو انشاء اللہ ایک بڑے پیمانے پر کانفرنس کا انعقاد ہو سکے گا۔

بعض ناعاقبت اندیش مسلمانوں نے اس بل کی تائید کر کے نہ صرف ایک ناقابل تلافی غلطی کا ارتکاب کیا ہے بلکہ شریعت اسلامی کیلئے ایک خطرناک دروازے کا افتتاح کر دیا ہے۔ اگر مسلمانوں نے اس وقت تغافل یا غفلت … کی تو ان کے مذہب اور ملی عزت و آبرو کیلئے سخت خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی ارکان کی خدمت میں ایجنڈا روانہ کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ معاملات کی اہمیت و نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ارکان مرکزی شرکت فرمائیں گے۔ جملہ ممبران مرکزی کی خدمت میں التماس ہے کہ تشریف آوری سے تین روز قبل دفتر جمعیۃ علماء ہند کو صحیح وقت سے مطلع کر دیں تاکہ قیام و طعام اور اسٹیشن پر استقبال کا انتظام کیا جا سکے۔

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

کہ ایک دوسرے کارنیوال نے کرنٹہ سے اجازت مانگی ہے جسے ڈپٹی کمشنر دہلی نے لیسنس دینے سے قطعاً انکار کر دیا ہے۔

لاہور کے قومی کارکنوں کو شدید سزائیں

غازی عبدالرحمٰن اور ان کے رفقاء پر حکومت کا عتاب

امرتسر ۳ ستمبر۔ آج غازی عبدالرحمٰن صدر خلافت کمیٹی صوبہ پنجاب، حکیم سکندر حقہ اور سردار اجیت سنگھ سکرٹری نوجوان بھارت سبھا کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ سنائے جانے کی تاریخ تھی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت کا کمرہ تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مجسٹریٹ نے تینوں ملزموں کو دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند کے ماتحت سزا دی۔ غازی عبدالرحمٰن کو دو سال قید بامشقت اور دو سو روپیہ جرمانہ … باقی دونوں ملزموں کو ڈیڑھ ڈیڑھ سال قید بامشقت اور سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ عدالت نے لوکل گورنمنٹ کی منظوری سے مشروط کر کے تینوں ملزموں کے ساتھ اسپیشل کلاس کے قیدیوں کا سلوک روا رکھنے کی اجازت دی ہے۔

شریعت اسلامیہ میں مداخلت کرنیوالا قانون

شاردا بل کی منظور شدہ دفعات

میرٹھ کی بھوک ہڑتال کا خاتمہ

میرٹھ ۳ ستمبر۔ آج مقدمہ سازش میرٹھ کی کارروائی کے آغاز میں ملزم مسٹر بریڈلی … نے اخبارات کے نمایندوں کے سامنے ۲۵ ملزموں کی طرف سے حسب ذیل بیان دیا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے متفقہ طور پر منظور کردہ قرارداد کے پیش نظر جس کی اطلاع پنڈت جواہر لال نہرو نے برقی پیغام کے ذریعہ ہمیں دی ہے ہم نے پانچویں روز بھوک ہڑتال ملتوی کر دی ہے …

لوح گڈھ پر دھاوا

سردار ہاشم خاں کوئٹہ روانہ ہوگئے

پشاور یکم اکتوبر۔ سردار ہاشم خاں بار اخبار سے کوئٹہ کو روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ غالباً کچھ عرصہ قیام کریں گے۔ اس کے متعلق مختلف قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ انہوں نے خواہش ظاہر کی تھی کہ اپنے بھائی کے ساتھ شرکت کیوں نہیں کی اور وہاں جانے کے بجائے کوئٹہ کیوں چلے گئے …

چوموں ریاست جے پور کے چشم دید حالات

نمایندہ جمعیۃ علماء ہند موقعۂ واردات پر

فتح کابل کے لئے ایک آخری سعی

بچہ سقہ کی ایک اور شکست

شاردا بل کے متعلق مسلمانان کوہاٹ کا فیصلہ

نفرت و حقارت کا اظہار

اسیران مقدمہ سازش میرٹھ کی درخواست نامنظور

سشن جج میرٹھ کا حکم

پشاور میں شاہ امان اللہ کے بھائی کی آمد

یورپ جا رہے ہیں

مقدمہ سازش میرٹھ کے ایک ملزم کی نازک حالت

مظفر احمد کی علالت

آل انڈیا ہندو مہاسبھا

نہرو رپورٹ کی مخالفت!

وکسن کارنیوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یکم جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ہندو ریاستوں کے مسلمان

ایک زمانہ وہ تھا کہ برطانوی ہند کے باشندے نہایت فخر کے ساتھ یہ کہا کرتے تھے کہ فرقہ وارانہ اختلافات ہندوستان کے اسی حصہ میں رونما ہوتے ہیں جس پر برطانیہ کو براہ راست حکومت کرنے کا اختیار حاصل ہے ورنہ ہندوستانی ہند یعنی ہندوستان کی دیسی ریاستیں جن میں ہندوستانی فرمانروا حکومت کرتے ہیں اس منحوس اثر سے بالکل محفوظ ہیں اور وہاں کے متعلق کبھی یہ نہیں سنا جاتا کہ …

ریاست بھرتپور

اکالی کی فساد انگیزی

ینگ مسلم یونین کا احتجاج

لاہور ۳۰ ستمبر کل بوقت سات بجے شام ینگ مسلم یونین کا اجلاس زیر صدارت شیخ سراج الدین صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی تحصیل بازار واقع محلہ ستھاں میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) جبکہ ہندو مسلم تعلقات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ جلسہ متفقہ طور پر اکالی کے اس اعلان جنگ پر اظہار نفرت کرتا ہے جو اس نے ۲۵ ستمبر ۱۹۲۹ء کے لیڈنگ آرٹیکل میں دیا۔ اور افسوس کرتا ہے کہ اکالی کی اس خونچکاں زہریلی تحریر نے مسلمانوں کو نہ صرف بددل کر دیا ہے بلکہ کوہلی کا بلی مل والے واقعہ کی یاد بھی تازہ کر دی ہے۔ گویا وہ حملہ اس جنگ کا آغاز تھا جس کا الٹی میٹم اکالی نے اشاعت پریروزہ میں دیا ہے۔ اب اگر اتحاد میں مسلمانوں کی طرف سے کوئی کمی رہ گئی تو اس کا الزام خالصہ جی پر ہوگا۔ اور

(۲) چونکہ شاردا ایکٹ سے ہمارے مذہبی قانون میں رخنہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے یہ جلسہ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ اور حکومت سے پرزور الفاظ سے استدعا کرتا ہے کہ یہ قانون مسلمانوں پر عائد نہ ہو۔

سکرٹری ینگ مسلم یونین، بھاٹی دروازہ
لاہور، محلہ ستھاں، لاہور

کہ اس قسم کی کتابیں شائع ہوتے ہی فوراً ان کے خلاف احتجاج کیا جائے اور ان کے مصنفین اور ناشرین کو بلاتوقف مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے مطلع کیا جائے۔ اور مقامی اسلامی ادارے ان کے متعلق حکومت سے خط و کتابت شروع کر دیں۔ ساؤتھ افریقہ کے مسلمانوں نے اس طرف فوری توجہ کی تو ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کے مصنف کو مجبوراً اپنی کتاب سے نامعقول کا ورق نکال دینا پڑے گا۔

ڈاکٹر انصاری اور ہندی پرچار

ابھی حال میں آل کرناٹک ہندی پرچار کانفرنس کا جو اجلاس میسور میں منعقد ہوا ہے، مسلمانوں کی بدقسمتی سے اس کے صدر ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری تھے۔ آپ نے ایک نہایت فصیح و بلیغ خطبہ کے آخر میں فرمایا کہ

"حاضرات و حاضرین! میں نے آپ کے سامنے اپنے خیالات نہایت صفائی اور ایمانداری کے ساتھ پیش کر دئیے ہیں کیونکہ میں محسوس کرتا ہوں کہ آپ نے جس کام کا بیڑا اٹھایا ہے وہ قومی تعمیر کے سلسلہ میں ایک بے انتہا ضروری کام ہے۔ یہ ایک خاموش کام ہے جس میں نمود و نمائش کا شائبہ بھی موجود نہیں ہے۔ اس لئے جن لوگوں نے اپنی زندگیاں اس کام کیلئے وقف کر دی ہیں وہ ہماری عزت و احترام کے بہت زیادہ مستحق ہیں۔"

"ہندی پرچار" کے کام کی اہمیت و ضرورت کو واضح کرنے کے لئے اگر کوئی ہندو رہنما تقریر کرتا تو وہ بھی غالباً اس سے زیادہ مؤثر الفاظ استعمال نہ کر سکتا۔ خود گاندھی جی بھی اگر "ہندی پرچارکوں" کی تعریف و توصیف میں کوئی قصیدہ لکھتے تو وہ اس سے زیادہ جامع و مانع نہ ہوتا …

شاردا بل کے خلاف ہندوؤں کا احتجاج

ارکان اسمبلی پر اظہار نفرت

ہوشیارپور کانگرس کمیٹی میں اختلافات

مسلمان صدر کا استعفیٰ

صوبہ جات متحدہ کی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

الٰہ آباد میں اجلاس ہوگا

بقیہ صفحہ تین

قماربازی کا بازار

افریقہ کی دل آزار کتاب

سازش گڈھ شنکر کا مقدمہ

کابل و پشاور کے درمیان ہوائی ڈاک کا انتظام

مراسلات

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

مختصر کیفیت جلسہ جمعیۃ علمائے صوبہ برما

بتاریخ ۱۶ ستمبر ۱۹۴۰ء دوشنبہ بعد نماز عصر سورتی محمدن ایسوسی ایشن واقعہ مغل اسٹریٹ رنگون کے وسیع ہال میں بتقریب رخصت جناب مولانا حکیم حاجی عبدالرحمن صاحب ناظم مدرسہ محمدیہ راندیریہ و بغرض مشورہ بعض امور ضروریہ متعلقہ جمعیۃ موصوفہ جمعیۃ علمائے صوبہ برما کا ایک اہم جلسہ منعقد ہوا تقریباً جمیع علمائے کرام ٹھیک پانچ بجے رونق افروز ہو گئے اور بصدارت جناب مولانا اسمٰعیل بن محمد بسم اللہ صاحب مفتی دارالافتا سورتی سنی جامع مسجد رنگون جلسہ کی کارروائی شروع ہو گئی۔ اولاً جناب مولانا قاری عبدالمجید صاحب نے تلاوت کلام مجید فرمائی اس کے بعد مولانا مولوی عبدالخالق صاحب ناظم نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور جناب مولانا عبدالرحمن صاحب ممدوح کی شش سالہ زمانہ قیام رنگون کی دینی خدمات اور جمعیۃ علما نے موصوفہ سے خاص دلچسپی اور اس کی عملی کارروائی میں نمایاں حصہ لیتے رہنے کا مختصر تذکرہ فرمایا۔

پھر جناب مولانا حکیم محمد عیسیٰ خاں صاحب نے جناب مولانا حاجی عبدالرحمن صاحب کی مفارقت پر اظہار افسوس اور دعائے خیر کے سلسلہ میں ارشاد کیا کہ اگرچہ اس حیثیت سے ہم کو خوشی ہے کہ آپ اپنے وطن مالوف راندیر ہو کر اپنے اعزہ و اقارب سے ملیں گے اور اپنی والدہ ماجدہ کی زیارت سے مشرف ہوں گے لیکن اس کا بہت بڑا صدمہ ہے کہ ہماری جمعیۃ علما آپ کی دینی خدمات حاصل کرنے سے محروم ہو گئی۔ سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اس زمانہ میں طرح طرح کے فتنوں کی گرم بازاری ہے مخالفین اسلام نعوذ باللہ من ذالک اسلام ...

قابل توجہ آصفی حکام عالیمقام

اسلامی تعلیم مفت

ایک مسلمان خاتون کی دینی جمعیت اور نیامطبع

دوسرے مسلمانوں کے لئے قابل تقلید مثال

شاردا ایل و مسلمانان پانی پت

مسجد جامع پانی پت میں مذہبی مظاہرہ

قرارداد! مسلمانان پانی پت کے اس جلسہ عام کی رائے میں

مدرسہ تعلیم الحق اور شاردا ایل

حکومت کی ذمہ داری

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

مندرجہ ذیل چاروں اشیاء قیمتی انیس روپیہ صرف نو روپیہ میں

ان چاروں اشیاء کی مجموعی قیمت انیس روپیہ ہے مگر ہم نے خاص طور پر ان میں رعایت کر دی ہے یعنی صرف نو روپیہ معہ محصول ڈاک اگر اب بھی آپ اس نادر موقع سے ہاتھ اٹھائیں تو آپ کا اپنا قصور ہے۔

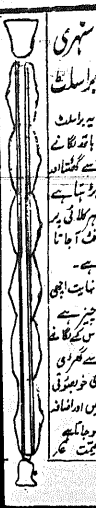

سنہری بریسلٹ

یہ بریسلٹ ہاتھ لگانے سے گھٹتا اور بڑھتا ہے ہر کلائی پر فٹ آ جاتا ہے۔ نہایت اچھی چیز ہے اس کے لگانے سے گھڑی کی خوبصورتی میں اور اضافہ ہو جاتا ہے قیمت عہ

اصلی جرمنی ٹائم پیس	گولڈ پلیٹیڈ فینسی رسٹ واچ	نہایت خوشنما لیور پاکٹ واچ
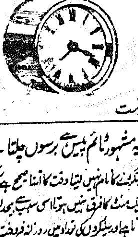	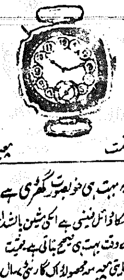	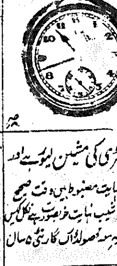
یہ مشہور ٹائم پیس برسوں چلتا ہے بگڑنے کا نام نہیں لیتا وقت کا اتنا صحیح ہے کہ کبھی ایک منٹ کا فرق نہیں ہوتا اسی سبب سے بہت پسند کیا جاتا ہے اور سینکڑوں کی تعداد میں روزانہ فروخت ہوتا ہے قیمت للعہ معہ محصول ڈاک	یہ بہت ہی خوبصورت گھڑی ہے اس کا ڈائل فینسی ہے اس کی مشین پائدار ہے وقت بہت ہی صحیح بتاتی ہے۔ قیمت رعایتی معہ محصول ڈاک گارنٹی ۳ سال	اس گھڑی کی مشین لیور ہے اور پرزے نہایت مضبوط ہیں وقت صحیح بتاتی ہے شیشہ نہایت خوبصورت ہے نکل کیس قیمت معہ محصول ڈاک گارنٹی ۵ سال

کے۔ آر عبدالحکیم اینڈ سنز واچ مرچنٹ چاندنی چوک دہلی

جناب بلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمعیت دہلی

جریانی

طلائے شادمانی

کلکتہ خلافت کمیٹی کا اجلاس

مسائل حاضرہ کے متعلق تجاویز

مظلومین فلسطین کی مالی امداد

جمعیۃ رنگون داس کی قربانی

شاردا ایل

معاملات افغانستان

... اپنے سر پر لیا ہے۔ اس ذمہ داری نے اس شخص کو سلف صالحین کا سچا قائم مقام ثابت کیا ہے۔ کلکتہ خلافت کمیٹی کے نزدیک ہندوستان کے ہر اس شخص پر جس کو کہ اسلامی سلطنت کی بربادی سے کچھ صدمہ ہو سکتا ہے یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ جنرل نادر خاں کو اپنی پوری قوت سے امداد کرے۔ اس کے لئے ہر جگہ فوراً مالی امداد کا انتظام ہونا چاہئے جنرل نادر خاں افغانستان کے لئے جو کچھ کر رہے ہیں اس پر کلکتہ خلافت کمیٹی پورا اطمینان ظاہر کرتی ہے اور آئندہ کے لئے ان پر پورا اعتماد رکھتی ہے۔ محرک جناب حکیم غلام رسول صاحب موید جناب سکندر میر صاحب۔

مالی امداد کے لئے کمیٹی کا قیام

(۵) کلکتہ خلافت کمیٹی کے نزدیک مناسب ہے کہ جنرل نادر خاں اور مظلومین فلسطین کی مالی امداد کے لئے فوراً کلکتہ میں ایک نہایت زبردست اور ذی اثر کمیٹی قائم کر دی جائے اور پشاور سے افغانی ریلیف کمیٹی کا جو وفد ہندوستان کے دورہ کے لئے روانہ ہوا ہے اس کو کلکتہ میں آنے کی دعوت دی جائے اور ان کے ساتھ مل کر وفد کے مقاصد کو کامیاب بنایا جائے اس کمیٹی کو قائم کرنے کے لئے مولانا عبدالرؤف صاحب جناب حسین شہید سہروردی صاحب۔ جناب محمد مسلم صاحب جناب حاجی نصیر محمد صاحب۔ خواجہ غلام نبی صاحب۔ محمد الیاس صاحب منتخب کئے گئے۔ محرک جناب گل محمد صاحب موید محمد باقر صاحب۔

آپ کا خادم عبدالجبار (جوائنٹ سکرٹری)

نکاح کیا چیز ہے؟

مرد و عورت کی اصلی و جنسی زندگی ... انکاح

کتنے مرد اور عورتیں اپنے ... آجکل تو نکاح کے بعد زندگی وبال ہو جاتی ہے ... عورت کی اور عورت مرد کی حقیقت سے ناواقف ہونے کے باعث ایک دوسرے سے زندگی کا اصلی لطف حاصل نہیں کرتے بلکہ بعض گھروں میں تو ایسے بہت تنگ نظر دیکھنے میں آتے ہیں کہ جس سے ایک بے خبر انسان بجز کی زندگی کو ناکامی پر ترجیح دینے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ اور اپنے پیغمبر کی سنت چیز اہم کا اظہار کرتا ہے۔ ہم نے ان تمام خرابیوں کو دیکھتے ہوئے کی اصلاح اور فلاح کی خاطر خاص طور پر ایک کتاب کا اہتمام کیا کتاب کا نام مضامین کی رعایت سے لطف الانکاح رکھا گیا ہے ... کتاب اسقدر دلچسپ ہے کہ ... قیمت

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

چمنستان ادب کا ماہوار مصور مجلہ

سروش کا سالانہ نمبر

ناظم اعلیٰ رسالہ سروش لاہور

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ۔ مینیجر گنجینہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بعض مسلم رکن اسلامی کے خلاف اظہار خیال

... صاحبان نے باوجود ادعائے اسلام کے ایسے بل کا ساتھ دیا ہے جو اصراحتہً اسلام کے خلاف ہے۔ ان میں سے ایک شخص بھی نہیں ہے جس نے تفسیر، حدیث یا فقہ کی ایک چھوٹی سی کتاب بھی پڑھی ہو باوجود اس کے مسلم علمائے شریعت کے بار بار متنبہ کرنے پر بھی اپنی غلط رائے اور غلط بحث پر قائم رہ کر اسلام اور مسلمانوں کی تذلیل کو گوارا کیا۔ خلافت کمیٹی

ہندو خاندان کا قبول اسلام

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنگ شروع ہو گئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں۔ ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کے ساتھ اسکی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے۔ صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے اکثر اشتہار باز جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اسکے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آ جاتا ہے۔ لہذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار مذا پاک ہے۔ مثل مشہور ہے سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار۔ ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج بیس روز کی خوراک قیمت پانچ روپیہ (صہ) محصول ۹ چالیس روز کی خوراک قیمت معہ محصول ...

(۲) طلائے شاہ ذیک مقوی برقی رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کجی و سستی وغیرہ کا شرطیہ علاج قیمت ... فی شیشی محصول ۸

(۳) طلائے شاہ ذیک درجہ خاص رجسٹرڈ۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ (للعہ) محصول ۸

(۴) اکسیر بینظیر رجسٹرڈ۔ جو پیدائشی نامردنہ ہو دنیا دی نامرد کے لئے قطعی کشش علاج قیمت ...

(۵) روغن دلپذیر رجسٹرڈ ... قیمت فی شیشی ... محصول ۸

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات افضل محل وکٹوریا اسٹریٹ لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

منگانے کا پتہ

ایم ابن برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۵ رجمادی الاول ۱۳۴۸ ہجری۔ مطابق ۹ راکتوبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۶

شاردا بل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی افکار و آراء

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت

"انقلاب"

شریعت حقہ اسلامیہ سے غداری

خدا کا شکر ہے کہ شاردا بل کے خلاف مسلمانوں میں بہت جلد عام ہیجان پیدا ہوگیا ہے۔ اطراف ملک سے احتجاجی پیغامات کا جو سیلاب بہ نکلا ہے، وہ ہمارے متذکرہ صدر دعوے کا ایک ظاہر و باہر ثبوت ہے۔ سب سے بڑی اور سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ علمائے کرام کا سارا طبقہ یک آہنگ اس بل کے خلاف ہے اندر ہر فرقے اور ہر گروہ اور ہر جماعت کے علماء اس معاملے پر ہم آہنگ ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ واقعی مسئلہ بہت اہم ہے۔ اور اگر یہ بل سب کے نزدیک شریعت اسلام کے مقررہ قواعد سے مزاحم نہ ہوتا یا سب ...

شعور کے اعتبار سے یہی حالت سر عبدالقیوم اور میاں شاہ نواز کی ہے۔ تاہم آخرالذکر دو شخصوں پر افسوس ہے۔ اس لئے کہ ان سے کبھی یہ توقع نہ تھی کہ وہ ایک اہم معاملے کے متعلق علمائے شریعت کی آراء کو یوں نظرانداز کریں گے۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ہر بات سے بے پروا ہو کر ان تمام اشخاص سے باز پرس کریں۔ شریعت حقہ اسلامیہ سے غداری کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔

صحیفہ حیدرآباد دکن

مذہب میں قانون کی مداخلت

مسلمانوں کے یہاں ہرچند اس کی کوئی قید نہیں ہے کہ لڑکی بالغہ ہو جائے تو اس کی شادی دشوار ہو جائے لیکن ماں باپ کے حقوق ...

ناظم بزم صوفیا بہار

تمام مسلمان آبادی اس بل کی مخالف ہے

دلچسپ معلومات

عکس ریز کا جدید آلہ

اس وقت تک عکس ریز (ایکس ریز) کے جتنے آلے بنے تھے، ان کے ذریعہ انسانی جسم کے اندرونی حالات کا صرف محدود طریقہ پر مطالعہ و معاینہ کیا جاسکتا تھا، مثلاً پہلے اس کے ذریعہ کسی چیز کے صرف طول و عرض کا پتہ چلتا تھا لیکن اب اس جدید آلہ کے ذریعہ اس کا عمق بھی صاف نظر آتا ہے، اس کے علاوہ اس جدید آلہ کے ذریعہ جو تصویر لی جائیگی وہ اس حصہ جسم کی اصلی جسامت و ضخامت کے مطابق ہوگی، نیز ہر عضو ہی نہیں بلکہ اس کے ایک ایک حصہ کی حرکت دیکھی جاسکتی ہے۔ لیکن سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس آلہ سے معائنہ کے وقت مریض کے مختلف اعضا کو دیکھنے کے لئے اسے پہلو بدلنا نہیں پڑتا ہے، بلکہ ایک ہی حالت میں اس کے بدن کے ہر حصہ کا معائنہ کیا جاسکتا ہے، اس آلہ کی ایجاد کا سہرا مسٹر اے، ٹی، کے بیو (A. T. K. ...) کے سر ہے۔ "آر"

آگ کے بغیر لوہا پگھلانا

لوہے کی دریافت سے اس وقت تک اس دھات سے سامان بنانے کی یہ صورت رہی ہے کہ اس کو بڑی بڑی بھٹیوں ... اور آتش دانوں ...

برطانوی انتخابات

دارالعوام کے گذشتہ انتخابات کے سلسلہ میں رائے دہندوں کی تعداد کے متعلق جو اعداد و شمار موصول ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ انگلستان اور ویلز کے رائے دہندوں میں عورتیں مردوں سے (۱۳۵۷۷۶) زیادہ ہیں، برطانیہ عظمیٰ اور آئرلینڈ ملا کر عورتوں کی تعداد مردوں سے (۱۵۲۸۳۸۸) زائد ہے، برطانیہ و ویلز کا مفصل نقشہ یہ ہے،

	مرد	عورت
خاص علاقہ	۴۰۲۲۳۴۹	۴۹۳۱۹۰۸
عام علاقے	۵۷۸۸۰۱۰	۶۲۸۰۵۲۵
یونی ورسٹیز	۵۷۰۰۱	۱۵۶۰۳
میزان	۱۱۸۶۷۳۸۰	۱۳۲۲۵۱۵۹
ان دونوں کی مجموعی تعداد		۲۵۰۹۲۵۳۹
اسکاٹلینڈ		۲۹۸۰۲۵۹
شمالی آئرلینڈ		۶۴۷۷۷۵
میزان کل		۲۸۷۲۰۵۷۰

قیمتی کتابوں کی حفاظت

ریل میں ٹیلیفون

دو عجیب بچے

سب سے بڑا ہوائی جہاز

دنیا کا سب سے بڑا انجن

روس کا نیا عجائب خانہ

ہوائی جہاز کی آنکھ

درس سیاست

تحریک عدم تعاون، تنظیم مسلمین، بقائے حیات اسلام ... حضرات کرام ... خلافت اسلام ... سیاست سے تعلق ...

تفصیل خطبات موجودہ

(۱) خطبہ صدارت اجلاس گیا، از حضرت العلامہ مولانا مولوی حبیب الرحمٰن صاحب عثمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند

(۲) خطبہ صدارت اجلاس کوکناڈا، از حضرت مولانا محمد علی ...

(۳) خطبہ صدارت اجلاس مرادآباد ...

(۴) خطبہ صدارت اجلاس کلکتہ، از حضرت العلامہ مولانا الحاج سید سلیمان صاحب ندوی

(۵) خطبہ صدارت اجلاس پشاور ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

تعویذ ترقی رزق

بڑے پیر صاحب کی درگاہ کا تحفہ

نیند کا نہ آنا

کیا آپ کو یہ شکایت ہے کہ شب کو گھنٹوں نیند نہیں آتی اور ہر وقت تھکن محسوس ہوتی ہے۔ کیا راحت اور تندرستی کی نیند کو حرام سمجھ لیا گیا ہے؟

یاد رکھئے

کہ نیند نہ آنے کا سبب آپ کے جسم اور اعصاب کی کمزوری ہے۔ سناٹوجن کے استعمال سے آپ گہری نیند سو سکتے ہیں اور بھوک میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔

سناٹوجن

SANATOGEN

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

میاں بیوی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

روزگار کے متلاشی متوجہ ہوں

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالے

الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

بڈھے جوان بن گئے

اکسیر جذام

آموں اور پھلوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

چوموں ریاست جیپور میں فرزندان توحید پر مظالم

کلمۂ توحید اور اذان کو روکنے کے لئے مسلح فوج کا مظاہرہ

ہندو ریاست کے ذمہ دار حکام کے زہرہ گداز کارنامے

(نمایندہ جمعیۃ علمائے ہند کی ذاتی تحقیقات)

چوموں ریاست جے پور میں کلمۂ طیبہ اور اذان و نماز کو جبراً رد کرنے کیلئے ریاست کے متعصب ہندو عمّال کی طرف سے غریب مسلمانوں پر جو زہرہ گداز اور روح فرسا مظالم توڑے جا رہے ہیں اور اسلامی روایات و اسلامی عبادات کے متعلق جو توہین آمیز اور نا قابل برداشت سلوک عمل میں لایا جا رہا ہے وہ داستان اسقدر طویل الذیل اور ہوشربا ہے جسے سنکر بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور بعید از قیاس ہونے کے باعث اسقدر عجیب الفہم ہے کہ محض سنکر کوئی شخص بھی اس کو باور نہیں کر سکتا اور جب تک بیان کردہ واقعات کی نوعیت اور انداز دار و گیر کے علل و اسباب کی اصلیت معلوم نہ ہو جائے اور عینی شہادات اس کی تائید نہ کردیں اسوقت تک اخباری اطلاعات پر کوئی شخص بھی یقین کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ میں تو دبی ان اطلاعات کو مبالغہ پر محمول کر رہا تھا جو مقامی مسلمانوں کی جانب سے ہم تک پہونچیں لیکن جب میں موقعۂ واردات پر پہنچا اور خالی الذہن ہو کر معاملات زیر نظر کا بچشم خود معائنہ کیا اسوقت معلوم ہوا کہ چموں کے متعلق آمدہ اطلاعات میں نہ کوئی مبالغہ تھا اور نہ خلاف واقعہ کسی بات کو مشتہر کیا گیا بلکہ مقامی حالات جس امر کے مقتضی تھے اور جن امور سے تمام دکمال عالم اسلامی کو مطلع کرنا تھا وہ مقامی مسلمانوں کی کمزوری اور جہالت اور ہندو حکام سے خوف زدہ ہونیکی وجہ سے پردہ خفا میں رہے اور متعصب ہندوؤں نے واقفات کی گمنامی کی وجہ سے کمزور مسلمانوں کو تباہ کرنے کا سلسلہ برابر جاری رکھا۔ مقامی مسلمانوں میں اتنی ہمت بھی نہیں کہ وہ تمام حالات دنیا کے سامنے بلا کم و کاست پیش کر کے اس مہذب کے زمانہ کی وحشت و فرعونیت پر صدائے احتجاج بلند کریں اور اپنے مذہب و ایمان کے تحفظ کے لئے کوئی چارہ کار سوچیں۔ بہرحال تقسیم چوموں میں اب تک سلاطینی ہندوؤں کی جانب سے جس اسلام دشمنی کا مظاہرہ ہو رہا ہے اس کی نظیر سوائے سکھوں کی جابرانہ حکومت کے ...

دشوار ہو جاتی اور قرآن کی تعلیم میں بھی حرج واقع ہوتا۔ پیر صاحب کو ہندوؤں نے کئی بار کہا کہ آپ مدرسہ میں اذان و کلمہ پڑھنے سے بچوں کو روکیں ورنہ ہم تم کو کسی روز قتل کر ڈالیں گے یا بچوں کو کسی نامعلوم مقام میں پہنچا دینگے۔ لیکن پیر صاحب نے اس جانب کوئی توجہ نہ دی اور بچوں کی تعلیم میں برابر منہمک رہے۔ پیر صاحب نے سمجھا کہ مقامی مفسدہ پرداز ہندوؤں نے یہ شور مچا رکھا ہے جو ایک ہندو حکومت کے منشار کے خلاف ہے اسلئے حکومت کے ذمہ دار افراد خود اس کا سدباب کر دیں گے۔ لیکن چند روز میں ہی معلوم ہو گیا کہ پیر صاحب کا یہ گمان واقعات کے صریح خلاف تھا اور ہندو محض ہندو افسران کے اشارہ پر یہ تمام حرکتیں عمل میں لا رہے تھے۔ چنانچہ چند روز بعد یہ نقاب بھی اٹھ گیا اور ریاست کے ذمہ دار حکام نے برملا اذان اور کلمہ کو جبراً روکنا شروع کر دیا۔ مسلمانوں کے مخالف سرغنہ کے لیڈر مہنوہان شرما سالی رام اور نند رام نے عام ہندوؤں کو مشتعل کرنا اپنا شیوہ بنا لیا۔

کلمہ شریف پڑھنے کے جرم میں ہندوؤں کے مظالم

۱۸ ستمبر ۱۹۲۹ء کو پیر سید محمد حسین صاحب مدرسہ کے بچوں کو لیکر بازار سے نکلے جس کا مقصد یہ تھا کہ بچوں کو کپڑے بنانے کیلئے مقامی مسلمانوں سے کچھ چندہ وصول کیا جائے۔ آپ بچوں کی جمعیت میں برہمو بازار سے گذر رہے تھے کہ ہندوؤں کا ایک گروہ آکر مزاحم ہوا اور کہا کہ یہاں ... انہوں نے یہ انوکھا مطالبہ پیش کیا کہ یہاں کلمہ شریف نہ پڑھا جائے اور نہ کوئی عربی جملہ باواز استعمال کیا جائے ورنہ ہم تم سب کو یہیں قتل کر دیں گے۔ پیر صاحب نے اس مطالبہ کو ماننے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ہم صرف کلمہ شریف پڑھتے ہیں۔ کسی کو گالی نہیں دیتے اور نہ کسی دوسرے مذہب کی توہین کرتے ہیں ...

مسلمانوں کی جہالت اور مدرسۂ اسلامیہ کا اجرا

مسلمانوں پر مظالم اور مسلح پولیس کی آمد

مجسٹریٹ کی نخوت اور اذان و نماز کی بندش

معاملہ کی ابتدا اور سنگینی نوعیت

نکات ولطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عبد اللہ ابن عوف فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حالت مرض الموت میں اُن کی خدمت میں حاضر ہوا اور نسبتہً کچھ اچھی حالت دیکھ کر میں نے عرض کی کہ اے خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو آپ کی حالت پہلے سے کچھ اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا سچ ہے میری حالت پہلے سے روبصحت ہے مگر مجھے اس مرض کے علاوہ ایک دوسری تکلیف یہ ہے کہ بعض مہاجرین میری اس تجویز کے خلاف ہیں کہ میرے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم لوگوں کے خلیفہ ہوں۔ حالانکہ میں سوائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کسی میں اس منصب کی اہلیت نہیں پاتا۔ کیونکہ تمہاری طبیعتیں دنیوی عیش و عشرت کی طرف مائل ہیں۔ لیکن عمر رضی اللہ عنہ وہ شخص ہیں جن کے نزدیک گردن کٹا دینی اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ دنیا کی خواہش کریں۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے قاضی ابو موسیٰ اشعری کے نام ایک فرمان لکھا ہے جس میں عدل و انصاف کے تمام احکامات نہایت مختصر الفاظ میں جمع فرما دئے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے: "چونکہ قضا ایک فرض مسلم اور سنت متواترہ ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ خالد نے اپنی لڑکی کا نکاح عمر اپنے حقیقی ہمشیرزادہ کے ساتھ صابر کے مجبور کرنے سے (جس کی عمر اسوقت چھ سال کی تھی لڑکی کی والدہ کی بھی رضامندی سے کر دیا) اور اس نکاح کو پڑھائے ہوئے نو سال کا عرصہ ہو گیا۔ اس عرصہ میں لڑکی کے والد کا انتقال ہو گیا۔ لڑکی کی والدہ اس عقد سے رضامند ہے۔ اس عرصہ میں لڑکی اپنی سسرال نہیں گئی۔ اب لڑکی کی عمر سولہویں سال میں ہے۔ لڑکی اس نکاح پر رضامند نہیں ہے۔ کیا شرع شریف کی رو سے لڑکی کو خاوند کی بلا رضامندی طلاق حاصل کرنے کا حق ہے۔ بحوالہ حدیث شریف وفقہ حنفیہ جواب مرحمت فرما کر عند اللہ ماجور اور ہمکو مشکور فرماویں۔

الجواب

صورت مرقومہ میں چونکہ باپ ہی کا نکاح نابالغی کے وقت میں پڑھایا ہوا ہے لہٰذا یہ نکاح صحیح و لازم ہو گیا ہے جیسا کہ تنویر الابصار میں ہے ولزم النکاح ولو بغبن فاحش او بغیر کفؤ ان کان الولی ابا او جداً۔ الخ۔ تو صورت مذکورہ میں لڑکی بعد بالغہ ہو جانے کے نکاح فسخ نہیں کرا سکیگی۔ واللہ اعلم

استفتاء

الجواب

ایک خادم ملت کا ذنجیروں سے جکڑا جانا

ساردا بل کی حقیقت

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(جس وقت سے کہ ساردا بل اسمبلی میں پیش ہوا ہے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اس کے تمام پہلوؤں پر نہایت عمیق و دقیق نظر ڈالی ہے اور اس سے شریعت حقہ اسلامیہ میں جو مداخلت ہوتی ہے اور جن خطرناک نتائج کے برآمد ہونے کا اندیشہ ہے ان سب پر خوب اچھی طرح غور کیا ہے۔ حضرت مولانا کا ایک مختصر مضمون پہلے بھی الجمعیۃ کے کالموں میں شائع ہو چکا ہے۔ اور اب ہم اس بسیط مضمون کو قارئین الجمعیۃ کی معلومات کیلئے درج ذیل کرتے ہیں جو ممدوح نے ساردا بل کی منظوری کے بعد ایک رسالہ کی شکل میں مرتب فرمایا ہے۔ اور جسے حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند نے طبع کرا کے شائع کیا ہے۔ — ایڈیٹر)

ساردا بل کیا ہے

مسٹر ہربلاس ساردا نے ہندو سوسائٹی کی اس خرابی کی اصلاح کیلئے کہ ہندوؤں میں عام طور پر لڑکیوں کی شادیاں کم عمری میں کر دی جاتی ہیں ...

وجوہات تھیں کہ وہ شادی بچپن کی شادی نہیں تھی۔

(۶) (الف) اگر کوئی نابالغ بچپن کی شادی کرلے تو وہ آدمی جو اس باپ یا سرپرست یا کسی دیگر قانون یا غیر قانونی حیثیت سے اس نابالغ کا انچارج ہو اور خواہ شادی کیلئے کوئی کارروائی کرے یا شادی کی اجازت ...

ساردا بل کا اثر کیا ہوگا

ساردا بل مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول کیوں ہے!

کے نزدیک مجرم نہیں ہیں بلکہ ثواب کے مستحق ہیں۔ اُن کو قانون کے ذریعہ سے مسلمانوں کے حق میں ممنوع اور جرم قرار دیا جائے یہ مذہبی مداخلت ہے اس کی مثالیں ملاحظہ ہوں۔

(۱) مسلمانوں کو شریعت مقدسہ نے مسجد میں نوافل پڑھنے کی اجازت دی ہے۔ اس اجازت کے خلاف نوافل کیلئے اُن پر مسجدوں کا دروازہ بند کر دیا جائے تو یہ مذہبی مداخلت ہے۔

(۲) مسلمانوں کو شریعت مقدسہ نے نفلی روزے رکھنے کی اجازت دی ہے اس اجازت کے خلاف کسی ڈاکٹری تجویز پر انہیں نفلی روزے رکھنے سے روک دیا جائے اور روزے کو جرم قرار دیدیا جائے تو یہ مذہبی مداخلت ہے۔

(۳) مسلمانوں کو شریعت مقدسہ نے نفلی حج کرنے کی اجازت دی ہے پس اگر اُن کو نفلی حج کرنے سے روک دیا جائے تو یہ مذہبی مداخلت ہے۔

(۴) مسلمانوں کو شریعت مقدسہ نے گائے کی قربانی کرنے کی اجازت دی ہے پس اگر اس اجازت کے خلاف اُن کو گائے کی قربانی سے روک دیا جائے اور اس کو جرم قرار دیدیا جائے تو یہ مذہبی مداخلت ہے۔

(۵) مسلمانوں کے یہاں اذان بلند آواز سے کہنا سنت ہے پس اگر ان کو بلند آواز سے اذان کہنے سے روکا جائے تو یہ مذہبی مداخلت ہے۔

(۶) مسلمانوں کو استطاعت اور عدل کے ساتھ چار بیویاں کرنے کی اجازت ہے۔ پس اگر اس کو قانوناً رد کیا جائے اور اس کو جرم قرار دیا جائے تو یہ مذہبی مداخلت ہے۔

(۷) مسلمان اپنے بچوں کے عقیقے میں گائے ذبح کر سکتے ہیں۔ پس اگر ان کو قانوناً روکا جائے اور اس کو جرم قرار دیا جائے تو یہ مذہبی مداخلت ہے۔

(۸) مسلمان اپنی غذا کے لئے گائے کا گوشت استعمال کر سکتے ہیں پس اگر قانوناً اُن کو گائے کے گوشت سے روکا جائے تو یہ بھی مذہبی مداخلت ہے۔ اور

(۴) شریعت نے بالغہ لڑکیوں کی شادی نہ کرنے اور ان کو یوں ہی بیٹھا رکھنے سے منع کیا ہے پس اُن کو قانوناً شادی نہ کرنے پر مجبور کرنا مذہبی مداخلت ہے۔

مذہبی مداخلت کے معنی کی اس تشریح کے بعد ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ

نفس نکاح کا شریعت اسلامیہ میں کیا حکم ہے

نکاح کا شرعی مرتبہ

شریعت مقدسہ اسلامیہ نے نکاح کو صرف ایک معاشرتی معاہدے کی ہی حیثیت میں منحصر نہیں رکھا ہے بلکہ اس کو معاشرتی معاہدے کی حیثیت سے بڑھا کر ایک عبادت اور فضیلت اور ثواب کا کام بھی قرار دیا ہے۔ اس کے لئے یہ حدیثیں ملاحظہ ہوں۔

(۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع من سنن المرسلین الحیاء والتعطر والسواک والنکاح (ترمذی) یعنی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں پیغمبروں کی سنتوں میں سے ہیں۔ حیا، عطر لگانا، مسواک کرنا، نکاح کرنا۔

(۲) من تزوج فقد استکمل نصف الایمان۔ الحدیث۔ یعنی حضور انور صلعم نے فرمایا جس نے نکاح کر لیا اُس نے نصف ایمان کامل کر لیا اس حدیث میں نکاح کو نصف ایمان فرمایا ہے جس سے اس کا شرعی اور مذہبی عمل ہونا صراحۃً ثابت ہوتا ہے۔

(۳) ان سنتنا النکاح شرارکم عزابکم و اراذل موتکم عزابکم (جمع الفوائد) یعنی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عکاف بن بشر تمیمی ...

قول کی بنا پر پس اس کا تارک گنہگار ہوگا اور اگر اولاد اور پاکدامن رہنے کی نیت سے نکاح کرے (یعنی شہوت رانی مقصود نہ ہو) تو اس کو نکاح کرنے پر ثواب ملیگا۔

(۹) ورجح فی النھر وجوبہ للمواظبۃ علیہ والانکار علی من رغب عنہ (درمختار) یعنی کتاب نہر فائق میں اس قول کو ترجیح دی ہے کہ نکاح کرنا واجب ہے کیونکہ اس پر حضور نے مواظبت فرمائی ہے اور نکاح سے اعراض کرنے پر عتاب فرمایا ہے۔

ان احادیث اور اقوال علما سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ نکاح صرف ایک معاشرتی معاہدہ نہیں ہے بلکہ وہ مذہبی عمل کی حیثیت رکھتا ہے اور مذہبی عمل بھی محض مباح یا مستحب کے درجے کا نہیں بلکہ سنت مؤکدہ یا واجب کے مرتبے کا ہے۔ یعنی یہی نہیں کہ اس کا کرنا ثواب کا کام ہے بلکہ شریعت نے اس کی تاکید بھی کی ہے اور نہ کرنے پر ملامت اور عتاب اور گنہگاری کی وعید ہے پس اس شرعی عمل پر قانونی پابندیاں عائد کرنا مذہبی مداخلت ہے۔

بعض ممبران اسمبلی کا جواب

بعض مسلم ممبران اسمبلی نے اسمبلی میں شان اجتہاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے بغیر اس کے کہ انہوں نے اسلامی قانون کی ابجد بھی پڑھی ہو اپنے تحریک کی نمائش اس طرح کی کہ اگرچہ اسلامی شریعت نے بچوں کے نکاح کو جائز رکھا ہے اور ولی کو اختیار دیا ہے کہ اگر وہ چاہے تو نابالغوں کا نکاح کر دے لیکن شریعت نے نابالغوں کے نکاح کرنے کا حکم نہیں دیا یعنی یہ لازم نہیں کیا ہے کہ نابالغ کا نکاح ضرور کر دیا جائے۔ پس یہ قانون ایک اختیاری امر پر پابندی عائد کرتا ہے اس لئے یہ قانون مذہبی مداخلت نہیں ہے۔ البتہ اگر یہ کسی لازمی حکم کو رد کرتا تو مذہبی مداخلت میں داخل ہوتا۔ یہ بھی خیال کو اسلامی اعتبار ...

چوموں ریاست جیپور میں فرزندان توحید پر مظالم

کلمۂ توحید اور اذان کو روکنے کے لئے مسلح فوج کا مظاہرہ

ہندو ریاست کے ذمہ دار حکام کے زہرہ گداز کارنامے

(نمایندۂ جمعیۃ علمائے ہند کی ذاتی تحقیقات)

چوموں ریاست جے پور میں کلمۂ طیبہ اور اذان و نماز کو جبراً روکنے کیلئے ریاست کے متعصب ہندو عمال کی طرف سے غریب مسلمانوں پر جو زہرہ گداز اور روح فرسا مظالم توڑے جارہے ہیں اور اسلامی روایات و اسلامی عبادات کے متعلق جو توہین آمیز اور ناقابل برداشت سلوک عمل میں لایا جارہا ہے وہ داستان اسقدر طویل المیہ اور ہوشربا ہے جسے سنکر بدن پر لرزہ طاری ہوجاتا ہے اور...

دشوار ہوجاتی (اور) اذان کی تعلیم میں بھی حرج واقع ہوتا۔ پیر صاحب کو ہندوؤں نے کئی بار کہا کہ آپ مدرسہ میں اذان و کلمہ پڑھنے سے بچوں کو روکیں ورنہ ہم تم کو کسی روز قتل کر ڈالیں گے یا بچوں کو کسی نامعلوم مقام میں پہنچا دینگے۔ لیکن پیر صاحب نے اس جانب کوئی توجہ نہ دی اور بچوں کی تعلیم میں برابر منہمک رہے...

کلمۂ توحید پڑھنے کے جرم میں ہندوؤں کے مظالم

مسلمانوں پر مظالم اور مسلح پولیس کی آمد

مسلمانوں کی جہالت اور مدرسۂ اسلامیہ کا اجراء

معاملہ کی ابتدا اور کشیدگی کی نوعیت

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عبد اللہ ابن عوف فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حالت مرض الموت میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور نسبتہً کچھ اچھی حالت دیکھ کر میں نے عرض کی کہ اے خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو آپ کی حالت پہلے سے کچھ اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا سچ ہے میری حالت پہلے سے درست ہے مگر مجھے اس مرض کے علاوہ ایک دوسری تکلیف یہ ہے کہ بعض مہاجرین میری اس تجویز کے خلاف ہیں کہ میرے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم لوگوں کے خلیفہ ہوں۔ حالانکہ میں سوائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کسی میں اس منصب کی اہلیت نہیں پاتا۔ کیونکہ تمہاری طبیعتیں دنیوی عیش و عشرت کی طرف مائل ہیں۔ لیکن عمر رضی اللہ عنہ وہ شخص ہیں جن کے نزدیک گردن...

حوادث و احکام

استفتاء (دربارۂ نکاح نابالغہ و خیار بلوغ)

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ خالہ نے اپنی لڑکی کا نکاح عمر اپنے حقیقی ہمشیر زادہ کے ساتھ صابر کے مجبور کرنے سے (جس کی عمر اسوقت چھ سال کی تھی لڑکی کی والدہ کی بھی رضا مندی سے کر دیا) اور اس نکاح کو پڑ بائے ہوئے نو سال کا عرصہ ہوگیا۔ اس عرصہ میں لڑکی کے والد کا انتقال ہوگیا۔ لڑکی کی والدہ اس عقد سے رضامند ہے۔ اس عرصہ میں لڑکی اپنی سسرال نہیں گئی۔ اب لڑکی کی عمر سولہویں سال میں ہے۔ لڑکی اس نکاح پر رضامند نہیں ہے۔ کیا شرع شریف کی رو سے لڑکی کو خاوند کی بلا رضامندی طلاق حاصل کرنے کا حق ہے۔ بحوالہ حدیث شریف و فقہ حنفیہ جواب مرحمت فرما کر عند اللہ ماجور اور ہمکو مشکور فرماویں۔

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

محمد بہلول خاں ...

مول سنگھ ...

ایک خادم ملت کو نجیب سے کنگھیا

سارداابل کی حقیقت

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(جس وقت سے کہ سارداابل اسمبلی میں پیش ہوا ہے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اس کے تمام پہلوؤں پر نہایت عمیق و دقیق نظر ڈالی ہے اور اس سے شریعت حقہ اسلامیہ میں جو مداخلت ہوتی ہے اور جن خطرناک نتائج کے برآمد ہونے کا اندیشہ ہے ان سب پر خوب اچھی طرح غور کیا ہے۔ حضرت مولانا کا ایک مختصر مضمون پہلے بھی الجمعیۃ کے کالموں میں شائع ہوچکا ہے سارداب ہم اس بسیط مضمون کو ناظرین الجمعیۃ کی معلومات کیلئے درج ذیل کرتے ہیں جو ممدوح نے سارداابل کی منظوری کے بعد ایک رسالہ کی شکل میں مرتب فرمایا ہے جسے حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند نے طبع کرا کے شائع کیا ہے۔ ایڈیٹر)

سارداابل کیا ہے

مسٹر ہربلاس سارداؔ نے ہندو سوسائٹی کی اس خرابی کی اصلاح کیلئے کہ ہندوؤں میں عام طور پر لڑکیوں کی شادیاں کم عمری میں کر دی جاتی ہیں خواہ لڑکی کی عمر دو سال کی یا تین سال کی ہی کیوں نہ ہو بلکہ بعض اوقات لڑکی کے پیدا...

وجوہات تھیں کہ وہ شادی بچپن کی شادی نہیں تھی۔

(۹) (الف) اگر کوئی نابالغ بچپن کی شادی کرلے تو وہ آدمی جو ان باپ یا سرپرست یا کسی دیگر قانون یا غیر قانونی حیثیت سے اس نابالغ کا انچارج ہو اور جو اس شادی کیلئے کوئی کارروائی کرے یا شادی کی اجازت دے یا لاپرواہی کی وجہ سے اس شادی کو منع نہ کرے اسے ایک ماہ قید...

سارداابل کا اثر کیا ہوگا

سارداابل مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول کیوں ہے

جس طرح کہ شریعت کے جائز کئے ہوئے امور سے روکنا مذہبی مداخلت ہے اسی طرح ان کو کسی ایسے فعل کا حکم دینا جو شریعت میں ناجائز ہے۔ یا ناجائز فعل کا ذریعہ ہے۔ یہ بھی مذہبی مداخلت ہے اس کی مثالیں ملاحظہ ہوں۔

(۱) شریعت میں شراب پینا حرام ہے کسی مسلمان کو شراب پینے کا حکم دینا مذہبی مداخلت ہے۔

(۲) شریعت میں جھوٹ بولنا گناہ ہے۔ کسی کو جھوٹ بولنے پر مجبور کرنا مذہبی مداخلت ہے۔

(۳) شریعت نے زنا کو حرام کیا ہے۔ کسی کو زنا کا حکم دینا یا ایسے اسباب...

نفس نکاح کا شریعت اسلامیہ میں کیا حکم ہے

نکاح کا شرعی مرتبہ

...

بعض ممبران اسمبلی کا جواب

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۵ر جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ہندو ریاستوں کے مسلمان
(۳)

ریاست جے پور

گذشتہ اشاعت میں ہم ریاست بھرتپور کی مسلم آبادی کے خلاف آریہ سماج کی سرگرمیوں کا حال لکھ چکے ہیں اور بتا چکے ہیں کہ قصبہ بھساور کے مفسدہ پرداز ہندوؤں نے کس طرح مسلمانوں کی جان اور ان کے مال کو خطرہ میں ڈال رکھا ہے۔ اور وہاں کی پولیس اور مقامی حکام کس طرح غفلت اور لاپرواہی کے ساتھ آریوں کی امن سوز کارروائیوں کو برداشت کر رہے ہیں۔ شرپسندوں میں اس قدر جرأت و ہمت ہے کہ وہ مفسدوں کے گروہ کو پوری طرح دباوے اور نہ ہندو ...

طرف جو الفاظ منسوب کئے گئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

"اب مجھے صاف صاف کہنا پڑتا ہے مسلمان بادشاہوں نے اپنے عہد حکومت میں جو چاہا کیا اب ہماری حکومت کا آفتاب چمکنے والا ہے۔ ہمارے سماج میں ہم جو چاہیں گے وہ تمہیں کرنا پڑے گا۔ پس خوب سمجھ لو یہی تمہارے لئے بہتر ہے کہ تم کلمہ پڑھنا بلند آواز سے چھوڑ دو اس سے ہمارا دل دکھتا ہے۔ .... بس یوں ہی سمجھ لو کہ جب تمہاری بادشاہت تھی تو تم نے ہم سے کیا کچھ نہیں کرایا۔ اب تھوڑے دنوں ہمارے کہنے سے تم بھی ہماری باتیں مان لو کیونکہ یہ ہمارا راج ہے۔"

اسی طرح منشی من موہن لال مجسٹریٹ کے سامنے جب سید محمد حسین صاحب کو پیش کیا گیا ہے تو اس نے بھی اسی پر زور دیا کہ مسلمان کلمہ پڑھنا چھوڑ دیں اور متعدد بار انہیں دھمکا کر یہ کہا کہ "تو پھر کلمہ پڑھنا نہ چھوڑو گے" اور جب ہر مرتبہ اسے جواب نفی ہی میں ملا تو اس نے ایک فرعونی انداز تحکم کے ساتھ کہہ دیا کہ

"اس بدمعاش کو لے جاؤ اور ہتھکڑیوں میں جکڑ کے ستونوں سے باندھ دو۔"

یہ ہیں وہ الفاظ جو حکومت کے بااختیار نمائندے اپنی زبانوں سے ادا کر رہے ہیں اور یہ ہے ان کا وہ طرز عمل جو مسلمانوں کے خلاف محض ان کے مذہبی عقائد کی بنا پر روا رکھا جا رہا ہے۔ کلمہ توحید کو پڑھنے والے آج "بدمعاش" کہلاتے ہیں اور انہیں "بدمعاش" کہنے والے وہ بت پرست ہیں جنہوں نے پروردگار عالم کے خلاف علم بغاوت بلند کیا ہے اور اس کی صفات میں پتھروں اور کنکروں کو شریک کر رہے ہیں۔ ...

دیا جائے کہ وہ یا تو اس مذہبی مداخلت والے قانون سے دست بردار ہو جائے یا ہزاروں مسلمانوں سے اپنے جیلخانے بھر لے۔

بہرحال یہ تجویز ہو یا کوئی دوسری تجویز ہو اس کا فیصلہ تمام مسلمانوں کا ایک نمائندہ اجتماع ہی کر سکتا ہے جس کی اس وقت سخت ضرورت ہے اگر مسلمانوں کے ذمہ دار زعما اس وقت کوئی ایسا اجتماع کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور کوئی متفقہ فیصلہ کر کے حکومت کے خلاف تمام ہندوستان میں زبردست پروپیگنڈا کر کے تمام مسلمانوں کو سول نافرمانی کے لئے تیار کر لیتے ہیں تو ہمیں قوی امید ہے کہ ساردا ایکٹ اور اس جیسے آئندہ آنے والے تمام قوانین کا سدباب ہو جائے گا۔

شرکت کانگریس اور مسلمان

قارئین الجمعیۃ کو یاد ہو گا کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ مراد آباد میں منجملہ دیگر تجاویز کے ایک تجویز یہ بھی منظور کی تھی کہ انڈین نیشنل کانگریس کے انعقاد سے قبل جمعیۃ علماء، جمعیۃ خلافت، اور مسلم لیگ کے نمائندے مسلمانوں کے متفقہ مطالبات مرتب کریں اور ان مطالبات کی ترتیب کے بعد انہیں کانگریس کے سامنے پیش کر دیں اگر کانگریس انہیں منظور کرنے کیلئے تیار ہو تو مسلمان من حیث القوم اس میں شرکت کریں ورنہ اس سے علیحدگی کا اعلان کر دیں۔ مجلس مرکزیہ نے اپنی اس تجویز میں یہ بھی ظاہر کر دیا تھا کہ شرکت کانگریس کی صرف یہی ایک صورت باقی رہ گئی ہے اور کوئی دوسری شکل ممکن نہیں ...

... جاتی ہے کہ عنقریب اس قسم کا کوئی اجتماع ممکن ہو سکے گا۔ سیکرٹری صاحب جمعیۃ خلافت کا جواب دفتر جمعیۃ علماء ہند کو موصول ہو چکا ہے جس میں موصوف نے اس تجویز سے اتفاق کیا ہے۔ مسلم لیگ کے دونوں حصوں کی طرف سے ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے مگر توقع ہے کہ وہ بھی اس اہم ضرورت کی طرف جلد متوجہ ہوں گے اور اپنے دس دس ارکان کا انتخاب کر کے جمعیۃ کی تجویز کے مطابق ایک مشترکہ اجلاس میں مسلمانوں کے قومی مطالبات مرتب فرمائیں گے۔

جھوٹا پروپیگنڈا

ڈاکٹر انصاری صاحب نے آل کرناٹک ہندی پرچار کانفرنس کی صدارت فرما کر جو غلطی کی ہے اس کے متعلق ہم اشاعت گذشتہ میں ایک نوٹ لکھ چکے ہیں۔ حقیقت میں ڈاکٹر صاحب پر ہمارا اعتراض یہ تھا کہ موصوف کا ہندی پرچار کانفرنس کی صدارت منظور کر لینا ہی ہندوؤں کے پروپیگنڈا کو تقویت دینے کے لئے کافی ہے اور خصوصاً اس صورت میں کہ انہوں نے ہندی پرچارکوں کی تعریف و توصیف کر دی جو ہندوستان کے الفاظ کو تو لیجئے ... ضرور ہندی پرچار کے لئے استعمال کریں گے۔ چنانچہ وہی ہوا۔ شمالی ہند کے سنگٹھنی اردو اور انگریزی اخبارات ...

ساردا ایکٹ پر وائسرائے کی منظوری

...

غازی امان اللہ خاں کی واپسی کی امید

...

افغانستان اور برطانیہ
وزیریوں اور مسعودیوں کو جنرل نادر خاں کی امداد سے روک دیا گیا

پشاور ۷ر اکتوبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ سردار شاہ محمود کے زیر کمان جو وزیری لشکر لوج گڑھ پر حملہ کرنے کی غرض سے جا رہا تھا وہ بغیر جنگ و جدال کے وہ بائی پہنچ گیا ہے۔ یہ مقام کوہستانیوں کی ہوائی چوکی سے جو لوج گڑھ کی مدافعت کے لئے قائم ہے۔ ۲۶ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اس مقام پر سردار شاہ ولی خاں کا لشکر جس میں ایک ہزار حاجی شامل ہیں وزیریوں کے لشکر سے مل جائیگا اور یہاں سے دونوں ملکر آگے بڑھیں گے۔

شملہ ۸ر اکتوبر۔ وزیرستان کی اطلاعات مظہر ہیں کہ برطانوی علاقہ کے وزیریوں اور مسعودیوں کو خوست کے اندر جنگ و جدال میں حصہ نہیں لینے دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ برطانوی ریزیڈنٹ متعینہ وزیرستان نے عین وقت پر ان کو اس خانہ جنگی میں حصہ لینے سے روک دیا ہے۔ ذی اثر اور ذمہ دار ملکوں نے بھی ان کی تائید کی ہے۔ کیونکہ وہ اچھی طرح واقف ہیں کہ ان لوگوں نے جو ان کے زیر اثر ہیں اس لڑائی میں شرکت کی تو اس کے نتائج خطرناک ہوں گے۔ برطانوی ریزیڈنٹ نے وزیرستان کے قدیم قاعدہ کو نافذ کرتے ہوئے داتا کی طرف ...

... ریزیڈنٹ نے زرمک کے قریب وجوار کے اتمانزئیوں کی ایک جماعت کو شاہراہ سے گذرنے یا اسے استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اگر یہ لوگ خوست جائیں تو ان کے لئے قریب ترین راستہ کی وجہ سے اس سڑک سے گذرنا لازمی ہے۔ اب یہ قطعی طور پر معلوم ہو گیا ہے کہ کوئی مسعودی جنگ میں حصہ لینے کی غرض سے نہیں گیا ہے اور جو وزیری جنگ میں شریک ہونے کی غرض سے گئے ہیں وہ وہ ہیں جو خطوط ڈیورنڈ کے دوسری طرف افغانستان کی حدود میں آباد ہیں۔

جنرل نادر خاں کی فتوحات
وزیریوں نے خوشی پر قبضہ کر لیا

پشاور ۵ر اکتوبر۔ کل غوث الدین خاں غلزئی سردار معہ ۴۵ ہمراہیوں کے جن میں ۳۰ عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں یہاں گرفتار کی حیثیت سے پارا چنار پہنچ گئے ...

جاجیوں اور وزیریوں کا اتحاد

...

ترکی سے افغان لڑکوں کی واپسی

...

سردار ہاشم خاں کوئٹہ کو پہنچ گئے

...

مصر کی جدید وزارت

...

اعلیٰحضرت حضور نظام کی سیاحت ہند
فروری میں لاہور کا عزم مبارک

...

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ
ساردا بل کی منظوری کے خلاف پر زور احتجاج
جوش و خروش کا زبردست مظاہرہ

دہلی ۴ر اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر خیال اور ہر طبقہ کے مسلمان شریک تھے۔ جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب خلف الرشید حضرت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کو نہایت پر جوش نعروں کے درمیان صدر منتخب کیا گیا۔ صدر محترم نے مندرجہ ذیل تقریر پڑھ کر سنائی۔

صدر محترم کی تقریر

...

تجویز اول۔ مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ ساردا بل کو شریعت مقدسہ اسلامیہ کے احکام کے خلاف سمجھتا ہے اور مسلمانوں پر اس کا اطلاق یقیناً مذہبی مداخلت ہے۔ جو ملکہ وکٹوریہ کے مشہور اعلان اور ان کے جانشینوں کی جانب سے اس کی پیہم و متواتر تصدیق و توثیق کی صریح خلاف ورزی ہے۔

محرک مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

...

ساردا ایکٹ کے خلاف میرٹھ میں عظیم الشان جلسہ

...

مذہبی مداخلت کے خلاف احتجاج

ریزولیوشن (الف) مسلمانان میرٹھ کا یہ عام جلسہ ساردا بل کو مداخلت فی الدین اور اپنی تمدنی اور معاشرتی ضروریات کے خلاف سمجھتے ہوئے اس کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور وائسرائے ہند کو آگاہ کرتا ہے کہ وہ کم از کم مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ قرار دیں۔

حامیان ساردا بل پر اظہار ملامت

(ب) یہ جلسہ عام ان غداران اسلام مسلم ممبران اسمبلی خصوصاً اتصدق حسین شیروانی کے خلاف سخت نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے مذہب سے بالکلیہ ناواقف ہوتے ہوئے ایک خالص مذہبی معاملہ میں جمعیۃ العلماء ہند کی آواز کو ٹھکرا کر غیر مسلم اکثریت کی ہم نوائی کی اور ساردا بل کے حق میں اپنی رائے دی۔

اور ان مسلم ممبران اسمبلی خصوصاً نواب محمد اسمٰعیل صاحب کی غیرت ملی اور حمیت مذہبی کی دلی قدر کرتا ہے جنہوں نے اس کی مخالفت کی اور احتجاجاً اسمبلی سے اٹھ کر چلے آئے۔

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

(ج) یہ جلسہ عام۔ جمعیۃ علمائے ہند کی ان مساعی جمیلہ کو جو وہ اس بل کے خلاف عمل میں لا رہی ہے۔ بہ نظر استحسان دیکھتا اور اسے یقین دلاتا ہے کہ وہ اس معاملہ میں اس کی رہنمائی قبول کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔

مظلومین ریاست جے پور

...

ساردا بل پر وائسرائے کی منظوری

شملہ ۴ر اکتوبر۔ گورنر جنرل نے یکم اکتوبر کو جمعیۃ مقننہ اور مجلس مملکت کے منظور کردہ قانون شادی بچگان (ساردا بل) پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اب اس قانون کا نفاذ یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ہو جائے گا۔

... سے مجھے یقین کر نظر آتی ہے "ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین" کی بشارت ہمیں آنے والے دور کی خوشخبری سنا رہی ہے۔ ہمارا اللہ حافظ اور محمد ناصر ہے۔ والسلام فقط خاکسار محمد بہلول خاں۔ جے پور

بھگت سنگھ اور دت کی فاقہ کشی کا خاتمہ
کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کا اثر

لاہور ۴ر اکتوبر۔ سردار بھگت سنگھ اور مسٹر بی۔ کے دت نے لیڈروں کی اپیل اور مخلصانہ ترغیب و تحریص کا خیال کر کے آج شام سے فاقہ کشی ترک کر دی ہے اور دیگر فاقہ کش قیدیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھی مقاطعہ جوعی ترک کر دیں۔

مجلس مقننہ بمبئی میں خنزا بل پر مباحثہ
مختلف ترمیمات مسترد ہو گئیں

...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار
ریزیڈنٹ ریاست جے پور

...

ریاست جے پور میں کلمۃ اللہ کے پڑھنے پر ظلم
خلاف انسانیت اور وحشیانہ سزائیں

... کو کو ناگوں ذلت اور دہشت سے دوچار ہونا پڑا لیکن کسی ایک مسلمان سے بھی مجسٹریٹ اور پولیس یہ اقرار لینے میں کامیاب نہ ہوئی کہ وہ آئندہ کلمہ شریف علی الاعلان نہ پڑھے گا۔ بالآخر سب کو ضمانت پر رہا کر دیا صرف پیر محمد حسین صاحب کو ضمانت پیش کرنے پر بھی رہائی نہ دی اور چھوٹوں کے قلعہ میں دو روز تک بھوکا پیاسا زنجیروں میں جکڑ کے ستونوں سے باندھے رکھا۔ اور ڈرا دھمکا کے یہ عہد لکھانا چاہا کہ آئندہ وہ اور ان کے متبعین کبھی علی الاعلان کلمہ شریف نہ پڑھیں گے۔ پیر جی نے کفار کی اس درخواست کو حقارت سے ٹھکرا دیا اور کہا کہ میں آگ میں جل مرنا پسند کرتا ہوں لیکن کلمہ شریف کو پڑھنا ترک نہیں کر سکتا۔ ان کا چالان جے پور جیل کو کر دیا ہے۔

پیر جی صاحب کا زخم مرہم پٹی نہ ہونے سے سڑ گیا ہے جس نے ان کی روحانی اذیت کے ساتھ جسمانی اذیت کو اور بھی بڑھا دیا ہے۔ اور سب سے زیادہ تکلیف دہ یہ امر ہے کہ ناظم (مجسٹریٹ) انہیں اپنے اجلاس میں بار بار طلب کرتا ہے جو جے پور جیل سے سات میل کے فاصلہ پر ہے۔ آہ یہ نظارہ مسلمانان جے پور کے لئے کس قدر رنج دہ اور دل شکن ہے کہ ایک توحید کا دلدادہ کلمہ طیبہ کے پڑھنے کے جرم میں زخم کی تکلیفیں سہتا زنجیروں میں جکڑا آریہ پولیس کے نرغہ میں سات ...

... سے پوری کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے طلب فرمائیں۔

جو صاحب مسلمانوں میں اس کتابچہ کو مفت تقسیم کرنا چاہیں ان کو ایک روپیہ میں بیس نسخے دیئے جا سکتے ہیں۔ (مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ)

ساردا بل کی حقیقت

...

دار الحکومت
دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

دہلی ۴ر اکتوبر ۱۹۲۹ء۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کا ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں ایسے مکانات کے باشندوں کو جو رام لیلا کے گشت کے راستے میں پڑتے ہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اینٹ پتھر جمع نہ کریں اس قسم کی اور دوسری چیزوں کا ڈھیر نہ لگائیں ورنہ بموجب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند سزا کا مستوجب ہو گا۔

پنڈت رام سروپ تھانہ دار کی معطلی کا حکم

...

میونسپلٹی کے ہندو ارکان کو بچانے کی محبت
جذبات احترام کا مظاہرہ

...

بازاروں میں پولس کے پہرے

دہلی ۸ اکتوبر ۲۹ء۔ سلسلہ انتظامات رام لیلا کل سے شہر کے مختلف بازاروں میں حسب معمول پولس کے پہرے اور اسپیشل پولس افسران متعین ہوگئے ہیں۔

مسٹر عبدالرحیم انجینر کا مقدمہ

مسٹر ہنری ہین کے اجلاس میں

دہلی ۸ اکتوبر۔ مسٹر عبدالرحیم لوکل ڈسٹرکٹ بورڈ انجینر کے خلاف جو مقدمہ چل رہا ہے وہ آج مسٹر ہنری ہین مجسٹریٹ نئی دہلی کی عدالت میں پیش ہوا جانبین کے وکیلوں نے ثبوت دصفائی پر بحثیں کیں۔ اور جس میں ڈسٹرکٹ بورڈ سے جرح کی گئی۔

سلسلہ صفحہ ۲

سلسلہ صفحہ ۲

کو گرفتار کرلیا۔ پیر صاحب کو سخت اذیتیں پہونچائی گئیں اور پہونچائی جارہی ہیں۔ انکو زنجیروں سے جکڑا گیا اور کہا گیا کہ جب تک وہ کلمہ شریف پڑھنا ترک نہیں کریں گے اس وقت تک ان کو اسی حالت میں رکھا جائے گا۔ لیکن انہوں نے ہندوؤں کی اس کفر آمیز درخواست کو ٹھکرادیا۔

من موہن لال صاحب مجسٹریٹ نے پیر صاحب کو مندر میں بلایا جہاں پولیس سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بھی موجود تھے۔ پیر جی صاحب کا مجسٹریٹ سے ذیل کا مکالمہ ہوا۔

مجسٹریٹ۔ تم کیوں شر و فساد پھیلاتے ہو۔

پیر جی۔ آخر مجھے بھی معلوم ہو کہ میں نے کیا شر و فساد پھیلایا؟ میں تو بچوں کو قرآن شریف پڑھاتا ہوں اور روزہ نماز سکھاتا ہوں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ بھی تو پڑھاتے ہو۔

پیر جی۔ ہاں۔ یہ تو میں سب سے پہلے سکھاتا ہوں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ آہستہ آہستہ پڑھاؤ تو بہتر ہے۔ تمہیں کیا معلوم نہیں کہ کلمہ کی آواز سے دل آزاری تمہارے ہندو بھائیوں کی ہوتی ہے؟

پیر جی۔ مجھے تو کلمہ شریف کے ذکر سے کسی کی دل آزاری منظور نہیں میں کلمہ کا ذکر بالجہر اس لئے کرتا ہوں کہ یہاں جہالت کا یہ زور ہے کہ ساٹھ ساٹھ برس کے مسلمان صحیح کلمہ تک پڑھنا نہیں جانتے لہٰذا اس حلقہ ذکر کے صدقہ میں وہ بھی کلمہ پڑھنا سیکھ جاتے ہیں۔ رہا ہندو کی دل آزاری۔ میری تو سمجھ میں نہیں آتا کہ کلمہ شریف کا پڑھنا انہیں کیوں کر رنج دے سکتا ہے۔ اس کے معنی تو ایسا اثر پیدا نہیں کرتے۔ یہ کوئی گالی نہیں یہ تو اللہ کا ذکر ہے۔ آپ ہمارے ہندو بھائیوں کو سمجھا دیں کہ وہ ہمیں ناحق نہ ستائیں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ زور سے صرف سجدہ میں پڑھ سکتے ہو۔

پیر جی۔ میں تو کلمہ زور سے ہر جگہ پڑھ سکتا ہوں اور یہ دیکھئے اس وقت بھی پڑھتا ہوں۔ یہ کہہ کے پیر جی نے بلند آواز سے کلمہ شریف کا ذکر شروع کردیا۔

مجسٹریٹ۔ تو پھر کلمہ پڑھنا نہ چھوڑو گے۔

پیر جی۔ ہرگز نہیں۔ ایک مسلمان مرجانا۔ آگ میں جل جانا پسند کرتا ہے مگر کلمہ شریف پڑھنا نہیں چھوڑ سکتا۔ آپ بار بار ایسی بات کا مطالبہ نہ کریں جسے کوئی مسلمان منظور نہیں کرسکتا۔

اشتہار عدالت

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۸ ایکٹ ... خلاف ... و شاملی

بعدالت مال تحصیل جلیسر مقام جلیسر ضلع ایٹہ اجلاس جناب تحصیلدار صاحب بہادر تحصیل جلیسر

...

مجسٹریٹ۔ اس بدمعاش کو لیجاؤ اور ہتکڑیوں میں جکڑ کے ستون سے باندھ دو۔

پیر جی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کہتے ہوئے قلعہ چوموں میں داخل ہوتے۔ جہاں ان پر وہ وہ مصیبتیں گذر رہی ہیں کہ الامان۔

گرفتاریاں اور موجودہ حالت

اس وقت چوموں میں سر شریف مسلمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے جو سب کے سب ضمانت پر رہا ہیں لیکن پیر سید حسین کو ضمانت پر بھی رہا نہیں کیا گیا ان کو قید کر رکھا ہے اور ان کا زخم بھی بہت بڑھ گیا ہے محمد بہلول خاں صاحب صدر جمعیۃ اطاعۃ نے برطانیہ کے اعلیٰ حکام اور ہندوستان کے کل ارباب اختیار کے پاس تار ارسال کردئے ہیں۔ اسمبلی کے تمام ارکان کو بذریعہ تار تمام حالات مطلع کردیا گیا ہے۔

سر گاندھی۔ مولانا محمد علی۔ حاجی صدیق احمد کھتری۔ مولانا ظفر علی خاں۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ سر آغا خاں۔ مسٹر اے آر ڈراسٹ امام مسجد لندن۔ سر محمد شفیع۔ لارڈ ہیڈلے۔ نواب صاحب ٹونک اور بیگم صاحبہ بھوپال کو بھی ریاست کے ان مظالم پر توجہ دلائی گئی ہے قصبہ کے ہندوؤں نے مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ کر رکھا ہے کنوؤں سے پانی بھرنے پر بھی مزاحمت کی جاتی ہے اور بازار میں چلتے پھرتے مسلمانوں کو چھیڑا جاتا ہے۔ اور شوریدہ پشت ہندو کلمہ شریف کی توہین کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ حکام اعلیٰ کی اب پوری سعی یہ ہے کہ کسی طرح محمد بہلول خاں اور محمد جنگ بہادر خاں کو گرفتار کرلیا جاتے یا یہ دونوں بھائی قتل کرڈالے جائیں۔ ان مخلص اور بہادر بھائیوں کی تمام خط و کتابت روک لی گئی ہے اور ان کی ہر ڈاک پر سنسر قائم ہے۔

ہندو اپنی ضد پر برابر قائم ہیں اور حکام کے رویہ میں بھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔ قصبہ کے عام مسلمانوں پر خوف و ہراس طاری ہے اور وہ حکام کے ذلت آمیز سلوک سے بہت نالاں ہیں۔

میں نے مندرجہ بالا واقعات نہایت احتیاط سے قلم بند کئے ہیں اور خلاف واقعہ بات درج کرنے سے حتی الامکان پرہیز کیا ہے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ چوموں کے ستم رسیدہ اور مظلوم مسلمانوں کے حق میں دعاء خیر کریں اور محمد بہلول خاں صاحب نے اپنے ایک مراسلہ میں جو طریقے امداد کرنے کے بتائے ہیں ان پر عمل کرکے اپنی غیرت وحمیت کا ثبوت دیں۔ (ابوالفتح نمائندہ جمعیۃ علماء ہند)

مراسلات

اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

سملک وڈاہیل کے مسلمانوں کا اجلاس

شاردا بل کے خلاف احتجاج

(۱) حسب فیصلہ جمعیۃ علماء ہند قصبہ سملک وڈاہیل کے مسلمانوں کے منعقدہ اجلاس میں جو زیر صدارت حضرت مولانا سراج احمد صاحب منعقد ہوا حسب ذیل تجویز منظور ہوئی۔ صدارت کی تحریک جناب عبدالحی صاحب پٹیل نے کی اور مولانا محمد ابراہیم صاحب و حافظ عبدالحق صاحب نے اس کی تائید کی۔

مسلمانان ڈاہیل و سملک کا یہ اجتماع قانون تحدید ازدواج عمر و عمر رخصتی یعنی (شاردا بل) کو اسلامی قانون و احکام مذہب میں صریح مداخلت سمجھتا ہے اور ساتھ ہی یہ اعلان کردینا بھی ضروری جانتا ہے کہ جن مسلم ارکان اسمبلی نے اس خلاف شرع اور متصادم مذہب اسلام قانون کی تائید کی ہے وہ اصول مذہب سے ناواقف ہیں اور کسی طرح ان کی نمایندگی مسلمانوں کی نمایندگی نہیں ہے۔ اس لئے حکومت سے بزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز اس کو منظور نہ ہونے دے یا کم از کم مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کردے ورنہ مسلمانان ہند اس قانون کو مذہب اسلام کے قانون کے مطابق اس کو ہرگز قبول نہ کریں گے اور اس کو ٹھکرادیں گے۔

(۲) اس تجویز کو بذریعہ برقی پیغام کے وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی مسٹر پٹیل نیز مختلف جرائد کے نام روانہ کردیا جائے۔

اس تجویز کی تحریک خاکسار نے کی اور تمام مسلمانوں نے متفق آواز سے اس کی پرزور تائید کی اور حسب تجویز ۱۳ ستمبر کو وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی کے نام اس کی نقل روانہ کردی گئی۔ شرکاء جلسہ میں مولانا عتیق الرحمن صاحب مولانا بدر عالم صاحب و مولانا سید محمد ادریس صاحب و مولانا عبدالجبار صاحب و مولانا محمد آصف صاحب و مولانا مولوی بزرگ صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

اسی طرح اساتذہ و طلبہ مدرسہ تعلیم الدین ڈابھیل کی جانب سے بھی حسب ذیل تجویز نیز قضیہ فلسطین کے متعلق ایک تجویز منظور ہوئی اور اول الذکر تجویز بذریعہ تار وائسرائے اور مسٹر پٹیل کے نام روانہ کی گئی۔ فلسطین کے متعلق تجویز حسب ذیل ہے۔

(۲) جمیع اساتذہ و طلبہ مدرسہ تعلیم الدین قضیہ فلسطین میں حکومت برطانیہ کی بیوفائی کو سخت غصہ اور افسوس کے ساتھ دیکھتے ہیں اور اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہوئے مسلمانان فلسطین سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں فلسطین کے اندر مسلمانوں اور ان کے بچوں کا بیرحمانہ قتل قطعاً ناقابل برداشت ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ بہت جلد عرب کی آزادی کے معاہدہ کو پورا کرے اور مسٹر بالفور کی پالیسی کو یکقلم منسوخ کرکے مسلمانوں کو مطمئن کردے۔

مرسل محمد حفیظ الرحمن عفی عنہ از ڈابھیل ضلع سورت

موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر کے عبرتناک واقعات

موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر میں گذشتہ بقرعید کے موقع پر جو ظلم ہوا ہے اور مسلمانوں کو جس طرح ادائگی فرض مذہبی سے روکا گیا اور تخویف مجرمانہ کی گئی اس کی جو تحقیقات مسلم راجپوت کانفرنس نے جو مسلمان راجپوتوں کی واحد سیاسی انجمن ہے کی ہے جس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(۱) موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر میں ایک ایسا موضع ہے جس میں ۳۰-۳۵ مسلمان راجپوت آباد ہیں اور اس موضع کے چاروں سمت بارہ ۱۲ مواضعات ہندو ٹھاکروں کے ہیں۔ گذشتہ سالوں میں یہاں کی فضا پر سکون اور ہندو مسلمانوں کے تعلقات نہایت خوشگوار تھے حتی کہ فی مابین ایسا گہرا تعلق بھی قائم تھا جو بغیر کافی اعتماد و اعتبار کے قطعی محال ہے۔

(۲) عید الضحیٰ کی صبح کو جبکہ مسلمان سونے سے بیدار بھی نہ ہوئے تھے ۷۰۰-۸۰۰ کی تعداد میں ہندو رگناتھ پور میں جمع ہوئے جو آلات و ہتھیار اور لاٹھیوں سے مسلح تھے انہوں نے مسلمانوں کے گھروں کا محاصرہ کرلیا مسلمانوں نے بیدار ہو کر یہ کیفیت دیکھی اور جب اس اجتماع کی وجہ دریافت کی گئی تو جواب ملا کہ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ تم آج گائے کی قربانی کرنے والے ہو۔ مسلمانوں نے جواب دیا کہ ہم بکرے کی قربانی کرتے ہیں اور آج بھی بکرے کی ہی قربانی کریں گے اور اپنے بیان کے ثبوت میں بکرا جو قربانی کے واسطے منگایا تھا لا کر دکھایا اس پر برادران وطن بولے کہ یہ بکرا تو بہت بڑا ہے جیسے بکرے کی قربانی کرنا چاہتے ہو اور پھر اور گفتگو ہوئی جس سے مسلمانوں نے یہ محسوس کیا کہ حملہ کے لئے تلاش کیا جاتا ہے تاکہ قرضہ کی دستاویزات جو ہندوؤں کے ذمہ قرضہ کی ہیں چھین لیں اور مسلمانوں کو زدوکوب اور ان کی عورتوں کو بے آبرو کریں۔ مسلمانوں نے اس خطرہ کو سر پر دیکھ کر ملائمیت سے دریافت کیا کہ آخر تم چاہتے کیا ہو اس پر جواب ملا کہ تم شدھ ہو جاؤ۔ مسلمانوں نے حتی الامکان یہ کہہ کر ٹالنا چاہا کہ ہمیں تم کس طرح اپنے شریک کرسکتے ہو جبکہ خود تمہارا آپس میں کھانا پینا ایک نہیں ہے لیکن یہ عذر غیر مسموع رہا اور کہا گیا کہ تم شدھ ہونے کے لئے اقرار نامہ لکھ دو تب ہی تم کو اس وقت قربانی کی اجازت مل سکتی ہے اور ہمارے ہاتھ سے محفوظ رہ سکتے ہو۔ آخر مجبور ہو کر اور کوئی مفر نہ دیکھتے ہوئے مسلمانوں نے ایک تحریر لکھ دی کہ ۱۵ اگست ۲۹ء کو ہم شدھ ہو جائیں گے۔ اس واقعہ نے اتنا طول کھینچا کہ عید الضحیٰ کی دسویں تاریخ مسلمان نماز عید اور قربانی سے بھی محروم رہے۔

(۳) امداد خاں نمبردار جو اس موضع میں بستا رہتا ہے وہ حکام تک پہونچا اور یہ واقعہ بیان کیا لیکن واقعہ کی نوعیت کے لحاظ سے داد رسی نہ ہوئی۔ مسلمانان رگناتھ پور کو خود مقدمہ چلانے کی جرأت اس وجہ سے نہ ہوئی کہ مجسٹریٹ ضلع اور آفیسر حکام پولس سول ہندو تھے اور وہ یقین نہیں کرتے تھے کہ باوجود خرچہ کثیر ان کے ساتھ انصاف ہوسکے گا۔ اور یہ واقعہ ہے کہ حکام یا پولس نے کوئی قابل ذکر امداد نہیں کی۔ جس وقت امداد خاں حکام سے ملا اگر کچھ بھی اس کی ہمت افزائی کی جاتی تو یقیناً وہ عدالتی کارروائی امداد خواہی کے لئے تیار ہو جاتا اور ہندو جنکا فعل تخویف مجرمانہ اور اجتماع ناجائز کی تعریف میں آچکا تھا صرف یہ کہ کیفر کردار کو پہونچتے بلکہ یہ کہ آئندہ کے لئے رگناتھ پور اور اس کے اطراف کی فضا صاف ہو جاتی اور کوئی قومی کمزور کو دبانے اور ان سے ملحقاتی اور عجز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرتا۔ بہر حال جو کچھ ہوا بیفائدہ ہوا اور اگر فضا پیدا ہو گیا تو صرف اتنا کہ جہاں تک ہندوؤں کے مفاد نے ساتھ دیا۔ اور ہندوؤں کو جو کسی منظم تحریک کے باقاعدہ عامل ہوتے ہیں معمولی چھیڑ خانی بھی نہیں کی گئی ہندوؤں کی شدت اور جبر حکام کی چشم پوشی مسلمانوں کو یہ یقین کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ یہ تمام کارروائی شروع سے آخر تک کسی منظم تحریک کا کارنامہ ہے۔

(۴) برادران وطن کی منظم تحریک اشدھی کا ایک شیعہ اخباری پروپیگنڈا اور واقعات کو توڑ مروڑ کر بیان کرنا بھی ہے چنانچہ رگناتھ پور کے متعلق جو واقعات اور گذرے ہیں ان کو اخبار [illegible] بلند شہر نے واقعات کو توڑ مروڑ کر شائع کیا ہے جس سے صحیح ہی نہیں بلکہ منقلب صورت میں دکھایا ہے جس کی رپورٹ کا خلاصہ یہ ہے کہ مسمی باسدیو سنگھ جو کہ الزام میں عرصہ تین سال سے بیلوری سے خارج تھا اس کو ملانے کے لئے ہندوؤں کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور اس جلسہ میں رگناتھ پور کے مسلمان راجپوتوں نے اپنے اشدھ کئے جانے کی درخواست کی۔ ناظرین اندازہ لگا سکتے ہیں کہ واقعات کو کیا سے کیا بتایا گیا ہے۔

(۵) ان واقعات میں عام مسلمانوں اور خصوصاً مسلمان راجپوتوں کیلئے بیش از بیش درس عبرت ہے مسلمانوں کا تشتت اور کمزوری ناقابل تلافی جرم ہے۔ ہم ان مسلمان لیڈروں کو بھی متوجہ کرتے ہیں جو ہندوؤں کی ہر صدا پر آمنا و صدقنا کہتے رہتے ہیں اور آنکھیں بند کرکے اب وہ آیندہ کے لئے ان کو فرشتہ سمجھ کر ان پر اعتماد کرتے ہیں اور جمہور مسلمانوں کو عدم اعتماد کا الزام دیتے ہیں وہ اس واقعہ سے سبق حاصل کریں اور ہم اپنے ہندو بھائیوں سے بھی عرض کرینگے کیا اقلیت کا اعتماد حاصل کرنے کے یہ ہی طریقے ہیں۔ جس راستہ پر وہ چل رہے ہیں وہ سوراج سے مخالف سمت جاتا ہے۔ جب تک آپس کا فرق رکھینگے سوراج سے دور ہوتے جائیں گے لیکن اگر وہ ہندو راج کے خیال میں ہیں تو وہ سمجھ لیں کہ ایں خیال است و محال است و جنوں۔

نیاز مند (کنور) محمد اکرام علی خاں ہیڈ کلرک جنرل سکریٹری از دفتر آل انڈیا مسلم راجپوت کانفرنس (ملدراک ضلع علی گڈھ)

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کیپس شباب کی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں حب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ہیں روز بکتے ہیں۔ تی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کرلئے جاویں۔ کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقیناً اس عارضی نقصان کا بدل ہو جائے گا۔ لہٰذا جن لوگوں کو کمزوری اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایات ہو۔ بھوک نہ لگتی ہو۔ دماغ۔ دل و معدہ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو۔ اولاد کی آرزو ہو۔ اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کررہے ہوں۔ تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کرکے کیپس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابت خرچہ اشتہارات ۸ر ڈبہ ۲ر پیکنگ ۲ر محصول ڈاک ۴ر تنخواہ ملازمین قیمت شیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کرکے بالکل مفت طلب کریں۔ بعیر شرط یہ ہے کہ اگر دوا غیر مفید ثابت ہوں تو واپسی کا بھی وعدہ ہے۔ لہٰذا جتنے کیپس منگانا ہو ...

جنرل مینیجر معین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

...

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کردیا ہے مگر ہم آپ کو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ آنہ علاوہ محصول ڈاک کے طلب فرمائیے۔ اگر اس عرصہ میں یہ حیرت انگیز طلاء بلا آبلہ ڈالے جملہ خرابیوں کو دور کرکے دوبارہ شباب کا لطف پیدا کردے تو بقیہ ۱۶ یوم کے لئے طلاء صرف ہمارے ہیں طلب فرمائیے ...

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

اکسیر جذام

...

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

...

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

...

ایم ابن برادرس کشمیری گیٹ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

...

منیجر کارخانہ خورد ونی حفظ الحکمی شفاء لکھنؤ

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

یہ ایک سوال ہے جس کا صحیح جواب سننے کے لئے ہر انسان بیچین ہے اور وہ اس کے درپے رہتا ہے کہ کسی طرح میں اپنی آنکھوں سے یہ مشاہدہ کروں، حقیقت یہ ہے کہ مرنے کے بعد وہی ہوتا ہے، جو مسلمانوں کے خدا اور اس کے رسول نے بتلایا ہے ...

شمس الاسلام بک ایجنسی بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

اس جڑی کے ایک ہی روز کے مین وضو کے لیپ سے جڑ سے آرام ہو تو کوئی کی قیمت واپس دوں گا۔ اطمینان نہیں تو شرط لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سکے) پتا:۔

بیدراج پنڈت ستھراپاٹھک کرنے دربھنگہ (بہار)

سفید بال سات دنمیں جڑ سے کالا

...

دنیا کی سرتاج مقویات

...

منیجر کارخانہ مجربات شرطیہ کٹرہ قطب الدین دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

...

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

بازاروں میں پولس کے پہرے

دہلی ۸ اکتوبر ۱۹۳۶ء۔ بسلسلہ انتظامات رام لیلا کل سے شہر کے مختلف بازاروں میں حسب معمول پولس کے پہرے اور اسپیشل پولس افسران متعین ہو گئے ہیں۔

مسٹر عبدالرحیم انجینیر کا مقدمہ

مسٹر ہنری ہین کے اجلاس میں

دہلی ۷ اکتوبر۔ مسٹر عبدالرحیم لوکل ڈسٹرکٹ بورڈ انجینیر کے خلاف جو مقدمہ چل رہا ہے وہ آج مسٹر ہنری ہین مجسٹریٹ نئی دہلی کی عدالت میں پیش ہوا جانبین کے وکیلوں نے ثبوت دکھائی پر بحثیں کیں اور جس میں ڈسٹرکٹ بورڈ سے جرح کی گئی۔

بسلسلہ صفحہ ۲

کو گرفتار کر لیا۔ پیر صاحب کو سخت اذیتیں پہونچائی گئیں اور پہونچائی جا رہی ہیں انکو زنجیروں سے جکڑا گیا اور کہا گیا کہ جب تک وہ کلمہ شریف پڑھنا ترک نہیں کریں گے اس وقت تک اون کو اسی حالت میں رکھا جائے گا۔ لیکن انہوں نے ہندوؤں کی اس کفر آمیز درخواست کو ٹھکرا دیا۔

[illegible]

اشتہار عدالت

[illegible]

مجسٹریٹ۔ اس بدمعاش کو لیجاؤ اور ہتکڑیوں میں جکڑ کے ستون سے باندھ دو۔

پیرجی۔ لاالہ الااللہ محمد الرسول اللہ کہتے ہوئے قلعہ چومون میں داخل ہوئے۔ جہاں اون پر وہ مصیبتیں گذر رہی ہیں کہ الاماں۔

گرفتاریاں اور موجودہ حالت

اس وقت چومون میں بیس شریف مسلمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے جو سب کے سب ضمانت پر رہا ہیں لیکن پیر سید حسین کو ضمانت پر بھی رہا نہیں کیا گیا اون کو قید کر رکھا ہے اور ان کا زخم بھی بہت بڑھ گیا ہے محمد بہلول خاں صاحب صدر جمعیۃ افاغنہ نے برطانیہ کے اعلیٰ حکام اور ہندوستان کے کل ارباب اختیار کے پاس تار ارسال کر دئے ہیں۔ اسمبلی کے تمام ارکان کو بذریعہ تار تمام حالات مطلع کر دیا گیا ہے۔

سر آغا ندعی۔ مولانا محمد علی۔ حاجی صدیق احمد کھتری۔ مولانا خضر علی خاں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ سر آغا خاں۔ مسٹر اے آر ڈراسٹ امام مسجد لندن۔ سر محمد شفیع۔ لارڈ ہیڈلے۔ نواب صاحب ٹونک اور بیگم صاحبہ بھوپال کو بھی ریاست کے ان مظالم پر توجہ دلائی گئی ہے قصبہ کے ہندوؤں نے مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ کر رکھا ہے کنوؤں سے پانی بھرنے پر بھی مزاحمت کی جاتی ہے اور بازار میں چلتے پھرتے مسلمانوں کو چھیڑا جاتا ہے۔ اور شوریدہ پشت ہنود کلمہ شریف کی توہین کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ حکام اعلیٰ کی اب پوری سعی یہ ہے کہ کسی طرح محمد بہلول خاں اور محمد جنگ بہادر خاں کو گرفتار کر لیا جائے یا یہ دونوں غائب قتل کر ڈالے جائیں۔ ان مخلص اور بہادر بہائیوں کی تمام خط و کتابت روک لی گئی ہے اور ان کی ہر ڈاک پر سنسر قائم ہے۔

ہندو اپنی ضد پر برابر قائم ہیں اور حکام کے رویہ میں بھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی ہے۔ نتیجہ کے عام مسلمانوں پر خوف و ہراس طاری ہے اور وہ حکام کے ذلت آمیز سلوک سے بہت ملال ہیں۔

میں نے مندرجہ بالا واقعات نہایت احتیاط سے قلم بند کئے ہیں اور خلاف واقعہ بات درج کرنے سے حتی الامکان پرہیز کیا ہے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ چومون کے ستم رسیدہ اور مظلوم مسلمانوں کے حق میں دعا خیر کریں اور محمد بہلول خاں صاحب نے اپنے ایک مراسلہ میں جو طریقے امداد کرنے کے بتائے ہیں ان پر عمل کر کے اپنی غیرت و حمیت کا ثبوت دیں۔ (ابوالفتح نمایندہ جمعیۃ علماء ہند)

مراسلات

سملک ڈابھیل کے مسلمانوں کا احتجاج

شاردا ایکٹ کے خلاف احتجاج

[illegible]

نے اس کی تائید کی۔

مسلمانان ڈابھیل و سملک کا یہ اجتماع قانون تحدید ازدواج عمر و عمر زخصتی یعنی (شاردا ایکٹ) کو اسلامی قانون و احکام مذہب میں صریحًا مداخلت سمجھتا ہے اور ساتھ ہی یہ اعلان کر دینا بھی ضروری جانتا ہے کہ جن مسلم ارکان اسمبلی نے اس خلاف شرع اور متصادم مذہب اسلام قانون کی تائید کی ہے وہ اصول مذہب سے ناواقف ہیں اور کسی طرح ان کی نمایندگی مسلمانوں کی نمایندگی نہیں ہے۔ اس لئے حکومت سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز اس کو منظور نہ ہونے دے یا کم از کم مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کر دے ورنہ مسلمانان ہند اس قانون کو مذہب اسلام کے قانون کے مطابق اس کو ہرگز قبول نہ کریں گے اور اس کو ٹھکرا دیں گے۔

(۲) اس تجویز کو بذریعہ برقی پیغام کے وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی مسٹر پٹیل نیز مختلف جرائد کے نام روانہ کر دیا جائے۔

اس تجویز کی تحریک خاکسار نے کی اور تمام مسلمانوں نے متفق آواز سے اس کی پر زور تائید کی اور حسب تجویز ۱۳ ستمبر کو وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی کے نام اس کی نقل روانہ کر دی گئی۔ سر کار جلسہ میں مولانا عتیق الرحمٰن صاحب مولانا بدر عالم صاحب و مولانا سید محمد ادریس صاحب و مولانا عبدالجبار صاحب و مولانا محمد آصف صاحب و مولانا مولوی محمد بزرگ صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ مخصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

اسی طرح اساتذہ و طلبہ مدرسہ تعلیم الدین ڈابھیل کی جانب سے بھی مجوزہ نوٹ تجویز نیز قضیہ فلسطین کے متعلق ایک تجویز منظور ہوئی اور اول الذکر تجویز بذریعہ تار وائسرائے اور مسٹر پٹیل کے نام روانہ کی گئی۔ فلسطین کے متعلق تجویز حسب ذیل ہے۔

(۲) جمیع اساتذہ و طلبہ مدرسہ تعلیم الدین قضیہ فلسطین میں حکومت برطانیہ کی یہود نوازی کو سخت غصہ اور افسوس کے ساتھ دیکھتے ہیں اور اس کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہوئے مسلمانان فلسطین سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں فلسطین کے اندر مسلمانوں اور ان کے بچوں کا بیرحمانہ قتل قطعًا ناقابل برداشت ہے۔ حکومت کا فرض [illegible]

دوزخ کا کھٹکا

[illegible]

موضع رگناتھ پور ضلع بلندشہر کے عبرت انگیز واقعات

موضع رگناتھ پور ضلع بلندشہر میں گذشتہ بقر عید کے موقع پر جو ظلم ہوا ہے اور مسلمانوں کو جس طرح ادائگی فرض مذہبی سے روکا گیا اور تخویف بجرمانہ کی گئی اوس کی جو تحقیقات مسلم راجپوت کانفرنس نے جو مسلمان راجپوتوں کی واحد صد سالہ انجمن ہے کی ہے جسکا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(۱) موضع رگناتھ پور ضلع بلندشہر میں ایک ایسا موضع ہے جسمیں ۴۰-۵۰ مسلمان راجپوت آباد ہیں اور اس موضع کے چاروں سمت بارہ مواضعات ہندو ٹھاکروں کے ہیں۔ گذشتہ سالوں میں بیان کی فضا پرسکون اور ہندو مسلمانوں کے تعلقات نہایت خوشگوار تھے حتیٰ کہ فی مابین لین دین کا تعلق بھی قائم تھا جو بغیر کافی اعتماد و اعتبار کے قطعی محال ہے۔

(۲) عید الضحیٰ کی صبح کو جبکہ مسلمان سونے سے بیدار بھی نہ ہوئے تھے ۷۰۰-۸۰۰ کی تعداد میں ہندو رگناتھ پور میں جمع ہوئے جو آلات دھار دار اور لاٹھیوں سے مسلح تھے انہوں نے مسلمانوں کے گھروں کا محاصرہ کر لیا۔ مسلمانوں نے بیدار ہو کر یہ کیفیت دیکھی اور جب اس اجتماع کی وجہ دریافت کی گئی تو جواب ملا کہ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ تم آج گائے کی قربانی کرنے والے ہو۔ مسلمانوں نے جواب دیا کہ ہم بکرے کی قربانی کرتے ہیں اور آج بھی بکرے ہی کی قربانی کریں گے اور اپنے بیان کے ثبوت میں بکرا جو قربانی کے واسطے منگایا تھا لاکر دکھایا اس پر برادران وطن بولے کہ یہ بکرا تو بہت بڑا ہے چھوٹے بکرے کی قربانی کرنا چاہئے اور پھر اور گفتگو ہوئی جس سے مسلمانوں نے یہ محسوس کیا کہ حملہ کے لئے تلاش کیا جاتا ہے تاکہ قرضہ کی دستاویزات جو ہندوؤں کے ذمہ قرضہ کی ہیں چھین لیں اور مسلمانوں کو زدوکوب اور ان کی عورتوں کو بے آبرو کریں۔ مسلمانوں نے اس خطرہ کو سر پر دیکھکر ملائمیت سے دریافت کیا کہ آخر تم چاہتے کیا ہو اس پر جواب [illegible]

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

[illegible]

دنیا کی سرتاج مقویات

[illegible]

بدن کے سفید داغ کی اکسیر دوا

[illegible]

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانیکا اور اپنی دوا کے مفید ہونیکے شہرت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کبس شباب جو کی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جیب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں بس روز کیلئے ہیں۔ ابھی کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کریں کہ مستقل خریدار پیدا کرنے جائیں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جائے گا۔ لہذا جن لوگوں کو تشنج اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت سوء ہضم بھوک کم لگتی ہو۔ دماغ۔ دل و معدہ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو۔ اولاد کی آرزو ہو۔ اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں۔ تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کر کے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں منی بابت خرچہ اشتہارات ۸ ر ڈبہ ۲ ر پیکنگ ۲ ر محصولڈاک ۴ ر تنخواہ ملازمین قیمت شیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کر کے بالکل مفت طلب کریں۔ بعد شرطیہ ہے کہ اگر دوائیں غیر مفید ثابت ہوں تو واپسی کا بھی وعدہ ہے۔ لہذا جلد منگا لیجئے ورنہ بعد ایک ہزار بکس فروخت کر چکنے کے پوری قیمت دینی ہوگی۔ بوقت طلبی حوالہ اخبار ضرور دیجئے۔

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

[illegible]

اندازہ لگا سکتے ہیں کہ واقعات کو کیا سے کیا بتایا گیا ہے۔

(۵) ان واقعات میں عام مسلمانوں اور حضور مسلمان راجپوتوں کیلئے بیش از بیش درس عبرت ہے مسلمانوں کا انتشار اور کمزوری ناقابل تلافی جرم ہے۔ ہم ان مسلمان لیڈروں کو بھی متوجہ کرتے ہیں جو ہندوؤں کی ہر صدا پر آمنا و صدقنا کہتے رہتے ہیں اور آنکھیں بند کر کے اب ماینده کے لئے ان کو فرشتہ سمجھکر اون پر اعتماد کرتے ہیں اور جمہور مسلمانوں کو فرقہ پرستی کا الزام دیتے ہیں وہ اس واقعہ سے سبق حاصل کریں اور ہم اپنے ہندو بھائیوں سے بھی عرض کرینگے کیا اقلیت کا اعتماد حاصل کرنے کے یہی طریقے ہیں۔ جس راستہ پر وہ چل رہے ہیں وہ سوراج سے مخالف سمت جاتا ہے۔ جب تک آپس کا فرق رہیگا سوراج سے دور ہوتے جائیں گے لیکن اگر وہ ہندو راج کے خیال میں ہیں تو وہ سمجھ لیں کہ این خیال است و محال است و جنوں۔

نیاز مند (کنور) محمد اکرام علی خاں ہیڈ کلرک جنرل سکریٹری اندوفتر آل انڈیا مسلم راجپوت کانفرنس (مدراس فضلع علی گڈھ)

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

صرف ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے ۱۲ کے ۸ روپیہ

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طریق موجود ہیں اور ہر طریق میں کوئی خاص فائدہ بھی ہے جو دوسرے طریق میں نہیں اور انہیں خاص فوائد کی مناسبت سے امام بخاری مجتہدانہ نظر نے ایک ہی حدیث کے مختلف طریق کو ایک کتاب میں اس طرح بکھیر دیا ہے کہ ناظرین فن کیلئے بھی مشکل ہو گیا ہے کہ وہ کسی حدیث کی جملہ طریق کو یکجا نظر دیکھ سکیں [illegible]

جوب مقوی مفت

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات توجہ فرمائیں

[illegible]

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد آگرہ

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

[illegible]

ایم ابن برادرس کشمیری گیٹ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

منیجر کارخانہ خورد نی حضاب حکمی شفاء۔ لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۹ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۲۷

ساردا بل کی حقیقت

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(گزشتہ سے پیوستہ)

ان فقرات کی سیاہی بھی ابھی خشک نہ ہوئی ہوگی کہ ہمارے مسلم ممبران نے اس کے بالکل برعکس اسمبلی میں ایک بیان دے دیا... اور علماء پر پھبتیاں بھی کس دیں۔ حالانکہ اس بل کی مخالفت میں سوائے سات آٹھ مسلم ارکان اسمبلی کے ہندوستان کے تقریباً تمام رہنما اور مسلم پریس ہم آہنگ ہیں۔...

آج جو اصول کہ انہوں نے ساردا بل کی حمایت کے لئے قائم کردیا ہے اس کی ہمہ گیر وسعت کے نتائج پر ٹھنڈے دل سے غور کریں تو ان کی سمجھ میں بھی یہ بات آجائی کچھ مشکل نہیں ہے کہ انہوں نے سوائے چند ذاتی ضروریات کے تمام اعمال مذہبیہ کو اسمبلی کی غیر مسلم اکثریت کی خوشنودی حاصل کرنے کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھا دیا ہے...

دوم۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ قانون کی مقرر کردہ عمر سے کم عمر کی شادی...

اس اعتراض کا جواب

اس اعتراض کا جواب ہم دو طرح دیتے ہیں:

اول یہ کہ مذہبی مداخلت کے یہ معنی کہ کسی فرض واجب کو رد کردیا جائے تو مذہبی مداخلت ہے ورنہ نہیں عقلاً، شرعاً، عرفاً ہر طرح غلط ہیں۔

ہم مذہبی مداخلت کے صحیح معنے پہلے بیان کر چکے ہیں... مذہبی مداخلت ہے خواہ وہ اعمال اس مذہب میں فرض ہوں یا واجب یا سنت یا مستحب بلکہ مذہب نے جن امور کو مباح بھی کیا ہے ان سے روکنا بھی مذہبی مداخلت ہے۔ کیونکہ مذہبی مداخلت نہ کرنے کا اصول عقلی اور قانونی طور پر اسی لئے قائم کیا گیا ہے کہ لوگ آزادی سے ان اعمال کو ادا کرسکیں...

ساردا بل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی آراء

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت

"ملت"

انفرادی طور پر غل مچانا بیکار ہے

ذمہ دار جمعیتوں کا فرض

آخر کار جس کا شروع سے اندیشہ تھا وہ پیش آگیا اور وائسرائے نے یکم اکتوبر کو ساردا بل پر اپنی مہر تصدیق ثبت کردی۔ افسوس ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کے احتجاج کی کوئی پروا نہ کی جو اس وقت ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک اس قانون کے خلاف کیا جارہا ہے۔ اس قانون کے منظور ہوجانے کے بعد حکومت کیلئے اس کا دروازہ کھل گیا ہے کہ وہ اس ملک کے باشندوں کے معاشرتی معاملات میں جب چاہے اور جس طرح چاہے دخل دے اور ان کی اصلاح معاشرت کے نام سے اس قانون کی مثال پیش کرکے وہ جتنے جدید قوانین چاہے بنائے...

اس طرح کرنا چاہئے کہ حکومت پر ان کی قومی قوت کا اور ان شریعت اسلامیہ کا جو احترام ہے اس کا پورا پورا اندازہ ہوجائے اور وہ سمجھ لے کہ اگر مسلمانوں کی خواہشات کو پورا نہ کیا گیا تو ہندوستان میں خود اس کے وجود کو خطرہ ہوگا۔

اس وقت اس کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ خواہ مخواہ سول نافرمانی یا مسلمانوں کی فوج کی بھرتی کا شور مچائیں اگر مسلمانوں کو در حقیقت اسی قسم کا کوئی قدم اٹھانا ہے تو اس کا فیصلہ باہمی مشورہ کے بعد کرنا چاہئے اور انفرادی طور پر غل مچانے یا آگے آگے مسلمانوں میں جوش پیدا کرنے کی ضرورت نہیں ہے...

مسلمانان سمرالہ کا احتجاجی جلسہ

ساردا بل کی مخالفت

انجمن حمایت اسلام مدراس کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ

ساردا بل کے خلاف تجویز

رعایت۔ (۱) ... کے خریدار کو نصف محصول معاف (۲) ... روپیہ کے خریدار کو پورا محصول معاف (۳) ... کے خریدار کو رسالہ الناظر ایک سال اور (۴) ... کی کتابیں ہدیۃً ملینگی۔ اس اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔ اخبار کا فائدہ اسی میں ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترقی کی راہ

کسی مسلمان سے پوچھئے وہ بے تکلف کہدیگا کہ حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اہلبیت اطہار و صحابہ عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیائے کرام علیہ الرحمۃ کی پاک زندگیاں اسلامی تعلیم کے مطابق بہترین اور کامیاب ترین زندگیاں تھیں اور اگر اس زمانہ کا کوئی مسلمان ایسی پاکیزہ زندگی بسر کرسکے تو یہ اس کے لئے معراج کمال ہوگی پر کتنی بدنصیبی ہے کہ ہم جانتے بوجھتے ہوئے اس کی کوشش نہیں کرتے کہ صحیح اسلامی زندگی اختیار کرکے دنیا کی عزت اور عقبیٰ کی فلاح کا سامان فراہم کرلیں کہ الدنیا مزرعۃ الآخرۃ۔ ذیل میں حضور (روحی فداک) صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اہلبیت و اصحاب اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کے حالات زندگی سے متعلق چھوٹی بڑی ہر قسم کی کتابیں پیش کی جاتی ہیں، تاکہ مسلمان اپنے مذاق، ضرورت اور مالی حالت کے اعتبار سے اس قیمتی ذخیرہ میں سے کتابیں انتخاب کرکے منگائیں، خود پڑھیں اور اپنے گھر والوں کو پڑھائیں، اور صرف پڑھنے پڑھانے پر قناعت نہ کریں بلکہ انھیں پاک زندگیوں کے نقش قدم پر چل کر دنیا میں کامیاب زندگی بسر کریں اور آخرت میں سرخرو ہونے کی توقع رکھیں۔

منیجر الناظر بک ایجنسی۔ لکھنؤ

رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم)

سیرۃ النبی۔ مولانا شبلی کی آخری تصنیف...

سرور عالم۔ حضور رسول مقبول صلعم کے مقدس سوانح حیات...

اہلبیت رسول (رضی اللہ عنہم اجمعین)

سیرۃ الکبریٰ۔ حضور رسول مقبول صلعم کی سب سے پہلی بی بی حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے سوانح حیات...

سیرۃ عائشہ۔ امہات المومنین...

عائشہ صدیقہ۔ حضرت عائشہ کی سوانحعمری...

الزہرا۔ مولانا راشد الخیری دہلوی کی لکھی...

نغمہ حرم۔ عام طور پر جو میلاد شریف پڑھے جاتے ہیں ان میں مستند روایات سے بے پروائی برتی جاتی ہے مولوی محمد احسن وحشی نظامی نے نہایت جانفشانی سے اس میلاد میں مستند واقعات لکھے ہیں...

میلاد نامہ۔ خواجہ حسن نظامی دہلوی کا یہ میلاد شریف مقبول عام ہے متعدد بار چھپ چکا ہے۔

میلاد نامہ جدید۔ مولوی عبد الرزاق ندوی نے اصلاحی مقاصد سے یہ میلاد نامہ لکھا ہے۔

جامع القرآن۔ حضرت عثمان کے حالات...

ابوالحسنین۔ حضرت علی کے سوانح حیات...

پارہ امام (حصہ اول)...

سراج زہرا۔ چھوٹے لڑکوں اور لڑکیوں کے مطالعہ کے لئے حضرت علی کے مختصر سوانح...

اسد اللہ۔ امیر المومنین حضرت کرم اللہ وجہہ کی مفصل سوانحعمری...

سید الشہداء۔ عم رسول اللہ حضرت امیر حمزہ کے سوانح حیات...

خالد بن ولید۔ رسول اللہ صلعم کے سپہ سالار حضرت سیف اللہ کے سوانح حیات...

سیف اللہ۔ سپہ سالار افواج اسلامی حضرت خالد بن ولید کے عظیم الشان کارنامے...

ابوایوب انصاری۔ وہ خوش نصیب صحابی جن کے مکان پر مدینہ منورہ پہونچنے کے...

کے اسلام کا علمی خاکہ۔ قیمت...

سیر الصحابیات۔ ازواج مطہرات بنات طیبات اور عام صحابیات کی ... اور انکے علمی و اخلاقی کارنامے از مولانا سعید انصاری۔

صحابیات۔ از مولانا نیاز فتحپوری...

اسوۂ صحابیات۔ از مولانا عبد السلام ندوی...

اصحاب صفہ۔ رسول اللہ صلعم نے مذہب کی تبلیغ اور دین کی تلقین و تعلیم کیلئے ایک جماعت تیار کی تھی...

صلحائے امت (رحمہم اللہ تعالیٰ)

ذوالنون مصری۔ متقدمین کے علماء کرام میں شمار ہے...

جنید بغدادی۔ دوسرے طبقہ کے...

امام مالک۔ حضرت امام مالک کے سوانح حیات از مولانا سید سلیمان ندوی...

امام مسلم۔ حدیث شریف کی مشہور کتاب صحیح مسلم کے جامع کی سوانحعمری...

حیات سعدی۔ شیراز کے مشہور بزرگ شاعر اور حکیم امت جنکی گلستان اور بوستان مشہور ہیں انکے مفصل حالات از مولانا حالی مرحوم۔

حیات سعدی۔ شیخ مصلح الدین سعدی کے مختصر حالات...

حیات حافظ۔ شیراز کے مشہور شاعر خواجہ حافظ جن کا کلام بادہ عرفان سے لبریز ہے انکے سوانح از مولانا اسلم جیراجپوری۔

حیات جامی۔ مولانا عبد الرحمن جامی...

حیات نظامی۔ مشہور اہل دل شاعر...

حیات خسرو۔ دہلی کے مشہور ولی اللہ...

الغزالی۔ مشہور امام طریقت...

فی ہے کہ ان بچوں کی رضامندی حاصل کئے بغیر ان کا نکاح کردے (اور یہ حکم حنفیہ کے نزدیک) باکرہ اور ثیبہ دونوں کے حق میں یکساں ہے۔

اور بہت سی احادیث ہیں جن سے حق ولایت اور حق انکاح ثابت ہوتا ہے۔ ہم تطویل کے خوف سے ان کو نقل نہیں کرسکتے۔

پس یہ بل جو اسلامی قانون (پرسنل لا) کے ایک اہم باب کو بالکل باطل یا منسوخ کرتا ہے مسلمانوں کے نزدیک ہرگز ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔

وجہ سوم: اس قانون کو قبول نہ کرنے کی تیسری وجہ یہ ہے کہ

یہ قانون اسلامی تہذیب اور عصمت کو تباہ کردے گا

جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے اور یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ مسلمان عصمت مآب خواتین کے لئے ہوس رانی کے وہ تمام دروازے بند ہیں جو دوسری اقوام کی عورتوں کو حاصل ہیں اور اس کی صورت میں ان کی عفت و عصمت کی حفاظت کی ایک ہی شکل ہے کہ جس وقت وہ بالغہ ہو جائیں فوراً ان کی شادی کردی جائے۔ بلوغ کے لئے عمر کا کوئی معیار معین نہیں ہے۔ بلکہ اس کا مدار جسمانی صحت و قوت اور نوعیت غذا اور ...

... کی اس عام بلا سے محفوظ ہیں جو یورپ سے سیلاب عظیم کی صورت میں ایشیا کی طرف بڑھتا چلا آرہا ہے۔ لیکن یہ قانون اس سیلاب کے مسلمانوں کے حریم عصمت میں داخل ہو جانے کے واسطے ایک وسیع روزن کا کام دے گا اور پھر اس بلا کو حرم ہائے مسلمین سے علیحدہ کرنا محال ہو جائے گا۔

وجہ چہارم: مسلمانوں کیلئے اس قانون کے ناقابل قبول ہونے کی چوتھی وجہ یہ ہے کہ

یہ قانون حضور پیغمبر اسلام اور احناف داہ اور اکابر صحابہ کے افعال کو جرائم کی فہرست میں داخل کرتا ہے

صحیح روایات کی بنا پر ثابت ہے کہ حضور انور صلعم نے حضرت عائشہؓ سے جس وقت نکاح کیا ہے تو حضرت عائشہؓ کی عمر چھ سال کی تھی اور اسی طرح حضرت عمر حضرت زبیر رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے کہ انہوں نے چھوٹی عمر کی لڑکیوں کا نکاح کیا اور بہت سے صحابہ نے چھوٹی لڑکیوں سے نکاح کئے ہیں تو اس قانون کو تسلیم کرلینے کی صورت میں مسلمانوں پر لازم آئے گا کہ وہ اقرار کریں کہ جس عمل کو ان کے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر مقتدر صحابہ کرام نے کیا ہے وہ جرم کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اس کا مجرمانہ فعل ہونا مسلمانوں نے تسلیم کرلیا ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔

ایک مسلمان اس کے وہم اور تصور سے بھی تھرا جائے گا کہ وہ کسی ایسے عمل کا جرم ہونا تسلیم کرے جو اس کے مولیٰ اور آقا کے اور جہاں یا اُن کے مقتدر جانشینوں سے ثابت ہو۔

یہ واضح رہے کہ ان روایات میں صرف عقد نکاح کا ذکر ہے اور اس سے کسی شرعی یا اخلاقی خرابی کا ارتکاب ہرگز لازم نہیں آتا۔ مقاربت زوجین کے احکام بالکل علیحدہ ہیں۔ اور اس کے لئے اگرچہ عورت کی طاقت اور استطاعت شرط ہے لیکن عمر کی تحدید اس میں بھی غیر معقول ہے۔

سارد ابل کی قانونی حیثیت

اگرچہ یہ بل اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ میں پاس ہو چکا ہے مگر ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے اس بل کا نفاذ ان پر ہرگز آئین کے موافق نہیں بلکہ محض جبری ہوگا۔

آئینی نفاذ کی صورت تو یہ تھی کہ مسلم نمائندوں کی تمام یا اس کی اکثریت اس کو قبول کرتی اور اس پر اپنی رضامندی کا اظہار کردیتی لیکن ...

دستخط کرکے کہتے ہیں ظاہر ہے کہ ۱۵ کا عدد ۲۲ کے ساتھ نصف کی اکثریت سے کچھ زیادہ ہی نسبت رکھتا ہے۔

(۳) اس کے بعد مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی نے باقاعدہ اجلاس میں ترمیم پیش کی کہ اس بل کا اطلاق مسلمانوں پر نہ کیا جائے مگر اس ترمیم کو غیر مسلم اور سرکاری ارکان کی اکثریت سے مسترد کردیا گیا۔

(۴) اس کے بعد آخری مرحلے پر مسلم ممبران اسمبلی کی کافی تعداد بطور اظہار ناراضی اور احتجاج کے اجلاس سے اٹھ کر چلی آئی اور ان کی کوئی پروا نہ کی گئی اور غیر مسلم اور سرکاری ارکان کی اکثریت نے بل پاس کردیا۔

(۵) پاس ہو جانے کے بعد مسلم ارکان اسمبلی کا ایک معزز و مقتدر وفد مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ کی قیادت میں حضور وائسرائے کی خدمت میں باریاب ہوا اور اس نے اس حقیقت کو آشکارا کردیا کہ مسلمان قوم اس بل کے خلاف ہے وہ ہرگز اسے قبول نہ کرے گی اسلئے آپ اس بل کی آخری منظوری اس وقت تک نہ دیں جب تک کہ مسلمان اس کے اطلاق سے مستثنیٰ نہ کردئے جائیں۔

(۶) پھر کونسل آف اسٹیٹ کے مسلمان ممبروں کی اکثریت نے اس بل سے اختلاف کیا اور مسلمانوں کے استثناء کا مطالبہ کیا ...

... اقبال صاحب۔ مولانا محمد عرفان صاحب سکرٹری خلافت کمیٹی۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب۔ سید غلام بھیک نیرنگ سکرٹری تبلیغ الاسلام انبالہ۔ مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف صاحب داناپوری مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ شمس العلماء مولانا سید نجم الحسن صاحب مجتہد۔ مولانا سید ناصر حسین صاحب مجتہد شمس العلماء مولانا سید سبط حسن صاحب۔ مولانا عبدالعالی قطب الدین صاحب فرنگی محلی۔ مولانا عبیداللہ صاحب بچھرایونی۔

(۹) لکھنؤ میں سنی اور شیعہ علماء اور عمائد کا مشترک جلسہ ہوا جس میں باتفاق اس بل کے خلاف تجاویز پاس ہوئیں اور وائسرائے و پریسیڈنٹ اسمبلی کے پاس نقول بھیجی گئیں۔

(۱۰) مسلم پریس کے تقریباً تمام جرائد مثلاً انقلاب۔ زمیندار۔ ملت۔ الجمعیۃ۔ سچ۔ ہمت۔ سیاست۔ صراط۔ رشید۔ اجلاس لکھنؤ۔ مہاجر۔ عصر جدید۔ الامان۔ خلافت۔ حقیقت۔ امارت۔ ترجمان سرحد۔ شہاب۔ اتحاد۔ الخلیل نے بل کے مسلمانوں پر اطلاق کے خلاف پرزور مضامین لکھے اور اس کی منظوری سے پہلے بتلادیا کہ مسلمان اسے قبول کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں۔

(۱۱) ہندوستان کے مختلف مقامات میں جلسے منعقد ہوئے جن میں مسلمانوں پر اطلاق کے خلاف احتجاج کیا گیا تجاویز پاس کی گئیں اور سرکاری افسران متعلقہ کو بھیجی گئیں۔

(۱۲) ہندوستان کے علمی مرکزوں دارالعلوم دیوبند اور مظاہر العلوم سہارنپور اور لکھنؤ کے شیعہ مرکز علمیہ کی طرف سے تار دئے گئے کہ یہ بل مسلمانوں کے لئے قابل قبول نہیں ان تمام امور کی تفصیل کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔ تاہم اجمالی طور پر اس بات کے سمجھنے کے لئے کافی ہے کہ مسلمان قوم نے اپنی ناراضی کا اظہار کرنے کے لئے تمام آئینی ذرائع کا استعمال کرلیا ہے اور مسلمان قوم کے وہ نمائندے جو اسمبلی میں اس کی نمائندگی کرنے کے اہل ہیں انہوں نے بھی اپنی بڑی اکثریت کے ساتھ مسلمان قوم کی ناراضی ظاہر کردی ہے۔

ہندوؤں اور سرکاری ممبروں پر لازم تھا کہ وہ مسلمانوں کے معاملے میں غیر جانبدار رہتے۔ ان کو کوئی حق نہیں تھا کہ وہ اپنی اکثریت سے ایسے قانون کو جس کا مسلمانوں کے (پرسنل لا) مخصوص قانون پر مخالفانہ اثر پڑتا ہے پاس کردیں۔ ...

ایک اعتراض اور اسکا جواب

کہا جاتا ہے کہ بعض علاقے کے مسلمانوں میں ابھی رواج ہے کہ کم عمر لڑکیوں کی شادی کردیتے ہیں اور لڑکیوں کو خاوندوں کے پاس بھیجدیا جاتا ہے اور ... اس کا نہایت مضر اثر ان لڑکیوں اور ان کی اولاد پر پڑتا ہے اور اس کے انسداد کی سوائے قانونی مداخلت اور کوئی سبیل نہیں ہے۔

جواب

اس کا جواب یہ ہے کہ اول تو مسلمانوں میں کم عمری کی شادیوں کا رواج بہت کم ہے دوسرے اگر کسی قدر رواج کہیں ہے بھی تو صرف نکاح کردینے کا ہے۔ ناقابل جماع عورت کو رخصت کردینے کا نہیں ہے۔ لڑکی خاوند کے یہاں اسی وقت بھیجی جاتی ہے جب جماع کے قابل ہو جاتی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ صرف نکاح کردینے میں بیان کردہ خرابیوں میں سے کوئی خرابی لازم نہیں آتی۔

اور اگر بالفرض کوئی شاذ و نادر واقعہ ایسا بھی ہوا ہو کہ ناقابل جماع عورت سے جماع کرلیا گیا ہو تو وہ اپنی قلت و ندرت کے لحاظ سے ناقابل اعتبار ہے۔

حاصل کلام یہ ہے

...

نکات ولطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے دریافت کیا "تیر کیا چیز ہے؟" آپ نے فرمایا

(۱) غصہ کے وقت حلم و بردباری سے کام لینا۔

(۲) باوجود قدرت انتقام خطا کا معاف کردینا تلکی تیر سے زیادہ مؤثر اور تیر ہدف ہے۔

ایک مرتبہ آنحضرت نے فرمایا میں تمہیں شریر اور بدنفس لوگوں کی پہچان بتاتا ہوں۔

(۱) وہ شخص جو تنہا کھائے اور ساتھیوں کو نہ دے۔

(۲) وہ شخص جو اپنے غلام کو مارے۔

...

(۲) لوگوں سے منافقانہ برتاؤ کرنا یعنی ظاہر کچھ اور باطن کچھ۔

(۳) اپنے ہم نشینوں سے کوئی ناخوش کن گفتگو کرکے رد کی صدمہ پہونچانا۔

عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک یمنی سے فرمایا کہ تمہارے پاس آسمانی چیزوں میں سے ستارہ یعنی سہیل اور کعبہ کی چیزوں میں سے ایک رکن یعنی رکن یمانی۔ اور تلواروں میں سے عمرو بن معد یکرب کی صمصام تین بڑی متبرک اور باعظمت چیزیں ہیں ...

ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے دریافت فرمایا "عرب کا سب سے بڑا سخی، شاعر، اور شہسوار کون مانا جاتا ہے"

...

حوادث واحکام

استفتار

...

کوائف افغانستان

جنرل نادرخاں کی سپاہ کا خوشی پر قبضہ

سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نمائندہ کا بیان

پشاور ۵ اکتوبر "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ حاجی صاحب ترنگ زئی مع اپنے صاحبزاروں کے مہمندوں کا ایک لشکر تیار کررہے ہیں۔ حاجی صاحب نے بچہ سقہ کے خلاف جہاد کا اعلان کردیا ہے اور مہمندوں سے کہہ رہے ہیں کہ جو منافع تمہیں غازی امان اللہ خاں کے عہد حکومت میں حاصل ہوئے ہیں ان کا سد باب بچہ سقہ کے خلاف جنگ کرکے ادا کرو۔

...

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بیس شنگوخیل شنواری ملکوں نے غوستہ میں ایک جرگہ منعقد کرکے قرآن کریم ہاتھ میں لے کر حلف اٹھایا ہے کہ ہم بچہ سقہ کے خلاف مہمندوں کی حمایت کریں گے۔

غلزئیوں کے سردار غوث الدین خاں کا فرار

کل غلزئیوں کا سردار غوث الدین خاں پیتیا میں پیروؤں کو ساتھ لیکر جن میں عورتیں اور بچے بھی ہیں، پاراچنار پہنچ گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ فوراً سندھ کے مشرق کی طرف کسی مقام کو روانہ ہونے والا ہے۔ اس کے فرار کا اصل مدعا ابھی معلوم نہیں ہوا۔

خوشی پر وزیری لشکر کا قبضہ

بیان کیا جاتا ہے کہ وزیریوں کا لشکر خوشی میں پہنچ گیا ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ آیا اس نے خوشی پر قبضہ کرلیا ہے یا نہیں۔ لیکن ابھی تک کسی جنگ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اور یہ غیر اغلب ہے کہ کوہستانی بغیر جنگ کے اس مقام کو خالی کردیں۔

پاراچنار سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنرل نادرخاں کے وزیری لشکر نے سقوی فوج کی طرف سے کسی قسم کے مقابلے کے بغیر خوشی پر قبضہ کرلیا ہے۔

کاریز درویش پر زبردست جنگ کی توقع

کاریز درویش جسے کلید کابل کہتے ہیں۔ وہاں سے صرف چھ میل کے فاصلے پر ہے۔ لیکن ہر راستہ نہایت دشوار گذار ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس مقام پر بچہ سقہ کی زبردست فوجیں جمع ہیں۔ وزیریوں کے جنگی مقامات کو مضبوط کرنے کیلئے کابل سے مزید کوہستانی فوجیں بھیجی جارہی ہیں۔ جو مشین گنوں، میدان جنگ کی توپوں اور ٹینکوں وغیرہ سے مسلح ہیں۔ مزار شریف سے بھی ایک لشکر کابل پہنچا ہے۔ اور لوگر کی طرف روانہ ہورہا ہے۔

توقع کی جاتی ہے کہ کاریز درویش کے مقام پر عنقریب ایک زبردست جنگ ہوگی۔

وزیریوں کا کابل پر حملہ

وزیری سپاہیوں کا بیان

تھل ۷ اکتوبر (دس بجے شب) چند وزیری مجاہدین میدان کارزار سے یہاں واپس آئے ہیں۔ اور مجلس خلافت کے دفتر میں مقیم ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ ... وزیری مجاہدین نے زرغون شہر پر ... جو کابل سے بیس میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ مجاہدین کو عظیم الشان فتح حاصل ہوئی۔ تین سو سقوی زندہ گرفتار ہوئے۔ اور بہت سا سامان جنگ ہاتھ آیا۔ وزیری مجاہدین کا بیان ہے کہ اس فتح کے بعد وزیریوں کا لشکر کابل کی طرف بڑھا۔ اور خیال ہے کہ شاید اب تک کابل کی دیواروں تک پہنچ چکا ہوگا۔ وزیریوں کا ایک اور لشکر جاجی پہنچ گیا ہے جس میں تین سو مسعودی بھی ہیں۔

گردیز کا محاصرہ نہایت کامیابی سے جاری ہے "سقوی" کے قلعہ نشین سپاہی شاہ محمود خاں سے گفت و شنید کررہے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ جاں بخشی ہو تو قلعہ حوالے کردیں۔

چند وزیری شہداء میدان جنگ سے سپہ سالار غازی کی خدمت میں لائے گئے۔ حضرت غازی ان کو دیکھ کر بہت متاسف ہوئے اور دو سو روپیہ کابلی (فی کس) کے حساب سے عطا فرمایا۔ تاکہ ان کی تجہیز و تکفین کی جائے۔ وہ شہداء تھل پہنچ گئے ہیں۔ اور مجلس خلافت ان کا اہتمام کررہی ہے۔

(انقلاب)

کابل کے نواح میں جنگ

ڈیرہ ۲ اکتوبر کو چند فوجی سپاہی جو بچہ سقہ کی فوج میں تھے بھاگ کر یہاں آئے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ کابل میں سخت لڑائی ہورہی ہے۔ سقوی فوجیں بھاگ رہی ہیں۔ انہیں کھانے کے لئے کچھ بھی نہیں ملتا۔ اور وہ خچروں کو ہلاک کرکے کھانے لگ گئی ہیں۔ سارے علاقے میں شورش پھیلی ہوئی ہے۔ اور لوگ علاقے سے بھاگ رہے ہیں۔

(پرتاپ)

مہمندیوں کی فتح

جلال آباد پر قبضہ کرلیا

پشاور ۵ اکتوبر تازہ اطلاع ہے کہ بچہ سقہ کا ایک مشہور جنیل (ڈاکو) شاہی اور بچہ سقہ کے چند دیگر حامی کچھ مہمندیوں نے گرفتار کرلئے ہیں۔ حاجی صاحب ترنگ زئی کے صاحبزادے میاں بادشاہ گل کی قیادت میں مہمندوں نے ایک درہ فتح حاصل کی ہے جس میں ایک سو اسی بندوقیں اور چار توپیں ان کے ہاتھ آئی ہیں محصل خاں درنیک جلال آباد پر حملہ کررہے ہیں۔

...

بچہ سقہ کے قتل کی خبر

خبر رسانی کے وسائل کی پیچیدگیاں

...

کوہاٹ میں نادر خاں فنڈ کی فراہمی

کوہاٹ ۵ اکتوبر۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی جدوجہد کی بدولت کوہاٹ میں بھی نادرخاں ریلیف کمیٹی قائم ہوگئی ہے۔ صدر سید غلام حسن شاہ گیلانی اور سکرٹری غلام محمد پراچہ مقرر ہوئے ہیں۔ چندہ جمع ہورہا ہے۔

کابل میں غدر

پشاور کی افواہیں

"ٹائمز آف انڈیا" کا نامہ نگار خصوصی آج اطلاع دیتا ہے کہ شہر پشاور میں یہ خبر مشہور ہے کہ کابل فتح ہوگیا اور بچہ سقہ کے مرنے کا سب کو یقین ہے۔ ہر طرف لوگ جمع ہیں اور آج کے اردو اخبار اسقدر بک رہے ہیں گویا کہ شیرینی تقسیم ہورہی ہے۔ ہر شخص کی زبان پر ایک ہی بات ہے کہ کابل فتح ہوگیا۔

...

غازی امان اللہ خاں نے ہوائی جہاز خرید لیا ہے

غازی امان اللہ خاں کی واپسی کی خبریں بہت زور کے ساتھ آرہی ہیں اور یہ نئی بات اب معلوم ہوئی کہ شہر یار محمود نے ایک طیارہ کا آرڈر جرمنی کو دیا ہے جس میں بیٹھ کر وہ ترکی و ایران ہوتے ہوئے قندھار جا پہونچیں گے اور انہوں نے خاص طور سے امان اللہ خاں کی واپسی کے لئے خواہش کی ہے کیونکہ وہ اپنے گذشتہ گناہوں کی تلافی کرنا چاہتے ہیں۔

کیا شاہ امان اللہ خاں ٹرکی میں رہینگے

عالی شان محل ملنے کی خبر

بمبئی۔ مصر کے معاصر "جہرۃ نما" نے خبر شائع کی ہے کہ غازی امان اللہ خاں نے غازی کمال پاشا سے ٹرکی میں ترک کش ہونے کی اجازت طلب کی تھی۔ غازی کمال پاشا نے ان کی درخواست منظور کرتے ہوئے ایک شاندار محل اُن کے رہنے کے لئے عطا فرمادیا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو چاہیئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور بھیجا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف ...

فلسطین میں برطانیہ کی پُر فریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(ابو نعمانی)

فلسطین کا مسئلہ حقیقت میں اس قدر آسان نہیں ہے جتنا کہ لوگ سمجھتے ہیں اس وقت فلسطین میں ۱۶۰۰۰۰ یہودی اور ۷۰۰۰۰۰ عرب آباد ہیں عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کا تناسب تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہے صیہونیوں کی پالیسی بالکل متعین ہے وہ بحالت موجودہ کوئی شورائی یا جمہوری حکومت نہیں چاہتے ہیں کیونکہ ابھی عربوں کے زیر حکومت رہنا گوارا ...

اس کے بعد ہم جدید شورائی حکومت سے یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ وہ دوسری خود مختار مملکتوں کے دوش بدوش کھڑی ہوسکے گی۔ جو حکمت عملی ہر طرح محفوظ ہوتی ہے اسی سے دنیا کو انتہائی فائدہ پہنچتا ہے اور اسی سے صحیح پالیسی ہوتی ہے۔ یہودی عربوں کو نقصان نہیں پہنچاتے ہیں ...

کرنل ویجوڈ کی صاف گوئی

یہ پالیسی ہمارے شفیق، جوشیلے اور (بعض اوقات) مجنون دوست کرنل ویجوڈ نے نہایت سلامت اور وضاحت کے ساتھ بیان کی ہے کرنل ویجوڈ کا بیان ہے کہ ہم انتداب کی شرائط بدلنے میں کی صفائی کے ساتھ عمل کرسکتے ہیں۔ انتداب کی جو دفعہ مقصود ہے وہ حسب ذیل ہے:

"دفعہ دوئم۔ وہ طاقت جسے انتداب حاصل ہوگا اس امر کی ذمہ دار سمجھی جائیگی کہ ملک میں ایسے سیاسی، انتظامی اور اقتصادی حالات پیدا کردے جن سے یہودیوں کے قومی وطن کا قیام یقینی ہو جائے۔ اور خود مختار اداروں کی ترقی ہو اور فلسطین کے تمام باشندوں کے دیوانی اور مذہبی حقوق محفوظ رہیں"

اب اس کے بعد کرنل ویجوڈ کا ارشاد بھی ملاحظہ فرمائیے جو حسن اتفاق سے موحد عیسائی ہیں:

"ہم انتداب کی اس دفعہ کے مطابق یہودیوں کو اس وقت تک فلسطین میں بسا سکتے ہیں جب تک کہ اعلیٰ تہذیب کے نمائندے اتنی کافی تعداد میں اور اسقدر طاقتور نہیں ہوجاتے کہ شوریٰ حکومت کو تمام فلسطینیوں کے واسطے محفوظ بنا لیا ..."

صیہونیوں کی توقعات

مذکورہ بالا عبارت سے فلسطین میں صیہونیوں کی توقعات کا پتہ چلتا ہے جوشیلے صیہونی یہودیوں پر زور ڈالتے ہیں کہ وہ اپنے انتہائی جوش اور زیادہ جوش و خروش کا اظہار کریں۔ کیپٹن جیبوٹنسکی وغیرہ کی بھی یہی پالیسی ہے۔ اشتعال پذیر صیہونیوں کا یہ مقولہ ہے کہ انگلستان ایک صرف قوت ہی کے مقابلہ میں جھکتا ہے "برطانوی افسر جو تھک گیا ہے اور حیران پریشان ہے۔ یہودیوں سے تنگ آکر یہ کہتا ہے کہ یہودیوں پر بندگائیں ..."

...

صیہونیوں کے مطالبات

صیہونیوں نے جو پروگرام تیار کیا ہے وہ اسقدر صاف اور قطعی ہے کہ اس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی ہے صیہونیوں کا یہ مطالبہ ہے (جو یقیناً حکومت کے دربار سے پیش کیا گیا ہے) مترجم کہ وزیر مستعمرات کو آخری منزل و طریق کار اور رفتار ارتقاء کی تعیین کردینی چاہئے اور تمام دنیا میں یہ اعلان کردینا چاہئے کہ فلسطین کو یہودی ڈومینین بنایا جارہا ہے۔ ...

... اب مسرت کے ساتھ اس آغاز پر نظر ڈال رہے ہیں اور حکومت برطانیہ سے اپنی امداد کے لئے درخواستیں کررہے ہیں انہوں نے ارض مقدس میں یہودیوں کی سیادت قائم کرنے کے واسطے جو اسکیم تیار کی تھی اس کی ناکامی کے ساتھ ساتھ ان کے سادہ عقائد بھی متزلزل ہورہے ہیں۔ (باقی آئندہ)

جمعیۃ علماء ہند کی سعی مشکور

چوموں کے مظلوموں کی دادرسی

مجسٹریٹ کی علیحدگی اور پیر سید محمد حسین کی رہائی

چوموں ریاست جے پور میں مسلمانوں پر کلمہ طیبہ پڑھنے اور اذان دینے کے جرم میں جو مظالم ہورہے تھے ان کی تفصیل الجمعیۃ میں شائع ہوچکی ہے اور گذشتہ اشاعت میں مقالہ افتتاحیہ بھی لکھا جاچکا ہے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ریاست جے پور کے ارباب حل و عقد کو متعدد تاروں کے ذریعہ تنبیہ کی تھی کہ وہ جلد اس طرف متوجہ ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی یہ مساعی مشکور ہوگئی ہیں اور چوموں سے مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے جس میں جمعیۃ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے اور ریاست کے اس طرف متوجہ ہونے کی خبر دی گئی ہے:

"ظالم مجسٹریٹ کی پنشن ہوگئی ہے اور پیر سید محمد حسین صاحب کل رہا ہوگئے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے آپ کی سعی مشکور ہوئی۔ جے پور کی سختی تنزلزل میں ہے۔ کم از کم دو مسلمان ممبر ہونے کی سعی فرمائیں۔ نعالی خدمت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب اور مولوی احمد سعید صاحب ہدیہ تشکر کے ساتھ سلام نیاز عرض کردیں۔"

خاکسار محمد بہلول خاں عفی عنہ

چوموں۔ ریاست جے پور

خوشنما طغروں کے ملنے کا پتہ

اخبار الجمعیۃ مورخہ ۲۸ ستمبر میں خوشنما طغروں کا جو ریویو شائع ہوا ہے اس میں ملنے کا پتہ کاتب صاحب کی غلطی سے صحیح نہیں لکھا گیا ہے۔ اصل پتہ حسب ذیل ہے:

شیخ قمرالدین اینڈ کمپنی بالمقابل گوجر گلی۔ بازار سادہ باراں لاہور (دہلی ایجنٹ) الٰہی کتب خانہ۔ فراشخانہ۔ سول ایجنٹ برائے صوبہ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۹ر جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ہندو ریاستوں کے مسلمان

(۳)

ریاست الور

ہم نے اپنی اشاعت گذشتہ میں جموں ریاست جے پور کے اندوہناک واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے وہاں کے بعض ناعاقبت اندیش اور کوتاہ بین عہدہ داروں کے طرز عمل پر عیش کے ساتھ نکتہ چینی کی تھی اور ریاست کے ارباب حل و عقد کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ وہ جلد سے جلد ان مظالم کا سد باب کریں جو جموں کی مسلم آبادی پر محض اس جرم میں کئے جا رہے ہیں کہ وہ اپنے عقیدۂ توحید پر قائم ہے اور کلمۂ طیبہ کو بالجہر پڑھنے اور اذان دینے کے مذہبی حقوق سے دستبردار ہونے کے واسطے تیار نہیں ہے ۔ اب ہمیں …

کابل فتح ہوگیا

مسلمانوں کا آئندہ طرز عمل

۸ر اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور جناب مفتی صاحب قبلہ کی دعوت پر دفتر الجمعیۃ میں مسلمانان دہلی کا جو اجتماع ہوا تھا اس نے یہ طے کیا ہے کہ ساردا بل کے متعلق مسلمانوں کے آئندہ طرز عمل کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک مشاورتی جلسہ منعقد کیا جائے اور اس کی شکل یہ ہو کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس منعقد ہونے والا ہے اسی کے دوران میں ہندوستان کے مقتدر علماء اور ذمہ دار جمعیتوں کے نمائندے بھی دہلی تشریف لے آئیں تاکہ حضرات علمائے کرام اور دیگر زعماء ملت کے باہمی مشورہ سے آئندہ کے لئے راہ عمل تجویز کی جائے اور یہ فیصلہ کیا جائے کہ مسلمانوں کو اس بل کی مخالفت میں کس قسم کا رویہ اختیار کرنا چاہیے ۔

ہماری رائے میں مسلمانان دہلی کا یہ فیصلہ نہایت مناسب اور بروقت ہے ۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ وائسرائے کی منظوری کے بعد ساردا بل کی حیثیت بالکل بدل گئی ہے اور اب اسے مسلمانوں کے حق میں مسترد کرا لینا اسقدر آسان نہیں رہا ہے جتنا کہ بعض ناواقف حضرات سمجھے ہوئے ہیں ۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ جو قدم اٹھایا جائے وہ نہایت سوچ سمجھ کر اٹھایا جائے ۔ اور جو طریقہ اختیار کیا جائے وہ پورے غور و تعمق کے بعد اختیار کیا جائے ۔ مسئلہ کی اہمیت بالکل ظاہر ہے ۔ اسوقت مقابلہ حکومت سے ہے اور ایک مستبد حکومت سے ہے ۔ اسلئے کامیابی کی امید صرف اسی وقت کی جا سکتی ہے جب مسلمان پوری طرح منظم ہو کر مکمل انضباط و انتظام …

اسلامیہ کے لئے عموماً اور افغانیوں کے لئے خصوصاً مبارک ثابت ہو اور وہ تباہ کن خانہ جنگی بالکل ختم ہو جائے جس نے افغانستان کو موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا کر رکھا ہے ۔

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

تاریخوں میں تبدیلی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے اجلاس کیلئے ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ر اکتوبر کی تاریخیں مقرر کی گئی تھیں لیکن اجلاس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ مناسب سمجھا گیا کہ ملک کے دیگر مقتدر علماء اور ذمہ دار جماعتوں کے نمائندوں کو بھی دعوت دی جائے ۔ اور ذی رائے حضرات کی رائے سے بھی استفادہ کیا جائے تاکہ ساردا بل کے خلاف باہمی مشاورت سے کوئی مؤثر اور منضبط لائحۂ عمل تیار کیا جا سکے ۔ اسلئے بجائے ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ کے اجلاس کی تاریخیں ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ر اکتوبر مقرر کی گئی ہیں ۔ دفتر سے دعوتی خطوط جاری کر رہا ہوں ۔

(مولانا) احمد سعید
(ناظم جمعیۃ علماء ہند)

ساردا بل کے خلاف احتجاجی جلسے

مسلم ارکان اسمبلی کا اعلان

مولوی محمد یعقوب ، مولوی شفیع داؤدی ، سید مرتضیٰ صاحب بہادر نواب محمد اسمٰعیل خاں ، مسٹر عبد اللطیف فاروقی ، مسٹر فضل ابراہیم رحمت اللہ اور چودھری اسمٰعیل خاں ارکان جمعیۃ مقننہ نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے ۔

جمعیۃ مقننہ کے اندر ملت اکثر ہ کے نمائندوں نے حکومت کے نامزد کردہ ارکان کی اعانت سے مسلمانوں کے شخصی قانون پر حملہ کر دیا ہے اور …

سائمن کمیشن کی رپورٹ

جزیرۃ العرب میں یہود کا جال

عراق کے جدید ہائی کمشنر

کیا وزیر ہند ہندوستان آئینگے

تصحیح

فسادات فلسطین کی تحقیقات

انقلاب افغانستان کا دور جدید!

کابل فتح ہوگیا

سردار شاہ ولی خاں نے کابل پر قبضہ کرلیا

شملہ ۹ر اکتوبر ۔ موثق اور معتبر خبریں مظہر ہیں کہ سپہ سالار غازی جنرل نادر خان نے اس خبر کی تصدیق کر دی ہے کہ آپ کے بھائی سردار شاہ ولی خاں گذشتہ اتوار کو کابل میں داخل ہو گئے ۔

افغانستان کے تمام مراکز پر جنرل نادر خاں اور انکے حامیوں کا قبضہ

مختلف مقامات کی کیفیت

کابل ۔ مارشل محمد نادر خاں کے بھائی جنرل شاہ ولی خاں کابل میں داخل ہو چکے ہیں ۔ کوہدامنی اور کوہستانی شہر چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں ۔ سقوی وزارت مستعفی ہو چکی ہے ۔

گردیز ۔ چھاؤنی خالی پڑی ہے ۔ سقوی سپاہ نے جنرل شاہ محمود خان کے آگے ہتھیار ڈال دئے جنہیں علی خیل میں مارشل نادر خاں کے پاس بھیج دیا گیا ۔ شاہ محمود کے لشکر کابل کی طرف اقدام کر رہے ہیں ۔

قندھار ۔ درانیوں کے قبضہ میں ہے جو مارشل محمد نادر خاں کے زیر ہدایت کام کر رہے ہیں ۔

قلات غلزئی ۔ سوبہ قندھار کے درانیوں کے قبضہ میں ہے ۔

…

غلزئی قبائل ۔ ان کا رویہ صاف نہیں اکثر غیر جانبدار ہیں اور کچھ قبائل بچہ سقہ کے حامی تھے ۔

مارشل محمد نادر خاں

نجات دہندۂ افغانستان مارشل محمد نادر خاں علی خیل سے کابل کی طرف روانہ ہو گئے ہیں ۔ (انقلاب)

سردار محمود خاں کی فتح

تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوتا ہے سردار شاہ محمود خاں نے اسی کے ساتھ ساتھ خوشی پر بغیر کسی خونریزی کے قبضہ کر لیا ۔ سردار شاہ ولی خاں کی ایک اور فوج نے ارغون شہر پر بھی جو علاقہ لوگر … واقع ہے ، قبضہ کر لیا ۔ اس مقام پر کوہستانیوں کا بظاہر کوئی قبضہ تھا ۔

کوہستانیوں کے مقابلہ نہ کرنیکی وجہ

پشاور ۹ر اکتوبر ۔ باخبر حضرات کے حلقہ میں کوہستانیوں کے مقابلہ نہ کرنے کے متعلق دو خیال ہیں ایک تو یہ ہے کہ کوہستانیوں میں اختلاف پیدا ہو گیا تھا جس کی تصدیق ہوتی جا رہی ہے اور دوسرا یہ ہے کہ "بچہ سقہ" وہی اپنی پرفریب ترکیبیں استعمال کر رہا ہے ۔ پہلے اپنے مخالف کو دھوکا دیا جائے اس کے بعد حملہ کیا جائے ۔

فتح کابل کی تصدیق

نیم سرکاری بیانات

پشاور ۹ر اکتوبر ۔ کابل کی خبریں مسلسل آ رہی ہیں جو موصول ہو رہی ہیں نیم سرکاری طور پر ان کی تصدیق کی جا رہی ہے ۔ اور باخبر حلقوں میں کامل طور پر یقین کیا جا رہا ہے کہ جنرل نادر خاں کے بھائی سردار شاہ محمد ولی خاں نے گذشتہ اتوار کو کابل فتح کر لیا اور اس فتح کے متعلق سابق افغان قونصل جنرل متعینہ ہار … کی طرف سے جو تار موصول ہوئے تھے وہ صحیح تھے ۔

بچہ سقہ کی افواج کا فرار

جنرل نادر خاں کے لشکروں کی چڑھائی

ہندوستان کے مستقبل سے متعلق لارڈ ارون کا اعلان

سرجان سائمن کی مخالفت

روس کا تار

بچہ سقہ ایک مکان میں چھپ گیا

ماسکو ۹ر اکتوبر ۔ ترمیذ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ جنرل نادر خاں کے لشکریوں نے سردار شاہ محمد ولی خاں کی سرکردگی میں کل …ئے کابل پر قبضہ کر لیا ۔

بچہ سقہ نے شہر کے وسط میں ایک مکان کے اندر پناہ لی ہے ۔ اس مکان کو بچہ سقہ نے اپنی حفاظت کیلئے کافی مستحکم کر لیا ہے ۔

جنرل نادر خاں کی اطاعت

گردیز اور گرد و نواح میں جو غدری فوجیں پڑی ہوئی تھیں انہوں نے ہتھیار ڈال دئے اور نادر خاں کی اطاعت قبول کر لی ۔

جنرل نادر خاں نے ایک زبردست لشکر جلال آباد روانہ کیا ہے تاکہ کوہستانیوں کی ان فوجوں کا مقابلہ کرے جن کو بچہ سقہ نے اپنی امداد کے لئے کابل طلب کیا ہے ۔

فتح کابل کا جشن

تمام ہندوستانیوں سے اپیل

جنرل نادر خاں نے سقوط کابل کی تصدیق کر دی ہے پشاور کی ریلیف کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جمعہ کے روز فتح کابل کا یوم جشن منایا جائے ۔ تمام ہندوستانیوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس میں حصہ لیں ۔

جنرل نادر خاں کا برقی پیغام

حکومت ہند کے نام

شاردا بل کے خلاف مسلمانان مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

سائمن کمیشن میں اختلاف

ساردا بل کے متعلق سید غلام بھیک نیرنگ کا اعلان

شاردا بل کے خلاف ندوۃ العلماء کا فیصلہ

مسلمانان دہلی کا ایک نمایندہ اجتماع

مجلس مرکزیہ کے اجلاس کے ساتھ جلسۂ مشاورت منعقد کرنیکا فیصلہ

دہلی ۸ر اکتوبر ۔ آج ۵ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی دعوت پر مسلمانان دہلی کا ایک نمایندہ اجتماع زیر صدارت حضرت مفتی صاحب قبلہ منعقد ہوا ۔ عمائد و عمائد شہر کی کافی تعداد موجود تھی ۔ مولانا احمد سعید صاحب نے انعقاد جلسہ کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس دہلی میں منعقد ہو رہا ہے اگر اسی موقع پر ملک کے دوسرے زعماء اور سربرآوردہ حضرات اور مقتدر جمعیتوں کے نمایندوں کو بھی دعوت دے کر بلا لیا جائے تو ساردا بل کے متعلق غور و خوض کے بعد متفقہ مطالبہ مرتب کیا جا سکتا ہے ۔ اور آئندہ کے لئے مسلمانوں کا طرز عمل متعین کیا جا سکتا ہے ۔

حضرت ناظم صاحب کی تقریر کے بعد حاضرین جلسہ نے اس مقصد سے اتفاق ظاہر کیا اور یہ قرار پایا کہ جن تاریخوں میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس منعقد ہو ان ہی تاریخوں میں سے کسی تاریخ کے لئے ارکان مرکزیہ کے علاوہ دوسرے مقتدر زعماء اور ذمہ دار انجمنوں کو بھی دعوت نامے بھیجے جائیں اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور خواجہ غلام السیدین صاحب مدعوین کے اسمائے گرامی کی فہرست مرتب فرمالیں ۔ مہمانوں کے انتظامات کے متعلق یہ طے پایا کہ جمعیۃ علماء اپنے ارکان کے ساتھ دیگر مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام بھی کرے ۔ مصارف کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب نے چندہ دیا ۔

…

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات
اور
انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۹ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کرتے رہے۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے محکمہ تحفظان صحت کے پروفیسر ولیم موس بیجر (Prof. W. Mosbacher) اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اگر ان غدودوں کی اصلاح کرلی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہوسکتا۔

۱۹۲۰ء میں یہ پروفیسر وارانف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا اپریشن کرکے اوران کے غدود بدل کران کا بوڑھاپا دور کردیا جس سے طبی دنیا میں تہلکہ برپا ہوگیا لیکن چونکہ ہر بوڑھا اور کمزور شخص اپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کے لئے رضامند نہیں ہوسکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات قریباً نامکمل رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی۔ آخر سالہا سال کی سر توڑ کوشش اور ہزارہا تجربات کے بعد ...

... Dr. Richard Weiss ... Harmona ... Vitiline ... country doctor ... Fortiline ...

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

اور ہم عرض حال کرسکتے ہیں لیکن جو کچھ ہماری ہمدردی مسلمان رہا تھی کوشش کررہے ہیں اوس کی اطلاع ہم تک پہونچنے نہیں دیتے اور اخبار خطوط اور تار ہم تک نہیں پہونچ سکتے۔ اس سنسر سے ہماری تجارت بھی برباد ہورہی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم کسی ایسے جنگل میں پکار رہے ہیں جس میں کوئی بھی ہماری فریاد کو سننے والا اور جواب دینے والا نہیں ہے۔

اگر ہماری امداد کے لئے معتدر بھائیوں نے کوئی متفقہ کوشش نہ کی یا تساہل برتا تو لاکھوں مسلمانوں کا نیست و نابود ہونا ناگزیر معلوم ہوتا ہے۔ اگر انصار المسلمین کے نام سے دہلی میں ایسی انجمن قائم کی جاوے اور جلد ترکیجا دے تو ان بیکس بھائیوں کی جان بچ سکتی ہے وما علینا الا البلاغ والسلام فقط

محمد بہلول خاں۔ صدر جمعیۃ افاغنہ۔ جموں

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ مینیجر

(مولانا فضل احمد صاحب) مہتمم مدرسہ عربیہ خلیلیہ دیگر مدارس عربیہ ضلع جالندھر وغیرہ۔

ایک اہم تحریک

برادران وطن کی چیرہ دستیاں ان علاقوں میں روز بروز بڑھتی جاتی ہیں جن میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہے خصوصاً ایسی دیسی ریاستوں میں جہاں سنگھٹن سوراز دوروں میں غریب مسلمانوں پر وہ ظلم و ستم کی بجلیاں گرہی ہیں جن کے لکھنے سے قلم لرزتا ہے۔

راجپوتانہ کی ہندو ریاستوں میں تحریک سوراج نے ہندو ذہنیت میں عجیب و غریب انقلاب کیا ہے اب وہ ایسے ہندو راج کا خواب دیکھ رہے ہیں جس میں وہ دل کھول کر مسلمانوں کو ستا سکیں گے اور اپنی دیرینہ عداوت کی آگ ان بیکسوں کو ستا کے بجھا سکیں گے۔ بعض ریاستوں میں تو عملی طور پر وہ اس پر کاربند ہو رہے ہیں۔

ہندوستان کے معتدر اور بااثر مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد ایک ایسی انجمن کی بنیاد ڈالیں جو ان بے یار و مددگار مسلمانوں کی حفاظت کرسکے جو دیسی ریاستوں میں مشق جفا ہو رہے ہیں اور ان میں اتنی بھی قوت نہیں ہے کہ وہ اپنی فریاد کو اپنے دردمند بھائیوں تک پہونچا سکیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس وقت ظلم و ستم کی چکی میں مسلمانوں کو پیسا جاتا ہے تو خبر رسانی کے تمام ذرائع مسدود کردئے جاتے ہیں ...

مدرسہ عربیہ صوفی پور کا جلسہ
شاردا ایکٹ اور مظالم فلسطین کے خلاف تجاویز

آج مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۹ء مدرسہ عربیہ خلیلیہ موضع صوفی پور متصل اسٹیشن نکودر ضلع جالندھر کا پہلا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب حاجی فضل کریم صاحب سوداگر چرم شہر جالندھر بستی غزاں منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نعت رسول کریم صلعم کے بعد مولوی محمد نعیم صاحب لودھیانوی نے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کرتے ہوئے ایک مدلل اور موثر تقریر فرمائی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ جس سے سامعین بے حد متاثر ہوئے۔ حسب ترتیب تجویز اول کی تائید مولانا محمد عبدالرحمن صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ سبیل الرشاد نکودر اور تجویز ثانی کی تائید مولانا احمد بخش صاحب جالندھری اور تجویز ثالث کی تائید مولوی جمیل و حافظ جان محمد صاحبان نے نہایت موثر اور پرزور الفاظ میں فرمائی اور جملہ تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

تجویز ۱ مسلمان تحصیل نکودر وغیرہ کا یہ عام جلسہ شاردا ایکٹ کو مذہبی مداخلت یقین کرتے ہوئے اس کے خلاف اپنی انتہائی نفرت اور حقارت ظاہر کرتا ہے۔ اور حکومت پر اس امر کو ظاہر کردینا چاہتا ہے کہ اگر مسلمان قوم کو اس سے مستثنیٰ نہ کیا گیا تو اہل اسلام احکام شرعیہ کے ماتحت اس قانون کی خلاف ورزی پر مجبور ہوں گے ...

قدرتی نظام

جھوٹے پر خدا کی لعنت

تبلیغی کہانی

جبوب مقوی مفت

دعا خانہ

آموں اور لیچیوں کے قلم

مفت! دو روپیہ آٹھ آنہ میں مفت

مفت حاصل کرنے کا طریقہ

منیجر پرنسپل سوپ فیکٹری لدھیانہ (پنجاب)

انجمن مفاد المسلمین دہلی کا سالانہ اجلاس
جنرل نادر خاں کی امداد

انجمن مفاد المسلمین نئی سڑک دہلی کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو بوقت ۵ بجے شام منعقد ہوا۔ منتظمین جلسہ نے علاوہ دیگر حضرات کے اپنے ممبران و معزز مہمانوں کو ایک پرتکلف ٹی پارٹی دی۔

کارروائی تلاوت کلام مجید سے شروع ہوئی اور کرسی صدارت مولانا حاجی احمد سعید صاحب کو ایم شفیع احمد بی اے (علیگ) کی تحریک اور خواجہ محمود جوہری کی تائید سے پیش کی گئی۔ مولانائے موصوف کے کرسی صدارت پر متمکن ہونے کے بعد (وحید الدین احمد) سکرٹری انجمن ہذا نے گزشتہ سال کی روئداد کارروائی پڑھ کر سنائی اور پھر ایک مضمون ایم شفیع احمد بی اے (علیگ) نے پڑھ کر سنایا۔

ایجنڈا کے بموجب سکرٹری نے انتخابات عہدیداران و مجلس منتظمہ کے لئے مجلس منتظمہ نے منتخب کئے ہوئے نام پیش کئے جو بعد ترمیم و تنسیخ کثرت رائے سے پاس ہوگئے۔

انتخاب عہدیداران کے بعد سکرٹری نے ایک ریزولیوشن پیش کیا جس کی تائید خواجہ محمود جوہری نے کی اور جو حسب ذیل ہے۔

انجمن مفاد المسلمین کا یہ جلسہ افغانستان کی موجودہ ناگفتہ بہ حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے جنرل نادر خاں کی اپیل پر لبیک کہتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ ان کو مبلغ ... روپے انجمن کے خزانہ سے بھیجے جائیں ...

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے

اشتہار عدالت

میاں بیوی

بدن کے سفید داغ کی جڑی

یہ ایک صحیح واقعہ ہے کہ مولانا عبدالماجد صاحب اور مولانا عمر دراز بیگ صاحب کے خصوصی تعلقات ہیں۔ مولانا عبدالماجد اور مولانا عمر دراز بیگ صاحب کے باہمی تو ایک خاص انسیت ہے۔ ان حضرات نے اس صوبہ میں نہ اس صوبہ میں بلکہ ہندوستان کے اکثر گوشوں میں مذہبی ملکی اور قومی خدمات انجام دی ہیں۔ نیز مولانا عمر دراز بیگ صاحب نے مولانا عبدالماجد صاحب کے ساتھ مل کر جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کا کام کیا ہے یہ حضرات صوبہ کے اکابرین میں شمار کئے جاتے ہیں اور ان کا نام نامی اس صوبہ میں شمس نصف النہار کی طرح درخشاں ہے اس وقتی اختلاف سے ان حضرات کے قلوب میں خود ایک جھجک پائی جاتی ہے یہ حضرات ملک و قوم کے یقیناً بہی خواہ ہیں اور یہ حضرات تشتت و تفرق کے اثرات بد سے بخوبی آگاہ ہیں۔ بس ہم کو امید ہے کہ یہ حضرات خود ہی معاملہ کو ختم کرلیں گے ضلع کی جمعیتوں کو نا تنگ اڑانے سے کیا فائدہ معاملات کو گھٹانا مفید ہے معاملات کو بڑھانے سے اغیار کو مضحکہ کا موقع ملتا ہے۔ ملا عبدالصمد صاحب سے ملتجی ہیں کہ وہ اپنی موجودہ روش کو بدل دیں اور اصل کام کی طرف متوجہ ہوں۔

تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے فصل کردن آمدی

سید احمد ناظم جمعیۃ علمائے مراد آباد

مسلم نوجوانان دہلی کی تنظیم کا مسئلہ
ایک نہایت اہم مقامی ضرورت

دوزخ کا کھٹکا

حرکت اسلام

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

حدیث شب
یا
جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کا اجلاس

(سید عزیز احمد ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد)

ناظرین اخبار کو یاد ہوگا کہ تین چار ماہ کا عرصہ گذرا کہ بندیلکھنڈ میں چند ملکی و قومی اجتماعات ہوتے تھے اوس زمانہ میں وہاں جمعیۃ العلماء کا قیام ہوا تھا اوس وقت سے اب تک جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کی کوئی کارروائی ناظرین اخبار کے سامنے نہیں آئی مگر جوں ہی حضرت مولانا الحاج عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ نے جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا احیاء کیا اور مراد آباد کے اجلاس میں جدید انتخابات عمل میں آئے جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کا بھی احیاء ہوگیا ہم مولانا موصوف کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ اون کی ادنے سی توجہ اور جنبش نے ...

جائی۔ غرض یہ کہ نہ یہ کیا نہ وہ صرف خانہ جنگی کی دو کھڑیں دو تین دوستوں کے ساتھ لیکر بیٹھ گئے اور جلسہ کی کارروائی اپنی ناتجربہ کاری سے ایسے بھدے طریقہ سے کی کہ علمائے کرام گورنمنٹ برادران وطن اور ایڈیٹران اخبارات کو اپنے اصل منشا اور جلسہ کی اصل غایت سے مطلع کردیا یہاں تک تو ہم نے اس جلسہ کی تجاویز پر بحث کی اب ہم کارکنان جلسہ و شرکین و موئدین تجاویز کی جانب اپنا گوشۂ چشم منعطف کیجئے۔ ذرا سی غور و فکر کے بعد عجیب پرکیف سماں آپ کے سامنے آجاوے گا۔

چونکہ اس کا مقصد سوائے عہدیداران مرکزی پر عدم اعتماد کے اظہار مراد آباد کے جلسے کو بے ضابطہ قرار دینے کے اور کچھ نہ تھا اس لئے اس کی اشاعت کی کیا ضرورت تھی۔ نہ اس جلسہ کا اعلان کسی موقر اخبار میں کیا گیا نہ علما و لیڈران بندیلکھنڈ کو دعوت دی گئی نہ جلسہ کو ایک گھنٹہ سے زیادہ کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اس قدر مدت بید یوں کہیئے کہ جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کے قیام سے سب سے پہلا جلسہ ہوتا ہے۔ ابتدائی نوعیت یہ ہے کہ ... چند اصحاب عیدگاہ میں جاکر بیٹھ گئے ایک صدر چن لیا اور عہدیداران مرکزی و صوبہ پر بے اعتمادی کی تجویز پاس کردی علمائے بندیلکھنڈ نیز شرکائے جلسہ کی تعداد تجاویز کے محرک و موئدین سے اچھی طرح واضح ہوتی ہے۔ اول تجویز کو تو خود ملا عبدالصمد صاحب نے ہی پیش کیا اون کی تائید مولانا قاضی واجد علی صاحب و مولوی عبدالقدیر صاحب نے کی دوسری تجویز کو تجویز اول کے ہر ایک موئد یعنی قاضی واجد علی صاحب نے پیش کیا اور اس کی تائید تجویز اول کے موئد ثانی یعنی مولوی عبدالقدیر صاحب نے کی ...

کس سوچ میں پڑے ہو!
سردی کے دن آگئے!

تار کا پتہ "الجمعیۃ دھلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دھلی یوم چہارشنبہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری - مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۸

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

مولانا آزاد سبحانی کا بیان

یہ دیکھ کر مجھ کو دلی مسرت ہے کہ امت اسلامیہ اپنے گہرے جذبۂ اہل دین سے بے چین ہو کر دشمن شریعت و نظام شریعت ساردا بل کے پرجوش مقابلے پر آمادہ ہو گئی ہے، اور اپنی استعدادوں اور قوتوں کے مظاہرات کے آغاز کے ساتھ اس فرض اہم کی ادائگی پر تل گئی ہے کہ وہ اس حربۂ قاتل کی ضرب کاری سے اپنی شریعت غرا اور ملت بیضا کو صحیح و سالم بچالے جانے کی خدمت جلیلہ انجام دے۔

مبارک ہے، وہ امت جو اپنی تمام بے سر و سامانیوں اور درماندگیوں کے باوجود اور مختلف قسم کی گرانبار... کے ہجوم میں مبتلا ہونے کے باوجود اس جدید فرض گراں کی انجام دہی پر میدان عمل میں نکل کھڑی ہے۔

کردینے والا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی بالکل ظاہر و اظہر حقیقت ہے کہ شریعت کی حقیقی زندگی کا کلی انحصار نظام شرعی کی ہستی پر ہے کیونکہ شریعت قانون ہے۔ اور قانون کی حقیقی زندگی اس نظام کی ہستی سے وابستہ ہوتی ہے جو اس قانون کو جاری کرنے والا ہے۔ پس جب اور جہاں نظام شرعی کی ہستی معدوم ہوئی شریعت کی حقیقی زندگی بھی اس وقت اور وہاں لازماً معدوم ہے اور اسی کے ساتھ وہ مخصوص قومیت بھی یقیناً معدوم ہے جس کی بنیاد صرف شریعت پر ہے۔

خالص مسلم نظام کی ضرورت

نظام شرعی کے قیام کی کوشش ترک کرو

یورپی شریعت اور اسلامی قومیت

نظام شرعی کا امکان فنا ہو گیا

خواجہ حسن نظامی کی مدلت بیجا

مسلمانان پشاور کا عظیم الشان جلسہ

ساردا بل کے خلاف احتجاج

آل انڈیا سنی کانفرنس کا فیصلہ

ساردا بل ناقابل عمل ہے

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی

سب سے سستا اور اعلیٰ ایجاد - قیمت صرف دس روپے

فینسی رسٹ واچ

لیور سکٹ واچ

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ۱۵ اجمیری گیٹ - دھلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بلڈ پو لکھنؤ

قانون محبت سحر کالا جادو

بمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی نایاب اور لاثانی کتاب اب تک کوئی کتاب اندرا باہر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں نامکمل اعمال اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے...

صرف دو روپیہ (۲) ہاں پسند نہ آنے یا غلط نکلنے پر واپسی شرط ہے۔

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و اکسیر جذام جھنجھا
ڈاکخانہ بھٹیاہی ضلع بھاگلپور

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہو چکا ہے۔ جوان بوڑھے سبھی کے بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالے نہ ہوں۔ تو دو گنی قیمت واپس دوں گا۔

قیمت صرف چار روپے (للعہ)

منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۱۳ دربھنگہ (بہار)
The Manager Maharshi Aushadhalaya Darbhanga

طاقت

SANATOGEN

سانوٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے جو بازار میں ہر دوا فروش کے ہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔ سانوٹوجن تیار کرتے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اسے ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خورد فی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
عدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

مسلم اوقاف کے تحفظ کا مسئلہ

صوبہ متحدہ میں تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مسلمانان گورکھپور کی وقف اسکیم

آج کل صوبہ متحدہ میں ایک سرکاری تحقیقاتی کمیٹی دورہ کر رہی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کے اوقاف کے متعلق کسی ایسے قانون کی سفارش کرے جس سے متولیان اوقاف اور عامۃ المسلمین دونوں کے حقوق کا تحفظ ہو جائے۔ جس وقت یہ کمیٹی گورکھپور پہنچی ہے تو وہاں کے بعض عمائد نے اس کے سامنے ایک مکمل اسکیم مرتب کر کے پیش کی تھی جس کا ترجمہ ہم درج ذیل کرتے ہیں اور جس پر انشاء اللہ آئندہ اظہار خیال کریں گے۔ ایڈیٹر

(۱)

تمہید

مسلم اوقاف کی جو اہمیت مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی زندگی پر ہے ...

اُن کی املاک کو صحیح ترقی اور بہبود کی راہ پر لائیں۔

(۳) اس بارے میں قانون کا انضباط ایسا ہونا چاہیئے جس سے متولیوں کی اصلاح ہو سکے اور ان کو اپنی جائداد اور املاک کے بہترین ...

ضروری تصریحات

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے "ہم اہل قریش سخاوت بردباری، سرداری، عفت، اور آبرو بچانے کے لیے مال جمع کرنے کے عادی ہیں"۔

احنف کا مقولہ ہے "زیادہ ہنسنا وقار و ہیبت کو گھٹاتا ہے اور مذاق کرنے سے آپس میں مروت نہیں رہ جاتی اور جس شخص کی جیسی عادت ہوتی ہے ویسا ہی مشہور ہو جاتا ہے"۔

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک قصبہ کی جماعت نے مسجد شریف کی تعمیر کے لئے چند لکڑی جنگل سے لا کر جمع کر دیں۔ اس مسجد شریف کی منتظمہ جماعت کی اجازت سے ایک شخص نے بوجہ ضرورت ان جمع شدہ لکڑیوں میں سے ایک لکڑی لیکر اپنے گھر کی عمارت میں لگادی، پس آیا اس صورت میں یہ فعل اُس شخص کا جائز تھا یا نہیں اور نیز صورت مسئولہ میں تین سوال پیدا ہوتے ہیں۔

(۱) ایک یہ کہ مسجد شریف کی تعمیر کے لئے جو لکڑیاں تخمیناً جمع کر دی گئیں آیا یہ تمام لکڑی مسجد شریف کی عمارت میں داخل ہونے سے قبل مسجد کی ملکیت ...

الجواب

استفتاء

الجواب

فلسطین میں برطانیہ کی پُر فریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(گزشتہ سے پیوستہ)

صیہونی پروگرام

اب صیہونی پروگرام کی مفصل تشریح کی جاسکتی ہے۔

صیہونیوں کا یہ مطالبہ ہے کہ وزیر مستعمرات کو فلسطین میں یہودیوں کے آباد کرنے کی پالیسی کا اعلان کر دینے کے بعد یہ چاہیئے کہ فلسطین کو یہودی قوم کے واسطے محفوظ کرنے کیلئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کرے۔

وزیر مستعمرات نے صیہونی مجلس منتظمہ پر چھوڑ رکھا ہے ... (باقی آئندہ)

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

موجودہ علمائے دین میں ایسے بھی ہیں جو حق القدور کامل یا قریب بکامل اتباع کر رہے ہیں گو شاذ و نادر ہی اور ایسے بھی ہیں جو اکثر احوال میں متبع ہیں۔ ایسے بھی ہیں جو بہت سے امور میں متبع اور بہت میں تارک اتباع ہیں اور ایسے بھی جو صرف بعض میں متبع اور اکثر میں تارک اور ممکن ہے کہ کوئی ایسا بھی ہو جو تمام امور میں تارک اتباع ہو۔

لیکن چونکہ انبیاء کے علاوہ اور کسی کی عصمت ثابت نہیں اس لئے کوئی عالم خطا یا سے بالکل محفوظ نہیں مل سکتا ...

جنرل نادر خاں کی خدمت میں پیغام تہنیت

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا تار

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل برقی پیغام جنرل نادر خاں کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے:-

"آپ کی شاندار فتح پر ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو آئندہ بھی ان عزائم و مقاصد میں کامیاب فرمائے جو آپ نے ہندوستان سے گذرتے وقت ملاقات کے دوران میں ظاہر فرمائے تھے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ کی یہ فتح ملت افغانیہ کے لئے مستقل اتحاد و اتفاق کا پیش خیمہ ثابت ہوگی"۔

فلسطین سے صدائے دردناک

مسلمانان عالم کے لئے تازیانۂ عبرت

فلسطین کے ایک مسلم مقتدر رہنما کے پیغام خصوصی کا ترجمہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مسلمانو! تم کو ان المناک واقعات کی بخوبی علم ہے جو ان ایام میں ارض مقدسہ میں رونما ہو چکے ہیں ...

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

"فتح کابل"

جنرل نادر خاں کا حیرت انگیز کارنامہ

صرف ایک سال کے اندر اندر افغانستان میں جو انقلابات رونما ہوئے ہیں انہوں نے تمام دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ شاہ امان اللہ خاں جیسے بیدار مغز اور روشن خیال بادشاہ کا یکایک الجھنوں میں مبتلا ہو جانا اور نہایت شدید بغاوت کے مقابلہ میں اپنے پایۂ تخت کو مجبور کرکے قندھار چلا جانا اور وہاں ...

جو کہ مستقبل افغانستان بہ نقطۂ نہایت نازک اور پیچیدہ ہے اس لئے ہم اسے خیال میں اسے جنرل موصوف ہی کی رائے پر چھوڑ دینا چاہئے اور ان پر یہ اعتقاد کرنا چاہئے کہ جس طرح انہوں نے آج تک اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کی ہے اسی طرح وہ آئندہ بھی کامیاب ہوں گے۔ اس وقت جنرل نادر خاں نے افغانستان کی جو بے بہا خدمت انجام دی ہے اس سے انہیں بجا طور پر ... حاصل ہو گیا ہے کہ وہ ملت افغانیہ کی فطرت سے پوری پوری واقفیت رکھتے ہیں۔ آئندہ حکومت کی تشکیل اپنی اور اپنی جماعت کی رائے کے مطابق کریں۔ ان کی آزاد رائے کو بیرونی اثرات سے متاثر کرنا نہ صرف بیکار ہوگا بلکہ ممکن ہے کہ خود افغانستان کے لئے مضر ثابت ہو ...

... قائم کئے گئے ہیں یہ بہتر ہے کہ خاموشی کے ساتھ جنرل موصوف کی مساعی کے نتائج کا انتظار کریں۔

خطرناک جسارت

دہلی کے اعلیٰ حکام کو متاثر کرنے کیلئے ایک عرصہ سے یہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ یہاں کے مسلمان "شورہ پشت" اور "مفسد" ہیں اور ہندو نہایت "فرماں بردار" اور "امن پسند" واقع ہوئے ہیں۔ چنانچہ جب کبھی کوئی افسوسناک ہنگامہ ہوا سارا الزام مسلمانوں ہی کے سر تھوپا گیا اور ہندو اپنی دور رس حکمت عملی سے صاف بچ کر نکل گئے۔ ہمیں خوب اچھی طرح معلوم ہے کہ حقیقت اس کے بالکل ...

ہندی ریاستوں کے مسلمان

سارد ابل کے متعلق مولانا محمد علی کا بیان

وائسرائے ہند کے نام مفصل مکتوب

مذہبی مداخلت کی ایک بدنما مثال

مولانا محمد علی صاحب صدر خلافت نے وائسرائے کو سارد ابل پر حسب ذیل بیان بھیجا ہے جس میں مسلم نقطۂ خیال سے بحث کرتے ہوئے دکھایا ہے کہ اب جو کونسل آف اسٹیٹ نے بھی اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں غفلت کی اور بعجلت تمام سارد ابل کو پاس کر دیا تو میں مجبوراً آپ سے یہ عرض کرتا ہوں کہ اس مسودہ پر اپنی منظوری نہ دیں کیونکہ اس سے مسلمانوں کے قانونی توانین مذہبی میں مداخلت ہوتی ہے۔ حالانکہ انگریزی حکومت نے عدم مداخلت ...

نیشنلسٹ بھی اس پر تلے ہوئے ہیں کہ اسلامی شریعت اور ہندو دھرم شاستر کو اپنے حسب خواہ ترمیم و تنسیخ کریں۔

یہ بھی سب پر ظاہر ہے کہ ہندو جماعت کا ایک بہت بڑا حصہ موجودہ ہندو شاستروں سے مطمئن نہیں اور وہ چاہتا ہے کہ مجالس قانونی میں ان میں رد و بدل کیا جائے۔ لیکن مسلمان اس پر تلے ہوئے ہیں کہ وہ غیر مسلم حکومت یا غیر مسلم اکثریت یا مسلم تبراعی کونسل کو برٹش انڈیا دیسی ریاستوں میں اس کا ...

جنرل نادر خاں کی شاندار فتح

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

"میں کابل کی فتح کو اس نازک وقت میں تائید غیبی سمجھتا ہوں"

دہلی ۱۲ اکتوبر۔ آج مقامی ہم عصر تیج کے نمائندہ خصوصی نے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند سے ملاقات کرکے یہ درخواست کی تھی کہ ممدوح جنرل نادر خاں کی تازہ فتح پر اظہار خیالات فرمائیں۔ چنانچہ حضرت مولانا نے نمائندہ مذکور کو مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے:-

"جنرل نادر خاں کے بھائی شاہ محمد ولی خاں کی فتح کے متعلق جو خبر موثق ذرائع سے موصول ہوئی ہے اس نے نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام مشرقی ممالک میں مسرت کی ایک لہر دوڑا دی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ انقلاب افغانستان کے باعث ملت افغانیہ کی تباہی اور بربادی کے جو سامان پیدا ہو گئے تھے وہ اس شاندار فتح کے بعد بالکل ختم ہو جائیں گے۔ جنرل نادر خاں کی شخصیت کے متعلق مجھے ذاتی طور پر جو علم حاصل ہے اس کی بنا پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ان کی جماعت مستقبل افغانستان کے متعلق جو کچھ فیصلہ کرے گی اس میں ملت افغانیہ کی فلاح و بہبود اور شریعت اسلامیہ کے تحفظ کا پوری طرح لحاظ رکھا جائے گا۔ اگرچہ اس وقت یہ نہیں کہا جا سکتا کہ افغانستان کا آئندہ فرمانروا کون ہوگا مگر یہ امر یقینی ہے کہ جنرل نادر خاں کی فتح کے بعد کابل کا تخت اسی کو مل سکے گا جس پر ملت افغانیہ متفق ہوگی ...

... اس کا پھر امکان پیدا کر دیا ہے کہ جس طرح شاہ امان اللہ خاں کے گذشتہ عہد میں ملت افغانیہ ... آئندہ بھی اپنی کھوئی ہوئی قوت حاصل کر لے۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ جنرل موصوف کی یہ شاندار ... ضامن ہو اور ملت افغانیہ کو ایک ایسے صحیح مرکز پر جمع کر دے جس کے بعد کسی ... "

دہلی میں علما و زعما کا اجتماع

مذہبی مداخلت کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش اور ہیجان

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر کو دہلی میں منعقد ہو رہا ہے۔ ارکان مرکزیہ کے علاوہ سو سے زائد مقتدر زعما اور ذمہ دار انجمنوں کے نمائندوں کو بھی اس غرض سے مدعو کیا گیا ہے کہ ۲۷ اکتوبر کو جلسہ مشاورت منعقد کیا جائے ... سارد ابل کی مذہبی مداخلت سے عام طور پر جوش اور ہیجان پھیلا ہوا ہے ... اپنے ہمراہ ضرور لانے چاہئیں۔

جن حضرات کو کوئی تجویز پیش کرنی ہو وہ زیادہ سے زیادہ ۲۵ اکتوبر تک دفتر جمعیۃ میں ارسال کر دیں تاکہ ایجنڈا میں شامل کی جا سکے۔

(مولانا) احمد سعید (غفرلہ)
(ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

تسخیر جلال آباد کی تصدیق

شاہ امان اللہ خاں کے بھائی کا بیان

سلطان ابن سعود کے خلاف بغاوت کا خاتمہ

شیخ فیصل الدویش کا قتل

برطانی جنگی جہاز قسطنطنیہ میں

مسلمانان ہاپوڑ کا جلسہ

شارد ابل اور مظالم فلسطین

جنرل نادر خاں پر مکمل اعتماد کی ضرورت

سکریٹری مرکزی خلافت کمیٹی کی اپیل

فتح کابل پر شاہ امان اللہ خاں کے خیالات

وکیل التجارۃ کے نام برقی پیغام

اٹلی میں اعلان

صدر و ناظم جمعیۃ علما ہند کی مساعی کے کامیاب نتائج

مسلمانان جموں ریاست جے پور کا اظہار تشکر و امتنان

بجالی خدمت سراپا برکت حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا محمد سعید صاحب۔ بازار بلی ماران۔ دہلی

دین متین کے سرگرم حامی و مددگار! شرع مبین کے پرجوش فدائی و جاں نثار!!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ جس ہمدردی اور جاں کاہی سے جناب نے اس فتنہ کو فرو کرنے میں سعی فرمائی ہے جو جموں، ریاست جے پور میں اٹھا تھا اور اپنی فرعونیت سے مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کا مظاہرہ کر رہا تھا اس کے لئے ہم ہدیۂ تشکر پیش کرتے ہیں۔ اس پرآشوب تیرہ و تار زمانہ میں آپ کا وجود باجود مغتنمات سے ہے۔ اللہ پاک بتصدق سرور لولاک صلعم آپ کو زندہ و پائندہ رکھے اور آپ کی برکات سے ہمیں مستفیض اور بہرہ اندوز فرمائے۔

از جان خواہم کہ جان فدائے تو کنم
این عمر ہمہ صرف وفائے تو کنم

شارد ابل کے خلاف جلسے

صدر جمعیۃ علما ہند و ناظم جمعیۃ علما ہند کی تقریریں

مسلمانان دہلی کو اطلاع

جنرل نادر خاں کی خدمت میں ہدیۂ تہنیت

تمام مسلمان دہلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ جمعرات کو عشا کی نماز کے بعد جامع مسجد میں ایک عام جلسہ ہوگا جس میں فتح افغانستان کے متعلق علما اور زعمائے شہر تقریریں کریں گے۔ اور جنرل نادر خاں کی خدمت میں ہدیۂ تہنیت ارسال کیا جائے گا۔

ایڈیٹر

ایک صاحب ایثار کی قابل تقلید مثال

جمعیۃ علمائے ہند کے شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام کو پچاس روپیہ ماہوار کا عطیہ

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

دعوت مشاعرہ

۱۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء شنبہ کو ۹ بجے شب ... منعقد ہوگا۔

دار الحکومت

انجمن ضرب الاسلام کا پانچواں سالانہ جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

خلیفہ محمد صدیق صاحب کی عزت افزائی

انجمن ہذا کے مقاصد

ایک کلرک کی ضرورت ہے ... دفتر رسالہ سودی کوچہ چیلان دہلی

مسلمانان ہند کے قلوب پر نمک پاشی

شریعت اسلامیہ میں مداخلت بیجا

کیا حکومت کو ایفاء وعدہ سے کوئی تعلق ہے

(از مولانا محمد یعقوب صاحب شاہجہانپوری)

جس وقت سے شاطران یورپ کے ہاتھوں میں عنان حکومت آئی ہے اس وقت سے بکثرت مواعید و مواثیق ان کی طرف سے عمل میں آتے ہیں۔ بہت سے عہد و پیمان انہوں نے کئے ہیں اور اہل اسلام کو وعدوں کے سبز باغ بکثرت انہوں نے دکھلائے ہیں، مگر شاید ہی کوئی وعدہ و میثاق ہو جس کو انہوں نے پورا کیا ہو اور اس کو عملی جامہ پہنا کر مسلمانوں کے قلوب میں ٹھنڈک پہونچائی ہو۔ اس لئے اگر آج حکومت اپنے اس قانون اس حکومت کا ہے جس کا وعدہ ہے کہ اس کی سلطنت میں ہر مذہب و مسلک کے لوگوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے اور وہ کسی کے مذہب میں دخل اندازی نہیں کرتی، لیکن ہر وہ فرد بشر جس کو بارگاہ واہب العطایا سے ذرا بھی عقل و فہم کا مادہ عطا ہوا ہے، سمجھ سکتا ہے کہ حکومت نے قانون تحدید عمر ازدواج میں نہ صرف ناجائز مداخلت کو روا رکھا ہے بلکہ مذہب اسلام کی زبردست توہین بھی کی ہے۔

...

جرأت کبھی نہ کی تھی جیسی کہ آج کی اور شاردابل پاس کر کے مذہب اسلام میں صریح مداخلت کو گوارا کر لیا، اس کا صاف طور سے مطلب یہ ہے کہ اب حکومت نکاح و طلاق جیسے خاص شرعی مسائل میں بھی اپنے قوانین جاری کرنا چاہتی ہے، اور اس کی تمنا یہ ہے کہ نکاح و طلاق جیسی چیزیں بھی ہندوستان میں شرعی حیثیت سے باقی نہ رہیں۔

بعض مسلم ارکان اسمبلی کا تباہ کن رویہ

حکومت ہند کا اس معاملہ میں جہاں نہایت افسوسناک رویہ ہے وہاں بعض ارکان اسمبلی نے بھی اس بارے میں نہایت تباہ کن رویہ اختیار کیا ہے اور انہوں نے بھی شاردابل کی تائید کی ہے ہمیں حکومت سے اتنی شکایت نہیں، اگر وہ اسلام کی جڑوں پر کلہاڑی چلانا چاہتی ہے تو چلائے، آخر اسکا کام ہی یہی ہے، مگر ان ارکان اسمبلی سے جن کو مسلمان ہونے کا بھی دعوی ہے اگر وہ اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کرنیکا ارادہ کریں تو اس سے بڑھکر کوئی افسوسناک بات نہیں ہو سکتی، لیکن ایسے ارکان اسمبلی کو یاد رکھنا چاہئے کہ انہوں نے جو مسلمانوں کے قلوب کو مجروح کیا ہے، اس کی سزا ان کو اچھی طرح ملکر رہے گی۔ اور آئندہ انشاء اللہ العزیز ان کو اسمبلی میں کرسیاں پر بیٹھنے کا موقعہ نہ ملیگا۔ ہم اس وقت ان ارکان اسمبلی کا شکریہ ادا کئے بغیر بھی نہیں رہ سکتے جنھوں نے ایسے نازک وقت میں اپنے فرائض نمایندگی کا احساس کرتے ہوئے مسلمانوں کا ساتھ دیا اور شارداَبل کی پر زور طریقہ پر مخالفت کی، بالخصوص مولانا محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی بہت زیادہ مبارکبادی کے مستحق ہیں جنہوں نے محض رضاء الٰہی کیلئے اپنی غلطی سے رجوع کر کے شارداَبل کو شریعت اسلام میں صریح مداخلت سمجھی اور اس کے بعد اس کی پورے طور پر مخالفت کی، فجزاہم اللہ خیر الجزاء۔

مسلمانان ہند کا فرض

ایسی حالت میں جب کہ مذہب اسلام کے صریح مخالف قانون کو ہندوستان میں پاس کیا جائے اور ان کے مذہب میں صاف طور سے مداخلت کی جائے، مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ متحد ہو کر ایک منظم صورت اختیار کر لیں اور سب ملکر شاردا ایکٹ کے منسوخ کرانے کیلئے زمین آسمانی ایک کر دینے کے لئے تیار ہو جائیں، اس قانون نے مقلدین کے مذہب میں مداخلت نہیں کی۔ بلکہ مقلدین کے مذہب میں مداخلت نہیں کی اور اہل سنت والجماعت و اہل تشیع کے مذہب میں مداخلت نہیں کی بلکہ اس نے مذہب میں دخل اندازی کی ہے جس پر جان و مال سے فدا کرنے والے اہل سنت و اہل تشیع اور مقلدین وغیرہ ...

دنیا میں اعتبار کس کا کرنا چاہئے۔ جس کی دنیا خود تعریف کر رہی ہو۔

نپٹ بہرا پن

کا شرطیہ علاج۔ روئے زمین پر کان کی تمام بیماریوں کی ایک بینظیر اور حکمی دوا۔

پتہ:۔ کان کی دوا۔ بلب۔ اینڈ سنز۔ پیلی بھیت (یو۔پی)

رجسٹرڈ — دنیا کیا کہتی ہے

...

ملنے کا پتہ:۔ کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت یو۔پی

دار الاصلاح

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

گیا کی جامع مسجد کمیٹی

افسوس ہے کہ چند دنوں سے گیا میں مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت پیدا ہو گئی ہے جو خواہ مخواہ قومی کاموں پر نکتہ چینی اور اور کارکنوں کی عیب جوئی کرتی رہتی ہے اور یہاں اس کا غلغلہ ہو گیا ہے۔ آج کل جامع مسجد گیا کی مجلس انتظامیہ اور اس کے ممبروں پر بڑے زوروں سے اس کا نزلہ رجوع ہے اور اعتراضات کی زبردست بارش ہو رہی ہے۔ مسجد کا انتظام اچھا نہیں۔ آمد و خرچ کا حساب صاف نہیں۔ روپیہ غبن ہو رہا ہے۔ فلاں ممبر کو نکالو۔ فلاں کو علیحدہ کرو۔ وغیرہ وغیرہ نتیجۃً مسلمانوں میں افتراق و انتشار پیدا ہو رہا ہے اور ایک دوسرے سے بدظن ہے۔

اعتراض اگر انصاف و دیانتداری پر مبنی ہو تو خواہ مخواہ وہ کسی انسٹیٹیوٹ سے متعلق ہو۔ ضرور قابل توجہ اور لائق سماعت ہے لیکن اگر محض ذاتیات پر مبنی ہو تو نہ تو وہ حق بجانب ہی ہوگا اور نہ مورد التفات سمجھا جائیگا۔

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الہی کا ذکر کیا ہے کتاب کا مطالعہ کرنے والوں ...

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے کتاب تقریباً ۹ جز پر ختم ہوتی ہے اور دسو صفحوں پر مشتمل ہے کاغذ چکنا اور دبیز قیمت ۸/

ملنے کا پتہ:۔ منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

صرف ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے ... کے ...

بخاری شریف میں عموماً ایک حدیث کے متعدد طرق موجود ہیں اور ہر طرق میں کوئی خاص فائدہ ...

...

(۵) امام موصوف نے کسی روایت کی طرف اشارہ کیا ہے جو صحیح میں موجود ہے لیکن شراح کو نہیں ملی یا شراح نے حوالہ میں غلطی کی۔ اس کی طرف بھی مختصراً اشارہ کیا گیا ہے

(۶) بخاری شریف کے ایسے مقامات جس کے حل سے شرح اور حواشی خالی تھے (جیسے حدیث ابرکہ فی مال الوارثی ... وغیرہ) ان کو اس طرح حل کیا گیا ہے جس سے امام موصوف کی دقت نظر اور فہم کا بین ثبوت مل سکتا ہے۔

(۷) طباعت میں تتمیم فائدہ کی غرض سے دو جلدوں میں علیحدہ فتح الباری اور عینی کے صفحات بھی دیئے گئے ہیں۔ جسکی بدولت بحدیث جملہ متن کے جملہ مقامات بخاری فتح الباری عینی میں بیک نظر سامنے آجاتے ہیں۔

(۸) کاغذ سفید دبیز لکھائی چھپائی عمدہ صفحات کتاب ۲۳۲۔ اصلی قیمت ... صرف ایک مہینہ کے لئے ... علاوہ محصول۔ پانچ نسخہ کے خریدار کے لئے محصول ڈاک معاف۔

ملنے کا پتہ:۔ مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بہ اجلاس جناب بابو ... صاحب سب جج بہادر درجہ چہارم دہلی۔

...

تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ فقط۔

آج بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۹۲۹ء بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب سب جج بہادر بزبان انگریزی)

(مہر عدالت)

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہو چکا ہے۔ جوان بوڑھے سبھی کے بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالے نہ ہوں۔ تو دوگنی قیمت واپس دونگا۔ جو لوگ چاہیں وہ اقرار نامہ لکھا سکتے ہیں۔

قیمت صرف چار روپیہ (للعہ)

منیجر مہرشی اوشدھالیہ ... دربھنگہ (بہار)

The Manager, Mehrshi Aushudhalya No. 70 Darbhanga

اگر زندگی میں فرق ہے تو زندگی بیکار

شربت اکسیر

نمبر ایک دوا

اگر آپ بازاری یا اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھیے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے اسکا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق ڈاکٹر سے ملا ہے۔ اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو اشتہار آپکے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاوے گی

جریان

جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید بات کا گرنا منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ ٹھہرنا اور درد سر کا برابر رہنا سستی۔ کاہلی چہرہ پر بالکل بے رونقی۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاضم اسقدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دونی غذا نوش کرنے لگیں گے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول

بیس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

جناب مولانا عبداللطیف صاحب سلہٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ احقر کو مدت بیس برس سے جریان وغیرہ کی شکایت تھی۔ بلطف الٰہی آپ کے شربت اکسیر کا ... اچھا ہوں۔ جریان و نامردی کیلئے شربت اکسیر لاجواب ہے

اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

جناب عبدالحمید خانصاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔ ... اٹھارہ سال سے جریان تھا۔ مگر خدا کے فضل سے آپکے شربت اکسیر استعمال کرنے سے جڑ سے نیست و نابود کر دیا۔

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۷۔ لوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام میں گرفتہ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ جلد یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں ... ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ... ایک پاؤ مع روغن لگانے کیلئے دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج خادم دوا اسیر مقام جھنجھا

ڈاکخانہ ہٹیاہی ضلع بھاگلپور

...محمد مبارک حسین ...

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی سنگدل سے محبت ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے جائز مطلوب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو خدا کا واسطہ دیتے ہوئے مشورہ دیتا ہوں کہ کیجئے آج ہی ایک کارڈ اور طلب فرمایئے ہم سے ایک آیت قرآنی۔ ہم بھی دیکھیں آپ کا سخت سے سخت دل محبوب بھی تابع کیوں نہیں ہوتا۔ صرف ایک ہی روز چندہ منٹ آپ کو یہ عمل پڑھنا پڑیگا۔ ہدیہ کچھ نہیں یا تو چار مرتبہ اس اشتہار کو شائع کرا دیں یا ایک روپیہ چار آنے ہمارے دفتر میں روانہ فرما دیجئے۔

نوٹ:۔ جھوٹوں سے بچیں۔ وقت نازک ہے۔

پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین حضرت کمبل پوش دہلی

... نزاع و فساد کی نوبت نہ آوے کارکنوں کی محبت نہ ٹوٹے اور کام کو نقصان نہ پہونچے

میں اگرچہ ایک گوشہ گیر ہوں تاہم مسلمان ہوں اور اس قسم کے جھگڑے دل میں نہیں پڑتا لیکن جامع مسجد کے قضیہ کے سلسلہ میں مسلمانوں کا حال سکر مجھ پر بڑا اثر ہوا دل بھر آیا اور بے ساختہ یہ چند الفاظ حوالہ قلم ہو گئے۔ اگرچہ یہ قبول ہوں تو فہو المراد۔ والسلام

عبدالاحد از گیا

فراخ دل اہل خیر سے استدعا

مدرسہ دار العلوم جامع مسجد میرٹھ کا دار الطلبہ (بورڈنگ) تیار ہو گیا ہے اور اب مدرسہ کا مطبخ اور طلبہ کا قیام اپنے مکان جدید میں کرایہ کے مکانوں سے منتقل ہو گیا ہے۔ اہتمام نماز جماعت کے لئے بڑی دقت ہے ... طلبہ کو بہم پہنچانا مشکل ہوتا ہے۔ وقت نہیں معلوم ہوتا اس وجہ سے استدعا ہے کہ کوئی اہل خیر ... گھڑی (گھنٹہ) مدرسہ ... مرحمت فرمائیں۔ تاکہ ...

...

میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ قومی کاموں کی جانچ پڑتال نہ کیجاتے ان کا احتساب نہ ہو یا بہ نظر اصلاح اعتراض نہ ہو۔ ہو لیکن ذاتیات اس کی بنا نہ ہو۔ اور اسی حد تک ہو کہ مخالف کا پہلو نہ ظاہر ہو۔ باہمی ...

لطف و خوشی راحت و تندرستی

حاصل کیجئے۔ اور یہ جبھی ممکن ہے جبکہ آپ مندرجہ ذیل ادویات لطف و خوشی راحت و تندرستی حاصل کرنے کے لئے استعمال کریں۔ یہ یقین دلانے کے لئے کہ یہ ادویات اپنے افعال میں زود اثر ہیں ... اطمینان کیجئے ...

حمول پرکیف (رجسٹرڈ)

نئی شادی کرنے اور نئی راحت حاصل کرنے کے لئے ہر غریب امیر کیلئے یہ نیا لطف ...

روغن مژدہ جوانی

...

طلا رازی

...

خوشوقتی (رجسٹرڈ)

...

قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۹۹ء سے ۱۹۱۹ء تک ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جد و جہد کرتے رہے۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس بیچر (Prof. M. Mosbacher) اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بڈھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۳ء میں پروفیسر وارناف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بڈھے انسانوں کا اپریشن کر کے اور ان کے غدود بدل کر ان کا بڑھاپا دور کر دیا جس سے طبی دنیا میں تہلکہ برپا ہو گیا۔ لیکن چونکہ ہر بڈھا اور کمزور شخص اپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کیلئے رضامند نہیں ہو سکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات قریباً نامکمل رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی۔

آخر سالہا سال کی سر توڑ کوشش اور ہزارہا تجربات کے بعد ڈاکٹر رچرڈ وییز (Richard Weiss) جو علم انسانی اور علم کیمیا میں جرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں انہے ثابت کر دیا کہ عمل جراحی کو بالائے طاق رکھ کر عام ترکیب اجسام کے نو دریافت ...

...

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

آج ہی خرید لیں بالکل خریدیں بالآخر رنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

بڈھے جوان بن گئے

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت ان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی مسرت میں ...

...

ہزاروں ایک سرٹیفکیٹ سید جالب صاحب دہلوی ایڈیٹر روزنامہ اخبار ہمدم نے اپنے اخبار ہمدم میں ریویو کیا ہے کہ اس کے اجزاء نظام انسانی خصوصاً عصبانی پر نہایت اثر کرتے ہیں معدہ کو تقویت دیتے ہیں۔ غذا جزو بدن بن جاتی ہے اعصاب قوی ہو جاتے ہیں۔ امراض باہیہ کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ اچھی چیز ہے۔

ہفتہ وار اخبار شیعہ کالج نیوز نے ریویو کیا ہے کہ میں نے خضاب خوردنی کا تجربہ کرایا تو واقعی سفید بال کے سیاہ کرنے میں بیحد مجرب ہے۔

اخبار سرفراز لکھنؤ (جو تمام ہندوستان کے شیعوں کا ...)

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ ... جناب شیخ احمد صاحب لکھتے ہیں کہ آپ کا مرسلہ خضاب خوردنی کا استعمال کیا گیا، میرے کچھ بال جو بوجہ نزلہ عالم شباب ہی میں سفید ہو گئے تھے بفضلہ اس کے استعمال سے بالکل سیاہ ہو گئے ... دوستوں کیلئے ...

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم ... جناب سردار محبوب الرحمن خان صاحب ...

...

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفا خانہ لکھنؤ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
½ کالم ( ) ...
¼ کالم ( ) ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۲۹

آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کی تجاویز

آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس دہلی کی مجلس شوریٰ نے مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی ہیں:۔

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

مسلمانان گیا کا عظیم الشان جلسہ

تین ہزار مسلمانان کرتپور کا احتجاج

مسلمانان شہر پٹنہ کا عظیم الشان جلسہ

نصیر آباد ضلع اجمیر شریف کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنیکا عزم بالجزم

مسلم حامیان ساردا بل سے

(مولوی محمد مجتبیٰ اللہ مخمور ۔ مدرس مدرسہ اسلامیہ کنز العلوم ٹانڈہ ضلع فیض آباد یوپی)

ہے رسم ازدواج اسلام میں یورپ سے شائستہ
کوئی اس امر سے انکار کرسکتا ہے مشکل سے
مگر ہے فہم عاجز یہ سمجھنے سے کہ آخر کیوں
کرے اظہار خوشنودی مسلماں ساردا بل سے
کسی قانون سے اصلاح اپنی، اس حکومت میں
کبھی ممکن نہیں، یہ پوچھ لو، ہر مرد عاقل سے
ترستا تھا جسے قیس، ایک عالم اس کو دیکھے گا
عدالت میں پکڑ کر لائیں گے لیلےٰ کو محمل سے

عجب شے ہے یہ عادت بھی، غلامی کا جو خوگر ہو
اسے اک اُنس ہوجاتا ہے پھر طوق و سلاسل سے
بڑا دوجتنی کڑیاں اس کی زنجیروں میں، خوش ہوگا
کہ دلچسپی سی ہے اس کو اسیری کے مشاغل سے

یہ بل ہندو کو گر مرغوب ہے مرغوب ہونے دو
مگر ہو مسلم آزاد حامی اس کا کس دل سے

مسلمانوں پہ خنجر چل رہا ہے آپ کے ہاتھوں
یہ کہدے کوئی، مسلم حامیان ساردا بل سے

کہیں، رہبر ہی جس کے، رہزنوں سے سازشیں تھہرائیں
ہوا ایسا قافلہ کس طرح ہم آغوش منزل سے

نیو سوئس واچ کمپنی کی شاندار رعایت

GRAND REDUCTION
EVERY CLOCK TESTED & REGULATED
NEW SWISS WATCH COMPANY DELHI

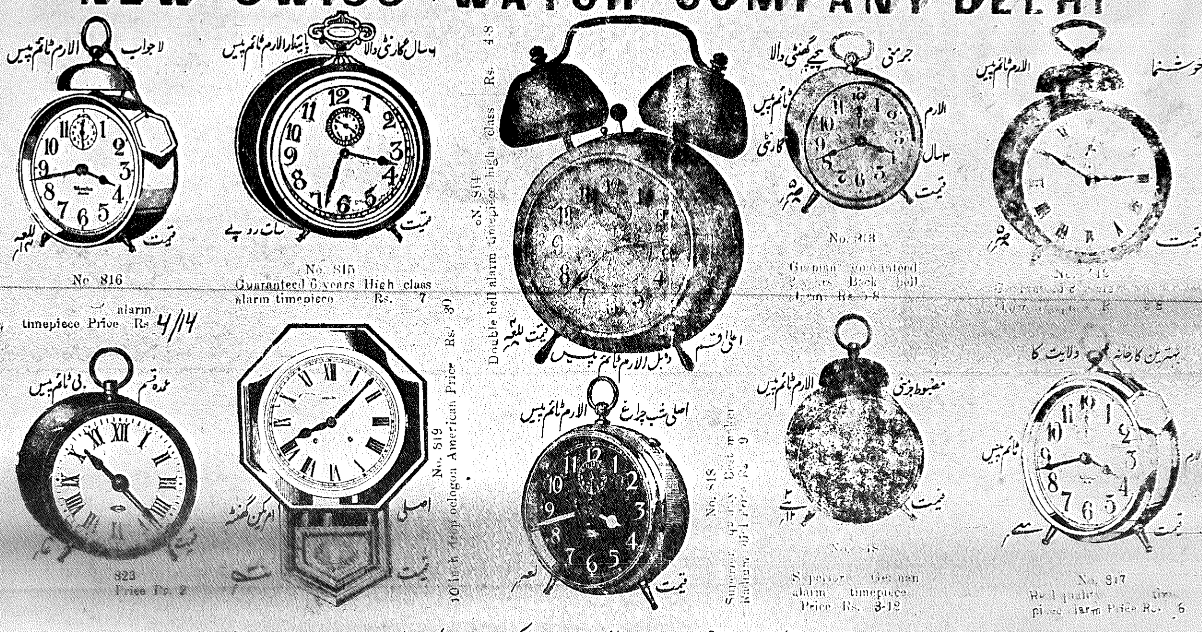

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نیو سوئس واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل مینیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل مینیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

دعا خانہ

حلقہ قطب پیر تھاول ضلع مظفرنگر

جبوب مقوی مفت

مینیجر دواخانہ عظمت الحلاج لکھنؤ

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ
خمیرہ بادام طیوری

مینیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

سپرنٹنڈنٹ امپیریل گارڈن ... دربھنگہ (بہار)

مسلم اوقاف کے تحفظ کا مسئلہ

صوبہ متحدہ میں تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مسلمانان گورکھپور کی وقف اسکیم

(۲)

کسی حالت میں متولی کی حیثیت ایک ایسے منیجر کی نہیں ہے کہ جو حسب خواہش نکالا یا رکھا جا سکے۔ یہ صحیح ہے کہ وہ وقف کا ایک خادم ہے لیکن وہ ایسا خادم ہے کہ جس کے کچھ حقوق بھی ہیں وہ خیرات گھر سے شروع ہوتی ہے۔ (ذوی القربیٰ والیتمیٰ والمساکین) اسلام کا ایک متبرک قانون ہے۔ جائداد وقف کرتے ... اصول شاذ و نادر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اور تولیت اس مقصد کے حصول ... ذریعہ خاص سمجھی گئی ہے۔ علاوہ بریں اگر جائداد کا واقعی عمدہ انتظام ...

فیصلہ کر لینے کے بعد متولیوں سے جواب طلب کرنا چاہیے۔

(ھ) منتدین ممبران پبلک کے دخیل ہونیکا کافی موقع دیا جائے

وقف کی جائداد یا اس کے انتظام اور خرچ میں کسی قابل لحاظ نقصان کی صورت میں دو ایسے اشخاص منتظمہ وقف کو ڈسٹرکٹ جج کے روبرو درخواست دینے کا حق ہوگا۔

(د) اسکیم محض تعمیری ہو

(ب) متولی اور جائداد موقوفہ عدالت بورڈ کے تحت رہیں

اسکیم (الف)

بہتر انتظام کے معنی یہ ہیں کہ

(الف) وقف کی منشا اور مرضی واقف کا کوئی تجزیہ نہ کیا جائے

(ب) انتظامی اسکیم میں بہت کم خرچ ہو

(ج) ذاتی رائے کی بہت کم گنجائش ہو

(د) غیر متدین لوگوں کو بہت کم موقع دیا جائے

متولیوں کو ہدایت کی جائے کہ وہ سالانہ بجٹ داخل کیا کریں

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

یہ لوگ چندہ لیتے ہیں گراہی نجات کیلئے نہیں خدا کا دین پھیلانے کیلئے قرآن و حدیث اور فقہ کی نشر و اشاعت کے لئے بلغوا عنی ولو آیۃ کے لئے لوگوں کو تبع رسول اور طالب رضا خدا و ندی بنانے کے لئے۔

(۲) کتاب اللہ سے جہل ومنھم امیون لا یعلمون الکتاب الا امانی وان ھم الا یظنون (ان میں بعض جاہل ہیں جو خدا کی کتاب ...

کریگا تب اس گمراہی کا کون ذمہ دار ہوگا؟ اس لئے ترجمہ پڑھنے کی ان شرطوں سے اجازت دی جاتی ہے اور دی جانی چاہیے۔

(۱) ترجمہ سمجھ سکتا ہو نہ طوطے کی طرح اردو الفاظ نہ رٹتا ہو۔

(۲) کسی ایسے عالم سے پڑھے جو تفسیر حدیث سے واقف علوم عربیہ کا ماہر اور ناسخ و منسوخ محکم و متشابہ اور ان کے احکام کو پہچانتا ہو تاکہ وہ پوری ...

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احیاء

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

آج کی فرصت میں ہم اجلاس مراد آباد جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ کے بعض اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ ہم ایک سے زیادہ مرتبہ اس عنوان پر اپنے خیالات حوالہ قلم کر چکے ہیں۔ مگر مرحوم جمعیۃ کے سابق ناظم وصدر کے مضامین ہم کو مجبور کر رہے ہیں کہ ہم اس موضوع کے باقیماندہ گوشوں پر بھی ایک مفصل مضمون پریس کو روانہ کریں:-

فریاد فغاں بلبل ناشاد کئے جا

اسکیم کا پہلا قدم

سب سے پہلے مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی سابق ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ جن کو میں مذہبی جماعت کا ایک بہترین فرد سمجھتا ہوں اور جن کی صدارت میں میں نے تین سال تک جمعیۃ علماء روہیلکھنڈ کا کام کیا ہے کی خدمت میں میں نے خطوط بھیجنا شروع کئے اور جمعیۃ صوبہ کو زندہ کرنے کی ...

شکر ایزدی

مراد آباد دو میٹینگ کا خاتمہ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے میری خط و کتابت

اس درد تک داستہ کے اظہار پر مجھی چونکہ مولانا کے پاس سے کوئی جواب نہیں آیا تھا اس سے مجھ کو بے انتہا رنج و ملال ہوا۔ اب میں نے مرکز کو کھٹکھٹایا اور مولانا احمد سعید صاحب کو لکھا کہ مولانا ہمارے صوبہ کی جمعیۃ مردہ پڑی ہے اب تک توہم نے صبر کیا تھا مگر اب مراد آباد میں پیر کا معاملہ در پیش ہے۔ جمعیۃ صوبہ کے ارباب حل و عقد نے باوجود اصرار کے اُدھر کی کروٹ تک نہیں لی۔ اب مرکز کی طاقت سے موجودہ جمعیۃ علماء کو شکست کر کے دوسری کام کرنے والی جمعیۃ کو بر سر کار للئے اور اس کے ذریعہ مراد آباد کے ستم رسیدہ مسلمانوں کی آواز گورنمنٹ تک پہنچائے گر

قسمت کی بدنصیبی کو بیداد کیا کرے
سر پر گرے پہاڑ تو فریاد کیا کرے

کچھ اپنے متعلق

ہر ایک انسان کو کسی نہ کسی معاملہ سے دلچسپی ہوتی ہے۔ مجھ کو قدرتاً جمعیۃ علماء سے دلچسپی ہے۔ ...

مولانا احمد سعید صاحب پر غلط الزام

باضابطہ کارروائی

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کو زندہ کرنے کا تخیل اور اس کی اصلی وجہ

مضمون درخواست دس ممبران مجلس انتظامی جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ

فلسطین میں برطانیہ کی پُر فریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(انجمن)

(گزشتہ سے پیوستہ)

صیہونی پروگرام

نامعقول مطالبات

(باقی آئندہ)

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام جماعت مرکزیہ فلسطین کا مکتوب

مسلمانان عالم سے امداد کیلئے اپیل

(ترجمہ خاص برائے الجمعیۃ)

جماعت مرکزیہ فلسطین کی جانب سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام مندرجہ ذیل اعلان تازہ ولایتی ڈاک سے موصول ہوا ہے:-

---

مظالم فلسطین کی تحقیقاتی کمیٹی

ہندوستان سے ایک قابل بیرسٹر کی مانگ

"ملت" کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حوادث فلسطین کی تحقیقات کے لئے برطانوی پارلیمنٹ کے مقرر کردہ کمیشن کے سامنے مسلمانوں کی طرف سے پیروی کرنے کے لئے مصر سے ایک لائق بیرسٹر کو بھیجے جانے کا انتظام کیا جا رہا تھا اس میں کامیابی نہیں ہوئی اور حضرت الشیخ امین الحسینی صاحب مفتی اعظم القدس و امیر مجلس اعلیٰ اسلامیہ نے مولانا محمد علی صاحب کے بذریعہ برقی پیام ہندوستان سے ایک لائق بیرسٹر بھیجنے کی خواہش ظاہر فرمائی ہے۔

فتح کابل کا اثر

نظر بند افغانی شہزادوں کی رہائی

الیسوسی ایٹیڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ چھ افغانی شہزادے جنہیں افغانستان کی شورش شروع ہونے پر نظر بند کر کے برہما بھیجا گیا ہے، گزشتہ ... اکتوبر کو رہا کر دیئے گئے۔

وہ جہاز رنگون پر سوار ہو کر جمعرات کے روز ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں:- شہزادہ عبدالعزیز آفندی، شہزادہ اکرم خان، شہزادہ سردار خان، شہزادہ اعظم خان، اور شہزادہ عمر خان جو لالہ آباد سے بھاگ کر افغانستان چلے گئے تھے۔

فتح کابل پر مولانا محمد عرفان کا پیغام تہنیت

وزیر ہند کا سفر ہند

مسلم اوقاف کے تحفظ کا مسئلہ

صوبہ متحدہ میں تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مسلمانان گورکھپور کی وقف اسکیم

(۲)

کسی حالت میں متولی کی حیثیت ایک ایسے منیجر کی نہیں ہے کہ جو حسب خواہش بحال یا برطرف کیا جا سکے۔ یہ صحیح ہے کہ وہ وقف کا ایک خادم ہے لیکن وہ ایسا خادم ہے کہ جس کے کچھ حقوق بھی ہیں جو خیرات گھر سے شروع ہوتی ہے" (ذوی القربی والیتمی والمساکین) اسلام کا ایک متبرک قانون ہے۔ جائداد وقف کرتے ... یہ اصول شاذ و نادر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اور تولیت اس مقصد کے حصول ...

فیصلہ کر لینے کے بعد متولیوں سے جواب طلب کرنا چاہیئے۔

(ک) منیدین ممبران پبلک کو دخیل ہونیکا کافی موقع دیا جائے

وقف کی جائداد یا اس کے انتظام اور خرچ میں کسی قابل لحاظ نقصان کی صورت میں دو ایسے اشخاص متعلقہ وقف کو ڈسٹرکٹ جج کے روبرو ...

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

یہ لوگ چندہ لیتے ہیں گراپنی ذات کیلئے نہیں خدا کا دین پھیلانے کیلئے قرآن و حدیث اور فقہ کی نشر و اشاعت کے لئے بلغوا عنی ولو آیۃ کے لئے لوگوں کو تبع رسول اور طالب رضا خدا وندی بنانے کے لئے۔

(۲) کتاب اللہ سے جہل ومنھم امیون لا یعلمون الکتاب الا امانی وان ھم الا یظنون (ان میں بعض جاہل ہیں جو خدا کی کتاب کا علم نہیں رکھتے بجز جھوٹی آرزوؤں کے اور یہ وہم و گمان ہی کرتے رہتے ہیں)

کرے گا تب اس گمراہی کا کون ذمہ دار ہوگا؟ اس لئے ترجمہ پڑھنے کی ان شرطوں سے اجازت دی جاتی ہے اور دی جانی چاہیئے۔

(۱) ترجمہ سمجھ سکتا ہو سبق طوطے کی طرح اردو الفاظ نہ رٹتا ہو۔

(۲) کسی ایسے عالم سے پڑھے جو تفسیر حدیث سے واقف علوم ضروریہ کا ماہر اور ناسخ و منسوخ محکم و متشابہ اور ان کے احکام کو پہچانتا ہو تا کہ وہ پوری طرح مقصود خداوندی کو ذہن نشین کرا سکے اور پھر یہ اپنی رائے کو دخل نہ ...

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احیاء

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

آج کی فرصت میں ہم اجلاس مراد آباد جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ کے بعض اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ ہم ایک سے زیادہ مرتبہ اس عنوان پر اپنے خیالات حوالہ قلم کر چکے ہیں۔ مگر مرحوم جمعیۃ کے سابق ناظم و صدر کے مضامین ہم کو مجبور کر رہے ہیں کہ ہم اس موضوع کے باقیماندہ گوشوں پر بھی ایک مفصل مضمون پریس کو روانہ کریں:-

فریاد و فغاں بلبل ناشاد کئے جا

اسکیم کا پہلا قدم

سب سے پہلے مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی سابق ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ جن کو میں مذہبی جماعت کا ایک بہترین فرد سمجھتا ہوں اور جن کی صدارت میں میں نے تین سال تک جمعیۃ علماء روہیلکھنڈ کا کام کیا ہے کی خدمت میں میں نے خطوط بھیجنا شروع کئے اور جمعیۃ صوبہ کو زندہ کرنے کی ...

کچھ اپنے متعلق

ہر ایک انسان کو کسی نہ کسی معاملہ سے دلچسپی ہوتی ہے۔ مجھ کو قدرتاً جمعیۃ علماء سے دلچسپی ہے۔ اور بقول سید جالب صاحب میں ہمیشہ اس کے ارتقاء کی طرف متوجہ رہا ہوں۔ جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں جمعیۃ کے ابتدائی دور میں نائب ناظم کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ جمعیۃ علماء ہند کا سب سے پہلا جلسہ جو حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں ہوا تھا اس کا ایک ادنیٰ کارکن میں بھی تھا۔ مراد آباد میں جمعیۃ علماء ہند کا جلسہ بھی میری نظامت ...

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو میری خط و کتابت

اس دردناک واقعہ کے اظہار پر بھی چونکہ مولانا کے پاس سے کوئی جواب نہیں آیا تھا اس سے مجھ کو بے انتہا رنج و ملال ہوا۔ اب میں نے مرکز کو کھٹکھٹایا اور مولانا احمد سعید صاحب کو لکھا کہ مولانا ہمارے صوبہ کی جمعیۃ مردہ پڑی ہے ...

قسمت کی بدنصیبی کو جب ذکر کیا کرے

سر پر گرے پہاڑ تو فریاد کیا کرے

باضابطہ کارروائی

میری طرح صوبہ میں اور بھی ایسے مذہبی اصحاب تھے جو جمعیۃ صوبہ کی مردہ پڑی سے متاسف و ملول تھے مگر مولانا عبدالماجد صاحب کا اقتدار آگے بڑھنے سے ان کو روکتا تھا۔ میری سعی کا ان اصحاب کو بھی پتہ تھا۔ بلکہ وقت میں ان اصحاب سے مشاورت بھی کر لیا کرتا تھا۔ چنانچہ اس قسم کے دس ممبران مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء صوبہ نے مندرجہ ذیل درخواست ناظم صاحب کی خدمت میں ۲۰ رمئی ۱۹۳۶ء کو ارسال کی۔

مضمون درخواست دس ممبران مجلس انتظامی جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ

فلسطین میں برطانیہ کی پُرفریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(گزشتہ سے پیوستہ)

صہیونی پروگرام

"اور اگر وزارت مستعمرات ایمانداری کے ساتھ یہودیوں کو بسانے کے لئے زمین حاصل کرنا چاہے تو اسے نہایت آسانی کے ساتھ کافی زمین مل سکتی ہے۔ کچھ زمین تو فلسطین ہی میں مل جائے گی باقی شرق اردن میں بہت مل سکتی ہے۔

خواہش یہ ہے کہ برطانوی افسر صیہونی جماعت کی گاڑی کے پیچھے سے بیٹھے ہوئے رہیں اور جب ۲۵ سال کے عرصہ میں یہودیوں کی تعداد عربوں سے بڑھ جائے تو مہربان شفیق اور سرپرست انگریزی حکومت یہودیوں کو فلسطین کی حکمرانی سپرد کر دے تاکہ وہ فلسطین کو ایک یہودی آباد یاں بنا سکیں۔ اس دوران میں برطانوی افسر یہودیوں کی پرورش کرتا جائے ...

نامعقول مطالبات

ہم نے یہودیوں کے جوشیلے طبقہ کا پروگرام کسی قدر تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے ... یہودیوں کے مطالبات کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے۔

پارلیمنٹ سے باہر بھی ایک مگر انگریزی کمیٹی قائم ہوئی چاہیئے جو عربوں کے خلاف کام کرے۔ اگرچہ اخبارات نے بھی اس رویہ میں تبدیلی کر دی ہے جو گزشتہ دو ہزار سال سے یہودیوں کے خلاف اختیار کر لیا گیا ہے مگر ابھی بہت کچھ کام باقی ہے۔"

(باقی آئندہ)

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام جماعت مرکزیہ فلسطین کا مکتوب

مسلمانان عالم سے امداد کیلئے اپیل

(ترجمہ خاص برائے الجمعیۃ)

جماعت مرکزیہ فلسطین کی جانب سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام مندرجہ ذیل اعلان تازہ ولایتی ڈاک سے موصول ہوا ہے:-

"فلسطین جس کو قدیم الایام سے ...

یہ کمیٹی تمام دنیا کے مسلمانوں اور تمام مہذب دنیا کی عرب قوم کو خدا کا واسطہ اور خدا کی قسم دیکر اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنی اعانت و امداد اور کرم و احسان کیلئے ہاتھ بڑھائیں۔ انتہائی صمیم قلب و عظم راسخ کے ساتھ اس انجمن کی اعانت کرنے میں دریغ نہ کریں۔

مظالم فلسطین کی تحقیقاتی کمیٹی

ہندوستان سے ایک قابل بیرسٹر کی مانگ

"ملت" کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حوادث فلسطین کی تحقیقات کے لئے برطانوی پارلیمنٹ کے مقرر کردہ کمیشن کے سامنے مسلمانوں کی طرف سے پیروی کرنے کے لئے مصر سے ایک لائق بیرسٹر کو جو بلانے کا انتظام کیا جا رہا تھا اس میں کامیابی نہیں ہوئی اور حضرت الشیخ امین الحسینی صاحب مفتی اعظم ...

فتح کابل کا اثر

نظربند افغانی شہزادوں کی رہائی

ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جو افغانی شہزادے جنہیں افغانستان کی شورش شروع ہونے پر نظربند کر کے برہما بھیج دیا گیا ہے۔ گزشتہ ۱۱ راکتوبر کو رہا کر دیئے گئے۔

وہ جہاز ارونڈہ پر سوار ہو کر جمعرات کے روز ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ انکے نام حسب ذیل ہیں:- شہزادہ عبدالعزیز آفندی، شہزادہ اکرم خاں، شہزادہ سردار خاں، شہزادہ اعظم خاں، اور شہزادہ عمر خاں جو الہ آباد سے بھاگ کر ...

فتح کابل پر مولانا محمد عرفان کا پیغام تہنیت

وزیر ہند کا سفر ہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیت دہلی
۱۶ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ہندو ریاستوں کے مسلمان

(۴)

ریاست کشمیر

ہم اس سلسلہ مضامین کی گذشتہ تین اشاعتوں میں ریاست بھرتپور، ریاست جے پور اور ریاست الور کے متعلق اظہار خیال کر چکے ہیں۔ اب تک ہم نے جو طریقہ اختیار کیا تھا وہ یہ تھا کہ ان ریاستوں کی انتظامی حالت پر تبصرہ کرنے یا حکومت کے مختلف شعبوں میں مسلمانوں کی تباہ حالی کا نقشہ کھینچنے کے بجائے بعض مقامات کے مخصوص حالات بطور مشتے نمونہ از خروارے پیش کر دئے تھے اور اس امر کا فیصلہ قارئین کرام پر چھوڑ دیا تھا کہ جن حکومتوں میں اس قسم کا ...

مقرر کردہ محاصل ادا کر کے باقی جنس اپنے صرف میں لا سکتا ہے۔ محصول بھی جنس ہی کی شکل میں ادا کیا جاتا تھا جو پیداوار کا ایک مقررہ حصہ ہوتا تھا۔ کاشتکار کو یہ ممکن نہیں تھا کہ وہ اپنی پیداوار کو سرکاری گماشتوں کے معائنہ سے قبل کہیں منتقل کر سکے جب اس میں سے محصول کی مقدار وصول کر لی جاتی تھی اس وقت اسے اجازت ہوتی تھی کہ وہ باقیماندہ مقدار کو محفوظ کر دے۔ اس طریق کار کا یہ نتیجہ ہوتا تھا کہ ملک کے دور دراز حصص میں اکثر پیداوار غیر محفوظ ہونے کے باعث ضائع ہو جاتی تھی اور کاشتکار بیچارہ اپنی محنت کو اپنی آنکھوں سے رائیگاں ہوتا ہوا دیکھ کر خاموشی کے ساتھ حکومت کے ظلم کو برداشت کرتا تھا۔ اس کے علاوہ حکومت نے خود اپنا حصہ اس قدر زیادہ مقرر کر رکھا تھا کہ کاشتکار کے پاس بہت تھوڑی مقدار باقی بچتی تھی۔ مالگزاری کے اس سخت قانون کے ساتھ ساتھ ریاست اور درباری کے حکام کا یہ حق کہ وہ جب چاہیں کاشتکار کو بیدخل کر دیں کشمیر کی کثیر التعداد آبادی کو افلاس و مصیبت میں ڈالنے کیلئے کافی سے زیادہ تھا۔ اگرچہ موجودہ حکمران نے اس طریقہ میں کچھ تبدیلی کر دی ہے مگر وہ تبدیلی ہرگز اطمینان بخش نہیں ہے۔ مالگزاری کے متعلق یہ قانون بنا دیا گیا ہے کہ جنس کے بجائے روپیہ کی شکل میں بھی وصول کی جا سکتی ہے اور کاشتکار کو یہ حق دیدیا گیا ہے کہ وہ جنس کو اٹھا کر محفوظ مقام پر لیجائے مگر چونکہ کشمیر کے اندرونی حصوں میں لین دین کیلئے اجناس ہی استعمال کی جاتی ہیں اور روپیہ بہت کم ہے اس لئے خواہ مخواہ کاشتکاروں کو محصول اکثر جنس ہی کی شکل میں دینا پڑتا ہے۔ ایسے مواقع کیلئے مہاراجہ کی حکومت نے یہ لازم کر دیا ہے کہ جنس اسی نرخ کے حساب سے وصول کی جائے جو گورنمنٹ کا مقرر کیا ہوا ہو۔ اور یہ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ گورنمنٹ جو نرخ مقرر کرتی ہے وہ دنیا زمانہ سے نرالا ہوتا ہے اور اس میں خوب دل کھول کر کاشتکار کی حق تلفی کی جاتی ہے۔ اس طرح اگر اس نام نہاد اصلاح سے کوئی فائدہ ہو بھی سکتا تھا ...

فساد کا سرچشمہ

سارداایکٹ کے خلاف دہلی میں اضطراب و ہیجان

مختلف محلوں میں عظیم الشان جلسے

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی سرگرمی

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ ساردا ایکٹ کے خلاف دہلی کے عام محلوں میں جلسے کئے جا رہے ہیں۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پرجوش تقریریں کر رہے ہیں۔ مدرسہ تیموری کے علماء بھی عام جلسوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس وقت تک متعدد جلسے شہر کے مختلف حصوں میں ہو چکے ہیں۔ کل ایک بہت بڑا جلسہ مسلمانان کوچہ قابل عطار کی جانب سے کمپنی باغ میں منعقد کیا گیا۔ اس جلسے میں تقریباً ایک ہزار مسلمان شریک تھے۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب بالاتفاق جلسے کے صدر منتخب کئے گئے۔ جناب صدر کی مفصل اور مبسوط تقریر کے بعد مولانا حافظ احمد سعید صاحب مولانا سلطان محمود صاحب اور مولانا شریف اللہ صاحب نے تقریریں فرمائیں۔ جلسہ کی جانب سے حسب ذیل تجویز پاس کی گئی:۔

"مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو اسلامی احکام کے خلاف سمجھتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ نے اسے پاس کر کے اور وائسرائے ہند نے اس کی منظوری دیکر یقیناً عدم مداخلت مذہبی کی برطانوی پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے۔ ہم تمام مسلمان اس مذہبی مداخلت کو گوارا نہیں کر سکتے اور عہد کرتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر پورے کاربند ہو کر اپنے مذہب کی آزادی اور عزت کی حفاظت کریں گے۔"

رات کو بارہ بجے جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان مذہبی جذبات کی بنا پر منافرت پیدا کرنے کی کوششیں جاری ہیں جن کے انسداد کی اس وقت سخت ضرورت ہے اگر حسب معمول غفلت برتی گئی تو ہمیں اندیشہ ہے کہ نتائج خطرناک ثابت ہونگے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ کمپنی باغ میں جو شہر کے وسط میں واقع ہے اور شہر والوں کی سیر و تفریح کے لئے بنایا گیا ہے یہ نفرت انگیز پروپیگنڈا اس طرح کیا جاتا ہے کہ ہر شام کو ایک شخص مسمی ہری سنگھ نہایت اشتعال انگیز رسالے پڑھ پڑھ کر سناتا ہے اور ان پر تقریریں کرتا ہے۔ یہ رسالے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نہایت لغو اور بیہودہ حملوں سے لبریز ہیں۔ جن کا لہجہ مسلمانوں کے دلوں میں مصنف کی قوم کے متعلق نفرت و حقارت کے جذبات پیدا کرتا ہے، اور خود ہندوؤں کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ وہ مسلمانوں کو نہ دین قابل سمجھ کر ان کے ساتھ دشمنی کا برتاؤ کریں۔ ان رسائل میں سے ایک رسالے کے مندرجہ ذیل اقتباسات بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں:۔

"آریہ ورت کے اندر اسلام یا لوٹ مار اور غارتگری کی شکل میں داخل ہوا تھا یا کہ ملک گیری کی۔"

آریہ پنڈت ایسے شخصوں کو سنسکرت پڑھانا بھی نہیں چاہتے ہیں جو کہ ظاہرہ شکل میں صاف اور باطنی صورت میں گندے رہتے ہیں کہ جن کا ضمیر سوائے مسلمانوں کے دیگر کل، ایسے انسانوں کی مخالفت اور بیخ کنی کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ آج کل نافہم ملاں اور متعصب مسلمان آریوں کو ہر ایک فساد کا بانی قرار دینے لگ گئے ہیں۔

آیت نمبر (۴) میں تو قرآن کے کرتا نے غضب ہی کر دیا ہے یعنی اس آیت کا صاف منشا یہ ہے کہ اگر دیگر مذاہب کے پیرو کار جو کہ قرآن اور اسلام کے منکر ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان بھی دین اسلام کو چھوڑ کر ان کا مذہب قبول کر لیں تو وہ کافر ہیں ...

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

مسٹر ایس ایم عبداللہ کی ناجائز مخالفت کا طوفان

لالہ دیش بندھو کی ناکام کوشش

رام لیلا کے جلوس کا انجام

ایک مسلمان کی شہادت

وائسرائے کا دورہ

مدراس میں ساردا ایکٹ کی مخالفت

ایک طاقتور پارٹی کا قیام

مقدمہ سازش لاہور

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

فتح کابل پر اظہار مسرت اور جنرل نادر خاں پر اعتماد

حکومت برطانیہ سے ناطرفداری کا مطالبہ

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ گذشتہ شب بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ جامع مسجد دہلی میں منعقد ہوا۔ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جلسہ تھے۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب، مولانا سلطان محمود صاحب، مولانا غلام السبطین صاحب مولانا ولایت احمد صاحب نے پرزور تقریریں فرمائیں۔ مجمع کا اندازہ تقریباً سات ہزار کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور کی گئیں۔

(۱) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ سپہ سالار اعظم جنرل نادر خاں کی مقدسانہ مساعی جمیلہ کی کامیابی اور ان کے بھائی شاہ ولی خاں کی سرکردگی میں ان فوجوں کے کابل میں داخلہ پر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتا ہے اور اس کو افغانستان اور افغان قوم کی اعلیٰ درجہ کی خوش نصیبی سمجھتا ہے اور جنرل نادر خاں اور ان کے بھائیوں کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہے۔ ...

(۲) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ گورنمنٹ برطانیہ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اپنی اعلان کردہ ناطرفداری کی پالیسی پر مستحکم طریقہ سے قائم رہے ...

کوائف افغانستان

فتح کابل کے مناظر کی تفصیلات

سردار شاہ ولی نے کسطرح قبضہ کیا

پشاور ۱۵ اکتوبر۔ جلال آباد کی خبر ہے کہ نادر شاہ کی قوت کی تعداد دس ہزار تھی اور ۱۰ اکتوبر کی درمیانی شب میں کابل کو روانہ ہوئی اگر راہ میں اس فوج سے کسی دوسرے لشکر کا مقابلہ نہ ہوا اور قسم کی مزاحمت نہ ہوئی تو یہ فوج ۱۲ یا ۱۵ اکتوبر کو کابل پہنچ جائیگی۔ ۱۰ اکتوبر کو کابل کی جو حالت تھی اس کی تفصیلات اب موصول ہو رہی ہیں۔ سردار شاہ ولی خاں جدید شہر دارالامان پر قابض تھے اور ہزار لشکر علی خیل سے کابل کو روانہ ہوتے تھے۔ راستہ میں تھے اس وقت کو ہستانی پرانے شہر اور ارگ پر قابض تھے اور کابل کے تمام محاذات پر بھی ان کا قبضہ تھا۔

قلعہ ارگ کا محاصرہ

سردار شاہ ولی خاں کی فوجوں نے پرانے شہر پر حملہ کیا اور شہر پر داخل ہو گئیں۔ اس کے بعد انہوں نے ارگ کا محاصرہ کر لیا۔ ...

شاہ امان اللہ خاں کا اخلاص

میں نادر خاں کا سفیر بننے کیلئے تیار ہوں

لندن ۱۳ اکتوبر۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم روم رقمطراز ہے کہ امان اللہ خاں نے ڈیلی ہیرلڈ کو بیان دیتے ہوئے اعلان کیا کہ مجھے جنرل نادر خاں کی وفاداری پر شک نہیں۔ تاہم اگر سپہ سالار موصوف ملک کے بادشاہ بننے کے خواہاں ہوں، تو میں بخوشی مجھے دعوت دی جائے۔ تو وہاں افغانی سفیر کی حیثیت سے کام کرنے کیلئے تیار ہوں۔

کابل سے لاسلکی پیغام آگیا

کوہستانیوں کی تمام فوج کام آگئی

کابل پر پرامن قبضہ

مغالطہ انگیز پروپیگنڈا کا دندان شکن جواب

غازی امان اللہ خاں کی تردید

سید حسین کہاں ہے؟

شاہ امان اللہ خاں کا اعلان

جب میں مر جاؤں گا تو میری خاک کے ذرے اسلام کی شہادت دینگے

اسنبول میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کابل سے آنے والے ایک مسافر کا بیان

ولایتی اخبارات کا ناپاک پروپگنڈا

ملکہ ثریا پر تبدیل مذہب کا اتہام

شاہ امان اللہ خاں کا دوسرا پیغام

اشتعال انگیز لٹریچر کی اشاعت

ایڈیٹر الجمعیۃ کا خط چیف کمشنر صاحب دہلی کے نام

لالہ محمد زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

شرکت کانگریس اور مسلمان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مسٹر محمد شفیع کا جواب

وزیر اعظم ریاست الور کے نام ناظم الجمعیۃ کا تار

دفتر خلافت کمیٹی میں ایک گمشدہ لڑکا

سکرٹری خلافت کمیٹی دہلی

پریوی کونسل میں میاں علم الدین کی اپیل مسترد کردی گئی

جزیرۃ العرب کی متضاد خبریں

سلطان ابن سعود کی فوج کو شکست فاش

پراسرار شخصیت

"پیر کرم شاہ کی اٹلی کو روانگی"

حضور نظام کی والدہ ماجدہ کا انتقال

تمام ہندوستان میں یہ خبر انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنی جائیگی کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی والدہ ماجدہ چند روزہ علالت کے بعد اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور حضرت اقدس واعلیٰ اور شاہی خاندان کے تمام اراکین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اسنبول میں ہندو مسلم فساد

وہی جلوسوں کا جھگڑا

نجیب آباد میں سارد ابل کے خلاف عظیم الشان جلسہ

آج بتاریخ ۱۱ اکتوبر بعد نماز جمعہ نجیب آباد کے مسلمانوں کا ایک یادگار جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر محلہ طبقہ و ہر قوم کے مسلمان موجود تھے حاضرین کی تعداد تین ہزار کے قریب تھی۔ جناب ڈاکٹر عبد المجید خاں صاحب کی تحریک اور جناب مولانا مولوی اکبر شاہ خاں صاحب کی تائید سے جناب سید سجان علی صاحب صدر خلافت دربئی نجیب آباد جلسہ کے صدر منتخب ہوئے جناب صدر کے حسب ایما سب سے پہلے جناب مولوی اکبر شاہ خاں صاحب نے سارد ابل کی حقیقت اور اس کا قانون شریعت میں صریح مداخلت ہونا ایک پرجوش تقریر میں بیان فرمایا جس سے جلسہ میں بڑا جوش و خروش نمایاں ہونے لگا۔ اس کے بعد جناب صدر نے مندرجہ ذیل رزولیوشن پیش کیا اس رزولیوشن کی جناب ڈاکٹر عبد المجید خاں صاحب نے اپنی تقریر میں تائید فرمائی۔ اور جلسہ نے نہایت جوش کے ساتھ بالاتفاق اس کو منظور کیا:۔

"نجیب آباد کے مسلمانوں کا یہ جلسہ عام سارد ابل کو سخت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور عقد نکاح پر عمر کی حد بندی کو شریعت اسلامیہ یعنی قانون شرع میں صریح مداخلت سمجھتا ہے۔ ہماری شریعت ہر طرح کامل اور مکمل شریعت ہے جس میں کسی قسم کی مداخلت ہرگز گوارا نہیں کی جا سکتی۔ لہٰذا حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس قانون یعنی سارد ابل کے اثر سے مسلمانوں کو بالکل بے تعلق اور مستثنیٰ قرار دے۔ اگر حکومت ہند نے اس مطالبہ کی طرف توجہ نہ کی تو لازماً مسلمان اس خلاف شرع قانون کو حقارت کے ساتھ ٹھکرا دینگے۔ اور شریعت اسلام کی حرمت و عزت برقرار رکھنے کیلئے ہر قسم کی کامل جدوجہد عمل میں لائیں گے۔ نیز ہم مسلمانان نجیب آباد اپنے علمائے کرام بالخصوص جمعیۃ العلماء کو یقین دلاتے ہیں کہ اس قانون کی مخالفت میں جو راہ عمل اختیار کی جائیگی ہم اس پر ضرور عمل کریں گے۔ خواہ ہم کو اس نیک کام میں اپنی جانیں ہی کیوں نہ قربان کرنی پڑیں"۔

سارد ابل کے خلاف مسلمانان پسرور کا احتجاج

۱۱ اکتوبر بروز جمعہ کو بوقت ڈیڑھ بجے مسلمانان پسرور کا مسجد جامع میں عظیم الشان اجتماع ہوا۔ شہر کے علاوہ دیہات کے لوگ بھی کافی تعداد میں جمع ہوئے حاضرین نے بالاتفاق رائے تجاویز ذیل پاس ہوئیں:۔

۱۔ سارد ابل کا پاس ہونا اہل اسلام کے لئے نہایت مضر اور مذہبی مداخلت ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ اہل اسلام کو اس بل سے مستثنیٰ کیا جائے۔

۲۔ اہل اسلام ہرگز ایسے قوانین کے منظور کرنے کے لئے تیار نہیں جن سے قوانین مذہب کے دائرہ میں فرق آ جاوے۔

۳۔ اگر اہل اسلام کو مستثنیٰ نہ کیا گیا تو مجمع اہل اسلام اس قانون کی خلاف ورزی کے لئے اپنا مال اور جان اور اولاد و عزیز سے عزیز چیز قربان کر دیں گے اور قانون کے اجرا پر جو نتائج قبیحہ رونما ہونگے ان سب کی ذمہ داری گورنمنٹ پر عاید ہوگی۔ ملکہ وکٹوریہ نے عہد کیا تھا کہ ہماری سلطنت کے اندر کسی مذہب میں دست اندازی نہ کی جائے گی۔ آج کیوں اس عہد کو فراموش کر کے مذہب اسلام میں دست اندازی کی جاتی ہے۔ ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	میزان کل روپیہ
۱	جناب ابراہیم قاسم جی بدھا برادرس	رنگون	تبلیغ	۹۲/۳۱	۱۰۰
۲	جناب ہاشم قاسم پٹیل صاحب	"	"	۹۳/۳۱	۵۰
۳	جناب اسمٰعیل محمد باوا صاحب	"	"	۹۴/۳۱	۲۵
۴	جناب محمد سلیمان نانا باوا صاحب	"	"	۹۵/۳۱	۴۰
۵	جناب اسمٰعیل ابراہیم پارہ صاحب	"	"	۹۶/۳۱	۵۰
۶	ایک صاحب بعد و السلام	"	"	۹۷/۳۱	۲۵
۷	محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ	"	"	۹۸/۳۱	۲۵
۸	جناب اسمٰعیل اسحٰق پٹیل صاحب	"	"	۹۹/۳۱	۲۵
۹	جناب احمد غلام محمد صاحب	"	"	۱۰۰/۳۱	۲۵
۱۰	جناب ہانگیہ برادرس	"	"	۱/۳۲	۱۰
۱۱	جناب داؤد موس صاحب	"	"	۲/۳۲	۱۰
۱۲	جناب محمد یوسف سدات صاحب	"	"	۳/۳۲	۱
۱۳	جناب محمد یوسف لڑدا صاحب	"	"	۴/۳۲	۵
۱۴	جناب محمد داؤجی کاسوجی ماما صاحب	"	"	۵/۳۲	۵
۱۵	جناب داؤجی محمد ماما صاحب	"	"	۶/۳۲	۱۱
۱۶	جناب اسمٰعیل حسن موجی صاحب	"	"	۷/۳۲	۱۰
۱۷	جناب احمد سلیمان کھاتیا صاحب	"	"	۸/۳۲	۵
۱۸	جناب ابراہیم بالا ابو صاحب	"	"	۹/۳۲	۵
۱۹	جناب سلیمان احمد خوتی صاحب	"	"	۱۰/۳۲	۵
۲۰	جناب احمد اسمٰعیل سیما صاحب	"	"	۱۱/۳۲	۵
۲۱	جناب موسیٰ ابراہیم اعظم صاحب	"	"	۱۲/۳۲	۱۰
۲۲	جناب داؤد ابراہیم جھاکڑوا صاحب	"	"	۱۳/۳۲	۱۰
۲۳	جناب مولی برادرس	"	"	۱۴/۳۲	۱۰
۲۴	جناب یوسف سلیمان قاسم بھائی میاں صاحب	"	"	۱۵/۳۲	۱۰
۲۵	جناب سلیمان اسمٰعیل جی صاحب	"	"	۱۶/۳۲	۱۰
۲۷	جناب محمد شریف صاحب	روحی	"	۱۸/۳۲	۱۰
۲۸	ایک صاحب بعد و السلام	بمبئی	"	۱۹/۳۲	۶
۲۹	جناب منشی محمد خلیل صاحب	"	"	۲۰/۳۲	۱
۳۰	جناب حکیم سید عبد القادر صاحب	"	"	۲۱/۳۲	۸
۳۱	جناب منشی حبیب الرحمن صاحب	"	"	۲۲/۳۲	۸
۳۲	منجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خان صاحب	بھوپال	"	۲۳/۳۲	۴۰
۳۳	جناب سید زاہد الدین صاحب	سلہٹ	"	۲۴/۳۲	۲۵
۳۴	جناب محمد ایوب صاحب	پٹیالہ	"	۲۵/۳۲	۱۰
۳۵	جناب مولوی حکیم محمد صالح صاحب	میرپور خاص	"	۲۶/۳۲	۱۰۰
۳۶	جناب نواب محمد ابراہیم خان صاحب رئیس اعظم	حسن پور	"	۲۸/۳۲	۱۱۰
۳۷	جناب ایس محمد احمد صاحب اینڈ برادرس	کلکتہ	"	۲۹/۳۲	۱۰
۳۸	جناب طالب علی خان صاحب	حیدرآباد	"	۳۰/۳۲	۵
۳۹	جناب محمد غوث محی الدین حسن صاحب	"	"	۳۱/۳۲	۱۵
۴۰	منجانب مسلمانان ڈورن معرفت جناب سید محمد فخر الدین صاحب	"	"	۳۲/۳۲	۱۳۱
۴۱	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	"	۳۳/۳۲	۴۲۰
۴۲	جناب حاجی محمد شرف الدین صاحب سود آگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۸۷۱	۲
۴۳	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	تبلیغ	۲۵/۳۲	۲۵
	میزان کل				۱۳۸۴

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

جنرل نادر خاں کی امداد
صدر نادر خاں ہلال احمر سوسائٹی کی اپیل

مسلمانان کوٹ عبد الخالق کا احتجاج

شاردا ایکٹ کی منظوری اور مسلمانوں کا اضطراب
جمعیۃ علماء کے فیصلہ کا انتظار

جھوٹے پر خدا کی لعنت

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

قدرتی نظام

تبلیغی کہانی

دوزخ کا کھٹکا

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

لطف و خوشی راحت و تندرستی

حمول پریکیف ۔ روغن خرد جوانی ۔ طلا رنگی ۔ خوشبو ۔ سید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

فارسی آسان ۔ عربی آسان

شفیق احمد دفتر اشاعت ۔ چرتھاول ضلع مظفرنگر

حب مشتہی
معدہ کی بیماریوں کا اکسیر ۔ جریان ۔ طلائے شاہ ولی ۔ حکیم عبد المجید الدین نصری چرتھاول ضلع مظفرنگر

وطن لاہور

شربت اکسیر

میاں بیوی
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انسانوں کی بہترین زندگی

جریان

اکسیر جذام

سناٹوجن
نے طاقت ور بنا دیا
SANATOGEN

دعا خانہ
حلقہ قطب چرتھاول ضلع مظفرنگر

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ڈاکٹر حکیم وید
Registered BEAVER
بیور جوان بنا دیتی ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳۰

ساردا ایل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان
صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

حیدرآباد (دکن) میں ساردا بل کے خلاف عظیم الشان جلسہ

بصدارت عالی جناب مولوی حسام الدین صاحب پروفیسر دارالعلوم بمقام مسجد صلابت علی واقع بازار چیتی میاں ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو بوقت شب منعقد ہوا جس میں حیدرآباد کے مشہور علماء و شائقین واساتذہ و حکما شریک تھے۔ مولوی عبدالمجید صاحب مہتمم دارالعلوم نعمانیہ دہلی نے تحریک کی کہ ساردا بل یعنی قانون شادی جو اسمبلی میں پاس ہوا ہے وہ شرع اسلام کے خلاف ہے۔ جو لوگ اس کی تائید کر رہے ہیں وہ شریعت اسلامیہ سے ناواقف اور سیاست ہند سے جاہل اور کودن ہیں۔ ہندوستان کی جملہ انجمنوں اور اخباروں سے درخواست ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے عظیم الشان جلسہ میں جو کہ بتاریخ ۲۸ سے ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو دہلی میں ہونے والا ہے اس میں اپنے نمائندے بھیج کر نہایت قوت اور اسلامی غیرت اور اتحاد کے ساتھ ساردا بل کی مخالفت میں کھڑے ہو کر گورنمنٹ کو مجبور کریں کہ وہ قانون کو منسوخ کر کے مسلمانوں کو ممنون ہونے کا موقع دے۔

دوسری تحریک مسلمانان فلسطین پر جو یہودیوں کے مظالم ہوئے ہیں وہ برطانیہ کی صیہونی تحریک کا نتیجہ ہے اسلئے مسلمانان حیدرآباد گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ صیہونی تحریک کو منسوخ کر کے فلسطین کے مسلمانوں کو خونریزی سے بچائے۔ بالاتفاق یہ دونوں تجویزیں منظور ہوئیں اور جلسہ دعائے درازی عمر و دولت و اقبال بادشاہ دکن میر عثمان علی خان بہادر خلداللہ ملکہ و شہزادگان بلند اقبال کے بعد بخیر و خوبی ختم ہوا۔

اصول و قوانین کی ناواقفیت کی وجہ سے اس کی تائید و حمایت کر رہے ہیں۔ اپنی دلی نفرت اور عدم اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

مسلمانان ہنسوہ ضلع فتحپور کا جلسہ
ساردا قانون کے خلاف احتجاج

جامع مسجد میں بتاریخ ۱۱ اکتوبر بروز جمعہ عام مسلمانوں کا جلسہ بعد نماز مولوی حافظ حکیم سید شاہ محمد اسمعیل صاحب عریضی منعقد ہوا۔ حسب ذیل ریزولیوشن پیش ہو کر باتفاق رائے منظور ہوئے۔

"ہم مسلمانان ہنسوہ وجوار ہنسوہ ساردا بل سے اپنی دلی ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں کیونکہ ہمارے مذہب میں یہ کھلی ہوئی دست اندازی ہے۔ اور جن مسلمانوں نے اس کی موافقت میں رائے دی ہے وہ احکام مذہبی سے ناواقف اور اس وجہ سے ہمارے نمائندے ہرگز نہیں ہیں۔ یہ قانون ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے۔"

دوسری تجویز یہ ہے کہ تجویز پاس شدہ کی نقل محترم صدر صاحب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی کو بھیجی جاوے اور ایک کاپی کسی مسلم اخبار میں اشاعت کے لئے دیدیں۔

پونتھر ضلع ٹانڈہ کے مسلمانوں کا جلسہ

بتاریخ ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء موضع پونتھر تحصیل ٹانڈہ ضلع فیض آباد میں بصدارت مولوی ولی اللہ صاحب رئیس و زمیندار موضع پونتھر ہر طبقہ اور ہر خیال کے مسلمانوں کا ایک اجتماع ہوا جس میں مولانا سید محمد نصیر صاحب فاضل (عربی) ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ فیض آباد اور دیگر اکابرین کا ساردا بل سے اظہار ناپسندیدگی پر تقاریر ہوئیں۔ مجمع جوش سے بھرا ہوا تھا اور سب نے بالاتفاق حسب ذیل تجاویز پاس کیں جو اخبار الجمعیۃ میں اشاعت کی غرض سے ارسال خدمت ہیں:-

(۱) مسلمانان موضع پونتھر کا یہ عام جلسہ ساردا بل کو مقدس مذہب اسلام میں ایک صریح مداخلت تصور کرتا ہے اس کو معاشرتی و تمدنی خرابیوں کا سرچشمہ سمجھتے ہوئے وائسرائے سے درخواست کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنٰی فرما دیں۔ مسلمان کسی طرح بھی اس قانون کی پابندی کے لئے تیار نہیں۔ ورنہ اس کے نفاذ کی صورت میں شورش پیدا ہوگی۔

مسلمانان قصبہ جلال پور کا اجتماع
ساردا بل کے خلاف صدائے احتجاج

۱۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد جلال پور میں ساردا بل کے خلاف ایک جلسہ زیر صدارت جناب مولوی سید محمد نصیر صاحب ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ فیض آباد منعقد ہوا۔ حاضرین کی کافی تعداد تھی صدر موصوف نے عالمانہ انداز میں نہایت مدلل طور پر ساردا بل کے نقائص اور عدم جواز کی تحدید و حوالہ کے ساتھ تقریر کی۔

ضلع راولپنڈی میں سخت ترین مخالفت

جمعیۃ علمائے ہند کی فرض شناسی کا اعتراف

مسلمانان گنگوہ کا فیصلہ
جمعیۃ علماء ہند کا فیصلہ واجب العمل ہے

صدر جمعیۃ الاحناف صوبہ سندھ کا مکتوب

انجمن مرتضوی لکھنؤ کی اہم تجاویز
تحقیقاتی کمیٹی کی ضمنی سفارشات کا فتنہ

چیپ واچ ہاؤس ۱۰ اجمیری گیٹ دہلی

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

محبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو موقعہ دیتے ہیں کہ طلاءے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کے لئے قیمتی بیدرہ آنہ علاوہ محصولڈاک طلب فرمائیے اگر اس عرصہ میں یہ حیرت انگیز طلاء بلا الجملہ اپنے جملہ خرابیوں کو دور کرکے دوبارہ شباب کا لطف پیدا کر دے تو بقیہ طلاء صرف طلب فرمائیں۔

منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

محبت کے دو عمل

عمل ۱ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔

عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے۔ کامل ہیبل کا ہمزاد کبھی سرخط نہیں کیا۔ ہزاروں روپیہ برباد کیا اس لئے میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر ایک مکاشت قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں تاکہ امیر غریب سب فائدہ اٹھا سکیں۔ جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار نہ ہو وہ ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے۔ طلب کریں۔

عمل ۴ یہ ایک بند فراگی ہے جو صرف ایک سطری کتابیں سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ ہدیہ (۱۰)

عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں دس دقیقہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اس قدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے۔ (ہدیہ ندارد ہے۔ ایک ہدیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ۔ نہ خوف۔ نہ پرہیز نہ دقت نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے۔

فضل شاہ عامل دہلی

قانون محبت یعنی سحر کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسا لاثانی رسالہ آج تک کوئی کتاب اردو یا ہندی میں کبھی شائع نہیں ہوئی قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں نا ممکن عمل اور لا یعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ
خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بیدراج پنڈت منتہرا پاٹھک پیتھی درھبنگہ (بہار)

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوتی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات
اور
انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے اب تک ولایت کے ماہرین علم بیشں جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جد و جہد کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے حکمۂ حفظان صحت کے پروفیسر ہیرمن بیجر اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۰ء میں پروفیسر وارانف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا اپریشن کر کے اور ان کے غدود بدل کر ان کا بوڑھاپا دور کر دیا جس سے طبی دنیا میں تہلکہ برپا ہو گیا لیکن چونکہ ہر بوڑھا اور کمزور شخص اپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کے لئے رضامند نہیں ہو سکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات قریباً نامکمل رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی۔

آخر سالہا سال کی مسلسل کوشش اور ہزارہا تجربات کے بعد ڈاکٹر ریچرڈ ویز جو علم انسانی اور علم کیمیا میں جرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں نے ثابت کر دیا کہ عمل جراحی کو بالائے طاق رکھ کر علم ترکیب اجسام کے تو دریافت ذرائع سے جوانی کے غدود کی اصلاح ممکن ہے اور انسان کے سترہ ہارمون جوانی کے قدرتی عرق پھر پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے ڈاکٹر موصوف نے جو جوہر دریافت کیا ہے اس کا نام وریلین رکھا گیا۔ وریلین کا استعمال ان نوجوانوں کو کرایا گیا جو اپنی عدہ کاریوں کی وجہ سے جوانی کی قوت برباد کر چکے تھے اور از سر نو جوان بن گئے۔ وریلین کا استعمال ان بوڑھوں کو کرایا گیا جو واقعی بوڑھے ہو گئے تھے ان میں مندرجہ ذیل تغیرات پیدا ہو گئے ان کی رنگت میں سرخی اور آنکھوں میں رس آ گیا ان کی بینائی بڑھ گئی۔ بال سیاہ ہونے لگے حسن کا دورہ تمام جسم اور اعضائے تناسل میں باقاعدہ ہونے لگا قوت ارادہ اور یادداشت تیز ہو گئی۔ اختلاج قلب اور بادی کا دردیا بلند کا نہ آنا وغیرہ بھی دور ہو گئے غرض وریلین وہ چیز ثابت ہوئی جس کے استعمال سے جوان آدمی بوڑھاپے کو مدتے دم تک روک سکتا ہے۔

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بلڈنگ لکھنؤ

جمعیۃ علما صوبہ متحدہ کا اجتماع

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

مولانا احمد سعید صاحب کا مراد آباد تشریف لانا اور استقبالیہ کمیٹی کا قیام

اجلاس جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے طریق کار پر غور کرنے کیلئے ناظم صاحب صوبہ تشریف لاتے یا کوئی اور زبردست شخصیت جو جلسوں کے معاملہ میں تجربہ رکھتی ہو۔ مولانا عبدالماجد صاحب کے سکوت اور لاپرواہی کو دیکھتے ہوئے اُن کی تشریف آوری کی توقع نہ تھی۔ مجبوراً مولانا احمد سعید صاحب کو ہم نے دعوت دی اور لکھا کہ علماء میں اختلاف ہوجانے کے اندیشہ سے متاثر ہوکر ہم نے چھ سال تک سکوت کیا اور صوبہ میں جمعیۃ کا کام نہ ہونے سے سلگتے ...

ہمارے مسطورہ بالا عریضہ کو پڑھکر ناظرین ہماری بلیغ جوئی صفائی اور سچائی کا یقین ہے کہ اعتراف کریں گے۔ جبکہ ایک سیدھے سادھے طور پر صحیح واقعات سے لبریز عریضہ لکھا گیا تھا اور اس میں صلح و آشتی بلکہ مولانا کے ساتھ خلوص وعقیدت کی بو آتی تھی۔ مولانا کا فرض تھا کہ جلسہ سے پہلے خود تشریف لاتے یا جواب دیتے نہ خود تشریف لائے نہ حسب سابقہ جواب دیا اس عریضہ میں کئی سال سے جلسہ نہونے کو سب سے پہلے ظاہر کیا ہے اس کے بعد دبے الفاظ میں مولانا کا احترام رکھتے ہوئے مولانا کی خاموشی اور عدم توجہی کو قوم کی عدم توجہی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ بیداراں جمعیۃ علماء صوبہ کا جلسہ ...

(باقی آئندہ)

مسلم اوقاف کے تحفظ کا مسئلہ

صوبہ متحدہ میں تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مسلمانان گورکھپور کی وقف اسکیم

(۴)

اس طور سے جس قدر رقم کا حصہ مقرر کردیا جائے گا اُس سے باہر وہ کسی طور پر نہیں جا سکتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تنخواہ وضع کرنے کے بعد جو کچھ بچے گا وہ انتظام جائداد و اغراض و مقاصد اوقاف میں صرف ہوگا۔ اور بچت بھی ہوا کرے گی۔

اخراجات انتظامیہ کی بابت اس کو خاص طور سے ہدایت کردی جائے کہ وہ مناسب حد سے زائد نہ خرچ کریں۔

لیکن متولیان کو یہ کامل اختیار ہے کہ آمدنی کو اغراض و مقاصد ...

کے سبب وران کے قیام کے باعث ہیں۔ اور ان کی ذات مرجع عوام اور اوقاف کی روح رواں ہوتی ہے مختصر یہ کہ سجادہ نشین ایک ایسا شخص کہ روحانی پیشوا ومقتدا ہوتا ہے۔

اسکیم (ب)

دفتر نگرانی

۱۔ جج ضلع یا قاضی کی نگرانی ونخت میں تمام اوقاف ہونگے۔

۲۔ اوقاف کا دفتر علیحدہ ماتحتی جج ضلع یا قاضی ہوگا۔

۳۔ (الف) ہر ایک وقف کے لئے ایک ایک علیحدہ رجسٹر ہوگا جس کا نام وقف جیٹر ہوگا۔ اور اس میں حسب ذیل اندراج ہونگے:۔

(۱) مکمل فہرست تمام جائداد موقوفہ مع درمیانی تغیر وتبدل کے۔

(۲) کل آمدنی صحیح صحیح۔

(۳) نام متولیان۔

(۴) مختصر تواریخ وقف۔

(۵) اغراض ومقاصد وقف۔

(۶) رسومات وخدمات مذہبی ورواجی وغیرہ۔

(۷) دیگر امور ضروری۔

(ب) ہر ایک وقف کے سالانہ حساب کا علیحدہ علیحدہ فائل ہوگا۔

(ج) ہر ایک وقف کے متعلق تغیر وتبدل کا علیحدہ علیحدہ فائل ہوگا۔

...

بندوبست اوقاف

سالانہ حساب

سالانہ بجٹ

ہدایات بجٹ

۷۔ بجٹ کی تیاری کے وقت متولیان کو حسب ذیل امور پر لحاظ کرنا ہوگا:۔

(الف) اغراض وقف، رواج، دستور، رسومات اور ضروریات مقامی۔

(ب) اخراجات انتظامیہ مناسب اور معقول حد سے تجاوز نہو۔

معیار انتظام

رپورٹ بابت انتظام

ضوابط بابت بدنظمی اور اختیارات جج

بعد سماعت جوابدہی متولی جج کو جب یہ اطمینان ہوجائے گا کہ متولی ناقابل ہے تو وہ متولی موجودہ کو ہدایت کرے گا کہ وہ مطابق حق وقانون رواج متعلقہ وقف دوسرا متولی نامزد کرے یا مقرر کرے۔ ورنہ جج ضلع تقرری متولی ایک مینجر انتظام وقف کیلئے مقرر کردے گا۔

لیکن دو ہزار سے کم آمدنی والے اوقاف دینر بدچلنی متولی کی بابت اول بار تنبیہ کے بعد ہی جج ضلع کارروائی برخاستگی متولی کی حسب طریقہ مذکور کریگا۔

تمام احکامات جج اندر دفعہ ہذا قابل اپیل ہائیکورٹ ہونگے۔

اقسام وحیثیت متولیان

۱۱۔ (الف) متولیان کی تین قسمیں ہیں:۔

(۱) معمولی متولی یعنی مینجر۔

(۲) متولیان جو مینجر بھی ہیں اور مذہبی ورواجی رسوم متعلقہ وقف بھی انجام دیتے ہیں۔

(۳) سجادہ نشین یعنی جو امور مذکورالصدر حرف (الف) و (ب) انجام دیتے ہیں۔ اور اعلیٰ صفت بوجہ روحانیت جماعت رکھتے ہیں۔ مثلاً فقراء، صوفی، روحانی ومذہبی پیشوا وغیرہ۔

(ب) تنخواہ متولیان۔

(۱) معمولی متولی مجموعی آمدنی پر دس فیصدی اور اخراجات ضروری کے بعد بچت پر ۵ ۲ فی صدی۔

(۲) دوسری قسم متولی مجموعی آمدنی پر ۲۵ فیصدی اور اخراجات ...

استثنا

ایکٹ کی پابندی

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

جو واقعے نقل کئے گئے ہیں وہ غلط نہیں بلکہ عین محمد شرعی ہیں۔ پہلا اور دوسرا واقعہ اسلئے کہ آنحضرت کا عزم عمل اور اسوہ حسنہ ہے اور نیز ابن عمر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ارشاد فرمایا احفوا الشوارب واعفوا اللحی ... (مونچھوں کو خوب کٹاؤ اور ڈاڑھیوں کو بڑھاؤ) ...

یہ دونوں آیتیں کعب بن الاشرف وغیرہ حکام یہود کے بارہ میں ہیں۔ یہ لوگ رشوت لیتے تھے اور رشوت دینے والے کی جھوٹی باتیں سنکر اسی کے موافق فیصلے کرتے تھے ...

اب وراد یکھئے کہ یہود کے علماء کی ان تین علامتوں سے کس قدر مشابہ ہے ...

(باقی آئندہ)

فلسطین میں برطانیہ کی پُرفریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(از مخبر خصوصی) (ترجمہ جمعیۃ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فلسطین کی حکومت میں عربوں کا تناسب

اس امر کا مجھے اعتراف ہے کہ یہودیوں کی نو آبادیات نے بلاشبہ بہت زیادہ کام کیا ہے ...

جانے کا اتفاق ہوا ہے وہاں سے یہ خیال لیکر آیا ہوں کہ یہودی کی یہ مذہبی قوم کے درمیان اور عجیب وغریب ملک میں جہاں نئی قسم کی زندگی گذاری جاتی ہے رہنے کے ہرگز اہل نہیں ہیں ...

۱۹۲۰ء میں عربوں کا مطالبہ

یہودیوں کی خلاف فطرت پالیسی

یہودی اور قومی تعمیر کا کام

عربوں کی کس پرسی کا عالم

امداد بھی کرنا چاہے تو نہیں کرسکتا (حالانکہ یہ سب کچھ کیا دھرا خود اس حکومت ہی کا ہے۔ مترجم) کیونکہ یہودی عربوں کو بدنام کرنے کے لئے اخبارات میں تحریروں اور پلیٹ فارم پر تقریروں کے ذریعہ پارلیمنٹ اور جنیوا میں اپنا اثر قائم کئے ہوئے ہیں۔ (باقی آئندہ)

ضرورت ہے اور یہودی اپنی نزاکت کے باعث دماغی کام کو جسمانی محنت پر ترجیح دیتا ہے جو اس کے نزدیک صرف بیلوں اور گھوڑوں کا کام ہے۔

اس لئے یہودیوں کی جو زراعتی نو آبادیاں تعمیر کی گئی ہیں ان کی حالت خراب ہے۔ بیشمار مکانات غیر آباد پڑے ہوئے ہیں۔ ہندوستانی مسلمان جنہیں فلسطین ...

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ولولہ انگیز تقریر

۱۸ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ دہلی کی جامع مسجد میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جنرل نادر خاں کی بادشاہت کے متعلق ایک مفصل اور مبسوط تقریر فرمائی۔ مولانا نے فرمایا کہ یہ خبر ہنوز تصدیق طلب ہے۔ مسلمانوں کو اس سے متاثر نہ ہونا چاہئے۔ اگر اس خبر کی تصدیق بھی ہوگئی کہ جنرل نادر خاں نے بادشاہت قبول کرلی ہے تب بھی تاثر اور رنجیدگی کی کوئی وجہ نہیں۔ اسوقت تمام دنیا کے نزدیک جہانبانی کا یہ اصول مسلم ہے کہ ہر قوم کو اپنے اوپر آپ حکومت کرنے کا حق حاصل ہے۔ کسی شخص کو یہ ...

افغانستان کے متعلق میرے خیال میں اس وقت کوئی شخص جنرل نادر خاں سے بہتر نہیں ہے۔ افغانی قوم کا یہ انتہائی تدبر ہوگا اگر وہ باہمی اتفاق سے جنرل نادر خاں کو اپنا بادشاہ منتخب کرلے۔ اگرچہ مجھے اس امر کا یقین ہے کہ نادر خاں اپنے وعدے کے موافق اس بادشاہت کو ہرگز قبول نہ کریں گے۔ لیکن اگر اُن کو قبائل نے مجبور کیا اور افغانستان اُن جیسے سچے خادم پر متحد ہوگیا تو افغانستان میں امن وامان قائم کرنے کی غرض سے اُن کو حکومت قبول کرلینی چاہئے۔

جو لوگ نادر خاں کو شاہ امان اللہ کی واپسی کا مشورہ دے رہے ہیں وہ اُن سے زیادہ نادان اور تخیل پسند ہیں جنہوں نے ابتداء میں اُنہیں قندھار چلو کا مشورہ دیا تھا جس وقت تک ملک میں صحیح طور پر امن وامان قائم نہ ہوجائے اور افغانیوں کی کثرت دوبارہ شاہ امان اللہ خاں کی واپسی کا مطالبہ نہ کرے اُس وقت تک کوئی ایسا غلط مشورہ جنرل نادر خاں کو دینا قبل از وقت اور افغانستان کی تباہی کے مرادف ہوگا۔

جنرل نادر خاں پر افغانستان کے متعلق ہو جلنے کا یہ مطلب ...

(تاہر نگار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ ر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۸ھ

خواجہ حسن نظامی اور ساردا ایکٹ

ہندوستان کا سنجیدہ، متین اور تعلیم یافتہ طبقہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہے کہ خواجہ حسن نظامی صاحب کا وجود مسلمانان ہند کی توہین و تذلیل کا ایک مستقل ذریعہ بنا ہوا ہے۔ جب کبھی ملک کے اندر مسلمانوں سے متعلق کوئی مذہبی و سیاسی تحریک پیدا ہوتی ہے خواجہ صاحب باوجود اپنی مسلمہ ناقابلیت و جہالت کے اس میں ضرور دخل در معقولات کر بیٹھتے ہیں۔ اور اس کی

…سمجھوں گا۔ خواجہ صاحب نے اپنے اس مراسلہ میں یہ بھی لکھا تھا کہ میں نے یہ مراسلہ دوسرے اخبارات کو بغرض اشاعت بھیج دیا ہے۔ جس کا مطلب صاف طور پر یہ تھا کہ خواجہ صاحب اپنے اس وعدے کا جو انہوں نے ایڈیٹر صاحب پیغام سے کیا ہے عام اعلان کر کے مسلمانوں کو یہ اطمینان دلانا چاہتے ہیں کہ آئندہ سارڈا ایکٹ کی موافقت میں ان کی طرف سے پروپیگنڈا نہیں کیا جائے گا۔ جن لوگوں کو خواجہ صاحب کی عادت معلوم نہیں ہے انہوں نے اس اعلان پر یقین کر لیا اور یہ سمجھ بیٹھے کہ خواجہ صاحب خود اپنے نام سے اعلان کرنے کے بعد پھر اس کی خلاف ورزی نہ کریں گے۔

اعلان کی خلاف ورزی

بہت ممکن تھا کہ خواجہ صاحب اپنے وعدہ پر قائم رہتے اور اس پروپیگنڈا کو از سر نو شروع نہ کرتے مگر اس کو کیا کیا جائے کہ اس دوران میں مولانا محمد علی صاحب کا وائسرائے کے نام ایک طویل خط اخبارات میں شائع ہو گیا جسے دیکھنے کے بعد خواجہ صاحب جنہوں نے مولانا محمد علی کی مونفہ لے موقعہ مخالفت کا حلف اٹھا لیا ہے صبر نہ کر سکے اور ۱۸ ر اکتوبر ۱۹۲۹ء کا جو "منادی" نکلا اس میں سب سے پہلے صفحہ پر خواجہ صاحب کے اشتہارات اپنی ترالی آن بان کے ساتھ نمایاں جدولوں کے اندر نظر آنے لگا اور حالت اضطرار میں خواجہ صاحب کو اس کا مطلق خیال نہیں رہا کہ ابھی چند روز قبل انہوں …

مجلس مشاورت

مغالطہ انگیز سوالات

مذموم پروپیگنڈا

جمعیۃ کے آئندہ اجلاس کی صدارت

اسکول کا ہندو مسلم فساد

چلتی گاڑی میں حیرت انگیز ڈاکہ

مسافروں کے ساتھ ڈاکوؤں کا شریفانہ سلوک

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

ساردا بل ایکٹ اسلام کی مقدس تعلیم کو کھلا ہوا چیلنج ہے

مسلمان اسے کبھی ہرگز برداشت نہ کریں گے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل بیان اخبارات کو ارسال فرمایا ہے۔

وائسرائے نے ساردا بل کی منظوری سے نہ صرف برطانیہ کی مذہب سے غیر جانبدارانہ پالیسی کو پارہ پارہ کر دیا ہے بلکہ ہندوستان کے طول و عرض میں سات کروڑ حلقہ بگوشان اسلام کے قلوب کو بھی مجروح کر دیا ہے۔ وائسرائے نے اسلام کے پرسنل لا کے خلاف اپنی منظوری ثبت کر کے اسلام کی مقدس تعلیم کو کھلا ہوا چیلنج دیا ہے۔ اور مداخلت فی الدین کی ایک بدترین مثال قائم کی ہے۔ مسلمانوں کی حالت اس ملک میں خواہ کتنی ہی کمزور کیوں نہ ہو لیکن وہ اپنے مقدس مذہب کے لئے ہر قسم کے ایثار و قربانی پر آمادہ ہیں۔ میں اس امر کو ظاہر کر دینا چاہتا ہوں کہ جب تک مسلمانوں کو اس لغو قانون سے مستثنیٰ نہ کیا جائے گا مسلمان ہرگز مطمئن نہ …

شاردا بل اور حکومت کی سیاسی اغراض

ہندوستان میں باہمی اختلافات کا طوفان

حضرت نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا برقی پیغام

کوائف افغانستان

جرگہ کا انعقاد اور جنرل نادر خاں کی بادشاہت کا اعلان

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

اختیار کرلی تو نادر خاں گوشہ تنہائی سے نکلے اور جنوب میں افغانستان کی حدود میں داخل ہو گئے۔ اسی وقت سے انہوں نے بچہ سقہ کے خلاف نہایت سرگرمی سے جد و جہد شروع کردی اور تین دفعہ ناکام رہنے کے بعد چوتھی دفعہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔

کابل کی جامع مسجد میں شاہ نادر خاں کا خطبہ

پشاور ۱۸ / اکتوبر۔ جنرل نادر خاں کابل پہونچ گئے۔ کابل پہونچنے کے بعد نمائندہ قبائل کا ایک جرگہ بادشاہ کے انتخاب کے لئے منعقد کیا گیا۔ اس جرگہ میں اعلان کیا گیا کہ امان اللہ خاں اس قابل نہیں کہ ان کے ہاتھ میں افغانستان …

بچہ سقہ کا فرار

لوٹ مار کی خبریں

قلعہ ارک پر قبضہ کی تفصیل

فاتح افواج کی شرافت

باشندگان پشاور کے تاثرات

وادی لوح گڑھ کا والی

ایک سال کے اندر افغانستان کا چوتھا بادشاہ

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں کا انتخاب

مجلس ملیہ افغانیہ کا فیصلہ

غازی نادر خاں کے شدید انکار پر جرگہ کا اصرار

کابل میں امن و امان قائم ہو گیا

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں پر اظہار اعتماد

پنجاب کے مقتدر زعماء کا بیان

حکومت ہند کا بیان

فلسطین میں برطانوی حکومت کے قیامت خیز مظالم

تین عربوں کو پھانسی کی سزائیں

بیت المقدس ۲۰ / اکتوبر۔ تین عربوں کو پھانسی کی سزائیں دی گئی ہیں ان پر یہ جرم قائم کیا گیا تھا کہ انہوں نے گذشتہ ماہ اگست کے فسادات میں یہودیوں کو قتل کیا تھا۔

(یہودیوں نے مسلمانوں پر حملہ کر کے جو فسادات برپا کئے تھے ان کے متعلق حکومت برطانیہ کے رویہ سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ یہودیوں کی جانبدار ہے۔ اب جبکہ ان فسادات کے مقدمات زیر سماعت ہیں سب سے پہلے مسلمانوں کو پھانسی کی سزائیں دیا جانا اور یہودیوں کو جدید پولیس میں بھرتی کر کے تقویت پہنچانا صاف ظاہر کر رہا ہے کہ برطانیہ کیا چاہتا ہے۔ مسلمانوں کو جلد سے جلد کوئی موثر کارروائی کرنی چاہئے۔ ایڈیٹر)

فرانس کے ایک مشہور اخبار کو غازی نادر خاں کا پیغام

میں افغانستان میں اپنے وطن عزیز کی حفاظت کے لئے آیا ہوں

روس اور افغانستان کے دوستانہ تعلقات

افغانی حکومت کے نام روس کا پیغام

افغانستان کے تمام صوبوں پر غازی نادر خاں کا مکمل قبضہ

مختلف صوبوں کے گورنروں کی اطاعت

بچہ سقہ کی گرفتاری کے لئے فوجوں کی روانگی

حکومت برطانیہ سے درخواست

غازی نادر خاں کی بادشاہت تسلیم کرو

مزار شریف سے ایک کارواں کی روانگی

مرکزی سائمن کمیٹی کے اختلافات کا تصفیہ

ڈاکٹر سہروردی اکیلے رہ گئے

مذہبی مداخلت کی بدترین مثال

شاردا ایکٹ پر ایک محققانہ تبصرہ

(از خامہ مولوی منظور احسن صاحب دہلوی از شگرو)

محترم صدر جمعیۃ العلماء ہند اور مقتدر مسلم رہنمایان ہند کی تصریحات کے بعد شاردا ایکٹ کی حقیقت پر روشنی ڈالنی غیر ضروری ہے۔ اس وقت مسلمانوں کے تمام قابل ذکر حلقوں میں نہایت وثوق کے ساتھ اس قانون کے نفاذ کو خالص مذہبی معاملات میں مداخلت سمجھا جاتا ہے بظاہر نہایت تعجب معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایسا قانون جس کے مسودہ کی ترتیب ہونے کے ساتھ دو تہائی سے زیادہ مسلم اراکین مجلس مقننہ ہندنے بزور رد کیا ہو۔ ہندوستان کی تقریباً تمام معتبر مذہبی جماعتیں بیک زبان اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر چکی ہوں۔ اسلامی پریس میں شور قیامت برپا ہو گیا ہو۔ وائسرائے ہند کی خدمت میں وفد بھیجا گیا ہو اور اطراف ہند میں مخالفانہ جلسے ہوتے ہوں اور ایسے تمام مظاہرے کئے جا چکے ہوں جن سے مسلمانان ہند کی ذہنیت کا صحیح اندازہ لگایا جا سکتا ہو پھر نکتہ شناسان مسلک استبدادیت کی نگاہوں میں اس قانون کے اندر کوئی ایسی بات نظر نہ آئے جو مسلمانوں کے مذہبی حقوق میں مداخلت کے مترادف ہو سکے۔

غالباً مذہب سے بیگانگی غلامی کی سب سے بڑی لعنت ہے کیونکہ مستعمران مغرب کی ارادت کیشی کا یہی وہ مقام ہے جہاں پہنچ کر انسان سالی الیقین کا مرتبہ حاصل کر لیتا ہے۔

کے اخلاق کو تباہ کرنے کے اسباب فراہم کر دینا ہے یا زیادہ سے زیادہ اخلاقی محاسن کو مادی فلاح کی قربان گاہ پر چڑھا دینا ہے۔ میرے خیال میں آئندہ آنے والی نسلوں کے قوی اور توانا ہونے کا ذریعہ قانون انسداد شادی بچگان ہرگز نہیں ہے بلکہ اس سے تو ان اخلاقی مفاسد کا عام ہو جانا بہت ہی ممکن ہے جو انسان کی زندگی کو من حیث المجموع تباہ کر دینے کا سبب ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایسے ممالک کے لوگ جہاں اس قسم کا کوئی قانون نہیں ہے۔ نہایت تنومند اور توانا ہوتے ہیں۔ افغانستان ایک اسلامی ملک ہے وہاں شادی بچگان پر کوئی پابندی نہیں لیکن وہاں کے لوگ تندرست اور قوی الجثہ ہیں۔ ایران کے تمام علاقہ میں جتنے کمزور آدمی پائے جاتے ہیں اس سے کم کسی ملک میں نہیں ہیں حالانکہ وہاں شادی بچگان پر کوئی پابندی نہیں۔

یورپ میں بھی اس قسم کا کوئی قانون نفاذ پذیر نہیں ہے لیکن عام طور پر ان ممالک میں بچپن کی شادی کا رواج نہیں ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں کے لوگ فارغ البال، آزاد اور تعلیم یافتہ ہیں۔ دنیا کی یہ وہ بہترین ہستیں ہیں جن سے بدنصیب ہندوستان کی بہرہ قلیل بھی حاصل نہیں۔ جس طبقہ پر آزادی کی روح اور علم کی برکات اپنا اثر کر رہی جاری ہیں۔

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	متفرق روپیہ	متفرق آنہ	متفرق پائی	زکوٰۃ روپیہ	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ پائی	میزان کل روپیہ	میزان کل آنہ	میزان کل پائی
۱	مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی	مونگیر	تبلیغ	۳۶/۳۲	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰
۲	جناب الیس مہر بخش صاحب مرچنٹ	بمبئی	"	۳۸/۳۲	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
۳	ایک صاحب ہمدرد اسلام	"	"	۳۹/۳۲	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۰
۴	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	"	"	۴۰/۳۲	۱	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۲	۰
۵	جناب حکیم سید عبدالقادر صاحب	"	"	۴۱/۳۲	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۶	جناب منشی حبیب الرحمن صاحب	"	"	۴۲/۳۲	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۷	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان بٹلی صاحب	رنگون	"	۴۳/۳۲	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰
۸	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابو البیان صاحب	دہلی	"	۴۴/۳۲	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
۹	جناب حکیم غلام احمد صاحب	[illegible]	"	۴۵/۳۲	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۰
۱۰	جناب محمد فرحت اللہ صاحب	[illegible]	"	۴۷/۳۲	۲	۱۲	۰	۵	۴	۰	۸	۰	۰
۱۱	جناب محمد عبدالرحمان خاں صاحب	بیگم پیٹھ	"	۴۸/۳۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۰
	میزان کل				۷۶	۱۴	۰	۱۵	۴	۰	۹۲	۲	۰

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند
دہلی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے

یہ ایک سوال ہے جس کا صحیح جواب سننے کے لئے ہر انسان بے چین ہے اور وہ اس کے دریافت کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ ... جدید تصنیف "حیات بعد الموت" ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

جنتری ڈائری ۱۹۳۰ء چھپ کر تیار ہو گئی

اس ڈائری میں گذشتہ سال سے بھی زیادہ دلچسپ اور کارآمد مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ... کتب فروش صاحبان ...

ملنے کا پتہ: منیجر جنتری ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

... ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندو سورماؤں کا مسلم جماعت پر دھاوا

گاؤکشی کے جرم میں مسلمانوں کو نشت نابود کرنے کا ارادہ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

موضع بریواراش پور میں مسلم آبادی تقریباً سو گھر ہے جس کی مردم شماری انتہائی دو سو چار سو تک پہنچتی ہے علاقہ شمسی پور و علاقہ بستی کے زیر ملک ہے مسلم کاشتکار ہیں مالی حالت عام طور پر نہایت کمزور ہے صرف کاشت ذریعہ معاش ہے ہنگامہ سر قومہ ۱۲ اگست سنہ ۲۹ء ابھی تک زیر تفتیش ہے گذشتہ رپورٹ میں اطلاع دی جا چکی ہے کہ تو ملزم گرفتار ہوئے ہیں آج معلوم ہوا کہ ... گرفتار ہو گیا۔

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی سنگدل سے محبت ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے جائز مطلوب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو خدا کو شاہد کرتے ہوئے مشورہ دیتا ہوں کہ لکھئے آج ہی ایک کارڈ اور طلب فرمائیے۔

اکسیر جذام

جریان

نسخہ حکیم شربت اکسیر

ایس - اے - بی - بخشی - اینڈ کمپنی
منشی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

بخار، تپ دق کی شکل کا بہترین علاج

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند
ہندوستان بھر میں ایسا کون مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کے لئے یہی سب سے کافی ہے اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی فصاحت و شان ظاہر کرنے والے حقائق کو زیادہ واضح معقول اور دلنشین پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جس کو دیکھ کر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف ۹

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کئے ہیں ان کا رد کیا گیا ہے اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا گیا ہے۔ تثلیث کے رد میں بہترین کتاب ہے۔ قیمت ۱ر

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲ - دہلی

عام فہم کتابیں

شب عروسی

عطائے قدسی

عورت باتصویر

تسخیر القلوب

ہر شخص

میاں بیوی کی باتیں

فن خطابت

مایوس گناہ گار

باتصویر عربی اور عراقی کوکشاستر

قرآنی دعائیں

دوشیزہ

ملنے کا پتہ: منیجر اسلامیہ دارالاشاعت پوسٹ بکس نمبر ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیتہ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیتہ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیتہ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۱

ساردا ایکٹ کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیتہ علمائے ہند کی آواز کا اثر

دار العلوم دیوبند کی طرف سے پُرزور اپیل

دیوبند ۱۹ اکتوبر۔ مولانا حبیب الرحمن مہتمم دار العلوم دیوبند ...

مسلمانان ہند کے نام مذہبی مرکز دار العلوم دیوبند کی طرف سے تمام مسلمانوں سے پُرزور اپیل کی جاتی ہے کہ ساردا ایکٹ مذہب اسلام کے سراسر خلاف ہے۔ اور اس کا نفاذ حقیقتاً مذہب میں مداخلت کے مترادف ہے مزید براں یہ مسلمانوں کے معاشرتی حالات کے لئے بھی سخت نقصان رساں ہے۔

دار العلوم نے متواتر حکومت کو متنبہ کیا اور اس قانون کے خلاف ...

زیر صدارت جناب حکیم سید محبوب بادشاہ حسین صاحب دام کرمہ۔

قرارداد

(۱) از انجا کہ اسلام نکاح کے لئے کوئی عمر مقرر نہیں کرتا بلکہ برائی اخلاق کی انسداد کی غرض سے نکاح کا دارو مدار بلوغیت پر رکھنا بھی خلاف پر زور دیتا رہا ہے۔ خود آنحضرت صلعم اور صحابہ کرام کا عمل بھی اس شرعی مصلحت کے موافق ہوا ہے بلکہ بعض زمانوں میں ان بزرگوں نے کم سنی کے نکاح کو اختیار کیا ہے۔ پس پیروان اسلام کو یہ اختیار نہیں کہ اپنی طرف سے نکاح کی کوئی عمر قرار دے لیں اور جو چیز کہ شرع شریف میں جائز ہو اس کو ناجائز قرار دیں یا اس کے مرتکب کو لائق سزا بنادیں اور اس طرح جائز کو ناجائز قرار دیکر گناہ کبیرہ کے مرتکب ...

مسلمانان ٹانڈہ کا جلسہ

مسلمانان منگلور ضلع سہارنپور کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کے خلاف وائسرے کو تار

ہم ساردا ایکٹ کی فضا آسمانی میں دھجیاں اڑا دینگے

مسلمانان سہسرام کا عظیم الشان جلسہ

مسلمانان رائے بریلی کا عظیم الشان اجتماع

مسلمانان ارکاٹ کی قرارداد

مسلمانان آکولہ کا جلسہ

مسلمانان جلپائی گوڑی کا جلسہ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

پتہ:- دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

سفید بال ساٹھ دن میں جڑ سے کالا

The Manager Mehrshi Aushudhalaya Darbhanga

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں۔ مفصل حالات ہر کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

پتہ:- امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

لدھیانہ کے تحفے

اگر مال ناپسند ہو تو فوراً واپس کردیں!

نوٹس

TAHSILDAR and Co
No. 95 LOWER CHITPUR ROAD
CALCUTTA

تحصیلدار اینڈ کو ۹۵ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

دعا خانہ

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

اعلان ضروری

الجمعیتہ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی ہے

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ حکیم حاذق شفاء لکھنؤ

جوب مقوی مفت

بدن کے سفید داغ کی اکسیر دوا

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احیاء

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

غرض یہ کہ مولانا اور اُن کے تین چار ہم خیال اصحاب جلسے میں تشریف نہیں لائے نہ کوئی اعتراض کیا، نہ بے ضابطگی کو فیصلہ کے لئے اجلاس میں پیش کیا اور اجلاس کی کارروائی باضابطہ ہوتی رہی چونکہ اس اجلاس کی اشاعت صوبہ میں (اخبارات میں) ایک ماہ پیشتر سے کی گئی تھی اسلئے ۱۵۰ علماء اکابرین ملت کا اہم اجتماع ہوگیا تھا۔ اور جلسہ اپنی نوعیت میں نہایت کامیاب جلسہ ہوا یہ ہے جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے احیاء کا

الزام مجھ پر تھوپ دے تو اس سے میں کسی طرح مرعوب نہیں ہوسکتا۔ نہ بددل ہوکر قومی کاموں اور جمعیۃ العلماء کی خدمات سے سبکدوش ہوسکتا ہوں۔ آپ ایک قومی خدمت گذار پر بے جا سب و شتم کرکے تھوڑی دیر کے لئے اس کو بددل تو کرسکتے ہیں مگر اس کے قومی جذبات کو کسی طرح فنا نہیں کرسکتے۔

گر کیا ناصح نے ہم کو قید اچھا یوں سہی

میں اور میری نظامت

بعض لیڈران اخبار کا شکریہ اور شکوہ

اجلاس مراد آباد جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا اشاعت

بعض اخبارات کی مخالفت کیوں ہوا؟

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۶) باہمی بغض و عداوت فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ (ہم نے ان میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا)۔ اس کے ماتحت یہ بیان ہے کہ یہ ہمیشہ ایک دوسرے کے خلاف رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ مثل ہوگئی کہ "دو ملاؤں میں مرغی حرام"۔

اختلاف دو قسم کے ہیں۔ اصول دین میں اور فروع میں، فروع کا اختلاف تو عداوت و بغضاء میں نہیں آسکتا کیونکہ وہ اختلاف کوئی ایسا اختلاف ہی نہیں اختلاف آراء کی طرح ہے اسی لئے حنفی شافعی مالکی حنبلی باوجود

کی ترجیح و جمع سے اختیار کیا ہے وہ سب فاضل مضمون نگار کے نزدیک علمائے سوء میں داخل ہیں۔

اے ارباب دانش و فضل ذرا غور کرکے یہ تو بتائیے کہ وہ کون عالم باقی رہ گیا جو علمائے سوء میں سے نہیں، اسلئے کہ ہر عالم سے مثلاً یہ سوال ہوسکتا ہے کہ جہاد شروع ہے یا نہیں۔ ایہ لکم دینکم ولی دین (تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین) بتاتی ہے کہ نہیں بلکہ بے تعلقی اختیار کی جائے اور فاقتلوھم حیث ثقفتموھم (جہاں پاؤ قتل کردو)

(بقیہ مضمون کالم ۲)

کوائف افغانستان

جنرل نادر خاں کا شاہی خاندان سے تعلق

میرٹھ ۱۴ اکتوبر۔ یہاں جو افغان شہزادے نظر بند ہیں وہ جنرل نادر خاں کی فتح و نصرت پر مسرت و بہجت کا اظہار کر رہے ہیں۔ وہ جنرل موصوف کو امان اللہ خاں کے بعد افغانستان کا سب سے بہتر فرد تصور کرتے ہیں ان کا خیال ہے کہ سپہ سالار غازی کے عہد میں افغانستان کے اندر عام امن و امان قائم ہوجائے گا اور رعایا خوشحال و فارغ البال ہوجائے گی۔ بعض اخبارات میں جو یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ سپہ سالار نادر خاں شاہی خاندان سے نہیں ہیں، شہزادگان مذکور اس کو نفرت سے دیکھتے ہیں۔

شجرۂ نسب

مختصر حالات زندگی

حکومت افغانستان کا اعلان

نئی دہلی ۱۶ اکتوبر۔ کابل کے دفتر خارجیہ سے پیغام تار برقی کو موصول اور خود حکومت برطانیہ کو ۱۶ اکتوبر کو بھیجا گیا ہے اس میں جنرل نادر خاں کی بادشاہت کا اعلان کیا گیا ہے۔ اب اشاعت کے لئے حاصل ہوئے ہیں۔

اس اعلان کا مضمون یہ ہے کہ دفتر خارجیہ افغانستان کو یہ اعلان کرنے کی عزت حاصل ہے کہ مارشل محمد نادر خاں ۵ اکتوبر کو کابل پہونچ گئے اور ان کی فدائیت اور ان خدمات کے صلہ میں جو انہوں نے انجام دی ہیں ان وکلاء کے ملت نے جو حاضر تھے انہیں بالاتفاق بادشاہ منتخب کیا۔ بادشاہت کا اعلان کیا گیا اور سب نے ان کی اطاعت قبول کی۔ اس لئے دفتر خارجیہ افغانستان اپنی گورنمنٹ کی طرف سے یہ

غازی نادر خاں کے متعلق ایک انگلو انڈین اخبار کی "قصیدہ خوانی"

کو راہ راست پر لانے میں کامیاب ہوگئے تو حکومت برطانیہ اور حکومت ہند اپنے آپ کو نہایت خوش قسمت پائیں گے کہ اُن کو ایک وفادار حلیف اور اعلیٰ درجہ کا ہمسایہ مل گیا۔

غازی نادر خاں کے خلاف سازشیں

پشاور ۱۹ اکتوبر غازی نادر خاں کے بحیثیت بادشاہ منتخب ہوجانے سے بھی افغانستان کے آلام و مصائب کا خاتمہ نہیں ہوا۔ کیونکہ افغان رائلسٹ پارٹی نادر خاں کے سخت خلاف ہے اور اب انہوں نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کردیا ہے۔ اور وہ نادر خاں کی سلطنت کا تختہ الٹ دینا چاہتے ہیں۔

غازی نادر خاں کے نام

مولانا ظفر علی خاں کا تار

دہرہ دون ۱۲ اکتوبر۔ مولانا ظفر علی خاں نے سردار عبدالحکیم خان افغان ٹریڈ ایجنٹ پشاور کی معرفت جنرل نادر خاں کو مندرجہ ذیل تار ارسال کیا ہے:۔

"میں آپکی تاریخی فتح اور کابل میں آپکے فاتحانہ داخلہ پر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ میں یہ یقین نہیں کرسکتا کہ آپ نے افغانستان کی بادشاہت اختیار کرنے کی ٹھان لی ہے۔ کیونکہ یہ تو غازی امان اللہ خاں کا حق ہے جو شریعت کی رُو سے آپکے آقا ہیں۔ اگر آپ کے فیصلہ کے متعلق یہ خبر صحیح ہے تو آپ نے نہایت زبردست وعدہ خلافی کی ہے کیونکہ آپ بار بار یہ اعلان کرچکے ہیں کہ آپ محض شاہ امان اللہ کو دوبارہ تخت پر بٹھانے کے خواہشمند ہیں۔ تمام وسط ایشیا میں سب سے زیادہ صحیح الدماغ مدبر ہونے کے متعلق آپ کی عالمگیر شہرت اور تمام شاندار فتوحات آپکے اس فیصلہ سے خاک میں مل جائینگی۔ ہندوستان کے ہندو و مسلمانوں کے خیالات کا اظہار کرنے والے کی حیثیت سے میں آپ سے یہ اپیل کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ آپ ایسا قدم اٹھانے سے پیشتر خوب غور کریں۔ ہندوستان اور تمام دوراندیش افغان شاہ امان اللہ خاں کو دوبارہ تخت پر دیکھنا چاہتے ہیں اور میں آپ کو ایک مرتبہ پھر آپکے وعدے کی یاد دلاتا ہوں۔

غازی نادر خاں کے بین الاقوامی تعلقات

ملکی ترقی کے متعلق عزائم

بچہ سقہ نے ہتھیار ڈالدئے

تمام ملک میں غازی نادر خاں کی اطاعت

پشاور ۱۴ اکتوبر سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔

کابل کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بچہ سقہ نے جبل السراج میں مغلوب ہوکر غازی نادر خاں کی اطاعت قبول کرلی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا تبیر علی اور حامی سید حسین بھی مطیع ہوگیا ہے۔ اس کے یہ معنی ہوں گے کہ شمالی صوبہ اور کوہ دامن کا علاقہ دونوں غازی نادر خاں کی عملداری میں آگئے ہیں۔

سردار عبدالحکیم خاں کا تقرر

کہا جاتا ہے کہ غازی نادر خاں نے سردار محمد عبدالحکیم خاں کو پشاور میں اپنا وکیل تجارت مقرر کیا ہے۔ باوجودیکہ انہوں نے غازی ممدوح کو افغانستان کا بادشاہ تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ غازی نادر خاں سردار موصوف کی حب وطن، وفاداری اور راست گفتاری کے معترف ہیں۔

غازی امان اللہ خاں کی موجودہ زندگی کا نقشہ

علیحدگی اور تنہائی

لندن ۱۸ اکتوبر۔ شاہ امان اللہ خاں روما میں دریائے ٹائبر کے کنارے ایک مختصر بنگلے میں رہتے ہیں، جو مسولینی کی گرمائی قیامگاہ کے قریب واقع ہے۔ یہ بنگلہ در اصل سفارت خانہ افغانستان ہے۔ شاہ امان اللہ خاں اور ان کا خاندان ایسے سفیر افغانستان مقیم روما کے مہمان کے طور پر رہتے ہیں۔ شاہ غازی اور ملکہ ثریا کے علاوہ ان کے آٹھ بچوں اور چند دوسرے رشتہ داروں کو ملا کر تمام اصحاب کی تعداد اٹھارہ بنتی ہے۔ سفیر اس کے اہل و عیال اور ملازمین بھی اسی بنگلے میں مقیم ہیں۔ شاہ غازی کے پانچ چھوٹے بچے ایک ہی کمرے میں سوتے ہیں۔ شاہ غازی بڑی افسردگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ان کا سارا دن

فلسطین میں برطانیہ کی پُرفریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(ترجمہ خصوصی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پیش کرتی ہیں۔ مثلاً برطانیہ، فرانس، آسٹریلیا، نیوزیلینڈ، جاپان، عظم اور جنوبی افریقہ کا یونین ریلوے کمیشن ان دستاویزوں پر بھی غور کرسکتا ہے جو انتدابی علاقوں کے باشندوں کی طرف سے پیش کی جائیں۔ کمیشن کی رپورٹ جس میں تمام مسائل پر بشمول حفظان صحت و تعلیم بحث کی جاتی ہے

برطانیہ اور جمعیۃ اقوام

فلسطین میں مختلف جماعتوں کی یہ حیثیت ہے جو اوپر بیان کی جا چکی ہے اس ملک کا جمعیۃ اقوام سے جو کچھ تعلق ہے اس کی طرف بھی ہمیں توجہ مبذول

جمعیۃ اقوام کے معاہدہ کی تصریحات

انتدابی علاقے

مستقل انتدابی کمیشن

مشورہ دیتی ہے وہ مستقل انتدابی کمیشن ہے جس کے گیارہ ارکان ہیں اور جن کی اکثریت لازمی طور پر غیر انتداب یافتہ اقوام میں سے ہوتی ہے۔ جب تک وہ کمیشن کے رکن رہتے ہیں اس وقت تک وہ کوئی ایسی ملازمت قبول نہیں کرسکتے جو انہیں اپنی حکومتوں میں براہ راست ذمہ دارانہ اختیار دیدے۔ یہ کمیشن ان رپورٹوں پر غور کرتا ہے جو انتداب رکھنے والی

(باقی آئندہ)

جزیرۃ العرب میں جنگ کے شعلے

ایک متحدہ عربی سلطنت قائم کرنے کیلئے یورپ کی بے چینی

نجد کی بغاوت اور اس کے اسباب و نتائج

"ڈیلی میل" کا نامہ نگار خصوصی القدس سے رقمطراز ہے کہ یہاں کے ذمہ داران و عہدہ داران حکومت ان حالات کو بڑے غور سے مشاہدہ کر رہے ہیں جو سرزمین عرب میں کسی قدر تیزی کے ساتھ رونما ہو رہے ہیں اس لئے خطرہ ہے کہ سلطان ابن سعود شیخ فیصل پر جو کبھی ان کا مطیع و

دوزخ کا کھٹکا

(تقریظ از مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی)

خاکسار

محمد ابراہیم میر سیالکوٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

خواجہ حسن نظامی اور سارداایکٹ

(۲)

ہم اپنی گذشتہ اشاعت میں سارداایکٹ کے متعلق خواجہ صاحب کے مذموم پروپگنڈا کی حقیقت واضح کرچکے ہیں اور یہ بتاچکے ہیں کہ انہوں نے اپنی عادت کے مطابق اس پروپگنڈا کو کس طرح شروع کیا اور درمیان میں خواجہ عزیز حسن صاحب بقائی ایڈیٹر چینیوا سے آیندہ خاموش رہنے کا وعدہ کرکے اس کی خلاف ورزی کا کس قدر لغو طریقہ اختیار کیا اور ایک ہفتہ کے سکوت کے بعد اپنے ہفتہ وار اخبار منادی کے صفحہ ایک پر جو اشتہار درج کرائے وہ کس درجہ مغالطہ انگیز اور مضحکہ خیز تھے۔ ہم نے ان اشتہارات کو گذشتہ اشاعت کے مقالہ افتتاحیہ میں نقل بھی کردیا تھا تاکہ ناظرین کرام انہیں تمام و کمال ملاحظہ فرمالیں اور لکھنے والے کے متعلق صحیح رائے قائم کرسکیں۔

یہ اشتہارات تعداد میں چار ہیں اور سب کے سب استفہامیہ جملوں پر مشتمل ہیں۔ آج کی صحبت میں ہم چاہتے ہیں کہ خواجہ صاحب کی خدمت میں ان اشتہارات کا جواب پیش کردیں۔

خواجہ صاحب کے پہلے اشتہار میں سب سے پہلا سوال یہ ہے کہ سارداایکٹ میں شریعت کے خلاف کونسی بات ہے؟

کس قدر عجیب سوال ہے حیرت ہوتی ہے کہ ان مفصل اور مدلل مضامین کی اشاعت کے بعد جو سارداایکٹ کی مخالفت میں قرآن حکیم، احادیث نبوی اور دیگر مستند معتبر کتب فقہ کے حوالوں کے ساتھ تقریباً تمام اسلامی اخبارات میں شائع ہوچکے ہیں ایک شخص انتہائی سادگی سے یہ سوال پیش کرسکتا ہے۔ ایسے شخص کے متعلق تو یہی کہا جاسکتا ہے کہ یا تو اسے سارداایکٹ کی دفعات کا علم نہیں ہے۔ یا وہ شریعت اسلامیہ سے بالکل نابلد ہے یا سارداایکٹ اور شریعت اسلامیہ دونوں کی حقیقت سے ناواقف ہے یا وہ دونوں کو جانتے ہوئے بھی باوجود تجاہل عارفانہ سے کام لے رہا ہے اور مسلمانوں کو خواہ مخواہ مغالطہ میں ڈالنا چاہتا ہے۔ بہرحال ان صورتوں میں سے خواہ کوئی صورت ہو ہمارے لئے مناسب یہی ہے کہ تیسری صورت فرض کرلیں اور پھر ان کے لئے شریعت اور سارداایکٹ کا مقابلہ کرکے یہ بتائیں کہ یہ دونوں آپس میں ایک دوسرے کے مخالف ہیں یا نہیں۔ کیا عجب ہے کہ خواجہ صاحب ہماری معروضات پر غور فرماکر اپنی رائے مستقلاً تبدیل کردیں۔

(۷) قاضی اگر شریعت کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ... تو اسے اس فعل سے نہیں روک سکتا ... یہ رکاوٹ اس ... شرعی حق ہیں ...

(۸) قاضی اگر شریعت کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ... ہے تو وہ بالکل ... ہوگا۔ کیونکہ ... ہے وہ شرعاً جائز ...

(۹) قاضی اگر شریعت کے ... اصولوں کے مطابق ... ہے تو وہ کسی قسم کی سزا کا مستوجب نہیں ... کیونکہ وہ شریعت ... بالکل بے قصور ...

(۱۰) اگر کوئی مرد یا عورت ... کے بعد اپنا نکاح ... اسے کوئی جبراً ... سکتا۔

(۱۱) اگر کوئی مرد یا عورت ... کے بعد اپنا نکاح ... یا اس کے اعزا ... بالکل بے قصور ... اس لئے جو کچھ ... شرعاً جائز ہے ...

(۱۲) اگر کوئی مرد یا عورت ... کے بعد اپنا نکاح ... کو یا اس کے اعزا ... یا قاضی کو کوئی سزا ... دی جاسکتی ... شریعت کے نزدیک ... بے قصور ہے ...

(۱۳) ہر مرد ہر عورت ... (یا مستثنیٰ ...) کے مطابق نکاح ... اور اسے اس جائز ...

جمعیۃ مرکزیہ کا اجلاس

۲۶، ۲۷ ، ۲۸ اکتوبر کے اجلاس کے لئے جمعیۃ مرکزیہ کے محترم اراکین کی آمد شروع ہوگئی ہے۔ جو حضرات اب تک تشریف لاچکے ہیں ان کی ایک فہرست ہم کسی دوسری جگہ اسی اشاعت میں شائع کررہے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ یہ اجتماع اپنی اہمیت کے اعتبار سے ایک بے نظیر اجتماع ہوگا اور اس میں وقت کے اہم ترین مسائل کے متعلق جو فیصلہ کیا جائے گا وہ مسلمانان ہند کے مستقبل پر بہت بڑی حد تک اثرانداز ہوگا۔ سارداایکٹ پر غور کرنے کیلئے جو مجلس مشاورت طلب کی گئی ہے اسکا اجلاس بھی ان ہی تاریخوں میں ۲۷ اکتوبر کو منعقد ہورہا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس مجلس مشاورت کے بعد جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا آخری فیصلہ ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح ترین رہنمائی کریگا اور وہ اس پر عمل کرکے فلاح دنیوی اور نجات اخروی حاصل کرسکیں گے۔ الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا فیصلہ انشاءاللہ شائع کردیا جائے گا۔ ناظرین کرام کو چاہیئے کہ اس کا انتظار کریں۔

غازی محمد نادر خاں کی مکمل فتح

افغانستان سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں انہوں نے اب اس حقیقت کو بالکل واضح کردیا ہے کہ غازی محمد نادر خاں نے گذشتہ ہفتہ میں بچہ سقہ کی افواج پر جو فتح حاصل کی ہے وہ ہر حیثیت سے نہایت موثر اور مکمل ہے۔ اور تقریباً تمام ملک غازی موصوف کی اطاعت قبول کرچکا ہے۔ ان ہی خبروں سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ افغانستان کے مختلف صوبے ان کی مرکزی حکومت کے ساتھ وابستہ ہوچکے ہیں اور آہستہ آہستہ ایک ایسا ...

افسوسناک تعلیم

غازی امان اللہ خاں کو غازی نادر خاں کا پیغام

بادشاہت قبول کرنے کی وجوہ

بقیہ مضمون صفحہ ۳

فرانس کی وزارت میں انقلاب

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

حضرات علماء کرام اور دیگر زعماء کی آمد

دہلی ۲۶ اکتوبر۔ حسب اعلان جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاس کی کارروائی آج ٹھیک ۲ بجے فتحپوری ہال میں شروع ہوجائیگی۔ اجلاس کی شرکت کیلئے ملک کے ہر طبقہ ہر فرقہ اور ہر خیال کے حضرات کو دعوت دی گئی ہے۔ اب تک جسقدر اطلاعات موصول ہوچکی ہیں ان سے یہ توقع ہے کہ یہ اجتماع نہایت کامیاب ہوگا۔ اس وقت تک جمعیۃ علماء کے اراکین میں سے حضرت مولانا سید محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار، حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ جامع مسجد امروہہ۔ مولانا محمد عرفان صاحب، حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی صدر مدرس مدرسہ عالیہ دارالعلوم دیوبند۔ مولانا محمد علی صاحب، مولانا خدا بخش صاحب مظفرپوری، مولانا ریاض احمد صاحب، مولانا معظم حسین صاحب امروہی۔ مولانا بشیر احمد صاحب سیوہاروی، مولانا سراج احمد صاحب مولانا حفظ الرحمن صاحب۔ مولانا نورالدین صاحب بہاری، مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی، مولانا عمر دراز بیگ صاحب مرادآبادی، مولانا مہدی حسین صاحب شاہجہانپوری، مولانا عبدالغنی خان صاحب شاہجہانپوری، مولانا ابوالضیاء ریاض النور صاحب۔ حکیم محمد قطب الدین صاحب گنگوہی، مولوی عبدالمجید صاحب دہلوی، مولوی حکیم فضل رحیم صاحب، بمبئی، مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی۔ مولانا عبدالحامد صاحب بدایونی۔ مولانا محمد فرزند علی صاحب سہسرامی، مولانا لطف اللہ صاحب مونگیری، مولانا محمد عثمان غنی صاحب پھلواروی، مولانا فخرالدین صاحب مرادآبادی، مولانا عبدالصمد صاحب مونگیری، مولانا انیس الدین صاحب ناظم جمعیۃ علماء کلکتہ، مولانا ...

پروفیسر عبدالباسط صاحب کا مکتوب

بعض اخبارات کے غلط رویہ پر اظہار افسوس

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تحدید عمر ازدواج و مباشرت کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے جو شہادت دی تھی اس کے متعلق بعض اخبارات نے پروفیسر عبدالباسط ایم اے کے ایک مضمون کو مولانا کی ذاتی مخالفت کے لئے بہانہ بنالیا ہے اور بعض ایسے اقتباسات کو جو لاتقربوا الصلوٰۃ کا حکم رکھتے تھے پیش کرکے لوگوں کو غلط فہمیوں میں مبتلا کرنا شروع کردیا تھا چنانچہ مولانا نے سفر مدراس سے واپس آنے پر اپنی شہادت کے متعلق ایک مکتوب پروفیسر موصوف کے نام لکھا۔ اور ان تمام غلط فہمیوں کا ازالہ کردیا جو بعض اقتباسات سے پیدا ہوگئی تھیں یہ خط الجمعیۃ اور دیگر اخبارات میں شائع ہی ہوا تھا۔ اب ہمیں اس خط کے جواب میں جناب عبدالباسط صاحب کا مندرجہ ذیل مکتوب موصول ہوا ہے جس میں صاف طور پر اس کا اعتراف کیا گیا ہے کہ موصوف کے مضمون کو غلط طور پر استعمال کیا گیا اور ان کا یہ مقصد ہرگز نہیں تھا کہ حضرت مولانا اس خلاف شریعت قانون کے حامی ہیں۔

جناب کا گرامی نامہ بحوالہ بالا میرے پاس نہیں پہنچا لیکن اس کی نقل اخبار الجمعیت میں نظر سے گذری۔ یہ معلوم ہوکر افسوس ہوا کہ سارداابل پر میرے مضمون میں جناب کی شہادت کے متعلق جو اقتباس تھا اس کے بعض فقرات سے جناب کی ذات پر اعتراضات کا کام لیا گیا ہے۔

جرح کا تو مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ گواہ کے دلی منشاء کے خلاف اپنے مفید مطلب الفاظ ادا کرائے جائیں۔

بہرحال میرا ارادہ اس انتخاب سے جناب کی نیت پر حملہ کرنا نہ تھا نہ میرے مضمون میں ایسی کوئی عبارت ہے جسکا یہ مطلب ہو اور نہ مجھے اس امر کے اظہار میں تامل ہے کہ جس کسی نے میرے اقتباس سے یہ نتیجہ نکالا کہ جناب اس مفر دین و بنیادی قانون کے حامی ہیں۔ اس نے میری عبارت کی غلط تعبیر کی۔

بچہ سقہ کابل پہنچ گیا

غازی نادر خاں کی مکمل فتح

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ افغانستان سے جو آخری اطلاعات موصول ہوئی ہیں، ان سے ظاہر ہوتا ہے، کہ بچہ سقہ چند رفقا سمیت غازی محمد نادر خاں کے پاس کابل پہنچ گیا ہے۔

کوہ دامن پر شاہ ولی خاں کی چڑھائی

پشاور ۲۳ اکتوبر "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور کا نامہ نگار خصوصی رقم طراز ہے۔

اگرچہ گذشتہ دوشنبہ کو افغانی ذرائع سے یہ یقینی خبر موصول ہوتی تھی کہ بچہ سقہ نے غازی محمد نادر خاں کی اطاعت قبول کرلی ہے۔ لیکن آج کابل سے پرائیویٹ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کہ وہ ابھی تک گرفتار نہیں ہوا۔

کابل سے بچہ سقہ کے خلاف وزیریوں کی چھوٹی چھوٹی حملہ آور جماعتیں بھیجی گئیں۔ لیکن انہوں نے کوہ دامنیوں کو لوٹنے کے سوا اور کچھ نہیں کیا۔ ایک تعزیری مہم جو جدید حکومت کی باقاعدہ فوج کابل کے دستوں پر مشتمل ہے۔ شاہ ولی خاں کے زیر کمان کوہدامن کی طرف بھیج دی گئی ہے۔

وکیل التجارہ مقیم پشاور کا اظہار افسوس

غازی نادر خاں کی اطاعت قبول کرنے سے انکار

پشاور ۲۳ اکتوبر۔ کابل سے عبدالحکیم تجارتی ایجنٹ پشاور کے پاس تار پر تار چلے آرہے ہیں کہ وہ سپہ سالار غازی کی اطاعت قبول کرلیں لیکن بظاہر اب تک انہوں نے قبول نہیں کیا ہے۔ اخبار کے ایک نمایندہ نے جب ان سے ملاقات کی اور ان کا خیال معلوم کرنا چاہا تو وہ فرط غم سے رونے لگے اور کچھ کہہ نہ سکے۔

سقوط غزنی

جنوبی اضلاع کی اطلاعات مظہر ہیں کہ جس وقت غلام حیدر خاں کو کابل کے سقوط کی اطلاع ملی ہے تو انہوں نے فوراً گردیز سپہ سالار غازی کے سپاہیوں کے حوالہ کردیا اور وہاں سے کوہستانی فوج فوراً بھاگ گئی جہانگیر خاں اس وقت لوح گڑھ دوبلی قائم مقام گورنر ہیں۔

سردار محمد عمر خان اور حکومت ہند

فرار کے بعد سے سختی کا برتاؤ

الٰہ آباد ۲۳ اکتوبر۔ سردار محمد عمر خان کو آج دوبارہ گرفتار کرلیا گیا ہے آپ وہی نظربند سردار ہیں جو کابل کا تخت حاصل کرنے کی غرض سے افغانستان جا پہونچے تھے۔ اور وہاں سے واپس آنے پر بمبئی بھیج دیے گئے تھے۔ بعد ازاں آپ اور آپ کے اہل و عیال پیر کو واپس الٰہ آباد پہنچے تھے۔

اس گرفتاری کی وجہ یہ ہے کہ آپ کو اور دیگر نظربند شہزادوں کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا تھا کہ وہ ہر روز صبح کے وقت فلاں فلاں ...

مسٹر عظیم خان ڈپٹی مجسٹریٹ یا رائے صاحب مہندر پرشاد ڈسٹی مجسٹریٹ کو اپنی موجودگی کی اطلاع دیا کریں۔ وہ سب کے سب اس حکم کی تعمیل کررہے ہیں۔

بچہ سقہ کی افواج کا حشر

قندھار میں افسروں کا کورٹ مارشل

پشاور ۲۲ اکتوبر "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ آج افغانی ذرائع سے جو خبر موصول ہوئی ہے وہ مظہر ہے کہ کابل، مزار شریف اور کابل قندھار کی سڑکوں پر آمد و رفت شروع ہوگئی ہے۔ غازی محمد نادر خاں نے ایک اچک زئی سردار کو قندھار کا ملٹری گورنر اور سردار ابراہیم خاں بارک زئی کو نائب سالار مقرر کیا ہے۔

سقوی افسروں کا کورٹ مارشل

۱۸ اکتوبر کو ملٹری گورنر اور ان کے رفقاء نے قندھار پہنچ کر فی الفور بچہ سقہ کے بعض افسروں کو گرفتار کرکے ان کا کورٹ مارشل کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ افسر گولی سے اڑادیئے گئے ہیں۔

تین سو سقوی سپاہیوں نے ہتھیار ڈال دئے

بچہ سقہ کے تقریباً تین سو غوربندی سپاہیوں نے جو خرقہ شریف میں پناہ گزیں تھے، غیرمشروط طور پر اطاعت قبول کرلی۔ چنانچہ وہ غیر مسلح کرکے صوبے سے نکالدئے گئے۔

امام الدین چاریکاری کا اظہار مسرت

حاجی امام الدین چاریکاری نے جو پشاور میں بچہ سقہ کا وکیل التجارت تھا، نو منتخب بادشاہ افغانستان (غازی محمد نادر خاں) کو ایک برقی پیغام ارسال کرکے اطاعت و فرمانبرداری کا اظہار کیا ہے۔

غازی نادر خاں کی طرف سے وزیریوں کو انعام

بیان کیا جاتا ہے کہ وزیریوں نے وہ تمام مال و اسباب جو کابل کی موجودہ لوٹ مار میں ان کے ہاتھ لگا تھا، واپس دے دینا منظور کرلیا ہے غازی محمد نادر خاں نے انہیں گراں قدر روپیہ بطور انعام دینے کا وعدہ کیا ہے۔

کوہ دامنیوں کے نمایندے غازی نادر خاں کی حضور میں

کوہ دامنیوں کے نمایندوں نے غازی موصوف کی خدمت میں حاضر ہوکر ان کی تائید و حمایت کرنے کیلئے اپنی خدمات پیش کیں۔

ہندوستان کا مستقبل

گول میز کانفرنس کی خبریں

بمبئی ۲۳ اکتوبر۔ چند ہندوستانی رہنما جن میں ڈاکٹر بیسنٹ اور سرچمن لال سیتلواد بھی شامل ہیں۔ ابھی ابھی جہاز ایس ایس پریذیڈنٹ ولسن لائڈ سے اترے ہیں۔ اور انگلستان سے واپس آتے ہیں۔ ڈاکٹر بیسنٹ کے ہمراہ مسٹر جے کرشنا مورتی بھی تھے۔ ...

ہزاکسیلنسی لارڈ ارون واپس آگئے

آیندہ ہفتہ میں ایک اہم اعلان کی توقع

بمبئی ۲۵ اکتوبر۔ آج صبح ہزاکسیلنسی لارڈ ارون انگلستان سے واپس آگئے۔ مستند ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وہ آیندہ ہفتہ کے شروع میں اپنی انتظامی کونسل کے سامنے اس مقصد کے متعلق کوئی اعلان کریں گے جس کے لئے انہوں نے یہ سفر اختیار کیا تھا۔

لاہور کے ہندوؤں کی مذموم ذہنیت

مولانا ظفر علی خاں کے ساتھ متعصبانہ سلوک

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ آج شام کو سازش لاہور کے سیاسی قیدیوں پر ناروا سلوک کے متعلق ایک احتجاجی جلسہ کانگریس کی طرف سے منعقد ہوا جس کے صدر مولانا ظفر علی خاں تھے۔ ڈاکٹر کچلو نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کو مذہب کا سوال چھوڑ کر ہندوستانی ہوجانا چاہئے اس پر مولانا ظفر علیخان نے یہ اعلان کیا کہ میں پہلے مسلمان ہوں اور پھر ہندوستانی ہوں مجھے میرے مذہب ہی نے آزادی وطن کے واسطے جدوجہد کرنے کی تعلیم دی ہے اس کے بعد پھر ڈاکٹر کچلو نے اس بحث کو جاری رکھتے ہوئے ان خیالات کی تائید میں کچھ اور کہا اور مجمع میں سے بعض لوگوں نے شور مچانا شروع کردیا۔ اور ایک ہندو نے کہا کہ یہ گندی ذہنیت ہے جسے ہم بدلنا چاہتے ہیں اس پر مولانا ظفر علی خاں پھر کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ گندی ذہنیت میری نہیں ہے بلکہ تمہاری ہے۔ اور جلسہ سے اٹھ کر چلے گئے۔

کہ آخر کار ہندوستان کو مستعمرات علم و برطانیہ کے برابر رتبہ مل جائیگا چونکہ وقتاً فوقتاً اس اعلان کو یہ معنی پہنانے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ کہ اس اعلان کا مقصد ذمہ دار حکومت تھا اور درجہ مستعمرات نہ تھا۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ باحیثیت حلقوں کی طرف سے یہ توضیح کردی جائے کہ ۱۹۱۷ء سے مقصود درجہ مستعمرات تھا۔ اور ہمیشہ رہے گا اس شک کو دور کرنے کے متعلق اعلان کردینا۔ سائمن کمیشن کی رپورٹ پر اثر ڈالنے کا مرادف نہیں ہوسکتا۔ ۱۹۱۷ء کے اعلان کی توضیح کرنا سائمن کمیشن کا کام نہیں۔ صرف ملک معظم کی حکومت ہی ایسا کرسکتی ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ ملک معظم کی حکومت کا فرض عین ہے کہ وہ اس نکتہ کی تشریح کردے۔ اور برطانیہ کی نیابت کے متعلق جو بداعتمادی ہندوستان بھر میں پھیل رہی ہے اسے دور کرے سرچمن لال سیتلواد نے کہا۔ کہ لندن میں ایک ایسا ادارہ قائم کرنے کی ضرورت ہے جسے ہندوستان کے سرکردہ رہنماؤں کی امداد حاصل ہو۔ اور جو آج سے لیکر سال آیندہ کے وسط تک کابینہ وزارت کے سامنے ہندوستان کے نقطہ نگاہ کو وقتاً فوقتاً پیش کرتا رہے۔

مسز اینی بیسنٹ نے اس توقع کا اظہار کیا۔ کہ لارڈ ارون ہندوستان آتے ہی ہندوستان کے لئے درجہ مستعمرات کی منظوری کا اعلان کردیں گے۔ اور جناب وزیر ہند بھی اس کے ساتھ ہی انگلستان میں یہ اعلان کردیں گے۔

علم دین کی پھانسی کے متعلق اسکے باپ کی درخواست

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ کل میاں علم دین کے والد میاں طالع مند نے صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور کو بذریعہ پیغام برقی درخواست ارسال کی تھی کہ میرے لڑکے کو پھانسی دینے سے قبل لاہور لایا جائے۔ تاکہ ہم اس سے ملاقات کرسکیں۔ اس کے جواب میں صاحب ڈپٹی کمشنر نے ...

سکھوں کی طرف سے کانگریس کا مقاطعہ

جو کسی قوم کو ذلت و رسوائی کے گڑھے میں پھینک دیتا ہے۔ یہ کلنک کا ٹیکا اس وقت تک نہیں مٹ سکتا۔ جب تک ہم رپورٹ مسترد نہ ہوجائے۔

مسٹر سبھاش بوس کے خلاف وارنٹ بلاضمانت

اسکول میں ہندو مسلم مصالحت

مولانا محمد علی صاحب کا مقدمہ

ساردا ایکٹ
موافقین و مخالفین کے دلائل پر ایک تنقیدی نظر

من ازبیگانگان ہرگز نہ نالم
کہ بامن ہر چہ کرد آں آشنا کرد

جو قانون موسومہ ساردا بل پاس ہوا ہے اور اپریل ۱۹۳۰ء سے نفاذ پانے کا ایک مہتم بالشان مسئلہ بن گیا ہے اور اخبار، ہینڈ بل اور پوسٹروں میں اس کے متعلق دلچسپ مباحث دیکھنے میں آتے ہیں۔

چونکہ اس کا تعلق ہندو اور مسلمان ہر دو قوموں سے ہے اس لئے دونوں فریق موافقت اور مخالفت میں ہر طرح سے بلند آہنگ اور کوشاں ہیں۔ ساردا بل اپنی نظریہ کے مطابق ہر فریق حسب مواد بدحذو دجوہ و دلائل پیش کر رہا ہے اور اپنے تئیں حق بجانب سمجھتا ہے۔ بظاہر موئدین کی تعداد کم تر معلوم ہوتی ہے۔ مخالفین اس قانونی جکڑ بندش …

صغیرات زمرہ صغار ہی میں شامل کیا ہے۔ ورنہ اصل مقصود فوت ہو جاتا اور بقائی صحت میں خلل پڑتا۔ غرض یہ ہے کہ تحدید عمر شادی ایک طرف تو تکلیف مالا یطاق اور لا یعنی ہے کہ بالغ کو نابالغ ہی تصور کر لیا گیا۔ دوسری طرف ایک کمزور لاغر بوجہ تعین عمر بالغ مان لیا گیا جس کے ساتھ قربت اور خلوت گوئی نفسہ مضرت رساں اور تکلیف دہ ہی ہو۔ مگر قانون ہذا کی رو سے وہ الزام سے بری ہے اسی طرح ایسی لڑکی کی ذات سے صحیح و توی تندرست اولاد کی امید بے عبث ہے۔ بہرحال قانون حالیہ کی رو سے بجز سوائے اس کے کہ اصل مقصود فوت ہو کر دشواریاں لاحق حال ہوں اور کوئی مفید نتیجہ نکلتا نہیں معلوم ہوتا …

کی خلاف ہی ایک ہی تقریب میں انجام دیکر بار بار کے اخراجات سے بچ جائیں گے۔ لیکن اس روز قانون کے دباؤ سے مجبور ہو کر صرف اسی اولاد کی شادی کا حق ان کو حاصل ہوگا جس کی عمر اس قانون کی متعینہ عمر سے زیادہ ہو۔ اس کے بعد ممکن ہے کہ دوسرے بچوں کی توفیق شادی حاصل ہونے سے پہلے ان کی زندگی کا خاتمہ ہو جائے۔

بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جو اپنی متعدد اولاد کی شادیوں سے چند روز کے اندر اندر سبکدوش ہو جانا چاہتے ہوں گے۔ لیکن قانون مانع ہوگا اس لئے مجبوراً وہ فرض جو وہ ایک دن میں انجام دے لیتے برسوں تک اس وقت کا انتظار کرتے رہیں گے۔

اقطار ہند میں یکم اپریل کا دن ایسے شریف والدین کے لئے یوم قیامت ہوگا جن کے لڑکوں کو صرف اس جرم میں گرفتار کر لیا جائیگا کہ اس نے اپنی شادی عمر متعینہ سے پہلے کر لی ہے۔

بعض شادیاں جو یکم اپریل کو ہوں گی اس کے شرکا اس بنا پر ناکردہ گناہ مجرم سمجھے جائیں گے کہ دولہا یا دولہن کی عمر عمر مجوزہ سے کم ہے اگرچہ ماں باپ نے عقد ازدواج کے وقت عمر کا لحاظ رکھا ہو۔

بہت سی ناعاقبت اندیش اولاد اپنی شادی خود کرے گی۔ لیکن اس جرم کا خمیازہ اس کے ماں باپ کو اٹھانا پڑیگا۔ اور یہ فرض کر لیا جائیگا کہ باپ نے لاپرواہی سے یہ شادی ہونے دی ہے۔ لہٰذا اس …

اگر اس قید قانونی سے یہ سمجھ لیا جائے کہ اس سے یہ شاذ صورتیں بھی مفقود ہو جائیں گی تو یہ بھی خیال موہوم معلوم ہوتا ہے۔ قانون بیشک ایک امر کو جرم قرار دیکر اس کا انسداد کرتا اور اس کے مرتکب کو مجرم و سزاوار بناتا ہے مگر اس سے استیصال جرائم نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ جرائم مندرجہ تعزیرات ہند کا سلسلہ باقی ہے اور رہتا لگا رہیگا۔ (باقی آئندہ)

مذہبی مداخلت کی بدترین مثال
ساردا بل پر ایک محققانہ تبصرہ
(از خامہ مولوی منظور احسن صاحب دہلوی از سنگرور)
(گذشتہ سے پیوستہ)

بعض شیوخ کہن سال یا ضعیف العمر ناتواں مردوزن یہ چاہتے ہیں کہ …

ان تمام مفاسد و قبائح کو جو اس قانون کے ذخیرہ کی پہلی قسط ہے۔ حضور والا اپنے منجذہ پیشانی سے ہندوستانیوں کے لئے قبول فرمالیا ہے خدا ہی ان کا بھلا کرے۔

بشرط فرصت ہم اس مضمون کے دوسرے حصہ میں ان قانونی نقائص کا ذکر کریں گے۔ جن کا وجود ساردا بل کی منظوری کو خلاف آئین قرار دیتا ہے۔ بحران مطلع نظر پر روشنی ڈالی ہے جن کے زیر اثر ہندوؤں کی اکثریت اس کے حق میں ہے۔ مدد حکومت کا دست شفقت اس کے سر ہے۔

راقم منظور حسن دہلوی از سنگرور

جھوٹے پر خدا کی لعنت
اگر واقعی آپ کو کسی سنگدل سے محبت ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے جائز مطلوب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو خدا کو شاہد کرتے ہوئے مشورہ دیتا ہوں کہ آج ہی ایک کارڈ اور طلب فرمائیے ہم سے ایک آیت قرآنی۔ ہم بھی دیکھیں آپ کا سخت سے سخت دل محبوب بھی تابع کیوں نہیں ہوتا صرف ایک ہی روز پندرہ منٹ آپ کو یہ عمل پڑھنا پڑیگا۔ ہدیہ کچھ نہیں یا تو چار مرتبہ اس اشتہار کو شائع کرا دیں یا ایک روپیہ چار آنہ ہمارے دفتر میں روانہ فرمائیے۔
نوٹ: جھوٹوں سے بچیں وقت نازک ہے۔
پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین حضرت کمیل بخش دہلی

میاں بیوی
یہ کتاب … اس کتاب میں شادی … متعلقات … لوگ … تہذیب … بسر کر سکتا ہے۔ قیمت ۲/۔
ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بیس مسلمانوں پر چار سو ہندوؤں کی خوفناک یورش
دیہاتی سنگٹھنیوں کے ہاتھوں تیرہ مسلمان مجروح
جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

موضع برئی میں ۲۱ ربیع الاول یوم جمعہ کو ایک وعظ بغرض انسداد رسم کرایا (جو ماہ ساون کے آخری حصہ میں ادا کی جاتی ہے اور اتفاق سے اسی روز گڑیا بھی بعض) کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہمیشہ مسلمان ہندوؤں کے اس تہوار میں شریک ہیں گو اس موضع میں ہندو بہت کم ہیں مگر اہل اسلام کی شرکت اس تہوار کو شاندار بنا دیتی تھی چنانچہ بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ پارسال ہی دس بیس ہندوؤں کے ساتھ دو ڈھائی سو مسلم مرد و زن و بچہ شریک رسم ادائی تھے ہندوؤں کے جملہ مراسم انجام دینے تھے امسال اثنائے وعظ میں آٹھ آدمی اس موضع سے ایسے طلب کئے جو اس انسداد میں میری اعانت کریں مگر اس معاملہ میں صدائے برنخاست۔ بعد ختم وعظ شیخ نذر حسن صاحب نے معاونت کا اقرار کیا اور کافی مدد کی چنانچہ بحمد اللہ پوری کامیابی ہوئی ایک بچہ بھی …

… بارہ لڑنے اور مدافعت کر سکنے کے قابل تھے کامل ۴۵ منٹ تک ہنگامہ برپا رہا ہندو کوشاں تھے کہ مسلمانوں میں کوئی زندہ نہ بچے چنانچہ حملہ آور ہندوؤں نے ایسا رخ اختیار کیا تھا کہ یا تو مسلمان سب لاٹھیوں سے پاش پاش ہو جاویں یا بھاگیں تو دریا کی طرف بھاگیں …

اس غرض سے آئے کہ حالیہ جنگل میں تیل لگے ہیں اندازاً سخت نقصان کہ ہم کھیت چرے جاتے ہیں اس لئے شکار کرتے ہیں … ادریس و محمد ذکریا صاحبان کے پاس ایکنالی تو ہیں ہر دو صاحبان نے بغرض رفاہ عام ان کی طلب کو منظور کر لیا طلب ہندگان کلہنا پوری ہندوؤں نے یہ بھی بیان کیا کہ صاحب ہم پاکوئی ہندو نہیں …

ننھے بدان بچوں کو بہت اور اچھے رشتوں کی تیز نشہ سے یہ مناسب خیال کرتے ہوں گے کہ اپنے اختیار سے اپنے کفو کے اندر ایک شریفانہ تعلق ازدواج قائم ہو جائے لیکن عمر کی قید ان کو ان کے نیک مقاصد سے ہرگز نہ پہنچنے دے گی۔ بلکہ بالعموم شادی جوانان کا وقت ان افسوسناک حالات کے بعد آئیگا جو مغربی تہذیب کا مایہ ناز ہیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان بھی اسی تہذیب کا مرکز ہو جائے گا جسے دیکھ کر بے حیائی بھی شرما جاتی ہے۔

میادا ان کے بعد یہ سرمایہ کسی کے کام نہ آئے لیکن تمام اسباب موافق کے باوجود اس دن شادی کرنے سے قانون مانع ہوگا۔ اور ممکن ہے کہ اس کا نتیجہ عمر بلوغ کو پہنچنے تک یہ ہو کہ احباب و اغیار کی دستبرد دانت کر دیئے کو تنکا تک باقی نہ چھوڑے۔

بہت سے تباہ شرفا نے سوچ رکھا ہوگا کہ اپنی دختروں یعنی …

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات
اور
انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۵ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر یم موس بیچر (Prof. of Hamburg) اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۰ء میں پروفیسر وارناف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا اپریشن کر کے اور ان کے غدود بدل کر ان کا بوڑھاپا دور کر دیا جس سے علمی دنیا میں تہلکہ برپا ہو گیا لیکن چونکہ ہر بوڑھا اور کمزور شخص آپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کیلئے رضامند نہیں ہو سکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات قریباً ناکمل رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی۔

…

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے
یہ ایک سوال ہے جس کا صحیح جواب سننے کے لئے ہر انسان بے چین ہے اور وہ اس شے کا دیکھنا چاہتا ہے کہ کسی طرح میں اپنی آنکھوں سے یہ سب مشاہدہ کر لوں حقیقت یہ ہے کہ مرنے کے بعد جو کچھ ہوتا ہے وہ مسلمانوں کے خدا اور اس کے رسول نے بتلایا ہے … اپنی جدید تصنیف "حیات بعد الموت" میں لکھدی ہیں … عالم برزخ اور عالم غیبی کے حالات کی کنجی ہے … مستند معتبر حوالوں کے بعد ۳۳ اصحاب کرام، صوفیائے عظام اور اولیا کے رویائے صادقہ کے حال ہیں … ضخامت ۲۳۲ صفحے قیمت صرف ۱۲/۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کتب بھی طلب فرمائیے۔

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا
حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کیلئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دیے ہیں۔ جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے …

ملنے کا پتہ:۔ منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتاوی رشیدیہ
یہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار چھپ چکا ہے۔ اب پھر عمدہ کاغذ اور اچھی لکھائی چھپائی کے ساتھ طبع ہوا ہے۔ ہر سہ حصہ کامل قیمت عہ
ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دعاخانہ
اس حلقہ میں اللہ کے بندے چند مسلمان شامل ہیں جو پنجگانہ نماز کے بعد خاص وقت میں اپنے مسلمان بھائیوں کیلئے دعا کرتے ہیں … حلقہ قطب چرتھاول ضلع مظفر نگر

سے معارف نہ برداشت کرنے کی وجہ سے دست بردار ہو جاتے ہیں … کے مسلمان اون کے شریک حال ہوں مجروحین کو میں نے خود جا کر دیکھا

ہندوؤں کا ہے کہ ان سے ہندو تین مجروح ہیں لیکن کامیاب ہو چکے … پولیس سرگرم تحقیقات ہے حاکم تحصیل صاحب … اب ادھر مسلمانوں کا رخ ملاحظہ کیا جاوے نہایت افسوسناک … خدا ان ستم رسیدگان پر رحم فرماوے آمین۔ محمد ذکریا صاحب نے کل کہا ہے کہ ہماری حالت بہت نازک ہے …

اعلان ضروری
مدرسہ عالیہ اسلامیہ امروہہ سے مولوی کاظم علی صاحب … سنوال ۱۳۴۸ھ کو علیحدہ کر دیئے گئے … اب مدرسہ کو دینیات و ادب عربی کی ضرورت ہے … زاہد حسن نائب مہتمم مدرسہ عالیہ اسلامیہ امروہہ

ظریف شاعروں کا تذکرہ
از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلوی ایڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ۔
یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشا۔ اکبر الہ آبادی۔ جان صاحب۔ ظریف لکھنوی۔ جعفر زٹلی۔ ناز۔ زاغ۔ چرکیں۔ نظیر اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی۔ محسن عرف عنقا۔ …
… جنرل منیجر عظمت پریس … لکھنؤ

ہندو خاندان کا قبول اسلام
ابو دھیا کی ایک ہندو عورت نے جب قرآن مجید … سادتری …
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنتری … ڈائری
… منیجر جنتری ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۴۱ کلکتہ

… زکی قلم کمپنی … دہلی

بستان العارفین یا وعظ کی کتاب
اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔
ہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی بہت قدر کرنی چاہئے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (عہ)

چھوٹے بچوں کی تعلیم
جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان اور کم خرچ پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا سلسلہ تعلیم الاسلام کو پڑھائیں …

پیغمبروں کی زندگی
… پاک زندگی …

جنت کی کنجی

نمازی بادشاہ

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ۱ ، ۵ ، ۹ ، ۱۳ ، ۱۶ ، ۲۰ ، ۲۴ ، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) … نصف صفحہ … ایک کالم … ½ کالم … ¼ کالم …

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ … ششماہی … سہ ماہی … ممالک غیر کے لئے: سالانہ … ششماہی … نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۸ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق یکم نومبر سنہ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۲

شاردا ابل کے متعلق مجلس شوریٰ کا اجلاس

ہندوستان کی مختلف جمعیتوں کے نمائندوں اور دیگر زعماء کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی قیادت میں سول نافرمانی کی تیاری

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے اجلاس کے ساتھ ذمہ دار مسلم جمعیتوں کے نمائندوں اور مقتدر علماء ہند کی جو مجلس مشاورت طلب کی گئی تھی اس کا اجلاس ۲۷ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو ۹ بجے صبح فتح پوری ہال دہلی میں زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ جمعیۃ علماء ہند کے محترم اراکین کے علاوہ تقریباً دو سو نمائندگان اور علماء و زعماء شریک جلسہ تھے۔ …

سات کروڑ فرزندان توحید کے پیہم اور مسلسل احتجاج کے باوجود پاس کر دیا اور جس پر گورنر جنرل باجلاس کونسل نے اس احتجاج کو سراپائے استحقار سے ٹھکراتے ہوئے آخری مہر توثیق ثبت کر دی اور ۱ سے یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے طول …

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

مسائل حاضرہ کے متعلق مسلمانان ہند کی صحیح رہنمائی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو فتح پوری ہال دہلی میں زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ٹھیک سوا دو بجے شروع ہوا۔ مندرجہ ذیل حضرات اراکین جمعیۃ شریک جلسہ تھے۔ …

مولانا حبیب الرحمن صاحب نے افغانستان کے متعلق ایک تجویز پیش کی جس کی تائید و تائید مزید مولانا حفظ الرحمن صاحب اور مولانا محمد نعیم صاحب نے کی۔ مولانا محمد علی صاحب نے تجویز پر تقریر کرتے ہوئے بعض شقوں سے اختلاف کیا۔ …

شرطیہ علاج اور دوا مفت

نوٹس

TAHSILDAR and Co.
No. 45, LOWER CHITPUR ROAD
CALCUTTA

تحصیلدار اینڈ کو ۴۵ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ

سب اسٹیشنری کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

پیپر واچ ہاؤس ۱ اجمیری گیٹ دہلی

قانون محبت کا جادو

محبت کے دو عمل

محبوب مقوی مفت

خمیرہ بادام طیوری

ضرورت ہے

لدھیانہ کے تحفے

شعلہ کا بغاوت نمبر

سفید بال سیاہ

بڈھے جوان بن گئے

اکسیر جذام

بدن کے سفید داغ کا علاج

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر شہرت و کامیابی حاصل کیجئے

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احیاء

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

سابق صدر و ناظم کی جلسے کے قبل و بعد کی طویل خاموشی

جو داستقدر زیادہ اشاعت نیز بے در بے ترسیل خطوط کے سابق صدر و ناظم صاحب نے جلسہ کے بے ضابطہ ہونے کی اطلاع نہ اخبارات میں شائع کرائی نہ صدر استقبالیہ کمیٹی کو کسی تحریر کے ذریعہ بے ضابطگی سے مطلع کیا ...

روانہ کئے گئے۔ مگر اس پر بھی جمعیۃ نے انہی دنوں میں صوبہ کے دورہ کا کام بھی شروع کر دیا اور تبلیغ و تنظیم کا بھی۔ نیز حکومت کو صوبہ کے مسلمانوں کو ضروریات وقتیہ سے بھی متنبہ اور مطلع کر دینے کا کام کیا گیا۔ چنانچہ ہم نے جب صوبہ کے دورہ کے لئے اٹھنے کا ارادہ کیا تو ہم نے سب سے پہلے اس دورہ کے لئے الہ آباد اور آگرہ (اور اس کے قصبہ جات) کا انتخاب کیا ...

سابق صدر و ناظم اور نیا انتظام

مرحوم جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کی نظامت کی گتھی

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے سامنے آئندہ اسکیم

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا استحکام

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کی دو ماہ کی خدمات قومی

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۱۰) کذب علی اللہ وان منھم لفریقا یلوٗن السنتھم بالکتب لتحسبوہ من الکتاب وما ھو من الکتاب ویقولون ھو من عند اللہ وما ھو من عند اللہ ویقولون علی اللہ الکذب وھم یعلمون۔ (اہل کتاب میں چند لوگ ایسے ہیں جو کتاب کیساتھ زبان کو پھیرتے یعنی تحریف کی عبارت پڑھتے ہیں تاکہ تم اس کو کتاب میں سے سمجھو حالانکہ وہ کتاب سے نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کی جانب سے ہے حالانکہ خدا کی جانب سے نہیں یہ لوگ خدا اور اسے جانتے ہیں)

اور فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیھم ثم یقولون ...

انہیں ہی علماء سوء سمجھ لیجئے۔ اور اگر مضمون نگار نے اس کی تفصیلی تطبیق کی تو انشاء اللہ میں بھی ایسا کر دوں گا۔

سوال

آخر میں بحیا لقین سے "سوال" کے عنوان سے یہ دریافت کیا گیا ہے

(۱) اسوقت مسلمانوں میں علماء سوء موجود ہیں یا نہیں؟ (۲) اگر ہیں تو ہمارے ساتھ کھڑے ہو کر ان کا قلع قمع کیجئے اور اگر نہیں تو مسلمانوں کی یہ بربادی کیوں ہوئی اور اگر علماء حق پر استوار ہیں تو یہ تباہی کہاں سے آگئی اور اس کی علت اور سرچشمہ کہاں ہے۔

جواب

...

وما علینا الا البلاغ

دفتر جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا خرچ

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا نائب ناظم اور صوبہ پر لیس جمعیۃ العلماء کا قیام

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

مسائل حاضرہ کے متعلق مسلمانان ہند کی صحیح رہنمائی

(بسلسلہ صفحہ اول کالم ۴)

مجلس استقبالیہ کانپور کی دعوت کا استرداد

مجلس استقبالیہ کانپور کا معاملہ پیش ہوا جناب صدر نے شروع سے لیکر اب تک کے تمام واقعات پر روشنی ڈالی اور مجلس استقبالیہ کی خط و کتابت کا خلاصہ بیان کیا۔ نیز وہ پمفلٹ جس پر ۲۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء کی تاریخ ثبت ہے ...

ذلیل بنانے میں کوئی خوبی نہیں ہے رفقیر کا اصولاً آپ اور آپکے ہم خیال حضرات کے ساتھ کامل اتفاق ہے کہ جمعیۃ العلماء کے اصول اساسی کے ماتحت صدارت اجلاس کیلئے صرف عالم منتخب ہو سکتا ہے یہی ایک دلیل اسقدر مضبوط اور مستحکم ہے کہ اس کے مقابلہ میں دوسرے حضرات کے جملہ دلائل اور براہین ایک خواب پریشان سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے ...

دغلط بیانی وکتمان حق کا بدترین نمونہ تھی اور اس کے ساتھ بعض ارکان جمعیۃ کی شورش پسندی اور فساد انگیزی اور آپ کی طرف سے ان کے اس طرز عمل کی اپنی خاموشی سے ہمت افزائی غایت قابل تاسف تھی اور اس جلسہ کی صدارت پر جس کے آپ خود داعی تھے۔ آپنے انتہائی افسوسناک طرز عمل سے بلا حصول ہمارا قبضہ کر کے خود یہ دیکھ لیا کہ نہ صرف وہ تمام حضرات جو اس شوریٰ کے جلسہ میں شرکت کی غرض سے آئے تھے بلکہ انصاف پسند ارکان جمعیۃ ودیگر علماء بھی متنفص اور بیزار ہو گئے اور آئندہ شرکت نہ کرنے کا انہوں نے فیصلہ کر لیا ہے۔

ہم نے اس امر کو خوب اچھی طرح دیکھ لیا کہ آپ اور آپ کے ہمنوا ایک خاص سیاسی غرض اور ایک خاص مسلک ہی رکھتے اور جمعیۃ علماء کو اپنا آلہ کار بنانا چاہتے ہیں اور ہم کو قطعاً مایوسی ہو گئی کہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کی غرض سے جمعیۃ کے سالانہ اجلاس کی سعی بیکار ہے لہذا ہم نے اب آپ کی اور آپ کے ہمنواؤں کی ذہنیت اور طرز عمل سے ذاتی واقفیت حاصل کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم اپنا مزید وقت ضائع نہ کریں آپ مسلمانان ہند اس کا فیصلہ کرینگے۔ والسلام

سید ذاکر علی

سکرٹری مجلس استقبالیہ کانپور

ان تمام واقعات اور خطوط پر غور و خوض کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور کی گئی:۔

"جمعیۃ علماء ہند کے اس اجلاس کی رائے میں جمعیۃ کے مجوزہ اجلاس کانپور کی صدارت کے مسئلہ کے سلسلہ میں مجلس استقبالیہ کے عہدہ داران مولانا حسرت موہانی، مولانا عبدالکافی اور سید ذاکر علی نے جو روش اختیار کی ہے وہ بیحد قابل افسوس ہے۔ ان حضرات نے جمعیۃ کے اجلاس کانپور کی کامیابی کو مولانا محمد علی کی صدارت کے ساتھ وابستہ قرار دیکر جنہیں وہ اس منصب کے لئے خود ہی انتخاب فرما چکے ہیں اور مولانا معین الدین صاحب منتخب شدہ صدر کو اجلاس کانپور کی صدارت سے دست بردار ہونے پر جن تخویف وتہدید آمیز طریقوں سے کام لیا ہے وہ مسلمانان کانپور کے مسلمہ اخلاقی شہرت کی کھلی ہوئی توہین ہے اور یہ ظاہر کر کے کہ اگر مولانا معین الدین نے صدارت قبول کر لی تو سب و شتم بلکہ ہاتھا پائی تک کی نوبت پہنچ جائے گی گویا یہ ثابت کرنا چاہا ہے کہ مسلمانان کانپور اس قسم کی بازاری حرکات کے عادی ہیں۔ اس جلسہ کی رائے میں مسلمانان کانپور اور مجلس استقبالیہ کانپور کے عہدہ داران کا یہ الزام بالکل بے بنیاد اور ان کی کھلی ہوئی توہین ہے۔ نیز عہدہ داران مجلس استقبالیہ کے ۲۲ اکتوبر کے پمفلٹ اور ۲۸ اکتوبر کے خط کو بھی پیش نظر رکھتے ہوئے جن میں جمعیۃ علماء ہند ... پر نہایت بے بنیاد اتہامات ... یہ جلسہ بوجود مجلس استقبالیہ کی دعوت کو مسترد کرنے پر مجبور ہے اور مسترد کرتا ہے۔"

محرک۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب

مؤید۔ مولانا محمد نعیم صاحب

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کیلئے سب کمیٹی کا قیام

مولانا عمر دراز بیگ صاحب نے صوبہ متحدہ کی جمعیۃ علماء کا مسئلہ پیش کیا جس پر تفصیلی دیر تک بحث تمحیص ہوتی رہی آخر میں مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق رائے منظور کی گئی:۔

"جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی کمیٹی کا یہ جلسہ صوبہ متحدہ کی جمعیۃ علماء جدید و قدیم کے باہمی تصفیہ کو ایک سب کمیٹی کے سپرد کرتا ہے اور اس سب کمیٹی کے لئے حسب ذیل حضرات کو منتخب کرتا ہے:۔

مولانا ظفر علی خاں صاحب۔ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب"

محرک۔ مولانا ظفر علی خاں

مؤید۔ مولانا نذیر احمد صاحب خجندی

اتحاد اسلامی کی اپیل

مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب نے مندرجہ ذیل تجویز پیش کی جو بالاتفاق منظور کی گئی:۔

"جمعیۃ علماء ہند کا یہ اہم جلسہ تمام اسلامی انجمنوں سے ... کے مقررہ اصول کے نام پر پر زور اپیل کرتا ہے کہ ایسی صورت میں جبکہ اکابر و بزرگان ہند کے نمائندہ مشاورتی جلسے نے ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی یا دیگر مظاہرات کے تمام پروگرام کو جمعیۃ علماء ہند کے سپرد کر دیا ہے ... جمعیۃ کے ساتھ شرکت عمل اور باہمی مشاورت سے اس کام کو سر انجام دینا چاہئے ... کو سخت نقصان پہنچیگا۔"

محرک۔ مولانا محمد حفظ الرحمن

قرآن مجید کی تعلیم کا تحفظ

مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور کی گئی:۔

"جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ ان بچوں کے لئے جو کسی قسم کی تعلیم میں مشغول ... جبری تعلیم کو ناقابل اعتراض سمجھتے ہوئے اس امر کا نہایت ضروری سمجھتا ہے کہ مسلمان بچوں کیلئے قرآن مجید کی تعلیم حفظ ہو یا ناظرہ مذہبا ضروری ہے اور وہ اس کو کسی حال میں نظر انداز نہیں کر سکتے ..."

وہاں کے حکام نے ... ریاست بہاولپور ... کے حکام بالا اور ریاست سے توقع رکھتا ہے کہ وہ معاملہ کی پوری تحقیقات کر کے حکام کے غیر منصفانہ رویہ کا انسداد اور مظلوم مسلمانوں کی دادرسی کریں۔

محرک۔ مولوی محمد نعیم صاحب

مؤید۔ مولوی فرزند علی صاحب

مسیحی مشنریوں کے امن سوز رویہ پر احتجاج

جناب صدر کی جانب سے مندرجہ ذیل تجویز پیش ہو کر بالاتفاق منظور کی گئی:۔

"جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ کتاب ... کے مسیحی مشنری مصنف کی نہایت ذلیل حرکت کے خلاف سخت نفرت و حقارت اور غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فرضی تصویر شائع کر کے ... اسلام کی توہین کی ہے ... یہ جلسہ گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس قسم کی حرکات کا سد باب کرنے میں اپنی پوری قوت کو کام میں لائے اور مسیحی مشنریوں کے امن سوز رویہ کا انسداد کرے۔"

منجانب صدر

مولوی مظہر الدین صاحب اور سید حبیب صاحب کا اخراج

مولوی حفظ الرحمن صاحب نے مولوی مظہر الدین صاحب مالک الامان اور سید حبیب صاحب مالک سیاست کے متعلق ایک تجویز پیش کی ... اس تجویز کے پیش ہونے پر تمام ارکان نے بالاتفاق ... تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔

محرک۔ مولانا حفظ الرحمن

مؤید۔ مولانا شبیر احمد۔ مولانا مبارک حسین

جوائنٹ کمیٹی وقف حاجی جیون بخش مرحوم کا شکریہ

جناب صدر کی جانب سے پیش ہو کر مندرجہ ذیل تجویز منظور کی گئی:۔

"جمعیۃ مرکزیہ کا یہ جلسہ جوائنٹ کمیٹی وقف حاجی جیون بخش مرحوم ... کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ ... جلسے اور مہمانوں کے قیام کے لئے ... اور حاجی جیون بخش مرحوم کے لئے بھی دعا کرتا ہے کہ حق تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے ... آمین۔"

منجانب صدر

رضاکاران عسکر اسلامیہ کا شکریہ

مولوی محمد نعیم صاحب کی تحریک اور مولانا محمد سجاد صاحب کی تائید سے مندرجہ ذیل تجویز منظور کی گئی:۔

"جمعیۃ کا یہ جلسہ رضاکاران عسکر اسلامیہ کا شکریہ ادا کرتا ہے ..."

محرک۔ مولوی محمد نعیم صاحب

مؤید۔ مولانا محمد سجاد صاحب

مخلص میزبانوں کا شکریہ

جناب صدر کی جانب سے پیش ہو کر مندرجہ ذیل تجویز منظور کی گئی:۔

"یہ جلسہ شیخ شفیق الدین صاحب ... کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے ..."

منجانب صدر

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ناموس شریعت کے تحفظ کا سوال

مسلمانان ہند کی حمیت دینی کا امتحان

دہر میں مسلم ہے حق کی آزمائش کے لئے
تمغۂ ایماں نہیں ملتا نمائش کے لئے

جس وقت سے وائسرائے ہند نے ساردا ایکٹ پر اپنی مہر توثیق ثبت کر کے شریعت مقدسہ اسلامیہ میں صریح مداخلت کی ہے اور ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کی مذہبی نمائندہ جماعت جمعیۃ علماء ہند کی منظور کردہ قرارداد اور صدر جمعیۃ کے احتجاجی پیغامات کے باوجود مذہبی امور میں عدم مداخلت کی پالیسی کو پارہ پارہ کر دیا ہے اس وقت سے تمام مسلمانان ہند کے سامنے عموماً اور حضرات علماء کرام کے سامنے خصوصاً یہ سوال اپنی پوری اہمیت کے ساتھ ...

... کے استرداد کو لازمی قرار دیا ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اگر مسلمان اپنے مذہب کو اپنی جان اور اپنے مال سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں اور اگر ان کے نزدیک تحفظ ناموس اسلام کا مسئلہ دنیا کے تمام مسائل سے زیادہ اہم ہے تو انہیں ساردا ایکٹ کو مسترد کرانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے واسطے تیار ہو جانا چاہئے اور شریعت مقدسہ اسلامیہ کا احترام قائم رکھنے کی خاطر انہیں جس قدر مصائب پیش آئیں ان کو برداشت کرنا چاہئے ...

اتحاد اسلامی کا مقدس اصول

امتحان کا وقت

آخری فیصلہ صادر ہوگیا

دعوت عمل

مسلمانان ہند کا آئندہ قدم

جمعیۃ علماء ہند کی قرارداد

افغانستان اور برطانیہ کے تعلقات

آئندہ کے لئے توقعات

رگبی ۲۳ اکتوبر۔ مسٹر ہینڈرسن وزیر خارجہ برطانیہ نے افغانستان کے دفتر خارجہ کابل کو حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

آپ کے ۱۴۔ ۱۵ اکتوبر کے تار موصول ہوئے۔ آپکا حسن اخلاق اور دوستی بے حد و تحسین کے قابل ہے۔ کہ آپ نے ایسے وقت میں کہ فضا ابھی سخت مکدر ہے۔ یہ پیغامات ارسال کئے۔

میں نے نہایت دلچسپی سے گذشتہ چند روز کے واقعات کا مطالعہ کیا ہے اور مجھے پورا پورا اعتماد ہے کہ ایک متحد دوست طاقت ور۔ اور آزاد افغانستان میں امن قائم ہونے کے متعلق جو توقعات ہیں۔ وہ جلد جلد پوری ہوں گی ان دونوں ملکوں کے درمیان قدیم دوستانہ تعلقات بدستور قائم رہیں گے

غازی نادر خاں کی جدید حکومت کے وزیر خارجہ نے ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

مسٹر ہینڈرسن نے جن پیغامات کا جواب دیا ہے ان میں سے پہلا پیغام انہیں کابل سے اس کی تسخیر کے بعد بھیجا گیا تھا۔

بچہ سقہ اور اس کے وزرا کی اطاعت

ماسکو ۲۳ اکتوبر طاس ایجنسی کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ کابل سے خبر آئی ہے۔ کہ بچہ سقہ اور سید حسین سابق گورنر مزار شریف کے مطیع ہو جانے کے علاوہ سابق حکومت کے تین وزیروں نے بھی اطاعت قبول کر لی ہے۔ اور ان کو معافی دیدی گئی ہے۔

حکومت افغانستان کے سرکاری دفاتر

غازی نادر خاں نے تمام سرکاری دفاتر جن میں دفتر خارجہ بھی شامل ہے۔ قائم کر دئے ہیں۔ اور ان میں وہی عملہ رہنے دیا ہے۔ جو غازی امان اللہ خاں کے زمانے میں تھا۔

ہندوستان کے قونصل جنرل افغانستان کا تقرر

نیو دہلی۔ ۲۵ اکتوبر۔ سردار محمد عثمان خاں جو سابق شاہ امان اللہ خاں کی طرف سے دہلی اور شملہ میں افغان قونصل جنرل کے عہدے پر مامور تھے اعلیحضرت نادر خاں کی طرف سے بھی اسی عہدے پر مامور کئے گئے ہیں ... روز نیو دہلی میں ایک مکان لے لیا ہے۔

بچہ سقہ اور سید حسین کی گرفتاری

پشاور شہر ۲۵ اکتوبر مسٹر ایم اے حکیم بذریعہ برقی پیغام اطلاع دیتے ہیں:۔

کابل سے ابھی ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے۔ کہ بچہ سقہ اور اس کا نامور معاون سید حسین دونوں گرفتار کر لئے گئے

پشاور شہر ۲۵ اکتوبر کابل کے مصدقہ برقی پیغام سے یہ خبر موصول ہوئی ہے۔ کہ بچہ سقہ اور اس کا یار جنرل سید حسین دونوں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

غازی شاہ محمود کی مصروفیت

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ اعلیٰ حضرت نادر خاں کے دو دستے بائے نو جو کوہ دامن کی مہم پر متعین کئے گئے ہیں۔ پچھلے ہفتے بہت سامان غنیمت کابل لاتے ہیں۔ تازہ ترین اطلاع سے پایا جاتا ہے کہ غازی شاہ محمود ایک زبردست جمعیت لیکر اس علاقہ میں مصروف کار ہیں۔

افغانستان کی جدید حکومت

اراکین کی فہرست

بمبئی ۲۴ اکتوبر۔ نئی افغان حکومت کے ارکان حسب ذیل ہیں:۔ شاہ ولی۔ وکیل اعلیحضرت شاہ افغانستان (آپ بوقت ضرورت قائم مقام شاہ کے فرائض انجام دیں گے)۔ شاہ محمد خاں۔ وزیر حفظہ۔ فیض محمد خاں۔ وزیر خارجہ۔ محمد ہاشم خاں وزیر مالیہ۔ ... جسٹس علی محمد خاں وزیر تعلیم۔ محمد اللہ خاں وزیر مالیہ۔ احمد علی خاں وزیر عدالت۔ محمد اکبر خاں وزیر تجارت شاہ امان اللہ کے عہد حکومت میں فیض محمد خاں وزیر تعلیم اور علی محمد خاں وزیر تجارت و شیر احمد خاں صدر کونسل آف اسٹیٹ محمد ایوب خاں شاہی جنرل سکرٹری تھے۔

افغان قوم سے جنرل نادر خاں کی اپیل

حکومت کیلئے قرضہ کی درخواست

پشاور ۲۵ اکتوبر۔ اعلیحضرت شاہ نادر خاں نے ... کو لینا وزیر امور خارجہ مقرر کیا ہے اور ان کی امداد کے لئے مرزا محمد خاں متعین ہوتے ہیں۔ غازی موصوف نے مشرقی صوبہ کے لوگوں کے نام ایک پیغام بھیجا ہے کہ میں عنقریب اپنا جانی تم لوگوں کے پاس بھیجوں گا اور ان کو حکومت کی طرف سے اس کا یقین دلایا ہے کہ شاہ اور رعایا کے درمیان خوشگوار تعلقات مضبوط و مستحکم کئے جائیں گے۔

افغانی تاجروں کی فراخدلی

اعلیٰ حضرت نادر خاں نے افغان قوم سے ۱۰ لاکھ روپیہ (کابلی) کے قرضہ کے لئے اپیل کی ہے جس کی جدید حکومت کو سخت ضرورت ہے افغان ... نے اس اپیل پر بہمت افزا طریقہ سے لبیک کہا ہے اور ایک افغان ملک التجارہ نے ایک لاکھ روپیہ پیش کر دیا ہے۔

ساردا ایکٹ کے خلاف ہندوستان کے مسلمانوں میں ہیجان

ناظم و صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام پیغامات خصوصی

۲۷ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مجلس مشاورت کا جو اجلاس منعقد ہوا تھا اس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے وہ تار و خطوط پڑھ کر سنائے تھے جو ہندوستان کے مختلف حصوں سے موصول ہوتے ہیں اور جن سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ملک ساردا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی قیادت کیلئے کس قدر بیتاب ہے اور اس نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء میں جو فیصلہ کیا ہے اس پر کس قدر خوشی کے ساتھ عمل کیا جائے۔ ان پیغامات خصوصی میں سے چند پیغامات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

عبدالوہاب خاں نمایندہ اتحاد مسلم راجپوت کانفرنس

مولانا ظہور احمد سجادہ نشین خانقاہ بگویہ

سکرٹری انجمن اہلحدیث پٹنہ بانکی پور

عبدالرؤف خاں بمبئی

مولانا محمد صادق صاحب سندھ

ناظم انجمن خادم الاسلام گودھرا

سید مصطفیٰ بہادر و مولوی شفیع داؤدی

سید مولانا ناصر حسن صاحب مجتہد لکھنؤ

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب

شہزادہ عمر خاں کی دوبارہ گرفتاری

غازی نادر خاں کہاں رہتے ہیں

کابل کی عیدگاہ میں غازی نادر خاں کی تقریر

افغانستان کے مصیبت زدوں کیلئے امداد

غازی محمد نادر خاں کا اظہار تشکر

مختلف پیغامات تہنیت کا جواب

مرزا ہاشم خاں کی قندھار کو روانگی

میاں علم الدین کی وصیت

مسٹر سبھاش چندر بوس کی ضمانت

ستندر ناتھ سین کو سزا

ہندوستان کے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی

پارلیمنٹ میں اعلان کی توقع

فلسطین میں برطانوی حکومت کا خوفناک تشدد

کالے پانی اور پھانسی کی سزائیں

تحقیقاتی کمیشن کی تحقیقات

علمائے کرام کے اعزاز میں دعوت

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی کارروائی

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پرامن ہڑتال کیلئے اپیل

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس سب کمیٹی کا انتخاب کیا ہے اس کے ارکان اور جمعیۃ کی تجویز اسی اخبار میں صفحہ ایک پر درج کر دی گئی ہے۔ اس سب کمیٹی کا ایک اجلاس آج ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مکان پر منعقد ہوا تھا جس کی کارروائی ہم درج ذیل کرتے ہیں۔

(۱) قرار پایا کہ اس سب کمیٹی کا نام مجلس تحفظ ناموس شریعت ہوگا

(۲) مجلس تحفظ ناموس شریعت میں حسب ذیل ناموں کا اضافہ کیا گیا

...

(۵) مجلس شوریٰ کی پاس کردہ تجویز دائسرائے کو فوراً بھیجدی جائے۔

وائسرائے ہند کے اعلان کا انتظار

سیاسی حلقوں میں پیشینگوئیاں

سائمن رپورٹ کے بعد ایک کانفرنس کی ضرورت

درجہ نوآبادیات کے حق میں مجلس کرنیک کی سفارشات

۳۱ اکتوبر کو لیڈران کا اجتماع

برطانیہ کو فلسطینی عربوں کا الٹی میٹم

اعلان بالفور کی تنسیخ کا مطالبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۸ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ناموس شریعت کے تحفظ کا سوال

مسلمانان ہند کی حمیت دینی کا امتحان

دہر میں مُسلم ہے حق کی آزمائش کے لئے
تمغۂ ایماں نہیں ملتا نمائش کے لئے

جس وقت سے وائسرائے ہند نے ساردا ایکٹ پر اپنی مہر توثیق ثبت کرکے شریعت مقدسۂ اسلامیہ میں صریح مداخلت کی ہے اور ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کی مذہبی نمائندہ جماعت جمعیۃ علماء ہند کی منظور کردہ قرارداد اور صدر جمعیۃ کے احتجاجی پیغامات کے باوجود مذہبی امور میں عدم مداخلت کی پالیسی کو پارہ پارہ کر دیا ہے اس وقت سے تمام مسلمانان ہند کے سامنے ...

... کے استرداد کو لازمی قرار دیا ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اگر مسلمان اپنے مذہب کو اپنی جان اور اپنے مال سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں اور ان کے نزدیک تحفظ ناموس اسلام کا مسئلہ دنیا کے تمام مسائل سے زیادہ اہم ہے تو انہیں ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے واسطے تیار ہو جانا چاہئے۔ اور شریعت مقدسۂ اسلامیہ کا احترام قائم رکھنے کی خاطر ...

امتحان کا وقت

آخری فیصلہ صادر ہو گیا

مسلمانان ہند کا آئندہ قدم

جمعیۃ علماء ہند کی قرارداد

اتحاد اسلامی کا مقدس اصول

اس حقیقت واضحہ سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ حکومت اور ایک طاقتور اور منظم حکومت کے مقابلہ کے لئے جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ اتحاد و اتفاق ہے۔ اتحاد و اتفاق کے بغیر اتنی زبردست مہم کو سر کر لینا نہ صرف دشوار بلکہ قطعی غیر ممکن ہے جب تک مسلمان ایک نقطہ پر جمع نہیں ہوں گے جب تک ان کی منتشر قوتیں ایک مرکز پر جمع کر نہیں ہوں گی اس وقت تک حکومت کو مجبور کر دینا کوئی مذاق نہیں ہے۔ مسلمانوں کو اس مقصد کے حصول کے لئے منظم ہونا پڑیگا ...

دعوت عمل

افغانستان اور برطانیہ کے تعلقات

آئندہ کے لئے توقعات

شملہ ۲۳ اکتوبر۔ مسٹر ہینڈرسن وزیر خارجہ برطانیہ نے افغانستان کے دفتر خارجہ کابل کو حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

آپ کے ۱۳ و ۱۵ اکتوبر کے تار موصول ہوئے۔ آپکا حسن اخلاق اور دوستی بے حد و بے شمار تحسین کے قابل ہے۔ کہ آپ نے ایسے وقت میں کہ فضا ابھی سخت مکدر ہے۔ یہ پیغامات ارسال کئے۔

میں نے نہایت دلچسپی سے گذشتہ چند روز کے واقعات کا مطالعہ کیا ہے۔ اور مجھے پورا پورا اطمینان ہے کہ ایک متحد و مستقل طاقت ور اور آزاد افغانستان میں امن قائم ہونے کے متعلق جو توقعات ہیں وہ جلد پوری ہوں گی ان دونوں ملکوں کے درمیان قدیم دوستانہ تعلقات بدستور قائم رہیں گے غازی نادر خاں کی جدید حکومت کے وزیر خارجہ نے ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

مسٹر ہینڈرسن نے جن پیغامات کا جواب دیا ہے۔ ان میں سے پہلا پیغام وہی ہے کابل سے اس کی تسخیر کے بعد بھیجا گیا تھا۔

بچہ سقہ اور اس کے وزراء کی اطاعت

ماسکو ۲۳ اکتوبر۔ طاس ایجنسی کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ کابل سے خبر آئی ہے۔ کہ بچہ سقہ اور سید حسین سابق گورنر مزار شریف کے مطیع ہو جانے کے علاوہ سابق حکومت کے تین وزیروں نے بھی اطاعت قبول کر لی ہے۔ اور ان کو معافی دیدی گئی ہے۔

حکومت افغانستان کے سرکاری دفاتر

غازی نادر خاں نے تمام سرکاری دفاتر جن میں دفتر خارجہ بھی شامل ہے۔ قائم کر دئے ہیں۔ اور ان میں وہی عملہ رہنے دیا ہے۔ جو غازی امان اللہ خاں کے زمانے میں تھا۔

ہندوستان کے قونصل جنرل افغانستان کا تقرر

نیو دہلی ۲۵ اکتوبر۔ سردار محمد عثمان خاں جو سابق شاہ امان اللہ خاں کی طرف سے دہلی اور شملہ میں افغان قونصل جنرل کے عہدے پر مامور تھے اعلیٰحضرت نادر خاں کی طرف سے بھی اسی عہدے پر مامور کئے گئے ہیں ...

بچہ سقہ اور سید حسین کی گرفتاری

پشاور شہر ۲۵ اکتوبر۔ مسٹر ایم۔ اے حکیم بذریعہ برقی پیغام اطلاع دیتے ہیں:-

کابل سے ابھی ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے۔ کہ بچہ سقہ اور اس کا نامور رفیق معاون سید حسین دونوں گرفتار کر لئے گئے۔

پشاور شہر ۲۵ اکتوبر کابل کے مصدقہ برقی پیغام سے یہ خبر موصول ہوئی ہے۔ کہ بچہ سقہ اور اس کا پیارا جنرل سید حسین دونوں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

غازی شاہ محمود کی مصروفیت

افغانستان کی جدید حکومت

اراکین کی فہرست

بمبئی ۲۷ اکتوبر۔ نئی افغان حکومت کے اراکین حسب ذیل ہیں:-

شاہ ولی۔ وکیل اعلیٰحضرت شاہ افغانستان ...

افغان قوم سے جنرل نادر خاں کی اپیل

حکومت کیلئے قرضہ کی درخواست

افغانی تاجروں کی فراخدلی

ساردا ایکٹ کے خلاف ہندوستان کے مسلمانوں میں ہیجان

ناظم و صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام پیغامات خصوصی

۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مجلس مشاورت کا جو اجلاس منعقد ہوا تھا اس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے وہ تار اور خطوط پڑھ کر سنائے ہیں جو ہندوستان کے مختلف حصوں سے موصول ہوتے ہیں اور جن سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ملک ساردا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی قیادت کیلئے کس قدر بے تاب ہے اور اس نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء میں جو فیصلہ کیا ہے اس پر کس قدر خوشی کے ساتھ عمل کیا جاتا ہے۔ ان پیغامات خصوصی میں سے چند پیغامات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

عبد الوہاب خاں نمائندہ اتحاد مسلم راجپوت کانفرنس

سید مرتضیٰ بہادر و مولوی شفیع داؤدی

مولانا ظہور احمد سجادہ نشین خانقاہ مجیبیہ

سید نا و مولانا ناصر حسن صاحب مجتہد لکھنؤ

سکریٹری انجمن اہلحدیث پٹنہ بانکی پور

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

عبد الرؤف خاں بمبئی

مولانا محمد صادق صاحب سندھ

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب

ناظم انجمن خادم الاسلام گودھرا

سردار ہاشم خاں کی قندھار کو روانگی

شہزادہ عمر خاں کی دوبارہ گرفتاری

میاں علم الدین کی وصیت

غازی نادر خاں کہاں رہتے ہیں

کابل کی عیدگاہ میں غازی نادر خاں کی تقریر

مسٹر سبھاش چندر بوس کی ضمانت

افغانستان کے مصیبت زدوں کیلئے امداد

ستندر ناتھ سین کو سزا

غازی محمد نادر خاں کا اظہار تشکر

مختلف پیغامات تہنیت کا جواب

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی کارروائی

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پرامن ہڑتال کیلئے اپیل

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس سب کمیٹی کا انتخاب کیا ہے اس کے ارکان اور جمعیۃ کی تجویز اسی اخبار میں صفحہ ایک پر درج کر دی گئی ہے۔ اس سب کمیٹی کا ایک اجلاس آج ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مکان پر منعقد ہوا جس کی کارروائی ہم درج ذیل کرتے ہیں۔

(۱) قرار پایا کہ اس سب کمیٹی کا نام مجلس تحفظ ناموس شریعت ہوگا

(۲) مجلس تحفظ ناموس شریعت میں حسب ذیل ناموں کا اضافہ کیا گیا ...

(۵) مجلس شوریٰ کی پاس کردہ تجویز داخلہ کے لئے فوراً بھیجی جائے۔

وائسرائے ہند کے اعلان کا انتظار

سیاسی حلقوں میں پیشینگوئیاں

سائمن رپورٹ کے بعد ایک کانفرنس کی ضرورت

درجہ نوآبادیات کے حق میں مجلس مرکزیہ کی سفارشات

۳۱ اکتوبر کو لیڈران کا اجتماع

برطانیہ کو فلسطینی عربوں کا الٹی میٹم

اعلان بالفور کی تنسیخ کا مطالبہ

ہندوستان کے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی

پارلیمنٹ میں اعلان کی توقع

فلسطین میں برطانوی حکومت کا خوفناک تشدد

کالے پانی اور پھانسی کی سزائیں

تحقیقاتی کمیشن کی تحقیقات

علمائے کرام کے اعزاز میں دعوت

بسلسلۂ مضمون صفحہ ۲

وہاں پر جمعیۃ العلماء رہ ہوئے ... برابر رنج و ملال کا اظہار کرتے تھے چنانچہ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے عہدیداروں نے اس امر کی سعی کی کہ صوبہ برما میں جمعیۃ العلماء کا قیام ہو جاوے۔ صوبہ برما کے ذمہ دار اصحاب سے خط و کتابت کی گئی چنانچہ وہاں کے ارباب حل وعقد جمعیۃ العلماء قائم کرنے پر تو رضامند ہو گئے مگر انہوں نے یہ شرط لگادی کہ چونکہ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے عہدیدار تجربہ کار و کہنہ مشق ہیں (حتیٰ کہ مردہ جمعیتوں کا احیا کرتے ہیں) اسلئے وہاں کے کسی ذمہ دار عہدیدار کو یہاں بھیجا جاوے تاکہ وہ یہاں کی جمعیۃ العلماء کا نظم باحسن طریق کرسکے۔ چنانچہ ان حضرات کی اس شرط کو منظور کر لیا گیا اور جناب مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو برما تشریف لے گئے۔ مولانا موصوف نہایت قابل اور بہترین مقرر ہیں۔ مولانا کی قابلیت اور اعلیٰ ذہنیت سے تمام اراکین صوبہ واقف ہیں۔ خدائے ذوالجلال سے امید قوی ہے کہ مولانا اپنی اعلیٰ قابلیت سے صوبہ برما میں جمعیۃ علماء کا ...

تتمہ

آخر میں میری حضرت مولانا نثار احمد صاحب، حضرت مولانا عبدالماجد صاحب، حضرت مولانا عبدالحامد صاحب سے باادب گذارش ہے کہ اگر میرے مضمون میں اگر کوئی لفظ آپ حضرات کی عظمت و رفعت کے خلاف نکل گیا ہو اس کو للہ معاف فرما دیجئے۔ میرے قلب میں آپ حضرات کی ایک خاص عظمت ہے۔ میرا آپ کا اختلاف توہی تھا نہ کہ ذاتی۔ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے اجراء سے میرا مطمح نظر صرف قومی مفاد تھا نہ کہ کوئی ذاتی رنج ... بالآخر التماس ہے کہ براہ کرم موجودہ جمعیۃ العلماء کے خلاف مضامین کا سلسلہ بند فرما دیجئے اور اپنے دیگر ہمنواؤں کو بھی ہدایت فرما دیجئے کہ وہ آئندہ اس بحث کو ختم کردیں۔ اس قسم کے مضامین سے بقول سید جالب صاحب کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اب قوم بیدار ہو گئی ہے۔ اب قوم اسی کے ساتھ چلنے کو تیار ہے جو واقعی اور حقیقی طور پر ... روپیہ، دماغ خرچ کرکے قوم کی خدمت انجام دے۔ اب قوم کے سامنے شخصیتوں کا سوال نہیں ہے بلکہ کام کا سوال ہے۔ آپ یقین فرمائیے کہ ہماری آپ حضرات کے اختلاف سے بیحد رنج و صدمہ ہو رہا ہے۔ میں باہمی اختلاف کو کبھی اور کسی طرح نہیں دیکھ سکتا۔ میں ہمیشہ یہ چاہتا ہوں کہ مسلمانوں میں نفاق و افتراق پیدا نہ ہو اور سب متحد ہو کر قومی خدمات کیلئے سر بکف ہو جاویں اور متحدہ طاقت کے ساتھ اغیار کا مقابلہ کریں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ حضرات کے اختلاف سے میرے قلب کو بے انتہا تکلیف محسوس ہوئی ہے اور آپ کی طرف سے میرے قلب میں اتحاد و ارتباط کے جذبات موجزن ہیں۔

غالب مرے دل میں ہے شوقِ وصل و شکوۂ ہجراں
خدا وہ دن کرے جو ان سے یہ بھی کہوں وہ بھی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علیٰ اطراف البخاری

... (۳) متابعات کے مواضع بتادیئے گئے ہیں۔

(۴) امام موصوف نے جہاں متعدد احادیث کو اکٹھا کرنے کی وجہ سے ایک کردیا ہے یا ایک حدیث کی مختلف ابواب میں لانے کی غرض سے قطعاً یا تقطیع فرمائی ہے اس کو بھی واضح کیا گیا ہے۔

(۵) امام موصوف نے کسی روایت کی طرف اشارہ کیا ہے جو صحیح میں موجود ہے لیکن شراح کو نہیں ملی یا شارح نے حوالہ میں غلطی کی۔ اس کی طرف بھی مختصراً اشارہ کیا گیا ہے۔

(۶) بخاری شریف کے ایسے مقامات جن کے حل سے شراح اور روشنی خالی تھے (جیسے حدیث البرکۃ فی مال العازی صفحہ ۴۴۲ وغیرہ) اس کو اس طرح حل کیا گیا ہے جس سے امام موصوف کی وقت نظر اور غور و فہم کا بین ثبوت مل سکتا ہے۔

(۷) طباعت میں تعمیم فائدہ کی غرض سے دو جلدوں میں علیحدہ فتح الباری اور عینی کے صفحات بھی دیئے گئے ہیں جس کی بدولت ہر حدیث کے جملہ طرق کے جملہ مقامات بخاری، فتح الباری، عینی میں بیک نظر سامنے آجاتے ہیں۔

(۸) کاغذ سفید دبیز لکھائی چھپائی عمدہ صفحات کتاب ۴۳۲۔

اصلی قیمت ہے صرف ایک ہفتہ کیلئے محصول علاوہ محصول۔ پانچ نسخے کے خریدار کے لئے محصول ڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ :-

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

علمائے کرام اکابرین قوم و لیڈران قوم اخبارات کی رائے

نوٹس

عام کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ ہم نے مندرجہ ذیل ... ضابطہ قانون ۲۸ جون ۱۹۲۳ء کو عام ہندوستان ... اگر کوئی شخص مندرجہ ذیل الفاظ کو ... کے لیبل یا اپنے سلیپروں پر استعمال کرے گا ... قانون اس پر واجب ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں بعض اشخاص اس مارکہ کے خلاف قانون استعمال کر رہے ہیں ... ان کو متنبہ ہو جانا چاہئے۔

TAHSILDAR & Co
No. 5, LOWER ...
Calcutta

تحصیلدار اینڈ کو ۵ ... کلکتہ

دعا خانہ

اس حلقہ میں اللہ کے بندے چند مسلمان شامل ہیں جو پنجگانہ نماز کے بعد خاص وقت میں اپنے ان مسلمان بھائیوں کے لئے دعا کرتے ہیں جن کی جائز خواہشات پوری نہیں ہوتیں اور تعویذ بھی دیتے ہیں ... یہ کام فی سبیل اللہ کے واسطے بالکل مفت کیا جاتا ہے ... اپنی خواہشات مفصل لکھ کر ...

حلقہ قطب جہ ... تھاول ضلع مظفرنگر

حبوب مقوی مفت

... منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

جسمانی و دماغی طاقت کا لاثانی تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

... منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ روانی سوّیاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سوّیاں

وزن معمولی، حجم کم، پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۱ و ۲) ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ :- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

عام فہم کتابیں

بھیجنے والوں کو محصول ڈاک کی رعایت دی جائے گی

شب عروسی ... علمائے قدسی ... تسخیر القلوب ... عورت ... ہر شخص ... میاں بیوی کی باتیں ... فن خطابت ... باتصویر عزیزی اور عراقی کوکشاستر ... قرآنی دعائیں ... دوشیزہ

ملنے کا پتہ منیجر اسلامیہ ... دارالاشاعت ... دہلی

شربت اکسیر

ہندی ... آر کی ڈاکٹری یا اشتہاری دوا نہیں ... جریان ... آپ کی شرتیہ اکسیر اعظم جریان ...

ایس۔ آر۔ سی۔ ... کو ... کلکتہ

ساردا ایکٹ

موافقین و مخالفین کے دلائل پر ایک تنقیحی نظر

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم!
کہ بامن ہرچہ کرد آں آشنا کرد!
(گذشتہ سے پیوستہ)

... سی طرح جس طرح کہ اس وقت شادی نہ کرنا بالغی کی عمر میں کی کوان کی وجہ خاص اور لائق لوگ ہوں جیسے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی ضعیفی۔ مرض الموت میں گرفتاری۔ عدم سرپرستی وغیرہ۔ وہاں اب بھی نفاذ قانون جدید کے بعد گونا گوں صورتوں کا پیش آنا بعید نہیں۔

... معاملہ جابر ... ٹھیر ایا جائے یا اس سے بری الذمہ کردیا جائے۔ اور یہ توایک دوسری کی کمی و بیشی مستوجب سزا و مورد عذاب ٹھیرے گی۔ نہ صرف اس کا جنازہ نہ اٹھ سکے گا بلکہ اولیاء و شرکا بھی اس کے سہیم و شریک ہوں گے۔ ایسی حالت میں ظاہر ہے کہ قاضی ہی اپنی حفاظت اور قانونی زد سے بچنے کی غرض سے بغیر معائنہ سارٹیفکیٹ ولادت کسی طرح نکاح خوانی پر آمادہ نہ ہوں گے۔ اور اس صداقت کا حصول کچھ کم دشواری ...

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا اعلان

ساردا ایکٹ میں ترمیم کا سوال باقی نہیں رہا

مسلمانانِ ہند کی مخالفت اصول پر مبنی ہے

دہلی ۲۹ اکتوبر مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار دہلی سے بذریعہ برقی پیغام اطلاع دیتے ہیں۔

اخبارات میں افواہ ہے کہ حکومت ہند ساردا بل میں اس لئے ترمیم کرنا چاہتی ہے کہ اسے شریعت اسلامیہ کے موافق بنادے۔ چنانچہ اس نے بعض سرکردہ علماء سے استصواب آراء بھی کیا ہے۔ خدا ہی جانتا ہے کہ یہ افواہ کہاں تک صحیح ہے۔ کیونکہ ابھی تک جمعیۃ العلماء ہند کے دفتر میں علمی حکومت کی طرف سے کوئی مکتوب موصول نہیں ہوا ...

... نیز اس امر سے بے خبر ہیں کہ وہاں اسلامی عدالت اور دارالقضاء ہے جج و قاضی القضاۃ ... ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کے معاملات اسلامی ضابطہ کے مطابق ان کے پاس بغرض تصفیہ پیش ہوتے ہیں اور وہ احکام اسلام کی پیروی کرکے یکسوئی معاملات کرتے ہیں۔ یہاں یہ بات حاصل نہیں ہے۔ ہندوستان میں انگریزی قانون رائج ہے۔ حکام اکثر غیر اقوام ان حکومتوں کا حوالہ دیکر ان کو نظیر قائم کرنا اور یہاں کے مسلمانوں پر معترض ہونا بے سود ہے۔ نہ معلوم کہ سندھ کیوں اس معاملہ میں دیتے اور اظہار رضا مندی کرتے ہیں اگرچہ وہ یہ قانون مفید سمجھتے ہیں تو اپنے لئے بطور پرسنل لا نافذ کرسکتے ہیں مسلمانوں کے اس میں شریک ہونے کی کیوں ناروا تائید اور حمایت بیجا کرکے ان کو مصداق ...

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

... ملنے کا پتہ ... شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

... نقش اسم اعظم ...

دعاگو پیرزادہ ... سجادہ نشین ... دہلی

نیو دہلی میونسپل کمیٹی

نوٹس

عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کتوں کے وہ مالک جو کہ حدود نیو دہلی میونسپل کمیٹی میں رہتے ہیں اپنے کتوں کو یکم دسمبر کے بعد نیو دہلی پہونچنے کے ایک ہفتہ کے اندر رجسٹر کرالیا کریں۔ جو لوگ اس کے خلاف کریں گے ان پر بغیر کسی مزید اطلاع کے مقدمہ چلایا جائے گا۔

رجسٹری فارم اور بلے میونسپل آفس ۹ جنتر منتر روڈ سے مل سکتے ہیں۔

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو ہنراہن
سکرٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء

چھپ کر تیار ہو گئی ہے

اس ڈائری میں گذشتہ سال سے بھی دلچسپ اور کار آمد مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ... ڈائری نہایت ہی خوبصورت تصویر ... قیمت ایک آنہ ... دلچسپ خزینہ اور لطیفہ اور دن تاریخ ... کاغذ چکنا ... دیدہ زیب ...

کتب فروش صاحبان اگر فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً نرخ نامہ اور نمونہ ڈائری مفت منگا لیجئے۔ ملنے کا پتہ منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴۲ کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ ... صاحب نے حال ہی میں ایک نئی تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کردیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے ... جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں ...

ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمیعۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲ ؍ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۵ ؍ نومبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۳

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

مسلمانان موضع الہ آباد ضلع ہوشیارپور کا جلسہ

آج بتاریخ ۲۲ ؍ اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز سہ شنبہ مسلمانان موضع الہ آباد ضلع ہوشیارپور کا جلسہ زیر صدارت جناب قاضی عبدالحق صاحب منعقد ہوا اور خوش قسمتی سے اس گاؤں کی تحریک پر مولوی نذیر محمد خاں صاحب مولوی فاضل اور مولانا رحیم الدین صاحب منشی کامل اور مجاہد ملت اور ماسٹر محمد اکبر خاں صاحب کی تشریف آوری سے قصبہ میں چار چاند لگ گئے۔ حضرات مذکورہ کی خبر سنکر قرب و جوار کے مسلمانوں نے نہایت دلچسپی سے شرکت فرمائی۔ فاضل مذکور نے ساردا بل کی حقیقت کو بے نقاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جلسہ اپنی نوعیت میں خصوصی امتیاز رکھتا ہے کہ اب دیہات کے مسلمان بھی اپنے فرض کا احساس کرنے لگے ہیں ...

(۱) مسلمانان موضع الہ آباد ضلع ہوشیارپور کا یہ جلسہ ساردا بل کے خلاف اظہار بیزاری اور نفرت کا اعلان کرتا ہے۔ اور حکومت و دفتری کو متنبہ کرتا ہے کہ اس قسم کے مسائل کو جن کو مذہب سے تعلق ہو ایجیٹیشن میں نہ آنے دے ...

(۲) موضع الہ آباد ضلع ہوشیارپور کے مسلمانوں کا یہ جلسہ ساردا بل کو مسلمانان ہند کے لئے ایک بدفال سمجھتا ہے ...

انجمن اہلحدیث پٹنہ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر استقامت کے ساتھ عمل کرنے کا اعلان

عام مسلمانان پٹنہ کا جلسہ ساردا ایکٹ قانون (عمر نکاح) کے متعلق بسر پرستی انجمن اہلحدیث پٹنہ بتحریک سیدی و حضرتی جناب مولانا مولوی حکیم عبدالخبیر صاحب بتاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء ...

مسلمانان چک ۲۴۲ نور پور بستی کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند سے درخواست

مسلمانان ترنگزئی کا جلسہ

مسلمانان علاقہ کسریا کا عظیم الشان جلسہ

مسلمانان موضع ہنگو ضلع کوہاٹ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنیکو سربکف تیار ہیں

حزب الانصار کا اعلان

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات میں جانی اور مالی قربانی کیلئے تیار ہیں

مسلمانان منصور ضلع فیض آباد کا جلسہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحریک پر اظہار استحسان

علمائے گاسبارٹی کا احتجاج

ساردا بل کے خلاف

مسلمانان مینجیاؤں کا جلسہ

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات
اور
انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۱ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جد و جہد کرتے رہے۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم یوسن بیچر (Prof. K. Loebacher) ...

Dr. Richard Weiss ... (Harmone) ... Viriline ... (Country doctors) ... (Fertiline)

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

لدھیانہ کے تحفے

از کارخانہ غلام محمد فضل محمد انصاری متصل اسلامیہ ہائی اسکول لدھیانہ

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں۔ مفصل حالات ½ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔
پتہ:- امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

اکسیر جذام

اشتہار عدالت

بعدالت مال تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳۲ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم

بابو بلیس صاحب گوالمنڈی

ہفتہ وار اخبار شیعہ کالج

اخبار سرفراز لکھنؤ

روزنامہ اخبار پرتاپ لاہور

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا خانہ لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

کوائف افغانستان

غازی نادر خاں کا اعلان شاہی

افغانستان میں عام فوجی بھرتی

پشاور ۳۱ اکتوبر۔ کابل سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اعلیٰ حضرت نادر خاں نے بچہ سقہ، سید حسین، حمید اللہ اور دیگر لوگوں کی حفاظت کے خیال سے ان کے مکان کے اردگرد ایک فوجی دستہ کا پہرہ مقرر کر دیا ہے۔ کرنل محمد صالح خاں ۲۹ اکتوبر کی شام کو ایک رسالہ کے ہمراہ ڈکہ پہونچے۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ کابل اور جلال آباد کی سڑک کی حفاظت ...

اعلیٰ حضرت نادر خاں نے ایک فرمان شاہی جاری کیا ہے جس میں حکم دیا ہے کہ غازی امان اللہ خاں کی اسکیم کے مطابق فوجی سپاہیوں کی بھرتی شروع کر دی جائے۔

ان حکومتوں کا شکریہ ادا کیا گیا ہے جو ان تمام دول کی حکومتوں نے جن کے ساتھ افغانستان کے سیاسی تعلقات قائم تھے۔ اور جن کے نمائندے کابل میں رہتے تھے۔ اعلیٰ حضرت کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی ہے اور سیاسی تعلقات کی بحالی کے لئے اپنی آمادگی کا اظہار کیا ہے۔

غارت شدہ قافلہ کے مال کی واپسی کا مطالبہ

پشاور ۲۹ اکتوبر۔ (پاینیر کا خاص تار) بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل نادر خاں وزیریوں سے اس امر کی گفت و شنید کر رہے ہیں کہ انہوں نے مزار شریف کا جو قافلہ لوٹا ہے اس کا مال واپس کر دیں۔

سردار عبد الحکیم کا اعلان

جنرل نادر خاں کی بے نظیر فیاضی

باغیوں کے لئے معافی کا عام اعلان

پشاور ۳۱ اکتوبر جنرل نادر خاں نے کوہ دامن اور چاریکر کے باشندوں کے لئے مندرجہ ذیل اعلان ۲۴ اکتوبر کو شائع کرایا ہے۔

مجھے معلوم ہے کہ تم لوگوں کی تمام بغاوتیں اور حکومت کے خلاف کارروائیاں سید حسین اور بچہ سقہ کی ناقص اور ظالمانہ طرز حکومت کے باعث ہیں۔ میں نے تم لوگوں کی معذوریوں کا احساس کرتے ہوئے تمہاری بغاوت کی کوئی سزا تجویز نہیں کی بلکہ تم کو تباہی اور ظالموں کے استبداد سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ افغانی سپاہی کوہ دامن میں داخل ہو کر تمہارے جان و مال کو نقصان پہونچائیں۔ لیکن بچہ سقہ اور سید حسین کو گرفتار کرنے پر میں مجبور تھا کیونکہ ان دونوں نے خود غرضی اور شرارت سے حکومت اور اہل افغانستان کو زبردست نقصان پہونچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اور اگر اس سلسلہ میں کسی قسم کا نقصان تم لوگوں کو پہونچ گیا ہو تو اس کے ذمہ دار بچہ سقہ اور سید حسین ہیں۔

نادر شاہ نے تمہیں اس کے ظالمانہ اور مستبدانہ پنجے سے بچا کر ایک عادل حکومت کا قیدی بنایا ہے لہٰذا میں تم کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ افواج روانہ کرنے سے میرا مقصد صرف ان دونوں کو گرفتار کرنا ہے۔ تم ہر طرح کے نقصانات سے محفوظ ہو گئے ہو۔ تمہاری سابقہ بغاوتوں کی خطا کو معاف کرتا ہوں۔ اور اپنی تمام رعایا کی طرح تمہاری مراعات بھی مدنظر رکھنے کے لئے تیار ہوں۔ کابل کی دوسری اطلاع مظہر ہے کہ بچہ سقہ و سید حسین کابل پہونچ گئے ہیں۔ جنرل نادر خاں نے ان کے جان و مال کی حفاظت کے لئے محل کے چاروں طرف خاص پہرہ کا انتظام کیا ہے۔

غازی نادر خاں پر افغانستان کے عمائد کا اظہار اعتماد

بچہ سقہ اور سید حسین کی گرفتاری

مولانا عزیز ہندی کابل سے ۱۹ اکتوبر کو معزز معصوم انقلاب کے نام تار دیتے ہیں کہ بچہ سقہ، سید حسین اور ان کے ڈاکو ساتھیوں نے جو اعلیٰ حضرت کے عساکر سے ہار کر کابل سے بھاگ کر کوہ دامن کی طرف بھاگ گئے تھے۔ جب وہاں کے لوگ ان کی مدد نہ کر سکے تو انہوں نے ۱۹ اکتوبر کو حسب الشرح میں اپنے آپ کو شاہ محمود جان وزیر حربیہ کے حوالے کر دیا۔ کوہ دامن کے باقی باشندوں نے حکومت کو اپنی وفاداری کا یقین دلایا۔ اور اعلیٰ حضرت نے ان کے لئے عفو عام کا اعلان کر دیا ہے۔ ...

افغانستان میں شریعت کا دور دورہ

وزیر عدالت شیر آغا خاں کا تقرر

دہلی ۲۹ اکتوبر (پاینیر کا خاص تار) جب سے نادر خاں کی وزارت کے نام شائع ہوئے ہیں اس وقت سے افغانستان کی نوعیت اور اس کی پالیسی پر بہت کچھ اظہار خیال ہو رہا ہے۔

اس وزارت میں بعض نام نئے ہیں۔ صرف ایک تقرر کسی قدر معنی خیز ہے یعنی وزیر عدالت حضرت شیر آغا خاں کو مقرر کیا گیا ہے جو ایک ممتاز و سربرآوردہ ملا اور پیر ہیں۔

یقین کیا جاتا ہے کہ حکومت کے اس شعبہ یعنی محکمہ عدلیہ کا نظم و نسق آئندہ شریعت اسلامیہ کے اس قدر مطابق ہوگا کہ بچہ سقہ کے خیال اور نادر خاں کے وعدہ سے زیادہ۔

جملہ امور متنازعہ کا فیصلہ حسب شریعت اسلامیہ کیا جائیگا اور اس کا اثر دیگر شعب حکومت پر بھی پڑے گا۔ آخری نتیجہ یہ ہوگا کہ نادر خاں کی گرفت مضبوط ہو جائے گی۔

بچہ سقہ کو گولی مار دی گئی

پشاور ۲ نومبر۔ کابل سے حال ہی میں ایک غیر مصدقہ خبر آئی ہے کہ بچہ سقہ اپنے گیارہ ساتھیوں سمیت شیرپور چھاؤنی میں آج شام کو شاہ نادر خاں کے حکم سے گولی سے اڑا دیا گیا۔ قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ علی احمد جان نے بچہ سقہ کے ہاتھوں جس مقام پر جام شہادت نوش فرمایا تھا وہ یہی جگہ ہے جہاں بچہ سقہ کو گولی ماری گئی ہے۔

مستقبل ہند کے متعلق وائسرائے کا تازہ اعلان

برطانوی وعدوں کی طویل فہرست میں ایک اور وعدہ کا اضافہ

سوراجی لیڈروں کی توقعات کا خون

یکم نومبر ۱۹۲۹ء کو وائسرائے ہند کے جس اہم اعلان کا انتظار تھا اس کے لئے ہندوستان کے سیاسی حلقوں میں نہایت اضطراب و بے چینی کا اظہار کیا جا رہا تھا اور مختلف اخبارات اور افراد اپنی اپنی پیشگوئیاں شائع کر رہے تھے۔ اب یہ اعلان شائع ہو گیا ہے اور اس کا مضمون حسب ذیل ہے:۔

فرض شناسی کا احساس

موجودہ زمانہ کی نزاکت

آج زمانہ نازک ہے کیونکہ لوگوں کے سامنے ایسے مسائل در پیش ہیں جن سے ان کا گہرا تعلق ہے اسلئے اصل معاملہ پر جذبات کا غالب آ جانا اور لوگوں کا غلط فہمیوں میں پڑ جانا کوئی بعید امر نہیں ہے۔ میں اپنے تجربات کی بنا پر اس امر کا بھی صاف اظہار کرتا ہوں کہ موجودہ پریشان کن حالات کے ...

برطانی ہند اور ہندوستانی ریاستوں کے تعلقات

گول میز کانفرنس کا اعلان

رپورٹ کی اشاعت کے بعد کانفرنس کا انعقاد

وزیر ہند سے ملاقات اور سائمن کمیشن کی رپورٹ

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پرامن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا پہلا اعلان یہ ہے کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اس دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے سے بڑے پیمانہ پر پرامن جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں مندرجہ تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے۔ اور جلسوں کی روداد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں جلد سے جلد روانہ کر دی جائیں۔

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانات کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے ... نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے"

جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی ...

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے۔ جس پر آئندہ مذہبی تعمیر کی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہو جائیں اور عملی جامہ پہنائیں۔

ریاست جے پور کے عدل و انصاف کا جنازہ

مسلمانوں پر کلمہ طیبہ پڑھنے اور اذان دینے کا جرم

ایک عدالت کا ناقابل برداشت فیصلہ

جناب اڈیٹر صاحب الجمعیۃ! السلام علیکم

ہمرشتہ ہذا وہ اقتباس نقل روبکار سرشتہ فوجداری نظامت آمیر روانہ کرتا ہوں جو بصد مشکل مجسٹریٹ آمیر کے آفس سے فیس دیکر حاصل کیا گیا ہے۔ اور پیر محمد حسین صاحب نے جس کا مرافعہ (محکمہ) اپیل میں کر دیا ہے۔

پنڈت من موہن لال مجسٹریٹ نے پیر محمد حسین صاحب پر دو بڑے ...

... مارے پھرتے ہیں۔

چیتوارٹی میں ہندؤں نے مسلمانوں کے ہاتھوں خورد و نوش کا سامان بیچنا بند کر رکھا ہے۔ مسلمان بھوکے مر رہے ہیں۔ والسلام فقط

خاکسار محمد بہلول خاں عفی عنہ

چوموں۔ ریاست جے پور

نقل روبکار سرشتہ فوجداری نظامت آمیر باجلاس پنڈت من موہن لال صاحب نائب ناظم نظامت آمیر

پولیس کے تائیدی گواہوں کا بیان

استفتاء

الجواب

حکم ہے کہ

یافا کی جیل میں حکومت فلسطین کے زہرہ گداز مظالم

استقلال وطن کے لئے احرار کی قربانیاں

استاذ حمدی حسینی کا مقاطعہ جوعی

(ترجمہ)

تازہ عربی ڈاک سے جو الشوریٰ موصول ہوا ہے اس میں فلسطین کے ایک مسلم زعیم استاذ حمدی حسینی سے ان کے ایک دوست کی ملاقات شائع کی گئی ہے جس سے حکومت فلسطین کے مظالم کا اندازہ ہوتا ہے۔

میں نے اخبارات میں یہ خبر دیکھ کر حمدی حسینی کو کل ملاقات جمالی دو نوں (استاذ دو) نے اس بنا پر کہ وہ ایک عرصہ سے بلا کسی فیصلہ کے مقید ہیں ...

س: تو کیا عام قیدیوں کی طرح آپ کو ہتھکڑیاں وغیرہ پہنائی جاتی ہیں؟

ج: ہاں جب کبھی مجھے کہیں دوسری جگہ منتقل کرنا ہوتا ہے تو اس قسم کی ہتک آمیز اور توہین انگیز حرکات بھی عمل میں لائی جاتی ہیں۔ اور ہم باقاعدہ پولیس کے پہرے کے ساتھ بھیجے جاتے ہیں۔

س: ہم نے اخبارات میں دیکھا ہے کہ آپ لوگوں نے مقاطعہ جوعی ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ رجمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

خواجہ حسن نظامی اور ساردا ایکٹ

(۳)

ہمیں افسوس ہے کہ ہم الجمعیۃ کی اشاعت گزشتہ میں اس سلسلہ مضامین کو جاری نہ رکھ سکے جو ہم نے ساردا ایکٹ کے متعلق خواجہ حسن نظامی کے چند سوالات کے جواب میں لکھنا شروع کیا تھا اور جس کے دوسرے نمبر میں ہم خواجہ صاحب کو نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بتا چکے تھے کہ ساردا ایکٹ کا شریعت اسلامیہ کے خلاف ہونا ...

نکاح کا حکم

نکاح کی عمر کا سوال

کیا نکاح دنیوی معاملہ ہے؟

وائسرائے ہند کا اعلان

حکومت پنجاب کی مسلم آزاری

علم الدین نے اپنی شہادت سے قبل یہ وصیت کی تھی کہ ان کی نعش کو لاہور میں دفن کیا جائے ...

اخبار تیج کا گمراہ کن مضمون

دہلی کے چند مسلمانوں کی جرأت

افغان مدرسین و طلباء و تجار کا جلسہ

جنرل نادر خاں کی فتح پر اظہار مسرت

مولانا سلطان محمود صاحب کی مؤثر تقریر

گزشتہ ہفتہ تمام افغانی مدرسین و طلباء و تجار وغیرہ وارد حال دہلی کا ایک جلسہ مقبرہ ہمایوں میں منعقد ہوا اور فتح کابل پر اظہار مسرت کے لئے افغانی نظمیں پڑھی گئیں جس سے تمام اہل جلسہ کو بیحد خوشی ہوئی ... تمام حاضرین کو کھانا کھلایا گیا جس کا انتظام مولوی عبد الحلیم صاحب مدرس مدرسہ ریاض العلوم دہلی اور مولوی فرید الدین صاحب سابق مدرس مدرسہ ... نے کیا ...

اس عظیم الشان کامیابی و سرفرازی پر ہم سب اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر خاں خلد اللہ نصرہ کو تہ دل سے مبارکباد دیتے ہیں۔ اور خداوند قیوم سے دعا کرتے ہیں کہ دولت اسلامی افغانستان کو یوماً فیوماً ترقی عطا فرما دے۔ آمین۔

شاہی خاندان چمن آ رہا ہے

پشاور ۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امان اللہ خاں کی ہمشیرہ جو علی احمد جان کی اہلیہ ہیں مع اپنے بچوں کے بمعیت نمبر سردار کبیر جان برادر امان اللہ خاں ... براستہ قندھار چمن پہونچنے والے ہیں ...

وائسرائے کے اعلان کا جواب

مصالحت کیلئے شرائط

نئی دہلی ۲ نومبر۔ آج دہلی میں مسٹر وٹیل کی قیام گاہ پر ہندوستان کے سربرآوردہ لیڈران کی کانفرنس منعقد ہوئی ...

مسز گاندھی، پنڈت مالویہ، سر سپرو، ڈاکٹر انصاری، ڈاکٹر موجے، مسٹر شیروانی، مسٹر ... سید محمود، مسٹر ... موتی لال نہرو، جواہر لال نہرو، ڈاکٹر بیسنٹ، مسٹر پٹیل ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا پہلا قدم

آخری قربانی کے لئے تیاری

جمعیۃ علماء ہند نے ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے اور ناموس شریعت کی حفاظت کے لئے ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کر دی ہے اور اس کے سامنے ایک مؤثر لائحہ عمل رکھ دیا ہے ...

میاں علم دین کی شہادت کے متعلق واقعات

میانوالی جیل کے حکام کا جابرانہ رویہ

بغیر نماز جنازہ کے نعش کو جیل کے قبرستان میں دفن کیا گیا

لاہور میں اضطراب و ہیجان

لاہور ۱ نومبر۔ یہ خبر کہ میاں علم دین کو کل صبح جام شہادت پلا دیا جائے گا اور ورثاء کو ان کی میت لاہور لانے کی اجازت نہ دی جائے گی، شہر میں بجلی کی طرح سرعت کیساتھ پھیل گئی۔ اور لوگ مضطرب ہو کر اخباروں کے دفتروں کی طرف خبر کی تصدیق کرنے کیلئے جوق جوق آنے لگے ...

ڈپٹی کمشنر میانوالی اور بعض دیگر حکام اعلیٰ کو برقی پیغامات بصیغہ ضروری بھیجے گئے جس میں ان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ میاں علم دین کے ورثاء کو ان کی نعش لاہور لانے کی اجازت دے دیں۔

مجلس خلافت پنجاب کا تار

ہڑتال کا فیصلہ

حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے نام

علم الدین کے والد کا تار

گورنر اور دیگر حکام کو برقی پیغامات

وائسرائے کے تازہ اعلان پر اظہار رائے

سر تیج بہادر سپرو کی مدح سرائی

چاندنی چوک میں خوفناک آتشزدگی

دو کانیں جلکر خاکستر ہو گئیں

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

علم الدین شہید کی نعش کے متعلق حکومت کا شرمناک رویہ

علم الدین کے والد کا مفصل بیان

لاہور کیم نومبر دہلی دروازہ کے باہر جو جلسہ عام آج ہوا اس میں مسٹر عبد الرشید نے میاں علم الدین شہید کے والد بزرگوار کا بیان جو حسب ذیل ہے پڑھ کر سنایا۔

(۱) قبل ازیں اخبارات میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ حکومت نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے میاں علم الدین کی نعش کو ان کی وصیت کے خلاف ...

غازی صاحب کا جنازہ جیل کے سامنے لا کر رکھ دیا جائے گا۔ آپ ورثاء کو لے کر پہنچ جائیں ...

وزیر اعظم برطانیہ کے نام مسلمانوں کا مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ر جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

خواجہ حسن نظامی اور ساردا ایکٹ

(۳)

ہمیں افسوس ہے کہ ہم الجمعیۃ کی اشاعت گزشتہ میں اس سلسلہ مضامین کو جاری نہ رکھ سکے جو ہم نے ساردا ایکٹ کے متعلق خواجہ حسن نظامی کے چند سوالات کے جواب میں لکھنا شروع کیا تھا اور جس کے دوسرے نمبر میں ہم خواجہ صاحب کو نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بتا چکے تھے کہ ساردا ایکٹ کا شریعت اسلامیہ کے خلاف ہونا خواجہ آپ کو نظر آئے یا نہ آئے مگر عامۃ المسلمین تھوڑے سے غور و تحقیق کے بعد آسانی کے ساتھ یہ سمجھ [...]

من تزوج فقد ... باللہ واحتسابا کان حقا علی اللہ ان یعینہ ... (طبرانی) جو شخص خدا کے فضل و کرم پر بھروسہ کر کے اور ثواب کی نیت سے نکاح کرے گا تو خدا اپنے فضل و کرم سے اپنے او پر لازم کر لیتا ہے کہ اس کی مدد فرمائے اور اس کے لئے برکات عطا کرے۔ فقہاء کی مندرجہ ذیل تصریحات ملاحظہ ہوں [...]

[...] ویکون سنۃ مؤکدۃ فی الاصح فیاثم بترکہ ... (در مختار) نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ صحیح ترین قول کی بنا پر پس اس کا تارک گنہگار ہوگا۔ اور اگر اولاد پر کار اس رہنے کی نیت سے نکاح کرے تو اس کو نکاح کرنے پر ثواب ملے گا۔

نکاح کا حکم

[...] اب یہ کہنا کس طرح ممکن ہے کہ ساردا ایکٹ شریعت اسلامیہ کے خلاف نہیں ہے ... خواجہ صاحب کی مخالفت کا منشا کوئی ذاتی غرض نہیں ہے تو انہیں چاہئے کہ اپنے اس عقیدہ سے جلد توبہ کر کے اپنی حق پسندی کا ثبوت مرحمت فرمائیں۔

نکاح کی عمر کا سوال

قرآن حکیم کی مندرجہ ذیل آیات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ فطرت انسانی کے سب سے بڑے عالم حقیقی نے ہر زمانہ اور ہر ملک میں ہر عمر کے نکاح کو جائز قرار دیا ہے اور کسی حکومت کا فرض کوئی حق نہیں ہے کہ اس کے خلاف قانون بنائے [...]

کیا نکاح دنیوی معاملہ ہے؟

[...]

وائسرائے ہند کا اعلان

[...]

حکومت پنجاب کی ... آزاری

[...]

افغان مدرسین و طلباء و تجار کا جلسہ

جنرل نادر خاں کی فتح پر اظہار مسرت

مولانا سلطان محمود صاحب کی مؤثر تقریر

گذشتہ ہفتہ تمام افغانی مدرسین و طلباء و تجار وغیرہ وارد حال دہلی کا ایک جلسہ مقبرہ ہمایوں میں منعقد ہوا اور فتح کابل پر اظہار مسرت کے لئے افغانی نظمیں پڑھی گئیں۔ جس سے تمام اہل جلسہ کو بے حد خوشی ہوئی شب جمعہ کو تمام رات یہی حالت رہی۔ دونوں وقت تمام حاضرین کو کھانا کھلایا گیا جس کا انتظام مولوی عبد الحلیم صاحب مدرس مدرسہ ریاض العلوم دہلی اور مولوی فرید اللہ صاحب سابق مدرس مدرسہ نعمانیہ دہلی و مولوی محمد شریف اللہ صاحب مدرس مدرسہ ... دہلی و مولوی ملا جان ... صاحب مدرس مدرسہ حنانیہ دہلی و مولوی عبد الرزاق صاحب عرف ... ملا صاحب و مولوی محمد کریم صاحب کوہاٹی و حافظ عبد الخالق صاحب پشاوری و مولوی انور محمد صاحب [...]

[...] اس عظیم الشان کامیابی و سرفرازی پر ہم سب اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر خان خلد اللہ نصرہ کو تہ دل سے مبارکباد دیتے ہیں۔ اور خداوند قدوس سے دعا کرتے ہیں کہ دولت اسلامی افغانستان کو یوماً فیوماً ترقی عطا فرما دے۔ آمین۔

شاہی خاندان چمن آرہا ہے

پشاور ۲ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امان اللہ خان کی ہمشیرہ جو علی محمد خان کی اہلیہ ہیں اپنے بچوں کی معیت میں سردار کبیر جان برادر امان اللہ خان ہمراہ امان اللہ پچا امان اللہ خاں براستہ قندھار چمن پہونچنے والے ہیں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ سب کے سب سابق شاہ امان اللہ خاں سے ملنے کے لئے اٹلی جائیں گے۔ افغانی حلقوں میں یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ شاہ نادر خان تمام افغانستان کو شاہی اقتدار سے پاک کرنا چاہتے ہیں۔

وائسرائے کے اعلان کا جواب

مصالحت کیلئے شرائط

نئی دہلی ۲ر نومبر۔ آج دہلی میں مسٹر وٹھل بھائی پٹیل کی قیام گاہ پر ہندوستان کے سربر آوردہ لیڈران کی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق متفقہ فیصلہ کیا گیا جس کے انعقاد کا وعدہ وائسرائے ہند نے اپنے اعلان میں کیا ہے تاکہ ہندوستان کے سیاسی مسائل کا تصفیہ کیا جا سکے۔ ان لیڈروں نے جو اعلان شائع کیا ہے اس پر مندرجہ ذیل لیڈروں کے دستخط ثبت ہیں۔

مسٹر گاندھی، پنڈت مالویہ، سر سپرو، ڈاکٹر انصاری، ڈاکٹر مونجے، مسٹر شیروانی، مسٹر سید محمود، مسٹر ... داس، موتی لال نہرو، جواہر لال نہرو، ڈاکٹر بی ... مسز بسنٹ، مسٹر ... مسٹر ... سین گپتا، مسٹر ... پٹیل، جگت نرائن لال، مسٹر ... [...]

اعلان مذکور میں کانفرنس کی کامیابی کیلئے مندرجہ ذیل شرائط پیش کی گئی ہیں:

(۱) حکومت کو چاہئے کہ پرسکون اور اطمینان بخش فضا پیدا کرنے کیلئے مصالحت کی پالیسی کا ایک عام اعلان کرے۔

(۲) تمام سیاسی قیدیوں کو عام و غیر مشروط معافی دی جائے۔

(۳) اصلاح پسند سیاسی جماعتوں کی نمائندگی کا انتظام ... [...]

اخبار تیج کا گمراہ کن مضمون

دہلی کے سنگھٹنی اخبار تیج نے جو ہندو مسلم ... کے واسطے ... ہے تازہ اشاعت میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے اجلاس اور مجلس مشاورت کے متعلق ایک نہایت گمراہ کن اور غلط مضمون شائع کیا ہے۔ ہم انشاء اللہ آئندہ اس مضمون کا جواب شائع کریں گے۔

دہلی کے چند مسلمانوں کی جرأت

اسی طرح ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے بعض ناعاقبت اندیش مسلمانوں نے ایک پرائیویٹ صحبت میں اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ مولانا محمد علی کے وفد کے خلاف ایک وفد وائسرائے ہند کی خدمت میں ساردا ایکٹ کی موافقت کرنے کے لئے لیجائیں۔ اس کے متعلق بھی ہم انشاء اللہ آئندہ اظہار خیال [...]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا پہلا قدم

آخری قربانی کے لئے تیاری

جمعیۃ علماء ہند نے ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے اور ناموس شریعت کی حفاظت کے لئے ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کر دی ہے اور اس کے سامنے ایک مؤثر لائحہ عمل رکھ دیا ہے جس کے ماتحت وہ کام کرے گی چنانچہ اس مجلس نے اپنا کام شروع کر دیا اور یہ مجلس ایک نظم کے ساتھ آخری قربانی کے لئے تیار ہو گئی ہے جس کے ساتھ تمام مسلمانوں کی جماعتی طاقت ہوگی سب سے پہلے اس نے ملک میں ساردا بل سے بیزاری کا اعلان کرنا طے کیا ہے اور اس کے بعد ایک سلسلہ نہایت اہم قدم اٹھائے گی جمعیۃ علماء ہند اور اس کے ماتحت مجلس کے سامنے اب صرف ایک ہی اصول ہے کہ مسلمانوں کو صرف خدا پر بھروسہ کر کے اپنے پیروں پر کھڑا ہونا چاہئے اور ناموس شریعت کی حفاظت اپنی بیش از بیش ایثار و قربانی کے ذریعہ حاصل کرنی چاہئے صدر جمعیۃ علماء ہند کے تاروں اور ممبران اسمبلی کے معروضات کو ٹھکرایا جا چکا ہے۔ اس لئے اب اس عرض و دعوت کا جواب مسلمانوں کو اپنی ایمانی قوت سے دینا ہے۔ تاہم جو سرکاری اور غیر سرکاری مسلمان دوبارہ لارڈ ارون وائسرائے ہند کے پاس وفد لیکر جانا چاہتے ہیں وہ خوشی سے جائیں اور ان کو یقین رکھنا چاہئے کہ جماعت علماء اگرچہ وفد کی تجویز سے متفق نہیں ہے لیکن جمعیۃ علماء ہند کی پوری طاقت اس وفد کی پشت پر ہے اور رہے گی مگر ہم کو امید ہے کہ اگر اس وفد کو بھی وائسرائے نے ناکام واپس کیا تو حامیین وفد بھی اس پروگرام پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوں گے جو جمعیۃ علماء ہند نے طے کیا ہے۔ یا آئندہ طے کرے گی۔

میاں علم دین کی شہادت کے متعلق واقعات

میانوالی جیل کے حکام کا جابرانہ رویہ

بغیر نماز جنازہ کے نعش کو جیل کے قبرستان میں دفن کیا گیا

لاہور میں اضطراب و ہیجان

لاہور ۲ر اکتوبر۔ یہ خبر کہ میاں علم دین کو کل صبح جام شہادت پلا دیا گیا ... ورثاء کو ان کی میت لاہور لانے کی اجازت نہ دی جائے گی شہر میں بجلی کی طرح سرعت کیساتھ پھیل گئی۔ اور لوگ مضطرب ہو کر اخباروں کے دفتروں کی طرف خبر کی تصدیق ... کرنے کیلئے جوق جوق آنے لگے۔ منادوں اور ڈھنڈورچیوں نے ڈھول [...]

[...] گشت کرنے لگے۔ ہر طرف سے اللہ اکبر اور غازی علم دین زندہ باد کے نعروں کی گونج سنائی دینے لگی مسلمان عام طور پر اس خبر سے بہت مشتعل ہو رہے ہیں۔ کیونکہ حکومت نے مسٹر جتندر ناتھ داس کی نعش کو ہندوؤں کی آتش ... سے ... کلکتہ لیجانے کی اجازت دیدی تھی اور میاں علم دین کی میت کو لاہور لانے سے روک کر ہیں حکومت نے مسلمان قوم کی سخت توہین کی ہے۔

چونکہ جلوس بہت بڑھ گیا تھا۔ اس لئے رات کے نو بجے کے قریب باغ بیرون موچی دروازہ میں آکر جلسہ کی شکل میں تبدیل ہو گیا۔ مجمع در مجمع بیس پچیس ہزار کے قریب ہو گیا۔

میاں محمد بخش مسلم بیرسٹر ... ڈاکٹر سلطان احمد اور دیگر اشخاص نے برجستہ تقریریں کیں اور اس امر کی قرارداد منظور کی گئی کہ حکومت کو چاہئے کہ میاں علم دین کی نعش کو بلا شرط اس کے ورثاء کے حوالہ کر دے تاکہ وہ میاں صاحب موصوف کی وصیت کے مطابق اسے لاہور لاکر دفن کر سکیں نیز فیصلہ ہوا کہ کل صبح مسلمان ہڑتال کریں۔

گورنر اور دیگر حکام کو برقی پیغامات

لاہور کی مختلف مقتدر اسلامی انجمنوں ذی اثر معززین شہر اور عامۃ الناس کی طرف سے گورنر پنجاب، چیف سکرٹری حکومت پنجاب [...]

ڈپٹی کمشنر میانوالی اور بعض دیگر حکام اعلیٰ کو برقی پیغامات بھیجے ضروری بھیجے گئے۔ جس میں ان سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ میاں علم دین کے ورثاء کو ان کی نعش لاہور لانے کی اجازت دیدیں۔

مجلس خلافت پنجاب کا تار

[...] ڈپٹی کمشنر میانوالی نے میاں علم دین کی میت کو ان کی وصیت کے مطابق لاہور واپس لانے کے لئے ان کے ورثاء کو دینے سے انکار کر دیا ہے گورنر صاحب سے درخواست ہے کہ وہ میت مذکور کو لاہور میں دفن کرنے کی اجازت دے دیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود سکرٹری مجلس خلافت پنجاب

ہڑتال کا فیصلہ

نیز جلسہ میں فیصلہ کیا گیا کہ کل مسلمان سارے شہر میں ہڑتال کریں معلوم ہوا ہے۔ کہ تمام تجارتی منڈیوں کے کاروبار بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے نام، علم الدین کے والد کا تار

میانوالی ۳۱ر اکتوبر۔ علم الدین کو آج پھانسی کے تختہ پر لٹکا دیا گیا اور ان کی نعش کو ان کی وصیت کے خلاف جیل کے قبرستان میں بغیر نماز جنازہ پڑھائے ہوئے دفن کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وائسرائے کے تازہ اعلان پر اظہار رائے

سر تیج بہادر سپرو کی مدح سرائی

نئی دہلی یکم نومبر۔ وائسرائے کے اعلان کو سیاسی حلقوں میں عنایت سے تعبیر کیا جا رہا ہے عام طور پر خیال ہے کہ یہ وائسرائے کے مشن کی کامیابی ہے موتی لال نہرو وغیرہ جمع ہو رہے ہیں اور اس اعلان پر عنقریب ایک مشترکہ بیان شائع کرنے والے ہیں۔

سر تیج بہادر سپرو نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو دوران ملاقات میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اعلان موجودہ مشکلات کے حل کرنے کی نہایت مدبرانہ تجویز ہے۔ مجھے امید ہے۔ کہ درجہ نو آبادیات میں دلچسپی رکھنے والے لوگ مجموعی طور پر میری رائے کے مطابق گول میز کانفرنس کو منظور کر لیں گے۔ [...]

[...] گول میز کانفرنس کے نمائندے ہی ایسے منتخب ہوں گے جو ہندوستانیوں کے نزدیک قابل اعتماد ہوں گے۔ اور اس انتخاب میں فرقہ وارانہ تنگ نظری کو دخل نہ ہوگا۔ اس طرح گول میز کانفرنس کا فیصلہ تمام ہندوستان کے لئے مفید ہوگا۔

چاندنی چوک میں خوفناک آتشزدگی

نو دکانیں جلکر خاکسیاہ ہو گئیں

دہلی یکم نومبر۔ پرسوں شام کو دریبہ کلاں کے قریب چاندنی چوک میں آتشزدگی کا ایک تباہ کن حادثہ ہوا ابتدا میں ایک ربڑ وغیرہ کے کھلونوں کی دوکان میں یک بیک گیس کا سلنڈر اوٹ گیا۔ اور ربڑ اور گتا یا رصہ وغیرہ کی اشیاء میں پٹ لگتے ہی آگ مشتعل ہو گئی۔ اور تا آنا فانا آگ بھڑک اٹھی کہ بے قابو ہو گئی۔ آتشزدگی کے شور و غل نے باعث کوتوالی سے افسران فوراً موقعہ پر پہونچ گئے اور تمام تھانوں کی پولیس کو بذریعہ ٹیلیفون بلا لیا۔ [...]

علم الدین شہید کی نعش کے متعلق حکومت کا شرمناک رویہ

علم الدین کے والد کا مفصل بیان

لاہور یکم نومبر۔ دہلی دروازہ کے باہر جو جلسہ عام آج رات ہوا اس میں مسٹر عبد الرشید نے میاں علم الدین شہید کے والد بزرگوار میاں طالع مند کا بیان پڑھ کر سنایا جو درج ذیل ہے۔

(۱) قبل ازیں اخبارات میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ حکومت نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے میاں علم الدین کی نعش کو ان کی وصیت کے خلاف لاہور لانے کی اجازت نہیں دی۔ [...]

غازی صاحب کا جنازہ جیل کے سامنے لاکر رکھ دیا جائے گا۔ آپ ورثاء کو لے کر پہلے ہی وہاں پہنچ جائیں۔ اور صفوں کو درست کر رکھیں اور وہیں نماز جنازہ ادا کریں اور پھر ان کو جیل سے قریب لاوارثوں کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا جائے گا۔ خان محمد اکبر خان صاحب نے ڈپٹی کمشنر کو یقین دلایا کہ میں بذات خود اس بات کا ذمہ لیتا ہوں کہ نعش کو بغیر کسی [...]

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

شرکاء اجلاس کی مکمل فہرست

[...]

وزیر اعظم برطانیہ کے نام مسٹر جاج کا مکتوب

[...]

[illegible]

نیو دہلی میونسپل کمیٹی

نوٹس

عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کتوں کے وہ مالک جو کہ حدود نیو دہلی میونسپل کمیٹی میں رہتے ہیں اپنے کتوں کو کیم نومبر کے بعد دہلی پہونچنے کے ایک ہفتہ کے اندر رجسٹرڈ کرالیا کریں۔ جو لوگ اس کے خلاف کریں گے ان پر بغیر کسی مزید اطلاع کے مقدمہ چلایا جائے گا۔

رجسٹری فارم اور پٹا میونسپل آفس ۹ جنتر منتر روڈ سے مل سکتے ہیں۔

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو ہنزا مین
سکرٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

ہندوستان میں نیچریت

کس طرح پھیلی

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو رسالہ "سر سید کا اسلام" ملاحظہ فرمائیں جو حضرت مولانا شفیق احمد صاحب جعفری نے نہایت قابلیت سے اردو زبان میں تالیف فرمایا ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸ محصول بذمہ خریدار

علاوہ اس کے

مندرجہ ذیل فارسی و عربی کتابیں بھی خاص عام کیلئے قابل دید و لائق مطالعہ ہیں

فارسی زبان کا قاعدہ	۳	علم الصرف حصہ سوم	۶
رہبر فارسی	۲	لغات القرآن	۱۲
منتخب الفاظ عربی اردو	۱۲	علم النحو	۶
سفارسی و عربی لغت		عوامل النحو	۳
عربی زبان کا قاعدہ	۳	کریم اللغات کلاں	
علم الصرف حصہ اول و دوم	۴	فارسی لغات کی تشریح	ایک روپیہ عہ
عربی صفوۃ المصادر مع		روضۃ الادب	
لغات جدید	۶	فی تسہیل کلام العرب	۸

ملنے کا پتہ: شفیق احمد دفتر اشاعت جبرتیاول ضلع مظفر نگر

محبت کے دو عمل

اسلامی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے

عمل ۱: علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں ہے کامل بیس سال کا تجربہ ہے۔ کبھی ہیرو خطا نہیں کی۔ جس تلاش تھی سوار ہوں روپیہ برباد کیا اس نے میں خدا گواہ حاضر و ناظر اور گواہ کرنا ہوں کہ ہم کو راست فقیر ہے پیران کو۔ اعلان کرتا ہوں کہ امیر غریب سب فائدہ اٹھائیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو جائے صرف ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب کریں۔

عمل ۲: اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کے لئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تابع دار بنایا جاسکتا ہے۔ ہدیہ ۵

عمل ۳: یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے۔ اور محبین آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوجائے گا ہدیہ ۶

عمل ۴: برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے اس کی برکت سے روزی روزگار میں ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے (عہ) نذرانہ ہے ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

نوٹس

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کتب نادرہ مختلف الفنون

المعلن محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

لدھیانہ کے تحفے

جیب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

اکسیر جذام

ضرورت

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

قانون محبت کا کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

دیہاتی مسلمانوں میں ہندوانہ رسم

نرائن پور کے ہنگامہ کی مزید تفصیلات

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

باوجھاں کے جبری ہندو بنانے کی اطلاع برقت دفتر کو پہنچا چکی ہے اپنے متعلقین کی ناراضگی کی وجہ سے بعد مدتی یہ شخص باہر چلا گیا ہے اور اس کے متعلقین سے برادرانہ تعلقات اہل قریہ نے منقطع کرنے کے سبب بدو بھائیوں اور ان لوگوں کو داخل برادری کر لیا گیا ہے اور باوجھاں اب داخل اسلام ہونا چاہتا ہے۔ جیسا کہ خطوط سے ظاہر ہے اس کو طلب کیا گیا ہے اور برادری سے عہد لیا گیا ہے کہ بعد واپسی اس کو شامل برادری کرلیں گے۔ محمد خاں صاحب زمیندار کے خاص اور قریبی رشتہ دار ہیں ان کا پارہ اتر چکا ہے اور بہت قابل تبلیغ کا ہے اور ادھر کا ہے اور ادھر لیکن حالت ناقابل اطمینان معلوم ہوتی ہے۔ البتہ حضر تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے سادہ لوح کا ہے۔ تاہم مذہبی حالت سب کی ناقابل اطمینان۔ مراسم ہنود ادا کرنے اور ان میں شامل ہونے کو مسلمان اپنا فخر سمجھتے ہیں طاؤس کا شکار کسی ہندو کی طرف سے سایہ دار ہیں ممنوع ہے۔ چنانچہ مسلم ہی اسے واجب الاحترام سمجھتے ہیں۔ مجاذ خود بھی مسلمانوں میں بھی ایک جرم ہے خلاصہ یہ کہ مذہبی حالت اچھی نہیں۔ جس کی اصلاح کے لئے ایک مدت درکار ہے۔

موضع پر نرائن پور کے ہنگامہ میں سرغنہ مسمی بچو بیلوان ابتک گرفتار نہیں ہوا۔ بہرحال جن میں شوکت اللہ ۱۷ اگست وقوع ہنگامہ سے اس وقت تک کلام نہیں کرسکا۔ فدیہ تحریر جواب دیتا ہے بات نہیں کرسکتا۔ گردے کی عصبیت پر ضرب آئی ہے کہ جس سے زبان حرکت نہیں کرسکتی۔ متعلقین کے بیان اس وقت تک چند ہزار کا بھی صرف ہوچکا ہے اور ابھی کام جاری ہے۔ مسلم قوم سے اس کی امداد ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو احساس عطا فرمائے۔

اس مختصر سے بیان میں تشریحی طور پر کچھ لکھنا نہیں چاہتا اور نہ اس کی اب ضرورت ہی باقی ہے کیونکہ علامہ موصوف نے اس قدر واضح طور پر (اگلے کلمۃ الحق کہا ہے۔ اور سادہ اہل پر انتہائی تنبیہ فرمائی ہے۔ کرچکے کہ بعد نہ چھپنے کی ضرورت باقی رہتی ہے اور نہ کسی غلطی کو نظر انداز کر کے بالآخر فکر کی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ آخر میں میں علامہ موصوف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ چند سطور پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ علامہ اپنے مبارک جماعت کے اخبار الجمعیۃ میں انہیں شائع فرماکر مجھے ممنون فرمائیں گے۔

مجھے اس گناہ کے اعتراف اور اس کی اشاعت کرکے کرائم ہل کو تسکین کا ازالہ مقصود ہے جو بیچنے سادہ اہل کی موافقت میں کی اور بہت زیادہ کی۔ یہاں تک کہ اس کی موافقت کے ٹریکٹ بیچنے پر بانٹتے رہے۔ تمام شہروں میں اپنے قصبے کے اور دوکان پر دوکان پر کرلوگوں کو پہنچائے (دس چار سو جلد)۔ اب اسکے ان الرکی اور کوئی صورت مجھے میں نہیں آتی سوائے اس کے کہ کارکنان جماعت کو پیش کرتا ہوں۔ اصلاحی ہی کی خدمت کے لئے مخصوص ہے۔

(مولانا عبدالشکور ... چٹیالاں دہلی)

انگریزی رعب و داب میں کمی

ڈیلی لانڈی میں لکھا ہے کہ ...

جمعیۃ علماء صوبہ برما کے انتخابات

اور جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند سے اسکا الحاق

چند سال ہوئے کہ صوبہ برما میں جمعیۃ علماء اس طرح قائم ہوئی تھی جس طرح دیگر صوبجات ہند میں۔ لیکن اس کا باقاعدہ الحاق جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند سے نہیں ہوا تھا۔ اور بیرونی علماء کی تعداد بھی نہایت قلیل بلکہ نہ ہونے کے مترادف تھی۔ اسی وجہ سے اس کی عملی مساعی میں پورا استقلال نصیب نہ ہوسکا ...

"سادہ اہل کی حقیقت"

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

درس سیاست

مکتبہ علمیہ بازار ٹیلی واڑہ دہلی

تبلیغی کہانی

خمیرہ بادام

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

دعا خانہ

دوزخ کا کھٹکا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۶ رجمادی الآخر ۱۳۴۸ ہجری - مطابق ۹ رنومبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۴

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

جمعیۃ العلماء مرادآباد کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ پر اظہار خیالات

جمعیۃ العلماء مرادآباد کی جانب سے مسلمانان مرادآباد کا یہ عام جلسہ زیر صدارت مولانا حکیم قاسم علی صاحب امام شہر منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و سید عزیز احمد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے مرادآباد و دیگر اصحاب کی زبردست تقریریں ہوئیں۔ مندرجہ ذیل تجاویز پاس کی گئیں۔

(۱) مسلمانان مرادآباد کا یہ جلسہ فتح کابل پر مسرت کا اظہار کرتا ہے اور جنرل نادر خاں، نیز ان کے معاونین کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔ نیز یہ جلسہ خدائے ذوالجلال سے دعا کرتا ہے کہ وہ کابل کا مستقبل شاندار کرے اور مسلمانان کابل نیز اس کے فرمانرواؤں کو شریعت مطہرہ پر ہمیشہ ہمیشہ عمل پیرا رکھے۔

(۲) مسلمانان مرادآباد کا یہ جلسہ ایک مرتبہ پھر اپنے اس عقیدہ کا اظہار ضروری سمجھتا ہے جو وہ چند مرتبہ ساردا بل کے متعلق کر چکا ہے یعنی ساردا بل شریعت مطہرہ کے سراسر خلاف ہے اور مسلمانوں کے لئے یہ قانون ہرگز قابل عمل نہیں ہے۔ یہ جلسہ ہز ایکسلنسی وائسرائے، موم ممبر مسٹر پٹیل پریذیڈنٹ اسمبلی نیز مسلم ممبران سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس ترمیم کے منظور کرانے میں سعی کریں جو مولوی محمد یعقوب صاحب وائس پریذیڈنٹ اسمبلی نے ساردا بل کے زرولیشن پر دفتر اسمبلی میں روانہ کی ہے۔

(۳) اس جلسہ کی رائے میں گورنمنٹ کا یہ فعل کہ وہ گارڈ کا نصف خرچہ مسلمانان بیبیڑہ سے بھی وصول کرنا چاہتی ہے سراسر خلاف انصاف ہے اس لئے کہ بیبیڑہ کے مسلمان بے خانماں ہو چکے ہیں اور وہ سخت مشکلات کا مقابلہ کر رہے ہیں ... اور ان کی بہت سی ضروریات اعانت کی محتاج ہیں۔ پس گورنمنٹ کا یہ ارادہ کہ گارڈ کا نصف خرچہ بیبیڑہ کے مسلمانوں سے لیا جاوے مستحسن اور قابل انصاف نہیں ہے۔

(۱) مسلمانان فرخ آباد کا یہ جلسہ ساردا بل کو شریعت اسلام پر ایک سنگین اور کاری ضرب خیال کرتا ہے کیونکہ یہ مسلمانوں کو نہ صرف مذہبی اور جائز حق سے روکتا ہے بلکہ واجبی اور شرعی امور کو جرم قرار دیتا ہے۔ اس وجہ سے اس کو مسلمانوں کے لئے بالکل ناقابل عمل خیال کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دے اور اپنے سابقہ اعلانات آزادی مذہب کو برقرار رکھے۔

(۲) یہ جلسہ ان نام نہاد مسلم ارکان اسمبلی سے جنہوں نے اس قانون کے حق میں رائے دیکر مسلم رائے عامہ کو اپنی ذاتی اغراض پر قربان کر دیا مطالبہ کرتا ہے کہ وہ رکنیت سے فوراً مستعفی ہو جائیں کیونکہ وہ مسلمانوں کے صحیح نمائندہ نہیں ہیں۔

(۳) ان تجاویز کی نقل بحضور جناب وائسرائے ہند صاحب بہادر بذریعہ تار ارسال کی جاوے اور مسلم اخبارات کو روانہ کی جائیں۔

(۱) مسلمانان مظفرپور کا یہ جلسہ ساردا بل کو اسلامی نقطہ نظر سے شریعت مقدسہ کے صریح خلاف سمجھتا ہے اور مسلمانوں کا اس میں داخل کرنا مداخلت مذہبی یقین کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ برطانیہ کے اس مشہور اعلان کو جو ملکہ وکٹوریہ نے کیا تھا اور ان کے بعد مسلسل و متواتر تصدیق ہوتی رہی اس کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔

(۲) اس جلسہ کی قطعی رائے ہے کہ جن مسلمانوں نے اس بل کی موافقت میں رائے دی ہے یہ ان کی ناعاقبت اندیشی اور اسلامی شریعت سے ناواقفیت کی بنا پر ہے۔ لہٰذا انہوں نے اپنی صحیح نمائندگی کا حق ادا نہیں کیا اس لئے ان کا فعل مسلمانوں کے حق میں قابل لحاظ نہیں۔

جمعیۃ الطلباء کیشامت ہراٹی کا جلسہ

ساردا بل مداخلت فی المذہب ہے

جمعیۃ الطلباء کیشامت ہراٹی مدرسہ صدیقیہ ضلع رنگپور کا جلسہ بتاریخ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۲۹ء جامع مسجد کے مشرقی میدان میں بعد نماز ظہر زیر صدارت محمد اظہار احمد صاحب رئیس ہراٹی منعقد ہوا۔ جلسہ کی ابتدا تلاوت قرآن سے ہوئی۔ پھر مولوی ابوالآزاد صاحب اختر حسن انصاری صاحب نے ساردا بل کے متعلق تقریر کی اور اس کی حقیقت کا انکشاف کرتے ہوئے تخدید ازدواج عمر کو جو اسمبلی کے ممبران نے پاس کیا ہے صریح مداخلت فی الاسلام ثابت کیا اور کہا کہ اس قانون سے بانی اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک پر دھبہ اور نقص لازم آتا ہے۔ اور رسول عربی تاجدار مدینہ سرکار دو عالم جیب المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک پر جس قانون سے بال برابر نقص لازم آئے گا اس قانون کی مخالفت کرنے میں ہر مسلمان اپنے خون کے قطرے کو زمین پر گرانے کے لئے تیار ہے۔ اس کے بعد جناب ماسٹر نصیر الدین صاحب نے مختصر تقریر کی اور مندرجہ ذیل تجویز پیش کی۔

"جمعیۃ الطلباء کیشامت ہراٹی مدرسہ صدیقیہ ضلع رنگپور کا یہ جلسہ ساردا بل کو حقارت اور نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے کیونکہ یہ قانون صریح مداخلت فی المذہب ہے اور مسلمانوں کو مجبور کرتا ہے ... پیغمبر اسلام نے حضرت عائشہ ... سے ... برس کی عمر میں ..."

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ رنومبر کو تمام ہندوستان میں پُرامن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ر اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا پہلا اعلان یہ ہے کہ ۲۹ رنومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پُرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اس دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے سے بڑے پیمانہ پر پرامن جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں مندرجہ ذیل تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے۔ اور جلسوں کی روداد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بلا سے جلد روانہ کر دی جائیں:-

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کو منسوخ کرانے کیلئے جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کریں گے۔"

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے جس پر آئندہ مذہبی تعمیر کی بنیاد یں قائم ہونگی اسلئے مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ مذہبی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہو جائیں اور لائحہ عمل کی پہلی شق کو پورے جوش و خروش کے ساتھ عملی جامہ پہنائیں۔

فرخ آباد کے مسلمانوں کا احتجاج

ساردا بل کے خلاف وائسرائے کو تار

مسلمانان فرخ آباد کا ایک جلسہ ساردا بل کے خلاف مورخہ ۲۵ر اکتوبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ زیر صدارت جناب مولانا عبداللطیف امام جامع مسجد منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس ۳ بجے دن سے ۵ بجے دن تک رہا جس میں علمائے حقانیت اسلام پر تقریریں کیں۔

دوسرا اجلاس ۸ بجے شام سے ۱۲ بجے شب تک رہا جس میں جناب مولوی محمد ایوب حسن صاحب و جناب مولوی محمد بشیر صاحب و جناب مولانا عبدالاحد صاحب و جناب مولانا صوفی محمد آفاق صاحب و جناب پیر شہید مردشاہ صاحب نے شریعت اسلام کی افضلیت و اکملیت پر پُرزور تقریریں کیں۔ ساردا بل کی حقیقت اور اس کے شریعت کے منافی اثرات ... ہونے پر مولانا عبدالاحد صاحب نے نہایت وضاحت سے روشنی ڈالی اور کلام الٰہی و احادیث نبوی سے اس کو خلاف شریعت ثابت کیا۔ آخر میں جناب صدر جلسہ مولانا مولوی عبداللطیف صاحب نے ... کے بعد مجوزین کو تجاویز پیش کرنے کی اجازت دی جو حاضرین جلسہ کے سامنے بالاتفاق منظور ہوئیں۔

ساردا ایکٹ مسلمانان مظفرپور کی نظر میں

اسمبلی کے ممبران کی تائید مسلمانوں پر حجت نہیں

یکم نومبر یوم جمعہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں جناب مولانا شاہ نعمت اللہ صاحب نے ایک مدلل اور مبسوط تقریر فرماتے ہوئے ساردا بل کی حقیقت اور اس کے ان تمام پہلوؤں کو جن سے مذہبی مداخلت نمایاں طور پر نظر آتی ہے اور اس کے نقائص و معائب کو نہایت ہی شرح و بسط کے ساتھ بیان کرتے ہوئے حسب ذیل تجویزیں پیش کیں جن کی تائید مولوی حبیب حسن ... مولانا احمد حسین صاحب ... نے مختصر تقریر کرتے ہوئے فرمائی۔ اس کے بعد تمام مسلمانوں کی مرضی ... سے تجویزیں پاس ہوئیں۔

عقد کیا۔ اس کو ناجائز قرار دیں۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ اور اس تجویز کی ایک نقل بذریعہ تار وائسرائے ہند کو بھیجی جائے۔ اور ایک ایک نقل اخبارات میں بھی روانہ کی جائے۔

قصبہ سیوہارہ میں ساردا ایکٹ کے خلاف جلسہ

۴ رنومبر کو بعد نماز مغرب سید ماہی گیران میں مسلمانان سیوہارہ کا ایک اہم جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی سراج الدین صاحب منعقد ہوا۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد مولوی حفظ الرحمٰن صاحب نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ساردا ایکٹ کی حقیقت بیان کی اور بتایا کہ یہ قانون ہمارے مذہبی احکام میں صریح مداخلت کا موجب ہے۔ مسلمانان سیوہارہ نے نہایت جوش کے ساتھ جلسہ میں عہد کیا کہ ہم ہرگز ہرگز اس قانون کو قبول نہ کریں گے۔ اور جمعیۃ علماء ہند کے احکام کے مطابق اس کو منسوخ کرانے میں پوری جدوجہد سے کام لیں گے۔

اس کے بعد ایک تجویز مولوی حفظ الرحمٰن صاحب کی تحریک اور سید مظاہر حسین صاحب کی تائید سے پیش کی گئی جس کو پر جوش مظاہرے کے ساتھ جلسہ نے بالاتفاق منظور کیا۔ تجویز حسب ذیل ہے:-

"مسلمانان سیوہارہ کا یہ اہم جلسہ ساردا ایکٹ کو احکام اسلامی کے خلاف جانتا اور اس کو مداخلت مذہبی کا باعث سمجھتا ہے۔ اور اس نے حکومت ہند کو تنبیہ کرتا ہے کہ وہ بہت جلد از جلد اس کو منسوخ کر دے یا مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ قرار دے ورنہ مسلمان ہرگز ہرگز اس کو قبول نہ کریں گے اور اس کو ٹھکرا دیں گے۔"

جمعیۃ علماء کوہاٹ کی تجاویز

سول نافرمانی کیلئے تیاریاں

ساردا ایکٹ کے متعلق جمعیۃ العلماء کوہاٹ نے ... فیصلہ کیا ہے جس کی نقل ذیل میں تحریر ہے:- ... جمعیۃ بھی تمام ہندوستان کی طرح اس کی مخالف ہے۔ اور اسی طرح ایک قرارداد خلافت کمیٹی نے بھی عام جلسہ میں پاس کر کے ... حکومت کو بذریعہ تار بھیجی ہے۔ آخر میں بصد عرض گزار ہوں کہ مجھے بہت خوشی حاصل ہوتی اور جلسہ میں شرکت باعث فخر سمجھتا لیکن افسوس کہ بوجہ بیماری شامل نہیں ہو سکتا۔ دعا ہے کہ خدا وند کریم آپ کے جلسہ کو کامیاب ثابت کرے۔

"جمعیۃ علماء کوہاٹ کا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو جس کا اطلاق مسلمانوں پر بھی ضروری قرار دیا گیا ہے، سراسر مذہبی معاملات میں مداخلت تصور کرتا ہے اور گورنمنٹ ہند سے اپیل کرتا ہے کہ گورنمنٹ ساردا ایکٹ کو مسلمانوں پر نافذ کر کے مذہب میں مداخلت نہ فرمائے۔ ورنہ مجبوراً مسلمانوں کو مذہب کی پیروی میں قانون کی خلاف ورزی کرنی پڑے گی۔"

قاضی معراج الدین
نائب صدر جمعیۃ علماء کوہاٹ

مسلمانان بلیا کا عظیم الشان اجتماع

ساردا بل ٹھکرانے کے قابل ہے

۲۵ر اکتوبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد بلیا میں مسلمانان بلیا کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا محمد ابراہیم صاحب پیش امام و صدر مدرس مدرسہ عربیہ بلیا منعقد ہوا۔ ... مندرجہ ذیل تجویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

(اول) ساردا بل مذہب اسلام کے سراسر خلاف ہے اور اس کا نفاذ مذہب میں مداخلت کا مترادف ہے۔ ... قانون ... مسلمانوں ... منظور ... اس کی ... حکومت ... (دوم) ... یہ متفقہ طور پر ... تجویز و فیصلہ کی ... اخبارات ... اسلامی ... اور حکومت کے اعلیٰ افسروں کے پاس بھیجی جائے۔

سب بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

ہر مسلمان کے لئے ... مذہب ... احکام اسلام ... واقف ... [illegible]

کتاب العقائد ... کتاب الطہارت ... کتاب الصلٰوۃ ... کتاب الزکوٰۃ ... کتاب النکاح ... کتاب الطلاق ... کتاب اللباس ... کتاب الحقوق ... کتاب الذبائح ... کتاب الاشربہ والاطعمہ ... [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اسلامیہ دارالاشاعت پوسٹ بکس ۵۰ دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات
اور
انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

[illegible] ... ورلیلین ... ایک پیکٹ ... کی قیمت ... محصول ڈاک ...

ایم ایس برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

بڈھے جوان بن گئے

[illegible] ... خضاب خوردنی ...

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

وائسرائے ہند کے اعلان پر مختلف آرا

انگریزی اور ہندوستانی مدبرین کے خیالات

مسٹر لائڈ جارج کی خفگی

لندن کے تازہ تاروں سے پتہ چلتا ہے کہ وائسرائے ہند نے درجہ نوآبادیات کے متعلق جو اعلان کیا ہے اوس سے مسٹر لائڈ جارج سخت خفا ہیں۔ چنانچہ اُن کی لبرل جماعت کا اجتماع ہوا جس میں ... اعلان مذکور کو نہایت ... سے بار بار کہا گیا کہ سائمن کمیشن کی رپورٹ سے پہلے ...

درجہ نوآبادیات دیئے جانے کا کوئی صاف وعدہ نہیں کیا گیا ہے۔ جو لوگ آزادی کی جدوجہد سے تنگ آگئے ہیں اور جو ممبران کانگریس تعاون اور اعتدال پسند پالیسی کے حق میں ہیں اُن کیلئے وائسرائے کا اعلان جان بچانے کا ایک بہانہ ہے۔ میرے خیال میں لاہور کانگریس کو اس اعلان کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ اُسے ایمانداری اور وفاداری کے ساتھ کلکتہ کانگریس کی شرائط کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

سوامی آئیر ستیہ مورتی اور مدراس کے وزرا

اعلان تسلی بخش اور امید افزا ہے

وائسرائے کا اعلان آئینی ترقی کا پیش خیمہ ہے

بمبئی کے ۲۵ ہندوستانیوں کے خیالات

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب

مسلم حقوق کا تحفظ سب سے مقدم ہے

الہ آباد ۳ نومبر۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب ایم۔ ایل۔ سی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو جو بیان دیا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یوپی کے مسلمان وائسرائے کے بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں جس کانفرنس کا ذکر اعلان مذکور میں کیا گیا ہے اس کی شرکت کیلئے مسلمان ہر طرح تیار ہیں۔ انگلستان میں گول میز کانفرنس کا انعقاد فضول ہوگا۔ ایسی کانفرنس پہلے ہندوستان میں منعقد کرنی چاہیئے۔ آپ نے فرمایا کہ ہر وطن پرور مسلمان کا مطالبہ درجہ نوآبادیات تھا لیکن اگر مسلم حقوق کی مؤثر حفاظت نہ کی گئی تو ہمیں درجہ نوآبادیات سے بھی کوئی تعلق نہ رکھوں گا۔

... اس بیان پر ذیل کے ۲۵ ارکان کے دستخط ثبت ہیں۔ ...

"ہندؤوں کو خوش رکھنے والے مسلمانوں کا خانہ ساز وفد"

حضرت نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا اعلان

۹ نومبر کو رئیس الاحرار الحاج مولانا محمد علی صاحب کی سیادت میں ایک وفد وائسرائے ہند کی خدمت میں ساردا ایکٹ کو بحق اہل اسلام منسوخ کرانے کی غرض سے جائے گا ...

... (مولانا) ابوالمحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ
نائب امیر شریعت صوبہ بہار

کابل میں امن و امان اور کاروبار کی گرم بازاری

شاہ نادر خاں کی قیادت میں ایک لاکھ فوج کی بھرتی

افغانستان کا مخفی خزانہ

موجودہ کابل کی اہم معلومات کے سلسلہ میں پایونیر کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔ آج کل کابل میں بالکل امن و امان، نظم و سکون ہے اور شہر میں ایک سال کی پریشانی اور طوائف الملوکی کے بعد پھر باقاعدہ کام شروع ہوگیا ہے۔ افغانستان میں سردی کا آغاز ہوگیا ہے اور جنوبی صوبہ پر تدریجاً برف بھی پڑنے لگی ہے۔ ...

درسگاہوں کا دوبارہ قیام

نئی حکومت نے سرکاری درسگاہوں کے دوبارہ اجراء کا فوری حکم نافذ کر دیا ہے ...

تمام سڑکوں پر امن و امان

وزیر اعظم کا تقرر

شاہ نادر خاں نے مولوی نواز خاں کو اپنے دربار کا وزیر مقرر کیا ہے۔ وزیر صاحب ایک مضبوط قد آور اور چالیس برس کی عمر کے آدمی ہیں۔ ...

باقاعدہ فوج کی تعداد

ڈاکٹر سیف الدین کچلو

ہم مسٹر گاندھی اور جواہر لال کا ساتھ نہیں دے سکتے

مسٹر اے۔ ایچ غزنوی کی بلند پروازی

وائسرائے کے اعلان کی بے معنے ستائش

سر فیروز سیٹھنا کی مرعوبیت

گول میز کانفرنس کی کامیابی کا انحصار

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

ہز ایکسلنسی وائسرائے کا وہ اعلان جس کا بڑی بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا شائع ہوگیا ...

ہمیں اس امر کے اظہار میں ذرا بھی تامل نہیں ہے کہ اگر یہ لوگ اس اعلان سے کچھ فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہیں تو ان کا پہلا فرض یہ ہے کہ نہایت فراخدلی اور رواداری سے منصفانہ طریق پر باہمی تصفیہ کریں اور اقلیتوں کو پوری طرح مطمئن کر دیں۔ ...

مسٹر محمد علی جینا

گول میز کانفرنس میں کس بات کا تصفیہ ہوگا؟

سر عبدالرحیم (بنگال)

ہندو مسلمانوں کو اختلافات دور کرنے کا مشورہ

سر محمد شفیع کا تبصرہ

مسٹر گریہم پول کا تار

وائسرائے کے اعلان پر سرمالکم ہیلی کے اعلان کی تردید

مسٹر کے۔ ایف نریمان کی صاف گوئی

اعلان مہمل اور غیر فیصلہ کن ہے

مسٹر سری نواس آئنگر

یہ اعلان آزادی کی جدوجہد کو نہیں روک سکے گا

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب

وائسرائے ہند کے نام

جناب والا

مسودۂ قانون جو پہلی منزل میں ساردا بل کے نام سے مشہور تھا اب ہز ایکسلنسی وائسرائے کی منظوری کے بعد ایکٹ نمبر ۱۹ بابتہ ۱۹۲۹ء بن چکا ہے۔ میں ضروری سمجھتا ہوں کہ جناب والا کو اُن احساسات اور جذبات سے باخبر کر دوں جو مسلمانوں کی طبائع میں اس قانون کے خلاف ہو رہے ہیں ...

فقہ اسلامی

جیل کمیٹی کی سفارشات

سیاسی قیدیوں کے لئے آئندہ مراعات

جیل تحقیقاتی کمیٹی کے ایک رکن نے بیان دیا کہ کمیٹی نے حکومت سے جیل قانون کے متعلق حسب ذیل سفارشات کی ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ رجمادی الآخر ۱۳۴۸ ہجری

"تیج" کی غلط بیانیاں

دہلی کا روزانہ سنگھٹنی اخبار "تیج" جسے سوامی شردھانند نے جاری کیا تھا اور جو ابتدا میں شدھی سبھا کا آرگن تھا اپنی مخصوص سم آمیز پالیسی کے لئے کافی شہرت حاصل کر چکا ہے اور تمام ملک جانتا ہے کہ یہ اخبار مسلمانوں کے متعلق جو کچھ لکھتا ہے اس میں انتہا درجہ کی غلط بیانی اور فتنہ پردازی سے کام لیتا ہے اور ہمیشہ اس کی کوشش کرتا رہتا ہے کہ مسلمانوں کی مذہبی و قومی تحریکات کو بدنام کرنے کے لئے ...

امدا اداروں کے نمائندوں کو مدعو کیا جائے۔ جلسہ میں سے کسی صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ فہرست مدعوین کی ترتیب میں خواجہ غلام السبطین صاحب بھی مولانا احمد سعید صاحب کے ساتھ امداد فرمائیں تاکہ ہندوستان میں جو چوٹی کے مسلم رہنما ہیں ان میں سے کوئی رہ نہ جائے۔ چونکہ اس طرح مدعوین کی تعداد کافی ہو جانے کی توقع تھی اس لئے حاضرین نے یہ مناسب خیال کیا کہ اس مجلس مشاورت ...

میاں علم الدین کی نعش کے متعلق حکومت کی مستبدانہ حرکات

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا شدید ترین اظہار نفرت

(جسے سنسر نے روک دیا)

میاں علم الدین جن کو قتل راجپال کیس میں ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو میانوالی میں پھانسی دی گئی اور ان کی لاش کو بغیر غسل و کفن اور بغیر ادائے نماز جنازہ دفن کر دیا گیا اور مرحوم کے والد کی درخواستوں اور عمائد و معززین کے پیہم مطالبوں کے باوجود گورنمنٹ نے شہید کی لاش وارثوں کو نہ دی۔ یہ تمام حرکات اس بنا بر غیر ملکی حکومت کے استبداد اور غیر منصفانہ جبر و تشدد اور مسلمانوں کے اموات کی توہین پر مشتمل ہیں اور میں ان حرکات پر شدید ترین اظہار نفرت و ملامت کرتا ہوں اور مسلمان اس پر جس قدر رنج و غصے کا اظہار کریں گے اس میں وہ حق بجانب ہوں گے۔

وائسرائے ہند کے اعلان پر انگلستان میں شور

پارلیمنٹ میں حیرت انگیز انکشافات کئے جائیں گے

لندن ۵ نومبر۔ فری پریس کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ برطانوی پارلیمنٹ میں جب ہندوستان کے مسئلہ پر باقاعدہ مباحثہ ہوگا تو مسٹر ویجوڈ بین اپنی جوابی تقریر میں لیبر وزارت کے اس طرز عمل کی تائید میں جو اس نے ہندوستانی مسائل کے تصفیہ کے متعلق اختیار کیا ہے وہ تمام مراسلات پیش کریں گے جو لارڈ اروِن نے گذشتہ ایام میں وزیر ہند کے اس بھیجے ہیں اور بتائیں گے کہ انہوں نے جو پالیسی اختیار کی ہے وہ ان ہی مراسلات کی بنا پر ہے کیونکہ اگر وہ اس کے خلاف لارڈ برکنہیڈ کے مطلق العنان طریقہ پر چلتے اور دہلی اور شملہ کے مراسلات کی کوئی پرواہ نہ کرتے تو اندیشہ تھا کہ ہندوستان برطانیہ کے ہاتھ ہی سے نکل جاتا۔

لیبر جماعت کو پورا یقین ہے کہ پارلیمنٹ نے جس طرح سے تقرر اسلانڈائنڈ کے معاملہ میں وزارت کی تائید کی ہے، ہندوستان کے مسئلہ میں بھی تائید کرے گی۔

لارڈ ریڈنگ کے سوالات

لندن ۵ نومبر۔ جمعرات کو دارالعوام کے اجلاس میں ہندوستان کے مسئلہ پر جو مباحثہ ہوگا اس کے متعلق اب کسی غیر معمولی بات کا اندیشہ نہیں ہے۔ لیکن دارالامرا میں کسی قدر دقت پیدا ہو گئی ہے خیال ہے کہ جس وقت لارڈ ریڈنگ وائسرائے کے اعلان پر حکومت کو توجہ دلائیں گے اور اس غیر معمولی طریق کار کے اختیار کرنے کے وجوہ پوچھیں گے اور دریافت کریں گے کہ سائمن کمیشن کے مشورہ کے بغیر ایسا کیوں کیا گیا۔ اس وقت حکومت کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لارڈ ریڈنگ یہ بھی دریافت کریں گے کہ اس اعلان سے اس وقت کے متعلق بھی پالیسی میں کوئی تغیر ہوا ہے جس وقت ہندوستان کو مستعمرات کے طرز کی حکومت دے دی جائے گی۔

"ڈیلی ہیرلڈ" کی نکتہ چینی

لیبر پارٹی کا آرگن ڈیلی ہیرلڈ نے اپنی تازہ اشاعت میں اس سلسلہ ...

... اس بات پر خصوصیت کے ساتھ مسرت کا اظہار کرتے ہیں کہ مجوزہ کانفرنس میں ہر خیال و جماعت کے نمائندوں کو شرکت کی اجازت ہوگی اور اس بات پر بھی اعتماد کرتے ہیں کہ ہندوستانی رہنما اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ امید ہے کہ آزادی بغیر کسی جنگ کے صرف تعاون سے حاصل ہو جائے گی۔

اے پی ہائی اسکول کی سرپرستی سے استعفیٰ

اعلان ضروری منجانب سید احمد امام مسجد جامع دہلی

چونکہ میں عدیم الفرصتی کے باعث اے پی ہائی اسکول دہلی کی سرپرستی کی خدمت انجام نہیں دے سکتا اور برائے نام سرپرستی سے کوئی فائدہ اسکول کو پہنچ نہیں سکتا۔ بلکہ خواہ مخواہ لوگوں کو میرا نام دیکھ کر مغالطہ ہے اس واسطے میں اس اعلان کے ذریعہ پبلک کو مطلع کرتا ہوں کہ میں اب برائے نام سرپرستی اے پی اسکول سے بھی علیحدہ ہو گیا۔ اور میں نے اپنا استعفیٰ اے پی اسکول دہلی میں بھیج دیا ہے۔ خاکسار سید احمد امام مسجد جامع دہلی

دہلی چاندنی چوک میں دوبارہ تباہ کن آتشزدگی

چھ دوکانیں راکھ کا ڈھیر ہو گئیں

دس لاکھ روپے کا نقصان ہوا

دہلی ۸ نومبر۔ ابھی حال کی آتشزدگی نے چاندنی چوک کی دکانوں کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا تھا۔ کہ ۸ نومبر کی شب کو پھر دوبارہ اس مشہور بازار میں آگ لگ گئی۔ آگ گھڑی والے کی ایک دوکان سے شروع ہوئی جو اتفاق سے بند تھی۔ آگ کے شعلے بلند ہونے پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی جو موقعہ پر پہونچ گیا مگر آگ قابو سے باہر ہو چکی تھی اور ملحقہ مکانات اس کی لپیٹ میں آ گئے تھے دو دکانوں کے عقب میں مکانوں کے ...

فلسطین کا موجودہ اضطراب

اسباب و علل کے متعلق تحقیقاتی وفد کی رپورٹ

مکتب استطلاعات سوری سے ہمیں وہ رپورٹ موصول ہوئی ہے جو شامی فلسطینی وفد نے جمعیۃ الاقوام میں پیش کی تھی یہ رپورٹ ان حادثات کے متعلق ہے جو ابھی حال میں فلسطین میں واقع ہوئے ہیں۔ وفد نے ان فتنوں کو گنایا ہے۔ جو برطانوی انتداب کے زمانہ میں رونما ہوئے ہیں نیز ان کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ اور یہ بھی بتایا ہے کہ حکومت نے ان فتنوں کو دور کرنے میں کہاں تک مستعدی کا ثبوت دیا ہے۔ وفد نے لکھا ہے کہ حکومت نے یہودیوں کے معاملہ میں پورے طور ...

بچہ سقہ کس طرح ہلاک کیا گیا

اہل قبائل نے اسے مع رفقا کے گولی سے اڑا دیا

اعلیٰحضرت غازی نادر خاں خاموش ہیں

پشاور ۷ نومبر۔ بچہ سقہ کی ہلاکت کے متعلق اب معتبر تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ بچہ سقہ اعلیٰحضرت نادر خاں کے حکم سے ہلاک نہیں کیا گیا بلکہ قبائلی لشکر نے اس کو موت کے گھاٹ اتارا۔ جب ہزاریوں کا نمائندہ وفد اپنی اطاعت و فرمانبرداری کا اظہار کرنے ...

حکومت افغانستان کے انتظامات

سردار عبدالہادی خاں

بچہ سقہ کے قتل کی تصدیق

بچہ سقہ کی لاش منظر عام پر

نجد کے باغیوں کی شکست

فیصل الدویش کا قتل اور باغیوں کے کثیر نقصانات

لیڈروں کے اعلان پر

مولوی محمد یعقوب صاحب کا دستخط سے انکار

اعلیٰحضرت خسرو نظام کا ابر کرم

فلسطین اور صوبہ سندھ کیلئے گرانقدر عطیہ

قانون تحفظ سرحد کا نفاذ

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کا اخراج

جیل سے چار قیدیوں کا فرار

اب تک کوئی نشان نہیں ملا

ہندوستان کے لیڈروں کو دوستانہ انتباہ

وائسرائے کا اعلان عملاً بے سود ہے

کلکتہ میں آتشزدگی

مقدمہ سازش میرٹھ کا شاخسانہ

دہلی میں بم کا مقدمہ

موٹروں کا حادثہ

چاندنی چوک میں آتشزدگی

علم الدین شہید کی لاش کے متعلق حکومت سے مقابلہ

رضاکاروں کی بھرتی اور جھنڈوں کی تیاریاں

گورنر سے مسلم وفد کی ملاقات اور زبردست مظاہرے

لاہور ۴ر نومبر۔ میاں علم الدین کی نعش کو لاہور لا کے جلانے کے متعلق معاملہ سنجیدہ صورت حالات اختیار کر رہا ہے۔ کوچہ چابک سوار ان واقع اندرون موچی دروازہ میں ایک باقاعدہ دفتر کھولا گیا ہے اور ایک کمیٹی "علم دین کمیٹی" کے نام سے قائم کی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ نعش کے حصول کی خاطر خاموش مقابلہ کرنے کے لئے مکیصد کے قریب رضاکار جمع کئے جا چکے ہیں اور پہلا دستہ جو اولیڈروں پر مشتمل ہے ستیہ آگرہ کے لئے گورنمنٹ ہاؤس جانے کے لئے تیار بیٹھا ہے۔

گورنر سے ملاقات کرنیکے لئے وفد

یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ آج چند میونسپل کمشنروں، مقامی ممبران کونسل اور شہر کے چند معززین پر مشتمل ایک وفد گورنر کے پاس جانے والا تھا۔ جس کی ملاقات کا وقت ساڑھے ۱۲ بجے مقرر تھا۔ لیکن گورنر کی طرف سے صرف خان بہادر ملک محمد حسین صدر میونسپل کمیٹی کو اطلاع دی گئی۔ چونکہ وقت تھوڑا تھا اسلئے خان بہادر ملک محمد حسین، میاں امیر الدین اور شیخ حسن دین نے گورنر سے ملاقات کی گورنر وفد سے ملاقات کرنے کیلئے کل ۱۲ بجے بعد دوپہر کا وقت مقرر کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سر محمد شفیع، سر محمد اقبال، مولوی غلام محی الدین وغیرہ اصحاب بھی وفد میں شامل ہوں گے۔

جلوس اور جلسہ

لاہور ۴ر نومبر۔ آج شام کو مسلمانان لاہور کا ایک اور شاندار جلوس شہید علم الدین کی نعش کے مطالبہ کا مظاہرہ کرنے کے لئے شہر کے بازاروں میں سے گذرا اور بعد نماز مغرب باغ بیرون دہلی دروازہ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا ظفر علی خان صدر جلسہ تھے۔ مولانا نے اس منظم ایجی ٹیشن پر مسلمانان لاہور کی تعریف کی اور کہا کہ مسلمان چند روز میں جبر کی تلوار کو توڑ ڈالینگے اور صبر قائم رہیگا۔ اسکا اثنا میں جلوس آ گیا۔ اور حاضرین کی تعداد دوگنی چوگنی ہو گئی۔ مولانا نے اپنی تقریر جاری رکھی مولانا ظفر علی خاں کے بعد مولانا محمد نعیم لدھیانوی نے برجستہ تقریر کی۔ ملک لال دین قیصر نے کہا کہ ہر خیال کا مسلمان ہمارے ساتھ ہے حکومت کے وزیر بھی ہماری قرار داد کے موید ہیں حکومت کو معلوم ہونا چاہئے کہ مسلمان جب کرنے پر آ جاتے ہیں تو حکومت کا تختہ الٹ دیا کرتے ہیں آخر میں مولانا ظفر علیخاں نے اعلان کیا میں یہاں پچاس ہزار روپیہ جمع کر دوں گا اور اس فنڈ میں اپنی گرہ سے پانچسو روپیہ پیش کروں گا۔ نظموں کے بعد غازی علم الدین کمیٹی کی رپورٹ پڑھی گئی۔

مسلمان تاجروں کا ایثار

لاہور ۴ر نومبر معلوم ہوا ہے کہ کشمیری بازار کے مسلمان تاجروں ...

فلسطین میں عربوں کی عام ہڑتال

لنڈن ۳ر نومبر۔ عربوں نے یروشلم اور فلسطین کے دوسرے مقامات پر اعلان بالفور کے خلاف احتجاج کے طور پر عام ہڑتال کر رکھی ہے جس کے ضمن میں ایک جنگی جہاز مالٹا سے روانہ ہو چکا ہے۔ لیکن اب تک کسی مقام پر بد امنی رونما نہیں ہوئی۔

لیڈروں کے اعلان سے اختلاف

کانگریس کو سب سے زیادہ نمائندگی کیوں دیجائے؟

بمبئی ۴ر نومبر۔ وائسرائے کے اعلان کے متعلق بمبئی کے رہنمایان نے جو اعلان شائع کیا تھا اس پر دستخط کرنے والوں میں سے بعض اس اعلان سے متفق نہیں جو ہندوستان کے لیڈروں نے متفقہ طور پر دہلی میں شائع کیا تھا وہ اس اعلان پر شدت سے نکتہ چینی کر رہے ہیں۔

مسٹر جیا، سر پرشوتم داس ٹھاکر داس، مسٹر جیکر، سر چمن لال سیتلواد اور لالجی نارائن جی کو دعوت دی گئی تھی کہ وہ بھی دہلی کے اعلان پر دستخط کر دیں لیکن انہوں نے دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ ان کا خیال ہے کہ اس اعلان میں مول تول کے جذبہ کا اظہار کیا گیا ہے اور اس کے وہ شدت سے خلاف ہیں۔

سر چمن لال سیتلواد کہتے ہیں کہ مجوزہ گول میز کانفرنس میں کانگریس کی غالب نمائندگی کا مطالبہ ایسا ہے جس کو دوسری انجمنیں اور میں خود تسلیم نہیں کر سکتا، علاوہ ازیں یہ مطالبہ پیش کرتے وقت اس کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے کہ مجوزہ کانفرنس میں نمائندوں کی تعداد یا رائے شماری ...

کانگریس کی مجلس عاملہ سے استعفیٰ

سبھاش چندر بوس کا بیان

روس اور برطانیہ کے تعلقات

دارالعوام میں دو متفقہ تجویزیں

گرجا کو کلب گھر بنانے پر ہنگامہ

ماسکو میں پادریوں کو سزائے موت

مسلمان رہنماؤں کا اعلان

بمبئی ۴ر نومبر۔ ٹائمز آف انڈیا نے پونا کا ایک اعلان شائع کیا ہے جس پر مسٹر فضل ابراہیم رحمت اللہ، حاجی عبداللہ ہارون، حاجی چودھری محمد اسمٰعیل خان، مولوی سید مرتضیٰ صاحب، مولوی محمد شفیع داؤدی، سر ابراہیم ہارون جعفر اور دیگر اشخاص کے دستخط ہیں۔ اس میں وائسرائے کے بیان کو بنظر استحسان دیکھا گیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ نہرو رپورٹ کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ اور اگر وائسرائے نے ایسے لوگوں کو کانفرنس میں بھیجا، جو مسلمانوں کا اعتماد کھو چکے ہیں۔ تو صورت حال بدتر ہو جائے گی۔

مسٹر ابن سی کیلکر نے بھی کانگریسی رہنماؤں کے اعلان پر دستخط کر دیئے ہیں۔

لیڈروں کے اعلان پر مزید دستخط

لکھنؤ ۵ر نومبر۔ دہلی سے گذشتہ ہفتہ کے روز وائسرائے کے اعلان کے جواب میں لیڈروں نے جو بیان شائع کیا ہے اس پر مسٹر علی امام، مولانا ابوالکلام آزاد، مسٹر حسن امام، مسٹر برلا، پنڈت جگت نرائن، مسٹر کیلکر، مسٹر بلوی، مسٹر یوسف امام، مسٹر ذبیح قدوائی، مسٹر گوبند بلبھ پنت اور بابو ہیمندر ... وغیرہ نے بھی دستخط کر دیئے ہیں۔

روس اور چین میں جنگ

ٹوکیو ۴ر نومبر ... اطلاع موصول ہوئی ہے کہ چینی اور روسی افواج میں جنگ ہو رہی ہے ... اس جنگ میں چینی افواج ... پسپا ہوئی ... (رائٹر)

مقدمہ سازش میرٹھ

میرٹھ ۴ر نومبر۔ مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت کے سلسلہ میں وکلاء صفائی نے پھر بعض ملزمین کی طرف سے ایک درخواست پیش کی کہ مقدمہ کی سماعت کے لئے جیوری مقرر کی جائے۔ اس کے بعد اسکاٹ لینڈ یارڈ کے افسر ... کی جرح شروع ہوئی۔ ... پنچ کے بعد جب عدالت کا اجلاس ہوا تو مسٹر سنہا اور مسٹر چکرورتی نے ...

انجمن تہذیب الاخلاق مدرسہ حضرت میاں صاحب پھاٹک حبش خاں کا سالانہ جلسہ

۲۸ر اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز دوشنبہ بعد نماز عشاء بمقام پھاٹک حبش خاں مسجد محتسب میں زیر صدارت عالیجناب مولانا مولوی محمد یونس صاحب مدرس مدرسہ میاں صاحب انجمن تہذیب الاخلاق دہلی کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا مولانا نے خطبہ صدارت میں انجمن کے انعقاد کی وجہ اور اس کی خدمات پر روشنی ڈالی اور جلسہ کی اہمیت بیان فرمائی۔ بعد خطبہ صدارت کے علاوہ دیگر مقررین نے بھی حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی خاص طور پر قابل الذکر ہیں۔ ... نقریر فرمائی ... اور حدیث و قرآن کی رو سے ثابت کر دیا کہ "ساردا بل" یقیناً شریعت اسلام میں مداخلت ہے اور مسلمانوں کے لئے کسی حالت میں قابل عمل نہیں۔

اجلاس دوم

۲۹ر اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز سہ شنبہ بعد نماز عشاء پھاٹک حبش خاں مسجد محتسب میں انجمن مذکورہ کا جلسہ منعقد ہوا ...

علاقہ مولانگر کا جلسہ

فلسطین و افغانستان کے متعلق اظہار خیال

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

ہر ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے ۱۲ کے ۶ روپیہ

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طریق موجود ہیں اور ہر طریق میں کوئی خاص فائدہ ہی ہے جو دوسرے طریق میں نہیں اور اسی خاص فوائد کی مناسبت سے امام بخاری کی مجتہدانہ نظر نے ایک ہی حدیث کے مختلف طریق کو اپنی کتاب میں اس طرح بکھیر دیا ہے کہ ماہرین فن کے لئے بھی مشکل ہو گیا ہے کہ وہ کسی حدیث کے جملہ طریق کو بیک نظر دیکھ سکیں نبراس الساری علی اطراف البخاری اس مشکل کا علاج ہے۔

(۱) اس کتاب میں شروع صحیح (بدء الوحی) سے لیکر آخر کتاب (کتاب التوحید) تک علی ترتیب الابواب ہر ایک حدیث کے جملہ طریق کے مع بیان مبحث و باب و صفحہ بتلائے گئے ہیں۔ ...

(۲) تعلیقات بخاری کے مواضع موصول بتلائے گئے ہیں ...

(۳) متابعات کے مواضع بھی ذکر کئے گئے ہیں۔

اشتہار عدالت

اہل السنت والجماعت امرتسر

شربت اکسیر

اکسیر جذام

ظریف شاعر و نکتہ دان

جنت کی کنجی اور پاکیزہ زندگی

مشین سویاں

کتب نادرہ مختلف الفنون

آفتاب

جھوٹے پر خدا کی لعنت

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

تجہیز و تکفین

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

۱۹۳۰ بخشی پاکٹ ڈائری

دوزخ کا کھٹکا

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ ( ) ...

ایک کالم ( ) ...

½ کالم ( ) ...

¼ کالم ( ) ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۰ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۵

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

مسلمانان شہر پٹنہ کا عظیم الشان احتجاجی جلسہ

متعلق شاردا بل

۷ نومبر کو بروز یکشنبہ بعد نماز ... شاہی مسجد میں مسلمانان شہر کا بعد نماز ... ایک جلسہ ... منعقد ہوا۔ مجمع کی تعداد ... ہزار ... حضرات ... شیعہ، سنی، اہلحدیث، احناف وغیرہ ... جلسہ کی صدارت ...

جبلپور کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کے مؤید ممبران اسمبلی پر عدم اعتماد کی تجویز

ساردا بل کی مداخلت فی الاسلام نے مسلمانان ہند کے دلوں کو جو ایک سخت ترین صدمہ پہنچایا ہے ... جمادی الاولیٰ ۱۳۴۸ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۲۹ء ... عیدگاہ کلاں بصدارت حضرت مولانا مفتی شاہ محمد برہان الحق صاحب ...

ساردا بل کے خلاف مسلمانان بھوپور کا جلسہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بر وقت رہنمائی پر اظہار استحسان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پر امن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۸ ہ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا ... اعلان ... کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پر امن اور مکمل ہڑتال کی جائے ...

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کرنے کے ..."

بوڈھان کا جلسہ

ساردا بل کے نتائج قبیحہ کی ذمہ دار حکومت ہند ہے

مسلمانان راندیر کا وائسرائے ہند کو تار

یہ قانون ملک وکٹوریہ کے اعلان کے خلاف ہے

ساردا ایکٹ کے خلاف دہلی میں عظیم الشان احتجاج

جالندھر ... احتجاج

محبت کے دو عمل

... علوی ... صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے ... کامل ...

فضل شاہ عامل دہلی

دعا خانہ

حلقۂ قطب چرتھاول ضلع مظفر نگر

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے ... میں ملازمت کرنا پسند کریں۔ مفصل حالات ... کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

پتہ: امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ہندوستان میں نیچریت

کس طرح پھیلی

... علاوہ اس کے ...

فارسی زبان کا قاعدہ	۳	علم الصرف حصہ سوم	۶
رہبر فارسی	۲	لغات القرآن	۱۲
... فارسی و عربی لغت	۱۲	علم النحو	۶
عربی زبان کا قاعدہ	۳	عوامل النحو	
علم الصرف حصہ اول و دوم	۴	کریم اللغات کلاں	
عربی صفوۃ المصادر مع	۶	فارسی لغات کی تشریح	
لغات جدید		روضۃ الادب فی	
		تسہیل کلام العرب	۸

ملنے کا پتہ: شفیق احمد دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنے والا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

سائینس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

قانون محبت عرف کالا جادو

وی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

اردو میں اپنے موضوع کے لحاظ سے بالکل پہلا رسالہ

جن

منیجر نگار، نظیر آباد، لکھنؤ

نوٹس

TAHSILDAR and CO
No 95 LOWER CHITPUR ROAD
CALCUTTA

665 565 456

تحصیلدار اینڈ کو ۹۵ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ

بڈھے جوان بن گئے

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ ...

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم ...

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفا لکھنؤ

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کا مکتوب وائسرائے ہند کے نام

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۴) مذہبی مداخلت کی چوتھی صورت یعنی ایسے امور سے روکنا جو صرف جائز ہیں مگر مذہبی حق سمجھے جاتے ہیں

چھوٹے بچوں اور چھوٹی بچیوں کا نکاح کر دینا اگرچہ ضروری اور لازمی نہیں ہے مگر اسلام نے اسے جائز رکھا ہے اور اس سے منع نہیں کیا۔ اور یہ حق ایک اسلامی حق قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ثبوت میں دلائل ذیل ملاحظہ ہوں

قرآن کریم

(۱) واللائی یئسن من المحیض من نسائکم ان ارتبتم ...

کون کہہ سکتا ہے کہ نابالغہ لڑکیوں کے لئے باپ یا ماں کے ذکر میں حصہ نہیں ہے۔ اس لئے کہ وہ لفظ نساء میں داخل نہیں ہیں۔ اسی طرح بہت سی آیتوں میں لفظ نساء میں بچیاں اور بوڑھی عورتیں شامل رکھی گئی ہیں۔

(۳) وانکحوا الایامی منکم (سورۂ نور) اس آیت میں بھی نابالغہ اور بالغہ سب داخل ہیں، کیونکہ ایم بن عورت کے مرد اور بن شوہر کی عورت کو کہتے ہیں خواہ بالغہ ہو یا نابالغہ۔

اور جبکہ تیرہ سال کی لڑکی بالغہ ہو جائے یا ۱۵-۱۶ سال کا لڑکا بالغ ہو جائے تو اس امر استحباب کا اس کے متعلق ہو جانا ظاہر ہے۔ اور بلوغ سے پہلے بھی جبکہ چھا رشتہ میسر ہوتا ہو تو صرف عقد نکاح کر دینا بھی ...

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

مسلمانان گودہرہ کا عظیم الشان مظاہرہ

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر کاربند ہونے کا مصمم عہد

مورخہ یکم نومبر جمعہ کی شب کو مسلمانان گودھرہ کا عظیم الشان جلسہ گنج شہیداں کے میدان میں زیر صدارت مولانا ابوالعلاء محمد اسمٰعیل صاحب منعقد ہوا۔ ہزاروں کی تعداد میں مسلمان جلسہ میں شامل تھے۔ ساردا بل کے خلاف سخت ہیجان پیدا ہو گیا۔ مولانا نے اپنی صدارتی تقریر میں ساردا بل کے نقائص اور مذہبی مداخلت پر کافی روشنی ڈالی اور ثابت کیا کہ اسلام ایک کامل و اکمل مذہب ہے جس میں کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ جائز نہیں۔ مولانا نے ساردا بل کے حامیوں کے دلائل کی تردید کرتے ہوئے بیان کیا کہ جمعیۃ علماء ہند اور مسلم لیڈر جو طریق عمل ساردا بل کی تنسیخ کے لئے پیش کریں گے اس پر ہم گامزن ہوں گے۔ اگر قانون شکنی کی مہم شروع کی گئی تو ہم قانون شکنی کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

اس کے بعد بالاتفاق یہ تجویزیں پاس ہوئیں:

(۱) مسلمانان گودھرہ کا عظیم الشان جلسہ ساردا بل کو شریعت اسلامیہ میں سخت ترین مداخلت سمجھتا ہے اور اس لئے اس کی سخت ترین مخالفت کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ کو مطلع کرتا ہے کہ مسلمان اس بل کے خلاف ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار رہیں۔ وہ گورنمنٹ کو مطلع کرتا ہے کہ وائسرائے ہند نے اس بل پر اپنے دستخط ثبت کر کے ملکہ وکٹوریہ کے اس اعلان کی توہین کی جو ۱۸۵۸ء میں کیا گیا تھا کہ حکومت برطانیہ کسی کے مذہب میں مداخلت نہ کرے گی۔ لہٰذا حضور وائسرائے ہند لارڈ ارون اپنے اختیارات خصوصی سے کام لیکر مسلمانوں کو اس بل کی لعنت سے آزاد کریں۔

(۲) مسلمانان گودھرہ کا یہ جلسہ اسمبلی کے ان مسلم ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جنہوں نے آخر دم تک ساردا بل کی مخالفت کی اور مسلمانوں کی صحیح نمائندگی کی۔ اور ان مسلم ممبروں کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جنہوں نے شریعت سے ناواقف ہونے ہوئے مذہب اسلام میں مداخلت کرنے والے قانون ساردا بل کی حمایت کی۔ یہ جلسہ ان کو چیلنج دیتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندگی کے قابل نہیں۔ لہٰذا وہ اسمبلی سے مستعفی ہو جائیں تاکہ مسلمانان ہند اپنے صحیح نمائندے منتخب کر کے اسمبلی میں بھیجیں۔

... حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس بل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے گورنمنٹ ہند کو آگاہ کرتا ہے کہ یہ بل شریعت اسلامیہ کے خلاف ہے اور اس کے نفاذ سے مذہب اسلام میں صریح مداخلت لازم آتی ہے جس کو مسلمان ہرگز گوارا نہیں کر سکتے۔ لہٰذا حکومت ہند کا فرض ہے کہ وہ اس جدید قانون (ساردا بل) کے نفاذ سے مسلمانوں کو بے تعلق اور مستثنیٰ کر دے۔ نیز یہ جلسہ حکومت ہند کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر اس مطالبہ کی طرف توجہ نہ کی گئی تو مسلمان اس خلاف مذہب قانون کو ہرگز قبول نہ کریں گے اور اس کے تمام تر نتائج بد کی ذمہ داری گورنمنٹ پر عائد ہو گی۔

(۲) اس جلسہ کی کارروائی بذریعہ تار جناب وائسرائے بہادر کی خدمت میں بھیجدی جائے اور اخبارات میں شائع کر دی جائے۔

مسلمانان میرٹھ کے عظیم الشان جلسہ کی قرارداد

جمعیۃ علمائے ہند کا مجوزہ لائحہ عمل ہدایت کا بہترین نمونہ ہے

یکم نومبر کو بعد نماز جمعہ جلسہ کا اعلان باضابطہ کر دیا گیا تھا اس وجہ سے حاضرین کی جماعت ہزاروں کی تعداد میں تھی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مولانا اسداللہ صاحب ناظم شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء ہند ضلع میرٹھ نے جلسہ کے مقاصد بتائے اور جمعیۃ العلماء ہند کی تجاویز سنائیں۔ اس کے بعد مسلمانان میرٹھ سے درخواست کی کہ قانون شادی کے متعلق جن جن ممبران نے رائے دی ہے ان کو آئندہ مسلمان ہرگز رائے نہ دیں۔ اس کے بعد حسب ذیل تجویز بالاتفاق پاس ہوئی:

"چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے۔ اس لئے مسلمانان میرٹھ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل اس کی ہدایت کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کے لئے تیار رہیں گے۔"

مسلمانان ابوہر کا احتجاجی جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات کے مطابق عمل کرنے کا فیصلہ

۲ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسجد محلہ تیلیان میں ایک بہت بڑے جلسہ میں حضرت مولانا عبدالجبار صاحب صدر انجمن اصلاح المسلمین ابوہر نے ساردا بل کی ...

... تیار ہو جائیں۔

حاضرین جلسہ کی خدمت میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کئے گئے جو بالاتفاق رائے منظور ہوئے۔

(۱) باشندگان ابوہر کا یہ جلسہ ساردا بل کے نفاذ کو شریعت محمدیہ کے سراسر خلاف تصور کرتے ہوئے اسلامی احکام کی پامالی کا پیش خیمہ خیال کرتا ہے۔ نیز اس بل کی منظوری کو برطانیہ عظمیٰ کے سابقہ اعلانات کے خلاف تصور کرتا ہے اور گورنمنٹ ہند سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ جلد از جلد اہل اسلام کو اس قانون کی زد سے مستثنیٰ کر دیا جائے ورنہ اس بل کے اجراء کے بعد جن خرابیوں کا سامنا حکومت کو ہو گا اس کی وہ خود ذمہ دار ہو گی۔

(۲) ہم باشندگان ابوہر یہ عہد کرتے ہیں کہ ساردا بل کی نسبت جمعیۃ العلماء ہند کی ہدایات کے مطابق عمل درآمد کرنے کو تیار ہیں اور اس راستہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے بدل و جان آمادہ ہیں۔

مسلمانان نئی پت کا جلسہ

ہندوستان کی مسلمہ واحد مذہبی جماعت کے فیصلہ پر عمل کرنے کا جذبہ

۸ نومبر ۱۹۲۹ء بوقت ۲ بجے بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں ایک جلسہ بصدارت مولانا مولوی محمد فیاض صاحب منعقد ہوا۔ حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں:

(۱) بخدمت جناب وائسرائے ہند دہلی ہم درخواست کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو ساردا قانون کے نفاذ سے خارج رکھا جاوے اور شریعت ...

... جماعت ہے اور اس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اس لئے مسلمانان سونی پت کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔

گنگوہ کے مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کا عزم

گنگوہ ۸ نومبر۔ جامع مسجد گنگوہ میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع زیر صدارت حکیم محمد یوسف صاحب منعقد ہوا۔ جس میں ساردا ایکٹ کے خلاف زبردست تقریریں ہوئیں۔ قرار پایا کہ وائسرائے ہند کی خدمت میں ایک برقیہ ارسال کیا جائے اور جمعیۃ علماء نے اپنے مرکزی اجلاس میں جو تجاویز منظور کی ہیں ان کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

مسلمانان رنگون کے متفقہ جلسے

جمعیۃ علمائے صوبہ برہما کی خدمات جلیلہ

یکم نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ جمعیۃ علمائے صوبہ برہما رنگون کی تحریک و سعی سے ساردا بل کے خلاف سورتی سنی جامع مسجد، ماسا مسجد سورتی بازار مسجد، سلامت مسجد پزنڈاؤنگ اور شہر رنگون کی دیگر مشہور اور بڑی مساجد میں احتجاجی جلسے منعقد ہوئے۔ ان جلسوں میں قریب قریب ہر طبقہ اور خیال کے مسلمان شریک تھے اور باوجودیکہ رنگون میں اکثر مسلمان تجارت پیشہ ہیں اور جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ کھانا کھا کر فوراً ہی اپنی دکانیں کھولتے ہیں مگر باایں ہمہ حاضرین سے مساجد پر تھیں اور جلسوں کے اختتام تک یہی کیفیت رہی۔ علماء کرام اور حضرات مقررین نے اپنی بصیرت افروز تقریروں سے حاضرین کو ساردا بل کی حقیقت اور اس کے نقصانات سے آگاہ کیا اور حسب ذیل تجاویز بالاتفاق آراء نہایت شد و مد کے ساتھ پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان رنگون کا یہ عظیم الشان جلسہ ساردا بل کو سخت نفرت اور ...

علاقہ مولانگر کا اہم جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر بالاتفاق کاربند ہونے کی پرزور اپیل

حسب اعلان زکار رسالت جناب مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب مبلغ خلافت نے مجھ سے جلسہ کی تحریک کی۔ میں نے قرب و جوار کے بااثر مسلمانوں کے نام دعوت نامے بھیجے۔ خدا کا شکر ہے کہ مولانگر، بجھار پور، ادا پور، مرزا پور، مداری پور وغیرہ کے معتدد حضرات کثیر تعداد میں یکم نومبر ۱۹۲۹ء جمعہ کے روز سہ پہر کو مولانگر اسکول کے دکھن کی جانب باغ میں جمع ہوئے۔ جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ پھر مولانا موصوف نے ساردا ایکٹ کی حقیقت اور ...

... چونکہ جمعیۃ علماء ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ کا نفاذ مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت ہے اور جمعیۃ نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا مسلمانان امروہہ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔

ساردا بل کے خلاف مسلمانان منگلور کا تار وائسرائے کے نام

۸ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ نمازیوں کی طرف سے سید اسرار حسین نے ذیل کا تار وائسرائے کو روانہ کیا ہے:

"بخدمت وائسرائے ہند دہلی
ہم درخواست کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو ساردا قانون کے نفاذ سے خارج رکھا جائے اور شریعت اسلامیہ اس قسم کی مداخلت سے محفوظ رہے۔"

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں، زید کہتا ہے کہ تجارت چرم سوسمار جس کو عربی میں ضب کہتے ہیں جائز ہے اور بکر کہتا ہے کہ یہ پیشہ ناجائز ہے۔ وجہ یہ بیان کرتا ہے کہ مسلمان کو سوسمار کا چمڑا بلا دباغت ہاتھ میں لینا اور اس کو چھونا حرام ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ آج کل جو رواج سوسمار کے چرم نکالنے کا مروج ہے یہ بالکل شریعت کے خلاف ہے۔ چونکہ زندہ کو پکڑ کر زندہ سے کھال نکال لیتے ہیں اور یہ فعل قطعاً ناجائز ہے۔

سوال ۲۔ اگر سوسمار کے چمڑے پر نمک دیکر کوئی مسلمان خرید کرے تو جائز ہو گا یا نہیں اور اگر نمک نہ دیا ہوا اور بلا نمک چمڑا خرید کیا تو درست ہوا یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب

اگر سوسمار (ضب) کو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر کے اس کا چمڑا نکالا جائے تو بغیر دباغت کے بھی اس کی بیع و شراء جائز ہے۔ اور اگر اس کے خلاف ہو تو پھر اس کو دباغت کے بعد بیچ و خرید سکتے ہیں۔ قبل دباغت ناجائز ہے۔ دباغت کے لئے اس کو ہاتھ سے چھونا اور نمک لگانا سب جائز ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید متولی مسجد ہے۔ وقف کی آمدنی اپنے تصرف میں لاتا ہے۔ خادمان مسجد کو دو دو مہینے گزر جاتے ہیں تنخواہ نہیں ملتا ہے۔ جس کے باعث خادمان مسجد کو سخت تکلیف برداشت کرنا پڑتی ہے۔ اسباب مسجد کو بھی ناجائز استعمال کرتا ہے۔ ...

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
صدر جمعیۃ علمائے ہند

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ جمادی الآخر ۱۳۴۸ ہجری

وائسرائے کا جواب

رئیس الاحرار مولانا محمد علی کے وفد کو وائسرائے ہند کی بارگاہ سے جو مایوس کن جواب ملا ہے اس کے بعد اب شاید مسلمانان ہند کے کسی طبقہ کو یہ تسلیم کرنے میں تامل نہ ہوگا کہ حکومت مذہبی مداخلت کی طرف جو قدم اٹھا چکی ہے اس کا پیچھے ہٹا دینا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون کی غیر موجودگی میں قائم مقام وائسرائے لارڈ گوشین نے سارداایکٹ پر اپنی ...

عمل اور صرف عمل سے ہو سکتا ہے اسے تحریروں، تقریروں، اور وفود کی معروضات سے انجام دینا قطعی غیر ممکن ہے جب تک مسلمان ساردا بل کے خلاف عملی جد و جہد کر کے اپنی طاقت کو حکومت سے منوا نہیں لیں گے اس وقت تک انہیں ہرگز یہ امید نہیں کرنی چاہئے کہ حکومت جو پہلے کر چکی ہے اس پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ ہم اول روز سے برابر ...

علم الدین شہید کی نعش

... قوانین جیل کے بالکل منافی تھا۔ حکومت کا فرض تھا کہ وہ بغیر کسی توقف کے شہید کی نعش کو ورثا کے حوالے کر دیتی اور اگر وہ چاہتے تھے کہ اس نعش کو میانوالی سے لاہور لائیں تو انہیں اس کا پورا موقع دیتی اور کسی قسم کی ناجائز مداخلت نہ کرتی مگر اس نے اپنے جبر و استبداد کی روایات کو پوری طرح قائم رکھتے ہوئے نہ صرف یہ کہ شہید کی نعش کو ورثا کے حوالے نہیں کیا بلکہ اسے بغیر غسل و کفن اور بغیر نماز جنازہ کے دفن کرا دیا۔ اور ان انتہائی مظاہروں کی کوئی پرواہ نہیں کی جو لاہور اور پنجاب کے دیگر مقامات پر کئے جا رہے تھے۔ حکومت پنجاب کے اس فعل پر ملک میں جس قدر اظہار نفرت و ملامت کیا گیا وہ بالکل بجا تھا اور اسی کا یہ نتیجہ ہوا کہ گورنر پنجاب نے مسلم وفد کے سامنے ہتھیار ڈال دئے اور آخر کار اس شدید غلطی کو محسوس کر لیا جو صحیح صورت حال کی طرف بار بار توجہ دلانے کے باوجود کی گئی تھی۔ مسلمانان پنجاب کے اس متفقہ مطالبہ کے سامنے حکومت کے جھک جانے سے صاف طور پر یہ معلوم ہو گیا کہ حقیقت میں طاقت اور صرف طاقت ہی وہ چیز ہے جو جبر اور ظلم کو عدل اور انصاف سے بدل سکتی ہے۔ اس معاملہ میں حکومت کی شکست اور مسلمانان پنجاب کی فتح نے دونوں کو ان کی قوت کا صحیح اندازہ کرا دیا۔ ...

اس وقت مسلمانوں نے حکومت کو نیچا دکھا کر جو مثال قائم کی ہے اس سے صرف یہی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے کہ آئندہ کے لئے اس قسم کی حرکات کا سد باب ہو جائے اور اس نظیر کے بعد آئندہ حکومت کو پھر یہ جرأت نہ ہو کہ وہ مسلمانوں کی اموات کے ساتھ اس قدر توہین و تذلیل سے پیش آئے۔ ہمیں امید ہے کہ مسلمانان پنجاب ہماری اس گذارش پر توجہ فرمائیں گے۔

ہندو ذہنیت

گذشتہ ... جلسہ سالانہ انتخابات کی غرض سے منعقد ہوا تھا اس جلسہ میں تقریباً ۶۷ ارکان حاضر تھے جن میں مسلمانوں کی بھی کافی تعداد تھی۔ جلسہ کی کارروائی کے دوران میں ساڑھے آٹھ بجے مسٹر منشی مرزا محمد علی صاحب نے یہ تحریک کی کہ نماز کی ادائیگی کے لئے جلسہ صرف آدھ گھنٹے کے واسطے ملتوی کر دیا جائے۔ اس پر مخالفت شروع ہوئی ... کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ہندو اکثریت یہ سلوک ان مسلمانوں کے ساتھ کر رہی ہے جو اس وقت بھی اپنے قومی فیصلہ کے خلاف ان کا ساتھ دے رہے ہیں اور کانگریس کی حیثیت کو محض اپنے اشتراک سے تقویت پہنچا رہے ہیں۔ ...

ہمارا یقین ہے کہ اس قسم کی مثالیں نہ صرف اتحاد عمل کے لئے سخت دشواریاں اور پیچیدگیاں پیدا کر رہی ہیں بلکہ ہندوستان کی آزادی کے راستہ میں نہایت اہم اور وزنی رکاوٹیں رونما ہو رہی ہیں اس لئے ان کے خلاف خود کانگریسی مسلمان جس قدر سختی کے ساتھ احتجاج کریں وہ کم ہے۔

غازی نادر خان کا انتخاب افغانستان کی مرضی سے ہوا ہے

غازی امان اللہ خان کے چچا کا بیان

سابق شاہ غازی امان اللہ خان کے چچا سردار امین اللہ خان نے سول اینڈ ملٹری گزٹ (لاہور) کے ایڈیٹر کے نام حسب ذیل مکتوب ارسال کیا ہے۔

۴ نومبر ۱۹۲۹ء کی اشاعت میں آپ کے اخبار میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کے سلسلہ میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ حسب ذیل بیان شائع کر کے مشکور فرمائیں۔ ...

... تمام باشندے نادر خان کے انتخاب پر خوش ہیں جنہوں نے اسلام اور افغانستان کی لاج رکھ لی، اور افغانستان کے تمام قبائل بالعموم اور محمد زئی بالخصوص اس بات پر مسرور ہیں کہ انہیں ایک جابر کی حکومت سے نجات مل گئی۔

امید کی جاتی ہے کہ یہ دانشمندانہ اور ہمدرد ملک شخصیت جو قوم افغان کی دوست ہے ملک کی ترقی کے لئے قابل قدر خدمات انجام دیگی۔

ایک اطلاع آئی تھی کہ کابل میں استحکام حاصل کرنے کے لئے نادر خان نے سردار موصوف احمد ان کے اہل و عیال اور امان اللہ خان کے بعض دیگر رشتہ داروں کو جلاوطن کر دیا ہے۔

افغانستان میں خانہ جنگی کا خطرہ

درانیوں کا تازہ فیصلہ

اگرچہ اس وقت افغانستان میں جنرل نادر خان نے اپنی حکومت قائم کر لی ہے لیکن درانی جنرل نادر خان کے حق میں نہیں ہیں اس کے علاوہ اور کئی قبیلے ایسے ہیں کہ جو شاہ امان اللہ خان کے حق میں ہیں۔ بمبئی کے ایک اخبار کو معلوم ہوا ہے کہ درانیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ شاہ امان اللہ خان کو افغانستان بلا کر دم لیں گے۔

بچہ سقہ عدالت خاص کے حکم سے مارا گیا

حامد انقلاب کو کابل سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

کابل، ... نومبر۔ ملک اور قوم میں قیام امن کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ایک خاص عدالت نے فیصلہ کیا کہ مندرجہ ذیل بارہ اشخاص کو بندوق سے اڑا دیا جائے۔ اس عدالت میں افغانستان کے تمام قبائل کے نمائندے، وزرائے حکومت اور مجلس شوریٰ کے ارکان شامل تھے۔ چنانچہ اس حکم کے مطابق یکم نومبر کو بجے شام کے ذیل کے ۱۲ اشخاص کو گولیوں سے ہلاک کیا گیا۔ ...

عدالت کے اس فیصلہ کو تمام افغانستان میں بنظر استحسان دیکھا جاتا ہے۔

فلسطین کے گذشتہ فسادات

۹۲ عربوں اور ۶۷ یہودیوں کے مقدمات کی سماعت

لندن ۶ نومبر۔ آج دارالعوام میں پارلیمنٹ کے نائب وزیر نو آبادیات مسٹر ڈرمنڈ شیلس نے بیان کیا کہ ۲۷ اکتوبر تک یروشلم کی عدالتوں نے گذشتہ فسادات کے سلسلے میں ۹۲ عربوں اور ۶۷ یہودیوں کے مقدمات کی سماعت کی۔ ۳۰ اکتوبر تک ... عربوں کو پھانسی کی سزا دی گئی۔

دو بے گناہ عربوں کو پھانسی کی سزا

یروشلم ۷ نومبر۔ آج دو عربوں کو پھانسی کی سزا دی گئی اور دو کو ڈھائی ڈھائی سو پونڈ جرمانہ کیا گیا۔ الزام یہ لگایا گیا کہ اس نے ... میں ایک یہودی ربی (پیر) کو قتل کیا اور اس کی بیوی کو قتل کرنے کی کوشش کی۔

مصر پر ہوائی پرواز

وزیر جنگ کا اعلان

لندن ۱۱ نومبر۔ وزیر جنگ نے محکمہ پرواز کے کارکنوں کو اطلاع دی ہے کہ مصر پر طیاروں کی پرواز کے لئے حکومت مصر سے فوراً اجازت حاصل کی جائے تا کہ محکمہ پرواز اپنے کام کو انجام دے سکے۔

اعظم گڈھ میں ہندوؤں کی اشتعال انگیزی

مسلمانوں کا صبر و تحمل

اعظم گڈھ ۴ نومبر۔ گذشتہ ۳ نومبر کو یہاں شب میں شہر کے چوک کے مندر سے بھوانی جی کا ایک جلوس نکالا گیا، ساتھ ساتھ باجہ اور اکھاڑہ بھی تھا۔ جلوس تمام شہر میں گھمایا گیا لیکن کسی جگہ اسے روکنے کی ضرورت نہیں پڑی مگر جب جامع مسجد قریب آئی تو جلوس کی رفتار میں کمی ہو گئی یہاں تک کہ جامع مسجد کے پاس آ کر رک گیا اور قریب آدھ گھنٹہ تک یہ اپنا کام کرتا رہا اور کھیل وغیرہ دکھانے کے بعد چوک کو واپس چلا گیا۔ ...

رئیس الاحرار مولانا محمد علی کے وفد کو وائسرائے کا جواب

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کا بیان

مسلم ارکان اسمبلی کیلئے ایک عملی تجویز

رئیس الاحرار الحاج محمد علی صاحب کی سیادت میں کل ایک وفد وائسرائے ہند کی خدمت میں باریاب ہوا ... اپنی شرافت نفس کی بنا پر سارداایکٹ کی مصیبت سے مسلمانوں کو نجات دلانے کا وعدہ کریں گے اور اس بے چینی کا سد باب کر دیں گے جس سے ملک کی پرسکون فضا میں بالآخر طوفان آنے کا قوی اندیشہ ہے۔ ...

مسلمانوں کے لئے یہ وقت سخت ابتلاء و آزمائش کا ہے جس میں بہ متحدہ طاقت سے ہی کامیاب ہو سکتے ہیں اس لئے ان کو چاہئے کہ صرف اللہ تبارک و تعالیٰ پر بھروسہ کر کے پورے جوش و استقلال کے ساتھ حفاظت ناموس شریعت کے لئے اپنی ایمانی قوتوں کا ثبوت پیش کریں۔ اور جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس کے بنائے ہوئے لائحہ عمل پر پوری مضبوطی سے ساتھ قائم ہو جائیں۔ ...

نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا وفد

ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کا مایوس کن جواب

مذہبی اور معاشرتی معاملات میں مداخلت کا خطرناک اصول

وفد کی معروضات

نئی دہلی ۹ نومبر۔ آج ہندوستان کے تمام صوبوں کے ۲۵ سربرآوردہ مسلمانوں کا ایک وفد وائسرائے ہند کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے تقریباً تیس مسلمانوں کی ایک یادداشت پیش کی جس میں وفد نے پرزور طریق پر اس خیال کو پیش کیا کہ حکومت ایک مسودہ قانون مرتب کرے جو مسلمانوں کو سارداایکٹ کے نفاذ سے علیحدہ کر دے۔ ...

وائسرائے کا جواب

مسلمانان قائدین اور علماء کا جو وفد بسرکردگی مولانا محمد علی صاحب کل ۹ نومبر کو ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون کی خدمت میں ... تھا ...

ایک مزدور ہلاک اور پانچ مجروح

دہلی ۱۱ نومبر۔ تقریباً گیارہ بجے کشمیری دروازہ ... ایک مرغیا ... پانچ مزدور زخمی ہوئے ... پولیس کشمیری دروازہ تفتیش کر رہی ہے ...

ڈاکٹر ستیہ پال کی سزا میں تخفیف

لاہور ... ڈاکٹر ستیہ پال کی طرف سے جو مرافعہ دائر تھا عدالت عالیہ نے اسے منظور فرما لیا ہے اور آپ کی سزا میں تخفیف کر دی گئی ہے۔ ... نومبر کو عدالت عالیہ پنجاب کے فیصلہ کے مطابق ڈاکٹر صاحب موصوف ... جیل سے رہا کر دئے گئے۔

خریداران الجمعیۃ

کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو ان کے پتہ کے شروع میں نام سے پہلے ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں۔ بعض حضرات بجائے نمبر خریداری کے رجسٹر ڈاک نمبر کا حوالہ دیدیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے پتہ کی چٹ تلاش کرنے میں سخت دشواری کا سامنا ہوتا ہے۔ امید ہے کہ خریدار حضرات آئندہ اس کا خاص طور پر خیال رکھیں گے۔

"منیجر الجمعیۃ" دہلی

ہر شہر و ہر قصبہ میں اخبار الجمعیۃ کے لئے دیانت دار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جائے گا۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

انتقادات

الجامعہ — صوبہ بہار میں علمائے کرام کی تعلیمات ربانی اور صوفیائے عظام کے فیض روحانی کے جو چشمے سالہا سال سے جاری ہیں انہوں نے اس خطہ کے مسلمانوں میں مذہبیت کی ایک ایسی روح پیدا کر دی ہے جو ہندوستان کے دوسرے تمام صوبوں میں مفقود ہے۔ ... مضامین کے عنوانات حسب ذیل ہیں۔ امارت شرعیہ اور فوت قاہرہ، حشیت الٰہی، تاریخ کی تدوین، ... قیمت سالانہ تین روپیہ۔ ملنے کا پتہ دفتر جامعہ رحمانی مونگیر۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

"منیجر اخبار الجمعیۃ" دہلی

ملزمین مقدمہ کاکوری کے مطالبات منظور ہوگئے

لکھنؤ ۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت صوبجات متحدہ نے ملزمین مقدمہ کاکوری کو جیل میں کتابیں اور روشنی دیا جانا منظور کر لیا ہے لیکن ابھی تک خطوط اور ملاقات کی اجازت نہیں ملی ہے۔ ...

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی کا تبادلہ

دہلی ... نومبر۔ مسٹر عبد الصمد خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ سے تبدیل ہو کر دہلی ... لا رہے ہیں ...

مسٹر سرینواس آئنگر کا اعلان

کانگریس کا فرض ہے کہ آزادی کامل کا جھنڈا بلند کر دے

مدراس ۹ نومبر۔ برطانوی دارالعوام میں ہندوستان کے مسئلہ کے متعلق جو مباحثہ ہوا ہے اسے دیکھ کر مسٹر سرینواس آئنگر کہتے ہیں کہ ان کے خیالات کی اس سے پوری پوری تائید ہو جاتی ہے کہ دہلی کے بیان کا نہ تو وزیر ہند نے کوئی جواب دیا ہے اور نہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے۔ اس لئے اب کانگریس کے ہر رکن کا فرض ہے کہ وہ کلکتہ والی تجویز (کامل آزادی کے اعلان) پر قائم رہے ...

نواب سید کمال الدین جاگیردار کا انتقال

مرحوم کے حقیقی وارث کون ہیں؟

خواجہ عزیز حسن صاحب بقائی ایڈیٹر ... کے حقیقی عم زاد بھائی نواب سید کمال الدین صاحب مرحوم، ریاست حیدر آباد میں ... جاگیردار تھے۔ مرحوم کے انتقال کے بعد ان کی کوئی اولاد یا ان کا کوئی حقیقی بھائی موجود نہیں ہے ...

وائسرائے کا اعلان

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا فیصلہ

دہلی ۱۰ نومبر۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس کل شام کو حکیم محمد جمیل خاں صاحب کے دولت خانہ پر منعقد ہوا ... وائسرائے نے ہندوستان کے مستقبل سے متعلق ۳۱ اکتوبر کو جو اعلان شائع کیا ہے اس پر غور کیا جائے ...

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس، عاملہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے اعلان کا خیر مقدم کرتی ہے اور ہز ایکسیلنسی کی فیاضانہ اور مدبرانہ کوششوں کا اعتراف کرتی ہے جو آپ نے ہندوستان کی آزادی کی راہ سے مشکلات کو دور کرنے کے لئے کی ہیں۔ ...

علم الدین شہید کی لاش

مسلمانوں کی رائے عامہ کے مقابلہ میں حکومت کی شکست

مطالبات تسلیم کر لئے گئے

شہید علم الدین کی لاش کو میانوالی سے لاہور لانے کیلئے اجازت حاصل کرنے کی غرض سے سر محمد شفیع کی قیادت میں جو وفد ہز ایکسیلنسی گورنر کی خدمت میں گیا تھا وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے حکومت پنجاب کو بعض شرائط کے ساتھ اس بات پر رضامند کر لیا کہ مرحوم کی لاش مسلمانوں کو دیدی جائے اور مسلمان اسے لاہور لاکر نماز جنازہ ادا کریں اور وہیں دفن کریں۔ اس سلسلہ میں حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل کمیونیکے شائع کیا گیا ہے:۔

کمیونیکے میں حکومت نے سب سے پہلے یہ ظاہر کیا ہے کہ اس کی تمام تر کوشش شروع سے یہ رہی ہے کہ فرقہ وارانہ امن و امان میں کوئی خلل واقع نہ ہو چنانچہ اسی مقصد سے اس نے یہ انتظام کیا تھا کہ علم الدین کو میانوالی ہی میں ۱۳ اکتوبر کو دفن کر دیا جائے۔ کمیونیکے میں ظاہر ہے کہ گذشتہ چار پانچ دن ...

... دینے پر رضامند ہے جسے مسلمانوں نے قبول کر لیا ہے:۔

(۱) لاش میانوالی کے قبرستان کے قریب کسی مقام سے ایک ایسے وقت میں دی جائے گی جسے حکومت مقرر کریگی۔

(۲) شہر لاہور یا کسی دوسری جگہ سے وہاں تک جہاں سے لاش دی جائے گی کوئی جلوس نہ نکالا جائے گا۔

(۳) لاش اس جگہ سے جہاں سے دی جائے گی قبرستان تک اسی راستے سے لیجائی جائیگی جسے حکومت مقرر کریگی۔

مسلمانوں کے نمائندوں نے اس کا یقین دلادیا ہے کہ حکومت کے اس فیصلہ کے دن سے مسلمانوں کا نہ تو کوئی مظاہرہ ہوگا اور نہ عام جلسے منعقد کئے جائیں گے۔ نیز انہوں نے اس کا بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ اسلامی اخبارات یا کسی اور ذریعہ سے اس سلسلہ میں کسی قسم کا پروپیگنڈا وغیرہ نہ ہونے دیں گے۔

ان نمائندوں نے اس کا بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ جنازہ کے دن امن و امان قائم رکھنے میں اعمال حکومت کی عملی مدد کرینگے خصوصاً جنازہ کے بعد لوگوں کو منتشر کرنے میں امکانی کوشش کریں گے۔

ایک غلطی کی تصحیح

... درج ہوئے ہیں۔ اس میں جناب مولانا ... صاحب سابق پریذیڈنٹ کونسل بہاولپور کے اسم گرامی کی بجائے حضرت مولانا غلام حسن صاحب ہوم ممبر بہاولپور کا اسم گرامی غلطی سے درج ہو گیا ہے۔ ناظرین کرام تصحیح فرما لیں۔

ہندوستان کی ایک جلیل و عظیم ہستی کا ارتحال

مولانا مولوی سید تاج محمود صاحب امروٹ شریف صوبہ سندھ عمر ۸۵ سال ۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو اس دنیائے فانی سے دار البقاء کو رحلت فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مولانا موصوف صوبہ سندھ کے ایک جید و متبحر فاضل۔ ولی کامل اور ہزاروں انسانوں کی عقیدت کی تکیہ گاہ تھے اور سنجیدہ طبقہ آپکے حلقہ ارادت میں داخل تھا۔ آپ کی ساری عمر اعلاء دین متین اور مسلمانوں کی خدمت میں گذری۔ آپ کے سیاسی مرتبہ کا اندازہ صرف اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ آپ مصاف زندگی اور جہاد آزادی کی صف اول میں تھے اور صوبہ سندھ کا تمام سیاسی پروگرام آپ ہی کی ذات سے وابستہ تھا۔

ترک موالات کے زمانے میں آپ نے اپنی ضعف و پیری کے باوجود کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ اس کا احساس وہی لوگ کر سکتے ہیں جن کو موصوف سے ذرا سا بھی تعلق رہا ہے۔ حضرت شیخ الہند کئی مرتبہ مرحوم کے دولت کدہ پر تشریف لے گئے ... بیٹھ کر بہت سے بڑے کام انجام دئے۔ مرحوم کی متعدد تصنیفات کے علاوہ سندھی زبان میں ترجمۃ القرآن بھی ہے جو کئی بار چھپ کر شائع ہو چکا ہے۔ ...

... بالخصوص صوبہ سندھ ایک ایسی جلیل و عظیم ہستی سے محروم ہو گیا ...

... جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے مالا مال کرے۔ آمین۔

ملک قیس کی بغاوت

خوگیانی سردار ملک قیس کا ایک ہزار لشکر تیار ہو گیا کاہ کے علاقہ تک اس کا اثر ہے ابھی تک نادر خاں گفت و شنید اور دوستی سے کام نکالنا چاہتے ہیں اس لئے شاہ محمود خاں کو خاص طور سے صلح کا پیغام دے کر بھیجا گیا۔ ناکام ہونے کے بعد جنگ ہوگی۔

ہندوستان میں رہنے کی اجازت نہیں

کابل سے جس قدر جلا وطن آ رہے ہیں وہ سب یورپ یا ایران جانے والے ہیں۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں کسی کو ...

مغل کانفرنس کا قیام

مراد آباد ۹ نومبر آج زیر صدارت مرزا خورشید بیگ صاحب دہلوی مغل جماعت کا ایک اجتماع ہوا۔ جلسہ میں ایک مغل کانفرنس کی بنا ڈالی گئی جو مغلوں کی تعلیم اور معاشرتی ترقی کے لئے کام کرے گی ...

... مرزا اکبر علی بیگ صاحب بی اے ایڈوکیٹ صدر منتخب ہوتے۔ دوسرے عہدیداران کا بھی انتخاب ہوا۔ ... ایک تجویز پاس ہوئی کہ مغل جماعت کا ایک ڈیپوٹیشن بھی نکالا جائے جو جماعت میں نئی روح پیدا کرے۔ جلسہ نے فیصلہ کیا کہ تمام ہندوستان کے اضلاع اور قصبات میں کانفرنس کی شاخیں کھولی جائیں۔ مغل جماعت کا ہر فرد کانفرنس کے مقاصد کی کامیابی کا متوقع ہے۔ ہر قسم کی اطلاع مرزا اسحاق بیگ میونسپل کمشنر و سکریٹری مغل کانفرنس کے پتہ پر ارسال کرنی چاہئے۔

مولانا داؤد غزنوی سے ایک سوال

سلطان ابن سعود کی تحریر سار دا ایکٹ کے خلاف

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ علمائے نجد یا خود حضرت سلطان نجد نے بعض غزنوی لوگوں کے پاس سار دا بل کے خلاف کوئی تحریر بھیجی ہے جس کو یہ حضرات شائع نہیں کرتے اور کتمان حق کے جرم عظیم کا ارتکاب کر رہے ہیں اگر یہ اطلاع سچی ہے یعنی سلطان ابن سعود ملک الحجاز و نجد یا علمائے نجد سے غزنوی خاندان کے بعض افراد کو اس قسم کی تحریر آئی ہے تو اس کو شائع نہ کرنیکا سبب کیا ہے اور اگر یہ خبر غلط مشہور ہوئی ہے تو مہربانی فرما کر جلد از جلد اس کی تردید کر دی جائے تاکہ غلط خبر کی شہرت سے جو نتائج پیدا ہو سکتے ہیں وہ نہ ہونے پائیں ہمیں امید ہے کہ مولانا داؤد غزنوی اور مولانا اسمٰعیل غزنوی صاحبان اپنی پوزیشن صاف کرنے میں عجلت سے کام لیں گے۔

(نامہ نگار از دہلی)

بعض ارکان جمعیۃ علمائے ہند سے گذارش

...

افغانستان کے ساتھ بالشویک حکومت کے تعلقات قائم ہو گئے

بچہ سقہ کے سامان حرب پر مکمل قبضہ

پشاور ۱۰ نومبر۔ ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔ اعلیٰحضرت غازی محمد نادر خاں شہریار افغانستان کے اخبار اصلاح کے ایک پرچہ میں جو اب کابل سے شائع ہوا ہے دلچسپ خبریں درج ہیں۔

حکومت روس کا پیغام

قرہ خان نے حکومت روس کی طرف سے غازی ممدوح کے وزیر خارجہ کو تار دیا ہے کہ ان کی حکومت جدید حکومت افغانستان کو تسلیم کرتی ہے اس امید کا اظہار کرتی ہے کہ ان دو ہمسایہ طاقتوں کے تعلقات پہلے کی طرح دوستانہ و ہمسایانہ رہیں گے۔

عبد الحمید خاں تاجر تاشقند نے عبد العزیز خاں نے تاشقند سے اعلیٰحضرت غازی محمد نادر خاں شاہ افغانستان کے نام مبارکباد کا تار بھیجا اور ایک لاکھ روپیوں کی حکومت کو نذر کیا ہے۔

ملک قیس خوگیانی نے غازی ممدوح کی خدمت میں اپنا بیعت نامہ بھیجتے ہوئے لکھا ہے۔ گندمک میں بچہ سقہ کی قلعہ گیر توپ کے پاس جو اسلحہ گولہ بارود اور مشین گنیں تھیں۔ وہ سب مل گئی ہیں اور عنقریب یہ سب چیزیں کابل کے وزیر جنگ کو بھیجدی جائیں گی۔ بچہ سقہ کے دو سو سپاہیوں نے اسی قسم کے بیعت نامے بھیجے ہیں۔

ہزاروں کے رہنما شاہ نور نے تین ہزار ہزارہ اماموں کے ... بی ورد کوں کے جرگہ کابل بھیج کر باقاعدہ اطاعت قبول کر لی ہے اور شاہ غازی نے اسے بیرحم خسروانہ سے مشرف و ممتاز کیا ہے۔ ایک لشکر نے جو سمت جنوبی کے قبائلی افراد پر مشتمل تھا۔ سپہ سالار اعظم شاہ محمود خاں کے زیر کمان جبل السراج کے قلعہ پر قبضہ کر کے بچہ سقہ کے بقیۃ السیف سپاہیوں کو غیر مسلح کر دیا اور بے شمار اسلحہ اور کثیر المقدار گولہ بارود اس کے ہاتھ لگا۔

کوہ دامن کی طرف لشکر بھیجنے کی وجہ

"اصلاح" رقمطراز ہے کہ غازی محمد نادر خاں کا مطلق ارادہ نہیں تھا کہ شمالی قبائل کو تنگ کریں۔ اور وہ کوہ دامن کو اپنا قبائلی لشکر بھیجنا چاہتے تھے۔ کیونکہ بچہ سقا اور سید حسین نے اپنے پیر اور سفید ریش بزرگوں کی وساطت سے اپنے بیعت نامے مع قرآن کریم کی ایک جلد کے بھیج دئے تھے۔ لیکن جونہی بچہ سقا کو معلوم ہوا کہ اس کا بیعت نامہ منظور کر لیا گیا ہے۔ اس نے شورش برپا کرنی شروع کی۔ اور اس غرض کے لئے کئی مفسدہ پردازوں کو جمع کر لیا۔ ... جب اس نے حکومت کو ذرا غافل پایا تو پھر بغاوت کرنے کی ٹھان لی۔ اس نے غازی ممدوح کو بد امن کی طرف ایک لشکر بھیجنے پر مجبور کر دیا۔ بچہ سقہ نے موضع ... میں اپنے باغی آدمی جمع کر لئے۔ لیکن اس کے پیش قدمی کرنے سے پہلے ہی حکومت کے لشکر نے اس پر حملہ کر کے اسے شکست دیدی۔ اور اس کے تمام اسلحہ اور مشین گنوں پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد لشکر آگے بڑھ کر چاریکار پر قابض ہو گیا۔ اگلے روز بچہ سقہ اور سید حسین نے پھر اپنے بیعت نامے بھیجدئے۔

افغانستان میں غازی نادر خاں کی مخالفت

بعض قبائل کی افسوسناک روش

پشاور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ تورخم جو ہندی و افغانی سرحد کا جنگی خانہ ہے ایک مرتبہ پھر حکومت شنواریوں اور مہمندیوں کے درمیان باعث نزاع بن گیا ہے۔ کل کابل سے ایک کارواں آیا اور وہ سر لنڈی ...

نیٹ بہار این

جیسا کہ جھوٹے اشتہاروں سے دنیا کو دھوکہ دینا ایک بدترین گناہ ہے اسی طرح کسی اکسیر دوا کو پبلک کی نگاہ سے مخفی رکھنا بھی ایک بڑا گناہ ہے۔

کانشر طیہ علاج روئے زمین پر کان کی تمام بیماریوں کی یک بےنظیر حکمی اکسیر اور بے خطا دوا۔

پتہ:۔ کان کی دوا۔ بلب۔ اینڈ سنز۔ پیلی بھیت۔ (یو۔ پی)

ملاحظہ ہو:۔ (رجسٹرڈ) دنیا کیا کہتی ہے:۔

جناب مسٹر ایس۔ اے۔ راما سوامی صاحب۔ چیدم برم (مدراس) ارقام فرماتے ہیں۔ میں نے اپنے کان کے متعلق ڈاکٹری علاج بہت کچھ کیا جنرل اسپتال مدراس میں بھی علاج کرایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہو سکا۔ اب روغن کرامات کے استعمال سے فائدہ ہو رہا ہے۔ ...

بلب۔ اینڈ سنز پیلی بھیت۔ یو۔ پی۔ کا۔ ایجاد کردہ۔ روغن کرامات

... کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت۔ (یو۔ پی)

حاجتمندوں کو بشارت

ہر مشکل حل اور ہر مراد حاصل

اگر آپ ... عملیات پڑھنے اور سینکڑوں تعویذات استعمال کرنے پر بدستور محروم مایوس ہو رہے ہیں اور اشتہاری تعویذ و عملیات کے ... خرچ کر چکے اور کوئی فائدہ نہیں ہوا تو علاج کامل بمقاصد بھی صرف تین ہفتہ تجربہ کیجئے بفضلہ تعالیٰ یہ عمل ہر کام۔ ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجات کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے کسی دوا کے پارسل کے ساتھ مفت منگائیے۔

حب صحت افزا

معدہ کی بیماریوں کی لاجواب گولیاں

خوشذائقہ۔ ہاضم مشتہی مصفی اور مقوی معدہ ہیں۔ ... سفید بنادیتی ہیں صرف ایکبار منگا کر تجربہ کیجئے اگر مفید ثابت نہ ہوں تو واپسی کے ذمہ دار ہیں۔ ۱۲۵ گولیوں کی شیشی عہ ایک درجن عہ محصول ذمہ خریدار۔

طلاء عشرت

مایوس العلاج مریضوں کے لئے آبحیات

اس کے چند روز کے استعمال سے عضو مخصوص کے تمام نقائص خواہ وہ کسی سبب سے کیوں نہ ہوں، دور ہو کر معتدلہ قوت بحال ہوگی۔ رگوں پٹھوں کی تمام خرابیاں دور کرتے اور قوت رفتہ کو واپس لانے میں جادو اثر ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

سفوف تریاق

اکسیر بے نظیر

عمل و دوا منگانے کا پتہ:۔ حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ جرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

جھوٹے پیر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی سنگدل سے محبت ہے اور ... آپ اپنے جائز مطلوب کو حاصل کرانا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو چند الفاظ پڑھ کر نیز صحیح مشورہ دینا ہے ... طلب فرمایئے ہم سے ایک آیت قرآنی ... ہزاروں ... کامیابی ... بذریعہ پیشگی ایک روپیہ چار آنہ خرچ اشتہار پیشگی آنے پر ارسال خدمت ہوگا۔

نقش اسم اعظم ... ناظرین اس نقش کو اسم اعظم مانا گیا ہے ... تمام دنیا کے عاملوں کا اس پر اتفاق ہے ترقی رزق کے لئے ... ہدیہ صرف ۱۲ آنے۔

دعاگو پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین حضرت کمبل پوش ... دہلی

۱۹۳۰ء کی بخشش ڈائری چھپ کر تیار ہو گئی

اس ڈائری میں گذشتہ سال سے بھی زیادہ دلچسپ و کار آمد مضامین درج کئے گئے ہیں۔ اور ٹائٹل پر ایک نہایت ہی خوبصورت تصویر دی گئی ہے۔ یہ ڈائری تنہائی کا مونس و ہمدم ... (۱) تحقیقات عالم۔ (۲) ... کا رخ معلوم کرنا۔ (۳) ہاتھ دیکھ کر قسمت کا حال معلوم کرنا (۴) سنہ ۱۹۳۰ء کی زبردست پیشگوئی۔ (۵) ہندوستان کے والیان ریاست کی آمدنی وغیرہ اور اس کے علاوہ بہت ... اسلام۔ ... دن تاریخ مہینہ کی۔ بارہ صفحہ جنتری کی۔ اور روزنامچہ لکھنے کے لئے ۲۶۴ صفحہ ڈائری۔ ... ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے۔ (کتب فروش صاحبان) ...

منیجر بخشش ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

دعا خانہ

اس حلقہ میں اللہ کے بندے چند مسلمان شامل ہیں جو بچہ گانا نماز کے بعد خاص وقت میں اپنے ان مسلمان بھائیوں کے لئے دعا کرتے ہیں جنکی جائز خواہشات پوری نہیں ہوتیں اور تعویذ بھی دیتے ہیں۔ ... بلا معاوضہ ... اپنی خواہشات مفصل لکھئے انشاء اللہ دعا کی جائے گی۔ اور تعویذ بھی بھیجا جائے گا جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے۔

حلقہ قطب جرتھاول ضلع مظفر نگر

جبوب ... مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو موقعہ دیتے ہیں کہ ... نمونہ صرف پانچ یوم کے ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل دہلی

کتب نادرہ مختلف الفنون

...

محمد رشید مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

خمیرہ بادام طیوری

...

منیجر شفاخانہ عظمی عالم امرت سر

اشتہار عدالت

...

ضرورت ہے

...

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

اکسیر جذام

...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

اشتہار عدالت

...

علم الدین شہید کی لاش
مسلمانوں کی رائے عامہ کے مقابلہ میں حکومت کی شکست
مطالبات تسلیم کر لئے گئے

شہید علم الدین کی لاش کو میانوالی سے لاہور لانے کیلئے اجازت حاصل کرنے کی غرض سے سر محمد شفیع کی قیادت میں جو وفد ہز ایکسلنسی گورنر کی خدمت میں گیا تھا وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے حکومت پنجاب کو بعض شرائط کے ساتھ اس بات پر رضامند کر لیا کہ مرحوم کی لاش مسلمانوں کو دیدی جائے اور مسلمان اسے لاہور لاکر نماز جنازہ ادا کریں اور وہیں دفن کریں۔ اس سلسلہ میں حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل کمیونیکے شائع کیا گیا ہے:-

دی جائے گی کوئی جلوس نہ نکالا جائے گا۔

(س) لاش اس جگہ سے جہاں سے دی جائے گی قبرستان تک اسی راستے سے لیجائی جائیگی جسے حکومت مقرر کریگی۔

مسلمانوں کے نمائندوں نے اس کا یقین دلادیا ہے کہ حکومت کے اس فیصلہ کے دن سے مسلمانوں کا نہ تو کوئی مظاہرہ ہوگا اور نہ عام جلسے منعقد کئے جائیں گے ...

(۱) لاش میانوالی کے قبرستان کے قریب کسی مقام سے ایک ایسے وقت میں دی جائے گی جسے حکومت مقرر کریگی۔

(۲) شہر لاہور یا کسی دوسری جگہ سے وہاں تک جہاں سے لاش

ایک غلطی کی تصحیح

... کوشش بہاولپور کے اسم گرامی کی بجائے حضرت مولانا غلام حسن صاحب مرحوم بہاولپور کا اسم گرامی غلطی سے درج ہو گیا ہے۔ ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔

باغیوں کا مطالبہ

ملک تیس کی بغاوت

ہو گیانی سردار ملک تیس کا ایک ہزار لشکر تیار ہو گیا کا ... علاقہ تک اس کا اثر ہے ابھی تک نادرخاں گفت و شنید اور دوستی سے کام نکالنا چاہتے ہیں اس لئے شاہ محمود خاں کو خاص طور سے صلح کا پیغام دے کر بھیجا گیا۔ انجام محبت سے ہو یا جنگ ہوگی۔

ہندوستان میں رہنے کی اجازت نہیں

کابل سے جس قدر جلاوطن آرہے ہیں وہ سب یورپ یا ایران جانے والے ہیں۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں کسی کو ...

مغل کانفرنس کا قیام

مرادآباد ۹ نومبر آج زیر صدارت مرزا احمد شہریار بیگ صاحب دہلوی مغل جماعت کا ایک اجتماع ہوا۔ جلسہ میں ایک مغل کانفرنس کی بنیاد ڈالی گئی جو مغلوں کی تعلیم اور معاشرتی ترقی کے لئے کام کرے گی اور ان کے ... کی سعی میں مصروف رہے گی۔

مرزا کلب علی بیگ صاحب بی اے ایڈووکیٹ صدر منتخب ہوئے دوسرے عہدیداران کا بھی انتخاب ہوا۔ منیجنگ کمیٹی نے ... تجویز پاس ہوئی کہ مغل جماعت کا ... جائے جو جماعت میں نئی روح پیدا کرے۔ جلسہ نے فیصلہ کیا کہ تمام ہندوستان کے اضلاع اور قصبات میں کانفرنس کی شاخیں کھولدی جائیں۔ مغل جماعت کا ہر فرد کانفرنس کے مقاصد کی کامیابی کا متمنی ہے۔ ہر قسم کی اطلاع مرزا اسحاق بیگ میونسپل کمشنر سکریٹری مغل کانفرنس کے پتہ پر ارسال کرنی چاہئے۔

مولانا داؤد غزنوی سے ایک سوال
سلطان ابن سعود کی تحریر سارداایکٹ کے خلاف

معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ علماء نجد یا خود حضرت سلطان نجد نے بعض غزنویوں کے پاس سارداایکٹ کے خلاف کوئی تحریر بھیجی ہے جس کو یہ حضرات شائع نہیں کرتے۔ ... اگر یہ اطلاع صحیح ہے یعنی سلطان ابن سعود ملک الحجاز و نجد یا علمائے نجد سے غزنوی خاندان کے بعض افراد کو اس قسم کی تحریر ہوئی ہے تو اس کو شائع نہ کرنیکا سبب کیا ہے اور اگر یہ خبر غلط مشہور ہوئی ہے تو مہربانی فرماکر جلد از جلد اس کی تردید کردی جائے تاکہ غلط خبر کی شہرت سے جو نتائج پیدا ہوسکتے ہیں وہ نہ ہونے پائیں۔ امید ہے کہ مولانا داؤد غزنوی اور مولانا اسمٰعیل غزنوی صاحبان اپنی پوزیشن صاف کرنے میں عجلت سے کام لیں گے۔

(نامہ نگار از دہلی)

بعض ارکان جمعیۃ علمائے ... کی گذارش

ہندوستان کی ایک جلیل و عظیم ہستی کا ارتحال

مولانا مولوی سید تاج محمود صاحب امروٹ شریف صوبہ سندھ عمر ۸۵ سال ۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو اس دنیائے فانی سے دارالبقاء کو رحلت فرماگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا موصوف صوبہ سندھ کے ایک جید عالم فاضل - ولی کامل اور ہزاروں انسانوں کی عقیدت کی گاہ تھے اور بیشمار خلقت آپ کے حلقہ ارادت میں داخل تھی۔ آپ کی ساری عمر اعلاء دین متین اور مسلمانوں کی خدمت میں گذری۔ آپ کے سیاسی مرتبہ کا اندازہ صرف اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ آپ معاف زندگی اور جہاد آزادی کی صف اول میں تھے اور صوبہ سندھ کا تمام سیاسی پروگرام آپ ہی کی ذات سے وابستہ تھا۔

ترک موالات کے زمانے میں آپ نے اپنی ضعف و پیری کے باوجود جو کارنمایاں انجام دئے۔ اس کا احساس وہی لوگ کرسکتے ہیں جن کو موصوف سے ذرا سا بھی تعلق رہا ہے۔ حضرت شیخ الہند کئی مرتبہ مرحوم کے دولت کدہ پر تشریف لیگئے اور وہیں بیٹھ کر بہت سے ٹھوس کام انجام دئے۔ مرحوم کی متعدد تصنیفات کے علاوہ سندی زبان میں ترجمۃ القرآن بھی ہے جو کئی بار چھپ کر شائع ہوچکا ہے۔ مرحوم کی آخری جدوجہد اُن مساجد کے تحفظ میں جاری رہی جو سکھر کنیال کے درمیان آگئی تھیں اور جن کو حکومت نے زمین دوز کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا مگر معفور کی بروقت مداخلت نے حکومت کو اس خطرناک اقدام سے باز رکھا۔ غرض مرحوم کیا تھے ہندوستان کا چشم و چراغ تھے۔ افسوس ہندوستان بالخصوص صوبہ سندھ ایک ایسی جلیل و عظیم ہستی سے ہمیشہ کے لئے محروم ہوگیا جس کے فیوض و برکات نے ... سندھ کو ... خداوند تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر و شکر کی توفیق سے مالامال کرے۔ آمین۔

افغانستان کے ساتھ بالشویک حکومت کے تعلقات قائم ہوگئے
بچہ سقہ کے سامان حرب پر مکمل قبضہ

پشاور ۱۰ نومبر۔ ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے ... اعلیٰ حضرت محمد نادر خاں شہریار افغانستان کے اخبار اصلاح کے ایک تازہ پرچہ میں جو کابل سے شائع ہوا ہے۔ دلچسپ خبریں درج ہیں۔

حکومت روس کا پیغام

قرہ خان نے حکومت روس کی طرف سے غازی ممدوح کے وزیر خارجہ کو تار دیا ہے کہ ان کی حکومت جدید حکومت افغانستان کو تسلیم کرتی ہوئی اس امید کا اظہار کرتی ہے کہ ان دو ہمسایہ طاقتوں کے تعلقات پہلے کی طرح دوستانہ و مخلصانہ رہیں گے۔

عبدالحمید خاں تاجر نے عبدالعزیز خاں نے تاشقند سے اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر خاں شاہ افغانستان کے نام مبارکباد کا تار بھیجا اور ایک لاکھ روپیوں کی حکومت کی نذر کیا ہے۔

ملک قیس خوگیانی نے غازی ممدوح کی خدمت میں اپنا بیعت نامہ بھیجتے ہوئے لکھا ہے ... بچہ سقہ کی تلعہ ... کے پاس جو اسلحہ گولہ بارود اور مشین گنیں تھیں۔ وہ سب مل گئی ہیں اور عنقریب یہ سب چیزیں کابل کے ذریعہ جنگ کو بھیجدی جائیں گی۔ بچہ سقہ کے دو سپاہیوں نے بھی اسی قسم کے بیعت نامے بھیجے ہیں۔

ہزاروں کے ... ہزار ہزاروں ... کے ہمراہ کابل پہنچ کر باقاعدہ اطاعت قبول کرلی ہے اور شاہ غازی نے اسے شرف ملاقات سے مشرف فرمایا ہے ... قبضہ کرکے بچہ سقہ کے بقیۃ السیف سپاہیوں کو غیر مسلح کردیا اور بیشمار اسلحہ اور کثیر التعداد گولہ بارود اس کے ہاتھ لگا۔

کوہ دامن کی طرف لشکر بھیجنے کی وجہ

"اصلاح" رقمطراز ہے کہ غازی محمد نادر خاں کا مطلق ارادہ نہیں تھا کہ شمالی قبائل کو تنگ کریں۔ اور وہ کوہدامن کو اپنا قبائلی لشکر بھیجنا چاہتے تھے۔ کیونکہ بچہ سقہ اور سید حسین نے پہلے ہیرا اور سفید ریش بزرگوں کی وساطت سے اپنے بیعت نامے مع قرآن کریم کی ایک جلد کے بھیج دئے تھے۔ لیکن جونہی بچہ سقہ کو معلوم ہوا کہ اس کا بیعت نامہ منظور کرلیا گیا ہے۔ اس نے شورش برپا کرنی شروع کی ... جب اس نے حکومت کو ذرا غافل پایا تو ... غازی ممدوح کو ... کی طرف ایک لشکر روانہ بھیجنے پر مجبور ہوئے ... لیکن اس کے پیش قدمی کرنے سے پہلے ہی حکومت کے لشکر نے اس پر حملہ کرکے اسے شکست دیدی۔ اور اس کے تمام اسلحہ اور مشین گنوں پر قبضہ کرلیا۔ اس کے بعد لشکر آگے بڑھ کر چاریکار پر قابض ہوگیا۔ اگلے روز بچہ سقہ اور سید حسین نے پھر اپنے بیعت نامے بھیجدئے۔

افغانستان میں غازی نادر خاں کی مخالفت
بعض قبائل کی افسوسناک روش

پشاور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ تورخم جو ہندی و افغانی سرحد کا چنگی خانہ ہے ایک مرتبہ پھر حکومت افغانستان اور شنواریوں کے درمیان باعث نزاع بن گیا ہے۔ کل کابل سے ایک کارروان آیا اور ...

جیسا کہ جھوٹے اشتہاروں سے دنیا کو دھوکہ دینا ایک بدترین گناہ ہے اسی طرح کسی اکسیر دوا کو پبلک کی نگاہ سے مخفی رکھنا بھی ایک بڑا گناہ ہے

نیپٹ بہاراین

کانشر طبیہ علاج روئے زمین پر کان کی تمام بیماریوں کی یکتا بے نظیر حکمی اکسیر اور بے خطا دوا

پتہ:- کان کی دوا۔ بلب۔ اینڈ سنز۔ بیلی بھیت (یو۔ پی)

(رجسٹرڈ)

ملاحظہ ہو:- دنیا کیا کہتی ہے

جناب مسٹر ایس۔ اے۔ راما سوامی صاحب ... (مدراس) ارقام فرماتے ہیں میں نے اپنے کان کے متعلق ڈاکٹری علاج بہت کچھ کیا جنرل اسپتال مدراس میں بھی علاج کرایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوسکا۔ اب روغن کرامات کے استعمال سے فائدہ ہورہا ہے ... جناب مسٹر ... ہیڈ کلرک ایس۔ ڈی۔ او ... ارقام فرماتے ہیں روغن کرامات نے میرے کانوں کو بالکل تندرست بنادیا صرف ایک ہفتہ کے اندر ...

بلب۔ اینڈ سنز بیلی بھیت۔ یو۔ پی۔ کا۔ ایجاد کردہ۔ روغن کرامات

ہمارا ... کان کی دوا بلب اینڈ سنز بیلی بھیت۔ (یو۔ پی)

حاجتمندوں کو بشارت
ہر مشکل حل اور ہر مراد حاصل

اگر آپ ... سے عملیات پڑھنے اور سینکڑوں تعویذات استعمال کرنے پر بدستور محروم مایوس و ناکام ہیں اور اشتہاری تعویذ و عملیات کے ... روپیہ خرچ کرچکے اور کوئی فائدہ نہیں ہوا تو ... فضلہ تعالیٰ یہ عمل ہر کام، ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجات کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے کسی دوا کے پارسل کے ساتھ مفت منگا لیجئے۔

طلاء عشرت
مایوس العلاج مریضوں کے لئے آبحیات

اس کے چندروز کے استعمال سے عضو مخصوص کے تمام نقائص خواہ وہ کسی سبب سے کیوں نہ ہوں، دور ہوکر معزز دلہ قوت بحال ہوگی۔ رگوں پٹھوں کی تمام خرابیاں دور کرتے اور قوت رفتہ کو واپس لانے میں جادو اثر ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

حب صحت افزا
معدہ کی بیماریوں کی لاجواب گولیاں

خوشذائقہ، ہاضم، مشتہی، مصفی، اور مقوی معدہ ہیں۔ غذا کو تحقیقی طور پر جزو بدن کرکے خون کو صاف کرتی بڑھاتی، چہرہ پر رونق اور سرخ سفید بناتی ہیں صرف ایکبار منگاکر تجربہ کیجئے اگر مفید ثابت نہ ہوں تو واپسی کے ذمہ دار ہیں۔ ۱۲۵۔ گولیوں کی شیشی عہ، ایک درجن عہ، محصول ذمہ خریدار۔

سفوف تریاق
جدید اور کہنہ جریان کو دور کرنیوالی مجرب دوا

اکسیر بےنظیر

اگر معدہ اور جگر کمزور ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ چہرہ کا رنگ زرد ہے ...

عمل وادویہ منگانے کا پتہ:- حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر یو پی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

دواخانہ

حلقہ قطب چرتھاول ضلع مظفرنگر

محبت کے دو عمل

کتب نادرہ مختلف الفنون

منجانب محمد حسین شرف مہتمم ادارۃ المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

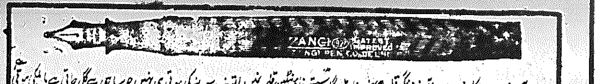

جشن ... ڈائری

منیجر مخزنی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۷۹ کلکتہ

محبوب مقوی مفت

خمیرہ بادام طہوری

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

اکسیر جذام

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء ... لکھنؤ

فضل شاہ عالم دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار عدالت

جمعیۃ علمائے ہند

کی

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کیلئے

پہلا قدم

ائمہ مساجد اور مدرسین مدارس اور قومی کارکنوں کا فرض ہے کہ ہر نماز کے بعد عموماً اور نماز جمعہ کے بعد خصوصاً ہر مسلمان تک یہ آواز پہنچا دیں کہ سارداابل کو مسترد کرانے کے واسطے انتہائی قربانی کیلئے تیار ہو جائیں اور

۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء روز جمعہ کو مکمل پُر امن ہڑتال کریں

اور عظیم الشان جلسے منعقد کر کے بل کے خلاف اظہار بیزاری کا زبردست مظاہرہ کریں۔ جلسوں کی کاروائی اور تجویز کے لئے بڑے بڑے پوسٹر مجلس تحفظ ناموس شریعت "دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی سے ۱۵ر نومبر کے بعد شائع کریگی۔

نوٹ:- (۱) سارداابل کے خلاف ٹریکٹ اور پوسٹر صرف ایک کارڈ بھیج کر ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی سے مفت طلب کیجیے۔ (۲) اس پوسٹر کو چسپاں کرا کر حفاظت ناموس شریعت کا ثواب حاصل کیجئے۔

(مولانا) **احمد سعید**
ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی

(مطبوعہ اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلوزی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنو۔ یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشاء۔ اکبر آبادی۔ جان صاحب۔ ظریف لکھنوی۔ جعفر زٹلی۔ ناز۔ اسد۔ ٹلارع۔ چناں۔ ریاض خیر آبادی بیاں ۔ پرکیس۔ نظیر اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی۔ محسن عرف عنقا۔ بیگم۔ سڑ جوکر۔ شوخ لکھنوی۔ ذکی۔ زانی۔ طائر الاراکین۔ تیہبر الملک۔ بدیلا الشعراء ۔ رحنگ۔ بادرکی۔ غالب۔ مومن۔ ذاغ باز سے چونچ بازیاں روح ۔ حجام۔ حمیرہ۔ جندہ۔ ذبیح۔ راحت۔ رحمٰن بوم وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ جس کے ایک ایک شعر پر مع مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی نہ آوے تو بعد مجرائے قیمت خوشنزلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے قیمت فی جلد عمر۔ مجلد عہ۔ دیگر مطبوعات عظمت پریس۔ ہنسی کا پٹارہ ۸/ دیوان پرکیس ۸/۔ دیوان جان صاحب علہ۔ خواب ۱۲ سنہ ۸/۔ جدید ناول حجم ہزار صفحات تعدادی بیس عدد قیمت صرف دو روپیہ (عہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ پتہ:-

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو۔ لکھنو

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

بڈھے جوان بن گئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ...
نصف صفحہ (") ... ...
ایک کالم (") ... ...
½ کالم (") ... ...
¼ کالم (") ... ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۳ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳۶

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

مسلمانان حسن پور کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایت پر عمل پیرا ہونیکا عہد

بتاریخ ۸ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان قصبہ حسن پور ضلع مرادآباد کا ایک عام جلسہ بصدارت جناب نواب محمد ابراہیم خاں صاحب بعد نماز جمعہ جامع مسجد حسن پور میں منعقد ہوا۔ جناب مولانا احمد شاہ صاحب امام جامع مسجد نے اپنی مؤثر تقریر میں ساردا ایکٹ کی حیثیت پر تبصرہ فرمایا۔ اس کے بعد قاضی سید محمد شفیع صاحب نے ایک بسیط تقریر کی جس میں ساردا ایکٹ کے متعلق جمعیۃ علمائے ہند کی عملی کارروائیوں کا تذکرہ کیا اور اہل قصبہ سے اپیل کی کہ وہ اس خلاف شریعت قانون کو منسوخ کرانے کیلئے پورے جوش اور وحدت عمل کے ساتھ جمعیۃ علمائے ہند کی رہنمائی میں ہر ممکن قربانی و ایثار کیلئے آمادہ ہو جائیں جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے اور تجویز ذیل بالاتفاق منظور ہوئی۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے کا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان قصبہ حسن پور کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں"۔

انجمن خادم الاسلام امرتسر کا جلسہ

حامیان ساردا بل کے خلاف اظہار ملامت

یکم نومبر ۱۹۲۹ء کو انجمن خادم الاسلام امرتسر کا ایک غیر معمولی جلسہ بصدارت منشی غلام رسول صاحب منعقد ہوا اور ساردا بل کے نفاذ سے مسلمانان ہند کی معاشرتی زندگی کو جو نقصان ہونے کا اندیشہ ہے اس پر روشنی ڈالی گئی اور باتفاق رائے حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) جلسہ ہذا ساردا ایکٹ کو شریعت اسلامیہ سے سراسر خلاف سمجھتا ہے کیونکہ مذہب اسلام میں خداوند تعالیٰ نے قرآن کریم میں بوساطت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو احکام ہم پر نازل فرمائے ہیں ان میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں۔ بنا براں ہم مسلمان اس ایکٹ کے پابند ہونے کے لئے تیار نہیں۔

(۲) جلسہ ہذا اُن مسلم ممبران اسمبلی سے جنہوں نے صحیح طور پر مسلمانوں کی قومی نمائندگی کا فرض نہ ادا کرتے ہوئے ساردا ایکٹ کی تائید کی سخت بیزاری اور اُن کی اس کارروائی کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

مسلمانان انڈال ضلع بردوان کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی رہنمائی کا اعتراف

بروز جمعہ بتاریخ ۸ نومبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ جماعت مصلیان و اراکین مدرسین مدرسہ نوریہ انڈال ضلع بردوان (بنگال) کا اجتماع جامع مسجد میں ہوا۔ اور حسب تجویز جناب مولانا شاہ محمد شفیع صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ انڈال تجاویز ذیل منظور کی گئیں:—

۱۔ یہ جلسہ مجلس اراکین و مدرسین مدرسہ و جماعت مصلیان کا ساردا ایکٹ ...

(متعلق ازدواج صغرسنی) پر مسلم اراکین کونسل کے دستخط کرنے پر اظہار ملامت کرتا ہے اور جناب وائسرائے ہند کے دستخط اور منظوری دینے پر انتہائی رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ یہ قانون نہ صرف مسلمانوں کیلئے مضر ہوگا بلکہ شریعت مقدسہ اسلامیہ پر صریح ضرب کاری اور مداخلت فی الدین ہے اسلئے جلسہ کی یہ تجویز ہے کہ تمام مسلم اراکین قرب و جوار کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ جمعیۃ العلماء ہند و جناب مولانا محمد علی صاحب و دیگر کارکنان اس مسئلہ میں ہم مسلمانوں کی طرف سے صحیح نمائندے تسلیم کئے جائیں۔

۲۔ یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو نہ صرف مذہبی حیثیت سے بلکہ سیاسی حیثیت سے بھی مفید نہیں سمجھتا ہے۔

۳۔ یہ جلسہ تمام مسلمانان ہند اور بالخصوص جمعیۃ العلماء ہند اور ارباب طریقت لیڈران قوم سے نہایت پرزور الفاظ میں درخواست کرتا ہے کہ وہ نزاکت موقعہ کا احساس کریں اور ہرگز اس قانون کو مسلمانوں کے حق میں جاری نہ ہونے دیں ورنہ اسلام کی بیخ کنی کے مرتکب ہونگے۔

۴۔ یہ جلسہ سلطنت برطانیہ کو عموماً اور وائسرائے ہند کو خصوصاً پرزور طریق پر مطلع کرنا چاہتا ہے کہ ایسے قانون جن میں اسلام کی پاک تعلیمات پر حملہ ہو نہ نافذ کریں اور مسلمانوں کے حق میں صرف تعلیم محمدی پر فیصلہ صادر کریں اور ملکہ وکٹوریہ کے اعلان پر پوری پابندی کے ساتھ قائم رہیں۔

۵۔ حسب اعلان یہ جلسہ آج ہی بخدمت وائسرائے ہند دہلی حسب ذیل تار دے اور اس کی ایک کاپی جناب مولانا محمد علی صاحب کے پاس بھیج دے تاکہ ۹ نومبر کو مسلمانوں کا جو وفد وائسرائے ہند کے سامنے (ان کے مذہبی خیالات و جذبات ظاہر کرنے کی غرض سے) جاوے اس موقعہ پر تار کی کاپی وائسرائے کے سامنے پیش کر دے کہ یہ ہے مسلمانان انڈال کا متفقہ مطالبہ:—

"بخدمت وائسرائے ہند دہلی
ہم درخواست کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو ساردا قانون سے خارج رکھا جائے اور شریعت اسلامیہ اس قسم کی مداخلت سے محفوظ رہے"۔

حسب تجویز دفعہ ۵ آج دو بجے دن کو مندرجہ بالا تار بخدمت وائسرائے ہند دہلی اور اس کی نقل مولانا محمد علی صاحب کو بھیجدی گئی جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

جمعیۃ علمائے ہند کی ساردا ایکٹ کے خلاف مساعی جمیلہ

مسلمانان مرادآباد کی پرزور تائید

مسلمانان مرادآباد کا ایک عظیم الشان جلسہ بسعی جمعیۃ علمائے مرادآباد زیر صدارت حضرت مولانا حکیم قاسم علی صاحب امام شہر و نائب صدر جمعیۃ علماء مرادآباد بتاریخ ۱۰ نومبر زیر اہتمام جمعیۃ جامع مسجد میں منعقد ہوا جس کا مقصد اولین جمعیۃ علمائے ہند کی مساعی جمیلہ پر اظہار خوشی اور اس کے لائحہ عمل پر پوری آمادگی کا اعلان تھا۔ حسب ذیل تجویز منظور ہوئی:—

"مسلمانان مرادآباد کا یہ عظیم جلسہ ساردا ایکٹ کو مذہب اسلام میں صریح مداخلت تصور کرنے کے باعث ناقابل عمل سمجھتا ہے اور چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اسی وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانیکا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان مرادآباد کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے اور اسی راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں گے"۔

مسلمانان بانکی پور کے تین جلسے

جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے ماتحت عمل کرنیکا اعلان

تاڑہ بنکی میں مسلسل تین جلسے ہوئے لوگوں کو ساردا بل کے نقائص اور ...

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پرامن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۱۰ نومبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا پہلا اعلان یہ ہے کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اسی دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے سے بڑے پیمانہ پر پرامن جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں حسب ذیل تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے اور جلسوں کی رو داد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں جلد سے جلد روانہ کر دی جائے:—

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کو منسوخ کرانے کیلئے جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی "مجلس تحفظ ناموس شریعت" مرتب کریگی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کرینگے"۔

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے جس پر آئندہ مذہبی تعمیر کی بنیادیں قائم ہونگی اسلئے مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ مذہبی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہو جائیں اور لائحہ عمل کی پہلی شق کو پورے جوش و خروش کے ساتھ عملی جامہ پہنائیں۔

مذہبی خرابیاں دکھلائی گئیں تو لوگوں کو حیرت ہوگئی اور اظہار ناراضگی کا جذبہ ہوا اور باتفاق رائے تجویز ذیل منظور ہوئی۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان بارہ بنکی و اطراف بارہ بنکی کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں گے"۔

مسلمانان معروف گنج (گیا) کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی قیادت میں سرگرم عمل ہونیکا عزم

مورخہ ۸ نومبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ مسلمانان محلہ معروف گنج شہر گیا کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا حافظ محمد عبدالکریم صاحب منعقد ہوا۔ مولانا موصوف کے اپیل کے مطابق متفقہ طور پر بلا کسی پس و پیش کے حسب ذیل تجویز منظور ہوئی:—

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان معروف گنج گیا کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں"۔

بنارس میں پچیس ہزار مسلمانوں کی متفقہ آواز

حامیان ساردا ایکٹ مسلمانوں کے نمایندے نہیں ہیں

یکم نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان بنارس کا ایک شاندار جلسہ بمقام ٹاؤن ہال بصدارت حضرت مولانا سید محمد صاحب کچھوچھوی مدظلہ العالی انجمن حزب المسلمین کی طرف سے منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد ۲۵ ہزار تھی۔ تمام کاروبار بند ہو گئے تھے۔ جلسہ میں شہر کے علماء ائمہ مساجد اساتذہ مدارس اسلامیہ دینی کارکنان بھی شریک تھے۔ مقامی علماء کے علاوہ بیرونجات کے علماء و مشائخ بھی تشریف فرما تھے جنہوں نے ساردا بل کے خلاف پرزور تقریریں کیں اور ساردا بل کو مذہبی و معاشرتی حیثیت سے مسلمانوں کے لئے مضر ثابت کیا۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشنز بڑے زور و شور کے ساتھ حاضرین نے کھڑے ہو کر پاس کئے۔ اور یہ عہد کیا کہ ہم ایسے قانون کو جو شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف ہے ہرگز نہیں مان سکتے۔ لہذا گورنمنٹ کو چاہیئے کہ اس قانون کو منسوخ کر دے یا مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ قرار دے۔

۱۔ مسلمانان بنارس و ملحقات بنارس کا یہ جلسہ عام قانون ساردا بل کو صریح مداخلت فی الدین اور گورنمنٹ کے مشہور اعلان آزادی مذہب کے منافی سمجھتا ہے اور اس قانون کے نفاذ کو شریعت اسلامیہ سے صریحاً تصادم قرار دیتا ہے جس کو کوئی مسلمان کسی طرح برداشت نہیں کر سکتا اور اس کی تمام تر ذمہ دار گورنمنٹ ہوگی۔

۲۔ مسلمانان بنارس و ملحقات بنارس کا یہ جلسہ عام اُن مسلم ممبران اسمبلی سے جو مذہبی بے خبری کی وجہ سے اس قانون کے موافق تھے اظہار بیزاری کرتا ہوا اُن سے پرزور احتجاج کرتا ہے کہ وہ اپنی جگہ کو جلد سے جلد استعفے دیکر قومی و ملی رہنماؤں کیلئے خالی کر دیں۔ اُن کی موافقت کی رائے محض اُن کی ذاتی رائے تھی جس میں نمائندگی قوم کا کوئی حصہ نہیں تھا۔

۳۔ مسلمانان بنارس و ملحقات بنارس کا یہ جلسہ عام اُن مسلم ممبران اسمبلی کا جنہوں نے قانون ساردا بل کو خلاف اسلام سمجھ کر اس کی مخالفت کی ہے دلی احترام کرتا ہے اور صحیح نمائندگی پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے۔

۴۔ مسلمانان بنارس و ملحقات بنارس کا یہ جلسہ عام اُس وفد ...

سوئیوالان میں کوکین پکڑی گئی

دہلی ۱۳ نومبر کل ہلا ایک کے قریب چودہری عبدالستار صاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ فتح بازار نے محلہ سوئیوالان میں ایک جگہ سے ۵۰ اونس (تقریباً ۱۰۰ تولے) کوکین گرفتار کی اور کریم بخش نامی ایک شخص کو معہ اس کی بیوی اور عبدالرشید تانگے والے کو معہ اس کی بیوی کے گرفتار کیا۔

۵۰ اونس کوکین کی قیمت تقریباً ۴ ہزار روپیہ ہوئی ہے سوئیوالان میں اس سے زیادہ کوکین آج تک کبھی برآمد نہیں ہوئی۔

علم دین کی نعش جلد ملنے والی ہے

لاہور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ علم دین کی نعش کی تجہیز و تکفین کے انتظام کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس کے اراکین کل ۱۲ نومبر کو کمشنر لاہور کی کوٹھی پر جائیں گے اور اس کے ساتھ گفتگو کر کے تمام ضروری امور طے کریں گے کیونکہ نعش بہت جلد ملنے والی ہے۔

بقیہ صفحہ ۳

جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کیلئے پہلا قدم

شیخ نجم العارفین صاحب کے بھائی کی تقریب سعید

قومی کاموں کیلئے تین سو روپیہ کا عطیہ

دہلی ۱۴ نومبر گذشتہ شب کو جناب شیخ نجم العارفین صاحب کے چھوٹے بھائی جناب عبدالحق صاحب کی شادی کی تقریب نہایت پر تکلف طریقہ سے منائی گئی۔ دہلی کے رؤسا علماء اور اعیان قوم کو شیخ صاحب نے مدعو فرمایا جن میں حضرات ذیل قابل ذکر ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا مکتوب

جمعیۃ علماء ہند کے گذشتہ اجلاس میں شریک نہ ہونے پر اظہار معذرت

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ ربیع الاول میں مولانا ابوالکلام آزاد صاحب بعض موانع پیش آجانے کے باعث شریک نہیں ہو سکے لیکن موصوف نے ایک مکتوب کے ذریعہ معذرت فرمادی ہے۔ اور ساردا ایکٹ کے متعلق اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ

"ضروری ہے کہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کردیا جائے کیونکہ یہ واقعہ ہے کہ ان کی رائے عام اس کے خلاف ہے۔ مجھے امید ہے کہ اگر جمعیۃ نے مناسب لفظوں میں تجویز منظور کی اور دیگر اسلامی انجمنوں کا بھی سلسلۂ احتجاج جاری رہا تو گورنمنٹ مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کردے گی۔"

افغانستان ترقی پذیر راستہ پر

سرکش اور ضدی قبائل بھی مطیع ہوگئے

شاہ نادر خاں کا اعلان

اہل فلسطین کی امداد اور حجاز

امدادی انجمنوں کا قیام

مکہ معظمہ میں صدقات و خیرات کی تقسیم

گورنر صوبہ متوسط کا استعفیٰ

پٹرول پر خوانچے والوں کو بیٹھنے کی اجازت

کانگریس کی ہندو سبھائیت

گورکھشا کیلئے ہندو سبھائی لیڈروں کی اپیل

سونا پور میں ہندو مسلم فساد

مقدمہ سازش لاہور

کانگریس کی شاخ لندن کا فیصلہ

ہندوستان کے کانگریس لیڈروں سے اختلاف

دہلی میونسپلٹی کا صحیح فیصلہ

نیا فائر انجن خریدنے کی تجویز

دہلی میں پھر آگ لگ گئی

مسٹر سرینواس آئینگر کا اعلان

ملک افاغنہ

جنرل نادر خان کے اعلان ملوکیت پر تبصرہ

(مولوی منظور احسن صاحب دہلوی از رنگون)

جب شہریار غازی شاہ امان اللہ خان بادگرد انقلاب زمانہ و حوادث کے ایک ہی جھونکے میں تخت و تاج افغانستان پر خاک ڈالی اور ہاتھ جھاڑ اٹھ کھڑے ہوئے ساور ایک آوارہ بخت رہزن سقہ بچہ سفہ شائستہ تاج و نگین قرار پایا تو عالم حق و انصاف میں ایک شور قیامت برپا ہوگیا۔

تاریخ انقلابات عالم کے اوراق بوالعجبیہائے زمانہ سے پر ہیں لیکن روزگار سفلہ پرور کی ستم ظریفی کا یہ منظر اس درجہ کریہہ اور ناخوشگوار تھا کہ تماشائیوں نے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔

مسلمانان خانجہاں پور ضلع الٰہ آباد کا جلسہ عام

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عہد

مسلمانان ٹیٹاگڑھ کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کے خلاف جوش

صوبہ مدراس میں ساردا ایکٹ کی مخالفت

عام جلسے اور وائسرائے کو تار

ملتان میں بھی متعدد حضرات نے ساردا ایکٹ کے مذہبی سیاسی اقتصادی نقصانات بالتفصیل بیان کئے اس کے بعد بالاتفاق حسب ذیل تجویزیں منظور ہوئیں:-

(۱) مسلمانان مئو کا یہ جلسہ اس قانون کو مذہب اسلام کے منافی اور سلطنت برطانیہ کی روایتی مذہبی رواداری کے صریح خلاف مانتا ہے اور گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے ان کو اس قانون سے مستثنیٰ قرار دیا جائے ورنہ مسلمان اس کو کسی طرح منظور نہ کرتے ہوئے ناموس شریعت کے بقا و تحفظ کے لئے آخری لمحہ حیات تک امکانی کوشش کریں گے!

(۲) مسلمانان مئو جمعیۃ العلماء کو اپنا صحیح مقتدر جانتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ جو پروگرام تیار کرے گی اس کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں گے۔

(۳) مجلس تحفظ ناموس شریعت کے اعلان کے مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جائے جس میں مسلمانان مئو کے علاوہ مواضعات ملحقہ کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے۔

ننداورہ لال گنج کا جلسہ عام

جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر کاربند ہونے کا عہد

حسب تحریک جناب مولوی حبیب اللہ صاحب فاروقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند و صدر انجمن رفاہ المسلمین ننداورہ لال گنج موضع برلی میں ایک عظیم الشان جلسہ بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۲۹ء زیر صدارت جناب مولوی افتخار علی صاحب منعقد ہوا۔

گوجرانوالہ کے ہزارہا مسلمانوں کا فیصلہ

۱۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ جامع مسجد گوجرانوالہ میں ہزارہا مسلمانوں کے اجتماع میں بصدارت مولانا مولوی عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد مفصلہ ذیل ریزولیوشنز بالاتفاق جمیع حاضرین پاس کئے گئے۔

(۱) مسلمانان گوجرانوالہ کا یہ عظیم الشان جلسہ ساردا بل کو شریعت مقدسہ اسلامیہ کے احکام کے خلاف سمجھتا ہے اور مسلمانوں پر اس کا اطلاق یقیناً مذہبی مداخلت ہے جو ملکہ وکٹوریہ کے مشہور اعلان اور ان کے جانشینوں کی جانب سے اس کی پیہم و متواتر تصدیق و توثیق کی صریح خلاف ورزی ہے۔

(۲) اس حقیقت واضحہ کے لحاظ سے کہ جمعیۃ علمائے ہند نے اپنے اجلاس مراد آباد میں ساردا بل کے مخالف شریعت ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

مسلمانوں میں جانی و مالی قربانی کا جوش

ساردا ایکٹ کی دھجیاں اڑا دینے کا فیصلہ

ساردا ایکٹ سے مسلمانان مئو ضلع اعظم گڑھ کا اظہار بیزاری

"جمعیۃ علماء ہند ہماری صحیح مقتدر ہے"

ہندوستان کے مقتدر علماء و زعماء کا اجتماع
مجلس مشاورت کے متعلق مؤقر ہمعصر مدینہ کی رائے

۲۶ اکتوبر کو جامع مسجد فتحپوری دہلی کے وسیع ہال میں ہندوستان کے مختلف طبقہ و خیال کے مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ اس جلسے میں شرکت کا فخر ہمیں بھی حاصل ہوا اور ہمیں یہ دیکھ کر دلی مسرت ہوئی کہ ساردا ایکٹ کی کمیٹی نے مختلف الخیال افراد ملت کو بھی ایک پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر اپنی فہم و بصیرت کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا کر دی ہے کیا یہ امر مسلمانوں کے لئے انتہائی خوشی کا باعث نہیں ہے کہ جو لوگ آج سے چند روز پیشتر بعض سیاسی مسائل کے متعلق ایک دوسرے کے اشد شدید مخالف تھے اور جن کی باہمی مخالفت نے عناد و عداوت کی صورت اختیار کر لی تھی وہ اس قانون کے ذریعے ایک ہی ہال میں جمع ہو گئے۔ حالانکہ اس سے قبل ان کا ...

یقین فرمائیے کہ اس امر کی کیا ضمانت ہے کہ آئندہ اس قسم کا کوئی قانون جو مسلمانوں کے عام حقوق معاشرت پر اثر انداز ہوتا ہو۔ اور جسے مسلمانوں کی رائے عامہ ناپسند کرتی ہو اس کی مرضی کے خلاف منظور نہیں کر لیا جائے گا۔ کیا اس قسم کے ہر نئے قانون کے نفاذ و اجراء پر ہم فتویٰ شائع کیا کریں گے۔ مسلمانوں کو (نعوذ باللہ) اسلام کی ہلاکت کا یقین دلا کر آمادۂ کار کریں گے۔ اسجد فتحپوری کے ہال میں علماء و غیر علماء کا جلسہ کر کے قرار دادیں منظور کیا کریں گے اور سارے ہندوستان کو اپنے ہنگامۂ احتجاج سے بھر دیں گے۔ کیا ہر نئے مسئلے پر مسلمانوں کو مبتلائے آلام و مصائب کرنا ہماری سیاسی زندگی اور ہمارے قومی وقار کے لئے مفید ہوگا۔ کیا اس سے ہماری تجارتی، اقتصادی، علمی، تمدنی ...

قرارداد

سول نافرمانی

مسئلہ کی اہمیت

کوشولک کے دامن میں علم و عرفاں کی بارش
ہوشیار پور میں صدر جمعیت العلماء و ناظم جمعیت العلماء کا ورود مسعود

یوں تو کئی دن سے یہ افواہ ہوشیار پور میں تھی کہ علامۂ دہر فاضل اجل مفتی اعظم حضرت مولانا مولوی محمد کفایت اللہ ناظم جمعیت العلماء و حضرت مولانا مولوی احمد سعید صاحب تشریف لا رہے ہیں لیکن ہر شخص حیرت زدہ تھا کہ ہوشیار پور اور ان نفوس قدسیہ کا بعد چہ معنی! لیکن اس خدائے لایزال کے قربان جائیے کہ جس نے اس موربے مایہ کو ہمدوش سلیمان کر دیا یعنی ہر دو اصحاب تشریف فرماتے ہوشیار پور ہوتے۔

سات ماہ حال کو اعلان کیا گیا تھا کہ نومبر کی صبح کو ہر دو بزرگ صبح ۸ بجے والی گاڑی میں تشریف لا رہے ہیں ... صبح کو ہی ہر شخص اپنے اپنے کاروبار کو چھوڑ عازم اسٹیشن ہو گیا ...

پنچ کے نامہ نگار کو چیلنج

ایک شخص ... کا الزام لگانا ہے ... کا منتظمین ہو سکتا ہے ورنہ کسی شریف انسان کی تو یہ ہرگز جرأت نہیں ہو سکتی۔ ہم "پنچ" کے نامہ نگار کو چیلنج کرتے ہیں کہ اگر وہ واقعی سچا ہے تو جو خبر اس نے شائع کی ہے اسکو ثابت کرے اگر وہ کوئی اس قسم کی سازش ثابت کر دے گا تو ہم اس کو مبلغ ۱۰۰ روپیہ انعام دیں گے۔ ہم یہ سو روپیہ مسٹر جانسن ڈپٹی کمشنر دہلی یا شہر کے کسی دوسرے معزز کے پاس جمع کرانے کے لئے تیار ہیں کہ اگر مولانا کے مکان پر کسی سازشی جلسے کو ثابت کر دیا گیا۔ تو یہ روپیہ "پنچ" کے نامہ نگار کو دے دیا جائے اس بارے میں ہم دل سے رائے بہادر لالہ سوہن لال سکریٹری میونسپل کمیٹی کو بھی اپنا پنچ مقرر کرنے کو تیار ہیں ... مشورہ ثابت ہے تو سو روپیہ "پنچ" والوں کے نذر ہوگا۔

اگر "پنچ" کو جس نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے ہمارا یہ چیلنج منظور ہے اور واقعی ایماندار ہے تو وہ چیلنج کو منظور کرے۔ چیلنج کی منظوری کے لئے ہم ایک ہفتہ مقرر کرتے ہیں اخبار "ملت"، "اخوان"، "الجمعیۃ" اور "الامان" ان پرچوں میں سے کسی ایک پرچہ میں منظوری شائع ہوگی ...

ہمارے مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

علماء اور اکابر
اتحاد و اتفاق کی ضرورت

(از مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر لیجسلیٹو اسمبلی)

فاتح کا مفتوح اور حاکم کا محکوم بننا دنیا کے سخت ترین مصائب میں داخل ہے۔ مسلمانوں کو ابتدائے اسلام سے زیادہ تر حاکم اور کم تر محکوم بنکر رہنے کا اتفاق ہوا ہے اور اسی واسطے راہ رسم اسیری سے یہ بہت کم آشنا ہیں ...

۱۹۳۰ء بخشی پاکٹ ڈائری
چھپکر تیار ہو گئی ہے

اس میں گذشتہ سال سے بھی زیادہ دلچسپ اور کار آمد مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ٹائیٹل پر ایک خوبصورت تصویر بھی ہے تحقیقات عالم۔ ہاتھ دیکھ کر قسمت کا حال معلوم کرنا۔ ۱۹۳۰ء کی پیشنگوئی۔ نعت۔ غزلیں۔ لطیفے وغیرہ بھی درج ہیں۔ لکھائی چھپائی قابل دید ہے۔ ڈائری کیا ہے تنہائی کا مونس ہے۔ ایک آنے کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے کتب فروش صاحبان اگر فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً نرخ تاجرانہ اور نمونہ ڈائری مفت منگائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب ... ایڈیٹر رسالہ ... لکھنؤ۔ جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو۔ لکھنؤ

شربت اکسیر
مردمی کا مرہم

جریان
بیس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا
اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

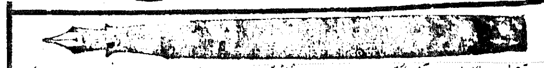

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۔ دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی جسم کم پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
عدالت جناب ... صاحب جج عدالت خفیفہ دہلی
نالش مبلغ ... دیوانی نمبر ۳۱۵ بابت ۱۹۲۹ء
... بنام ... مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے ... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط جناب صاحب جج بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۱۳ر جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

وائسرائے ہند کی غلط فہمیاں

ہم اپنی گذشتہ اشاعت میں وائسرائے ہند کے اس جواب پر اظہار خیال کر چکے ہیں جو انہوں نے مسلم وفد کے ارکان کو دیا تھا اس وقت تک ہمارے سامنے ہز ایکسیلنسی کے جواب کا صرف وہ خلاصہ تھا جو ایسوسی ایٹڈ پریس نے اخبارات میں شائع کرایا تھا لیکن اس کے بعد جب پایونیر کی تازہ اشاعت میں جواب بتفصیل موصول ہوئی ہے اس کو دیکھ کر پھر اس امر کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے کہ وائسرائے نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان پر ایک نقدی نظر ڈالی جائے

طریقہ پر سمجھ سکتے ہیں اور ہم یہ جانتے ہیں کہ اس کے نزدیک نکاح کو خالص مذہبی اہمیت ضرور حاصل ہے جس میں کسی قسم کے شبہ کی ذرہ برابر گنجائش نہیں ہے

اب یہ سوال کہ مسلمان کیا چاہتے ہیں سو اس سے تعلق ہی وائسرائے کو خوب اچھی طرح معلوم ہے کہ اس وقت اسلامی ہند کے دو مطالبے

وائسرائے کا اعلان
وزیر اعظم برطانیہ کی تصریحات
ہندوستانی لیڈروں کا جواب

لندن ۱ نومبر گلڈ ہال لندن میں لارڈ میئر نے جو ضیافت دی اس میں مسٹر میکڈانلڈ نے ...

آگ بجھانے کا انتظام

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ ابھی حال میں آتشزدگی کے جو ہولناک حادثات پیش آئے ہیں ان کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے ہم نے دہلی میونسپل کمیٹی کے ذمہ دار حکام کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ وہ شہر کے اندر آگ بجھانے کے انتظامات پر جلد سے جلد توجہ فرمائیں اور فائر بریگیڈ کے عملہ کو درست کرتے

...

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی

اعلان

بلدیہ جدید دہلی (زیر دفعات ۱۸۸ (ہ) ضمنی، ۱۸۸ (ن) اور دفعہ ۱۹۱ (الف ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء) مسودہ ضمنی قوانین جدید دہلی کنوٹ پلیس کے کاروباری مکانات کی درست باقاعدگی اور ان مقامات پر بلوں اور اشتہاروں کی چسپاندگی اور ان عمارات پر لگنے والے ناموں کے تختے۔ سائن بورڈز اور سائن پوسٹ کی مخصوص جگہ۔ لمبائی چوڑائی شکل اور طریقہ کے بارے میں ان اشخاص کی آگاہی کے لئے کہ جن کا تعلق ان سے ہے مشتہر کرتی ہے مسودہ ضمنی قوانین معہ اعتراضات و رائیوں کے جو مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۹ء کے قبل موصول ہونگے یا تاریخ مذکورہ بالا یا اس کے بعد غور کئے جائینگے۔

ضمنی قوانین

(۱) **برقی روشنی کے نشانات** - فرشی منزل کی محرابوں ستونوں کے درمیان سائن بورڈ برقی روشنی کے ذریعے منور کئے جاسکتے ہیں۔ ماسوائے تفصیل ذیل صورتوں کے سامنے کی پابندی میں باہر کے رخ کوئی برقی روشنی کی نشانیاں منظور شدہ نمونہ پر جس کی بلندی ۵ فٹ سے زیادہ نہ ہو۔ پہلی منزل کے برآمدے کی چھت کی سطح کے اوپر اندرونی برآمدے کی دیوار پر لگائی جاسکیں گی لیکن یہ پہلی منزل کے صدر چھجے کی سطح سے اونچی نہ ہونگی منظور شدہ نمونہ کی برقی نشانیاں زمین منزل کے برآمدے کی اندرونی دیواروں پر لگانے کی اجازت ہوگی۔

(۲) **محرابوں اور ستونوں کے درمیان ناموں کے تختے** - پہلی منزل کی محرابوں اور ستونوں کے درمیان بھی سائن بورڈ لگانے کی اجازت ہوگی۔ یہ سائن بورڈ کمیٹی کے مقرر کردہ افسر اعلیٰ کے دئے ہوئے نمونہ کے مطابق ساگون لکڑی کے بنانے ہونگے۔ اور نقشہ مہیا کردہ کے مطابق آویزاں کئے جائینگے۔ یہ برقی روشنی کے ذریعے منور کئے جانے کیلئے صناروفی طریقہ میں پشت سے سامنے کے رخ تک کافی موٹے ہونے چاہئیں۔ کسی خاص طرز کے حروف ہونے لازمی نہیں ہیں۔ دیوار پر حروف لکھے جانے کی اجازت کسی حالت میں نہ ہوگی۔

(۳) **اشتہار** - عمارات کے بیرونی حصوں پر کسی قسم کے پوسٹر لگانے کی اجازت نہ ہوگی لیکن پہلی منزل کے برآمدے کی اندرونی دیواروں پر دیواروں میں لگے ہوئے چوکھٹوں میں پوسٹر و نشانی کے اشتہارات لگائے جاسکینگے۔

(۴) **اشتہاروں کی دستگیریاں اور خارجی نشانیاں** - دستگیریاں اور خارجی نشانیوں کو اول منزل کے برآمدہ کی اندرونی دیوار میں لگانے کی اجازت ہوگی کمیٹی کو اختیار حاصل ہوگا کہ کسی دستگیری یا باہر نکلے ہوئے سائن بورڈ کو جو ان کی رائے میں عوام کیلئے غیر محفوظ اور باعث خطرہ ہو ہٹا دے۔ یا ایسا کرنے کی ہدایت کرے۔

(۵) **برآمدوں میں اشیاء منقول** - برآمدے کے فرش یا سامنے کے کھرنجوں پر کوئی تپائی۔ تختہ یا میز یا بچوں اشیاء منقولہ رکھنے کی بالکل اجازت نہ ہوگی۔

(۶) جو کوئی شخص مندرجہ بالا قوانین کی خلاف ورزی کا ارتکاب کریگا یا ایسے عمل میں مساعی ہوگا وہ مجسٹریٹ کے سامنے جرم ثابت ہونے پر ۵۰ روپے تک اور مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں اول خلاف ورزی کے بعد زائد ۵ روپیہ یومیہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

ہدایت: اس کمیٹی نے محکمہ پبلک ورکس صوبہ دہلی کے گورنمنٹ چیف آرچی ٹیکٹ کو ان امور کے لئے مقرر کر دیا ہے کہ جن کے پاس ان ضمنی قوانین کے مطابق نمونہ جات منظوری کیلئے بوساطت سکرٹری بلدیہ جدید دہلی روانہ کرنے چاہئیں۔

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو منر آئن سکرٹری۔ نیو دہلی میونسپل کمیٹی۔

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

چیپ واچ ہاؤس ۷ اجمیری گیٹ۔ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف مکس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جوبید جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کے لئے ہیں۔ فی الحال کچھ دنوں کے لئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کرلئے جاویں۔ کافی شہرت اور مفید ثابت ہوجانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہوجائیگا

جنرل منیجر معین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے۔ رجولیت لوٹ آتی ہے چہرہ سرخ ہوجاتا ہے۔ غم و رنج اور افسردگی پاس نہیں پھٹکنے پاتے۔ بینائی بڑھتی ہے۔ امساک کے لئے موثر طاقت مردمی کیلئے اشتی طلب کرکے اس کا کرشمہ دیکھیں۔

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

جوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

بڈھے جوان بن گئے

کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

اکسیر جذام

دعا خانہ

حلقہ قطب جبر تھانہ ضلع مظفر نگر

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۴۸ہجری مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۷

شدید مصائب آجاویں اور ہم ہمیشہ شریعت کے قانون نکاح پر عمل کریں گے۔

(۲) ہم اہل قصبہ ماچی واڑہ اور ملحقہ دیہات کے مسلمان جمعیۃ ناموس شریعت کے حکم کے موافق ۲۹ نومبر کو ہڑتال اور جلسہ کریں گے اور آئندہ جو جمعیۃ ہم کو حکم دے گی اس پر عمل کریں گے۔

ایک کمیٹی منتخب کی گئی جس کے صدر مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب نائب صدر مولوی محمد اکبر صاحب۔ ناظم مستری عبد الحمید صاحب نائب ناظم چودھری ولی محمد صاحب نمبردار منتخب ہوئے۔

موضع جبوال میں جلسہ

ایک جلسہ موضع جبوال ضلع لودھیانہ میں مورخہ ۸ نومبر ۱۹۲۹ء کو مولوی محمد حفیظ اللہ کی صدارت میں ہوا جس میں مندرجہ بالا ہر دو تجاویز منظور ہوئیں جس میں دوسری تجویز کے لفظ ہڑتال کے بعد کا حصہ یوں ہے اور قصبہ ماچی واڑہ میں جلسہ کریں۔ موضع جبوال میں ملحقہ دیہات کے کافی آدمی تھے۔

موضع بلیڈال میں جلسہ

۹ نومبر کو موضع بلیڈال میں مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ جس میں پہلی قرارداد بلفظہ منظور ہوئی اور دوسری قرارداد یہ تھی موضع بلیڈال میں جلسہ ۲۹ نومبر کو ہونا قرار پایا اور کمیٹی کا انتخاب یہ ہوا۔ صدر مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب۔ نائب صدر مولوی محمد الیاس صاحب۔ ناظم مولوی چراغ الدین صاحب۔ نائب ناظم میاں محمد عبد اللہ صاحب۔

مسلمانان بھولی ضلع بارہ بنکی کا جلسہ
جمعیۃ علماء ہند کی قیادت میں متفقہ فیصلہ

آج بتاریخ ۹ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۲ نومبر ۱۹۲۹ء یوم سہ شنبہ کو مقام بھولی ڈاکخانہ رودولی ضلع بارہ بنکی کے عام مسلمانوں کا جلسہ بصدارت جناب شیخ حسین بخش صاحب تاجر منعقد ہوا اور ساردا بل کے متعلق مسلمانوں کو سمجھایا گیا۔ لوگوں نے نہایت نفرت و حقارت سے اس قانون کو مسترد کیا اور ایک ہیجان و اضطراب پیدا ہو گیا اور باتفاق رائے تجویز حسب ذیل پاس کی:-

"چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے۔ اس لئے مسلمانان بھولی متصل قصبہ رودولی ضلع بارہ بنکی کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے ہر حکم پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس معاملہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

انجمن اصلاح المسلمین شاہجہان پور کا جلسہ
مسلمان جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے مطابق عمل کرینگے

انجمن اصلاح المسلمین کا سالانہ اجلاس مولوی قاری مرتضیٰ علی صاحب۔ سید منظور حسن صاحب وکیل۔ مولوی شفاعت اللہ صاحب کی زیر صدارت ۸، ۹، ۱۰ نومبر کو منعقد ہوا۔ مولانا حسین احمد صاحب۔ مولانا عبد الحلیم صاحب ندوی۔ اور سید محمد میاں صاحب نے تقریریں فرمائیں۔ مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں:-

"مسلمانان شاہجہان پور کا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو مذہبی مداخلت کے مرادف سمجھتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ یہ شاہی اعلانات کے بھی خلاف ہے۔"

یہ جلسہ حکومت کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر مسلمان اس قانون سے مستثنیٰ نہ کر دیئے گئے تو انہیں جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے مطابق عمل کرنا پڑے گا۔

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش
جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

ساردا ایکٹ کے خلاف ضلع لودھیانہ میں متعدد جلسے
جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت کمیٹی کا قیام

جناب فضیلت مآب حضرت مولانا مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ السلام علیکم۔ مکرمی آپ نے جو پرآشوب زمانہ میں مسلمانوں کی رہبری کی وہ قابل صد تحسین ہے خصوصاً آپ کی جمعیۃ علماء نے آپ کی راہبری میں جو ساردا بل کے لئے سعی کی ہے اس کی وجہ سے جمعیۃ علماء کا وقار اللہ تعالےٰ کے تفضل و کرم سے مسلمانوں کے قلوب میں زیادہ ترین ہو گیا ہے۔

آپ کا اخبار الجمعیۃ بازار احقر کے نام ایک سال سے جاری ہے جس کی وجہ سے آپ کی خدمات اور خصوصاً ساردا بل کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی خدمات روزانہ پر معلوم ہوتی رہتی ہیں۔ آپ کے اخبار کی تحریک پر احقر نے یہاں اور ملحقہ دیہات میں کافی سعی کی ہے۔ اور آپ کی جمعیۃ کی آواز کو تمام علاقہ میں پہنچا دیا ہے۔ اللہ کے فضل سے علاقہ جاگ اٹھا ہے اور آپ کو دعائیں

محمد ریاست حسین صاحب ساردا بل کے متعلق بھی ایک احتجاجی جلسہ ہوا۔ جس میں صدر نے ساردا ایکٹ سے مذہبی و اقتصادی نقصانات کو مشرح طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا نجس و ناپاک قانون جو ہمارے قوانین شرعیہ سے متصادم ہو اور اصول مقدسہ الٰہیہ کی ترمیم و تنسیخ کرتا ہو قطعاً ٹھکرا دینے کے قابل ہے اور میں بتوفیق ایزدی انشاء اللہ تعالیٰ اس ناپاک قانون کے مٹانے میں انتہائی ایثار فرمانے کیلئے تیار ہوں۔ اس تقریر سے مجمع بہت متاثر ہوا اور باتفاق آراء ذیل کے رزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) چونکہ مسلمانان متعلقہ پور ضلع رائے بریلی کا یہ عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ الانصار دربھنگہ کا مخلصانہ جلسہ
جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں سول نافرمانی کی تیاریاں

۱۰ نومبر بروز دوشنبہ بعد نماز مغرب سلطان منزل واقع محلہ لہیریا سرائے دربھنگہ میں ایک جلسہ بصدارت جناب مولوی محمد عیسیٰ صاحب ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد ہوا۔ خطبہ صدارت کے بعد جناب مولوی سعید احمد صاحب ایوبی و مولوی سعادت اللہ صاحب بھاگلپوری نے اس کے خلاف نہایت مدلل و بسیط تقریریں کیں جس سے سامعین پر نہایت گہرا اثر پڑا اور ہر طرف سے صدائے لبیک بلند ہوئی۔ بعض ناواقف اور اہل الرائے اشخاص نے ساردا ایکٹ کی حمایت میں اپنے شکوک کا اظہار بھی کیا۔ مگر مولوی خلیل احمد صاحب و مولوی سلطان صاحب نے ان کے شبہات کو رفع کرنے کی کوشش کی اور بالآخر مولوی ظفر الحسن صاحب سکریٹری جمعیۃ الانصار دربھنگہ کی تقریر کے بعد مخالفین نے بھی اپنے خیال سے رجوع کر لیا اور اپنی غلطی کا اعتراف کیا۔ اور سب کے اتفاق سے بالاتفاق مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں:-

(۱) ساردا ایکٹ مداخلت فی الدین ہے اسلئے ہم مسلمانان دربھنگہ اس پر عمل کرنے کے لئے بالکل تیار نہیں ہیں۔ حکومت کو متنبہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو اس ایکٹ سے مستثنیٰ رکھے۔

(۲) اگر اس ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا گیا تو ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں سول نافرمانی کرنے کیلئے ہمہ تن تیار ہیں۔

(۳) یہ متفقہ طور پر طے ہوا کہ مندرجہ بالا تجویز کی کاپی نامی اردو اخبارات اور اسلامی انجمنوں اور حکومت کے اعلیٰ افسروں کے پاس بھیج دی جائے۔

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ
۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پرامن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۹ اکتوبر کو ساردا ایکٹ کے خلاف جد و جہد کرنے کے لئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا پہلا اعلان یہ ہے کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اس دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے سے بڑے پیمانہ پر پرامن جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں حسب ذیل تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے اور جلسوں کی روداد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں جلد سے جلد ... کر دی جائے۔

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کو مسترد کرانے کیلئے جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی "مجلس تحفظ ناموس شریعت" مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کریں گے۔"

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے جس پر آئندہ مذہبی تعمیر کی بنیاد قائم ہو گی اس لئے مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ مذہبی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہو جائیں اور لائحہ عمل کی پہلی شق کو پورے جوش و خروش کے ساتھ عملی جامہ پہنائیں۔

جس میں مقامی علمائے کرام کے علاوہ بیرونجات کے حضرات علماء کرام بھی بکثرت شریک ہیں ساردا بل کو متفقہ طور سے صریحی مداخلت فی الدین قرار دیتا ہے اور برطانیہ کے اعلان سابقہ کے خلاف سمجھتا ہے اسلئے یہ عظیم الشان اجتماع اعلان کرتا ہے کہ اس کو مسلمان کسی طرح گوارا نہیں کر سکتے۔ اور نہ کسی ایسے قانون کی جو شریعت مطہرہ کے اندر مداخلت کرتا ہو پابندی کر سکتے ہیں۔

(۲) یہ جلسہ ان ممبران اسمبلی سے جنہوں نے ساردا بل کی موافقت کی ہے نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے یہ بتا دینا چاہتا ہے کہ وہ قوم کی نمائندگی کے لائق نہیں ہیں اور بالخصوص اپنے ضلع کے نمائندہ مسٹر محمد رفیع قدوائی کے متعلق یہ اعلان کرتا ہے کہ انہوں نے صحیح نمائندگی نہیں کی اور نہ اب وہ ہمارے نمائندے ہیں اسلئے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنا استعفا داخل کر دیں۔ نیز یہ جلسہ ان ممبران اسمبلی و کونسل آف اسٹیٹ کا جنہوں نے اس ساردا بل کی مخالفت کی ہے تہ دل سے شکر گذار اور ان کی اس صحیح نمائندگی پر مبارکباد دیتا ہے۔

مسلمانان چک ۲۲۴ کا پرجوش جلسہ
جمعیۃ علمائے ہند کی ہر تجویز پر استقلال کیساتھ عمل کرینگے

۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو بوقت آٹھ بجے شام مسلمانان چک ۲۲۴ کا ایک جلسہ جناب عمر بخش صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید کے بعد مستری عبد العزیز و بہیک سنگھ نے ساردا ایکٹ کی تمام خرابیوں کو حاضرین پر واضح کر دیا۔ اور حسب ذیل تجویزیں باتفاق پاس ہوئیں:-

(۱) ہمارا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کی مخالفت کے لئے جمعیۃ العلماء ہند کو اس کی ہر تجویز پر سختی سے عمل کرنے کا یقین دلاتا ہے۔ اگر حکومت نے مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ نہ کیا تو اس کی مخالفت کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہے۔

(۲) ہمارا یہ جلسہ حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمانوں کو ساردا ایکٹ سے مستثنیٰ کیا جاوے۔ اگر ہمارے مسلمانوں کے اس جائز مطالبے کو ٹھکرا دیا گیا تو اس سے پیدا ہونے والے نتائج کی ذمہ داری حکومت پر ہو گی۔

قصبہ ماچی واڑہ میں احتجاج

۳ نومبر کو قصبہ ماچی واڑہ ضلع لودھیانہ میں زیر صدارت مولانا مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب جلسہ ہوا جس میں مولوی صاحب موصوف نے ساردا بل کے خلاف شریعت اور خلاف تہذیب ہونے پر تقریر کی جس کا سامعین پر خاطر خواہ اثر ہوا۔ دو تجویزیں صدارت کی طرف سے پیش ہو کر تمام مجمع نے بلند آواز سے منظور کیں:

(۱) ساردا بل خلاف شریعت ہے اسلئے ہم اہل قصبہ ماچی واڑہ اور ملحقہ دیہات علاقہ بیٹ کے مسلمان اس پر عمل کرنے کو تیار نہیں۔ اگرچہ ہم پر کتنے

دے رہا ہے۔

قصبہ ماچی واڑہ میں ایک عام اجلاس احقر کی صدارت میں ۳ نومبر کو ہوا جس میں اہل قصبہ نے فیصلہ کیا کہ جمعیۃ العلماء کی قیادت میں ساردا بل کے خلاف سعی کی جاوے۔ اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کے لائحہ عمل کے موافق ۲۹ نومبر کو (تمام ملحقہ دیہات جن کی تعداد ۸۵ ہے محض اہل اسلام کی آبادی ہے) ہڑتال اور اجلاس عام قصبہ میں ہونا قرار پایا۔

الاحقر العباد محمد حفیظ اللہ عفی عنہ

رائے بریلی کا عظیم الشان جلسہ
مسٹر محمد رفیع قدوائی ممبر اسمبلی سے استعفے کا مطالبہ

برادر زادہ جناب مولانا مولوی محمد ریاست حسین صاحب مہتمم مدرسہ رحمانیہ بریلی کی تقریب شادی کے دوران میں بصدارت جناب مولانا مولوی

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنا نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

فہرست کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
کتب وظائف — اعمال قرآنی، انوار رحمانی، ...	اسرار الصلوٰۃ، احکام الحج، آثار محشر، بہشتی زیور کامل، ... **کتب فرائض** ... **کتب صرف** ... **کتب نحو عربی** ... **کتب منطق و فلسفہ** ... **کتب عقائد اردو** ...	فلسفیانہ دلائل سے ہر مذہب حقانی عقائد الاسلام، مختصر عقائد الاسلام، سرسید کا اسلام، ... **کتب انشاء و ادب عربی** ... **کتب لغت** ...	ہدیہ سعیدیہ، ہدایۃ الحکمہ، ... **کتب اخبار و سیر و تاریخ اردو** ...	محاورات ہندوستان، ... **کتب انشاء فارسی و اردو** ... **کتب تصوف** ...	تحفۃ العشاق، تعلیم الدین، تنبیہ الغافلین، دیوان حافظ، ... **کتب درسیہ فارسی** ...	**کتب رد قادیان** — عقائد قادیانی منظوم، ... **کتب خطب** ... **کتب طب** ... **فارسی و عربی کی آسان کتابیں** ...	**تصانیف حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ اشرف علی صاحب** ...	... دفتر دوم کامل، دفتر ششم کامل

فارسی آسان، عربی آسان

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

محصول ڈاک بذمہ خریدار

الجمعیۃ برقی پریس دہلی میں باہتمام بلال احمد صاحب زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

افغانستان میں شریعت مقدسہ اسلامیہ کی حکومت

مذہبی، سیاسی، فوجی اور تعلیمی اصلاحات

غازی نادر خاں کے آئندہ عزائم کا اعلان

اعلیحضرت شاہ نادر خاں اپنے دور حکومت میں جن اصلاحات کے نفاذ کا سب سے پہلے ارادہ رکھتے ہیں ان کا ایک تازہ اعلان میں اظہار کیا گیا ہے جسے حکومت نے ابھی حال میں شائع کیا ہے۔ یہ اعلان مظہر ہے کہ

شریعت اسلامیہ کے مطابق حکومت

موجودہ حکومت رعایا اور قوم کو یہ یقین دلاتی ہے کہ وہ اپنے فرائض بوجوہ احسن شریعت اسلامیہ کے مطابق انجام دیگی اور آئندہ تمام مقاصد کے لئے ملک میں اسلامی قانون رائج کیا جائے گا ...

سرکاری ملازمین کا عہد

شراب کے استعمال اور اس کی فروخت پر شرعی سزا

منظم قومی فوج کا قیام

ممالک غیر سے سیاسی تعلقات

تمام دول اجنبیہ سے وہی دوستانہ اور مخلصانہ تعلقات قائم رہیں گے جو غازی امان اللہ خاں کے زمانہ میں تھے اور حکومت ہر وقت اس امر کے لئے تیار ہیگی کہ وہ پرانے تعلقات کی تجدید کرے اور آزادی افغانستان کے

اقتصادی اور زرعی اصلاحات

مذہبی تعلیم پر خاص توجہ

مجلسی حکومت کی تشکیل

ان وکلائے ملت کے سامنے تمام مسائل پیش رکھے جائیں گے اسی طرح اس مجلس میں صدر اعظم یا وزیر اعظم کا بھی انتخاب ہوا کرے گا۔ اس کا تقرر بادشاہ کی اجازت سے ہوگا۔ وزیر اعظم یا صدر اعظم اپنا کابینہ وزارت مرتب کرے گا اور بادشاہ سے ان کی منظوری حاصل کرے گا +

ہر جمعہ کی نماز کے بعد

تمام مسلمانوں کو مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ پیغام پہنچا دو

ساردا ایکٹ مسلمانوں کے مذہب میں صریح مداخلت ہے۔ یہ قانون اویا ... کا مذہبی حکم ہے مسلمانوں کو شریعت نے اختیار دیا ہے ... اس قانون سے مسلمانوں کا یہ شرعی اختیار باطل ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام

... جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت اس امر کا اعلان کرتی ہے کہ مسلمان اس قانون کو تسلیم کرنے سے انکار کردیں۔ اور ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہیں ۹ ر نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل اور پرامن ہڑتال کریں۔ اور بڑے پیمانہ پر عام جلسے منعقد کرکے اس کا اعلان کردیں کہ گورنمنٹ نے مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ نہ کردیا تو مسلمان اس قانون کی خلاف ورزی کرنے پر مجبور ہونگے +

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

ساردا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علمائے ہند کی آواز پر

ملک میں ہیجان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی عملی جدوجہد

تمام ہندوستان میں جلسے

دفتر جمعیۃ علمائے ہند کے مشاغل

(۱) "ساردا بل کی حقیقت" مصنفہ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند (۲) پوسٹر در مجلس شوریٰ کی تجویز (۳) پوسٹر "مجلس تحفظ ناموس شریعت کا پہلا قدم" (۴) ہینڈ بل (اشتہار) "ہر جمعہ کی نماز کے بعد مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے"۔

۲۹ ر نومبر کی ہڑتال

۲۹ ر نومبر ۱۹۲۹ء کی عام ہڑتال کیلئے ایک بڑا پوسٹر شائع ہونے والا ہے جس پر ہندوستان کے علماء و زعماء نے بہت بڑی تعداد میں دستخط ثبت فرمائے ہیں مسلمانوں کو چاہئے کہ جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات کے ماتحت ۲۹ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو مکمل اور پرامن ہڑتال کرانے کے لئے جدوجہد کریں۔

دفتر جمعیۃ میں مختلف گوشہائے ملک سے جمعیۃ علمائے ہند کی تائید و حمایت میں سربرآوردہ مسلمانوں اور مقتدر جمعیتوں کے بے شمار خطوط موصول ہو رہے ہیں۔

مجلس تحفظ ناموس شریعت

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ایک نہایت اہم اور ضروری اجلاس، ۱۱ر نومبر کو دس بجے صبح دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں منعقد ہوگا۔ امید کی جاتی ہے کہ مجلس کے مقرر کردہ پروگرام کو کامیاب بنانے کی تجاویز پر غور کیا جائیگا۔ اور مشہور علماء و زعماء شرکت فرمائیں گے +

وائسرائے کا اعلان

مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اظہار خیال

یوپی کی جمعیۃ العلماء ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے اعلان کا خیر مقدم کرتی ہے اگرچہ انتہا پسندوں کے لئے یہ اعلان کچھ زیادہ تسلی بخش نہیں ہے مگر تاہم یہ اعلان معتدلین کے لئے ایک اطمینان بخش دستاویز ہے۔

یوپی کی جمعیۃ العلماء اس کی اہم ضرورت سمجھتی ہے کہ ہندوستان کی اکثریت و اقلیت کے درمیان راؤنڈ ٹیبل کانفرنس سے پہلے ایک منصفانہ سمجھوتہ ہو جائے تاکہ کانفرنس کے سامنے کوئی مابہ النزاع مسئلہ پیش نہ ہو ...

میں اس رائے سے کسی طرح متفق نہیں ہوں اس لئے کہ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ کانگرس پر ہندو مہاسبھا کا اقتدار و تسلط ہے اور مہاسبھائی لیڈروں سے مسلمانوں کو کسی سمجھوتہ کی توقع نہیں ہے ...

خادم ملت عمر دراز بیگ ناظم جمعیت علماء صوبہ متحدہ

مسٹر عبد اللطیف صاحب کا بے معنی اور گمراہ کن تار

ناواقفیت مذہب کی افسوسناک شہادت

(از مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب ...)

عراق کی غلامی کا دردناک منظر

وزیر اعظم کی حسرتناک موت

بغداد ۱۸ر نومبر۔ عراق کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ عبد المحسن السعدون نے ریوالور سے خودکشی کر لی۔ متوفی جنوری ۱۹۲۸ء سے اس عہدے پر مامور تھے۔ اس خودکشی سے بغداد میں سخت ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ اس حادثہ کے سیاسی عواقب کا بڑی بے چینی اور اضطراب سے انتظار کیا جاتا ہے ...

ریوالور سے خودکشی

تاریخی مکتوب

میرے پیارے فرزند علی۔ مجھے معاف رکھیں۔ اس زندگی میں جس میں مجھے نہ تو عزت نصیب ہوئی اور نہ راحت حاصل ہوئی۔ میری اور کوئی آرزو نہیں۔ قوم مجھ سے خدمت ملک کا مطالبہ کر رہی۔ لیکن حکومت برطانیہ کوئی بات نہیں مانتی ...

ملک کے وفادار رہو

بغداد ٹائمز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید خدمت اسلام

ایک دل آزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

(جامعہ ملیہ کے ایک منتہی طالبعلم جناب سید نذیر نیازی صاحب نے ڈاکٹر جوزیف ہیل پروفیسر میونک یونیورسٹی کی ایک تاریخی کتاب کا ترجمہ اردو میں شائع کیا ہے اور اس کا نام "عربوں کا تمدن" رکھا ہے ...)

دوزخ کا کھٹکا

مدیر التبلیغ مولانا کشفی شاہ نظامی کی رائے

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی قیادت میں انتہائی قربانی کا عہد

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانان منڈالی کا مظاہرہ

جمعیۃ علمائے ہند کے آخری فیصلہ کا انتظار

ساردا ایکٹ کے خلاف قصبہ کیتھور ضلع میرٹھ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ کی تائید

مسلمانان موضع جبوڑہ ضلع میرٹھ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر کاربند ہونے کا معاہدہ

مسلمانان جہراولا (آگرہ) کا جوش

جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل کی تائید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۷ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

انقلاب کا مخلصانہ مشورہ

مولانا محمد علی صاحب سارڈا ایکٹ کے متعلق مسلمانوں کا نقطہ نگاہ پیش کرنے کے لئے جو وفد ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون کی خدمت میں لے گئے تھے اس کا افسوسناک انجام ظاہر ہو چکا ہے...

اس لئے حضرات علمائے کرام کی خواہش تو فقط یہی ہے کہ حق کی آواز کو بلند کرنے اور ناموس شریعت کو بچانے کے لئے جس قدر مسلمان ایک نقطہ پر جمع ہو سکتے ہیں جمع ہو جائیں۔ مگر جب تک وائسرائے کی خدمت میں وفد لیجانے کا سوال در پیش تھا اس وقت تک تو اختلاف کے کوئی معنی بھی تھے لیکن اب جبکہ وفد کا سوال ختم ہو چکا ہے اور وائسرائے کی جانب سے ایک آخری جواب مل چکا ہے علمائے کرام اور عمائد ملت میں کسی قسم کا کوئی اختلاف باقی ہی نہیں رہتا ہے...

۲۹ نومبر کی ہڑتال

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام ہندوستان میں ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو جمعہ کے روز مکمل اور پرامن ہڑتال منائی جائے اور زبردست پیمانہ پر عام جلسے منعقد کر کے سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کی بیزاری کا اعلان کیا جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ملک مجلس مذکور کی اس تجویز پر نہایت جوش کے ساتھ عمل کرے گا اور ہندوستان کے تمام شہروں، قصبوں اور دیہات میں عام طور پر مکمل ہڑتال کی جائے گی اور جلسوں میں مشتہرہ تجویز منظور کر کے مختصر کارروائی تمام اسلامی اخبارات کو بھیجدی جائے گی۔ قارئین کرام کو معلوم ہے کہ سارڈا ایکٹ کے خلاف ملک میں جو مظاہرے ہو رہے ہیں ان کی کارروائی کو شائع کرنے کا الجمعیۃ نے خاص طور پر اہتمام کیا ہے اس لئے ہم مسلمانوں سے درخواست کرتے ہیں کہ کوئی جلسہ ایسا باقی نہ رہے جس کی کارروائی الجمعیۃ کو نہ بھیجی جائے۔ ہم انشاء اللہ تمام جلسوں کی روداد حسب ترتیب شائع کریں گے۔

۲۹ نومبر کی ہڑتال کے متعلق ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ یہ اس زبردست پروگرام کی پہلی شق ہے جو سول نافرمانی کے آخری حصے پر ختم ہوتا ہے...

...میں امتحان اور آزمائش کا دن ہے اگر اس دن مسلمانوں نے اپنے اتحاد اور اپنے جوش کا مکمل مظاہرہ کیا تو ان کے رہنماؤں کو یقین ہو جائے گا کہ وہ شریعت مقدسہ کی خاطر قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہیں اور انہیں حکومت سے مقابلہ پر لا کر کھڑا کر سکیں گے۔

آ جائے گی کس قدر تعجب کا مقام ہے کہ ہندو قوم یا اس کے رہنما اپنے اس شور میں کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہیں سوچتے کہ اس وقت ہندو ریاستوں مثلاً بے پور، جودھپور، بھرت پور، کشمیر میں مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جا رہا ہے اور ان کے کس قدر معابد اور قبرستان غیر مسلموں کے غاصبانہ قبضے میں ہیں اور ان کی اذان اور ان کے کلمہ سے کس قسم کی شرمناک اور انسانیت سوز پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ ہم ان ریاستوں کے متعلق الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعتوں میں جو کچھ لکھ چکے ہیں اس کا اعادہ ضروری نہیں ہے البتہ ہم ہندوؤں کو ان تلخ واقعات کی یاد دلا دینا یقیناً ضروری سمجھتے ہیں تاکہ وہ اپنا دماغی توازن قائم رکھ سکیں۔

غازی نادر خاں کا اعلان

اعلیٰحضرت شاہ غازی نادر خاں کا جو اعلان ہم آج کی اشاعت میں صفحہ ۳ پر شائع کر رہے ہیں اس کو پڑھنے کے بعد قارئین کرام یہ اندازہ لگا سکیں گے کہ دنیائے اسلام نے فتح کابل کے بعد سپہ سالار غازی کے ساتھ جو توقعات وابستہ کی تھیں وہ کسی حد تک پوری ہو رہی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ جس وقت سے غازی موصوف نے ملت افغانیہ کے اصرار سے اپنے وطن عزیز کی خدمت کے لئے...

...پہنچایا ہے اس کی تلافی کی جائے اور جلد سے جلد ایسے ذرائع اختیار کئے جائیں جن سے اس ملک کا کھویا ہوا اقتدار دوبارہ حاصل ہو جائے اور طوائف الملوکی اور بدامنی کی جو عام ہوا چل گئی ہے وہ ایک مستحکم مرکزی حکومت کا نظام قائم ہونے کے بعد آہستہ آہستہ امن و امان اور انضباط و انتظام سے بدل جائے۔ ہندوستان کے لئے خصوصاً اور تمام اسلامی دنیا کے لئے عموماً یہ امر موجب اطمینان و مسرت ہے کہ غازی موصوف نے آئندہ کے متعلق یہ اعلان کیا ہے کہ افغانستان پر شریعت مقدسہ اسلامیہ کی حکومت ہو گی۔ شراب کی آئندہ اس کی خرید و فروخت اور اس کا استعمال سب خلاف قانون ہو گا۔ رشوت ستانی کا سد باب کیا جائے گا اور عوام و خواص سب کو شریعت کا احترام کرنا پڑے گا۔ ہمیں امید ہے کہ شاہ غازی کے اس اعلان کی افغانستان میں آخر وقت تک پابندی کی جائے گی اور آئندہ افغانی حکومت حقیقی معنوں میں ایک اسلامی حکومت ہو گی جس کا تمام نظام شریعت مقدسہ کے مطابق ہو گا۔

عذاب الیم

کسی قوم پر اس سے زیادہ دردناک اور کوئی عذاب نازل نہیں ہو سکتا کہ وہ کسی دوسری قوم کی دست نگر بن جائے اور آزادی جیسی نعمت کو کھو کر غلامی جیسی لعنت کا طوق اپنے گلے میں ڈال لے۔ یہ عذاب اس صورت میں اور بھی زیادہ دردناک ہو جاتا ہے جبکہ یہ دونوں قومیں اپنے تمدن و مذہب اور نسل و رنگ کے اعتبار سے آپس میں اختلاف رکھتی ہوں۔ اور آقاؤں کو غلاموں کے ساتھ کسی قسم کی کوئی ہمدردی نہ ہو۔ جنگ عظیم نے جہاں دنیا میں بہت سے انقلابات برپا کئے ہیں وہاں اکثر اسلامی ممالک پر یہ عذاب الیم بھی نازل کر دیا ہے خصوصیت کے ساتھ جزیرۃ العرب اس مصیبت میں بری طرح مبتلا ہو گیا ہے...

...ہو رہا ہے اس سے قارئین کرام اچھی طرح واقف ہیں وہ ایک ایسی دردانگیز داستان ہے کہ اس کے ایک ایک لفظ کو سن کر آنکھوں سے خون کے دریا بہتے ہیں۔ حقیقت میں یہ ساری داستان اسی دردناک عذاب کی ایک شکل ہے جسے ہم غلامی کے نام سے تعبیر کر چکے ہیں۔ صرف فلسطین ہی پر کیا منحصر ہے عراق، شام اور شرق اردن کے بسنے والے بھی اسی قسم کی مصیبت میں گرفتار ہیں۔ عراق کی ایک تازہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے وزیر اعظم کی اچانک موت کچھ ایسے پراسرار طریقہ سے واقع ہوئی ہے کہ اسے سیاسی اہمیت دی جا سکتی ہے۔ خصوصاً اس خط سے یہ اہمیت بہت زیادہ نمایاں ہو گئی ہے جو مرحوم نے اپنے بیٹے کے نام لکھا ہے اور جس میں عراق کی موجودہ بے بسی و مجبوری کا خاکہ نہایت رقت انگیز الفاظ میں کھینچا ہے۔ لکھتے ہیں کہ

میرے پیارے فرزند علی۔ مجھے معاف رکھیں۔ اس زندگی میں جس میں میں تھا نہ تو عزت نصیب ہوئی اور نہ راحت حاصل ہوئی۔ میری اور کوئی آرزو نہیں۔ قوم مجھ سے خدمت ملک کا مطالبہ کر رہی ہے لیکن حکومت برطانیہ کوئی بات نہیں مانتی۔...

مسلم وفد کو وائسرائے کا جواب

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان

مسلمانوں کے لئے راہ عمل

۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو پچیس سربرآوردہ مسلمانوں کا ایک وفد مولانا محمد علی کی قیادت میں ہز ایکسیلنسی وائسرائے کی خدمت میں باریاب ہوا۔ رئیس وفد مولانا محمد علی نے ایک بسوط بیان پیش کیا جس میں سارڈا ایکٹ کی خرابیاں بیان کی گئی تھیں۔ وائسرائے نے جو جواب دیا اس کا خلاصہ بھی اخبارات میں آ چکا ہے۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت نے اس کارروائی کا بغور مطالعہ کیا ہے اس کی رائے میں ہز ایکسیلنسی کی ان تصریحات سے چشم پوشی نہیں کی جا سکتی جو سارڈا ایکٹ کی حمایت میں کی گئی ہیں کیونکہ ان تصریحات کا تعلق تمام مسلمانوں کے متحدہ مقصد کے ساتھ ہے جو ہندوستان میں شریعت مقدسہ کی آزادی اور تمام ملت کے ساتھ متعلق ہے۔ ہز ایکسیلنسی نے قانون کی حمایت میں فرمایا ہے کہ بعض امور ایسے ہوتے ہیں جو معاشرت اور مذہب کی مشترکہ حدود پر واقع ہوتے ہیں اور ان امور میں معاشرتی حیثیت سے اصلاحی قوانین وضع کرنے پر حکومت مجبور ہوتی ہے اور اس فرض کی ادائیگی سے اس کو مذہبی وجوہات کی بنا پر روکا نہیں جا سکتا۔

ہمیں افسوس ہے کہ ہز ایکسیلنسی کے اس خیال نے مسلمانوں کے اس خطرے کو اور زیادہ قوی کر دیا ہے کہ سارڈا ایکٹ نے مذہبی مداخلت کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اس خیال کے ماتحت خالص سے خالص مذہبی عمل کو بھی مذہب اور معاشرت کی مشترکہ حدود کے اندر لایا جا سکیگا اور اس کے لئے قانون بن سکیں گے...

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی کارروائی

تمام ہندوستان میں مقامی کمیٹیاں قائم کرنے کی اپیل

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ایک اہم جلسہ ۱۷ نومبر بروز یکشنبہ دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل حضرات شریک جلسہ تھے۔

مولانا حسین احمد صاحب۔ مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا محمد نعیم صاحب ناظم جمعیۃ علمائے پنجاب۔ مولانا عبد المجید۔ مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔

(۱) اول کارروائی جلسہ منعقدہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء پڑھ کر سنائی گئی۔ اور اس کی تصدیق کی گئی۔

(۲) تجویز کیا گیا کہ عام اپیل شائع کر دی جائے۔ کہ فوراً ہر مقام پر مقامی کمیٹیاں قائم کر لیجائیں اور وہ مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے لئے اپنے عہدہ داروں کی فہرست مرکزی دفتر کو جلد از جلد بھیجیں اور جن مقاموں میں ۲۹ نومبر سے پہلے ایسی کمیٹیاں قائم نہ ہو سکیں تو ۲۹ نومبر کے عام جلسے میں ضرور قائم کر لی جائیں۔

...

وائسرائے ہند سے مولانا محمد علی کی دوسری ملاقات

ہز ایکسیلنسی کا صاف جواب اور مولانا محمد علی کا الٹی میٹم

۱۵ نومبر کو جامع مسجد میں نماز جمعہ کے بعد مولانا محمد علی نے اپنی تقریر میں ظاہر فرمایا تھا کہ انہوں نے وائسرائے سے آخری جواب لینے کے لئے ملاقات کا وقت مقرر کیا ہے اور تین بجے ان کے پاس پہنچ جانا ہے۔ اب میں وائسرائے سے مل کر آؤں گا اور نماز مغرب کے بعد آپ حضرات کے سامنے ان کا جواب بیان کروں گا۔

پھر مغرب کے بعد مولانا نے بیان فرمایا کہ وہ وائسرائے سے ملے اور ان سے گفتگو کی۔ وائسرائے نے اب صاف اور کورا جواب دیدیا ہے اور یہ کہ جو کارروائی ہو چکی ہے وہی برقرار رہیگی اور میں مجبور ہوں کہ اس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں کر سکتا۔ مولانا نے کہا کہ میں نے وائسرائے سے کہا کہ آپ کی اس صاف گوئی کا میرے دل پر بہت اچھا اثر ہوا ہے اور اسی بنا پر میں بھی صاف صاف کہتا ہوں کہ اب میری آپ سے جنگ ہو گی۔ یہ جنگ آپ کی ذات سے نہیں بلکہ حکومت کے اس رویہ سے ہو گی جو اس نے مسلمانوں کی شریعت کی آزادی کے خلاف اختیار کیا ہے۔

...

ایک نقل مجھے بھی بھیجدیں۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وائسرائے سے دریافت کرنے کے بعد وہ دے سکیں گے۔ (نامہ نگار)

غازی امان اللہ خاں اور ملکہ ثریا کی موجودہ زندگی

جلاوطنی میں کس طرح بسر ہوتی ہے

سینور مسولینی اطالوی وزیر اعظم کے گرمائی مکان میں افغانستان کے سابق بادشاہ امان اللہ خاں فروکش ہیں۔

یہ مکان افغانی سفارت کی عمارت ہے اور بادشاہ اور ان کا خاندان قونصل کے مہمان کی حیثیت سے یہاں مقیم ہیں۔ قونصل مذکور اب سیاسی نمائندہ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہا ہے۔

شاہی جماعت بادشاہ، ملکہ ثریا، ان کے آٹھ لڑکوں اور لڑکیوں...

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اخبار "منادی" کی تبلیغ
ہدایت سے گمراہی کی طرف لیجانیکی سعی

(از مولوی عبداللہ صاحب سیفی کوچہ چیلان دہلی)

خواجہ صاحب محمود کے اخبار منادی مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء میں جو مضمون خاکسار کے نام سے شائع کیا گیا ہے مضمون کو خواجہ صاحب کی خدمت میں ... ہونگے کہ میں نے ایک مراسلہ ... الجمعیۃ میں ... نومبر ۱۹۲۹ء کے الجمعیۃ میں ... شائع کر دیا گیا - اور میں نے کئی بار ارادہ کیا کہ ... صاحب کا پہلا مضمون جو میں نے (سارد ابل) کی حمایت میں ... گمراہی کے باعث نہایت ہی ناپاک طریقہ سے لکھکر بغرض اشاعت بھیجا تھا جس میں بہت ہی مکروہ طریقہ پر علمائے کرام کی توہین کیگئی تھی واپس لے لوں لیکن محض یہ سمجھ کر کہ اب دوسرا مراسلہ بغرض اشاعت اور بطور معذرت الجمعیۃ میں بھیج ہی دیا ہے اور خواجہ صاحب کی خدمت میں زبانی بھی عرض کر چکا ہوں کہ میں اب سارد ابل کی حمایت کو گناہ تصور کرتے ہوئے اس سے تائب ہوتا ہوں اور اپنے خیالات کو واپس لیتا ہوں ... بس یہ کافی ہے اور مضمون کے واپس لینے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھی۔

لیکن افسوس ہے اخبار منادی کے "اڈیٹر" صاحب کی ذہنیت پر کہ انہوں نے میرا معذرت نامہ الجمعیۃ میں شائع ہوتے ہی فوراً "منادی" میں جس کے صفحہ اول پر یہ آیت قرآن پاک کی مندرج ہے کہ (منادیا ینادی للایمان ان آمنوا بربکم) یعنی "منادی" اس بات کی ندا کرتا ہے کہ "اے لوگوں اپنے رب پر ایمان لاؤ" ... اسے شائع کر دیا ...

بھی آپ سے دریافت کرتا کہ آپ کہاں جاتے ہیں تو آپ جواب میں فرماتے کہ ... محمد عربی کا سر تن سے جدا کرنے جا رہا ہوں اور میں نے اپنے اوپر کھانا پینا بیٹھنا اٹھنا سب حرام کر لیا ہے جب تک کہ میں رسول اللہ کو قتل کر کے آپ کا ... لیکن جب آپ کو حق و باطل میں تمیز کرنے کی توفیق ہوئی تو آپ کو معلوم ہے حضرت عمرؓ کون اور کیا ہوئے؟ کیا آپ کا شمار رسول اللہ صلعم کے ... نہیں ہونے لگا تھا جن کی نسبت قرآن میں رب العزت نے یہ ارشاد فرمایا ہے (رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ) یعنی اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ رسول اللہ کی شان میں گستاخی کرنے والے آپ کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچانے والے، آپ کی پشت مبارک پر اونٹ کا سڑا ہوا اوجھ لا لا کر رکھنے والے آپ کو آپ کے وطن مکہ سے مجبور کر کے جلا وطن کرنے والے، آپ کی راہ میں کانٹوں کا فرش بچھانے والے، آپ کی دعوت اسلام پر پتھروں کا مینہ برسانے والے، آپ کو بجائے السلام علیکم کے السام علیکم یعنی آپ پر (نقل کفر کفر نباشد) موت آئے کہنے والے وغیرہ وغیرہ لیکن جب یہ سب نور ایمان سے منور ہوتے ہیں اپنی ضلالت و گمراہی کا اعتراف کرتے اور بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ! کیا ہمارے گناہوں کا بھی کوئی ... ادا کرنے سے ہمارے دل کدر پاک ہو جائیں تو جواب میں ارشاد ہوتا ہے ہاں تمہارا (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) پر ایمان لے آنا اور پچھلے تمام گناہوں پر نادم ہونا بس یہی ان سب کا کفارہ ہے ...

(فداہ ابی و امی) تو کیا کل جو مضمون میں نے علمائے کرام کے خلاف لکھا تھا یا جو ذہنیت میری کل تھی وہ اگر آج حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تصنیف "سارد ابل کی حقیقت" پڑھنے اور اس سے ہدایت حاصل کرنے کے بعد بدل جائے تو کیا اڈیٹر صاحب منادی کے نزدیک میرا پہلا مضمون اس قابل رہیگا کہ اس کا اعادہ کیا جائے اور باوجود اس کو ناقابل اشاعت تصور فرمانے کے شائع کر دیا جائے؟؟ فماذا بعد الحق الا الضلال

(۲) کیا منادی میں بہت سے مضامین صرف علمائے کرام کے خلاف ... کی طرف سے جہلا میں منافرت پیدا کرنے والے بکثرت شائع نہیں ہوتے جن کے اکثر و بیشتر حصہ کذب و افترا سے لبریز ہوتے ہیں؟ اگر آپ ہمیں اس کا ... تو ہم ان مضامین کے اقتباس آپ کی خدمت میں پیش کر سکتے ہیں ...

تصور نہ فرمائیں کیونکہ وہ جب میرا ہو سکتا تھا کہ جب مجھ میں انقلاب برپا نہ ہو جاتا۔ حضرت عمرؓ نے جبکہ اپنی ہمشیرہ اور بہنوئی کو (طٰہٰ) کی تلاوت کرتے ہوئے پایا اور خود بھی جب اس کی تلاوت کی اور اس کے مفہوم کو سمجھا تو عمرؓ وہ ایسی پچھلی تمام ذہنیتوں کو بدل کر (طٰہٰ) والے دین کے حلقہ میں آ گئے ... نہ وہ ابو جہل کے انعام و اکرام کے طالب رہے، نہ انہوں نے کفر کے ترک کرنے میں تامل کیا پس میں بھی اب ہدایت پر ہوں مسلمان کیلئے ہدایت کے بعد گمراہی پر رہنا ذلت ہے ... گمراہی ہے گمراہی کے بعد ہدایت پر آ جانا ایک ایسی سعادت ہے جس کی خواہش ہر فرزند اسلام کے دل میں رہتی ہے۔ خدا ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین ثم آمین۔ ... ھو الحق، وما سواہ الا الضلال۔

عراق اور برطانیہ کا جدید عہدنامہ

لندن ۱۳ نومبر مسٹر ... نائب وزیر نو آبادیات نے دار العوام میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ حکومت عراق کے ساتھ جدید عہدنامہ کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے یہ عہدنامہ اس وقت نافذ العمل ہو گا جب عراق جمعیۃ الاقوام میں داخل ہو جائے گا۔

مزدور کمیشن میں مسٹر فلیس کی شہادت

احمد آباد ۱۴ نومبر۔ مزدور کمیشن میں دوسری شہادت کے سلسلے میں مسٹر فلیس انسپکٹر کارخانہ جات کی ہوئی جنہوں نے بیان کیا کہ اکثر کارخانہ جات میں گھروں کی نسبت زیادہ آرام و آسائش ملتا ہے۔

گمشدہ کی تلاش

میری لڑکی مسماۃ فاطمہ جس کی عمر تخمیناً بائیس سال ہے اور جو ماہ اگست ۱۹۲۹ء سے دماغی عوارضات میں مبتلا ہے اکثر مجنونانہ حالت میں خلاف عقل و دانش حکایات بیان کرتی ہے ... کے روز شام کے وقت ہوا بجے کے درمیان یہ لڑکی میرے مکان واقع قاضی حوض سے کہیں چلی گئی ہے جس کی وجہ سے تمام اعزا سخت پریشان ہیں۔ جن صاحب کو اس کا پتہ لگے براہ کرم میرے مکان پر پہونچا کر داخل حسنات ہوں۔ فاطمہ کا حلیہ درج ذیل ہے رنگ سفید، قد معمولی، جسم دوہرا، بائیں رخسار پر ... کا نشان، جسم پر ایک چادر سوتی سرخ، قمیص سفید، پاجامہ سیاہ گرگابی ... کسی قسم کا زیور نہیں پہنے ہے۔

(ذوالفقار حسین)
معرفت سب پوسٹ ماسٹر حوض قاضی دہلی

دعا خانہ

اس حلقہ میں اللہ کے بندے چند مسلمان شامل ہیں جو پنجگانہ نماز کے بعد اور خاص وقت میں اپنے ان مسلمان بھائیوں کیلئے دعا کرتے ہیں جن کی جائز خواہشات پوری نہیں ہوتیں اور تعویذ بھی دیتے ہیں مگر یہ کام فیس یا ہدیہ کے بغیر صرف اللہ کے واسطے بالکل مفت کیا جاتا ہے اپنی خواہشات مفصل لکھئے انشاء اللہ دعا کی جائے گی اور تعویذ بھی بھیجا جائیگا جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجیں۔

حلقہ قطب جہتاول ضلع مظفرنگر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس کہ جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونیکا ثبوت دینے اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف مکسچر شباب ثانی ...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

بجنتی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء چھپ کر تیار ہو گئی

منیجر بجنتی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۸۳ کلکتہ

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

نوٹ (۱) ...
نوٹ (۲) ... تین قسم کی تین اشیا طلب کرنے پر مجموعی قیمت آٹھ روپیہ ہے۔
نوٹ (۳) ایک یا دو اشیا کے خریدار کے لئے کوئی رعایت نہیں ہو سکتی قیمت پوری ہو گی۔

قیمت تین روپے
قیمت تین روپیہ

چیپ واچ ہاؤس ۲ اجمیری گیٹ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ ترین ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپکا ارادہ نشتر لینے کا ہو تو زحمت نہ اٹھائیے بلکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے جو بلا تکلیف ہی نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکورہ خواہ کسی قسم کا ہو آبی ہو یا ریحی بادی ہو یا پانی تمام تحلیل ہو جاویگی۔ زائد گوشت خشک ہو جاویگا اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر ... آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو ... کتنا ہی ... اس کے علاوہ ہمارے یہاں مرکب و مفرد ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔ پتہ

ہمدرد دواخانہ منصر ا یوپی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج
نبراس الساری علی اطراف البخاری
صرف ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے للعہ کے عہ روپیہ

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طرق موجود ہیں اور ہر طرق میں کوئی خاص فائدہ ہی ہے جو دوسرے طرق میں نہیں اور انہیں خاص فوائد کی مناسبت سے امام بخاری کی ... حدیث کے مختلف طرق کو ... کتاب میں اسطرح لکھا ہے ... نبراس الساری علی اطراف البخاری اس مشکل کا علاج ہے۔

(۱) اس کتاب میں شروع صحیح (بدء الوحی) سے لیکر آخر کتاب (التوحید) تک علی ترتیب الابواب ہر ایک حدیث کے مجملہ طرق کے نشے مع بیان مبحث و باب و صفحہ بتلائے گئے ہیں کہ اس حدیث کے کس قدر طرق بخاری شریف میں موجود ہیں ...

(۲) تعلیقات بخاری کے مواضع موصولہ کا ... پتہ بتلایا گیا ہے ...

(۳) متابعات کے مواضع بھی ذکر کئے گئے ہیں۔

(۴) امام موصوف نے جہاں متعدد احادیث کو اتحاد اسناد کی وجہ سے ایک کر دیا ہے یا ایک حدیث میں مختلف ابواب میں لانے کی غرض سے اختصار یا تقطیع فرمائی ہے اسکو بھی واضح کیا گیا ہے۔

(۵) امام موصوف نے کسی روایت کی طرف اشارہ کیا ہے جو صحیح میں موجود ہے لیکن شراح کو نہیں ملی یا شراح نے حوالہ میں غلطی کی اس کی طرف بھی مختصر اشارہ کیا گیا ہے۔

(۶) بخاری شریف کے ایسے مقامات جن کے حل سے شرح اور حواشی خالی ہیں (جیسے حدیث البرکۃ فی مال المغازی ...) اس کو اس طرح حل کیا گیا ہے جس سے امام موصوف کی دقت نظر اور غور و فہم کا بین ثبوت مل سکتا ہے۔

(۷) طباعت میں تعمیم فائدہ کی غرض سے دو جدولوں میں علیحدہ فتح الباری اور عینی کے صفحات بھی دئے گئے ہیں ...

(۸) کاغذ سفید ... صفحات کتاب ۲۰۲ ... بجائے عہ کے عہ علاوہ محصول ...

ملنے کا پتہ
مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

جھوٹے پر خدا کی لعنت

... نقش اسم اعظم ... دعا گو پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین ... دہلی

ہندوستان میں نیچریت کس طرح پھیلی

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو رسالہ سر سید کا اسلام ملاحظہ فرمائیں ... قیمت ۸ آنہ ... محصول بذمہ خریدار

علاوہ اس کے

فارسی زبان کا قاعدہ		علم الصیغہ حصہ سوم	
رہبر فارسی		لغات القرآن	
منتخب اللغات یعنی اردو سے فارسی و عربی لغت		علم النحو	
		عوامل نحو	
عربی زبان کا قاعدہ		کریم اللغات کلاں	
علم الصرف اصطلاح و دوم		فارسی کی تشریح	
عربی صفوۃ المصادر		روضۃ الادب فی	
مع لغات جدید		تسہیل کلام عرب	

ملنے کا پتہ شفیق احمد دفتر اشاعت جہتاول ضلع مظفرنگر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... عظمت الٰہی صاحب سلوتوی ... تذکرہ ... جعفر زٹلی ... اکبر الہ آبادی ... ظریف لکھنوی ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی برائے قطعی انفصال مقدمہ مندرجہ عنوان -
بعدالت صاحب جج بہادر عدالت خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی ... بابت ۱۹۲۹ء
... آج بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج عدالت خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۷ ... بابت ۱۹۲۹ء
... آج بتاریخ ... ماہ نومبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
(دستخط صاحب جج خفیفہ انگریزی)
(مہر عدالت)

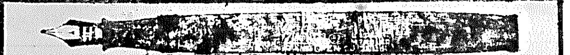

... قلم ... ملنے کا پتہ دہلی

حاجتمندوں کو بشارت
ہر مشکل حل ہر مراد حاصل

اگر آپ بہت سے عملیات پڑھنے اور سینکڑوں تعویذات استعمال کرنے پر بدستور محروم یا ناکام ہیں اور اشتہاری تعویذ و عملیات کے نذرانوں میں بہت روپیہ خرچ کر چکے اور کوئی فائدہ نہیں ہوا تو عمل حل مقاصد ہی صرف ... عمل ہر کام ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجات کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ...

حب صحت افزا
معدہ کی بیماریوں کی لاجواب گولیاں

... غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن کرکے خون کو صاف کرتی ... قیمت ... علاوہ محصول ذمہ خریدار

طلاء عشرت
مایوس العلاج مریضوں کیلئے آبحیات

... قیمت فی شیشی ایک روپیہ ...

اکسیر بے نظیر

اگر معدہ اور جگر کمزور ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا چہرہ کا رنگ زرد ہے اچھا خون پیدا نہیں ہوتا طبیعت اکثر سست اور پریشان رہتی ہے ... تو اکسیر بے نظیر استعمال کیجئے۔ قیمت فی روپیہ ... تولہ ... محصول وغیرہ

سفوف تریاق

جریان و کہنہ جریان کو دور کرنے والی مجرب دوا ... قیمت ... محصول

عمل اور دوا منگانے کا پتہ - حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ جہتاول ضلع مظفرنگر یوپی

نمایاں صحت یابی

اشتہار عدالت

بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ ... دہلی
... آج بتاریخ ... ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج عدالت خفیفہ دہلی
... آج بتاریخ ... ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

اشتہار نیلام

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۱ جمادی الآخر ۱۳۴۸ ہجری۔ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۸

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

کارروائی جلسہ منعقدہ مدرسہ عالیہ یونیسہ برہمن بڑیہ ضلع تپرہ

جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت ذکر عملی جدوجہد کا فیصلہ

مسلمانان مونگیر کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر کاربند ہونے کی تجویز

۱۵ نومبر مسلمانان مونگیر کا عام جلسہ جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ بصدارت جناب حافظ حکیم مولوی عبدالسلام صاحب منعقد ہوا۔ صدر صاحب کی مختصر ولولہ انگیز تقریر کے بعد مولوی خلیل اللہ صاحب وکیل نے ذیل کی تجویز کو پیش ...

موافقین ساردا ایکٹ کی حقیقی اغراض

مولانا محی الدین صاحب قصوری کے مضمون کا جواب

(از حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار)

(قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ ۵ نومبر ۱۹۲۹ء کے الجمعیۃ میں حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا ایک پیغام شائع ہوا تھا جس میں ممدوح نے ان چند مسلمانوں کے اجتماع پر اظہار خیال کیا تھا جو ساردا ایکٹ کی حمایت میں وائسرائے ہند کے پاس ایک وفد بھیجنا چاہتے تھے۔ اس پیغام کو پڑھنے کے بعد مولانا محی الدین صاحب قصوری نے بعض اخبارات میں ایک مضمون "مخالفین نکاح صغرسنی پر ایک افسوسناک الزام" کے عنوان سے شائع کرایا تھا ... اس مضمون کا ایک مدلل جواب حضرت مولانا محمد سجاد صاحب نے ... (الجمعیۃ)

[illegible]

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پُرامن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس عمل کا فیصلہ کیا تھا اس کا پہلا مرحلہ یہ ہے کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پُرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اس دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے سے بڑے پیمانہ پر پُرامن جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں مندرجہ ذیل تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے۔ اور جلسوں کی روداد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں جلد سے جلد روانہ کردی جائے:۔

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کردینے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے تخصیصی قوانین (پرسنل لاء) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اسکو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اسکو منسوخ کرانے کیلئے جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کریں گے۔"

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے جس پر آئندہ مذہبی تعمیر کی بنیادیں قائم ہونگی اسلئے مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ مذہبی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچالنے کے لئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہو جائیں اور لائحہ عمل کی پہلی شق کو پورے جوش و خروش کے ساتھ عملی جامہ پہنائیں۔

مسلمانان مانڈر کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے ماتحت عمل کرنے کا عہد

خلافت کمیٹی آرہ کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی تجاویز کو کامیاب بنانیکی کوشش

[illegible]

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی

اعلان

بلدیہ جدید دہلی (زیر دفعات ۱۸۸ (ضمنی ۹، ۱۸۹ الف) اور دفعہ ۱۹۱ (الف) ایکٹ ۱۹۱۱ء) مسودہ ضمنی قوانین جدید دہلی کے متعلق ... ان اشخاص کی آگاہی کیلئے کہ جنکا تعلق ان سے ہے مشتہر کئے جاتے ہیں ... ۱۹۲۹ء کے بعد غور کئے جائیں گے۔

ضمنی قوانین

(۱) برقی روشنی کے نشانات ...

(۲) محرابوں اور ستونوں کے درمیان ناموں کے تختے ...

(۳) اشتہارات ...

(۴) اشتہاروں کی تختیاں ...

(۵) برآمدوں میں اشیاء منقولہ ...

(۶) جو کوئی شخص ...

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو مونر ... سکرٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی

کتب نادرہ مختلف الفنون

[illegible]

المعلن محمد حمید شریف مہتمم ادارۃ المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

خمیرہ بادام طیوری

[illegible]

منیجر شفاخانہ مقصود عام امرتسر

اکسیر جذام

[illegible]

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی حکمی شفاء لکھنؤ

[illegible]

جامعۂ ملیہ اسلامیہ کی جدید خدمتِ اسلام

ایک دلآزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مناقب عمرؓ آپ سن چکے؟ یہ اُن فاروق اعظمؓ کا حال تھا، جو خلفائے راشدین میں سب سے زیادہ نیکنام گزرے ہیں، اور جن کی عظمت اور جن کے اخلاقی فضائل کا اعتراف موجودہ فرنگیوں ہی کے اخوان و اجداد یا ربار کر چکے ہیں۔ عثمانؓ جنہیں آپ ذوالنورین کہتے ہیں، اور جنہیں رسول کا خلیفہ برحق تسلیم کرتے ہیں، وہ شرح سے "روشن خیالوں" کی دنیا میں بدنام ...

حیرت، وہ بیچارہ مجبور تھا کہ جو پیمانہ اُس کے پاس تھا، اُسی سے سب کو ناپے۔ رونا جو کچھ ہے اس کا ہے کہ اس کا ترجمہ تردید و انکار کے ساتھ نہیں بلکہ مدح و قبول کے ساتھ تحسین و داد کے ساتھ، اعتراف و ستائش کے ساتھ، اور بالکل برائے نام تنقید کے ساتھ، جامعہ سے شائع ہوتا ہے! اُس جامعہ سے، جو ملیہ بھی ہے اور "اسلامیہ" بھی! اس جامعہ سے ...

... کو جس طرح بار بار مٹا چکے تھے، اپنی جان کو جس طرح بار بار خطرہ میں ڈال چکے تھے، یہ سب نعوذ باللہ محض ایک کھیل تھا، ایک تماشہ تھا، ایک بناوٹ تھی، ایک فریب تھا، ایک ڈھکوسلا تھا۔ نہ اسلام کا درد تھا، نہ اسلام کی اشاعت دل سے لگی ہوئی تھی۔ نہ رضائے الٰہی کی طلب تھی۔ نہ شہادت کی تڑپ تھی بلکہ فرنگستان کا یہ حیوان ناطق اپنے ظرف پر، اپنی قوم کے ظرف پر، قیاس کر کے لکھتا ہے کہ محض حرص و دولت اور طمع دنیوی تھی! اور یہ نفوس قدسیہ اگر غیر مہذب ڈاکو اور لٹیرے نہیں، تو اسی فرنگی کے ہم قوموں کی طرح (معاذاللہ) مہذب ڈاکو اور مہذب لٹیرے تھے، افسوس!

اس فرنگی اور فرنگی زادہ نے جو کچھ لکھا، اُس پر نہ رنج ہے نہ ...

... والے، جہاں دیدہ اسلام اور نوعمر نیازی ہوتے ہیں!

(باقی آئندہ)

خریداران الجمعیۃ

کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے پتہ سے پہلے نام کے شروع میں ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں۔ بعض اصحاب نمبر خریداری کے بجائے رجسٹرڈ ایبل نمبر کا حوالہ دیدیتے ہیں جس کی وجہ سے انکے پتہ کی چیٹ تلاش کرنے میں سخت وقت واقع ہوتی ہے۔ "منیجر"

حوادث و احکام

استفتاء ...

الجواب ...

سارڈا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

(بسلسلہ صفحہ اوّل)

قصبہ افضل گڑھ کا اہم جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت ایک سب کمیٹی کا قیام

۱۵ر نومبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں بصدارت مولوی حکیم عظمت اللہ خاں صاحب مسلمانان قصبہ افضل گڑھ کا عام جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان قصبہ افضل گڑھ کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارڈا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اسلئے اس ایکٹ مذکورہ کو منسوخ کرانے کا فیصلہ کیا ... ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں گے۔

(۲) مسلمانان قصبہ افضل گڑھ کا یہ عام جلسہ تجویز کرتا ہے کہ اس جلسہ کی کارروائی چند اخبارات کو اور جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر کو روانہ کی جائے اور تجویز کرتا ہے کہ اس جلسہ کی مختصر کارروائی بذریعہ تار وائسرائے کے پاس روانہ کی جائے جس کے مختصر الفاظ یہ ہیں:۔

مسلمانان افضل گڑھ کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ سارڈا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے، اگر یہ ایکٹ منسوخ نہ ہوا تو ہم جمعیۃ علماء ہند کی تجویز پر عمل کرنے اور ہر تکلیف کے برداشت کرنے کو تیار رہیں گے۔

(۳) مسلمانان قصبہ افضل گڑھ کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ایک کمیٹی بنام محافظ حقوق مذہبی قائم کی جائے جس کے ارکان کا فرض یہ ہو کہ جو ہدایات جمعیۃ علماء ہند آئندہ ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں اور عوام ...

یہ تجاویز بالاتفاق پاس کی گئیں ...

صدر مولوی حکیم عظمت اللہ خاں صاحب

ناظم مولوی راغب الدین صاحب

مسلمانان لدھیانہ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے جاری کردہ احکام کو عملی جامہ پہنانے کا عزم

۱۴ر نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد دہلی میں سارڈا ایکٹ کو منسوخ کرانے کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند کے جاری کردہ احکام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے علماء لدھیانہ اور ائمہ مساجد کو ... جمع ہونے کی دعوت دی گئی۔ اکثر علماء کرام اور ائمہ مساجد تشریف لائے۔ غور و خوض کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے جاری کردہ احکام کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ۵ ارکان کی ایک سب کمیٹی بنام مجلس تحفظ ناموس شریعت بنائی گئی جس کے صدر مولانا عبدالرشید صاحب مہتمم مدرسہ ...

... جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

انجمن نظام اعلیٰ تحصیل پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور کا

سالانہ اجلاس

جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت خدمات انجام دینے کا اعلان

۱۹ر نومبر ۱۹۲۹ء انجمن نظام اعلیٰ تحصیل پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور کا سالانہ جلسہ زیر صدارت ... منعقد ہوا ... سارڈا ایکٹ کے خلاف ایک زبردست تقریر فرمائی ... جمعیۃ علماء ہند کے جاری کردہ احکام کی تعمیل کا عہد کیا ... کا اعلان کیا ... اعتراف کیا گیا ... بالاتفاق پاس کی گئی ... کے شکریہ کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

پنچکھنڈ میں علماء اور عمائد کا اہم اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت عمل پیرا ہونے کا اعلان

علماء و عمائد بہادر پور اور پنچکھنڈ کی طرف سے سارڈا بل کے متعلق ایک جلسہ ... بتاریخ ۱۴ر نومبر ۱۹۲۹ء منعقد ہوا اور حسب ذیل تجویز پاس کی گئی۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارڈا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے ... اس نے ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے، اسلئے مسلمانان بہادر پور و پنچکھنڈ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

موضع جھرڑوہ ضلع میرٹھ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت ایک کمیٹی کا انتخاب

۱۵ر نومبر ۱۹۲۹ء کو ایک جلسہ موضع جھرڑوہ ضلع میرٹھ میں بصدارت جناب حاجی سید سند علی صاحب جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جناب مولوی محمد اسحٰق صاحب کٹھوری نے سارڈا بل کے متعلق وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا کہ یہ ایکٹ خدا اور رسول کے احکام کے بالکل خلاف ہے اور یہ بھی فرمایا کہ پرستاران توحید علاوہ خدا اور رسول کے احکام کے کسی زبردست سے زبردست طاقت کے سامنے سرنگوں نہیں ہو سکتے۔ تمام مسلمانان جرڑوہ نے اس بل سے نفرت و بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ العلماء ہند جو تمام مسلمانان ہند کی مسلمہ واحد مذہبی جماعت ہے اور اس نے ایکٹ کے منسوخ کرانے کے لئے فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے ہم مسلمانان جرڑوہ جمعیۃ العلماء ہند کے لائحہ عمل اور جملہ ہدایات پر عمل اور ہر قسم کے مشکلات و مصائب برداشت کرنے کو تیار ہیں۔ مقامی کمیٹی کا حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا:۔

جناب حاجی سید سند علی صاحب صدر۔ سید فاروق حسین صاحب نائب صدر۔ حکیم عظمت علی صاحب ناظم۔ سید تفضل حسین صاحب ممبر۔ سید مہربان علی صاحب ممبر۔ حافظ انتظام علی صاحب ممبر۔ مولوی داؤد علی صاحب ممبر۔ مشتاق حسین صاحب ممبر۔ چودھری میر الرحمٰن صاحب ممبر۔ چودھری حاکم خاں صاحب ممبر۔ چودھری نظر خاں صاحب ممبر۔ سید امیر حسن صاحب ممبر۔ ملا قصاب ممبر ... اور یہ بھی قرار پایا کہ ایک نقل کارروائی کی اخبار الجمعیۃ دہلی میں روانہ کی جائے۔

جامع مسجد چھابڑہ میں مولانا محمد عبدالرحمٰن صاحب کی تقریر

جمعیۃ علمائے ہند کی حسب ہدایت قربانی کرنے کی تیاری

۱۵ر نومبر ۱۹۲۹ء جامع مسجد چھابڑہ میں مولانا عبدالرحمٰن صاحب ... مدرس مدرسہ اسلامیہ نے سارڈا بل کی حقیقت کو واضح فرماتے ہوئے اس بل کے اجراء کو شریعت محمدیہ کے سراسر خلاف ثابت فرمایا اور فرمایا کہ ہم کو جمعیۃ علماء ہند کے فرمان کے مطابق اسلامی خدمت کیلئے ہر وقت ہر قسم کی قربانی کیلئے حسب لیاقت تیار رہنا چاہیئے۔ مسلمانان چھابڑہ نے مولانا کی تقریر کو اپنے ضروری کاروبار کی پرواہ نہ کرتے ہوئے غور سے سنا اور بعد اختتام جلسہ دعا کی۔

صدر آل انڈیا جمعیۃ القریش کا مکتوب

ارکان جمعیۃ القریش تحفظ مذہب کے لئے سر بکف ہیں

مصدر الطاف و کرم منبع اشفاق و نعم مخدومی و محترمی حضرت مولانا مولوی محمد احمد سعید صاحب سیکرٹری جمعیۃ علماء ہند زیداللہ ابجادۃ و افضالہ۔

بعد ہدیہ تسلیم و نیاز التماس ہے کہ بوجہ ابتلاء عوارض جلسہ میں حاضری سے قاصر ہوں مگر یقین دلانا چاہتا ہوں کہ مسلمانان عالم آپ کے ساتھ ہیں اور سارڈا بل کے خلاف رائے رکھتے ہیں۔ میری صدارت میں امروہہ کے جلسے میں بھی سارڈا بل کے خلاف رزولیوشن پاس ہو چکا ہے جس نے اپنی رائے بھی اخبار میں بھیجدی ہے، تمام مسلمانان ہند خصوصاً تمام افراد آل انڈیا جمعیۃ القریش جو مذہبی احترام رکھنے کیلئے اپنی جان کو جان نہیں سمجھتے ہیں (ہزارہا شاخیں اسکی ہندوستان میں موجود ہیں) سر بکف ہیں۔ آپ مضطرب نہوں آپ کی حمایت کے واسطے سرفروش موجود ہیں۔ خداوند عالم آپ کو کامیاب فرمائے۔ زیادہ نیاز

نیاز آگین

محمد رشید الدین احمد عفی اللہ عنہ

صدر آل انڈیا جمعیۃ القریش۔ امروہہ

بچھراؤں میں زبردست اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

۱۵ر نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد بچھراؤں میں بصدارت جناب مولوی محمد ظہور علی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ مفتاح العلوم ایک عام جلسہ منعقد ہوا ... سب سے پہلے مولوی محمد ظہور علی صاحب صدر جلسہ نے تقریر کی۔ سارڈا بل کو مداخلت فی الدین اور معاشرتی امن و سکون کا مخالف مخرب اخلاق صورت بداعمالی ثابت فرمایا۔ پھر بالاتفاق یہ تجویز پاس ہوئی:۔ "جمعیۃ العلماء ہند کو ہم اپنا صحیح نمائندہ تسلیم کرتے ہیں اور یہ قانون اگر منسوخ نہ ہوا تو جمعیۃ العلماء ہند جو لائحہ عمل تجویز کریگی ہم اسپر ..."

۲۹ر نومبر کو مکمل اور پُرامن ہڑتال

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے سارڈا ایکٹ سے اظہار بیزاری کیلئے ۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مکمل ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے، اس دن تمام مسلمان ایک مکمل اور پُرامن ہڑتال کریں۔ تمام شہروں اور قصبوں میں جمعہ کی نماز کے بعد بڑے بڑے جلسے منعقد کیے جائیں اور جلسوں میں ذیل کی تجویز منظور کی جائے۔

تجویز

"یہ جلسہ سارڈا بل کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے، اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لاء) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء و مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے مسترد کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی "مجلس تحفظ ناموس شریعت" مرتب کریگی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کرینگے۔"

جلسے کے صدر کی جانب سے یہ تجویز بذریعہ تار وائسرائے ہند کے نام بھیجی جائے، ہڑتال کی مکمل کیفیت اور جلسے کی مفصل روداد جمعیۃ علماء ہند کے دفتر اور اخبارات میں روانہ کر دی جائے۔

مسلمانو! ہندوستان میں شریعت مقدسہ کے اسلامی قانون (پرسنل لاء) کی حفاظت کا یہ پہلا قدم ہے، اس مقدس فرض کو انجام دینے کی غرض سے ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار رہو۔

اسی دن (۲۹ر نومبر) اپنے اپنے مقامات پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قائم کرو اور ان کمیٹیوں کا براہ راست جمعیۃ علماء سے الحاق قائم کرنے کی غرض سے کمیٹی کے عہدہ داروں کے نام اور ان کا پورا پتہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں روانہ کر دو تاکہ آئندہ طریقہ کار کے متعلق مرکزی مجلس تحفظ کی جانب سے ہدایات جاری کی جا سکیں۔

ارکان جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا الحافظ) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا الحاج) ابوالمحاسن محمد سجاد (نائب امیر شریعت صوبہ بہار)۔ (مولانا السید) حسین احمد مدنی (جانشین شیخ الہند)۔ (مولانا الحافظ) محمد عبدالحلیم الصدیقی (ادیب ندوۃ العلماء لکھنؤ)۔ (مولانا) سید محمد انور شاہ (شیخ الحدیث جامعہ عثمانیہ ڈابھیل)۔ (مولانا الحاج) شبیر احمد عثمانی ... (مولانا) ظفر علی خاں (مالک زمیندار اخبار لاہور)۔ (مولانا پیر) غلام مجدد (سندھ) ...

ارکان و مؤسسین مجلس تحفظ ناموس شریعت

...

ضروری ہدایات

... قربانی کے لئے تیار ... اتحاد کے ساتھ سرگرم ... کے جلسے کی اطلاع ... اجتماع ہو سکے۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

"منادی" کا افسوسناک رویہ

وقت کا اہم ترین مسئلہ

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ مسلم وفد کو والسرائے ہند کی بارگاہ سے صاف اور سخت جواب مل جانے کے بعد ہندوستان میں تحفظ ناموس شریعت کا مسئلہ بے انتہا اہم اور نازک صورت اختیار کر چکا ہے اور اب اس امر کی پہلے سے بہت زیادہ ضرورت ہے کہ تمام صحیح الخیال و صائب الرائے مسلمان اپنی پوری توجہ اسی مسئلہ پر مرکوز کر دیں۔ تمام مسلم جمعیتوں، تمام مسلم اخبارات اور تمام مسلم رہنماؤں کا یہ فرض ہو گیا ہے کہ وہ اپنے دوسرے تمام مسائل کو پس پشت ڈال کر سب سے پہلے ہندوستان کی موجودہ حکومت سے یہ فیصلہ کریں کہ اسے شریعت مقدسۂ اسلامیہ میں مداخلت کا حق حاصل ہے یا نہیں اور وہ ...

کو کس قدر وقعت دے سکتے ہیں۔ صرف اسی وجہ سے ہم نے خواجہ صاحب کی مذہبی معلومات اور ان کے طریق کار کا ذکر کیا تھا، ورنہ "منادی" اچھی طرح جانتا ہے کہ ہمارے مقالے کا دوسرا اور تیسرا نمبر تمام تر اصولی بحث سے مملو تھا اور اس میں نفس مسئلہ سے علیحدہ ذاتیات کا شائبہ بھی نہ تھا۔ ایک ایسے مضمون پر "منادی" کا چیں بجبیں ہو جانا اور دلائل کا جواب دلائل سے نہ دینا، خواجہ صاحب کی مدافعت میں اصل مسئلہ پر بحث کرنے کے بجائے الجمعیۃ کے خلاف ناپاک پروپیگنڈا شروع کر دینا "منادی" کی شہرت کے لئے کچھ مفید ثابت نہیں ہو سکتا ہے اور نہ خواجہ صاحب کے پیش کردہ دعوے کو ثابت کر سکتا ہے۔ قارئین کرام اس سلسلہ مضامین کو ملاحظہ فرما چکے ہیں جو ہم نے خواجہ صاحب کی رائے کے خلاف لکھا تھا۔ ہم نے احکام شریعت اور ...

ناپاک پروپیگنڈا

خواجہ حسن نظامی صاحب کا ایک ہفتہ وار اخبار "منادی" کے نام سے نکلتا ہے جو گذشتہ چند ہفتوں سے متواتر "الجمعیۃ" اور "جمعیۃ علماء ہند" کے خلاف نہایت گمراہ کن مضامین شائع کر رہا ہے ...

(۱) الجمعیۃ پر اتہام

ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ "منادی" نے الجمعیۃ کے مضامین پر اس قدر دلیری کے ساتھ "اشتعال انگیزی"، "سفاہت"، "رذالت"، "مزورانہ ابتذال" کا حکم کس طرح لگا دیا ...

فارئین کرام اچھی طرح جانتے ہیں کہ الجمعیۃ میں اب تک حضرت العلامہ مفتی مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے تین مفصل اور مبسوط مضامین شائع ہو چکے ہیں جن میں شروع سے آخر تک سوائے ٹھوس دلائل کے ایک لفظ بھی بیکار نہیں لکھا گیا ہے۔ سب سے پہلا مضمون وہ تھا جو عمر ہم لیسنری کی تحقیقاتی کمیٹی کے مسلم ارکان کو حضرت مولانا نے بھیجا تھا اور جو دو اشاعتوں میں شائع ہوا، دوسرا مضمون "ساردا ایکٹ کی حقیقت" کے عنوان سے الجمعیۃ میں بھی نکلا اور علیحدہ پمفلٹ کی صورت میں بھی شائع ہوا۔ تیسرا مضمون والیسرائے ہند کے نام مولانا ممدوح کا مفصل مکتوب گرامی تھا جو ابھی حال میں شائع ہوا ہے۔ ان تینوں مضامین کو جس کسی نے پڑھا ہے وہ یقیناً منادی کی اس عبارت کو دیکھ کر ہنسے گا اور اس کی نادانی (افسوس کہ ہمیں بھر وہی لفظ لکھنا پڑتا ہے جس پر منادی اس قدر خفا ہو چکا ہے) کا مذاق اڑائے گا۔ حضرت مفتی صاحب کے مضامین کے علاوہ بھی ہم ایسے بیشمار مضامین پیش کر سکتے ہیں جو الجمعیۃ میں شائع ہوئے ہیں اور جن میں معترضین کا تصور بھی نہیں کیا گیا بلکہ محض اپنے دعوے کے ثبوت میں دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ خود ہم نے ساردا بل کے پاس ہونے سے قبل الجمعیۃ میں چھ اور آٹھ کالموں کے مقالات قلمبند کئے ہیں جن میں دلائل کے سوا ایک جملہ بھی کسی حامی قانون کے متعلق نہیں لکھا۔ اس کے باوجود منادی کا غیر ذمہ دارانہ طریقہ پر یہ لکھ دینا کہ الجمعیۃ میں جس قدر مضامین شائع ہوتے ہیں ان میں دلائل کم اور تلخی زیادہ ہے یقیناً دیانت صحافت کے بالکل خلاف ہے جس کی کوئی تاویل نہیں کی جا سکتی۔ ہم منادی سے پوچھتے ہیں کہ کیا الجمعیۃ کے جواب کا یہی طریقہ تھا اور کیا خواجہ صاحب کی حمایت صحیح طور پر اسی طرح کی جا سکتی تھی کہ ان کی رائے پر جو اعتراضات کئے گئے تھے ان میں سے کسی ایک کا بھی جواب نہ دیا جاتا اور غیر متعلق بحثیں چھیڑ کر نامناسب حملے کئے جاتے۔ (باقی آئندہ)

حکومت کا اقدام

ہم اشاعت ہذا میں کسی دوسری جگہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا وہ اعلان شائع کر رہے ہیں جو ممدوح نے اخبارات کو ارسال فرمایا ہے اور جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ حکومت ہند ساردا ایکٹ کی موافقت میں پروپیگنڈا کرانے کے لئے مختلف مقامات کی میونسپل کمیٹیوں، ڈسٹرکٹ بورڈوں اور ایسی غیر سرکاری انجمنوں کو آلۂ کار بنانا چاہتی ہے جو حکومت کے زیر اثر ہیں ...

لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کا انگریزی قانون

تمام مسلمانان کا فرض

محکمہ امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا اعلان

ہندوستان کی ہر دو مرکزی مجالس قانون ساز نے (جن میں آج بھی مسلمانوں کی اقلیت ہے اور اس وقت تک رہیگی جب تک کہ مسلمانوں کی تعداد غیر مسلموں سے زائد ہو جائے) گذشتہ ماہ ستمبر ۱۹۲۹ء میں لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کی بابت ایک ایسا قانون پاس کیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ جو شادی اسلام کے حکم سے جرم نہیں بلکہ بعض احوال میں وہ ضروری اور کار ثواب ہے۔ اب انگریزی قانون کے رو سے وہ جرم اور قابل سزا ہے۔

یہ قانون مسلمانوں کے معاشرتی و مذہبی احکام میں ترمیم و تنسیخ کا ایک عظیم سنگ بنیاد ہے جس پر آئندہ تمام احکام اسلام کے تباہ و برباد کرنے کے لئے حکومت غیر مسلمہ کے قوانین کی عمارت کھڑی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اسلام ایک اجتماعی مذہب ہے اور اس کے تقریباً تمام احکام اجتماعیات کے اصول پر مبنی ہیں۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، نکاح، طلاق، اذان، مسجد وغیرہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں جن کو اجتماع و تمدن سے خاص تعلق ہے ...

۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ تمام شہروں و قصبوں میں مکمل ہڑتال کیجائے

یعنی تمام کاروبار بند کر کے ہر مسلمان مرد و عورت پہلے اپنے گناہوں سے توبہ و استغفار کرے پھر الحاح و زاری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ

"اے اللہ تو کفار اور بے دینوں کی ستم آرائیوں اور جبرو دستبرد سے اسلام اور مسلمانوں کو محفوظ رکھ اور تو ہمارے دلوں کو ایمان کے انوار سے بھر دے تاکہ ہم اپنی ایمانی قوتوں سے اسلام کے دشمنوں کی تمام ستم آرائیوں کو پامال کر دیں۔ اے رب ذوالجلال تو ہمیں ایسی توفیق عطا فرما کہ تیری راہ میں جان و مال کا قربان کرنا ہم پر سہل و آسان ہو جائے ..."

تجویز یہ ہے

"یہ جلسہ ساردا بل کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے سپر لہر تصدیق ثبت کر دینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے ..."

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور ارسال کیا کریں۔ (منیجر)

معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے منظور کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کریگی اس پر ہم دل و جان سے عمل کریں گے۔
(۴) ہر جگہ ایک مقامی کمیٹی بنام تحفظ ناموس شریعت بنائی جائے اور اس کے عہدہ داروں کے نام و پتے دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی فوراً بذریعہ ڈاک بھیجدیئے جائیں۔

نوٹ: صوبہ بہار و اڑیسہ کے تمام جلسوں و کمیٹیوں کی کارروائیاں پھلواری شریف دفتر امارت شرعیہ کے پتہ سے بھیجی جائے۔

محمد عثمان غنی (ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ)

ساردا ایکٹ کیخلاف جمعیۃ علمائے ہند کی آواز پر ملک میں ہیجان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی عملی جد و جہد

تمام ہندوستان میں جلسے

ہندوستان کے اکثر مقامات میں جمعیۃ علمائے ہند کی تجویز اور تحریک کے مطابق ساردا ایکٹ کے خلاف پرزور احتجاجی جلسوں کی قراردادیں روزانہ بکثرت موصول ہو رہی ہیں ...

تحفظ اسلام کیلئے سربکف رضاکار

دفتر جمعیۃ علمائے ہند کے مشاغل

متفرق رہنماؤں کے خطوط

مجلس تحفظ ناموس شریعت

غازی شاہ نادر خاں کو گولی مارنے کی افواہ

کابل سے تصدیق نہیں ہوئی

پشاور ۱۹ نومبر۔ آج دن بھر یہاں یہ افواہ پھیلی رہی کہ غلزئیوں اور وزیریوں میں سے کسی نے شاہ نادر خاں کو گولی ماردی۔ کابل سے لاسلکی ذرائع سے جو خبریں آئی ہیں ان میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے مگر تا ہم یقین ہے کہ تار بارک کے بند ہو جانے کی وجہ سے یہ خبر پھیلی ہوئی ہے ... وہ اس وقت بالکل بیکار ہیں۔

شاہ نادر خاں کا مخلصانہ حسن سلوک

شاہ امان اللہ خاں کے اعزہ کے ساتھ

مسٹر محمد عثمان خان، افغانی قنصل جنرل متعینہ دہلی نے سرکاری طور پر اس غلط افواہ کی پرزور تردید کی ہے جو بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ افغانستان کی موجودہ حکومت نے سراج البنات ہمشیرۂ سابق شاہ امان اللہ خان اور سردار علی احمد جان مرحوم کی اہلیہ کو نیز سردار محمد کبیر خان برادر سابق شاہ غازی کو افغانستان سے نکلوا دیا ہے ...

سردار شاہ ولی خاں

لندن میں افغانی سفیر کا عہدہ

دہلی ۲۰ نومبر۔ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ سردار شاہ ولی خان کو حکومت افغانستان نے لندن میں اپنا سفیر مقرر کیا ہے ان کی جگہ برکاملہ اب سردار ہاشم خان کام کریں گے۔

۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کی ہڑتال

صوبہ پنجاب میں حضرت الحاج مولانا احمد سعید صاحب کا دورہ

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز کے مطابق ۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں جو مکمل ہڑتال ہونیوالی ہے اس کو کامیاب بنانے کی غرض سے حضرت الحاج مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند عنقریب صوبہ پنجاب کا دورہ کرنے والے ہیں ...

مسٹر سرینواس آئینگر کا کانگریس سے استعفیٰ

سول نافرمانی کی آئندہ جنگ کے لئے حکومت کی تیاریاں

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

مجھے معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے ساردا ایکٹ کے سلسلہ میں سول نافرمانی کی آئندہ جنگ کا مقابلہ کرنے کے لئے ابھی سے تیاریاں شروع کر دی ہیں اور ... تمام اسلامی انجمنوں اور اداروں کا مذہبی فرض ہے کہ وہ اس قسم کے پروپیگنڈا سے محترز رہنے کا اعلان کر دیں ...

"پچپن فیصدی" کمیٹی اور کور

اسلامی حقوق کے تحفظ کا سوال

"انقلاب" مظہر ہے کہ گذشتہ ۱۹ نومبر کی شام کو مولانا عبدالمجید صاحب سالک اڈیٹر "انقلاب" کی دعوت پر ان کے احباب کا اجتماع دفتر "انقلاب" میں ہوا۔ پروفیسر سید عبدالقادر شاہ صاحب اس کے صدر قرار پائے جس میں بعد غور و مشورہ اسلامی حقوق کی حفاظت کے لئے ایک ...

کمیٹی بنی جس کا نام "پچپن فیصدی کمیٹی" قرار پایا ...

وزیر اعظم عراق کی خودکشی کے نتائج

عراق کی آئندہ سیاسیات پر اس حادثہ جانکاہ کا اثر

بغداد ۱۹ نومبر۔ عبدالمحسن پاشا السعدون نے خودکشی سے پہلے اپنے صاحبزادے کے نام جو خط لکھا تھا ...

نئی وزارت مرتب ہو گئی

والسرائے کے نام حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا مکتوب گرامی

والسریگل لاج دہلی سے رسید کی اطلاع

مسلمانان محلہ زینت باڑی کا جلسہ

ساردا ایکٹ کیخلاف مسلمانان دہلی کا پرامن جہاد

محلہ رودگراں کے عظیم الشان جلسہ کی کارروائی

نادر شاہ غازی بخیر و عافیت ہیں

قتل کئے جانے کی افواہ بالکل بے اصل ہے

مولوی محمد یعقوب کی اسمبلی میں ترمیم

میونسپل کمیٹی دہلی میں گوشت کے متعلق مجوزہ قوانین

پرجوش مباحثہ

دہلی میں آتشزدگی کا ایک اور واقعہ

دہلی ۲۰ نومبر۔ آج صبح کو آٹھ بجے کے قریب برن سٹیشن روڈ پر چلین ٹائٹس بٹ کمپنی کے گودام میں آگ لگ گئی ... سوائے کے غذات وغیرہ کے اور کوئی سامان نہیں جلا۔

ہر شہر و ہر قصبہ میں "الجمعیۃ" کے لئے دیانتدار و محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ (منیجر)

ہر مقصد کا ایک عمل

ہر کام ۔ ہر مقصد ۔ اور تمام دینی و دنیاوی حاجات ۔ اور سخت سے سخت مشکل سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل اکسیر اور حکمی ہے یہ مجرب عمل صرف ایک ہفتہ پڑھیئے ۔ اور اللہ کے فضل سے ہر ادنیٰ مقصد میں یقینی کامیابی حاصل کیجئے ۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

اگر آپ تنگدست اور بے روزگار رہیں تو صرف ایک رات جاگئے اور یہ موثر عمل پڑھیئے یہ عمل رفع تنگدستی و بے روزگاری حصول رزق کاروبار اور ترقی کاروبار کیلئے نور علیٰ نور ہے جو شخص اس عمل کو پڑھے حیرت میں ہو کر حق تعالیٰ کی شان اور کیسے رزق عطا فرماتا ہے یہ عمل حضرت حاجی حکیم قاضی محمد عمر صاحب چرتھاولی نور اللہ مرقدہ کا تو دار مجرب ہے حضرت حکیم صاحب ایک کامل بزرگ تھے انہوں نے یہ عمل اپنی کتاب نور صحائف میں درج کیا ہے ہم نے محض مسلمانوں کے نفع پہنچانے کے خاطر مجرب عمل کو علیحدہ چھپوالیا ہے جسکو ہم اپنے دواخانہ کی دواؤں کے پارسل کے ساتھ ہر مسلمان کی خدمت میں روانہ کرتے ہیں اگر آپ کو یقین ہے تو ہر دو عمل کسی دوا کے پارسل کے ساتھ منگا لیجئے اور ان کے جادو اثر فوائد ملاحظہ کیجئے ۔

حب صحت افزا

معدہ کی بیماریوں کا تریاق

خوش ذائقہ ۔ اعلیٰ درجہ کی ہاضم مشتہی مقوی ، مقوی معدہ اور بھوک لگانے میں مجرب حکمی ۔ ۲۰ گولیاں کی شیشی (۸) محصول (۶) درجن (۶ عہ)

طلاء عشرت

فی الواقع یہ طلاء اکسیر ہے عضو مخصوص کے تمام ...

رفیق زندگی

طاقتور قوی تندرست خوبصورت اور سرخ و سفید بنانے والا ایک نایاب مرکب

زائل شدہ قوت کا اعادہ ۔ جنین کی بے عنوانیوں سے جو نقصانات پیدا ہوتے ہیں ان کا ازالہ ۔ بیکار اور کمزور اعصاب میں توانائی اور تمام قوتوں میں ترقی ۔ بدن میں چستی ۔ چہرہ پر رونق اور رنگت میں نکھار پیدا کرنا اس کا خاص اثر ہے ۔ یہ دوا مقوی معدہ ...

ذیل کی دوائیں بھی ملاحظہ فرمایئے

اکسیر درد سر فی شیشی ۲ خوراک ۸ ر

چورن خوش ذائقہ ۳۲ خوراک ۸ ر

روغن سماعت کتنا فی شیشی ۸ ر

حب بواسیر ۔ ۲۲ گولیاں ۸ ر

حب مسک ۶ گولیاں ۸ ر

طلاء ملذذ فی ڈبیہ ۸ ر

ہریان الرحم کی دوا فی ڈبیہ ۸ ر

۴۰ نمبر قیمت علاوہ محصول (عمار)

ملنے کا پتہ :- حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

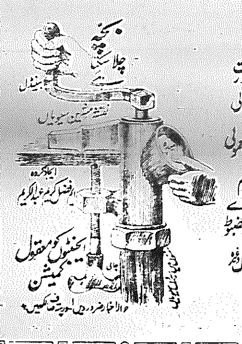

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مستعمل عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ دمال سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی ۔ حجم کم ۔ پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (۔۔۔) مئے علاوہ محصولڈاک وغیرہ

ملنے کا پتہ :- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

بڈھے جوان بن گئے

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی ... آپ کی دوا استعمال کیا گیا ۔ میرے کچھ بال جو بوجہ نزلہ عالم شباب ہی میں سفید ہو گئے تھے ۔ بفضلہ اس کے استعمال سے بالکل ...

ہزار ہا ایک سرٹیفکٹ ... صاحب دہلوی ...

منگانے کا پتہ :- منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

اخبار الجمعیۃ دہلی

کتب نادرہ مختلف الفنون

سنن المنتقی لابن الجارود ۔ شاطبی مع شرح ملا علی قاری وغیرہ مطبوعہ پشاور ۔ کافی شرح وافی عکمی المصنف الکنز ۔ مواکب المدینہ لابراہیم الجوری ...

روضۃ الریاحین ۔ لابی محمد الیافعی ۔ شرح تذکرہ الطوسی للعلی العلی برجندی مطول کامل مطبوعہ بھوپال ۔ بیندی محشیٰ ... مبادی علم النبات ...

... جامع بہادر خانی فارسی از علام حسین جونپوری ...

روضۃ الاحباب ... جعفر بن محمد صادق ...

... ترجمہ طبقات کبریٰ ... خصائص کبریٰ ... فوز المارب المعروف بخصائص ...

... شمائل حضرت محبوب سبحانی ... بلگرامی ...

... تاریخ اسلام ...

المعلن محمد حیدر شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدر آباد دکن

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب ... صاحب جج ... دہلی

آج بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ۔

دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی

(مہر عدالت)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

ازڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ ... لکھنؤ ...

جنرل منیجر عظمت پریس ... لکھنؤ

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنے والا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے ... چہرہ سرخ ہوجاتا ہے ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

اشتہار عدالت

...

اطلاع

...

مرتد ملکانوں کا دوبارہ قبول اسلام

جمعیۃ علماء ہند کی مسلسل مساعی کا خوشگوار نتیجہ

علاقہ ... میں مسلمانوں کے دین و ایمان کی حفاظت کیلئے جمعیۃ علماء ہند نے جو بہم اور مسلسل کام انجام دیئے اس کی حقیقت سے وہ لوگ خوب واقف ہیں جو ... جمعیۃ کی خاموش مساعی سے ذرا بھی آگاہی رکھتے ہیں ...

گروہ موجود تھا جنہوں نے اپنے ذاتی اثر سے دو سرے گاؤں کے ملکانوں کو بھی شدھ ہونے پر آمادہ کیا ... اور جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر میں اس امر کی اطلاع ہوئی ... مولانا حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے فوراً اپنا جنرل مبلغ مقام ... جن حضرات نے اسلام قبول فرمایا ان کے اسمائے گرامی

ہندو نام	اسلامی نام	ہندو نام	اسلامی نام
...	عبدالرحمن	...	...
...	کریم بخش	...	...

والی ریاست کے خلاف ہندوؤں کا غلط پروپگنڈا

پراگ ریاست جوناگڈھ میں آریوں کا زور

... پراگ ... مسجد اور قبرستان میں ہندو آریوں نے یہ شور مچایا ہے کہ یہاں تو ہمارے دیہرم کی اسمارہ ہے ... نواب صاحب جوناگڈھ کے ... دیوان ریاست جوناگڈھ شیخ محمد بہائی صاحب کے خلاف زبردست پروپگنڈا پھیلا کر ہندوستان کو ... کوششیں ہو رہی ہیں ۔ اور مسلمان غافل ہیں ...

ہم ہندوستان کے مسلمان عرض کرتے ہیں کہ پراگ میں مسجد اور ... کی حفاظت کی جائے ... اسلامی حقوق پر ... جائیں ۔

اس قسم کے اجلاس ... پاس کر کے ... نواب صاحب ... کو تار دیئے جائیں ۔

(سید قاسم علی ... صدر مجلس ...)

روس و برطانیہ کے جدید تعلقات

برطانیہ میں روسی سفیر کا تقرر

...

۱۹۳۰ء

بخشی پاکٹ ڈائری چھپ کر تیار ہو گئی ہے

اس میں گذشتہ سال سے بھی زیادہ دلچسپ اور کار آمد مضامین درج کئے گئے ہیں ٹائٹل پر ایک خوبصورت تصویر بھی ہے تحقیقات عالم ۔ ہاتھ دیکھکر قسمت کا حال معلوم کرنا ۱۹۳۰ء کی پیشینگوئی رنگت و غزلیں لطیفے وغیرہ بھی درج ہیں ... ڈائری کیا ہے نہایتی کام کی شے ہے ... کتب فروش ... تاجرانہ اور ...

ملنے کا پتہ :-

منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۴۰ کلکتہ

اکسیر جذام

...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

جنرل منیجر عین الشفاء ... لکھنؤ

دواخانہ

...

جوب مقوی مفت

...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

تحفہ شریعت

...

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل دہلی

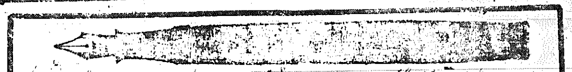

... زنگی قلم ... سونے کی ... نب ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی ہینہ بڑھ جانے اور آنت اونہ بنگی الکیسر دوا

...

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

شربت اکسیر

... جریان ...

بیس برس پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

... جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

پتہ :- ایس ۔ آر ۔ بی بخشی ۔ اینڈ کمپنی ... کلکتہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳ ... ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ (〃) — ایک کالم (〃) — ½ کالم (〃) — ¼ کالم (〃)

قیمت اخبار: ہندوستان کیلئے سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۹

۲۹ نومبر کو مکمل اور پُرامن ہڑتال

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے سارداایکٹ سے اظہار بیزاری کے لئے ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مکمل ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دن تمام مسلمان ایک مکمل اور پُرامن ہڑتال کریں۔ تمام شہروں اور قصبوں میں جمعہ کی نماز کے بعد بڑے بڑے جلسے منعقد کیے جائیں اور جلسوں میں ذیل کی تجویز منظور کی جائے۔

تجویز

"یہ جلسہ سارداایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہوکر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کردینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے، اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لاء) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتا ہے۔ اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے مسترد کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کریں گے۔"

جلسے کے صدر کی جانب سے یہ تجویز بذریعہ ڈاک وائسرائے ہند کے نام بھیجی جائے۔ ہڑتال کی مکمل کیفیت اور جلسے کی مفصل رُوداد جمعیۃ علماء ہند کے دفتر اور اخبارات میں روانہ کردی جائے۔

مسلمانو! ہندوستان میں شریعت مقدسہ کے اسلامی قانون (پرسنل لاء) کی حفاظت کا یہ پہلا قدم ہے، اس مقدس فرض کو انجام دینے کی غرض سے ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار رہو۔ اسی دن (۲۹ نومبر) اپنے اپنے مقامات پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قائم کرو اور ان کمیٹیوں کا براہ راست جمعیۃ علماء سے تعلق قائم کرنے کی غرض سے کمیٹی کے عہدہ داروں کے نام اور ان کا پورا پتہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں روانہ کردو تاکہ آئندہ طریقہ کار کے متعلق مرکزی مجلس تحفظ کی جانب سے ہدایات جاری کی جاسکیں۔

ارکان جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند (مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا الحافظ) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا الحاج) ابوالمعارف محمد عرفان (ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا) ابوالمحاسن سید محمد سجاد (نائب امیر شریعت صوبہ بہار) (مولانا السید) حسین احمد مدنی (جانشین شیخ الہند)۔ (مولانا الحافظ) محمد عبدالحلیم الصدیقی (ادیب ندوۃ العلماء لکھنؤ)۔ (مولانا) سید محمد انور شاہ (شیخ الحدیث جامعہ عثمانیہ ڈابھیل)۔ (مولانا الحاج) شبیر احمد عثمانی (شیخ التفسیر جامعہ عثمانیہ ڈابھیل) (مولانا) ظفر علی خاں (مالک "زمیندار" اخبار لاہور)۔ (مولانا) ... (مولانا) محمد نعیم (لدھیانوی ناظم جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب)۔ (مولانا) ثناء اللہ (امرتسری)۔ (مولانا) محمد حبیب الرحمٰن (صدر خلافت کمیٹی لدھیانہ)۔ (مولانا) ... (مولانا) حفظ الرحمٰن ... (مولانا) محمد اسحاق ... (مولانا) سید محمد میاں ... (مولانا) حبیب الرحمٰن (نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند)۔ (مولانا) سید مرتضیٰ حسن (نائب صدر جمعیۃ علمائے ہند)۔

ارکان و مؤیدین مجلس تحفظ ناموس شریعت (مولانا) محمد قمرالدین (سجادہ نشین سیال شریف)۔ (پیر) سید صدر عالم گیلانی (کالاباغ)۔ (مولانا) غلام رسول مہر (اڈیٹر "انقلاب" اخبار لاہور)۔ (خان بہادر) عبدالقدوس بادشاہ (مدراس) (مولانا) اشفاق الرحمٰن (مدرس مدرسہ فتحپوری، دہلی)۔ (مولانا حکیم) سید محمد راحت حسین (کلکتہ)۔ (حاجی) جان محمد (پشاور)۔ (شاہ) حفیظ عالم جنیدی (اڈیٹر "العزیز" اخبار الہ آباد) (مولانا) محمد میاں (مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی)۔ (مولانا حافظ) عبدالحکیم (گیا)۔ (مولانا) محمد عزیر (مدرسہ اسلامیہ نواکھالی)۔ (مولانا) سید علی زینبی (نائب مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ)۔ (مولانا حکیم) سید مخدوم اشرف (مدراس)۔ سی عبدالحکیم (مدراس)۔ (مولانا) محمد طیب (نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند)۔

ضروری ہدایات (۱) ۲۹ نومبر کو جمعہ کی نماز کے بعد احکم الحاکمین رب العالمین کی مقدس بارگاہ میں خضوع و خشوع سے دعا کرو کہ رب العزت اسلام کی عزت و ناموس کو محفوظ رکھے، اور مسلمانوں کے قلوب میں ایمانی قوت پیدا کرے کہ وہ ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔ (۲) امن قائم رکھنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے پائے (۳) تمام مسلم انجمنیں اور جماعتیں اس متفقہ مقصد میں اتحاد کے ساتھ سرگرم عمل رہیں۔ (۴) مسلم پریس مجلس تحفظ ناموس شریعت کی آواز اور تجاویز کو مسلمانوں تک پہنچانے میں مجلس کی اعانت کرے۔ (۵) ہر مقام پر وہاں کے جلسے کی اطلاع پوسٹر کے ذریعہ سے بڑے پیمانے پر کردی جائے جس میں جلسے کے مقام اور وقت کی صاف صاف اطلاع درج ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ اجتماع ہوسکے۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علماء ہند

فہرست کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
کتب وظائف — اعمال قرآنی کامل، اوراد احسانی ... کتب تجوید ... کتب تفسیر اردو ... کتب حدیث ... التادیب والتہذیب ... ترغیب و ترہیب ... کتب فقہ اردو ... اشراق نوری ترجمہ قدوری	اسرار الصلوٰۃ، احکام الحج، آثار محشر، بہشتی زیور کامل ... کتب عقائد اردو ...	فلسفیانہ دلائل ... حقانی عقائد الاسلام، مختصر عقائد الاسلام، سرسید کا اسلام، عقائد قادیانی منظوم ... کتب صرف ... کتب نحو عربی ... کتب منطق و فلسفہ ...	ہدیہ سعدیہ، ہدایۃ الحکمۃ ... کتب انشاء و ادب عربی ... کتب لغت ... کتب تصوف ... رسالہ تذکرہ و تانیث	محاورات ہندوستان ... کتب اخبار و سیر و تاریخ اردو ... فارسی آسان عربی آسان ... ترجمہ کیمیائے سعادت	تحفۃ العاشقین، تحفۃ العشاق، تعلیم الدین، تنبیہ الغافلین ... کتب درسیہ فارسی ... کتب انشائے فارسی و اردو ... مکتوب احمدی	کتب رد قادیان ... کتب خطب ... کتب طب ... فارسی و عربی کی آسان کتابیں ...	تصانیف حضرت حکیم الامت مولانا شاہ اشرف علی صاحب دام ظلہم ... دفتر دوم کامل، دفتر ستم کامل	

مصول ڈاک بذمہ خریدار | ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی) | محصول ڈاک بذمہ خریدار

(محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید خدمت اسلام

ایک دلآزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

مسجد حاجی بی پر ریلوے کمپنی کا حملہ

حجرہ کو شہید کرنے کی خطرناک کوشش

(از نامہ نگار خصوصی)

...داخلت کریں اور ریلوے کمپنی کے حکام کو ان کی جبریہ حرکات سے روکیں اسی قدر بہتر ہے۔ ورنہ نتائج خطرناک پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

دوزخ کا کھٹکا

(مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کی رائے)

جنت کی کنجی کے بعد مولوی احمد سعید صاحب دہلوی کی یہ دوسری مفید تالیف ہے۔ اس میں تلاش کر کے وہ تمام احادیث یکجا کر دی گئی ہیں جن میں ایسے اعمال و افعال کا ذکر ہے، جن پر عذاب کا خوف دلایا گیا ہے۔ شرک، بدعت، حسد، کبر، ریا، جھوٹ، جھوٹی قسم، زنا، غیبت، تحقیر مسلم، نقض عہد، ظلم، خیانت وغیرہ کل ۲۰ عنوانات ہیں جن کے ماتحت چھوٹی بڑی ۴۰۴ حدیثوں کے ترجمے سلیس زبان میں درج کر دیے گئے ہیں۔ مذہبی خیال کی عورتوں اور مردوں دونوں کا اس رسالہ کو اپنے مطالعہ میں رکھنا، یا اس کے مضامین کا پڑھوا کر سننا مفید ہو گا۔ آخر میں توبہ و استغفار وغیرہ پر بھی چند صفحات ہیں۔ ضخامت ۱۳۶ صفحات، تقطیع ۱۸×۲۲، قیمت ۸/۔ پتہ:- منیجر مکتبہ علیمیہ بلیماران، دہلی۔

خریداران الجمعیۃ کو جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور بھیجنا چاہئے۔ (منیجر)

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

برہمن بریہ و مضافات برہمن بریہ میں عام جلسے

جمعیۃ علماء ہند کے ہر حکم اور فیصلے کی پابندی کا اعلان

محمد یونس۔ بگہردی از برہمن بریہ

نمبر	نام مقام مع ضلع	غرض جلسہ	تاریخ و وقت جلسہ	نام صدر	نام اس شخص کا جس نے ساردا ایکٹ کی حقیقت کو واضح کیا	خلاصہ مضمون تجویز بزبان اردو جو منجانب صدر پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوئی
۲۸	پیاگ	"	"	جناب علی محمود صاحب	مولوی احمد حسین صاحب متعلم مدرسہ موصوفہ	مسلمانان پیاگ کا یہ عام جلسہ
۲۹	بہاگیر	"	"	جناب عبدالخالق صاحب	مولوی ... متعلم مدرسہ موصوفہ	مسلمانان بہاگیر کا یہ عام جلسہ
۳۰	بلکندوائی	"	"	جناب منشی جہاند علی صاحب	جناب نیر الدین و عبدالکریم صاحبان	مسلمانان بلکندوائی کا یہ عام جلسہ
۳۱	مولوی پارہ پیرزلہ	"	"	جناب مولوی عبدالجلیل صاحب	مولوی شبیر احمد صاحب متعلم مدرسہ موصوفہ	مسلمانان مولوی پارہ پیرزلہ کا یہ عام جلسہ

سہس پور ضلع بجنور کا جلسہ

ساردا ایکٹ مسلمانوں کیلئے ناقابل قبول ہے

۱۲ رجمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کو مسجد مولویان میں بعد نماز جمعہ حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند اور قاضی نثار علی صاحب مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ قاضی صاحب موصوف نے ساردا بل کے نقصانات دینی و دنیوی بیان کرتے ہوئے اس قانون کے اجراء کو اسلامی توہین قرار دیا اور بااتفاق رائے ذیل کا ریزولیوشن منظور کیا گیا۔ یہ بھی منظور کیا گیا کہ اس ریزولیوشن کو حضور ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند بھیجا جاوے اور اخباروں میں شائع کرایا جاوے۔

"ہم تمام قصبہ کے مسلمان اس ساردا بل کے جاری ہونے کو شریعت مقدسہ اسلامیہ کی کھلی ہوئی توہین اور دل آزار اور ناقابل برداشت تصور کرتے ہیں اور اس قانون کو تسلیم کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ لہذا ہمارا اصرار ہے کہ اس قانون کو منسوخ فرمایا جاوے۔"

شاہجہانپور ضلع میرٹھ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات واجب العمل ہیں

آج ۱۵ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ قصبہ شاہجہانپور ضلع میرٹھ جامع مسجد میں بہ تحریک مولوی محمد اسحٰق صاحب کنہوری جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کے مقاصد اور جمعیۃ علماء ہند کی تجاویز سنائی گئیں۔ اس کے بعد متفقہ طور پر یہ تجویز پاس ہوئی:-

سندھ میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے احکامات کا پرجوش خیر مقدم

...مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

مسلمانان قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کی قرارداد

جمعیۃ علمائے ہند کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

"چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے، اسلئے ہم مسلمانان اجراڑہ ضلع میرٹھ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے مطابق عمل کرنے کو تیار ہیں اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب اور مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔" (اس تجویز پر ۸۲ مقتدرین کے دستخط و نشان انگوٹھا ثبت ہیں)۔

سیالکوٹ کا عظیم الشان جلسہ

ساردا بل یقیناً مداخلت فی الدین ہے

شہر سیالکوٹ میں ایک عظیم الشان جلسہ ساردا ایکٹ کی مخالفت میں منعقد ہوا۔ مولوی نور احمد صاحب خطیب جامع مسجد سیالکوٹ صدر جلسہ تھے۔ جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی نے کوئی ڈیڑھ پونے دو گھنٹہ تک ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ ... اس کے بعد مولوی عبدالعزیز صاحب خطیب نے میاں علم الدین شہید مرحوم کی نعش طیبہ کی واپسی پر ایک مؤثر تقریر بیان فرمائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا غیر معمولی اجتماع

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا لائحہ عمل

۳ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز عشاء انجمن امداد الاسلام کے زیر اہتمام ایک جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ ... کے اعلان کے بعد جناب اڈیٹر صاحب نے مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے تقریباً دو گھنٹہ نہایت مؤثر اور مدلل پیرایہ بیان سے گورنمنٹ برطانیہ کے ساردا بل تنفیذ کرنے کو مداخلت فی الدین ہونا ثابت کر دیا۔ دوران تقریر میں مولانا نے جمعیۃ علماء ہند کے ... اجلاس کی منظور کردہ تجاویز کو کسی قدر تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ اور مسلمانوں کو اس قانون کے خلاف پرزور احتجاج کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ سامعین کے جوش و خروش سے معلوم ہوتا تھا کہ مسلمانان دیوبند اس امتحان میں اعلیٰ پیمانہ پر کامیابی حاصل کریں گے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ تحریک خلافت کے بعد سے اتنا عظیم الشان اجتماع شاید کبھی نہیں ہوا۔

مسلمانان سوپول ضلع دربھنگہ کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی حسب ہدایت عمل کرنے کا اقرار

۱۵ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد سوپول ضلع دربھنگہ میں زیر صدارت جناب شیخ مولا بخش صاحب رئیس اعظم سوپول ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں باشندگان سوپول کے علاوہ مواضعات اطراف کے کثیر التعداد فرزندان اسلام شریک تھے۔ مندرجہ ذیل تجویز بااتفاق رائے پاس کی گئی:-

"چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے۔

اس لئے مسلمانان مقام سوپول و اطراف سوپول ضلع دربھنگہ کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل اور آپ کی ہدایت کے ماتحت عمل کریں گے۔ اور اس کے راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

(باقی جلسوں کی کاروائیاں صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہوں)

عمری ضلع مراد آباد کا جلسہ

ساردا بل ناقابل قبول ہے

۱۱ ر نومبر ۱۹۲۹ء شب کو ۸ بجے مسلمانان قصبہ عمری ضلع مراد آباد کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب شیخ علیم الدین صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ ساردا بل کی مخالفت میں منعقد ہوا۔ سب سے پہلے مولوی محمود احمد صاحب نے مسلمانوں...

سارداایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

برہمن بریہ و مضافات برہمن بریہ میں عام جلسے

جمعیۃ علماء ہند کے ہر حکم اور فیصلے کی پابندی کا اعلان

محمد یونس. بگہری از برہمن بریہ

نمبر	نام موضع پرگنہ وضلع	غرض جلسہ	تاریخ و وقت جلسہ	نام صدر	نام اس شخص کا جس نے ساردا ایکٹ کی حقیقت کو واضح کیا	خلاصہ مضمون تجویز بزبان اردو جو منجانب صدر پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوئی
۲۸	بہاگل	〃	〃	جناب علی محمد صاحب	مولوی احمد حسین صاحب منتظم مدرسہ موصوف	مسلمانان بہاگل کا یہ عام جلسہ
۲۹	بہاجہر	〃	〃	جناب ملا عبدالخالق صاحب	مولوی آفتاب الدین صاحب منتظم مدرسہ موصوفہ	مسلمانان بہاجہر کا یہ عام جلسہ
۳۰	بلکندائی	〃	〃	جناب منشی جہاندار علی صاحب	جناب نبیر الدین و عبدالکریم صاحبان	مسلمانان بلکندائی کا یہ عام جلسہ
۳۱	مولوی پارہ پزنلہ	〃	〃	جناب مولوی عبدالجلیل صاحب	مولوی شبیر احمد صاحب منتظم مدرسہ موصوفہ	مسلمانان مولوی پارہ پزنلہ کا یہ عام جلسہ

ہاسن پور ضلع بجنور کا جلسہ

ساردا ایکٹ مسلمانوں کیلئے ناقابل قبول ہے

۱۲ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کو مسجد مولویان میں بعد نماز جمعہ حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند اور قاضی نثار علی صاحب مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ قاضی صاحب موصوف نے ساردا بل کے نقصانات دینی و دنیوی بیان کرتے ہوئے اس قانون کے اجراء کو اسلامی توہین قرار دیا اور بالاتفاق رائے ذیل کا ریزولیوشن منظور کیا گیا...

شاہجہان پور ضلع میرٹھ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات واجب العمل ہیں

مسلمانان قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کی اہم قرارداد

جمعیۃ علمائے ہند کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

"چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے ہم مسلمانان اجراڑہ ضلع میرٹھ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے مطابق عمل کرینگے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب اور مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا غیر معمولی اجتماع

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا لائحہ عمل

عمری ضلع مرادآباد کا جلسہ

ساردا بل ناقابل قبول ہے

سندھ میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے احکامات کا پرجوش خیر مقدم

سیالکوٹ کا عظیم الشان جلسہ

ساردا بل یقیناً مداخلت فی الدین ہے

مسلمانان سوپول ضلع دربھنگہ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات پر عمل کرنے کا اقرار

اس لئے مسلمانان مقام سوپول و اطراف سوپول ضلع دربھنگہ کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل اور آپ کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس کے راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید "خدمت اسلام"

ایک دلآزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کا دعویٰ ہے، اور ہر طرح صحیح و ثابت دعویٰ ہے، کہ قرآن تحریر الگ رہا، حدیث تک کا ذخیرہ جس قدر محفوظ، قطعی، اور غیر محرف حالت میں ہے اس کا مقابلہ نہ دنیا کی کوئی الہامی کتاب کر سکتی ہے...

صرف مسلمانوں ہی کے لئے نہیں ساری دنیا کے لئے سبق آموز اور ہدایت سے لبریز ہے لیکن اس محقق مصنف کے نزدیک تیرہ سال کی مظلومانہ زندگی کی کل کائنات صرف اسقدر ہے کہ

"مکہ میں آنحضرت کی ذات پر جو تشدد کیا گیا، اور وہاں آپ کو اپنے مقصد میں جو ناکامی ہوئی، اس کی تاریخی اہمیت..."

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صغیر اور صغیرہ کے نکاح کا حق اولیاء کو دیا ہے کیونکہ جب تک کوئی لڑکا یا لڑکی بالغ نہ ہو اس کو اپنے نکاح کا خود حق حاصل نہیں ہے۔ شریعت میں جب تک کوئی بچہ حد بلوغ کو نہیں پہنچتا اس کا کوئی عقد بھی معتبر نہیں سمجھا جاتا۔ نکاح تو ایک امر شرعی ہے اگر نابالغ کو کوئی شخص ہبہ بھی کرے تو جب تک اس کا ولی قبضہ نہ کرے ہبہ تام نہیں ہوتا۔ حق ولایت اسلام کا ایک ایسا کھلا ہوا مسئلہ ہے کہ اس سے کوئی معمولی سے معمولی قابلیت کا مسلمان بھی انکار نہیں کر سکتا۔

حقوق اولیاء کے متعلق قرآن شریف میں بھی کئی جگہ تصریح موجود ہے...

مسجد حاجی بی پر ریلوے کمپنی کا حملہ

حجرہ کو شہید کرنے کی خطرناک کوشش

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۲۵ نومبر۔ محلہ پہاڑ گنج میں دو مسجدیں ایسی تھیں جو نیو دہلی کے اسٹیشن کی تعمیر کے باعث خصوصیت کے ساتھ ریلوے کمپنی کی حدود کے اندر آ گئی تھیں اور جن پر ریلوے کمپنی ہر قسم کا تصرف کرنا چاہتی تھی۔ ان مسجدوں میں سے ایک مسجد غریب شاہ والی تھی اور دوسری مسجد حاجی بی زنگر والی تھی۔ غریب شاہ والی مسجد کو ریلوے حکام نے منہدم کرنا یا بدرجہ مجبوری اس کی عمارت کو چھوڑ کر باقی حصہ کو اپنی طرف ملا لینا چاہا مگر ان کی یہ سعی کامیاب نہ ہوئی اور پہاڑ گنج کے مسلمانوں نے جو زبردست ایجی ٹیشن کیا اس سے متاثر ہو کر انہیں مسجد کو تمام و کمال اس کی اصلی حالت پر چھوڑ دینا پڑا...

دوزخ کا کھٹکا

(مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کی رائے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

"منادی" کا افسوسناک رویہ

(۲)

۲- شریعت اسلامیہ میں مداخلت کا سوال

جیسا کہ ہم اپنی اشاعت گذشتہ میں عرض کرچکے ہیں منادی نے آج تک ہمارے ان دلائل کا کوئی جواب نہیں دیا جو ہم نے سارداایکٹ کو مذہبی مداخلت کے مرادف ثابت کرنے کی غرض سے پیش کئے تھے اور جن کو رد کرنے کے بعد ہی اسے یہ حق حاصل ہوسکتا تھا کہ وہ صحیح معنی میں خواجہ صاحب کا ...

"دور حاضر میں کوئی ایسی با اختیار عدالت موجود نہیں جو ... مفقود الخبر، خلع، طلاق، اور نکاح وغیرہ کے متعلق شرعی حیثیت سے فیصلہ کرسکے جس کی وجہ سے ایک طرف تو مسلمانوں کو گوناگوں دقتوں کا سامنا ہورہا ہے اور دوسری طرف آئے دن کی لغزشیں انہیں عذاب اُخروی کا مستوجب بنارہی ہیں۔" (۱۲ ستمبر ۲۹ء)

...

فلسطین میں قتل عام

فلسطین میں برطانوی عدل کی جو نمائش کی جارہی ہے اس کے متعلق ریوٹر کی خبریں ہمارے پاس نہایت روک تھام کے بعد پہنچ رہی ہیں اور یقین و وثوق کے ساتھ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اب تک اس بدنصیب ملک میں قانون اور عدالت کے نام سے کس قدر سفاکانہ مظالم کئے جاچکے ہیں تاہم جو اطلاعات ہمیں اب تک موصول ہوچکی ہیں ان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ تحقیقاتی کمیشن کی تحقیقات کے ہی زمانہ میں عربوں کو اس قدر دبا دیا جائے کہ وہ پھر کبھی سر نہ اٹھاسکیں۔ پچھلے ہفتہ پھانسیوں کی جو خبریں آئی تھیں وہ سب کی سب عربوں ہی کے متعلق تھیں اور ایک خبر بھی کسی یہودی کے بارہ میں نہ تھی۔ اس سے قبل بھی قید اور جرمانہ کی سزائیں بے شمار عربوں ہی کو دی جاچکی تھیں۔ اب ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ عربوں کے بارہ دیہات پر مجموعی حیثیت سے نہایت سنگین جرمانے کئے گئے ہیں۔ صرف ایک گاؤں پر تین ہزار پونڈ کا جرمانہ ہوا ہے اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ عربوں کی جان اور مال پر باقاعدہ ڈاکہ ڈالا جارہا ہے۔ ایک طرف انصاف کا نام لے کر ان کا قتل عام کیا جاتا ہے اور دوسری طرف جرمانوں کی سزائیں دے دے کر ان کی دولت کو لوٹا جاتا ہے اور ان کی اقتصادی حالت کو تباہ و برباد کیا جاتا ہے۔ برطانیہ کے خوف سے دنیا کی تمام حکومتیں خاموش ہیں اور اس سفاکی کو برداشت کررہی ہیں ... امریکہ کی کوئی حکومت انفرادی حیثیت سے صدائے احتجاج بلند کرتی ہے اور نہ جمعیۃ اقوام کوئی لفظ منہ سے نکالتی ہے۔ گویا ان سب کو سانپ سونگھ گیا ہے۔ آخر یہ صورت حال کب تک جاری رہے گی۔

انتقاد

مجرب دوائیں

جناب مراد کی چند ادویہ ہمیں برائے تنقید موصول ہوئیں۔ ہم نے ان ادویہ کا تجربہ مختلف اصحاب سے کرایا جس کی بنا پر ہم وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی ادویہ اپنی نوعیت اور سودمندی میں لاثانی و نایاب ہیں۔ بالخصوص "بواسیر" اور "دمہ" کی ادویہ تو ہر لحاظ سے بہتر، سریع الاثر، اور حکمی ہیں۔ اور کہنہ سے کہنہ مرض کا استیصال دنوں میں کرکے رکھ دیتی ہیں۔ اس بے اعتمادی کی فضا میں جبکہ اشتہار دینے والوں نے ساکھ خراب کردی ہے۔ ایسی مؤثر ادویہ کا وجود دفعقنات سے ہے۔ مراد صاحب کے یہاں تقریباً ہر مرض کی ادویہ موجود ہیں جن اصحاب کو ضرورت ہو وہ "ایس۔ اے۔ مراد۔ کوچہ چیلاں۔ دہلی" کے پتہ سے طلب کریں۔

سارداایکٹ اور میونسپل کمیٹی

۲۰ نومبر کی شام کو مسلمان ٹاؤن ہال میں جمع ہو جائیں

...

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کرو

۲۹ نومبر قریب آگئی ہے۔ مسلمانوں کی مذہبی غیرت کا امتحان ہے۔ ناموس شریعت کو سارداایکٹ کی منظوری نے خطرہ میں ڈال دیا ہے مسلمانو! ہندوستان میں مذہبی حفاظت کا فرض ادا کرو اگر تم نے پورے اتحاد کے ساتھ مکمل طور پر مظاہرہ کیا تو یقیناً کامیاب ہوگے۔ ۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کرو۔ امن قائم رکھو اور اسلام کی عزت کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کردو۔

سارداایکٹ کے خلاف جمعیۃ علمائے ہند کی آواز پر

ملک میں ہیجان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی عملی جدوجہد

تمام ہندوستان میں جلسے

تمام ہندوستان میں بکثرت احتجاجی جلسے اور پرزور مظاہرے کئے جارہے ہیں اور جمعیۃ علمائے ہند کے اعلانوں کے مطابق عمل درآمد کرنے کی قرار دادیں نہایت کثرت سے روزانہ کی ڈاک میں موصول ہورہی ہیں ...

...

راولپنڈی میں تلاشیاں

گذشتہ جمعہ کی صبح کو نوجوان بھارت سبھا پنڈی کے دفتر اس کے بعد سکریٹری کے مکان اور اسی سلسلہ میں دوسرے کارکنوں کے مکانات کی تلاشیاں ہوچکی ہیں۔ آج راولپنڈی کا ایک تار مظہر ہے کہ گذشتہ ۲۳ اور ۲۴ نومبر کی شب میں راولپنڈی کی پولیس نے سپرنٹنڈنٹ ... راجہ لال خان۔ پنڈت امرناتھ اور دیگر ہمراہ پولیس نوجوان بھارت سبھا کے دفتر اور سبھا کے سکریٹری بابو جگناتھ کوہلی کے مکانات کی تلاشی لی۔ تلاشی میں کوئی قابل اعتراض شے برآمد نہیں ہوئی۔ ...

اعلیٰحضرت شاہ نادرخان کی حکومت

حکومت ایران نے بادشاہ تسلیم کرلیا

طہران ۲۲ نومبر۔ حکومت ایران نے شاہ نادرخان کو سرکاری طور پر افغانستان کا باقاعدہ بادشاہ تسلیم کرلیا۔

برطانوی سفیر کابل کا تقرر

لنڈن کا ایک پیام مظہر ہے کہ پرسوں ۲۰ نومبر کو دارالعلوم کے اجلاس میں مسٹر ہوور ڈبری نے جو پارلیمنٹ میں اکثر ممالک اسلامیہ کے متعلق سوالات کیا کرتے ہیں۔ کابل میں برطانوی سفیر کے تقرر کے متعلق پوچھا کہ اب جبکہ شاہ نادرخان کی حکومت کو حکومت برطانیہ نے تسلیم کرلیا ہے اور افغانستان نے دربار لنڈن کے لئے اپنا سفیر بھی مقرر کردیا ہے یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ حکومت برطانیہ اپنا سفیر کب اور کسے کابل بھیجے گی ...

حقیقت نہیں ہے ساد ہو کے ہمراہ ایک عورت بھی بتائی گئی ہے۔ کل ساد ہو کو پولیس کمشنر کی گاڑی میں ... اس معلوم ہوا ہے آج اس کو رائے بہادر ... ڈی۔ ایس۔ پی۔ کے روبرو پیش کیا گیا ہے۔

انجمن دارالادب دہلی کا مشاعرہ

مصرعہ طرح:- کمالوں میں آرہی ہیں ابھری ہوئی صدائیں

قوافی:- ہوائیں، دعائیں وغیرہ وغیرہ ردیف:- ... ردیف

تاریخ:- ۱۴ دسمبر ۱۹۲۹ء یوم ہفتہ بوقت ۸ بجے شب بمقام ... بازار دہلی۔

نوٹ:- مشاعرہ وقت مقررہ پر بغیر کسی انتظار شروع کردیا جائے گا۔ شعراء صاحبان خیال رکھیں۔

المعلن:- سکریٹری انجمن دارالادب دہلی۔

مسلمانان پہاڑ گنج کا جلسہ

سارداایکٹ کو منسوخ کرانیکا عہد و پیمان

۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا ایک بہت بڑا اجتماع ہوا ... حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جلسہ قرار پائے۔ ممدوح نے اپنی افتتاحی تقریر میں سارداایکٹ کے تمام مخالف گوشوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ... ضرورت ہے کہ اب حکومت کو یہ یقین دلا دیا جائے کہ مسلمان ہرگز اپنے مذہب میں ایک ادنیٰ تغیر کو بھی برداشت نہیں کرسکتے ہیں۔ ...

...

تاپونیر اور سول کی خبر

بمبئی میں دن دہاڑے ڈاکہ

انگلستان کو نو مسلم فلسطینیوں کی روانگی

انقلاب پسندوں کی سرگرمیاں

کیا لارڈ ارون اور سرجان سائمن میں خفیہ معاہدہ ہوا

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

لاہور میں دو مسلمان نوجوانوں کا قتل

دہلی میں ایک عجیب سادھو

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا مکتوب گرامی

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانان بھوجلہ پہاڑی کا جلسہ

لاہور میں چالیس نوجوانوں کی گرفتاری

فلسطین میں خواتین عرب کا مظاہرہ

مسیح کی مسند پردازی

موسیو کلیمینشو کا انتقال

بسلسلہ صفحہ ۲

مسلمانان پوٹینہ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجویز واجب العمل ہے

مسلمانان پوٹینہ علاقہ گوپال پور کر ہتام مینگیا کا جلسہ زیر صدارت جناب مولوی زین العابدین صاحب فاضل دیوبند ہنعقد ہوا جس میں سارداایکٹ کو مسلمانوں کے لئے مضر اور احکام شریعت کے خلاف بلکہ قانون اسلام میں صریحی مداخلت تصور کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت سمجھتا ہے۔ ہنر ہائینس وائسرائے ہند کو توجہ دلاتا ہے کہ اس قانون کے نفاذ سے مسلمانوں کو بری رکھا جائے کیونکہ یہ مذہبی مداخلت ہے جو حکومت برطانیہ کے آئین اعلان کے بھی خلاف ہے

۲ یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی کارروائی سے پورا اتفاق کرتا ہے اور جمعیۃ سے پرزور سفارش کرتا ہے کہ جمعیت اپنا آخری اجلاس اور اٹل فیصلہ کے بغیر کارروائی ختم نہ کرے۔

۳ یہ جلسہ ان مسلم ممبران کی کوششوں کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جنہوں نے اس کی تائید کر کے مسلمانوں کے دلوں کو مجروح کیا۔

جمعیۃ علمائے ہند کی حسب ہدایت

جھریا میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

جمعہ کے دن بانماز ظہر جلسہ منعقد ہوا اور مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم ہوگئی جس میں ذیل حضرات کا نام انتخاب میں آیا و السلام ...

مولانا محمد یوسف خان صاحب پیش امام جامع مسجد جھریا صدر
مولوی سید عبدالسلام صاحب ... نائب صدر
مولوی سید عبدالسبحان صاحب ناظم
سیٹھ ... صاحب خازن

موضع جھنڈی کالو کا جلسہ

سارداایکٹ خلاف شریعت ہے

انجمن جمعیۃ الانصار کو پانچ گنج کا مکتوب

جمعیۃ علمائے ہند کے کام کا مشتاقانہ اور جانبازانہ استقبال

قوم مٹنک کے ایک سو ستر سرگروہ کا متفقہ احتجاج

حکومت سے تنسیخ سارداایکٹ کی زور دار اپیل

خوجیں میں جمعیۃ علمائے ہند کی تحریک کا پر جوش استقبال

علماء کے ہر فیصلہ پر عمل کرنے اور ہر قربانی کرنے کا عزم

ایسا گڑھ جھیا ہار میں بمقام موت اعلاد مسلمانان

جمعیۃ العلمائے ہند کے احکام پر جانثاری کا عہد

مسلمانان ہبوڑی کا جلسہ

مجلس تحفظ ناموس شرع کے تحت ایک کمیٹی کا قیام

عرس قادری

ناحق ہے تبل وقال عبث بازپرس ہے
آؤ جناب احمد نوری کا عرس ہے

عرس قادری کس کا؟ اس آفتاب شریعت ماہتاب طریقت جگر گوشہ حضرت بتول زہرا نور دیدہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سلالہ خاندان نبوی وارث مسند غوثیہ ...

الملتمس
فقیر سید مہدی حسن قادری نوری خادم سجادہ برکاتیہ
آستانہ درگاہ بیکس پناہ مارہرہ شریف

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حامیان سارداایکٹ سے چند کھری باتیں

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس شوریٰ کا نظارہ

ایک مشتاق کی آنکھوں سے

جھوٹے پر خدا کی لعنت

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

دوزخ کا کھٹکا

ظریف شاعروں کا تذکرہ

اشتہار عدالت

حبوب مقوی مفت

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

خمیرہ بادام مطہوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

کتب نادرہ مختلف الفنون

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء

چھپ کر تیار ہوگئی ہے

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

قیمت مجلد حرمی تین روپے مجلد پارچہ باطلہ سواد و روپے ضخامت تقریباً ۵۰۰ صفحات محصول ڈاک سات آنہ ۔ دو جلد پر گیارہ آنہ (۱۱؍)

فہرست مضامین پڑھیے اور اندازہ کیجیے کہ کس طرح کوزہ میں سمندر کو بند کیا گیا ہے

کتاب العقائد — کتاب الطہارت — کتاب الصلوٰۃ — کتاب الزکوٰۃ — کتاب الصوم — کتاب الحج — کتاب النکاح — کتاب الطلاق — کتاب الذبائح — کتاب الاضحیہ والعقیقہ — کتاب اللباس — کتاب الحقوق

غرض کہ

ملنے کا پتہ: منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس ۹ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس بہت شعبدہ بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ بتا نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب نامی نہیں ۔۔۔

جنرل منیجر معین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو پھل

فضل شاہ عامل دہلی

دواخانہ

حلقہ قطب چرتھاول ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیہا ضلع بھاگلپور

بڈھے جوان بن گئے

خضاب خوردنی

ہزار ہا برابر ایک سرٹیفکٹ سید جالب صاحب دہلوی

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں ۔۔۔

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ مہوہ یعنی جناب رفیع احمد صاحب لکھتے ہیں ۔ کہ آپ کا مرسلہ خضاب خوردنی کا استعمال کیا گیا ۔ میرے کچھ بال جو بوجہ نزلہ عالم شباب ہی میں سفید ہو گئے تھے ۔ بفضلہ اس کے استعمال سے بالکل سیاہ ہو گئے براہ مہربانی دوستوں کیلئے دو بکس اور بھیج دیجیے ۔

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم یعنی جناب سردار حبیب الرحمن خاں صاحب مقام موضع سواران ضلع کھیری لکھتے ہیں کہ اب تک پانچویں حصہ کے قریب سر اور ڈاڑھی کے بال سیاہ ہو چکے ہیں ۔ چار بکس اور بھیج دیجیے ۔

بابو ہربنس صاحب گوالمنڈی مقام لاہور سے لکھتے ہیں کہ میں نے آپ کی دوائی جو مجھے ایک مہربان دوست نے دی تھی آزمائی ہے واقعہ ہے کہ جیسا اشتہار میں تعریف ہے ویسی نہیں تو ۹۹ فیصدی ضرور درست ہے میں چاہتا ہوں کہ جس طرح میرے دوست نے آپ کی دوائی مجھ کو دے کر فائدہ پہنچایا ہے میں بھی اسی طرح دو سروں کا بھلا کروں اور ایسا کرنا بھی انسان کا فرض ہے ۔

منیجر کارخانہ قیصری پھول پور پوسٹ رنگبرہ ضلع پرتاب گڈھ لکھتے ہیں ۔ کہ آپ کا خضاب خوردنی بہت مفید ثابت ہوا ہے ۔ اس اطراف میں اس کی دھوم مچ گئی ہے ۔ چھ بکس اور بھیج دیجیے ۔

حکیم بوتلی سینا ۔ بڑے مشہور و معروف طبی کتب اس کے اعلیٰ خواص اور پورے پورے فوائد مشتہر کے معترف ہیں ۔

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

جمعیۃ علماء ہند

۲۹ نومبر کو مکمل اور پُرامن ہڑتال

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس ناموس شریعت نے سارداایکٹ سے اظہار بیزاری کے لئے ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مکمل ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دن تمام مسلمان ایک مکمل اور پُرامن ہڑتال کریں۔ تمام شہروں اور قصبوں میں جمعہ کی نماز کے بعد بڑے بڑے جلسے منعقد کیے جائیں اور جلسوں میں ذیل کی تجویز منظور کی جائے

تجویز

"یہ جلسہ سارداابل کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مُہر تصدیق ثبت کر دینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مُسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں و تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے مسترد کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کریں گے۔"

جلسے کے صدر کی جانب سے یہ تجویز بذریعہ ڈاک وائسرائے ہند کے نام بھیجی جائے، ہڑتال کی مکمل کیفیت اور جلسے کی مفصل روداد جمعیۃ علماء ہند کے دفتر اور اخبارات میں روانہ کر دی جائے۔

مسلمانو! ہندوستان میں شریعت مقدسہ کے اسلامی قانون (پرسنل لا) کی حفاظت کا یہ پہلا قدم ہے، اس مقدس فرض کو انجام دینے کی غرض سے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہو

اسی دن (۲۹ نومبر) اپنے اپنے مقامات پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قایم کرو اور ان کمیٹیوں کا براہ راست جمعیۃ علماء سے تعلق قایم کرنے کی غرض سے کمیٹی کے عہدہ داروں کے نام اور ان کا پورا پتہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں روانہ کر دو تاکہ آئندہ طریقۂ کار کے متعلق مرکزی مجلس تحفظ کی جانب سے ہدایات جاری کی جا سکیں۔

ارکان جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

[illegible]

ارکان و مؤیدین مجلس تحفظ ناموس شریعت

[illegible]

ضروری ہدایات (۱) ۲۹ نومبر کو جمعہ کی نماز کے بعد حکم الحاکمین رب العالمین کی مقدس بارگاہ میں خضوع و خشوع سے دعا کرو کہ رب العزت اسلام کی عزت و ناموس کو محفوظ رکھے اور مسلمانوں کے قلوب میں ایمانی قوت پیدا کرے کہ وہ ہر قربانی کے لئے تیار رہیں (۲) امن قائم رکھنے کی پوری کوشش کریں جلسے کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے پائے (۳) تمام مسلم انجمنیں اور جماعتیں اس متفقہ مقصد میں اتحاد کے ساتھ سرگرم عمل رہیں (۴) مسلم پریس مجلس تحفظ ناموس شریعت کی آواز و تجاویز کو مسلمانوں تک پہنچانے میں مجلس کی اعانت کرے (۵) ہر مقام پر وہاں کے جلسے کی اطلاع پوسٹر کے ذریعے سے بڑے پیمانے پر کر دی جائے جس میں جلسے کے مقام اور وقت کی صاف صاف اطلاع درج ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ اجتماع ہو سکے۔

(مطبوعہ جید برقی پریس بلیماران دہلی)

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۹ نومبر کو مکمل اور پُرامن ہڑتال

مجلسِ تحفّظ ناموس شریعت کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس ناموس شریعت نے سارداایکٹ سے اظہار بیزاری کے لئے ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مکمل ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے، اس دن تمام مسلمان ایک مکمل اور پُرامن ہڑتال کریں۔ تمام شہروں اور قصبوں میں جمعہ کی نماز کے بعد بڑے بڑے جلسے منعقد کیے جائیں اور جلسوں میں ذیل کی تجویز منظور کی جائے

تجویز

"یہ جلسہ ساردابل کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کردینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے، اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی کثرت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے مسترد کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفّظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم بدل و جان سے عمل کریں گے۔"

جلسے کے صدر کی جانب سے یہ تجویز بذریعہ ڈاک وائسرائے ہند کے نام بھیجی جائے، ہڑتال کی مکمل کیفیت اور جلسے کی مفصل رُوداد جمعیۃ علماء ہند کے دفتر اور اخبارات میں روانہ کردی جائے۔

مسلمانو! ہندوستان میں شریعت مقدسہ کے اسلامی قانون (پرسنل لا) کی حفاظت کا یہ پہلا قدم ہے، اس مقدس فرض کو انجام دینے کی غرض سے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہو

اسی دن (۲۹ نومبر) اپنے اپنے مقامات پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قایم کرو اور ان کمیٹیوں کا براہ راست جمعیۃ علماء سے تعلق قایم کرنے کی غرض سے کمیٹی کے عہدہ داروں کے نام اور ان کا پورا پتہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں روانہ کردو تاکہ آیندہ طریقۂ کار کے متعلق مرکزی مجلس تحفظ کی جانب سے ہدایات جاری کی جا سکیں۔

ارکان جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

[illegible]

ارکان و مؤیدین مجلس تحفظ ناموس شریعت

[illegible]

ضروری ہدایات

(۱) ۲۹ نومبر کو جمعہ کی نماز کے بعد احکم الحاکمین رب العالمین کی مقدس بارگاہ میں خضوع و خشوع سے دعا کرو کہ رب العزت اسلام کی عزت و ناموس کو محفوظ رکھے اور مسلمانوں کے قلوب میں ایمانی قوت پیدا کرے کہ وہ ہر قربانی کے لئے تیار رہیں (۲) امن قائم رکھنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے پائے (۳) تمام مسلم انجمنیں اور جماعتیں اس مقصد میں اتحاد کے ساتھ سرگرم عمل رہیں (۴) مسلم پریس مجلس تحفظ ناموس شریعت کی آواز اور تجاویز کو مسلمانوں تک پہنچانے میں مجلس کی اعانت کرے (۵) ہر مقام پر وہاں کے جلسے کی اطلاع پوسٹر کے ذریعہ سے بڑے پیمانہ پر کردی جائے جس میں جلسے کے مقام اور وقت کی صاف صاف اطلاع درج ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ اجتماع ہوسکے۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند [illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق یکم دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۰

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

مسلمانان قصبہ جلال پور کا دوسرا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کی تردید ہمارا شرعی فرض ہے

جمعیۃ علمائے ہند کی مساعی جمیلہ پر اظہار تشکر و ہدیہ تبریک

۱۸ نومبر ۱۹۲۹ء یوم دوشنبہ کو بعد نماز مغرب بمقام قصبہ جلال پور ساردا بل کے خلاف دوسرا جلسہ زیر صدارت جناب مولوی عبد القدیر صاحب متوطن دہلی منعقد ہوا۔ صدر ممدوح نے شریعت اسلام کی افضلیت و اکملیت پر پر زور تقریر فرمائی اور آخر میں ساردا بل کی حقیقت اور اس کے ان تمام پہلوؤں کو جن سے مذہبی مداخلت نمایاں طور پر نظر آتی ہے بیان فرمایا۔ مجمع جوش سے بھرا ہوا تھا۔ اور سب نے بالاتفاق فلک بوس نعروں کے ساتھ حسب ذیل رزولیوشن پاس کئے۔

(۱) مسلمانان قصبہ جلال پور کا یہ دوسرا عام جلسہ ساردا بل کو مداخلت فی الشرع تصور کرتے ہوئے گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس بیہودہ قانون کے نفاذ سے مسلمان مستثنیٰ کر دئے جائیں ورنہ وہ ناموس شریعت کی حفاظت کیلئے ایسے قوانین کو پائے استحقار سے ٹھکرا دینے پر شرعاً مجبور ہونگے۔

(۲) یہ جلسہ ان نام نہاد مسلم ارکان اسمبلی سے جنہوں نے اس بل کی موافقت میں رائے دیکر مسلم رائے عامہ کو اپنی ذاتی اغراض پر قربان کر دیا مطالبہ کرتا ہے کہ وہ رکنیت سے فوراً مستعفی ہو جائیں کیونکہ وہ مسلمانوں کے صحیح نمائندہ نہیں ہیں۔

(۳) یہ جلسہ ان مسلم ممبران کے رویہ کو بنظر استحسان دیکھتا ہے جنہوں نے اس کے خلاف رائے دی۔ نیز جناب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی موقع شناسی اور قانون کی خلاف کارروائیوں میں پیش دستی کرنے پر اظہار مسرت کرتے ہوئے حضرت ممدوح کی خدمت میں مخلصانہ ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ پروردگار عالم ہمیشہ آپ کے فیوض سے اسلام کو متمتع رکھے۔

احمد آباد کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے مجوزہ پروگرام کی تائید

۱۸ نومبر ۱۹۲۹ء کو شہر احمد آباد کے مسلمانوں کا ایک جلسہ عام بصدارت جناب مولانا مولوی پیر سید احمد صاحب علوی ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد کیا گیا۔ قرآن شریف کی تلاوت سے جلسہ شروع ہوا۔ اول حکیم سامر صاحب نے ساردا بل کے متعلق مفصل کارروائی اور بل کی اصل حقیقت بیان فرمائی بعدہ جناب مولوی حکیم غوث محمد صاحب نے پرجوش تقریر فرمائی۔ بعدہ جناب مولوی محبوب میاں صاحب نقشبندی و جناب سید میاں صاحب وکیل بی اے۔ ایل ایل بی و جناب وزیر محمد احمد و جناب فخر الدین صاحب [illegible]

[illegible]

ڈہاکہ ضلع چمپارن کا جلسہ

ساردا ایکٹ ناقابل قبول ہے

۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو یہاں کی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ مسلمانوں کی کثیر جمعیۃ کی موجودگی میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈہاکہ کے مہتمم جناب مولانا حاجی عبد الکریم صاحب مدظلہ نے نہایت ہی واضح طور پر ساردا ایکٹ کی حقیقت کو سمجھایا جس کے بعد تمام حاضرین نے پرجوش طور پر ہاتھ اٹھائے کہ ہم لوگ ہرگز ہرگز اس قانون کو قبول نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد مدرسہ اسلامیہ کے مدرس اول صاحب نے بھی مختصر الفاظ میں بل مذکور کی شرعی نقطۂ نگاہ سے مذمت بیان کرتے ہوئے پرزور تائید کی اور جلسہ ختم ہو گیا۔

طلبائے مدرسہ انوار العلوم گیا کا پرجوش مظاہرہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجویز واجب العمل ہے

آج ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کو مدرسہ انوار العلوم گیا کے اساتذہ اور طلبہ کا ساردا بل کے خلاف زیر اہتمام مولانا محمد حمید الحکیم صاحب [illegible] (ناظم مدرسہ) مدرسہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا اور بالاتفاق حسب ذیل رزولیوشن منظور کیا گیا۔

"یہ جلسہ جمعیۃ علماء ہند پر کامل اعتماد رکھتا ہے اور ساردا بل کے خلاف ہر قسم کی جد و جہد کو بنظر استحسان دیکھتا ہوا اس کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے تمام احکام و ہدایات کو مسلمانوں کیلئے واجب التعمیل تسلیم کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ قانون شکنی کے پروگرام کو (جو بصورت عدم تنسیخ قانون یقیناً مسلمانان غالباً اخیر مارچ میں بنایا جائیگا) عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنی پوری قوت اور انتہائی کوشش صرف کر دے گا۔ اور حضرت [illegible] کو اس وقت چند یوم کے لئے بہ اجازت حضرت ناظم صاحب مدرسہ [illegible] بند کر دیا جائے گا۔"

مسلمانان زین الدین پور ضلع فیض آباد کا زبردست اجتماع

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مرتب کردہ پروگرام پر آمادگی عمل

۱۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ساردا ایکٹ کے خلاف بعد نماز عصر ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولوی نسیم اللہ صاحب منتظم اشاعت العلوم [illegible] ضلع فیض آباد اور مولانا مولوی حمید الدین صاحب فاضل [illegible] نے مبسوط تقریریں [illegible]

[illegible]

گاسپاڑی کا جلسہ

وائسرائے سے ساردا ایکٹ کے منسوخ کرنے کی پر زور اپیل

۱۲ نومبر ۱۹۲۹ء کو مدرسہ عالیہ گاسپاڑی ضلع سلہٹ میں ایک عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جلسے کی کارروائی حضرت مولانا الحاج ابو یوسف صاحب مدظلہ مہتمم مدرسہ عالیہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد چند فاضل مقرروں نے اپنی اپنی دلکش تقریروں سے حاضرین کو مسرور کیا۔ ازاں بعد جناب [illegible] صاحب نے ساردا ایکٹ کی حقیقت واضح کرتے ہوئے ثابت کیا کہ یہ ایکٹ شریعت مقدسہ کے بالکل مخالف اور مداخلت فی المذہب کے مرادف ہے۔ اسکے بعد بالاتفاق قرار داد ذیل بہ کثرت رائے پاس ہوئے۔

[illegible]

(۱) یہ جلسہ عہد کرتا ہے کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو حسب ارشاد مجلس تحفظ ناموس شریعت نہایت پر امن اور مکمل ہڑتال کی جائے گی۔

(۳) یہ جلسہ اس شخص کے خلاف جو ساردا بل کو بنظر استحسان دیکھ رہا ہو انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ خصوصاً خواجہ حسن نظامی جیسے غداران ملت کو دلی حقارت اور نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے تجویز کردہ پروگرام پر عمل کیا جائیگا

۲۲ نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد ہنسور میں مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز بالاتفاق آراء منظور ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے۔ اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ العلماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اسکو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے اسلئے یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ اس کو مسترد کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر تمام مسلمان دل و جان سے عمل کریں گے۔

(۲) یہ جلسہ پورے جوش و ہمت کے ساتھ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو مکمل ہڑتال کرنے کا اعلان کرتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ ان چند مذہب سے ناواقف مسلمانوں کے خلاف جو ساردا بل کی حمایت کر رہے ہیں سخت نفرت اور انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔

قصبہ جہانا ضلع بجنور کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز پر اظہار اعتماد

کل جامع مسجد میں جمعہ کی نماز سے پیشتر حضرت مولانا مولوی حکیم انذر الحق صاحب ناظم مدرسہ کی تجویز پر قاری حبیب امام جامع مسجد نے ساردا بل کی حقیقت کو واضح فرماتے ہوئے اس بل کو شریعت مقدسہ کے خلاف ثابت کیا۔ اور فرمایا کہ ہم کو جمعیۃ علماء ہند کے فرمان کی مطابقت کرنا لازمی طور پر فرض ہو گیا ہے اس کے بعد مسلمانوں کی ثابت قدمی کے لئے دعا کی گئی اور بالاتفاق قرار پایا کہ اعلان کیا گیا کہ آئندہ جمعہ کو جیسا کہ جمعیۃ علماء ہند نے کہا ہے اطراف و جوانب کے مسلمانوں کو بھی زیادہ مقدار میں آنا چاہئے۔

یہ جلسہ جمعیۃ علماء ہند کی مساعی جمیلہ پر صمیم دل سے تشکر و امتنان کے ساتھ ہدیۂ تہنیت و تبریک پیش کرتا ہے۔

موجودہ صورت حال میں خواجہ حسن نظامی صاحب کی روش اور تلون مزاجی پر اظہار افسوس کیا گیا۔

(۱) یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو شریعت مقدسہ کے خلاف اور مذہبی مداخلت کے بالکل مرادف تصور کرتا ہے۔ لہٰذا جناب وائسرائے ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمانوں کو اس قانون سے بلا ترمیم مستثنیٰ کر دیں ورنہ مسلمان اس کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور ہونگے جس کے نتائج قبیحہ کی ذمہ دار خود گورنمنٹ ہوگی۔

(۲) یہ جلسہ ان اراکین اسمبلی کا جنہوں نے اتمام حجت کیلئے کونسل سے باہر جانا پسند کیا ہے شکریہ ادا کرتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ ان اراکین ناعاقبت اندیش کو جنہوں نے ایکٹ مذکورہ کی حمایت کی ہے انتہائی نظر حقارت و نفرت سے دیکھتا ہے کیونکہ انہوں نے نہ صرف اصول اسلامی کی مخالفت کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی بلکہ ملکہ وکٹوریہ اور ملک معظم ایڈورڈ ہفتم کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔

لکھی پور ضلع نواکھالی (بنگال) کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے پروگرام کو کامیاب بنانے کی عملی جد و جہد

لکھی پور ضلع نواکھالی ملک بنگال میں عام مسلمانوں کا ایک جلسہ ۱۹ نومبر کو بعد نماز مغرب مسلمانوں کو ساردا بل کی حقیقت سے واقف کرنے اور یہ بتانے کے لئے کہ ساردا بل مذہب اسلام کے صریح خلاف ہے منعقد کیا گیا۔ چنانچہ دو مقرروں نے عام فہم بنگلہ زبان میں مسلمانوں کو اس کی مضرات سے آگاہ کر دیا اور بتا دیا کہ اگرچہ وائسرائے بہادر نے اس پر اپنی مہر تصدیق بھی ثبت کر دی ہے لیکن اگر مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا گیا تو مسلمان ہرگز اس قانون پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں بلکہ وہ اس کے خلاف مذہب اسلام کے اصل احکام کی حفاظت کے لئے بدل و جان تیار ہیں۔ اس کے بعد بالاتفاق رائے یہ تجویز پاس ہوئی۔

"یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ۲۹ نومبر کو ایک عام جلسہ جس میں تمام اطراف کے مسلمان بھی شریک ہوں منعقد کیا جاوے اور پر امن مکمل ہڑتال کی جاوے۔"

چنانچہ اس غرض سے جمعیۃ طلباء کے طالب علموں کو اطراف کے گاؤں اور بازاروں میں بھیجا گیا ہے۔ وہ بڑی سرگرمی سے مسلمانوں کو اطلاع دے رہے ہیں کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے اس فیصلہ پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جاویں۔ جو اس نے ۲۰ اکتوبر کے اجلاس میں پاس کیا ہے۔

کالا باغ ضلع میانوالی کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز واجب العمل ہیں

۱۹ نومبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ مسلمانان کالا باغ کا جلسہ زیر صدارت عالی جناب حضرت سید محمد صدر عالم صاحب لکھنوی منعقد ہوا۔ جناب صدر نے ساردا بل کے خلاف پرزور تقریر کی اور مذہبی حیثیت سے مسلمانوں کیلئے مضر ثابت کیا جس کا حاضرین پر بہت اثر ہوا۔ اور حسب ذیل تجویز منظور ہوئی۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان کالا باغ ضلع میانوالی کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے۔ اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کیلئے تیار رہیں گے۔"

ایک تاربھی وائسرائے ہند کے نام دہلی کو روانہ کرنا تجویز ہوا۔

مسلمانان دھنباد کا پرجوش جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی ہر تجویز پر عمل کرنیکا اعلان

۲۲ نومبر یوم جمعہ کو جامع مسجد دھنباد میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا حافظ حکیم محمد عبد الرحمن صاحب خطیب نے ساردا ایکٹ کی تمام [illegible]

مسلمانان پشاور کا جذبۂ فداکاری

رضاکاروں کے دستوں کی گرفتاریاں

جبر و تشدد کے بعد حکومت کی پسپائی

پشاور ۲۶ نومبر۔ جمعیۃ علمائے ہند کے حسب ارشاد مقامی خلافت کمیٹی نے فیصلہ کیا تھا کہ ۲۹ نومبر کی ہڑتال کو کامیاب بنانے کیلئے شہر میں جلوس نکالے جائیں لیکن جب اس فیصلہ کے مطابق پہلے جلوس کا اعلان کیا گیا تو پولیس کے سپرنٹنڈنٹ نے مجلس خلافت کو زیر دفعہ ۔۔۔ نوٹس دیا کہ ۱۵ اجازت حاصل کئے بغیر جلوس نہ نکالیں۔ اس نوٹس کے جواب میں خلافت کمیٹی نے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ایک مراسلہ لکھا جس میں اسے اس حقیقت سے آگاہ کیا گیا کہ کئی سال سے مجلس خلافت بغیر کسی لائسنس کے جلوس نکالتی رہی ہے۔ ابھی ایک ہفتہ بھی نہیں گزرا کہ ایک پُرامن جلوس نے شہر کے بازاروں کا گشت لگایا جس سے کسی نوعیت کا نقص امن نہیں ہوا۔ مدت مدید کی روایات کے پیش نظر مجلس خلافت پشاور آج جلوس کے لئے اجازت حاصل کرنا غیر ضروری سمجھتی ہے۔

۳۶ رضاکاروں کا ایک جلوس دفتر خلافت سے شروع ہوا اور عوام کو ۲۹ نومبر کی ہڑتال کے لئے تاکید کرتا ہوا بازاروں سے گذرا۔ تحصیل کے قریب پولیس نے ان رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔

...

سعداللہ خاں سٹی مجسٹریٹ کے حکم سے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی نگرانی میں ہوئیں۔

اسلامیہ کلب میں ایک عظیم الشان جلسہ مولانا عبدالرحیم کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ آغا سید لال بادشاہ، جناب یوسفی، جناب بشیر گیلانی، جناب محمد شاہ اور جناب غلام ربانی نے ہنگامہ خیز تقریریں کیں۔ ایک قرارداد میں حکومت کے اس طرز عمل کی مذمت کی گئی جو رضاکاروں کی گرفتاری کے متعلق اختیار کیا گیا ہے اور گرفتار شدہ رضاکاروں کو مبارکباد دی گئی۔ دوسری قرارداد میں صوبہ سرحد کے ان ارکان اسمبلی کی مذمت کی گئی جنہوں نے سارداایکٹ کی حمایت کی تھی۔ جلسہ کے بعد ایک عظیم الشان جلوس مرتب کیا گیا جو شہر کے بازاروں سے ہوتا ہوا خلافت کمیٹی کے دفتر پر ختم ہوا۔ پولیس نے اس جلوس کے کسی رضاکار یا کارکن کو گرفتار نہیں کیا۔

پشاور کے رضاکاروں پر حکومت کا جبر و تشدد

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیغام تہنیت

دہلی ۲۸ نومبر۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے سید لال بادشاہ صاحب صدر خلافت کمیٹی پشاور کو مندرجہ ذیل تار دیا ہے:۔

"جن رضاکاروں کے ساتھ جبر و تشدد کا برتاؤ کیا گیا ہے میری جانب سے ان کو مبارکباد دیدیجئے۔ جمعیۃ علماء کی پوری ہمدردی انکے ساتھ ہے۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو آپ کی مساعی میں کامیاب فرمائے۔"

رضاکاران پشاور کو مسلمانان دہلی کی مبارکباد

۲۸ نومبر گذشتہ شب مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ عام زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا۔ جناب صدر کی ایک بصیرت افروز اور مبسوط تقریر کے بعد مندرجہ ذیل تجویز باتفاق رائے منظور کی گئی:۔

"مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ پشاور پولیس کی اس نازیبا حرکت کو رنج و افسوس کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس نے مسلمانان پشاور کے جلوس پر ناجائز پابندی عائد کر کے ان کے مقصد میں رکاوٹ ڈالنی چاہی اور پھر جلوس کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔ یہ جلسہ ان رضاکاروں کو ان کے جوش فداکاری پر مبارکباد دیتا ہے جن کو پولیس نے سارداایکٹ کے خلاف پرامن مظاہرہ کرنے کے سلسلے میں گرفتار کیا ہے، اور گورنمنٹ کو بتا دینا چاہتا ہے کہ سارداایکٹ کی مخالفت کو وہ اس قسم کی مستبدانہ اور مغرورانہ حرکات سے نہیں دبا سکتی۔"

یہ تجویز جناب صدر کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔

سارداایکٹ کے متعلق مولانا ابوالکلام آزاد کا مکتوب گرامی

"مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کرانا بہرحال ضروری ہے"

حضرت مولانا کا یہ مکتوب گرامی ہم اس غرض سے شائع کرتے ہیں کہ مولانا کا صحیح نقطہ نظر بھی مسلمانوں کے سامنے آجائے۔ ...

...

"مکتوب گرامی"

...

ریاست بھوپال کے مقتدر علماء، مدرسین اور دیگر حضرات کا اعلان

مسلمان سارداایکٹ کا اتباع ہرگز نہ کرینگے

گورنمنٹ ہند کا قانون نمبر ۱۹ ۱۹۲۹ء متعلق عمر نکاح جو جاری ہونے والا ہے، اس کے سبب سے مسلمانوں کو اس مسئلہ مذہبی سے رکنا جانا لازم آتا ہے کہ ہر عمر کے پسر و دختر کا نکاح بلا قید کسی خاص عمر کے جو شرعاً جائز ہے یہ عمل ہم لوگ نہ کر سکیں۔ یہ دخل دیا جانا اسلامی مسئلہ میں خلاف شرع ہے اور مداخلت فی المذہب ہے۔ لہٰذا اس کا اتباع بوجہ خلاف شرع ہونے کے ناجائز ہے اور اس کا اتباع گناہ ہے اور ہم ہرگز نہ کریں گے۔ فقط ۲۸ نومبر ۱۹۲۹ء

محمد یحییٰ (قاضی ریاست بھوپال)۔ محمد فاروق۔ سید محمد محسن (سررشتہ دار کمیٹی دینیات)۔ (ضیاء العلوم) محمد حسن (رکن مجلس العلماء بھوپال)۔ محمد عبدالرحمن (رکن مجلس العلماء بھوپال)۔ ...

...

دہلی میونسپلٹی اور گوشت فروشی کے قواعد

...

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید خدمت اسلام

ایک دلآزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

...

[اگر ساری تاریخ میں کہیں یہ واقعہ آپ کو نہ ملے، تو یقیناً یہ آپ کی جہالت ہے! "اہل علم" بھلا کہیں ایسا افترا بصریح کر سکتے ہیں]

"آنحضرت کے پیش نظر سب سے بڑا مقصد انتقام تھا اور خواہش انتقام تھا حصول طاقت کے لئے بضروری تھا کہ مدینہ میں خیر خود حکومت قائم کی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ یہود کو وہاں سے جلاوطن کیا گیا۔ جذبۂ انتقام کا تقاضا یہ تھا کہ مکہ فتح کیا جائے۔ خیال یہ تھا کہ اگر مکہ فتح کر لیا گیا تو بدوی قبائل اسلام قبول کر لیں گے، لیکن ابھی یہ بات مفید مطلب نہ تھی، اس لئے کہ ایک دفعہ جب یہ لوگ اسلام قبول کر لیتے، تو پھر انکو لوٹنا جائز نہ رہتا۔" (ص ۳۵)

"ایک صدی سے زیادہ عرصہ سے اہل مدینہ، اوس و خزرج کے درمیان شدید عداوت قائم تھی۔ ... اس امید میں کہ شاید آنحضرت ان کے درمیان صلح و آشتی پیدا کر دیں، انہوں نے آپ کو مدینہ تشریف لانے کی دعوت دی۔ معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت بھی مدینہ کی حالت کو خوب سمجھ گئے تھے۔ آپ وہاں بطور ایک حکمران کے نہیں آئے، بلکہ اپنے اور اپنے مصیبت زدہ ساتھیوں کے لئے پناہ ڈھونڈتے تھے، اور چاہتے تھے کہ مدینہ کی برجماعت کو اپنا ہمدرد بنالیں۔ سب سے بڑھ کر آپ کو خزرج کے دولتمند اور طاقتور قبیلہ کی ہمدردی کی ضرورت تھی" (ص ۳۱)

آگے چل کر یا جوج کی زبان اور زیادہ تیزی کے ساتھ کھل گئی ہے:۔

"آپ صرف یہ چاہتے تھے کہ اپنے آپ کو اور اپنے پیرووں کو اہل مکہ کے تشدد سے محفوظ رکھیں، اور اگر آپ کو کسی قسم کا نقصان پہونچے تو اس کا بدلہ لے سکیں۔ ... معاہد نہیں ہو گیا، آپ نے اہل یثرب سے جنہوں نے آپ کا خیر مقدم بحیثیت داعی امن کے کیا تھا، اپنا مقصد انتقام بیان نہیں کیا، اور اس صلح نامہ کو ایسی شکل دیدی، جس سے ..."

...

(باقی آئندہ)

میرٹھ میں ساردا بل کے خلاف سول نافرمانی کی تیاریاں

انجمن تحفظ ناموس شریعت کا انعقاد

میرٹھ ۲۴ نومبر بعد نماز عشاء جامع مسجد میں اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب ممبر پر تشریف لائے۔ مولانا نے سارداایکٹ اور مسئلہ آزادی ہند پر ۴۵ منٹ تک فاضلانہ تقریر فرمائی جس نے میرٹھ کے سوئے ہوئے مسلمانوں میں بیداری کی لہر پیدا کر دی۔ بعد ازاں محمد اسد اللہ خاں سکریٹری جمعیۃ علماء ہند میرٹھ نے مسلمانان میرٹھ کی جانب سے مولانا کی اچانک تشریف آوری و کرم فرمائی کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا پر جلسہ ختم کیا گیا اور سکریٹری نے اگلے دن کے جلسہ کا اعلان کیا۔

دوسرا جلسہ اور مولانا ظفر علی خاں صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

...

تیسرا عملی جلسہ

...

چوتھا جلسہ

...

ویرا ول مجلس روحانیہ کا اہم اجلاس

سارداایکٹ سے اظہار نفرت اور مطالبۂ تنسیخ

...

جامع مسجد گیا میں مسلمانوں کا اجتماع

۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کرنے کا مصمم عہد

...

خرابیوں کو واضح کرتے ہوئے پرزور تحریک پیش کی اور مولوی سید عبدالسلام صاحب و جناب شیخ دوست محمد صاحب شوز مرچنٹ نے اس کی پرجوش تائید کی اور باتفاق رائے یہ تجویز پاس ہوئی:۔

"چونکہ جمعیۃ علماء ہند مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارداایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان دھنباد کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

ڈرھی پورٹنگ (دکن) کا جلسہ اور ٹائمس آف انڈیا کی غلط بیانی

مسلمانان دکن ساردا بل کے بالکل خلاف ہیں

...

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانان حیدرآباد کا پرزور احتجاج

آقائے ولی نعمت حکومت حیدرآباد کو عدم نفاذ کی اپیل

...

شمس پور ضلع لودھیانہ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے احکام کی تعمیل کا عہد

...

مسلمانان ترپاتور کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تمام تجاویز حق بجانب ہیں

...

مسلمانان کھمبائت کا زبردست احتجاج

سارداایکٹ قابل نفرت و ناقابل قبول ہے

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

۲۹ نومبر کی مکمل اور پُر امن ہڑتال

ہندوستان کے طول و عرض میں عدیم النظیر مظاہرے

رضاکاران پشاور کی رہائی

حکومت نے دفعہ ۱۴۴ واپس لے لی

پشاور ۲۷ نومبر - آج دوپہر کو رضاکاروں کے کئی دستوں نے شہر کا گشت لگایا - ایک خاص مجسٹریٹ گورکھتری میں مقدمہ کی سماعت کی - جہاں رضاکار حوالات میں بند تھے - ۲۱ رضاکاروں کا پہلا دستہ اور ۲۳ رضاکاروں کا دوسرا دستہ مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوا - ان سب نے عدالت کے استفسارات کے جواب میں کہا کہ ہم نے قانون ساردا کی مخالفت کے لئے جلوس مجلس خلافت کے حکم سے نکالا ہے ...

لاہور میں جیش رضاکاران اسلام کا جلوس

لاہور ۲۸ نومبر کل دو بجے بعد نماز ظہر ساردا ایکٹ کے خلاف احتجاج کے طور پر جیش رضاکاران اسلام کا ایک عظیم الشان جلوس نکالا جائے گا - جو دفتر جیش رضاکاران دا تا گنج بیرون لوہاری دروازہ سے روانہ ہو کر شہر کے تمام حصص کا گشت لگائے گا - تمام رضاکاروں کا فرض ہے کہ وہ ہدایات حاصل کرنے کیلئے ٹھیک بارہ بجے دفتر جیش رضاکاران میں پہنچ جائیں - یہ ایک جلوس جمعہ کو بھی نکلے گا -

سردار عنایت اللہ خاں
سکرٹری جیش رضاکاران اسلام لاہور

بیوہ مفتی محبوب علی شہید کی امداد

بمبئی میں مکمل ہڑتال

سپرنٹنڈنٹ میونسپل مارکیٹ بمبئی کا اعلان

بمبئی ۲۸ نومبر سپرنٹنڈنٹ میونسپل مارکیٹ بمبئی نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے :-

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو گوشت نہیں مل سکے گا ...

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال منائی گئی

خدا کے فضل و کرم سے جمعیۃ علماء ہند نے ساردا ایکٹ کے خلاف اظہار ناراضگی کے لئے جس ہمہ گیر اعتصاب (ہڑتال) کا اعلان کیا تھا وہ مکمل ترین صورت میں تمام ہندوستان میں منائی گئی جمعہ کی نصف رات تک دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ہندوستان کے اطراف و اکناف سے جو برقی پیغامات وصول ہوئے ہیں ان کا ترجمہ آئندہ اشاعت میں شائع کیا جائیگا۔

آئندہ نظم و نسق کے متعلق غازی نادر خان کا اعلان

حنفی فقہ کی پیروی کی جائے گی

دہلی میں ایک مقامی انجمن کی ضرورت

مجلس تاسیسی کا قیام

مقدمہ سازش میرٹھ

غازی نادر خاں کی صحت

افغانستان کی جدید اصلاحات

امرتسر میں ہڑتال اور مظاہرہ کی تیاری

سفید جھوٹ

دہلی کی عدیم المثال ہڑتال

رضاکاران پشاور کی فتح

دفتر جمعیۃ میں بے شمار برقی پیغامات

دہلی میں ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کی مکمل ہڑتال

جامع مسجد میں چالیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

ساردا ایکٹ کے خلاف عدیم المثال مظاہرے

ہڑتال کی تیاریاں

دہلی ۲۹ نومبر دہلی میں تقریباً ایک ہفتہ سے برابر مختلف محلوں میں عام جلسے منعقد کئے جا رہے تھے - صدر العلماء مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اپنی بصیرت افروز تقریروں سے مسلمانوں کو ساردا ایکٹ کے خلاف ۲۹ نومبر کو پر زور احتجاج کرنے کیلئے تیار کر رہے تھے ...

۲۹ نومبر کا دن

رضاکاران عسکر اسلامیہ کی مساعی

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

گمشدہ کی تلاش

۲۹ نومبر کی مکمل اور پُر امن ہڑتال کیلئے تیاریاں

مختلف مقامات پر مجالس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کا اعلان

علماء امت کے فیصلہ کو یاد رکھو

کمپنی باغ میں ۲۹ نومبر کی شب کا عظیم الشان جلسہ

دہلی والوں کا عزم بالجزم

مسلمانان دہلی کا بازار لال چاہ میں جلسہ عام

ساردا ایکٹ کے خلاف بیزاری کا اعلان

مفتی صاحب اور خواجہ صاحب کی گفتگو

اختلافات کا خاتمہ

کتب نادرہ مختلف الفنون

المعلن محمد صدیق ... مہتمم ادارۃ المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو یقین دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کے لئے بھیجی جاتی ہے ... طلاء ملا کر دیکھئے جملہ خرابیوں کو دور کر کے دوبارہ شباب کا لطف پیدا کر دے گا ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

فی پارہ ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے ۔۔ کے عام ۔۔ روپیہ

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طریق موجود ہیں اور ہر طریق میں کوئی خاص فائدہ ہوتا ہے جو دوسرے طریق میں نہیں ... نبراس الساری علی اطراف البخاری اس مشکل کا علاج ہے۔

مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

اشتہار عدالت

بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ منتظم جائداد دیوالیہ دہلی

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

حب مشتہی

معدہ کی بیماروں کا آب حیات

حکیم سید عبد الرحمن نصرتی جرتھاول ضلع مظفر نگر

مشہور عالم ہندوستانی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ متھرا یو۔ پی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

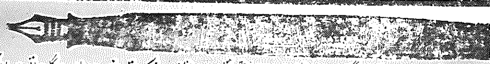

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

آب وہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں ...

منیجر کارخانہ فقیری پھولپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس چھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال ۔ لکھنؤ

بسلسلہ صفحہ ۲

مسلمانان کندرکی ضلع بریلی کا اظہار

جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل کا سرفروشانہ استقبال

۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان کندر کی اور مضافات کندر کی کا ایک عظیم الشان جلسہ حسب تحریک محمد صدیق صاحب پارچہ فروش منعقد ہوا حضرت مولانا مولوی شاہ محمد سعید الرحمن صاحب فاروقی نے ساردا ایکٹ کی مخالفت میں ایک مفصل تقریر فرمائی اور شرعی نقصانات کو دکھاتے ہوئے سخت نفرت دلائی اور تقریر کے اختتام پر ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ کو ہڑتال کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا کہ ۲۹ نومبر کو تمام کاروباری اور مزدور پیشہ مسلمان اپنا اپنا کام بند کر کے اس خلاف شریعت قانون کی تقویت اور حامیان ساردا ایکٹ کی عقل اور حکومت کی زبردستی کا ماتم کرتے ہوئے دربار باری تعالیٰ اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فریاد کریں۔ اس کے بعد حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق پاس ہوئیں:۔

۱۔ یہ جلسہ جمعیۃ علماء کے لائحہ عمل پر عمل کرنے کو ہمہ تن دل سے قدم بقدم تیار ہے اور اس راستہ میں سخت سے سخت مصائب کے جھیلنے اور قربانیاں کرنے کیلئے آمادہ ہے۔

احسان پور ضلع مظفر نگر کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز پر عمل پیرا ہونے کا پرزور اعلان

جمعیۃ علمائے ہند کے اعلان کے مطابق جامع مسجد احسان پور میں بعد نماز جمعہ مسلمانان احسان پور کا ایک جلسہ منعقد کیا گیا حضرت شاہ احمد حسن صاحب بخاری احسان پوری صدر جلسہ قرار پائے۔ اول مولوی فقیر محمد صاحب امام مسجد نے ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ لوگوں نے اللہ اکبر کے فلک بوس نعرے لگائے۔ اور پھر صدر محترم نے خود ایک ولولہ انگیز تقریر کی اور دوران تقریر میں حاضرین جلسہ سے دریافت فرمایا کہ اے برادران اسلام کیا تم لوگ ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے اور احترام شریعت کو قائم رکھنے کے لئے جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرنے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہو؟

حاضرین! جلسہ نے لبیک لبیک کے نعرے لگائے۔ اور پھر یہ تجویز متفقہ طور پر پاس ہوئی:۔

قصبہ گوگری ضلع مونگیر میں اجتماع عظیم

جمعیۃ علمائے ہند کے ہدایتوں کی متابعت و اقتدا

۲۴ نومبر بعد نماز جمعہ مسلمانان قصبہ گوگری واطراف و جوانب کا ایک غیر معمولی جلسہ زیر صدارت جناب حکیم چودھری وسیم الدین صاحب منعقد ہوا جس میں جناب مولانا مولوی محمد ابو الحسن صاحب مدرس اول مدرسہ محمدیہ قصبہ گوگری و امام مسجد نے ایک پرزور و مؤثر تقریر کی اور ساردا ایکٹ کے مطالب واضح طریقہ سے لوگوں کو سمجھائے اور اس کی خرابیوں کو تفصیل وار بیان فرمایا ... مسلمانان گوگری بالاتفاق ... جمعیۃ علمائے ہند کی رہنمائی کے مطابق عمل کرنے کے لئے تیار ہیں ... چنانچہ حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان گوگری کا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف سمجھتا ہے ...

نجاد پور

مسلمانان دھام پور کا جلسہ

موضع دوگائی ضلع میرٹھ کا جلسہ

قصبہ کٹھور ضلع میرٹھ کا عام جلسہ

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

مفصلات ضلع دھینگہ کا ولولہ خیز اجتماع

شربت اکسیر

۱۹۳۰ء بخشی پاکٹ ڈائری

چھپ کر تیار ہوگئی ہے

ملنے کا پتہ منیجر بخشی ڈائری

بیس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہپٹا ضلع بھاگلپور

ضروری اطلاع

جسمانی ودماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

کمزور جسم نہایت حیرت انگیز تبدیلی پیدا کر نا ہر رگ وریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرت سر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۸ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، پرزے مضبوط

ملنے کا پتہ:۔ ھندوستانی ایجاد گھر دھلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۵ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۱

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

امرتسر

امرتسر ۲۹ نومبر انجمن خادم الاسلام کٹڑہ حکیمان کی جانب سے امرتسر کے ہزاروں مسلمانوں کا ایک اہم بالشان جلسہ جناب منشی غلام رسول صاحب کی صدارت میں بوقت دس بجے دن منعقد ہوا جس میں سارداایکٹ کو منسوخ کرانے میں جمعیۃ علمائے ہند کی ہر آئندہ ہدایات پر جان و مال کی قربانی پیشقدمی اور آمادگی کا اعلان و عہد کیا گیا۔

قصبہ ناناضلع آکولہ (برار)

قصبہ نانا ۲۹ نومبر حسب ہدایت جمعیۃ العلماء ہند سارداایکٹ کے خلاف احتجاجی جلسے کئے جا رہے تھے اور ۲۹ نومبر کو مسلمانان قصبہ نے مکمل ہڑتال کر کے ایک عام جلسہ کیا جس میں یہ عہد کیا گیا کہ جب تک جملہ مسلمانوں کو اس خلاف شریعت قانون سے مستثنیٰ نہ کر دیگی اس وقت تک جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایت کے مطابق قانون مذکور کو مسترد کرانے میں جان و مال سے دریغ نہ کریں گے۔

لدھیانہ

لدھیانہ ۲۹ نومبر مسلمانان لدھیانہ نے سارداایکٹ سے بیزاری اور ناراضگی کے اظہار کے لئے جمعیۃ علماء کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے حسب ہدایت نہایت مکمل اور پر امن ہڑتال کی اور بعد نماز جمعہ شاہی مسجد ...

پھلواری شریف

پھلواری شریف ۲۹ نومبر مسلمانان پھلواری شریف نے نہایت مشتاقانہ طور پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایت کا احترام کرتے ہوئے ...

فیروزپور

سنبھل

چونڈہ باجوہ (سیالکوٹ)

دیوبند

بلیان ضلع جالندھر

موضع بہرام پور ضلع میرٹھ

چوموں ریاست جے پور

قصبہ گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور

منصوری

شاہجہان پور

قصبہ اوجہاری ضلع مرادآباد

موضع برلہ ضلع علی گڑھ

کیتھل

قصبہ گلاؤٹھی ضلع بلندشہر

گلاؤٹھی ۲۹ نومبر حسب تجویز مجلس تحفظ ناموس شریعت آج قصبہ گلاؤٹھی میں مسلمانوں نے نہایت پرامن اور مکمل ہڑتال کی ...

منگلور ضلع سہارنپور

ابوہرمنڈی ضلع فیروزپور

باغپت ضلع میرٹھ

جھابوہ

فاضلکا

نواب شاہ (سندھ)

جمال پور

مختصر فہرست کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر

اسلامی علوم اردو زبان میں

دیدار باری تعالیٰ کب ہوگا

سیرت خاتم الانبیاء

علم ایمان کی نئی کتاب

اسلام کا نامور سیاح ابن بطوطہ

اردو سے فارسی و عربی لغت

عقائد اگر درست ہیں تو سب کچھ ہے

کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم

تفسیر کامل تیس پارونکی اردو زبان میں صرف چار روپے میں

جدید تعلیم یافتوں کے شبہات اور ان کے مدلل جوابات

تذکرۃ الاولیاء اردو

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

لغات القرآن

ملفوظات مجدد الملۃ حکیم الامۃ حضرت مولانا تھانوی مدظلہم

معجم النبوۃ فی القرآن

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

آسان فارسی و عربی لغت

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

فردوس آسیہ

تنویر السراج فی لیلۃ المعراج

یادگار صالحین
یعنی
اسیر الروایات فی حبیب الحکایات

دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا

الفاروق

وعظ سکھانیوالی کتاب

حیوۃ المسلمین

بیان الاسرار ترجمہ تاریخ الخلفاء

خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی

فقہ کی معتبر و مستند کتابوں کا اردو ترجمہ

کتب حدیث اردو

محصول ڈاک بذمہ خریدار | ملنے کا پتہ: شفیق احمد دفتر اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر | محصول ڈاک بذمہ خریدار

جامعۂ ملیہ "اسلامیہ" کی جدید "خدمت اسلام"

ایک دلآزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

رسول کریم صلعم کا سب سے بڑا دشمن عام طور سے ابوجہل اور ابولہب کو سمجھا جاتا ہے، لیکن دعوے کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ وہ اشد شدید دشمنان رسول بھی ہرگز شان رسالت میں ایسا ہجو نامہ نہیں تصنیف کرسکتے تھے، وہ لاکھ رسمے سقے، پھر بھی "دانایان فرنگ" سے زیادہ بصیرت رکھتے تھے، وہ جس شے کے منکر تھے، وہ رسول اللہ کا صرف دعوئے رسالت تھا، باقی اور کسی شے میں انہیں ہرگز انکار نہ تھا۔ خرافات، جہالت، افترا پردازی کی یہ انتہا صرف یورپ ہی کے حصہ میں آئی ہے، اس سے پہلے کسی دشمن دین کا خیال بھی یہاں تک نہیں پہنچا تھا۔ ابوجہل کا خود اعتراف موجود ہے کہ "ہم آپ کو جھوٹا نہیں سکتے، آپ کے پیام کو فرور جھوٹ کہتے ہیں" الامین اور صادق …

… ہزاروں چیزیں گے۔ اور اُن کے خرافات کے ذہنوں کو اپنی زبان شوق کہنا تھا منتقل کریں گے۔ نہ اس لئے کہ اُن پر قہقہے لگائے تھے، نہ اس لئے کہ انہیں پیروں سے ٹھکرا دیا جائے، بلکہ اس لئے کہ ادب و حرمت کے ساتھ اُن کے ایک ایک لفظ کو عرف کو اپنے سر و سینہ پر رکھا جائے!

جامعہ کا جو امیر و بانی جوشیدائے رسول ہے، وہ یہی نہیں کہ جامعہ کے ابتدائی نظامنامہ میں اس کی تصریح کرچکا ہے کہ جامعہ کی تعلیم و تربیت کا سنگ بنیاد یہی ہے، کہ یہاں سے جو کل کر نکلیں، وہ سچے مسلمان بلکہ اسلام کی زندہ روح اپنے اندر لیکر نکلیں، بلکہ اس وقت سے اپنی تحریروں اور تقریروں میں خدا معلوم کتنی بار اس کا اعادہ کرچکا ہے کہ ہر مسلم کی زندگی رسول کی …

…

لیکن ایک دشمن دین و دہر تن ایمان کے سارے سلفظ وعبارت ایک طرف اور اس کے دیباچہ میں جامعہ "اسلامیہ" کے ایک مسلمان گریجویٹ کے قلم سے یہ الفاظ ایک طرف:

"جرمنی کے ایک مستشرق ڈاکٹر جوزف ہیل پروفیسر میونک یونیورسٹی کی تصنیف ...... ہماری زبان میں کوئی ایسی جامع کتاب موجود نہیں جس میں یونی طرح سے عربی تمدن کا احصا کیا گیا ہو۔ پروفیسر ہیل کی یہ کتاب نہ صرف اس عام ضرورت کو پورا …

مانسہرہ ضلع ہزارہ

مانسہرہ ۲۹ر نومبر۔ آج مسلم جماعت مانسہرہ کی مساعی جمیلہ سے حسب پروگرام مجلس تحفظ ناموس شریعت سارداایکٹ کے خلاف احتجاج …

مسلم خواتین بنگال کی سارداایکٹ سے بیزاری

جمعیتہ علماء ہند کی کامیابی کیلئے خواتین روزہ رکھیں!

کلکتہ ۲۹ر نومبر۔ آج بروز جمعہ مسلم خواتین بنگال کا ایک زبردست اجتماع ہوا جلسہ میں پانچ سو کے قریب حاضرات تشریف فرما تھیں۔ بمبئی خواتین کی جانب سے ذہن آرا بیگم صاحبہ بھی تشریف فرما تھیں جو باتفاق جلسہ کی صدر منتخب کی گئیں۔ مسماۃ میمونہ خاتون، آمنہ بی بی، عائشہ بی بی اور دیگر محترم خواتین نے جلسہ کے اغراض ومقاصد بیان فرمائے اور ذیل کی تجاویز تحریک وتائید کے بعد متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

(۱) ہز ایکسلنسی وائسرائے بہادر سے درخواست ہے کہ وہ سارداایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کردیں۔

(۲) یہ جلسہ سارداایکٹ کو اسلامی قانون میں مداخلت تصور کرتا ہے اور ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کے اعلان کو باطل کرنے والا خیال کرتا ہے اور اس کی رائے میں اس قانون سے حکومت اور رعایا کے درمیان سوائے بے اطمینانی کے اور کچھ پیدا نہ ہوگا۔

(۳) یہ جلسہ بنگال کی تمام مسلم خواتین سے درخواست کرتا ہے کہ وہ جمعیتہ علماء ہند کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے آئندہ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھیں۔

(۴) اس جلسہ کی تمام کارروائی جملہ اخبارات اور جمعیتہ علماء ہند کو ارسال کی جائے۔

…

کرنے کے لئے مکمل ہڑتال کی گئی اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں پرجوش اجلاس منعقد ہوا۔ جناب صاحبزادہ محمد حسین صاحب سجادہ نشین فقیر صاحب مرحوم ترنوائی صدر جلسہ قرار پائے۔ حاضرین جلسہ نے سارداایکٹ کے منسوخ …

قصبہ کٹھور ضلع میرٹھ

کٹھور ۲۹ر نومبر۔ قصبہ کٹھور ضلع میرٹھ کے مسلمانوں نے جمعیتہ علمائے ہند کے فیصلہ کو نہایت احترام کی نظر سے دیکھتے ہوئے ۲۹ر نومبر کو سارداایکٹ سے بیزاری اور ناراضگی کا پورا پورا ثبوت دینے کیلئے نہایت … ہڑتال منائی۔ اور نہایت حتی تو متہ طور پر ناموس شریعت کی حفاظت کرنے کے لئے ایک غیر معمولی ایثار کا مظاہرہ کرکے اپنے مذہبی جذبات واحساسات کا نمایاں ثبوت دیدیا۔ اسی ناراضگی کا … لئے ہوئے بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ جس میں قصبہ کے مسلمانوں کا بچہ بچہ اور گرد و نواح کے بکثرت مسلمان شریک تھے منعقد ہوا اور زعمائے ملت نے نہایت پرجوش تقریروں سے سارداایکٹ کے نقائص کو بیان کرتے ہوئے ایکٹ مذکور سے انتہائی نفرت کا اظہار کیا، اور اعلان کردیا کہ ہم ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے میں اپنی باگ ڈور جمعیتہ علماء کے سپرد کرکے اس کے ماتحت ہر طرح کے مصائب برداشت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

موضع منڈالی ضلع میرٹھ

منڈالی ۲۹ر نومبر۔ آج موضع منڈالی کے مسلمانوں کا ایک عام جلسہ سارداایکٹ کے خلاف منعقد ہوا جس میں تجویز مجوزہ مجلس تحفظ ناموس شریعت پاس ہوئی اور ایکٹ مذکور کے مسترد کرانے کا نہایت جوش وخروش سے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے ماتحت رہ کر بیزوز و معاہدہ کیا گیا۔

موضع اصیل پور ضلع میرٹھ

اصیل پور ۲۹ر نومبر۔ آج موضع اصیل پور ضلع میرٹھ میں جمعیتہ العلماء …

مظفر نگر

مظفر نگر ۲۹ر نومبر۔ جمعیتہ المسلمین مظفر نگر نے حسب ہدایت مجلس تحفظ ناموس شریعت پہلے ہی سارداایکٹ کے خلاف احتجاجی جلسے اور عام ہڑتال کے لئے دفتر جمعیتہ علماء کے فرستادہ پوسٹر چسپاں کرادئے تھے جس کی وجہ سے بحمداللہ ۲۹ر نومبر کو مظفر نگر کے تمام بازاروں میں مسلمان تاجروں کی دوکانیں بالکل بند رہیں۔ اور نہایت پرامن ہڑتال منائی گئی۔ اور بعد نماز جمعہ مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ سارداایکٹ کے خلاف منعقد ہوا جس میں سارداایکٹ سے انتہائی بیزاری کا اظہار کیا گیا۔ اور ببانگ دہل اس معاہدے کا اعلان کیا گیا کہ ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے میں ہر طرح کے مصائب برداشت کرنے پر آمادہ رہ کر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے ہر مقرر کردہ پروگرام کو عملی جامہ پہنائیں گے۔

بچھراؤں ضلع مرادآباد

بچھراؤں ۲۹ر نومبر۔ قصبہ بچھراؤں ضلع مرادآباد میں سارداایکٹ کے خلاف ناراضگی اور بیزاری کا اظہار کرنے کے لئے تمام مسلمانوں اور ہندوؤں نے متفقہ طور پر نہایت ہی مکمل اور غیر معمولی ہڑتال منائی۔ اور بعد نماز جمعہ زیر صدارت مولانا مولوی محمد ظہور علی صاحب مسلمانوں اور ہندوؤں کا ایک متفقہ عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں اطراف وجوانب کے مسلمان بھی کثرت سے شریک ہوئے اور متفقہ طور پر سارداایکٹ سے بیزاری اور نفرت کی آواز بلند کرتے ہوئے ایکٹ مذکور کو مسترد کرانے میں جمعیتہ علمائے ہند کے ساتھ اشتراک عمل اور ہر طرح کی قربانی کا بالاعلان معاہدہ کیا گیا۔

سرانواں بودلہ ضلع فیروزپور

سرانواں بودلہ ۲۹ر نومبر۔ آج یہاں مسلم دوکانداران کی کل ہڑتال ہے بعد نماز جمعہ مولانا مولوی عبدالعزیز صاحب خطیب وامام جامع جامع مسجد نے سارداایکٹ کے معائب پیش کئے اور قرارداد منظور کی گئی کہ ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کے لئے جو فیصلہ جمعیتہ العلماء کی مجلس تحفظ ناموس شریعت منظور کریگی ہم دل وجان سے تسلیم کریں گے اور کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔

قصبہ اندولی ضلع فتحپور

اندولی ۲۹ر نومبر۔ قصبہ کے جمیع اہل اسلام نے آج کل اور پرامن ہڑتال منائی اور سارداایکٹ کے خلاف جا بجا متعدد جلسے منعقد ہوئے جس میں تمام حاضرین جلسہ نے بالاعلان ایکٹ مذکور سے نامنظوری اور ناراضگی کا اظہار کیا اور اعلان کیا کہ اس قانون کو مسترد کرانے کیلئے جو احکام جمعیتہ علمائے ہند کی جانب سے تجویز کئے جائیں گے اُن پر کاربند ہونے کیلئے ہم آمادہ ہیں۔

موضع کنکولی تھانہ بکسر

کنکولی ۲۹ر نومبر۔ مسلمانان موضع نے نماز جمعہ کے بعد ایک عام جلسہ کرکے سارداایکٹ کے خلاف مجلس تحفظ ناموس شریعت کے حکم کے مطابق تجویز پاس کی اور ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے کی وائسرائے سے استدعا کی گئی۔

قصبہ شاہ آباد ضلع آرہ

شاہ آباد ۲۹ر نومبر۔ سارداایکٹ کے خلاف ایک عام جلسہ مسلمانان قصبہ …

کیتھو

کیتھو ۲۹ر نومبر۔ یہاں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ظاہر کیا گیا کہ سارداایکٹ مذہب اسلام میں ناقابل برداشت مداخلت ہے۔ جس کو کوئی مسلمان بھی ماننے کے لئے تیار نہیں ہوسکتا۔ تمام شہر میں مکمل اور کامیاب ہڑتال منائی گئی۔

رسرا (بہار)

رسرا ۲۹ر نومبر۔ سارداایکٹ مسلمانوں کے مذہبی قانون کے خلاف ہے۔ ہم صرف اتنا ہی چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کردیا جائے۔ احتجاج کے طور پر یہاں مکمل ہڑتال منائی گئی۔

راج نندگاؤں

راج نندگاؤں ۲۹ر نومبر۔ یہاں سارداایکٹ کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا گیا اور ہڑتال منائی گئی۔

دہرن گڈھ (آسام)

دہرن گڈھ ۲۹ر نومبر۔ آج بروز جمعہ مسلمانان دہرن گڈھ نے مکمل ہڑتال کی ہے اور سارداایکٹ کے خلاف اظہار ناراضگی کا پورا مظاہرہ کیا ہے۔

گڈھ شنکر

گڈھ شنکر ۲۹ر نومبر۔ گڈھ شنکر کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع …

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

اس الحاد اور بے دینی کے زمانہ میں جبکہ دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ مغرب کی جگمگاتی ہوئی تہذیب پر مذہب جیسی گرانمایہ متاع کو قربان کر رہا ہے اور سراب کی موجوں کو دریا کی لہریں سمجھ کر اپنے نفس کو ایک ایسے فریب عظیم میں مبتلا کر رہا ہے جس کا انجام دنیا اور آخرت میں خسارے کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں کے بسنے والے مسلمان آج بھی اپنے مقدس مذہب کو اپنے مال اپنی جان اور اپنی اولاد سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ شریعت مقدسہ اسلامیہ پر کسی اندرونی یا بیرونی حملہ کو برداشت کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں۔ مذہب کے اس احترام ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ مسلمانان ہند اپنے قلوب کو علماء امت اور پیشوایان دین حنیف کی محبت سے لبریز پاتے ہیں اور ان کے احکام کو جو وہ شریعت غرا کی روشنی میں صادر کرتے ہیں بسر و چشم قبول کرتے ہیں۔ اگرچہ مذہب اور علماء مذہب کے خلاف دیگر ممالک کی طرح ہندوستان میں بھی ملاحدہ نے گمراہ کن پروپگنڈا کا آغاز کر دیا ہے اور نام نہاد "روشن خیال" جماعت بھی ان کے ساتھ مل کر اصلاح کی آڑ میں علماء کرام پر بلاواسطہ اور اسلام پر بالواسطہ حملے کر رہی ہے مگر باوجود ان کی انتہائی کوششوں کے ہندوستان کا سمجھدار طبقہ آج تک اسلام ہی کو اپنی دینی و دنیوی نجات کا واحد ذریعہ سمجھتا ہے اور حاملین شریعت کو جو ان تک مذہب کے احکام پہنچانے کا واسطہ بنے ہوئے ہیں اپنا صحیح رہنما اور قائد جانتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ بے دینوں اور تفریح پسندوں کی تحریکات نے مسلمانوں کے اس سواد اعظم پر کوئی اثر نہیں کیا اور مذہب کے ساتھ ان کی وابستگی کا وہی عالم ہے جو آج سے پہلے تھا۔

اسلامی سلطنت کا زوال

ہندوستان سے اسلامی سلطنت مٹ جانے کے بعد مسلمانوں پر من حیث القوم جو زوال آیا اس کی دردناک داستان تاریخ کے صفحات پر خون کے حرفوں سے لکھی ہوئی ہے نہ صرف تاریخ کے صفحات پر لکھی ہوئی ہے بلکہ آج بھی ہم اسے اپنے کانوں سے سن رہے ہیں اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ سلطنت مغلیہ کے آخری شہنشاہ (جسے حقیقی معنی میں شہنشاہ کہا جا سکتا ہے) یعنی اورنگزیب عالمگیر رحمتہ کے ساتھ ساتھ ہندوستان سے مسلمانوں کے اقتدار اور ان کی قوت و طاقت کا جنازہ بھی اٹھ گیا۔ اور ہندوستان پر سیاسی غلبہ پانے والی قوم نے مسلمانوں کو اس قدر دبایا کہ ان کی تمام قومی خصوصیات کو خاک میں ملا دیا۔ اور حقیقت بھی یہ ہے کہ اس قوم کو سب سے بڑا خطرہ مسلمانوں ہی سے تھا۔ اگرچہ ان کی حکومت کا زوال آچکا تھا مگر ان کے افراد میں اب بھی مذہب کے نام پر مخلصانہ مرمٹنے کی صلاحیت موجود تھی۔ اور ہندوستان کے حکمران اچھی طرح جانتے تھے کہ اگر اس قوم کو اس کی موجودہ سیاسی غفلت اور کمزوری سے فائدہ اٹھا کر ہمیشہ کے لئے سلایا گیا تو کسی نہ کسی دن اپنی پوری قوت کے ساتھ بیدار ہوگا۔ اور اس کی بیداری ہمارے لئے یقینی پیغام موت ہوگی۔ چنانچہ انہوں نے اس قسم کے تمام ممکن ذرائع اختیار کئے جن سے آہستہ آہستہ مسلمانوں کی مذہبیت ان کی شجاعت اور ان کی دستکاری ہندوستان سے مٹ جائے۔ اور وہ اپنے کھوئے ہوئے عروج کو دوبارہ واپس لانے کے قابل نہ رہیں۔ چنانچہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی ابتدائی کارروائیوں اور احکام و فرامین سے اس کی بکثرت مثالیں مل سکتی ہیں۔

علماء پر وحشیانہ مظالم

آج ہم میں بہت سے ایسے بزرگ موجود ہوں گے جنہوں نے ۱۸۵۷ء کی قیامت صغریٰ اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوگی اور جنہیں معلوم ہوگا کہ اس ہولناک انقلاب میں مسلمانوں کے ساتھ کیا کچھ نہیں کیا گیا۔ بغاوت کا فرو ہونا تھا کہ حکومت نے اس موقع کو مسلمانوں کے کچلنے کے لئے اس بیدردی کے ساتھ استعمال کیا کہ اس کی مثال تاریخ میں مشکل سے مل سکتی ہے جو کارروائی ابھی تک آہستگی کے ساتھ پردہ کے خفا میں ہو رہی تھی وہ غدر کے بعد بالکل علانیہ اور پوری قوت کے ساتھ ہونے لگی۔ اگرچہ حکمران قوم کو پہلے سے یہ معلوم تھا کہ سلطنت کے بعد اب مذہب ہی باقی رہ گیا ہے جسے مسلمانوں پر اقتدار حاصل ہے مگر اسے غدر سے پہلے پیشوایان مذہب کے خلاف عام جہاد کرنے کا موقع نہ ملا تھا۔ غدر نے اس موقع کو بہم پہنچا دیا اور جابر و قاہر حکومت نے علماء کے ساتھ وہ وحشیانہ سلوک کیا جس کی یاد سے آج بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک تحریک کو اس حکومت نے اپنی سفاکانہ اغراض کی تکمیل کے لئے بہانہ بنایا اور ملک کے مقتدر علماء بیدریغ قتل کئے گئے۔ اور حاملین شریعت کی پوری جماعت کو اس قدر مجروح و مضمحل کر دیا کہ ان میں سر اٹھانے کی قوت مطلق باقی نہیں رہی اور انہیں مجبوراً اپنے مدرسوں اور اپنے حجروں کے گوشۂ عافیت میں پناہ گزین ہونا پڑا۔

علماء کے خلاف پروپگنڈا

ایک طرف تو علماء کرام کی جماعت پر حکومت نے یہ روح گداز مظالم توڑے اور دوسری طرف عامۃ المسلمین میں سے ایک ایسا طبقہ پیدا کرنا شروع کیا جن کے قلوب میں پیشوایان مذہب کی طرف سے انتہائی نفرت بھری ہوئی تھی۔ اور جن کا مشغلہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں تھا کہ اس مقدس جماعت کو مطعون خلائق کریں۔ علماء غدر کے بعد مسلمانوں کی تباہی و بربادی کے مناظر سے متاثر تھے۔ اور خاموش تھے مگر ایک "روشن خیال" جماعت جس نے بے دینی کی تاریکی اور تعلیم کی روشنی کو لازم و ملزوم سمجھ لیا تھا۔ ان کے خلاف ناپاک پروپگنڈا کر رہی تھی۔ اور اس کوشش میں مصروف تھی کہ ان کے واسطہ سے مسلمانوں پر مذہب کی جو حکومت ہے اسے بیخ و بن سے اکھاڑ دے۔ اس فریب خوردہ جماعت میں معدودے چند مخلص گمراہ بھی تھے لیکن اکثریت بہروپیوں کی تھی۔ الغرض نتیجہ کے اعتبار سے دونوں کی اہمیت برابر تھی۔ دونوں کا مقصد یہی تھا کہ علماء کی آواز کو ختم کر دیا جائے۔ مخلصین کو یہ فریب دیا گیا تھا کہ مذہب کی حقیقی خدمت یہی ہے اور خود غرض یہ چاہتے تھے کہ مذہبی تہذیب و معاشرت کو قبول کرنے کے راستہ میں علماء امت کوئی روڑا نہ اٹکا سکیں اور وہ ان کی تمام خواہشات سوائے اپنے نفس کے اور کسی کی پابند نہ ہوں۔ کوئی انہیں یہ کہنے والا نہ ہو کہ بال بڑھانا، ناچنا اور نامحرم عورتوں کے ساتھ اختلاط کرنا آپ کو زیبا نہیں ہے آپ مسلمان ہیں اور یہ حرکات اسلام کے خلاف ہیں۔ یہی وہ خوف تھا جو انہیں اس مکروہ پروپگنڈا کے جاری رکھنے پر آمادہ کر رہا تھا۔ انہیں یقین تھا کہ اگر وہ کامیاب ہو گئے۔ اور علماء ان کے ساتھ مذہب کا اقتدار باقی نہ رہا تو پھر انہیں ایک دن کامل آزادی حاصل ہو جائے گی۔ اور حلال و حرام اور جائز و ناجائز کی جو تلخ کشمکش ان کے ساتھ بار بار آتی رہتی تھی اس سے ہمیشہ کے لئے چھٹکارا ہو جائے گا۔ اس مقاصد کے لئے انہوں نے کام کیا اور حتی المقدور پوری قوت کے ساتھ کام کیا۔ حکومت ان کی پشت پر تھی۔ سیاسی اقتدار ان کا ساتھ دے رہا تھا۔ زندگی میں ان کی پوزیشن بھی اچھی تھی۔ اس لئے وہ اپنے تمام مواقع کو خوب دل کھول کر استعمال کرتے رہے۔ اور علماء کی خاموشی .... ان ناکارہ متوں اور ان کے ارادوں کو تقویت پہنچاتی رہی۔

(باقی آئندہ)

دہلی میں گوشت کی تجارت پر قیود

ہم اشاعت گذشتہ میں گوشت فروشی کے متعلق ان قواعد و ضوابط کا مسودہ شائع کر چکے ہیں جو اس وقت دہلی میونسپل کمیٹی کے زیر غور ہیں اور جن کے خلاف پر زور احتجاج کرنے کیلئے شہر کے قصابوں نے آج ۲ دسمبر ۱۹۲۹ء کو ہڑتال کی ہے۔ ان قواعد کو شروع سے آخر تک پڑھنے کے بعد یہ حقیقت صاف طور پر واضح ہو جاتی ہے کہ ان کا منشا سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ دہلی کی گوشت خور آبادی کے لئے مشکلات پیدا کی جائیں۔ اور میونسپل کمیٹی کے ابتدائی اور بنیادی فرض کی ادائیگی یعنی شہریوں کو آسائش پہنچانے کے بجائے انہیں تکلیف میں مبتلا کیا جائے۔ اور فرقہ وارانہ امتیازات کو بدترین طریقہ سے نمایاں کر کے باہمی کشمکش کا سامان بہم پہنچایا جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر میونسپل کمیٹی نے ان قواعد کو منظور کر کے انہیں دہلی کی آبادی پر نافذ کر دیا تو نہ صرف تاجران گوشت بلکہ گوشت کھانے والے باشندے بھی اس کے خلاف احتجاج کے نہایت مؤثر طریقے اختیار کریں گے اور انہیں کسی صورت میں برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہوں گے۔ ان قواعد سے گوشت کی تجارت کرنے والوں پر جو نامعقول پابندیاں عائد ہوتی ہیں ان کا اثر شہر کے بسنے والے ہزاروں مصارف دہندگان پر بھی پڑتا ہے اور وہ بھی خواہ مخواہ بغیر کسی وجہ کے پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ نمونہ کے طور پر ہم قاعدہ ۱۰ کے ضمن (ب) اور (ج) کو پیش کرتے ہیں:-

"(ب) مندرجہ ذیل بازاروں میں گوشت فروخت کرنے کیلئے لیسنس نہ دیا جائے گا۔ (۱) چاندنی چوک (۲) چاوڑی بازار (۳) کھاری باؤلی (۴) دریبہ (۵) صدر بازار (بڑی سڑک پر تعلب روڈ کے چوراہے سے لیکر امرود والی گلی احاطہ کدارا کے سامنے تک)۔ (۶) نوکھین روڈ (۷) اسپلینڈ روڈ (۸) انار کی گلی اور دھرم پورہ اور (۹) کوچہ پاتی رام۔
(ج) اُن محلوں میں ہرگز لیسنس نہ دیا جائے گا جہاں ایسے لوگوں کی اکثریت رہتی ہے جو ترکاری کھانے والے ہیں۔ یا جہاں ایسی سڑک پر سو فیٹ کے فاصلہ پر کوئی دھرمشالہ یا ہندو اسکول ہو۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بازاروں کو نامزد کر کے مستقل طور پر گوشت کی تجارت کے لئے بند کیا جا رہا ہے اور باقی کے لئے ایک ایسا اصول وضع کیا جا رہا ہے جو بے انتہا نامعقول اور قطعاً ناقابل قبول ہے۔ دہلی میں بہت سے محلے ایسے ہیں جن میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی آبادی مخلوط ہے۔ ایک حصہ میں مسلمان آباد ہیں اور دوسرے میں ہندو آباد ہیں۔ اگر ان محلوں میں سے کسی میں ہندوؤں کی آبادی مسلمانوں کی آبادی سے بقدر ایک کے بھی زائد ہوئی تو پورے محلے کے مسلمانوں کو گوشت کی دوکان سے محروم کر دیا جائے گا خواہ وہ دوکان مسلمانوں کی آبادی ہی کے درمیان کیوں نہ ہو اور خواہ اس دوکان سے دور دور تک کسی ہندو کا مکان نہ ہو۔ اسی طرح اگر مسلمانوں کے محلہ میں جہاں اکثریت اتفاق سے گوشت خوروں کی ہو کوئی دھرمشالہ یا ہندو اسکول واقع ہو تو اس سے سو فیٹ کے فاصلہ پر گوشت کی دوکان نہ کھل سکے گی۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر یہ کیا لغویت ہے۔ گوشت اپنی خصوصیات کے اعتبار سے بلحاظ تہذیب اور تمدن دنیا کی ایک خاص غذا ہے۔ ہندوستان کا ایک بہت بڑا حصہ گوشت خور ہے۔ لیکن اس کے با وجود گوشت کی تجارت پر محض اس لئے قیود لگائی جاتی ہیں کہ ترکاری کھانے والوں کے مفروضہ جذبات کا احترام کیا جائے حالانکہ اگر خود ان ترکاری کھانے والوں کی پرائیویٹ زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو ان میں اکثریت گوشت خوروں کی نکلے گی جو غالباً ہر ساگ پات پر گذر کرتے ہیں مگر ساطور گوشت کو اپنے دسترخوان کی زینت بناتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ میونسپل کمیٹی کے ارکان جو تمام آبادی کے نمائندے ہیں اس قسم کے قواعد نافذ کر کے آزادی اور مساوات کے مسلمہ اصولوں کا ہرگز خون نہ کریں گے اگر انہوں نے ایسا کیا تو اکثریت کے اس ظلم کے خلاف زبردست احتجاج کیا جائے گا اور نتائج خطرناک ہوں گے۔

علاقہ ۔۔۔ کا ایک ہندو نو مذہب انسپکٹر

دہلی کی جامع مسجد میں ہر جمعہ کی نماز کے بعد کوئی نہ کوئی غیر مسلم مرد اسلام قبول کرتا ہے شاید ہی کوئی جمعہ ایسا ہوتا ہو کہ جس میں کوئی ہندو یا عیسائی اسلام نہ قبول کرتا ہو اور خدا جانے آج تک کتنے غیر مسلم دہلی کی جامع مسجد میں امام صاحب کے ہاتھ پر دولت اسلام سے مالا مال ہو چکے ہیں اور ہزار معلوم کس قدر گم کردہ راہ کفر و ضلالت اسلام کی ہدایت اور روشنی سے معمور ہو کر شرافت کا فخر حاصل کر چکے ہیں۔ گذشتہ جمعہ کو بھی ایک جاہلی جو اپنا مذہب سکھ بتاتے تھے مشرف باسلام ہوئے جناب مولانا حافظ سید حمید صاحب نے حسب قاعدہ ان دونوں کو سند اسلام عنایت کر دی ان دونوں کے قبول اسلام کے بعد سنا جاتا ہے کہ کسی سکھ نے تھانہ میں رپورٹ درج کرا دی اور رپورٹ میں یہ ظاہر کیا کہ کسی سکھ عورت نے اسلام قبول کیا ہے وہ میری بیوی ہے چوہدری عبد الستار صاحب انچارج علاقہ لالہ ہنسراج کو تفتیش کے لئے مقرر کیا۔ لالہ صاحب موصوف کو جامع مسجد کے دروازے پر پہنچ کر شرعی اور ورود تفتیش میں نہایت غیر مذہب طریقہ اختیار کیا بالخصوص مولانا سید حمید صاحب کے ساتھ آپ کا لہجہ نہایت ہی تحکمانہ اور غیر شریفانہ تھا۔ اسی حالت میں سنا جاتا ہے کہ بعض نمازی جامع مسجد کے دروازہ میں جمع ہو گئے۔

لالہ ہنسراج کا رویہ مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت تھا لیکن بعض سمجھدار مسلمانوں نے صبر و تحمل سے کام لیا اور معاملے نے ناگوار صورت اختیار نہیں کی ہمیں کسی معاملے کی تحقیق یا تفتیش پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن پولیس جو حقیقتاً رعایا کی خادم ہے اس کے ایک ذمہ دار افسر کا غیر شریفانہ طرز عمل اور وہ بھی جامع مسجد دہلی کے امام کے ساتھ یقیناً قابل اعتراض ہے ہم چوہدری عبد الستار صاحب کو توجہ دلاتے ہیں کہ اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو وہ فوراً سپرنٹنڈنٹ صاحب کے سامنے اس معاملہ کو پیش کر کے لالہ ہنسراج صاحب کو اس علاقہ سے تبدیل کرا دیا جائے اور کسی شریف ہندو کو ان کی جگہ مقرر کیا جائے اگر لالہ صاحب سے اس کا باز پرس نہ کی گئی تو ہمیں معاملات کے پیچیدہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

کانپور کی افتراق انگیز کانفرنس

علامہ اقبال نے صدارت سے انکار کر دیا

کانپور ۲۷ نومبر۔ مولانا عبد الماجد صاحب بدایونی، حافظ ہدایت حسین صاحب اور مولانا حسرت موہانی صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل تار علامہ اقبال کو موصول ہوا۔

کانپور میں ۲۷ دسمبر کو موتمر اسلام منعقد ہو رہی ہے مولانا محمد علی اس کی صدارت کیلئے آپ کا نام تجویز کرتے ہیں اور اس کے متعلق ان کا پیغام بھی شائع ہو چکا ہے۔ میر غلام بھیک صاحب نیرنگ نے بھی اس امر کے متعلق آپ کو خط لکھا تھا۔ براہ کرم تار کے ذریعہ سے قبولیت صدارت کی اطلاع دیجئے۔

عبد الماجد، ہدایت حسین، حسرت موہانی

حضرت علامہ کا جواب

حضرت علامہ اقبال نے اس کے جواب میں مندرجہ ذیل تار ۲۷ نومبر کی صبح کو ارسال کیا ہے:-

جب تک جمعیۃ العلماء سے صلح نہ ہو جائے افسوس ہے کہ میں صدارت کو قبول نہیں کر سکتا نیز کانفرنس جنوری ۱۹۳۰ء کے اواخر میں منعقد کی جائے۔ (انقلاب)

اسمبلی میں میاں عبد الحی کا مسودۂ قانون

مسلمانوں کا پرسنل لا محفوظ کر دیا جائے

میاں عبد الحی بیرسٹر ایٹ لا رکن اسمبلی نے حسب ذیل مسودۂ قانون اسمبلی میں پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے:-

ہرگاہ اس امر کی سخت ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ مسلمانوں کے امور وراثت۔ نکاح، ہبہ اور وصیت وغیرہ کے متعلق نافذ ہونے والے قانون کو منظم اور متعین کر دیا جائے لہٰذا حسب ذیل قانون بنایا جاتا ہے۔

(۱) اس قانون کا نام مسلمانوں کا قانون وراثت مجریہ ۱۹۲۹ء ہو گا۔

(۲) (۱) یہ قانون سارے برطانوی ہند پر نافذ ہو گا۔ (۲) یہ قانون تاریخ ... سے نافذ سمجھا جائیگا۔

(۳) وراثت عورتوں کی خاص جائداد و منگنی۔ نکاح، طلاق، جہیز، متبنیٰ بنانے، ولایت، نابالغی، حرامکاری، وصیت، ہبہ، مال متروکہ کی تقسیم، پالیسی اور مذہبی رسم یا طرز کے تمام امور کے متعلق جہاں فریقین مسلمان ہوں اسلامی قانون کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔

اغراض و مقاصد

تمام قوموں میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ بیوہ عورتوں، لڑکیوں اور دیگر وارث مستورات سے لحاظ کا برتاؤ کیا جائے۔ اسلامی قانون شرعی کی رو سے انہیں پہلے ہی بہت اور وسیع حقوق حاصل ہیں۔ لیکن برطانوی ہند کے بعض حصص کی بعض قوموں میں مقامی یا خالص رواج کی بنا پر

اعلان کی ہے۔ اس حق سے محروم کیا جاتا ہے۔ قرآن میں عورت کو بھی ورثہ کا ایسا ہی حق دیا گیا ہے جیسا کہ مردوں کو دیا گیا ہے۔ اس امر کی عام خواہش پائی جاتی ہے کہ تمام رواجوں کو جو اسلامی قانون سے متصادم ہیں ترک کر کے اسلامی قانون کو برطانوی ہند کے مسلمانوں پر نافذ و حاوی کیا جائے۔ یہ مسودہ قانون اس کے متعلق امور مثلاً نکاح وصیت ہبہ تحائف اور وقف وغیرہ وغیرہ کے متعلق ہے۔

مقدمہ سازش لاہور

۱۴ دسمبر تک کیلئے سماعت ملتوی کر دی گئی

لاہور ۳ نومبر۔ اسیران مقدمہ سازش لاہور کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۱ جیل ایکٹ کی سماعت مسٹر رلیا رام ایڈیشنل مجسٹریٹ کی عدالت میں بورسٹل جیل میں شروع ہونے والی تھی۔ لیکن ملزمان کی ایک درخواست کے بنا پر کہ ہائیکورٹ میں انتقال مقدمہ کے لئے اپیل کی گئی ہے لہٰذا مقدمہ ملتوی کر دیا جائے... پس سماعت ۱۴ دسمبر تک کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

بمبئی میں ایک ہندو نوجوان کی خودکشی

بمبئی ۳ نومبر۔ پرسوں شام کو روز گرانٹ کی عدالت میں مسٹر نتھومل رام ناتھ ہنساوالا کی نعش کی تحقیقات ہوئی اور جیوری نے فیصلہ کیا کہ وہ پانی میں ڈوب جانے کی وجہ سے ہوئی۔

مسٹر ہنساوالا ۲۸ سال کا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ یکم نومبر سے بیکار تھا۔ اتوار ۱۴ نومبر کو پولیس نے قصبہ مداخلت بیجا کر کے مسلکہ کو گرفتار کیا تھا۔ لیکن بعد میں چھوڑ دیا تھا۔ دوشنبہ کو متوفی ساسون ڈاک کو گیا اور پانی میں کود پڑا۔ مسٹر دیسرائی نے اس کو بچانے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہ ہوئی کہ وہ ان کو بچا کر خود لے ڈوبتے گا۔

برطانوی افواج کا جرمنی علاقہ سے اخراج

لنڈن ۳ نومبر۔ کل سے رائن لینڈ سے برطانوی افواج ہٹنی شروع ہو گئی ہیں رائل انجینیروں کے دستے رائل کور آف سگنلز آرمی سروس کور مقررہ مقامات پر آج پہنچ جائیں گی مراجعت ہفتہ میں ختم ہو جائے گی۔

لنڈن میں ایک جدید ہوائی جہاز کی تیاری

عنقریب امتحانی پرواز شروع ہوگا

لنڈن ۳ نومبر۔ ہوائی جہاز نمبر ۱۰۱ (آر سو ایک) کا دوسرا جہاز تیار کرنے کا دوسرا جانشین ہے جو خاص طور پر رفتار میں پرواز کے واسطے کیا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ طیارہ ہوائی جہاز نمبر ۱۰۱ سے بہتر ثابت ہوگا اس میں بجائے تیل کے پٹرول وغیرہ استعمال کیا جائیگا عنقریب ہی اس کی امتحانی پرواز شروع ہوں گے۔

کانگریس میں حصہ لینا جرم ہے

حکومت یو۔پی کے خاص احکام میونسپلٹیوں کے نام

مرادآباد ۲۹ نومبر۔ گورنمنٹ نے استادوں اور ملازموں کو کانگریس میں حصہ لینے سے منع کرنے کے لئے میونسپل و ڈسٹرکٹ بورڈ کو حکم نامہ بھیجے۔ چیرمین نے وہ سرکلر صرف استادوں کے پاس بھیجا چیرمین میونسپل بورڈ نے ایک معلم پنڈت تیجا لال سے مطالبہ کیا کہ کانگریس کمیٹی کے عہدہ سکرٹری سے مستعفی ہو جائے۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا اس پر چیرمین نے انہیں برخاست کر دیا۔

سارد ایکٹ کیخلاف دعا

بخاری شریف کا ختم

سہارنپور ۲۸ نومبر ۱۹۲۹ء یہاں آج بخاری شریف کا ختم بزیر عدم نفاذ سارد ابل ہوئی جس میں حضرت قبلہ مولانا حافظ عبد اللطیف صاحب نے بندہ کے لئے بھی دعا فرمائی ہے کیونکہ میں نے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے میری استدعا ہے کہ سارد ایکٹ کے عدم نفاذ کے لئے جس جلسے میں دعا کی جائے حاضرین جلسہ میری بہتری کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ ... ماجور ہوں۔

وزارت عدلیہ کے نام شاہ نادر خان کا فرمان

شعبۂ عدل اور نظم و نسق کی الگ الگ تقسیم

اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر شاہ نے وزارت عدلیہ کو فرمان بھیجا ہے کہ میں عدل اور نظم و نسق کے شعبہ جات کو علیحدہ علیحدہ کرنا چاہتا ہوں نظم و نسق کا تعلق آئندہ وزارت داخلہ کے ساتھ رہے گا اور وزارت عدلیہ سے علیحدہ ہو جائے گا۔ لہٰذا پولیس اور مجسٹریٹی کے تمام امور وزارت داخلہ کے سپرد کر دیئے جائیں۔

قبول اسلام

آج مدراس ۲۱ نومبر ۱۹۲۹ء ... پرشاد و لد منارام قوم برہمن سکنہ مدراس عمرہ ۲۵ سال نے بخوشی اپنی رضا و رغبت بدست عالی جناب شاہی طبیب حکیم سید حسین صاحب لوطی زماں بغدادی جو کہ انجمن صدیق سرائے مدراس میں مشرف باسلام ہوا جس کا اسلامی نام ہدایت اللہ رکھا گیا ختنہ وغیرہ کا بھی انتظام کر دیا گیا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے حبیب کے طفیل سے استقامت نصیب کرے آمین ثم آمین۔ (بیبین محمد ہاشم منیجر صدیق سرائے مدراس)

نواب صاحب بھوپال کا شاندار عطیہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ کیلئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ نقد

ان ایام میں جبکہ گاندھی جی بھوپال تشریف لے گئے تھے، گاندھی جی کے ہمراہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ایک مختصر سا وفد بھی بھوپال گیا تھا۔ چنانچہ ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال نے اس موقعہ پر جامعہ کی امداد کیلئے ایک گرانقدر عطیہ منظور فرما کر مسلمانوں کی ایک اہم درسگاہ کی بنیاد کو مستحکم کر کے مسلمانوں کی بڑی تعلیمی خدمت انجام دی ہے کہ گذشتہ چوتھائی صدی میں اس کی کوئی مثال نہیں ملیگی۔ جامعہ کا تعلیمی آرگن "پیام تعلیم" مظہر ہے کہ ہز ہائینس نواب صاحب نے ڈیڑھ لاکھ روپیہ نقد دینے کا وعدہ فرمایا ہے جس کی پہلی قسط ... علاوہ اس کے بارہ سو روپیہ ماہوار مستقل طور پر مقرر کئے ہیں۔ نیز جامعہ کی جب عمارتیں بننی شروع ہوں گی تو ان میں مسجد اعلیٰ حضرت بیگم صاحبہ سابق فرمانروائے بھوپال کی طرف سے بنے گی۔

وائسرائے ہند کا پیغام

گاندھی جی سے ملاقات کی خواہش

لاہور کا اخبار "ملاپ" ناقل ہے کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے گاندھی جی سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی ہے تاکہ ان سے بعض سیاسی معاملات پر تبادلۂ خیال کریں۔

یہ معلوم نہ ہو سکا کہ گاندھی جی نے اس کا کیا جواب دیا ہے۔

کابل میں جدید سکے کا اجراء

"اسٹیٹسمین" کا نامہ نگار خصوصی سرحد سے رقمطراز ہے کہ افغانستان میں چاندی کا نیا سکہ اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں نے جاری کیا ہے اس کا نام افغانی روپیہ ہوگا۔ یہ ہندوستانی روپے کے برابر ہے لیکن وزن میں کم ہے۔ ایک طرف غازی محمد نادر خاں شاہ افغانستان لکھا ہوا ہے اور دوسری طرف امیر عبد الرحمٰن کے سکہ کی طرح افغانی جھنڈے کا نشان ہے۔

سارد ایکٹ اور سناتنی ہندو

سول نافرمانی کی تیاریاں

گنگ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سناتن دھرمی ہندوؤں کا ایک عظیم الشان جلسہ بتاریخ ۲۴ نومبر گوپال جی کے مندر میں منعقد ہوا۔ پنڈت پرتھوی ... کے ... اس جلسہ کے صدر تھے جس میں سارد ایکٹ کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ جلسہ میں دو پارٹیاں بن گئی تھیں۔ ایک کہتی تھی کہ حکومت سے شکایت کی جائے اور دوسری کہتی تھی کہ سول نافرمانی کی جائے۔

گول میز کانفرنس میں شرکت کا مسئلہ

مسٹر جناح اور گاندھی جی کا تبادلہ خیال

احمدآباد ۳ نومبر۔ آنریبل مسٹر وی۔ جے پٹیل صدر جمعیۃ مقننہ معہ مسٹر جناح آج بمبئی سے یہاں تشریف لائے اور سابرمتی آشرم میں گاندھی جی سے دیر تک مشورہ کرتے رہے۔

اس مشورہ کے متعلق کوئی تفصیل معلوم نہ ہو سکی البتہ اتنا پتہ چلا ہے کہ گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں بات چیت ہوئی ہے۔ مسٹر جناح اور مسٹر پٹیل آج شب میں روانہ ہو گئے مسٹر جناح تو بمبئی گئے اور مسٹر پٹیل دہلی۔

سارد ایکٹ میں مسٹر اچاریہ کی ترمیم

مسٹر ایم۔ کے۔ اچاریہ رکن جمعیۃ مقننہ نے ایک مسودہ قانون جمعیۃ میں بدیں غرض پیش کرنے کے لئے بھیجا ہے کہ سارد ایکٹ میں ترمیم کر دی جائے۔ انہوں نے یہ مسودہ سکرٹری جمعیۃ کے علاوہ گورنر جنرل کے پاس بھی بھیجا ہے کہ وہ اسے پیش کرنے کی اجازت دیدیں۔ ان کے مسودہ کا مفہوم یہ ہے کہ وہ تمام مذہبی مراسم جو شادی کے سلسلہ میں ہوتے ہیں اس قانون سے مستثنےٰ قرار دے جائیں۔

ایک آٹھ سالہ لڑکے کی حیرت انگیز جرأت

چیتے سے مقابلہ کر کے اپنی ضعیف دادی کو بچا لیا

مدراس ۳۰ نومبر۔ وزیگاپٹم کے ایک جنگل میں ایک آٹھ سالہ لڑکے نے اپنی دادی کو جبکہ وہ جنگل میں بانس کاٹ رہی تھی ایک چیتے کے منہ سے بچا لیا۔ واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی دادی جنگل میں بانس کاٹ رہی تھی کہ ... اس پر ایک چیتا لپکا لیکن لڑکے نے تیز پنجوں سے چیتے کو مار کر گرا دیا ضعیف دادی اس وقت تو بچ گئی۔ لیکن مکان آنے کے ایک دو یوم بعد مر گئی۔ لڑکے کی اس حیرت انگیز جرأت پر آج دیوان بہادر ... نے تجویز کی کہ اس لڑکے کو ریاست کی پرورش میں لے لیا جائے۔ اور فوجی تعلیم دی جائے ایجنٹ وزیگاپٹم نے لڑکے کو انعام دیا۔

جاپانی وزیر نے خودکشی کر لی

ٹوکیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی وزیر نے جو کہ چین کے ساتھ گفت و شنید کر کے ابھی لوٹا تھا خود کو گولی سے ہلاک کر لیا۔ اس خودکشی کی وجہ اس کی بیوی کے انتقال کا صدمہ بتلایا جاتا ہے۔

چالیس مسلح ڈاکوؤں نے نو آدمیوں کو ہلاک کر ڈالا

حیدرآباد سندھ ۲۷ نومبر۔ خبر آئی ہے کہ صحرائی قسمت کے موضع ... میں چالیس مسلح ڈاکوؤں نے ۹ آدمیوں کو ہلاک کر ڈالا۔ ڈاکوؤں نے وہاں کے زمیندار پر حملہ کر دیا اس حملہ میں زمیندار کے آٹھ آدمی کام آئے اور زمیندار بھی ہلاک ہوا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس اس سانحہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

سارد ایکٹ کے متعلق مولانا شوکت علی کی تصریح

مولانا شوکت علی صاحب جنرل سکرٹری خلافت کمیٹی نے کام اپنے نامہ گرامی میں ذیل کی تصریح سارد ایکٹ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:-

"اخبارات میں یہ خبر آئی ہے کہ ... مسلمانوں کی دہلی میں ایک کانفرنس طلب کی گئی ہے۔ ہندوؤں میں بچپن کی شادی کی خراب رسم کو دور کرنا قانون کے لئے بیشک قانون مناسب تھا مگر ہم مسلمانوں پر زبردستی شریعت اسلام کے خلاف پابندی عائد کرنا کسی طرح مناسب نہ تھا۔"

وائسرائے کا اعلان غیر دانشمندانہ ہے

لارڈ برکنہیڈ کی تقریر

لندن ۳ نومبر۔ بمقام ناٹنگھم میں ایک ڈنر کے موقعہ پر لارڈ برکنہیڈ نے ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ لارڈ ارون کے ذریعہ جو اعلان کرایا گیا ہے وہ نہایت غیر دانشمندانہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کے مستقبل قریب میں مستعمرات کے درجہ کی حکومت دینے کا کوئی امکان نہیں ہے جس طرز حکومت کو مستعمرات کے درجہ کی حکومت کہتے ہیں۔ اگر وہ ہندوستان کو دیدی گئی تو دوسرے ہی دن ہندوستان میں بدنظمی پھیل جائیگی اس کام کو پارلیمنٹ نے جن لوگوں کے سپرد کر دیا ہے انہیں اس سے متاثر ہونا چاہئے۔

ایک قرق شدہ سامان سے ریوالور کی آمد

لاہور ۳۰ نومبر۔ ایک شخص مسمی اکمیل نے مسٹر محمد اکبر زنگی سابق صدر فرم امان برادرز کے خلاف گیارہ سو روپیہ کی ڈگری کرائی تھی۔ کل مسٹر زنگی کا سامان مزنگ سے بیل گاڑی کے ذریعہ لے جایا جا رہا تھا کہ قرقی کرنے والے کے چپڑاسی لیکن روڈ پر روک لیا پہلے ٹرنک کو جب کھولا گیا تو اس میں سے ایک سات گولی والا ریوالور برآمد ہوا۔ دیگر کئی قسم کے ریشمی کپڑے اور بہت سا سامان نکلا شیخ محبوب علی انسپکٹر نے اس معاملے کی تفتیش اپنے ذمہ لی ہے۔ پولیس نے دو آدمیوں کو حراست میں لے لیا ہے۔

گاندھی جی سے ملزمان سازش لاہور کی امداد کی درخواست

امرتسر ۲۹ نومبر۔ سردار رتن سنگھ آزاد نے گاندھی جی کو ایک خط لکھا ہے جس میں انہوں نے درخواست کی گئی ہے کہ آپ جو چندہ اکٹھا کر رہے ہیں اس میں سے کچھ چندہ لاہور سازش کے ملزمان کی صفائی کے لئے خرچ کریں جب تک جرم ثابت نہ ہو جائے ملزمان سازش لاہور کو بیگناہ سمجھنا چاہئے۔ اور ایک بے گناہ شخص کی حمایت کے لئے جو کچھ بھی ہو سکے قوم کو کرنا چاہئے۔

دہلی میں نیا سپرنٹنڈنٹ پولیس

دہلی یکم دسمبر۔ مسٹر ایس سی قریر سپرنٹنڈنٹ پولیس سی آئی ڈی دہلی ۸ ماہ کی رخصت پر کل تشریف لیگئے۔ آپ کی جگہ مسٹر ایس ایف سینیر صاحب جو حقیقت میں مسٹر قریر سے بہت سینئر ہیں، بیا ۸ دسمبر کو تشریف لائیں گے ان کی عدم موجودگی میں مسٹر عبد الصمد خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سی آئی ڈی بطور قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس کام کریں گے۔

ٹرموے کا ایک حادثہ

دہلی یکم دسمبر۔ آج ۱۱ بجے دن کھاری باؤلی میں ایک ٹرموے کنڈکٹر کا پاؤں ٹریکار اور پھسلنے کے درمیان سخت زخمی ہو گیا۔ مضروب کو فوراً سول ہسپتال ٹریکار میں ڈال کر پہنچایا گیا۔

"الخلیل" کا دفتر دہلی میں

مشہور ہفتہ وار مصور اخبار "الخلیل" کا دفتر جو میرٹھ سے شائع ہوا کرتا تھا منتقل ہو کر دہلی آگیا ہے۔ اور یکم دسمبر سے دہلی ہی سے شائع ہوا کرے گا۔ اخبار کا دفتر کٹرہ بڑیاں میں قائم کیا گیا ہے۔

دہلی میں ایک نیا شفاخانہ

دہلی ۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے ۱۸ جنوری کو دہلی کے بڑے شفاخانہ کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

بمبئی میں خوفناک آتشزدگی

بمبئی ۲ دسمبر۔ سیوری میں انڈو برما پٹرولیم کمپنی کی ٹنکی میں کل دن میں دو بجے آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ فوراً پہنچ گیا اور دو گھنٹہ میں آگ قابو میں آگئی۔ ابھی تک نقصانات کا اندازہ نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم خیال ہے کہ بہت زیادہ ہوا ہوگا۔

برطانوی تشدد کا ایک نیا شاخسانہ

فلسطین کی جانب فوجوں کے دو مزید دستوں کی روانگی

مالٹا ۲۹ نومبر۔ نارتھمپٹن شائر رجمنٹ کا پہلا دستہ اور اسٹیفرڈ شائر رجمنٹ کی بقیہ فوج معہ اعلیٰ دستہ کے آج بندرگاہ سعید سے "ڈور سٹشائر" نامی جہاز پر فلسطین کے لئے روانہ ہو گئی۔

اجمیر شریف کے عرس میں جانیوالوں کیلئے آسانی

دہلی ریلوے اسٹیشن پر عساکر اسلامیہ کا انتظام

دہلی ۳ نومبر۔ اجمیر شریف کے عرس میں جانے والوں کو سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے اس مرتبہ عساکر اسلامیہ دہلی کے رضاکار دہلی ریلوے اسٹیشن پر ۳ دسمبر سے ۱۳ دسمبر تک ۲۴ گھنٹے کام کریں گے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر سے اجازت حاصل کر لی گئی ہے۔

شام کی ملوکیت کا مسئلہ

امیر علی کو تخت پر بٹھانے کی تجویز

شام میں یہ تحریک زور پکڑ رہی ہے کہ ملک کا کوئی بادشاہ ضرور ہونا چاہئے۔ دمشق کی شاہ پسند پارٹی کا خیال ہے کہ فرانس اور شام کے سیاسی اختلافات کو دور کرنے کا یہی علاج ہے۔ گذشتہ ایام میں فرانسیسی ہائی کمشنر متعینہ دمشق نے اس پارٹی کے ایک وفد سے اسی موضوع پر ملاقات کی اور امیر علی سابق شاہ حجاز و عراق کے درمیان شاہ فیصل کو تخت نشین ہونے کی دعوت دینے کے متعلق بات چیت ہو رہی ہے لیکن اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ شاہ فیصل یہ دعوت منظور کرے گا۔

اٹلی و ترکی میں جدید معاہدہ

حکومت اٹلی نے جمعیۃ اقوام کے سکرٹری کی خدمت میں ترکی و اٹلی کے جدید معاہدے کی نقلیں روانہ کی ہیں تاکہ اسے جمعیۃ کے رجسٹر میں درج کر دیا جائے۔

یہ پہلا معاہدہ ہے جو ترکی کے ساتھ ہوا ہے اور اس کی رجسٹری جمعیۃ کے دفتر میں ہوگی۔

وائسرائے کی خدمت میں لکھنؤ میونسپلٹی کا ایڈریس

لکھنؤ ۳ نومبر۔ مقامی میونسپلٹی کے آج کے اجلاس میں وائسرائے کی خدمت میں ایڈریس دینے کی تجویز پیش ہوئی۔ خان بہادر نصر اللہ خاں پنشنر ڈپٹی کلکٹر نے تجویز کی تحریک کی۔

ان کی تحریک کے بعد فوراً مسٹر گپتا سوراجی رکن نے یہ ترمیم پیش کی کہ اس مسئلہ کو آئندہ جنوری تک ملتوی کر دیا جائے کیونکہ اس وقت تک یہ معلوم ہو جائے گا کہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے جو مطالبہ پیش کیا گیا ہے وائسرائے اس کا کیا جواب دیتے ہیں۔

مسٹر پستوتی نے اس ترمیم کی تائید کی۔ اس کے بعد اصل تجویز پر بحث شروع ہوئی مسٹر گپتا نے اپنی تقریر میں لارڈ ارون کے عہد کی بعض سختیوں کو شمار کیا تاکہ فوراً کہا کہ انہی کے زمانہ میں لالہ لاجپت رائے، پنڈت جواہر لال نہرو اور پنڈت گوبند بلبھ پنت نے پولیس کے ہاتھوں مار کھائی ہے ان حالات میں ارکان میونسپلٹی کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ کوئی بیان خیر مقدم پیش کریں۔

بابو پرجو ہن لال نے بھی تجویز کی مخالفت کی۔ تجویز کی تائید ایک اور پنشنر ڈپٹی کلکٹر نے کی چنانچہ آخر میں تجویز اکثریت کی تائید سے منظور ہو گئی۔ ایڈریس کے لئے پچاس روپے کی رقم بھی منظور کی گئی۔

بمبئی میں شاہ ولی خاں کے خیر مقدم کی تیاریاں

بمبئی کے اخبارات مظہر ہیں کہ جنرل شاہ ولی خان جدید قنصل اعلیٰ افغانستان لندن اپنے منصب تازہ کی ذمہ داریاں لینے کے لئے سواہ بمبئی لندن تشریف لے جاتے ہوئے کچھ دن بمبئی میں بھی قیام فرمائیں گے۔ چنانچہ بمبئی کے بزرگان ملت خیر مقدم کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

اچھوتوں کے لئے ایک نشست کی منظوری

گورنمنٹ نے میونسپل بورڈ میں ایک نشست اچھوتوں کے لئے منظور کی ہے سننے میں آیا ہے کہ کچھ لوگ ایک عیسائی کو ان کا نمائندہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اچھوتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے میں سے ہی کسی قابل شخص کو نمائندہ چنیں ورنہ عیسائی نمائندہ ان کی حقیقی نمائندگی نہیں ہو سکتی۔

گول میز کانفرنس ایک مشاورتی میٹنگ ہے

مسٹر سری نواس آئینگر کا بیان

مدراس ۱۶ نومبر۔ مسٹر سری نواس آئینگر نے ایک نمائندہ پریس کے دوران ملاقات میں فرمایا کہ اب یہ امر واضح ہو گیا ہے کہ گول میز کانفرنس کا مقصد ہندوستان کو درجہ نو آبادیات دینا نہیں ہے بلکہ یہ صرف ایک مشاورتی میٹنگ ہوگی۔ جس میں چند مشکلات حل کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ اور اس میں زیادہ تر سائمن کمیشن کی تجاویز سے ہی بحث کی جائیگی۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا ہم کو محض ایسے ریفارم کے لئے جو حاصل کرنے میں ہمارا تعاون کرنا۔ یا عدم تعاون کرنا بجا ہے ہم اپنی نسل اور اولاد کے مستقبل کو قربان کر دیں اور ایسا کرنے سے قوم کا خیال ہونا چاہئے یا مخالفت کا؟

سکریٹری انجمن طلبائے قدیم اٹاوہ ہائی اسکول کا اہم اعلان

اسکول کو کالج بنانے کی تجویز

اس سلسلہ میں کہ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے آئندہ اجلاس کے موقعہ پر جو اٹاوہ میں منعقد ہونا قرار پایا ہے مقامی اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کو انٹرمیڈیٹ کالج تک بنانے کی اسکیم پر بھی غور کیا جائے جناب سید نفیس الحسن صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی اٹاوہ سکرٹری انجمن طلبائے قدیم اسلامیہ ہائی اسکول اعلان کرتے ہیں کہ چونکہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس امسال اٹاوہ میں ہونا قرار پایا ہے اس لئے اسی سلسلہ میں یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا اجلاس بھی اس مرتبہ دسمبر کی تعطیلات میں کیا جائے اور مقامی اسلامیہ ہائی اسکول کو انٹرمیڈیٹ کالج بنانے جانے کی اسکیم پر غور کیا جائے امید ہے کہ جملہ طلبائے قدیم اسکول ایسوسی ایشن کے جلسہ کے موقعہ پر تشریف لاکر اپنے مفید مشورہ سے مستفید فرمائیں گے۔

پنجاب لیجسلیٹو کونسل کا نیا ممبر

لاہور یکم دسمبر۔ خان بہادر نواب مظفر الدین خاں صاحب او فیشل ممبر لیجسلیٹو کونسل کے مستعفی ہو جانے پر خان بہادر شیخ خورشید محمد صاحب کو ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل مقرر کیا گیا۔

چین کے شہروں پر گولہ باری

روسیوں کا نیا حملہ

ٹوکیو کا ایک بیان مظہر ہے کہ وہاں ہاربن سے یہ خبر آئی ہے کہ انتیس روسی ہوائی جہاز و ساتے پر جا کر تو ناتی ایک چینی شہر پر حملہ کیا اور اسی پہر میں ریلوے اسٹیشن پر بم گرائے۔ نیز ایک بارود خانہ پر بھی بم پھینکے وہاں آگ لگا دی جس سے بڑا نقصان ہوا۔ عین اسی وقت دالو ناتی ایک گاؤں پر بھی بم گرائے گئے چینی فوج میں انتشار پھیل گیا ہے اور پیچھے ہٹ رہی ہے۔

روس و چین میں صلح کی گفت و شنید

ماسکو ۳۰ نومبر۔ حکومت نانکن نے سوویٹ حکومت کو ایک جو مراسلہ جرمن سفیر کی معرفت بھیجا تھا۔ ایم رائیکاف نے اس کے جواب میں جنرل یوسیانگ کے اس مفاہمت کا حوالہ دیا ہے جس میں حکومت چین نے ابتدائی شرائط مان لی تھیں۔

مرکزی مجلس عاملہ کے ایک جلسہ میں ایم رائیکاف نے ایک تقریر کے موقعہ پر اعلان کیا کہ سوویٹ روس کا اس کے سوائے اور کوئی غرض نہیں ہے کہ چین میں امن قائم ہو جائے حکومت روس چین کی ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں چاہتی۔

گورنر آسام کی تقریر

درجہ مستعمرات کی حکومت باہمی مفاہمت پر موقوف ہے

شیلانگ یکم دسمبر۔ کل شب میں بلسیر کلب میں سینٹ اینڈریوز ڈے کے موقعہ پر لارڈ سمنڈ گورنر آسام نے ایک تقریر کی جس میں آپ نے کہا ہے کہ میرا خیال ہے کہ مستعمرات کے درجہ کی حکومت عطا نہیں کی جا سکتی اور وہ کسی تحریری دستاویز کے ذریعہ نہیں مل سکتی تاوقتیکہ موجودہ سیاسی فضا میں تبدیلی نہ ہو اور ہم سب اقلیتوں کے حقوق کے متعلق مفاہمت اور سمجھوتہ کی اسپرٹ نہ پیدا کریں۔

اپنی تقریر کے آخر میں آپ نے کہا کہ ہندوستان کا یہ حصہ ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون کے اعلان کا پورے طور پر مؤید ہے۔

ٹریڈ یونین کانگریس میں نہروانیوں کی کثرت

کانفرنس سے مسٹر جوشی اور چمن لال کی علیحدگی

ناگپور ۲ دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ٹریڈ یونین کانگریس کے اجلاس میں مسٹر این ایم جوشی، دیوان چمن لال، مسٹر ایس سی جوشی، مسٹر شیوا راؤ، مسٹر فتح اللہ خاں، مسٹر غلام، مسٹر اے کرٹ، مسٹر بی ایس بوس، مسٹر ایس کے بوس وغیرہ کا ایک خط پڑھ کر سنایا جس میں لکھا تھا کہ چونکہ کانگریس کی کارروائی سے یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ وہ جو طریق کار اختیار کرنا چاہتی ہے اس سے ہم میں شدید اختلاف ہے اس لئے ہم اس سے الگ ہوتے ہیں۔

کانگریس نے پین پیسفک ٹریڈ یونین سے الحاق اور انجمن مخالف سنہنشاہیت سے اپنی ہمدردی کے اظہار کے مسئلہ کو آئندہ سال کے لئے ملتوی کر دیا۔

آئندہ اجلاس بمبئی میں ہونا منظور کیا گیا۔ آئندہ سال کے لئے بابو سوبھاش چندر بوس صدر اور مسٹر دیسپانڈے سکریٹری منتخب ہوئے۔ اجلاس ختم ہو گیا۔

دہلی میں قصابوں کی ہڑتال

دہلی ۲ دسمبر۔ آج تمام قصابوں نے بطور احتجاج دوکانیں بند رکھیں اور ان کا احتجاج ہے جس میں میونسپل کمیٹی کے مجوزہ قوانین گوشت فروشی پر غور و خوض کیا جائیگا۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کیلئے ممبران کا انتخاب

لاہور ۲ دسمبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے لئے پنجاب سے جو ممبران منتخب ہوئے تھے۔ وہ انتخاب منسوخ قرار دیدیا گیا ہے اور ترمیم شدہ قواعد کے مطابق نیا انتخاب عمل میں لایا گیا جس میں ڈاکٹر ستیہ پال کی پارٹی نے تمام نشستوں پر قبضہ کر لیا۔

کلکتہ میں تین مدراسیوں کی گرفتاری

۶۶ ہزار کے نوٹ غائب کرنے کی کوشش

کلکتہ ۳ نومبر۔ کل شام کو بنک آف انڈیا کے بنک سے ۲۶ ہزار روپیہ اڑانے کی کوشش کرنے کے الزام میں تین مدراسیوں کو گرفتار کیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ شہر کی جوٹ مل کے ایک ملازم نے بنک سے ۴۰ ہزار روپیہ وصول کیا اس نے ۲۶ ہزار کے نوٹ ایک تھیلی میں رکھ لئے اور بقیہ رقم کو شمار کرنے لگا۔ ایک شخص اس کے قریب ہوا اور تھیلی لیکر چلدیا۔ بنک کے ایک کلرک نے اس واقعہ کو دیکھ لیا۔ اور شور مچایا بنک کے دروازے بند کر دئے گئے اور ان تینوں اشخاص کو وہیں گرفتار کرا لیا گیا۔

بسلسلہ صفحہ ۳

راندیر

راندیر ۹ نومبر سارڈا قانون برطانوی حکومت کے سابقہ اعلانوں کے منشا اور مسلمانوں کے شخصی قانون کے خلاف ہے۔ اور جس سے اسلام میں نمایاں طور پر مداخلت ہوتی ہے اگر اس قانون کو منسوخ نہ کیا گیا تو تمام مسلمان جمعیۃ علماء کے مقرر کردہ لائحہ عمل پر عمل پیرا ہونگے۔

آمبور (مدراس)

آمبور ۹ نومبر ینگ مینز مسلم سوسائٹی اور انجمن ہمدرد اسلام کے زیر اہتمام ایک عظیم اجتماع ہوا اور ذیل کا ریزولیوشن منظور ہو کر وائسرائے کی خدمت میں بھیجا گیا۔ باوجود مسلمانان ہند۔ ارکان اسمبلی اور علمائے کرام کے مخالفت کے اسمبلی نے جو قانون سارڈا ایکٹ پاس کر دیا ہے اور جس پر وائسرائے ہند نے دستخط ثبت فرما دیئے ہیں۔ اوس کی نسبت ہم تمام مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ یہ مذہب میں صریح مداخلت اور ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے صریح خلاف ہے قبل اس کے کہ جمعیۃ علماء ہند دہلی کوئی عملی کام شروع کرے بہتر یہ ہے کہ وائسرائے ہند مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنےٰ کردیں۔

عمرآباد (مدراس)

عمرآباد ۹ نومبر مسلمانان عمرآباد و شمالی ارکاٹ کا یہ جلسہ سارڈا ایکٹ کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے۔ اور علماء ہند کے ہر فیصلہ کو واجب العمل تسلیم کرتا ہے۔

بھیرا

بھیرا ۹ نومبر آج یہاں سارڈا ایکٹ کے خلاف بطور مظاہرہ کے ہڑتال منائی گئی اور شام کو سارڈا ایکٹ کے خلاف ایک زبردست جلسہ کیا گیا جس میں یہ تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔ کہ سارڈا ایکٹ اگر ایک طرف شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت ہے تو وہاں دوسری طرف ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے بھی خلاف ہے۔ اس لئے وائسرائے سے گذارش ہے کہ وہ اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنےٰ کردیں۔

وانمباڑی

وانمباڑی ۹ نومبر مسلمانان وانمباڑی کا یہ عظیم الشان جلسہ سارڈا ایکٹ کو حکومت ہند کی پالیسی کے بالکل خلاف تصور کرتا ہے اور باوجود مسلم اکثریت کی مخالفت کے اسمبلی میں اس کو پاس کر دیا۔ اور اس پر وائسرائے بہادر کا ...

کرلا

سیلم

ٹونڈی

مظفرنگر

کٹنی

کرنال

میرٹھ

میرٹھ ۹ نومبر جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق میرٹھ شہر اور چھاؤنی کے مسلمانوں نے آج زبردست ہڑتال کی اور تمام کاروبار بند کر دیئے گئے سارڈا ایکٹ کے خلاف قاضی نجم الدین کی صدارت میں ... اجتماع ہوا مولوی عبدالرحمٰن، شوکت علی، شبیر احمد ... صاحبان نے سارڈا بل کے خلاف زبردست تقاریر کیں تمام مجمع نے سارڈا ایکٹ کے خلاف تجویز کو منظور کیا۔ اور جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل پیرا ہونیکا عزم فرمایا۔

امروہہ

امروہہ ۹ نومبر سارڈا ایکٹ کے خلاف بطور اظہار ناراضگی آج یہاں مکمل ہڑتال ہوئی کسی ایک مسلمان کی بھی دوکان کھلی ہوئی نہ تھی بعض ہندوؤں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ جامع مسجد میں جلسہ ہوا جس میں بتایا گیا کہ یہ قانون مذہب اسلام میں مداخلت ہے۔ اور مسلمانوں کے شخصی قانون کو باطل کرنیوالا ہے علماء کرام نے نہایت موثر تقریریں فرمائیں۔

ہنگو

چلپانی گوری

راولپنڈی

موضع ... ضلع میرٹھ

قصبہ گردوار ضلع بلیا

گردوار بلیا ۔ ۹ نومبر انجمن مصباح الآخرۃ قصبہ گردوار ضلع بلیا کی جانب سے ۹ نومبر کو بعد نماز جمعہ مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ ہوا۔ جناب ... صاحب گرداری کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں سارڈا ایکٹ کے خلاف نفرت کا اظہار کرتے ہوئے ایکٹ مذکور کے مسترد کرانیکا جانبازانہ فیصلہ کیا گیا اور ...

گجرات (پنجاب)

گجرات ۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو بموجب اعلان جمعیت العلماء ہند مسلمانان شہر گجرات نے سارڈا ایکٹ سے اظہار نفرت کرتے ہوئے تمام دن مکمل ہڑتال کی ...

مظفرگڑھ

تلون ضلع جالندھر

رہتک

شاہ آباد ضلع کرنال

بیگوسرائے ضلع مونگیر (بہار)

بیگوسرائے ۹ نومبر آج ۹ نومبر کو بیگوسرائے مونگیر کی مسجد میں قصبہ وگردونواح کے بکثرت مسلمانوں کا ایک عام جلسہ سارڈا ایکٹ سے اظہار ناراضگی کے لئے ... جمع ہوئے۔ اور جمعہ کی نماز کے بعد ایکٹ مذکور کی مصیبت سے نجات پانے کی دربار خداوندی میں دعا کی۔ ... جس میں ایکٹ مذکور سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنیکی درخواست کی گئی۔

نورپور ضلع کانگڑہ

رانی گنج ضلع بردوان

قصبہ دھرمکوٹ ضلع فیروزپور

دوزخ کا کھٹکا

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اکسیر جذام

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ کامیابی کے دفتر سے ایک نہایت عمدہ ماہوار رسالہ تبصرہ جاری ہوا ہے ...

پورا نام ______

پورا پتہ ______

منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار ... دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

آفتاب

فرشتہ ... علاج

سائنس کی جدید تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۹ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوتی مگر جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس بیچر Prof. M. Mosbacher اس نتیجہ تک پہونچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۰ء میں پروفیسر ... نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا آپریشن کر کے ... دنیا میں تہلکہ برپا ہو گیا ...

ڈاکٹر زیڈ۔ کے۔ درانی اینڈ سنز

ہر مقصد کا ایک عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا

رفیق زندگی

ذیل کی دوا صرف ...

مسلمانوں کے قالب میں نئی روح

حب مشتہی

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

جلد ۱۰ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۷ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۹ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۲

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

بانکی پور ضلع پٹنہ

بانکی پور ۲۹ نومبر۔ آج پٹنہ بانکی پور میں مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تحریک کی بناء پر ساردا ایکٹ سے بیزاری کے لئے مسلمانوں نے مکمل پرامن ہڑتال کی۔ تمام دوکانیں بند رہیں۔ قصابوں نے بھی ذبیحہ بند کیا۔ سبزی فروشوں اور دیگر دوکانداروں (اور کاریگروں نے بھی) ہڑتال کی۔
بانکی پور اور اس کے طبقات کے مسلمانوں کا ایک بہت بڑا جلسہ ... [illegible]

انبالہ چھاؤنی

انبالہ چھاؤنی ۳۰ نومبر۔ جناب سکرٹری صاحب حمایت الاسلام مطلع فرماتے ہیں کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان چھاؤنی انبالہ نے مکمل ہڑتال کر کے عظیم الشان جلسہ جامع مسجد میں منعقد کیا اور تجویز مرسلہ جمعیۃ علماء ہند بالاتفاق بہت جوش و خروش کے ساتھ پاس ہوئی اور اعلان کیا گیا کہ جمعیۃ علماء ہند کے فرمان کی بموجب ہر قسم کی قربانی کے لئے مسلمان تیار ہیں۔

شکارپور (سندھ)

[illegible]

موضع چاند پور ضلع ...

[illegible]

موضع کوٹ بند ضلع اعظم گڑھ

[illegible]

ضلع دربھنگہ کے متعدد مواضعات

[illegible]

قصبہ نگر نہسہ ضلع پٹنہ

[illegible]

دریاپور ضلع چمپارن

[illegible]

مقام ... ضلع پٹنہ

[illegible]

ضلع پٹنہ کے ایک سو اکیس مواضعات

[illegible]

بر گپہ ضلع مونگیر

[illegible]

موضع اچھڑیاں ضلع ہزارہ

اچھڑیاں ۳۰ نومبر۔ مسلمانان موضع مذکور مطلع کرتے ہیں کہ ۲۹ نومبر کو موضع خاص اور گرد و نواح کے بکثرت مسلمانوں نے جمع ہو کر ضلع کے تمام حکام بالادست کے نام ایک درخواست بھیجی جس میں ساردا ایکٹ سے بیزاری اور ناراضگی کا اظہار ... کی پرزور اپیل کی۔

مدا پور و بجھرہ وغیرہ مواضعات ضلع میرٹھ

[illegible]

پلکھوہ ضلع میرٹھ

[illegible]

کاشی ضلع میرٹھ

[illegible]

قصبہ رسول نگر ضلع گوجرانوالہ

[illegible]

فیروز آباد

[illegible]

چک ۸۹/۶ آر ضلع منٹگمری

چک ۸۹/۶ آر ۹ نومبر۔ مسلمانان چک مذکور کا ایک عام جلسہ ۲۹ نومبر کو منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کی حقیقت کو اچھی طرح ... [illegible]

ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

[illegible]

جنڈیالہ گورو

[illegible]

دہلہ ضلع دربھنگہ

[illegible]

کاپودرہ ضلع بھڑوچ

[illegible]

شاہدرہ صوبہ دہلی

[illegible]

کالا باغ

[illegible]

زنگی قلم ... آج خرید ہی ... [illegible]
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

کتب نادرہ مختلف الفنون

[illegible]

المعلن محمد عبد الرشید ... مدرسہ نظامیہ ... حیدرآباد دکن

حریت و آزادی کا داعی، غریبوں اور مظلوموں کا حامی صوبہ سرحد و شمالی پنجاب کا سب سے پہلا

سہ روزہ اخبار

شہاب

[illegible]

ہدایت کے ستارے بن جائیے

[illegible]

مینیجر سہ روزہ اخبار "شہاب" راولپنڈی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

[illegible]

کتاب الذبائح ... کتاب النکاح ... کتاب الطلاق ... کتاب الزکوٰۃ ... کتاب الصلوٰۃ ... [illegible]

مینیجر سلامیہ دار الاشاعت ... دہلی

اشتہار عدالت

[illegible]

"عربوں کا تمدن"

کچھ عرصہ ہوا مکتبہ جامعہ ملیہ سے ایک جرمن کتاب کا ترجمہ "عربوں کا تمدن" شائع ہوا تھا۔ غالباً اس بات کے باور کرانے کی توضیحات نہیں ہے کہ جامعہ نے یہ کتاب نیک نیتی سے شائع کرائی تھی۔ کارکنان جامعہ کا خیال تھا کہ مستشرقین یورپ نے اسلام کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اسے وقتاً فوقتاً اردو داں طبقہ کے سامنے پیش کر دیا جائے تاکہ وہ تحریریں جو جرمنی، انگریزی، فرانسیسی میں شائع ہو کر جدید تعلیم یافتہ طبقہ پر برابر اثر ڈال رہی ہیں اور جن سے ہمارے علماء بے خبر ہیں، وہ علمائے ہند تک بھی پہنچ جائیں اور وہ ...

معاصرین کے افکار و آراء

اسلامی کانفرنس کانپور

الحمد للہ کہ مسلمانوں کی خصوصیات انتشار و تفریق انہیں کے عبرت انگیز تجربات کے بعد بھی علی حالہ قائم ہیں، ان کو تو زمانے کے بے پناہ حوادث بدل سکے ہیں اور نہ گزشتہ ناکامیاں اور پریشانیاں ان میں کوئی تغیر رونما کر سکی ہیں۔ مسلمان ہر جدید مسئلے پر ایک نئی انجمن کی بنا ڈالتے ہیں اور ہر نئی تحریک پر ایک جدید کانفرنس کا انعقاد کرتے ہیں۔ ...

جامع مسجد دہلی میں چالیس ہزار فرزندان اسلام کا اجتماع

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

(از نامہ نگار)

۲۹ نومبر کو جامع مسجد دہلی کے عظیم الشان جلسہ میں چالیس ہزار فرزندان اسلام کے درمیان مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل تقریر کی:-

جناب صدر اور معزز حاضرین!

۱۸۵۷ء کے مظالم سے ہندوستان اتنا پامال ہو گیا تھا کہ اس میں کسی ...

سنائیں۔ اگر آپ کے پیلاد خوانوں کی یہی تنگ خیالی رہی تو وہ زمانہ دور نہیں ہے جبکہ مسلمان اپنے آقا و مولا کی حیات طیبہ سے بالکل ناآشنا ہو جائیں گے۔ بہرحال یہ موقع تفصیل کا نہیں ہے۔ مدینہ منورہ میں ابوسفیان کی لشکر کشی اور کثرت افواج کی خبریں برابر موصول ہو رہی تھیں۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دشمنوں کے دفاع کی تیاری شروع کی۔ صحابہ کے ایک ...

ساورڈا ایکٹ اور دہلی کی ہڑتال

مسلمان خود اقتصادی سکیمیں

بدر صغریٰ کا واقعہ

مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

کلیان ضلع تھانہ

کلیان، ۳۰ نومبر۔ کل ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان کلیان (ضلع تھانہ) نے مکمل اور پرامن ہڑتال کی اور ایک عام جلسہ زیر صدارت مولانا عبد العزیز صاحب دہلوی جامع مسجد کلیان میں بعد نماز جمعہ منعقد کیا، جس میں ساردا ایکٹ کے خلاف متفقہ طور پر اظہار ناپسندی (اور ایکٹ مذکور کے حامی مسلمان ممبران سے اظہار نفرت کیا گیا۔ نیز ایکٹ کو منسوخ کرانے کیلئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے آئندہ پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کا حلفی عہد کیا گیا۔

حسن پور ضلع مراد آباد

رنگپور

موہن گنج ضلع پورنیہ

ہرہوٹ نیر

پورانی بستی

عماد پور ضلع گیا

سکھیڑہ ضلع میرٹھ

بریلی

کوٹ میاں صاحب وغیرہ ضلع گورداسپور

کوٹ میاں صاحب، ۳ نومبر۔ ۲۶ نومبر کو مسلمانان کوٹ میاں صاحب، دیال پور، رسول پور کا ساردا ایکٹ کے خلاف ایک احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس میں ایکٹ مذکور کو مسترد کرنے کی قرارداد نہایت جوش و خروش سے منظور کی گئی۔

مالیگاؤں ضلع ناسک

مالیگاؤں ۲۹ نومبر۔ مولانا مولوی محمد نقی صاحب دیوبندی صدر مدرس مدرسہ بیت العلوم کی سہ روزہ پیہم کوششوں سے نہ صرف مالیگاؤں ...

بدلوٹ ضلع جہلم

رائے پور سی پی

رائے پور، ۳ نومبر۔ رائے پور کے مسلمان ساردا بل کی منظوری سے نہایت ناخوش اور بیزار ہیں اس لئے کل ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایت کے موافق نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال کی۔ اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر صدارت جناب ...

قصبہ کنجپورہ

آج ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو تمام قصبہ میں مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کی اور زیر صدارت جناب حکیم محمد سرفراز خاں صاحب جامع مسجد میں ایک جلسہ منعقد کیا جس میں مسلمانان قصبہ و گرد و پیش نے متفقہ طور پر ساردا ایکٹ کو مسترد کرانے کی تجویز جو مجلس تحفظ ناموس شریعت نے طے کی ہے منظور کی گئی۔ اور اس پر کاربند ہونے کے لئے ایک سب کمیٹی مجلس ناموس شریعت کے نام سے قائم کی گئی۔

مومن پورہ (ناگپور)

کنٹھہ

باڑدولی

نومبر ۱۹۲۵ء کو تمام مسلمانان باڑدولی نے مکمل ہڑتال منائی تھی۔ تمام دوکانیں کاڑیاں اور لین دین کے تمام معاملات بند رکھے تھے جس سے ساردا ایکٹ کے خلاف ایک سرے سے دوسرے سرے تک قصبہ میں خاموشی اور غم کی گھٹا چھائی ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔ رات کو تقریباً ۹ بجے ایک زبردست جلسہ ...

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے ... جریدۂ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدۂ الجمعیۃ نے اس وقت تک ... نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں ... ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو کو گھٹانا چاہتا ہے ... میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات ناسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدۂ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے۔ ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس موقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی ...

(منیجر)

مونگیر

رانچی (صوبہ بہار)

قصبہ کنجاہ ضلع گجرات

قصبہ کوکا ضلع انبالہ

پورولیا ضلع مانبھوم

قصبہ نگینہ

بمبئی

قصبہ باندرہ (بمبئی)

شہر دوسوہ قصبہ گلستان

بہیرہ

دیوگھر

وارثعلی گنج ضلع گیا

کوہاٹ

احمد آباد

خورجہ

بانکورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

(۲)

علماء امت کے خلاف "روشن خیال" اور "تعلیم یافتہ" جماعت کا یہ پروپیگنڈا ایک عرصہ تک جاری رہا اور تحریر و تقریر کے ذریعہ برابر عامۃ الناس کو پیشوایان مذہب کے خلاف ابھارا جاتا رہا۔ چونکہ اس وقت مسلمانوں کی سیاسی پالیسی عام طور پر یہ تھی کہ وہ انگریزوں کے ساتھ مل کر اپنی وفاداری اور اپنے تعاون کا ثبوت بہم پہنچائیں اور غدر کے زمانہ میں ان پر بغاوت اور غداری کے جو الزامات لگائے گئے تھے انہیں کسی طرح اپنے طرز عمل سے دھو ڈالیں اور حکومت کو یہ یقین دلا دیں کہ مسلمان نہایت درجہ وفادار اور اطاعت گذار ہیں اس لئے ان لوگوں کی جماعت جو گورنمنٹ کی نظروں میں ممتاز حیثیت حاصل کرنا چاہتی تھی اور سیاسی پلیٹ فارم سے مسلمانوں کی نمائندگی کا حق ادا کرنے کی بھی مدعی تھی دو حصوں میں منقسم ہو گئی۔ ایک تو وہ جماعت تھی جو تصنیف و تالیف کے ذریعہ مسلمانوں کو یہ یقین دلا رہی تھی کہ مذہب کا جو مفہوم علماء نے ان تک پہنچایا ہے وہ غلط ہے۔ صحیح مفہوم وہ ہے جو ہم سمجھتے ہیں۔ اس جماعت نے قرآن حکیم کے ان تمام احکام کو جو مسلمانوں میں جہادی اسپرٹ پیدا کرنے کے لئے نازل ہوئے تھے بالکل مسخ کر کے پیش کیا اور اپنی قوم کو یہ سبق پڑھایا کہ قرآن مجید کی اصطلاح کے مطابق ہندوستان میں مسلمانوں کے لئے انگریز اولی الامر ہیں اور ان ہی کی اطاعت مسلمانوں پر فرض ہے۔ اگر مسلمان ان کی اطاعت سے منہ موڑیں گے یا ان کے نافذ کئے ہوئے قوانین کو بسر و چشم قبول نہ کریں گے تو یہ نہ صرف ایک سیاسی جرم ہوگا بلکہ اس سے حق تعالیٰ کی نافرمانی بھی لازم آئے گی۔ ...

دلا دیا تھا کہ واقعی ان میں سیاسی رہنمائی کی اہلیت نہیں ہے حقیقتاً پروپیگنڈا کا کمال ہی یہ ہے کہ اس کے اثر سے خود وہ جماعت بھی گمراہ ہو جائے جس کے متعلق پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ علماء کے خلاف اس قدر لکھا اور کہا گیا کہ انہیں خود اپنی کمزوری کا یقین ہو گیا اور اگر وہ اب تک غافل نہیں رہے تھے تو بھی اب ضرور اپنے حقیقی فرائض سے غافل ہو گئے اور اپنے دائرۂ عمل کو محدود سمجھنے لگے۔ ... (باقی آئندہ)

دوسرے گروہ کا طرز عمل

مصنفین و مؤلفین کے مذکورہ بالا گروہ کے علاوہ اس جماعت کا جو دوسرا گروہ تھا اس کا طرز عمل یہ تھا کہ وہ علماء کو ان کی خاموشی پر ہمیشہ مطعون کرتا رہتا تھا۔ "روشن خیال" اور "تعلیم یافتہ" نوجوان جن کا قبضہ اس وقت کے پبلک پلیٹ فارم پر تھا انہوں نے یہ رویہ اختیار کیا تھا کہ جب کبھی مسلمانوں کی سیاسی حالت کے متعلق کوئی مضمون لکھنے بیٹھتے یا تقریر کرتے تو اس میں علماء ہند کی جماعت کو قوم کا عضو معطل قرار دیتے ...

علماء کا سکوت

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ سکوت کے نشو و نما کے بعد خود مسلمانوں کی ایک جماعت کے اس پروپیگنڈا نے علماء امت کو اپنے متعلق یہ غلط یقین ...

گوشت فروشی کے متعلق قواعد کی منظوری

گوشت فروشی کے متعلق جن مجوزہ قواعد پر ہم نے اشاعت گذشتہ میں اظہار خیال کیا تھا وہ دہلی میونسپل کمیٹی کے مخصوص اجلاس میں منظور کر دیئے گئے۔ اور قصابوں کی ہڑتال اور مقامی مسلم پریس کے احتجاج کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی۔ ...

دوسرا قدم

۲۹ نومبر کی مکمل ہڑتال اسلامی ہند کی تاریخ میں ایک بے نظیر ہڑتال تھی جس کی مثال گذشتہ زمانہ میں بھی نہیں پائی جاتی۔ اس ہڑتال کے بعد یہ امر بالکل ظاہر ہو گیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اس وقت تحفظ ناموس شریعت کے لئے بالکل آمادہ ہیں ...

برلیں کو نشر فرما کر اشاعت ارسال فرمایا ہے اور جس میں عام مسلمانان ہند سے یہ اپیل کی گئی ہے کہ ۱ - ہر چھوٹے بڑے شہر اور قصبہ اور ہر بڑے گاؤں میں مجالس تحفظ ناموس شریعت قائم کریں اور ان کے عہدہ داروں کا باقاعدہ انتخاب کر کے مرکزی دفتر مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کو ان کے ناموں اور پتوں سے مطلع کر دیں۔ ...

ہمیں پوری طرح امید ہے کہ مسلمانوں نے جس جوش و خروش کے ساتھ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو سارڈا ایکٹ کے خلاف پہلا قدم اٹھایا تھا اسی جوش و خروش کے ساتھ بلکہ اس سے بہت زیادہ قوت اور حرارت سے وہ دوسرا قدم اٹھائیں گے ...

"عربوں کا تمدن"

گذشتہ چند اشاعتوں سے مکتبہ جامعہ ملیہ کی شائع کردہ کتاب "عربوں کا تمدن" کے متعلق مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی کا ایک مضمون الجمعیۃ کے کالموں میں شائع ہو رہا ہے ...

دونوں ممالک کے مابین طے ہوگا۔

فرانس، عراق کی اس خواہش کو قبول کرے گا جو بیروت میں قنصل خانہ مقرر کرنے کے بارے میں ظاہر کی گئی ہے اور جسے فرانس نے اس معاملے کو آج تک موخر و ملتوی رکھا ہے۔

مراکش میں جنگ

فرانسیسیوں اور مغربی افعلی کے باشندوں کے مابین پچھلے دنوں بہت سخت جنگ ہوئی۔ جس میں فرانسیسیوں کو بہت بڑی ہزیمت ہوئی ان کے ۵۰ اشخاص میدان میں کام آئے اور ۲۰ آدمی مجروح ہوئے۔ ...

مسلمانان لال دروازہ کا جلسہ

مسلمانان لال دروازہ کا ایک عظیم الشان جلسہ مولانا شاہ محمد شفیع صاحب وارثی المعروف مولوی دولہن کی زیر صدارت ... منعقد ہوا ...

رسم ستی کے انسداد کا مسئلہ

کلکتہ ۴ دسمبر۔ رسم ستی کے انسداد کے صد سالہ یادگار کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سر چارو چندر گھوش نے اس زمانہ کا تذکرہ کیا جب لارڈ ولیم بنٹنگ نے ۱۸۲۹ء میں رسم ستی کے انسداد کا قانون پاس کیا تھا ...

عساکر اسلامیہ کے رضاکاروں کی قابل قدر خدمات

ریلوے اسٹیشن دہلی پر مسلمان مسافروں کی آسائش کا انتظام

دہلی ۶ دسمبر۔ اجمیر شریف کے عرس میں شرکت کرنے والے زائرین کی آسائش کے واسطے جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت عساکر اسلامیہ نے ریلوے اسٹیشن دہلی پر جو انتظامات کئے ہیں ان سے مسافروں کو نہایت آرام پہنچ رہا ہے ...

آل انڈیا سنی کانفرنس کا فیصلہ

مراد آباد ۸ دسمبر۔ آل انڈیا سنی کانفرنس کے زیر اہتمام مسلمانان مراد آباد کا ایک عام جلسہ ... منعقد ہوا ...

مسلم کانفرنس کانپور کے بجائے لاہور میں منعقد کی جائے

مولانا منظور علی فردوسی ایڈیٹر البصیر ... مطلع فرماتے ہیں کہ ...

شہزادی صوفیہ لائیوین کی گرفتاری

لندن ۷ دسمبر۔ اخبارات کی اطلاع ہے کہ سرکاری نسٹن مقتدر کی سالی شہزادی صوفیہ لائیوین کو ماسکو میں بالجبر گرفتار کر لیا گیا ...

حضور نظام دکن کی فیاضیاں

صنعت پارچہ بافی کی ترقی کیلئے ۷۵ لاکھ روپیہ کا عطیہ

بمبئی ۴ دسمبر۔ اخبار "ایوننگ نیوز" کا بیان ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام نے مسٹر کریم بھائی ابراہیم اینڈ سنز کو ۷۵ لاکھ روپیہ کا قرضہ عطا فرمایا ہے تاکہ وہ مملکت دکن میں پارچہ بافی کے کارخانے قائم کر دیں۔

شریف حسین بغداد میں

سابق ملک الحجاز شریف حسین موجودہ بادشاہ عراق کے والد بزرگوار بغداد آ کر مستقل طور پر قیام کرنے والے ہیں۔ ...

عراق و شام کے مابین تجارتی تعلقات

نرینج قنصل شام و عراق کے مابین تجارتی تعلقات قائم کرنے کے متعلق غور کر رہا ہے ...

دہلی میں جنرل شاہ ولی خاں فاتح کابل کا ورود مسعود

اسٹیشن پر مسلمانوں کا اجتماع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اظہار تشکر اور فاتح کابل کا جواب

دہلی ۱۱ دسمبر ۱۹۲۹ء۔ آج صبح سردار اعلیٰ جنرل شاہ ولی خاں فاتح کابل جی۔ آئی۔ پی میل سے دہلی پہنچے۔ میل کوئی پندرہ منٹ لیٹ تھا۔ باوجودیکہ سردار صاحب کی آمد کی پہلے سے کوئی اطلاع نہ تھی پھر بھی اسٹیشن پر کافی مجمع موجود تھا۔ اعیان دہلی میں سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب پریزیڈنٹ جمعیۃ علماء ہند اور رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب پریزیڈنٹ خلافت کمیٹی، مولانا سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی اور دیگر حضرات موجود تھے۔ عساکر اسلامیہ کے رضاکار اپنے کرنل سید محمد اسحٰق صاحب کی زیر قیادت انتظام میں مشغول تھے۔ ...

جنرل شاہ ولی خاں کی جوابی تقریر

جنرل شاہ ولی خاں فاتح کابل نے مفتی صاحب کی تقریر کے جواب میں فرمایا کہ میں آپ کا اور جمعیۃ علماء کا اور مسلمانان دہلی کا ان تبریکات پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں نے اور میرے بھائیوں نے جو کچھ کیا ہے وہ اپنے عزیز وطن کی آزادی اور احترام شریعت کی خاطر کیا ہے ...

مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

سردار شاہ ولی خاں سے خلافت کمیٹی پشاور کے وفد کی ملاقات

"غازی نادر خاں نے تخت کیوں قبول کیا ہے"

پشاور ۹ دسمبر۔ خلافت کمیٹی کا وفد ... ملاقات کی ...

فساد فلسطین کی تحقیقاتی کمیٹی

یروشلم کے انگریزوں کی نکتہ چینیاں

یروشلم ۷ دسمبر۔ فساد فلسطین کی تحقیقات کرنے والی کمیٹی مسلمانوں کی مجلس اعلیٰ کی عمارت میں مفتی اعظم کا بیان قلمبند کرنے کے لئے گئی ...

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا دوسرا قدم

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۱۰ جنوری ۱۹۳۰ء کو جلسے اور جلوس

۲۹ نومبر کو مسلمانوں نے ایسی کمل ہڑتال کی کہ اس سے پہلے کبھی ایسی مکمل ہڑتال مسلمانوں نے نہیں کی تھی۔ اس ہڑتال نے ثابت کر دیا ہے کہ مسلمان اپنے مذہب کی حفاظت کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی پر آمادہ و تیار ہیں۔ بعض مقامات میں ہندوؤں نے بھی مسلمانوں کا ساتھ دیا اور ہڑتال کی۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے مذہبی حقوق کی حفاظت کے لئے خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور اس کو انتہائی خالص ذریعہ سمجھیں۔

متعدد مقامات میں تحفظ ناموس شریعت کمیٹیاں قائم ہونے کی اطلاعات بھی ملی ہیں مگر مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ جلد از جلد ہر شہر اور ہر قصبے اور ہر بڑے گاؤں میں تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قائم کر لیں اور ان کے عہدہ داران کے نام مع پتہ کے مرکزی دفتر دہلی میں بھیج دیں۔ ہر کمیٹی رضاکاروں کی بھرتی شروع کر دے اور اپنی مقامی آبادی کی حیثیت سے رضاکاروں کی معینہ تعداد بھرتی کرے۔

۱۰ جنوری ۱۹۳۰ء کو ہر مقام پر زبردست مظاہرے کئے جائیں، جلوس نکالے جائیں، اور زبردست جلسے منعقد کئے جائیں۔ ان جلسوں میں وہ خاص تقریر پڑھی جائے جو مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی مرتب کر کے طبع کرائے گی اور ہر جگہ روانہ کرے گی۔

ان جلسوں میں جو تجویز پاس کی جائے گی اس کا مسودہ اور جلوس و جلسے کے متعلق مفصل ہدایات بذریعہ پوسٹر شائع کی جائیں گی۔

گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مسئلہ

باشندگان ریاست نمائندہ نہیں ہو سکتے

لندن ۸ دسمبر۔ پارلیمنٹ میں گول میز کانفرنس کے متعلق ... سوالات کے جواب میں کہا گیا کہ ... ریاستوں کے اندرونی انتظامات کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ان کا داخلی نظم و نسق کانفرنس میں زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔

دہلی میں خفیہ پولیس کی کثرت

مجلس تحقیقات حج کی سفارش

گورنر بنگال کی تقریر کا مسئلہ

روس و چین میں مصالحت ہو گئی

امریکہ کے مشورہ پر ناراضگی کا اظہار

ماسکو ۸ دسمبر۔ چائینیز ایسٹرن ریلوے (چین کی مشرقی ریلوے) کے متعلق چین اور روس کے مابین تنازعہ کا تصفیہ ہو گیا ہے ...

ہند کے محکمۂ ڈاک کے خاص مراعات

ہندوستان کے محکمۂ ڈاک نے امسال بھی کرسمس مبارکباد کے کارڈ برائے برطانیہ عظمیٰ و شمالی آئرلینڈ ہندوستان سے ... روانہ کرنے کی رعایت دی ہے ...

جن زنگی ممالک سے روزانہ خطوط و تاروں کا سلسلہ جاری ہے انہیں مستثنیٰ سمجھ کر تار بھیجے جا سکتے ہیں اور مشرقی ممالک میں جیسے جاپان، ہانگ کانگ، فلپائن، جزائر کوبراہ مرسا ہی اس قسم کے تار بھیجے جا سکتے ہیں۔

پشاور میں فاتح کابل کا ورود

شاندار استقبال

پشاور ۷ دسمبر۔ ہز ہائی نس شاہ ولی خاں معہ ہز ایکسیلنسی احمد علی خاں ... پشاور پہنچے ...

گورنمنٹ ہاؤس میں چائے کی دعوت

مسٹر ایم۔ اے۔ حکیم کی طرف سے

بیگمات کی روانگی

اسلامیہ کالج میں چائے کی دعوت

روانگی بمبئی

ہز ہائی نس شاہ ولی خاں اور ہز ایکسیلنسی احمد علی خاں کل صبح کو پنجاب میل سے بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔

برطانیہ میں ہولناک طوفان باد

جان اور مال کا نقصان

لندن ۸ دسمبر۔ گذشتہ شب کو برطانیہ میں ایک زبردست آندھی کا طوفان آیا جس سے بہت نقصان جان و مال کا ہوا ...

بسلسلہ صفحہ دو

سلون ضلع رائے بریلی

آج حسب تحریک مجلس جمعیۃ علماء قصبہ سلون میں مولانا محمد عمر صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز متعلق استرداد سارداایکٹ منظور کی گئی اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے ایک سب کمیٹی بھی قائم کی گئی بعد نماز جمعہ دعائیں کی گئیں۔ اور تمام دن مکمل ہڑتال رہی۔

مرنگ

مرنگ ۱۰ نومبر۔ حسب تاریخ ۸ نومبر ۱۹۳۰ء بروز جمعہ بوقت ۴ بجے شام کو مسلمانان مرنگ کا ایک احتجاجی جلسہ سارداایکٹ کے خلاف منعقد ہوا جس میں علماء مرنگ نے ایکٹ کے خلاف تقریریں فرمائیں اور جمعیۃ العلماء کی رہنمائی میں اس قانون کو مسترد کرانا لازمی اور مذہبی فرض قرار دیا گیا۔

گورداس پور

گورداس پور ۸ نومبر۔ آج گورداس پور کی جامع مسجد میں سارداایکٹ کے خلاف ایک احتجاجی جلسہ کیا گیا جس میں ایکٹ مذکور کو قابل نفرت سمجھ کر جمعیۃ علمائے ہند کے مرتب کردہ پروگرام کے مطابق اس قانون کو مسترد کرانے کیلئے ہر طرح کی عملی جدوجہد کی غرض سے ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کر دی گئی۔

بستی ضلع گ[illegible]

احمد نگر

ہوشیارپور و سوہاتا گروہواں

پورہ شیخ معروف ضلع اعظم گڑھ

گوجرانوالہ

جس میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز کی تائید کی گئی اور سارداایکٹ کے مستردکرانے کیلئے جمعیۃ العلماء کے مجوزہ پروگرام پر عمل کرنیکا عہد کیا گیا۔

سہسرام

سہسرام ۱۰ نومبر۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت سہسرام کی جانب سے ۵ نومبر یوم جمعہ کو سارداایکٹ سے اظہار ناراضگی کے سلسلہ میں تمام مسلمانان سہسرام کے کاروبار اور دوکانیں بند رہیں اور مکمل ہڑتال ہوئی اور بعد نماز جمعہ بصدارت جناب مولانا مولوی حاجی علی صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت سہسرام مسلمانان سہسرام کا عام جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ متعدد علمائے کرام کی پُرزور تقریروں کے بعد کئی ہزار حاضرین جلسہ نے متفقہ طور پر سارداایکٹ کے منسوخ کرانیکا اور جمعیۃ العلماء کے حکم کے مطابق عمل کرنیکا عہد و اتفاق کیا۔

بلدیو ضلع ڈھاکہ بنگالہ

بلدیو ۱۰ نومبر۔ حسب ارشاد جمعیۃ العلماء ہند سارداایکٹ سے بیزاری و نفرت کے لیے ۹ نومبر کو بمقام بلدیو بازار و مضافات بازار میں کامل ہڑتال ہوئی ہے۔ اور ایک جم غفیر جس میں ہندو مسلمانوں نے ہڑتال کر کے اپنے اتحاد کا ثبوت دیا۔ اور بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا کہ سارداایکٹ کی تجویز سے قطعاً انکار کرکے جمعیۃ العلماء کے سبب فرمان مسترد کرانیکا اعلان کیا گیا۔

قصبہ شاہ گنج

بارہ بنکی

نانوتہ ضلع سہارنپور

پوسد (برار)

ٹھٹھہ (سندھ)

بروٹی پھلواری ضلع مونگیر

پھالکوٹ

گیا

اعظم گڑھ ضلع میرٹھ

موضع سنگوال ضلع جالندھر

نکودر ضلع جالندھر

شاہجہان پور

چترال (ہزاری باغ)

اٹاوہ

رائے بریلی

پانی پت

سمرالہ

مطلق بینہ گوڑی ضلع رنگپور

راج محل ضلع سنتال

قصبہ شکوہ آباد ضلع مین پوری

مدھوبنی ضلع دربھنگہ

سائنس کی جدید تحقیقات اور انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۹ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس بیچر (Prof. H. Hasbacher) اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۳ء میں پروفیسر وارناف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا آپریشن کرکے اور ان کے غدود بدل کر ان کا بڑھاپا دور کر دیا جس سے طبی دنیا میں تہلکہ برپا ہو گیا لیکن چونکہ ہر بوڑھا اور کمزور شخص آپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کیلئے رضامند نہیں ہو سکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات تقریباً نامکمل رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی۔

آخر سالہا سال کی مسلسل کوشش اور ہزارہا تجربات کے بعد ڈاکٹر رچرڈ ویز (Dr. Richard Weiss) (جو علم انسانی اور علم کیمیا میں حرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں) نے ثابت کر دیا کہ عمل جراحی کو بالائے طاق رکھ کر علم ترکیب اجسام کے نو دریافت ذرائع سے جوانی کے غدودوں کی اصلاح ممکن ہے اور انسان کے گمشدہ ہارمون (Harmons) (جوانی کے قدرتی عرق) پھر پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس مطلب کیلئے ڈاکٹر موصوف نے جو جوہر دریافت کیا ہے اس کا نام وریلین (Virilline) (مردوں کے لئے) فرٹلین (Fertiline) (عورتوں کیلئے) ہے۔

وریلین کا استعمال ان نوجوانوں کو کرایا گیا جو اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے جوانی کی قوت برباد کر چکے تھے۔ اور راز سر نو جوان بن گئے۔

وریلین کا استعمال ان بوڑھوں کو کرایا گیا جو واقعی بوڑھے ہو گئے تھے ان میں مندرجہ ذیل تغیرات پیدا ہو گئے۔ ان کی رنگت میں تازگی آ گئی آنکھوں میں رس آ گیا۔ ان کی بینائی بڑھ گئی بال سیاہ ہو گئے خون کا دورہ تمام جسم اور اعضائے تناسل میں باقاعدہ ہونے لگا۔ قوت ارادہ اور یادداشت تیز ہو گئی اختلاج قلب اور بادی کا موٹاپا نیند کا نہ آنا وغیرہ بھی دور ہو گئے۔ غرض وریلین وہ چیز ثابت ہوئی جس کے استعمال سے جوان آدمی بوڑھاپے کو مرتے دم تک روک سکتے ہیں اور بوڑھے آدمی اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ واپس لا کر جوانوں کی سی طاقت اور خواہشات کو پورا کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سین رپٹ کتاب امراض تناسلی کے علاج میں لکھتے ہیں کہ "وریلین اور فرٹلین کی ایجاد نے دنیا کے سامنے ایک نیا راستہ کھول دیا ہے۔ اگر اب بھی لوگ اس سے فائدہ نہ اٹھائیں تو یہ ایک بڑی غلطی ہے۔" وریلین کے موجد نے عورتوں کیلئے بھی ایسا ہی ایک جوہر دریافت کیا ہے جس کا نام فرٹلین (Fertiline) رکھا ہے جو عورت کے لئے وہی چیز ہے جو وریلین مرد کے لئے۔ فرٹلین کا استعمال ہر شباب گم کردہ عورت کے لئے [illegible]

وریلین کی ٹکیاں (Tablets) [illegible]

ڈاکٹر ریڈ کے دوا اینڈ سنز۔ مینوفیکچرز ایجنٹس بازار سیتارام دہلی

ضرورت

جمعیۃ علمائے ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے [illegible]

مینجر

شربت بہار ملکی

بدگمان ہو گئے ہیں [illegible]

جریان

ڈی۔ ایس۔ بی بخش۔ ایم ایس [illegible]

یسترتوڑ

صراط مستقیم

دو کتابیں

علم الکلام

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ء

چھپ کر تیار ہو گئی ہے

مینیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

دفتر الاسلام بازار بلیماران دہلی

ضروری اطلاع

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نو ایجاد مشین سویاں

ملنے کا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۴۳

مسلمانانِ بمبئی کی حمیتِ اسلامی

۲۹ نومبر کو کامیاب ہڑتال اور شاندار جلسہ

مولانا خجندی کی بصیرت افروز تقریر

(۱) کئی روز پہلے سے جمعیۃ اسلامیہ ہند نے گجراتی اور اردو میں بعنوان شریعت کا سوال اشتہار چھاپ کر مسلمانان بمبئی کو ہڑتال کامیاب بنانے پر توجہ دلائی۔
(۲) میمنوں کی ایک جماعت نے گجراتی میں اشتہار چھپوا کر چھپا ہوا تقسیم کیا۔
(۳) مرکزیہ جمعیۃ علماء کے مرسلہ پوسٹر جا بجا چسپاں کئے گئے۔
(۴) مولانا خجندی، حکیم شمس الاسلام، حاجی اسمٰعیل احمد اور مولانا ابوالشیا اور ریاض الدین صدیقی ناظم عمومی جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کی مساعی سے بعنوان "حمیت کا امتحان" علماء و زعماء اور مجالس اسلامیہ بمبئی کے متفقہ دستخطوں کے ساتھ ہزاروں پوسٹر اور ہینڈبل شائع ہوئے۔
مسلمانان بمبئی میں ایک خاص جوش تھا۔

خود نہیں کرسکتی۔
مردم شماری کی رپورٹ اٹھا کر دیکھئے تو پتہ چلتا ہے کہ ہندوؤں میں ایک سال کی عمر والی بیوہ ہزاروں، دو سال کی عمر والی ہزاروں اسی طرح مسلسل نو سال تک کی لڑکیاں لاکھوں کی تعداد میں بیوہ ہی بیوہ نظر آئیں گی۔
یہ قوم جب خود اپنی اصلاح نہیں کرسکتی تو حکومت کی مدد سے اس بلا کو روکنا چاہتی ہے۔ میری قوم الحمدللہ اس مصیبت سے آزاد ہے مسلمانوں میں یہ بلائے ناگہانی نہیں ہے تو پھر میرے گلے میں اس قانون کا ہار کیوں ڈالا جاتا ہے۔ مسٹر سارڈا نے جس وقت اس قانون کو پیش کرنا چاہا ہے یقیناً

خریدارانِ "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

کامیاب ہڑتال

اجلاس عام

پہلے سے آواز کیوں نہیں اٹھائی؟

جسمانی و دماغی طاقت سے مالامال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طلوی

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

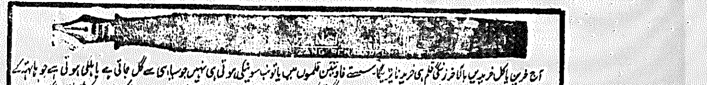

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

بواسیر سے بچیئے — نقالوں سے بچیئے

ہمدرد دواخانہ متھرا یو۔ پی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

تجارتی کامیابی

آپ کی اسی میں مضمر ہے کہ آپ کثیر الاشاعت اخبار الجمعیۃ میں اپنا اشتہار شائع کرائیں کیونکہ یہ ہندوستان کی سب سے بڑی جماعت جمعیۃ العلماء کا آرگن ہے۔ اس کو اعلیٰ طبقہ کے لوگ بڑی خوشی سے خریدتے ہیں۔ اور ہندوستان کے قریب قریب ہر گوشہ میں جاتا ہے لہذا آپ کو بھی اس کی اشاعت سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے

منیجر

ماہوار رسالہ بالکل مفت

منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار چیلی قبر دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و اکسیر مقام جہنجھ ڈاکخانہ بہیاری ضلع بھاگلپور

جنگ عظیم ہو گئی

ملنے کا پتہ حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

وطن لاہور

وطن ۔۔۔ ملک و ملت کا بہترین خادم ہے۔
وطن ۔۔۔ دلفریب مضامین و بہترین فسانوں کا بے بہا خزانہ
وطن ۔۔۔ میں انگریزی، عربی، فارسی تراجم کا نہایت ممتاز انتظام
اسکے علاوہ عام حیثیت نہایت اور پر جلال نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب رنگ خوشنما چھپائی۔ قیمت سالانہ بہت کم اور حجم اسقدر زیادہ کہ ہندوستان بھر میں اتنی قیمت کوئی اخبار اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ آپ آج ہی ایک پوسٹ کارڈ لکھیئے آپ یقیناً پسند فرمائینگے۔ سالانہ قیمت ۳ روپیہ ششماہی ۱۸۔ پتہ منیجر اخبار وطن

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

انخلیل دہلی باتصویر

مشہور اور مقبول عام اخبار

عرصہ تین سال سے جاری ہے۔ اور جولائی ۲۹ء سے باتصویر شائع ہو رہا ہے

شائقین اور مشتہرین کیلئے انخلیل یکساں طور پر مفید و کارآمد ہے

ہر خریدار کو اخبار کے ساتھ ایک دلچسپ کتاب بھی مفت دیجائیگی فہرست اور نمونہ مفت طلب فرمایئے (منیجر)

مسلمانوں کے قالب میں نئی روح

باتصویر رسالہ پیشوا دہلی

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے بذات خود تجربہ کرکے تصدیق کی ہے

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

جریانی

طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک و تہنیت پیش کرتے ہیں۔ جمعیتہ نے مسلمانوں کے سارداایکٹ سے مستثنیٰ کئے جانے کے بجائے اس غیر مطبوع قانون کی تنسیخ کا مطالبہ کرنے میں عدیم النظیر دانش مندی کا ثبوت دیا ... ساڑھے سات کروڑ مسلمانان ہند کے علاوہ بائیس کروڑ سناتن دھرمی ہندو بھی جمعیتہ کے ہمنوا ہیں۔

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ نے اپنے محولہ فوق اعلان میں مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دین قیم کی حفاظت کے لئے ہندوستان کے ہر شہر ہر قصبہ ہر قریہ اور ہر بستی میں مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کریں ...

مسلمانان ہند کا بے مثل مظاہرہ

الحمد للہ کہ امتحان کی ساعت میں ایک بار پھر فرزندان توحید کا نقد عقیدت کامل العیار ثابت ہوا۔ چشم طاغوت اور کفر کی آنکھ نے دیکھ لیا کہ اس گئے گذرے دور میں بھی دین اکبر کے اخلاف نحیف ناموس وحدت کی نرہانگاہ میں کچہری پر نگار کھتے ہوئے مطلق پس و پیش نہیں کرتے ہیں۔ ۲۹ نومبر کو ہندوستان کے سات کروڑ وحدت پرستوں نے اس تعلق کو بہت نمایاں طور پر ظاہر کر دیا ...

مولانا محمد علی سے گذارش

کیا اب بھی وائسرائے کو ہوش نہ آئیگا

مسلمان اپنا نظام نامہ الگ پیش کریں

"موتمر اسلامی" کانپور مسلمانوں کی آواز نہیں ہے

سارداایکٹ کے خلاف ریاست بھوپال کی رعایا کا احتجاج

صدر جمعیتہ علماء ہند کا اعلان

ہندوستان میں نظام شرعی کے قیام کا مسئلہ

مولانا سید سلیمان ندوی کے خیالات

مولانا کے تازہ ارشادات

میرا مسلک اس مسئلہ میں یکساں اور بالکل صاف ہے۔ نا بالغوں کا نکاح میرے نزدیک شرعاً جائز ہے لیکن بعض خاص حالتوں کو چھوڑ کر عام طور سے قرآن پاک اور احادیث کے ارشادات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ عدم بلوغ کی حالت ...

راہ نکالنا نہایت ضروری ہے اور جب تک اس کی راہ نہ نکلے گی مسلمانوں کا قومی و مذہبی نظام اس ملک میں نہ محفوظ ہے نہ قابل ترقی ہے۔ یہ کیوں؟ ... کہ آج مسلمان جہاں نہرو رپورٹ اور سوراج میں متعدد دفعات کا مطالبہ کرتے ہیں، ان کا یہ مطالبہ بھی ہو کہ آئندہ حکومت میں مسلمانوں کے خالص مذہبی اور شخصی قوانین کی حفاظت، ترقی، اصلاح اور استحکام کیلئے ان کا ...

مذہبی و معاشرتی عوارض کا تحفظ

نظام شرعی کی ضرورت

دو شرطیں

سوراج میں نظام شرعی کا قیام

صوبہ مدراس کی مسلم کانفرنس کا فیصلہ

"مسلمان جمعیتہ علماء ہند کے حکم کی پابندی کریں"

ہندوستان کے سیاسی مستقبل

غیر سرکاری جیل کمیٹی کی رپورٹ

اختلاف در جوں کی تعیین

عام مجرمین

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

ٹوبہ ٹیک سنگھ

ٹوبہ ٹیک سنگھ ۳ دسمبر۔ جمعیتہ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے فیصلے کے مطابق کل ۹ نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ نے پر امن اور مکمل ہڑتال کی اور انجمن حزب اللہ کے والنٹیروں نے ایک پر امن جلوس بھی سارداایکٹ سے اظہار ناراضگی کی غرض سے نکالا اور بعد نماز جمعہ مولوی محمد زماں امام مسجد کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا ...

کو کامیاب بنانے کی کوشش کی جا رہی تھی چنانچہ ۲۸ نومبر کو اسی غرض کیلئے ایک عظیم الشان جلسے میں ایک کمیٹی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کی گئی اور پھر ۲۹ نومبر کو مکمل اور پر امن ہڑتال کی گئی۔ اور مقامی مجلس مذکور کے ماتحت متعدد مقامات پر بھی جلسے متعدد زعماء کی صدارت میں منعقد کئے گئے اور ہر جلسے میں مسلمانوں کے ایک کثیر مجمع میں سارداایکٹ سے انتہائی غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے جمعیتہ علمائے ہند کے ماتحت رہ کر منسوخ کرانے کا عزم بالجزم کیا گیا۔

نواب گنج

تھانہ فتوحہ ضلع پٹنہ

قصبہ گوگری ضلع مونگیر

امرتسر

منہا ضلع چمپارن

دیوریا ضلع گورکھپور

کہگول ضلع پٹنہ

تلونڈی ڈیرا سنگھ ضلع گوجرانوالہ

اختتامی تقریر

انڈال ضلع بردوان (بنگال)

شیخپورہ ضلع مونگیر

شیخپورہ ۳۰ نومبر۔ یہاں کی مقامی انجمن تحفظ ناموس شریعت کی جد و جہد سے ۲۹ نومبر کو الحمد للہ یہاں مکمل اور پر امن ہڑتال رہی اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد شیخپورہ میں بصدارت امام صاحب جامع مسجد صدر کمیٹی ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں سارداایکٹ کی مخالفت میں تقریریں کی گئیں۔ اور اس کو خلاف شریعت یقین کر کے جمعیتہ العلمائے ہند کے پروگرام کے مطابق منسوخ کرانے کا عزم راسخ کیا گیا۔

پکری برانوان

پکری برانوان ۹ نومبر۔ آج بعد نماز جمعہ حسب اعلان مجلس تحفظ ناموس شریعت مسلمانان پکری برانوان اور مضافات کا ایک عظیم الشان جلسہ جامع مسجد برانوان میں زیر صدارت جناب مولوی عبد الحفیظ خاں صاحب رئیس راجہ فیملی منعقد ہوا جس میں ۲۸ نومبر کے ایک روز قبل والے جلسے کی بنا پر آج کی مکمل اور پر امن ہڑتال پر مسلمانوں کو مبارکباد دی گئی ...

اعظم پور ضلع میرٹھ

سیوری ضلع بیر بھوم (بنگال)

مواضعات سوپول وغیرہ ضلع بھاگلپور

لکھی سرائے ضلع مونگیر

براری ضلع بانجھوم

ماچی واڑہ وغیرہ ضلع لودھیانہ کے تقریباً ساٹھ مواضعات

علاقہ دیوراج ضلع چمپارن کے پچاس مواضعات

قصبہ بختیار پور

موتی ہاری ضلع چمپارن

ہانسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۱ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

(۳)

۱۹۱۹ء میں جب دنیا کی سب سے زیادہ ہولناک جنگ جسے "جنگ عظیم" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے بالکل ختم ہوگئی اور خونخوار یورپ وحشت و بربریت کی قربانگاہ پر ہزاروں لاکھوں انسانوں کا خون چڑھا چکا تو اتحادی اپنی فتح و نصرت کے شادیانے بجاتے ہوئے میدان جنگ سے واپس آئے اور انہوں نے اپنی جوع الارض کو مطمئن کرنے اور غلاموں کی غلامی کو اور زیادہ استوار ...

... زرین کارناموں کو تاریکی میں رکھنے کی کوشش کی جائے تاکہ ہماری شخصیت اور ہماری وجاہت قائم رہے اور ہم سیاسیات کے صدا جارہ دار بنے بیٹھے رہیں اور اپنے اختیار سے جس کو چاہیں قیادت کا حق دیں اور جس کو چاہیں مردود و خلائق بنا دیں۔

(باقی آئندہ)

صوبہ سرحد میں مقتدایان ملت پر شرمناک پابندیاں

دریاخان میں اسلامی جوش کا دریا

حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند اور دیگر زعما کی ولولہ انگیز تقریریں

آخری کاپی پریس کو جا رہی تھی کہ ہمیں انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے اس جلسہ کی مفصل کارروائی معلوم ہوئی جس میں شرکت کی غرض سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا اسمٰعیل احمد صاحب، مولانا ظفر علی خاں صاحب اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب صوبہ سرحد تشریف لے گئے تھے۔ اس لئے ہم اس کارروائی کو مختصراً ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ایک عرصہ سے مسلمانوں کی ایک مذہبی و معاشرتی انجمن "انجمن ترقی اسلام" کے نام سے نہایت مفید کام کر رہی ہے۔ اس انجمن کے سالانہ جلسہ میں امسال ہندوستان کے مشہور علماء و زعما کو اس غرض سے شرکت کی دعوت دی گئی تھی کہ سارد اایکٹ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند نے ہندوستان میں جو تحریک جاری کی ہے اس کے متعلق صوبہ سرحد میں بھی عام واقفیت پیدا ہو جائے۔ چنانچہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا ظفر علی خاں صاحب اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب تشریف لے گئے لیکن ان حضرات کو دریاخان پر روک لیا گیا ...

... کی اس بدعہدی کے برخلاف اپنی نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے۔

محرک۔ سردار جہانگیر خان گنڈی

موئد۔ محمد ظفر خان گنڈی۔

سارد اایکٹ

۴۔ انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا یہ نمایندہ جلسہ سارد اایکٹ کو دین مقدس اسلام میں ایک ناقابل برداشت مداخلت تصور کرتے ہوئے عزم بالجزم کرتا ہے کہ وہ سارے اسلامی ہندوستان کے ساتھ مل کر اس ناپاک و نابکار قانون کے پرزے اڑا دے گا۔ اور جمعیۃ العلماء ہند کی قیادت میں سول نافرمانی کا جو لائحہ عمل مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی طرف سے تجویز ہوگا۔ اس پر دل و جان سے عمل کریگا۔ اور اس ناپاک راہ میں بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہ کرے گا۔

محرک۔ احمد نواز خاں خلیل۔

موئد۔ خان عبداللہ خان ٹھیکیدار ٹوٹے والے۔

اسٹیشن "آمدہ" پر مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

تین آدمی زخمی ہوئے

جمشید پور ۹ دسمبر۔ بنگال ناگپور ریلوے کے "آمدہ" نامی ایک اسٹیشن ...

چوموں ریاست جے پور کے خلاف زبردست احتجاج

انجمن اصلاح المسلمین شاہجہانپور کا جلسہ

سردار شاہ ولی خاں کا بمبئی میں خیر مقدم

سردار شاہ ولی خاں کا بمبئی میں قیام

۱۴ دسمبر کو بعد انگلستان کو روانگی

سرخ خطوط لکھنے والے کو صرف ایک یوم کی سزا

تحریری معافی مانگ لی

شاہ احمد زوغو کو زہر کھلا دیا گیا

لاڑکانہ میں ہولناک آتشزدگی

رہنمایان مذہب کا خیر مقدم

مذہبی رہنماؤں کی شان میں گستاخی

چیف کمشنر کی بدعہدی

"سرزمین بے آئین"

حادثہ جانکاہ

ایک باغیانہ کتاب کی ضبطی

اسمبلی میں ایک جدید مسودہ قانون

چھوت چھات کے انسداد کی کوشش

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ایم۔ آر۔ جیکر جمعیۃ مقننہ کے آئندہ اجلاس میں ہندو قوم میں چھوت چھات کے انسداد کی غرض سے ایک مسودہ قانون پیش کرنے والے ہیں۔

ریاست کشمیر کا سالانہ بجٹ

جموں ۷ دسمبر۔ ریاست جموں و کشمیر کا سالانہ میزانیہ مقررہ وقت سے دو ماہ بعد پیش ہوا ہے۔ یہ حیرت کی بات ہے کہ حکومت کا تمام کام کامل دو ماہ بغیر کسی بجٹ چلتا رہا۔ میزانیہ میں امسال خاص بات یہ ہے کہ کم تنخواہ والے اہلکاروں اور چپراسیوں کی تعداد میں نہایت ہولناک تخفیف عمل میں لائی جا رہی ہے لیکن اس کے برعکس معلوم ہوا ہے کہ وزراء حکومت اور بڑے بڑے عہدہ داروں کی تنخواہوں میں گرانقدر اضافہ ہو گیا ہے۔

چین اور برطانیہ کا دارالعوام میں مباحثہ

لندن ۹ دسمبر۔ مسٹر ارتھر ہینڈرسن وزیر خارجہ نے دارالعوام کے اجلاس میں چین کی موجودہ صورت حال کے متعلق ایک بیان پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے کہا کہ پکو میں سپاہیوں کی بغاوت کے ابتداہی جو حکومت نانکن کے صدر چیانگ کیشک کے خلاف برپا ہوئی تھی۔ حکومت نے نوجوان کو شبہ تہا گرفتار کر لیا۔ اور اس کے بعد مارشل لا کا اعلان کر دیا۔ اس اعلان کے بعد حکومت برطانیہ کی طرف سے فوراً مدد بہنچائی گئی۔ اور بحری فوج بھیجی گئی تاکہ اگر صورت حال خطرناک ہو جائے تو برطانوی باشندوں کو بآسانی منتقل کیا جا سکے۔ اس کے بعد شنگھائی اور نانکن میں جو فوج تھی اس میں بھی بغاوت پھیل گئی اور صورت حال اور نازک ہو گئی۔ ان حالات کی بنا پر برطانوی سفیر متعینہ نانکن کو ہدایت کر دی گئی کہ جس وقت وہ مناسب سمجھیں اپنے آدمیوں کو وہاں سے ہٹائیں۔ نانکن میں اس وقت دو جنگی جہاز موجود ہیں ...

امریکہ کے دو شہروں میں مارشل لا

واشنگٹن ۸ دسمبر۔ استادوں اور سکول ٹیچروں کی ہڑتال روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ہیٹی میں جا بجا اس کے باعث بدامنی پھیل گئی تھی آخرکار جسے فوج سے دبانا پڑا۔

قضیہ نانڈیڑ کا فیصلہ

مسلمان قبریں اٹھا کر لیجائیں

قضیہ نانڈیڑ کے فیصلہ کی تفصیل

سکھ مذہب کی تبلیغ

ایک لاکھ کتابوں کی اشاعت

وائسرائے کے اعلان سے بے اطمینانی کا اظہار

عراق میں جبری بھرتی

بنگال کی طلباء کانفرنس میں جھگڑا

مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط کا دورہ سندھ

طوفان بادسے شدید نقصانات

لاجپت رائے کا مجسمہ

سیلاب زدوں کی امداد

لاسلکی کے ذریعہ گرفتاری

مزار شریف سے بغاوت کی مبہم خبریں

سرکاری افواج نے امن قائم کر لیا

ساردا ایکٹ کے بجائے تحفظ ناموس شریعت کا قانون

قیامت خیز و دردناک حادثہ

مقدمہ سازش میرٹھ میں وکیل استغاثہ کی بحث

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس کا التوا

شرکت کانگریس کیلئے تین بنگالیوں کا سفر

غازی شاہ نادر خاں کا شجرہ نسب

امیر دوست محمد خاں کے ۲۳ لڑکے تھے جن میں سے تین تخت نشین ہوئے اول بادشاہ اعلیٰ حضرت امیر شیر علی خاں، دوئم اعلیٰ حضرت امیر محمد افضل خاں سوئم اعلیٰ حضرت امیر محمد اعظم خاں۔ یہ تینوں بادشاہ دو ماؤں سے تھے۔

افغانستان میں امن و امان کا دور دورہ

غازی نادر خاں کی عدل گستری

"قوم پرست" لیڈر حکومت کے آستانہ پر

افغانستان و ایران کے تعلقات

نادر شاہ اور رضا شاہ میں خط و کتابت

چین میں بغاوت کا شعلہ!!

تازہ ترین پیغام سے ظاہر ہوتا ہے کہ نانکنگ اور شنگھائی کی ریلوے لائن کی مرمت شروع کردی گئی ہے جسے باغیوں نے تباہ کردیا تھا باغیوں کی تعداد دس ہزار سے زائد ہے اور اب ان لوگوں نے اپنا رخ جنوب کی طرف کرلیا ہے۔

اگرچہ جنگی جہاز "سفک" نانکن کی طرف روانہ کردیا گیا ہے مگر اس کی امید نہیں کہ برطانوی رعایا کو جنگی جہاز پر پناہ لینے کی ضرورت بھی ہوگی۔

برطانوی تباہ کن جنگی کشتیاں "باردک" اور "پروس ٹسترام کولڈ" اور سرفن ہانگ کانگ سے شنگھائی کی سمت روانہ ہوگئے ہیں۔

پولیس نے بغیر کسی دقت اور دشواری کے شہر کے نواح میں لوٹ مار اور مفسد لوگوں کی شرارت آمیز کارروائیوں پر قابو پالیا۔

سرزمین بے آئین کی آئینی
مولانا ظفر علی خانکے داخلہ کی ممانعت

معلوم ہوا ہے کہ مولانا ظفر علیخان اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری ڈیرہ اسمٰعیل خاں ایک تقریر کرنے کی غرض سے جارہے تھے کہ آج انہیں چیف کمشنر صوبہ سرحد کی طرف سے ایک نوٹس موصول ہوا ہے کہ وہ صوبہ مذکور کی حدود کے اندر داخل نہ ہوں۔

کانگرس سے پہلے اختلافات کا فیصلہ کرلیا جائے
موتی لال نہرو کے نام مسٹر شفیع کا خط

مدارس مسلم کانفرنس کا اجلاس

مسلم پریس سے منظلوم چینوں کی اپیل

[illegible]

اس کا یہ ایک کی تخییر نہیں کرتا جو تمام عالم کیلئے درس امن و امان ہے جس کے ہر حرف کی عظمت کے سامنے بڑے سے بڑے نابعدار سرنگوں ہوتے رہے ہیں۔ جس کا نعرۂ مستانہ مسلم کے لئے مایۂ حیات اور باعث نجات ہے اور جس کی شمع وحدت پر آج پچاس کروڑ شیدائی پروانہ وار قربان ہونے کے آرزومند ہیں۔ اس حکم کی منسوخی سب سے مقدم ہے اور یہی صدائے احتجاج "بغرض اشاعت ارسال خدمت ہے۔ اپنے ناظرین یا تکلین کو اپنے پرزور مقالہ سے شیدایان دین نبائیں اور ہدایت فرمائیں کہ وہ اس صدائے احتجاج کے ہم مضمون خطوط (۱) وائسرائے ہند کیمپ دہلی اور (۲) پریذیڈنٹ اسٹیٹ کونسل جیپور کے نام فوراً لکھکر پوسٹ کردیں۔ یہ دس پندرہ منٹ کا لکھنا اور دو آنہ کا صرفہ اگر فراعنہ عمارہ راجپوتانہ کو ہوش میں لاسکے اور کلمہ طیبہ کی صدائے دریا کو اس کفرستان میں گونجا سکے اور اس پرامن جہاد کی شرکت کے فریضہ کو ادا کرا سکے تو اس سودے میں سراسر نفع ہے۔ وما علینا الا البلاغ۔ والسلام

"صدائے احتجاج"

"ہم جوموں (ریاست جیپور) میں کلمہ، اذان، اعلان نماز کی بندش کے امر حکم کو جو مسجدوں اور گھروں کے سوا ان مقدس اسلامی فرائض کی ادائیگی کو جرمانہ قرار دیکر منسوخ جبلک وضمانت یا ایک سالہ قید قرار دیتا ہے اور جو ۴ ستمبر ۱۹۲۸ء کو مجسٹریٹ پنڈت ... موہن لال نے نافذ کیا ہے۔ ہم باشندگان ... نہایت درجہ نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور مذہب اسلام کی اشتعال انگیز توہین سمجھتے ہیں اور اس کی فوری منسوخی کا پرزور مطالبہ کرتے ہیں۔ فقط

اللہ اکبر۔ محمد بہلول خاں صدر جمعیۃ علمائے ...
جوموں۔ ریاست جیپور (راجپوتانہ)

جمعیۃ تبلیغ الاسلام کیلئے علماء کی اپیل

مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم (دیوبند) (۱۳) حضرت مولانا مولوی حاجی حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند (۱۴) مولانا مولوی عبدالحئی صاحب صدر مدرس مدرسہ اشاعت العلوم راولپنڈی (۱۵) مولانا مولوی محمد صادق صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ مظہر العلوم کراچی (۱۶) مولانا مولوی احمد علی صاحب مدرسہ صدر انجمن خدام الدین لاہور (۱۷) حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محی الدین صاحب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ پھلواری شریف (۱۸) حضرت مولانا مولوی عبدالماجد القادری البدایونی صاحب صدر جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبجات متحدہ شہر آگرہ (۱۹) فخر العلماء مولانا مولوی سید شاہ محمد فاخر بجود (الخجری) اجملی سجادہ نشین درگاہ شاہ محمد اجمل صاحب قدس سرہ العزیز الہ آباد (۲۰) مولانا مولوی حاجی حافظ قاری نثار احمد صاحب (مفتی جامع مسجد شہر آگرہ) (۲۱) مولانا مولوی محمد مظہر الدین صاحب مالک اخبار الامان دہلی (۲۲) مولانا مولوی محمد نعیم صاحب دائرۃ العلماء لدھیانہ (۲۳) الحاج مولانا مولوی سید شاہ ... صاحب رئیس کوٹھ جہان آباد ضلع فتحپور (۲۴) مولانا مولوی حاجی سید محمد ہاشم جمیل الخلیل صاحب رئیس کوٹھ جہان آباد۔ حال مقیم حیدر آباد

دہلی میں کیا ہو رہا ہے
خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کے انتخابات

۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو پوسٹر کے ذریعہ یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ۶ دسمبر ۱۹۲۹ء ...

صدر خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کا استعفا

ہم عصر ملت نے خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کی صدارت سے ڈاکٹر ذاکر حسین خان صاحب کا مندرجہ ذیل استعفا شائع کیا ہے:-

"میری توجہ آپ کے اخبار کی ایک خبر کی طرف دلائی گئی ہے جس میں لکھا ہے کہ دہلی خلافت کمیٹی کی مجلس انتظامیہ نے مجھے دہلی صوبہ خلافت کمیٹی کی صدارت کیلئے نامزد کیا ہے۔ بحیثیت شیخ الجامعہ کے مجھ کو میرے پاس جامعہ کی خدمت کے علاوہ کوئی وقت ایسا نہیں ہے کہ میں ان اہم مشاغل کی ذمہ داری پورا کرسکوں جو مجھ پر صدر خلافت کی صورت میں عائد ہوتی ہیں۔ لہذا میں اس عہدے کو قبول کرنے سے معذور ہوں۔ چونکہ ابتک اس انتخاب کی کوئی باضابطہ اطلاع مجھے نہیں ملی ہے اس لئے میں اسے صرف اخباری میں شائع کراتا ہوں۔ امید ہے کہ اس کو کافی سمجھا جائے گا۔"

(ڈاکٹر) ذاکر حسین (خان۔ ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ ڈی)
شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ

دہلی الکٹرک کمپنی کیخلاف احتجاج

دہلی ۸ دسمبر کل ۸ دسمبر شام کو کمپنی باغ میں پاور کنزیومرز (الیکٹرک پاور صرف کرنے والوں) کی ایسوسی ایشن کا ایک جلسہ ہوگا جسمیں بجلی سپلائی کمپنی کی ناقابل برداشت شرح بجلی کو موضوع پر روشنی ڈالی جاوے گی۔ عوام کو چاہئے کہ جلسے میں شرکت کریں۔

دہلی کے قریب ہولناک ڈاکہ

سرولی کا ڈاکہ
ایک آدمی مرگیا

"خانہ کے بعد ریاست"
سردار دیوان سنگھ کی گرفتاری

"ریاست" کے دفتر کی تلاشی
اڈیٹر ریاست کی گرفتاری کا سبب

باشندگان دہلی کا احتجاجی جلسہ

[illegible]

بسلسلہ صفحہ ۲

پشاور صوبہ سرحد

پشاور ۳ نومبر بجناب سید فضل صمدانی صاحب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ سرحد پشاور سے یہ خبر مسرت اثر ملی ہے کہ خدا کا شکر ہے کل بروز جمعہ ۲۹ نومبر کو تحفظ ناموس شریعت کیلئے اور سارڈا ایکٹ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے ایسی مکمل ہڑتال ہوئی کہ ہندو سکھ مسلمان سب شریک ہڑتال ہوئے۔ اور جلوس کے موقعہ پر ارکان خلافت کی گرفتاری عمل میں آنے کی وجہ سے لوگوں میں ایسا جوش تھا جو نہایت اہم کام کرگیا اور تمام دن شہر میں بکثرت جلسے ہوئے جس میں ببانگ دہل تحفظ ناموس شریعت کیلئے جمعیۃ العلماء کے ہر حکم پر جان و مال قربان کرنے کیلئے تیاری اور آمادگی کا اعلان کیا گیا۔

سکرٹری خلافت کمیٹی کا مکتوب

کرم و معظم جناب مولانا صاحب

السلام علیکم۔ آنجناب کا تار پہونچا۔ خلافت کمیٹی آنجناب کی ہمدردی کی نہایت شکر گذار ہے۔ چونکہ اس جگہ تا بعدار کے سر پہ کام کی کثرت ہے اس واسطے جواب عرض کرنے سے قاصر رہا۔ آنجناب کا پیغام رضاکاران خلافت کو پہونچا دیا گیا۔ انہوں نے مجھ سے آنجناب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم علماء صاحبان کے ہر حکم کے ماتحت سرکٹانے کے لئے آمادہ رہیں گے۔ یہاں پشاور میں مکمل ہڑتال ہوئی۔ ہم تعداد میں سکھ صاحبان کے نہایت شکر گذار ہیں کہ انہوں نے انتہائی رواداری سے تمام دن ۲۹ تاریخ کو اپنی دوکانیں بھی بند رکھیں۔ ...

[illegible]

کھلگاؤں ضلع بھاگلپور

کھلگاؤں ۳۰ نومبر حسب اعلان جمعیۃ العلماء ہند کل ۲۹ نومبر یوم جمعہ یہاں کھلگاؤں کی تمام مسجدوں میں دعا خوانی کی گئی۔ بعد نماز دیہیہ کے بعد تمام اہل شہر و بعض دیہات کے مسلمانوں نے مسجد محلہ پٹھان ٹولہ کھلگاؤں میں جمع ہوکر ایک بڑا جلسہ جس میں شہر کے عمائد عوام سب موجود تھے ... ایک اعلان ... آل انڈیا جمعیۃ العلماء ہند کی کوشش کی طرف متوجہ کیا۔ جلسہ حاضرین نے بالاتفاق جمعیۃ علماء ہند و انجمن تحفظ ناموس شریعت کی تجویز سے اتفاق کیا۔

آرہ

آرہ یکم دسمبر حسب اعلان جمعیۃ العلماء ہند ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو آرہ میں کل ہڑتال منائی گئی ...

ملیبار

طورو ضلع پشاور

کولوتارڑ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

اکبر پور شہزادپور ضلع فیض آباد

سیالکوٹ

قصبہ فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ

کے متعدد کرانے میں جمعیۃ العلمائے ہند کے ہر حکم پر دل و جان سے عمل کریں گے۔

لکھمینیا ضلع مونگیر

لکھمینیا ۳ دسمبر ... ۲۹ نومبر بروز جمعہ صبح سے شام تک کمل پرامن ہڑتال ہندو مسلم نے کی۔ اور جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ بصدارت شاہ مولوی ... ایک جلسہ منعقد ہوا ... ایک ٹھ تقریریں کیں اور سارڈا ایکٹ کے خلاف تجویزیں پاس ہوئیں۔

موضع بارو ضلع مونگیر

بارو ۳۰ نومبر حسب اشتہار جمعیۃ علمائے ہند ۲۹ نومبر کو یہاں مکمل ہڑتال رہی ...

نگرام ضلع لکھنؤ

فرخ آباد

پاپچھاپور ضلع بلگام

منٹدہ جام ضلع حیدرآباد سندھ

بسھارا ضلع مظفرپور

گونڈہ

باگیسر ضلع الموڑہ

قصبہ جٹ والہ

قصبہ عمری ضلع مراد آباد

کے خلاف تقریریں کیں۔ اور تجویز جو جمعیۃ العلماء ہند منعقد ہوئی پاس کی گئی۔ تمام حاضرین نے عہد کیا کہ سارڈا ایکٹ کی دفاعی تدابیر کے سلسلہ میں جو کچھ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے احکامات صادر ہونگے ہم سب ان کو قبول کرنے اور عمل صورت میں لانے کے لئے تیار ہیں۔

نواب آباد رک ضلع سکھر سندھ

رنگپور

بنارس

بلاس پور

دیناج پور بنگال

رسیڑا ضلع ہوگلی

ڈھاب گھنگاؤں

بینجان

[illegible]

سورت رانڈیر باردولی کٹھلتہ

۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو جمعیۃ علمائے ہند کے احکام کے ماتحت اساتذہ جامعہ ڈابھیل کی سعی بحمد اللہ بہت زیادہ کامیاب ہوئی۔ سورت میں موٹریں۔ گاڑیاں۔ مذبح اور مسلم دوکانیں تمام بند تھیں اور مسلمانوں کی جانب سے مکمل ہڑتال ہوئی۔ طاہری جماعت نے بھی ہر کام میں برابر کی شرکت کی۔ شام کو مسجد خواجہ دانا صاحب میں عظیم الشان جلسہ ہوا۔ حضرت مولانا سراج احمد صاحب مدظلہ۔ مولانا عتیق الرحمن صاحب مولانا مولوی بدر عالم صاحب مولانا عبد الجبار صاحب مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی مولانا محمد حسن صاحب رانڈیری مولانا مہدی حسن صاحب مولانا احمد بزرگ صاحب مہتمم مدرسہ ڈابھیل و مولانا سر غوب صاحب۔ و سیٹھ صاحب عیدروس (؟) و سیٹھ طیب علی صاحب و شیخ وحید الدین صاحب سورتی جیج دار و جناب محمد الغنی صاحب پٹیل خصوصیت سے قابل ذکر ہیں حضرت مولانا سراج احمد صاحب نے ساردا ایکٹ کے خلاف زبردست علمی تقریر فرمائی۔ مولوی محمد حنیف الرحمن صاحب نے ساردا ایکٹ کے خلاف تجویز کی تحریک کرتے ہوئے تقریر کی اور مولانا عتیق الرحمن صاحب نے اس کی حمایت میں مدلل تقریر فرمائی۔ اور سیٹھ طیب علی صاحب طاہری نے تائید مزید فرمائی آخر میں سیٹھ عبد الغنی صاحب نے مسلمانان سورت کی اولوالعزمی کا شکریہ ادا کیا اور سید صاحب عیدروس (؟) نے آخر میں دعا مانگی اور مجلس نے قبلہ رو ہو کر دعا میں شرکت کی۔ جلسہ کی صدارت شیخ وحید الدین صاحب سورتی جیج دار نے فرمائی۔

رانڈیر میں مولانا مولوی محمد حسن صاحب مہتمم مدرسہ محمدیہ رانڈیر اور مولانا مولوی مفتی مہدی حسن صاحب رانڈیر نے ساردا ایکٹ کے خلاف پُر جوش تقریر فرمائی۔ تمام گاڑیوں اور دوکانوں کی مکمل ہڑتال رہی۔

باردولی میں مولانا بشیر احمد صاحب سنبھل فاضل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل اور حکیم محمد اسمٰعیل صاحب باردولی نے ساردا ایکٹ کے خلاف تجویز پر تقریر فرمائی۔ باردولی میں جو ایک سیاسی تاریخی جگہ ہے مکمل ہڑتال ...

موضع برگی ضلع دربھنگہ

اوکھمو (بہار)

چاٹگام

پنچکبہ چندا بہادر پور

بالکانڈی

نواکھالی رامگنج

بالاگھاٹ

سلطان گنج بھاگلپور

وزیرآباد

چتور

دھام پور

محمدی شریف

شہوبت گاڑی

گورکھپور

جلالپور ضلع بریلی

کھاٹوریا

صنیر باڑی

تھانہ ڈومر

بندرگاہ ماربازی ضلع رنگپور (مشرقی بنگال)

ضلع میمن سنگھ

حاجی پور ضلع مظفر پور

موضع بریلی ضلع پرتاپگڑھ

تعلقہ ریہا باڑی ضلع بھنگہ

زیارت کاکاصاحب

مانلی ضلع حیدرآباد سندھ

کنک

ڈہاکہ ضلع جبہارن

پورا ہوریبہ محکمہ کرم گنج ضلع سلہٹ

کھریڈ ضلع کھڑکپور

کھریڈ ۲ دسمبر۔ ۹ نومبر کو بعد نماز مغرب بصدارت حاجی عبد احمد معلم اول مدرسہ عزیزیہ حسب اعلان جمعیۃ العلمائے ہند ساردا ایکٹ کے خلاف تجویز پاس کر کے وائسرائے ہند کی خدمت میں روانہ کر دی گئی۔

کیمل پور ضلع اٹک

کیمل پور ۲ دسمبر حسب ارشاد مجلس تحفظ ناموس شریعت جامع مسجد شہر کیمل پور (اٹک) میں بروز جمعہ ۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ایک غیر معمولی اور عظیم الشان اجتماع ہوا جس میں مضافات کے لوگ بھی شریک تھے۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی منظور کردہ تجویز بالاتفاق رائے پاس ہوئی۔ اور وائسرائے کو بھیج دی گئی۔ تمام مسلمانوں نے معاہدہ کیا کہ ہم جمعیۃ علماء کے حکم کے ماتحت ہر قسم کی قربانی کرنے کیلئے تیار رہیں۔ خصوصاً شہر کیمل پور کے نوجوان جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات کے ماتحت سول نافرمانی اور ہر قسم کی قربانی دل و جان سے کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بروز جمعہ ہڑتال بھی کی گئی۔

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

حکماء اسلام جن طبی کتابوں کو صدہا سال کی تالیف افکار تصنیف کر گئے تھے افسوس ہے کہ اس کے مطالعہ سے محروم ہو کر آج کل کے اطباء خود غرضی میں اپنے کو طب یونانی کی بربادی کا باعث ہو رہے ہیں۔ لیکن اگر آپ طب یونانی کی عظمت دیکھنا چاہتے ہیں تو ہماری بنائی ہوئی کوئی دوا استعمال کریں ...

ملنے کا پتہ: مینیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

اکسیر جذام

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی سے محبت ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے جائز مطلوب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میں آپکو خدا کو شاہد کرتے ہوئے صحیح مشورہ دیتا ہوں کہ آج ہی طلب فرمائیے ...

جنگ عظیم ہوگی

رعایت ہو تو ایسی ہو

حب بہشتی

جریانی — طلائے شادمانی

دس روپیہ میں

تاج — شاعر — پیمانہ

ناظم رسالہ پیمانہ و اخبار تاج و شاعر قصر الادب آگرہ (یوپی)

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے — رہبر زندگی — طبی خادم — صدائے صور

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جسمانی و دماغی طاقت کو بحال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

جنتری پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء — چھپکر تیار ہوگئی

منیجر جنتری ڈائری پوسٹ بکس نمبر ... کلکتہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی: یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۰ — دہلی یوم دوشنبہ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۲۹ء — نمبر ۴۴

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے
ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش
مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

بختیار پور سندھ — ۲۹ نومبر ۲۹ء کو بمقام بختیار پور سندھ ساردا ایکٹ کے خلاف جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ ایک جلسہ کیا گیا جس میں جناب ... ساکن خیر پور ضلع مظفر گڑھ نے ساردا ایکٹ کو خلاف شریعت یقین دلاتے ہوئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز پیش کی جو بالاتفاق منظور کی گئی۔

ابابکر پور ضلع مظفر پور — حسب تحریک جمعیۃ علمائے ہند ۲۹ نومبر ۲۹ء کو موضع ابابکر پور میں بعد نماز جمعہ جلسہ منعقد ہوا جس میں اطراف و جوانب کے سینکڑوں مسلمان شریک تھے ...

پرتاب گڑھ — ۲۹ نومبر ۲۹ء کو ضلع پرتاب گڑھ کے ہند مسلمانوں نے ساردا ایکٹ کے خلاف اظہار نفرت کرتے ہوئے دن بھر مکمل ہڑتال کی اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد ... میں ایک نہایت ہی عظیم الشان ...

کیشور ہاٹ ضلع راجشاہی — حسب اعلان جمعیۃ علمائے ہند ضلع راجشاہی ...

ڈیرہ اسمٰعیل خان ...

دولت پور ضلع سلطانپور ...

کھنہ ضلع لدھیانہ ...

قصبہ ٹکیٹ گنج ضلع فیض آباد ...

چکنہ پور ...

بھادیسہ ...

چھاؤنی سکندر آباد دکن ...

ایکاب ...

کنائی گھاٹ صوبہ آسام ...

جھانسی ...

مانکپور ضلع پرتاب گڑھ ...

نوشہرہ کلاں ضلع پشاور ...

تھانہ بنی پٹی ...

سنگمنیر ...

حیدر آباد دکن ...

جیسلمیر ...

خریداران الجمعیۃ سے ضروری گذارش

آپ کے مؤقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدہ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علمائے کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو بھی کو گرانا چاہتا ہے۔ اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدۂ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے۔ ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس مؤقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت و سعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں ہے۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اس کی کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دیں گے ان کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

"مینیجر"

سب سے شاہی تحفہ قیمت صرف دس روپے ...

شرطیہ علاج اور دوا مفت ...
پتہ — جنرل مینیجر جمن الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل
... فضل شاہ عامل دہلی

حلقہ قطب کا دواخانہ
... ناظم حلقہ قطب جمتھاول ضلع مظفر نگر

اشتہار عدالت
... (دستخط صاحب جج بہادر ربط انگریزی) (مہر عدالت)

دنیائے صحافت میں بالکل نئی چیز
شعلہ
بغاوت نمبر
... مینیجر شعلہ دفتر فیروز پور شہر

ماہوار رسالہ بالکل مفت
... مینیجر رسالہ کامیابی متصل بازار ...

قانون محبت کا لاجادو
... لدھیانہ

بستان العارفین
یا
وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

بہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہیے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات — ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (۳ روپے)

پیغمبروں کی زندگی
کے حالات اور واقعات معلوم کرنا چاہتے ہو تو حضرت مولانا ... احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ...

پاک زندگی
ملاحظہ کیجئے ...

چھوٹے بچوں کی تعلیم
...

تعلیم الاسلام
...

جنت کی کنجی
...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند کے خلاف جنگ

ممکن ہے کہ کانپور والوں میں دو چار اہل علم بھی ہوں۔ مگر عموماً تو وہ لوگ ہیں جن کے معتقدات کثرت داستانوں پر مبنی ہوتے ہیں اور جنکی تحریروں میں قرآن اور حدیث کی بجائے پیروں اور مرشدوں کے اقوال و ملفوظات نقل ہوتے ہیں۔ اب یہ لوگ کانپور میں تمونز علماء منتقل کرتے ہیں کوئی ان سے دریافت کرے کہ جمعیۃ العلماء اور موتمر علماء میں کیا فرق ہے اور یہ مقابلہ کی انجمن سارداایکٹ کی مخالفت کرے گی یا جمعیۃ العلماء ہند کے مقابلہ میں ایک جنگی کیمپ قائم کرے گی؟ اگر وارثان انبیاء کی یہی شان ہے تو نہ معلوم یہ امت کو کس قعر ذلت میں لے جا کر پھینکینگے اور وہ کیسے احمق انسان ہیں جو ان علماء کو اپنا مقتدا قرار دیتے ہیں۔ افسوس یہ ہے کہ علماء رفتہ رفتہ اس آہار کے ساتھ ہوگئے ہیں۔ اور وہ وقت دور نہیں

چیف کمشنر صوبہ سرحد کا فتویٰ

چیف کمشنر صوبہ سرحد نے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، حضرت مولانا حسین احمد صاحب مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور مولانا ظفر علی خاں کو سرحد میں داخل ہونے کی ممانعت کرنے کیلئے جو نوٹس جاری کئے تھے ان کے متعلق مفصل کیفیت اشاعت گذشتہ میں شائع کی جا چکی ہے۔ ان واقعات پر اظہار رائے کرتے ہوئے موقر معاصر زمیندار رقمطراز ہے:۔

اگر ان حضرات کو اس بنا پر واپس کر دیا جاتا کہ ان کی تقریروں سے حاضرین کے دلوں میں حس سیاسی پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اس لئے صوبہ سرحد میں بسنے والی مخلوق کے مربی اعظم سر ارمن برڈن ان قائدین کرام کو سرحد میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے قاصر ہیں تو سیاسات حکومت

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کا فتویٰ

صغرسنی کی شادی آیات کلام اللہ سے ثابت ہے

مکرم و محترم جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ صغرسنی کی شادی کے متعلق حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ مع ترجمہ کے روانہ خدمت ہے براہ کرم اپنے اولعزم اخبار میں شائع کر کے ممنون فرمائیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ مدرس مدرسہ عربیہ جامع مسجد شاہجہان پور - ۹ر دسمبر ۲۹ء

سوالات۔ مسٹر فریجر کہ چہار سوال بجناب حضرت ممدوح فرستادہ در خط خود نوشتہ بود کہ جواب ایں سوالات موافق قرآن شریف ارقام سازند

سوال۔ نکاح دختر صغیرہ کردہ دادن مادر و پدر را جائز است یا نہ۔

جواب۔ ایں مسئلہ از چند آیات کلام اللہ مستخرج میشود۔ آیتہ اول وانکحوا الایامیٰ منکم والصالحین من عبادکم وامائکم۔ طریق استخراج آنکہ ...

(ترجمہ) مسٹر فریجر نے حضرت مولانا ممدوح کی خدمت میں چار سوال بھیجکر اپنے خط میں لکھا تھا کہ انکے جوابات قرآن شریف کے موافق ارقام فرمائیں۔

سوال۔ چھوٹی لڑکی کا نکاح کرانا والدین کیلئے جائز ہے یا نہیں

جواب۔ یہ مسئلہ کلام اللہ کی چند آیات سے نکلتا ہے۔ آیتہ اول وانکحوا الایامیٰ منکم والصالحین من عبادکم وامائکم۔ طریق استخراج یہ ہے ...

... سے قرابت قریبہ بھی نہیں رکھتا خود اپنی لڑکی کا جو کہ قرابت قریبہ رکھتی ہے اور اور اسکی بھلائی کا لحاظ بھی زیادہ قابل اہتمام ہوتا ہے اوس کا نکاح کرانا تو قطعاً جائز ہوگا۔ اس طریق استدلال کو اصول کے موافق قیاس بالاولیٰ و دلالۃ النص کہتے ہیں۔

(از فتاویٰ عزیزی جلد اول مطبوعہ مجتبائی)

شادی صغرسنی

(از حکیم الامت حضرت مولانا مولوی شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی)

رسالہ البلاغ کے مضمون کا جواب

قولہ سے البلاغ کا مضمون لکھا جاویگا اور اقول سے اس مضمون کا رد لکھا جاویگا۔

قولہ اس میں شک نہیں کہ ایک مسلمان کیلئے کسی امر الٰہی کی نوعیت بدلنا حرام ہی نہیں بلکہ نافرمان اور مجرم بننا ہے۔ لیکن نابالغ لڑکیوں کے جواز نکاح کا کوئی حکم اسلام میں نہیں ملتا اسلام میں اس کی کوئی پوزیشن نہیں پائی جاتی بخلاف اسکے قرآن مجید کے پارہ چہارم رکوع ۱۲ میں نکاح کی عمر بتائی گئی ہے۔ وابتلوا الیتٰمیٰ حتی اذا بلغوا النکاح ۔۔۔۔۔۔

اقول آدمی جس فن کو نہ جانے اس میں کیوں دخل دے آیتہ کا مفہوم تفاسیر میں تو دیکھ لیا ہوتا۔ یہاں قابلیت نکاح سے مراد پوری قابلیت ہے اور پوری قابلیت بلوغ سے ہوتی ہے کیونکہ اس سے قبل وہ توالد و تناسل کی ...

دوسرے کو نہیں مانتے ہو۔ اب اکمال کو چھوڑ کر کہیں اور جگہ سے ثابت کرو جیسا کہ ہم اکمال سے زیادہ قوی دلیل سے ثابت کرتے ہیں۔ سنو! صحیح مسلم میں خود حضرت عائشہ رضؓ اپنا قصہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا جب یہ سات برس کی تھیں اور زفاف ہوا جب نو برس کی تھیں۔ اور آپ کی وفات ہوئی جب یہ اٹھارہ سال کی تھیں اور حدیث صحیح کے مقابل کوئی تاریخ نہیں ہوسکتی۔ مورخین کے پاس محدثین کی سی سند نہیں ہوتی۔

فائدہ متعلقہ بحث نکاح صغرسن

(۱) حضرت عائشہ رضؓ کی حدیث فعلی ہے جس میں جاہل کو یہ شبہ ہوسکتا ہے کہ شاید خصوصیت حضورؐ کی ہو میں ایک قولی حدیث لکھتا ہوں جو قانون عام ہے جس میں یہ شبہ نہیں ہوسکتا وہ حدیث یہ ہے ...

اریہ بلی

بموجب فیصلہ جمعیۃ علماء ہند ۲۹ر نومبر یوم جمعہ کو اس بستی کے تمام مسلمانوں نے جمع ہو کر سارداایکٹ کے خلاف احتجاجی جلسہ منعقد کیا اور حسب ہدایات ایک سب کمیٹی قائم کی گئی جو مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مرتب کردہ پروگرام کو عملی جامہ پہنائے گی۔

ٹکاری ضلع گیا

۲۹ر نومبر ۲۹ء بروز جمعہ قصبہ ٹکاری ضلع گیا میں مکمل ہڑتال منائی گئی اور بعد نماز جمعہ مسلمانان ٹکاری کا ایک عام جلسہ سارداایکٹ سے بیزاری کے اظہار کی غرض سے منعقد ہوا جس میں باتفاق رائے ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کی گئی اور سارداایکٹ سے بیزاری اور مسلمانوں کی برأت کی تجویزیں پاس ہوئیں جو وائسرائے بہادر ہند کے پاس بذریعہ تار روانہ کر دی گئیں۔

بالور ضلع سورت

حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند ۲۹ر نومبر ۲۹ء یوم جمعہ کو قصبہ ہذا میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں یہاں کے مسلمانوں نے ایک عام جلسہ منعقد کیا جس میں سارداایکٹ کی خلاف ورزی کا اعلان کیا گیا۔ اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مجوزہ تجویزیں نہایت شد و مد کیساتھ منظور کی گئیں اور وائسرائے کو بھی بھیجی گئیں۔

ساگر

بموجب تحریک جمعیۃ علمائے ہند ساگر شہر میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی مشترکہ نہایت پرامن اور مکمل ہڑتال ہوئی۔ ایک عظیم الشان جلسے میں سارداایکٹ سے بیزاری کا اعلان کیا گیا اور جمعیۃ العلماء ہند کے ماتحت رہ کر اسکے منسوخ کرانے کا عہد کیا گیا۔

اور جس جگہ جلسہ ہو سکا وہاں کے مسلمان سو کے جلسہ میں شریک ہوئے اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویزیں منظور کی گئیں۔ اور ان پر عمل پیرا ہونے کا عہد کیا گیا۔

کوٹ اڈرینگ (سندھ)

۲۹ر نومبر ۲۹ء کو کوٹ اڈرینگ میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ سارداایکٹ سے اظہار بیزاری کیلئے منعقد ہوا۔ جس میں ایکٹ مذکور سے بیزاری اور نارضامندی کا اظہار کیا گیا۔ اور اس کے منسوخ کرانے کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کے احکامات پر عمل کرنے کا وعدہ کیا گیا۔

ناروانج پار ضلع بالاگھاٹ

حسب اعلان مجلس تحفظ ناموس شریعت ۲۹ر نومبر کو جملہ مسلمانان ناروانج پار تحصیل وارہ سیونی ضلع بالاگھاٹ نے مکمل اور پرامن ہڑتال کی۔ اور ایک جلسہ بہ صدارت سید امداد علی صاحب منعقد کیا گیا جس میں سارداایکٹ کی دفعات پر نہایت مدلل تقریریں کی گئیں اور عہد کیا گیا کہ اگر سرکار برطانیہ نے مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ نہ کیا تو اس قانون کے منسوخ کرانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت جو حکم دیگی ہم اس پر بہر صورت عمل پیرا ہونگے۔

نیورگانوں ضلع بالاگھاٹ

حسب اعلان مجلس تحفظ ناموس شریعت ۲۹ر نومبر بروز جمعہ مسلمانان نیورگانوں تحصیل وارہ سیونی ضلع بالاگھاٹ نے نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال کی۔ اور بعد ...

ملکہ ضلع گجرات

تاکہ جمعیۃ علماء کے آئندہ پروگرام کو کامیاب بنانے کا کام انجام دے۔

۲۹ر نومبر ۲۹ء کو موضع ملکہ میں چالیس مواضعات کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت جناب سید میر اعظم شاہ صاحب منعقد ہوا جس میں سارداایکٹ کو یقیناً مذہب کے خلاف ہونے کی بنا پر اسکے منسوخ کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام کو کامیاب بنانے کی غرض سے ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کی گئی۔

رکسول ضلع چمپارن

۲۹ر نومبر یوم جمعہ کو رکسول میں نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال ہوئی۔ اور سارداایکٹ کے خلاف ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں رکسول اور اطراف رکسول کے مسلمانوں نے شرکت کی اور ایک سب کمیٹی اس مقصد کیلئے قائم کی کہ اس سارداایکٹ مخالف شریعت کو منسوخ کرانے میں جمعیۃ علماء ہند کے احکامات پر عمل درآمد کیا کرے۔

سگولی ضلع چمپارن

سگولی ضلع چمپارن میں ۲۹ر نومبر یوم جمعہ کو نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال ہوئی اور بعد نماز جمعہ ایک جلسہ زیر صدارت جناب شیخ علی حسین صاحب منعقد ہوا جس میں سارداایکٹ کو یقیناً مداخلت فی المذہب ہونے کی بنا پر اس کے منسوخ کرانے کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر مستعدی کے ساتھ کاربند ہونے کا عہد کیا گیا۔ اور ایک سب کمیٹی بھی قائم کی گئی۔

بابو محمد یعقوب صاحب گرامدار و حکیم رمضان علی صاحب و علیم اللہ و محمد حنیف صاحب و عبدالحمید صاحب و مولانا عبدالماجد صاحب نے سارداایکٹ کے نقائص کو خوب واضح کیا۔ اور متفقہ طور پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز منظور کی گئی۔

پورشہ ضلع دیناجپور

۲۹ر نومبر یوم جمعہ ۲۹ء کو جناب مولانا مولوی محمد حافظ علی صاحب سلہٹی کی تحریک اور جناب مولوی محمد عمر خاں صاحب اسلام آبادی کی تائید سے موضع پورشہ ضلع دیناجپور (بنگال) میں زیر صدارت رئیس پورشہ جناب حاجی الحرمین الشریفین مولوی محمد ابراہیم شاہ صاحب ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مجوزہ تجویز نہایت جوش و خروش کے ساتھ منظور کی گئی۔ موضع مذکور اور گرد و نواح میں تمام دن مکمل اور پرامن ہڑتال بھی منائی گئی۔

گوجرہ

۲۹ر نومبر ۲۹ء بروز جمعہ سب اہل اسلام گوجرہ نے ہڑتال منائی اور عیدگاہ میں ایک عام جلسہ منعقد کر کے سارداایکٹ کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اہل اسلام کو اس سے مستثنیٰ کر دینے کی گورنمنٹ سے پرزور اپیل کی گئی۔

ناگپور

حسب الحکم جمعیۃ علمائے ہند ناگپور میں ۲۹ر نومبر ۲۹ء کو ہڑتال ہوئی۔ اور مسجدوں میں دعائیں مانگی گئیں۔ شام کو جلسہ ہوا جس میں ...

روس میں دہریت کا غلبہ

عیسائیت کو مٹا دینے کی کوشش

ریگا کا ایک تار مظہر ہے کہ بالشویک روس میں عیسائیت کو بری طرح تباہ کردینے کی تحریک زوروں پر شروع ہوگئی ہے چنانچہ امسال بڑا دن بڑی مشکلوں سے منایا جائے گا۔ خدا کی ہستی سے انکار کرنیوالی جو جماعت روس میں پیدا ہوگئی ہے اس نے بڑا دن منانے کے خلاف تحریک شروع کردی ہے حکومت نے بھی ممانعت کردی ہے کہ اس سال چیڑ اور دیودار کے درخت کاٹ کر غیر ملکوں میں نہ بھیجے جائیں یہ درخت عام طور پر بڑے دن کے زمانہ میں کاٹے جاتے ہیں۔ اور غیر ملک میں بڑی تعداد میں بھیجے جاتے ہیں۔

بالشویک حکومت نے بڑے دن کی تعطیل منسوخ کردی ہے اور پانچ روز کا ہفتہ مقرر کردیا ہے۔

تمام شہر اور گاؤں میں سوسائٹی مذکورہ کی طرف سے مذہب کے خلاف جنگ جاری ہے۔ اور زوروں پر پروپیگنڈا پھیلایا جارہا ہے

میرٹھ کے مقدمہ سازش پر ایک آئینی اعتراض

روس سے صلح کے بعد مقدمہ اٹھا لینا چاہیئے

میرٹھ ۱۱ دسمبر آج مسٹر ڈانگے نے مقدمہ پر آئینی اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا کہ یا تو مقدمہ سازش کو آج ترک کردینا چاہیئے یا استغاثہ کا عرضی دعویٰ تبدیل کردینا چاہیئے کیونکہ آج سوویٹ روس اور انگلستان کے درمیان معاہدہ طے ہوگیا ہے اور اس استغاثہ میں بہت سے دلائل اور اظہارات سوویٹ حکومت اور کمنٹرن کے خلاف اور حکومت روس کے ارکان کے ...

والیسرائے کا اعلان

سکھوں کا فیصلہ

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا ایک اہم اجلاس

ناظم جمعیۃ کا اعلان

سید منیر ناتھ کی باغیانہ تقریر پر گرفتاری

کمانڈر انچیف کوہ ... پور میں

کارخانہ بم سازی کا معائنہ

شنگھائی نانکن ریلوے پر توجوں کی بغاوت سے حالت زیادہ نازک ہوگئی ہے برطانوی قونصل جنرل نانکن کو حکم دیا گیا ہے کہ اگر خطرہ ہو تو برطانوی عورتوں اور بچوں کو فوراً وہاں سے باہر بھیج دے۔

شنگھائی میں اس وقت تین جنگی جہاز موجود ہیں اور ہانگ کانگ سے فوجیں بھیجنے کا انتظام بھی ہورہا ہے ابھی وقت تک برطانوی مال کے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں آئی ہے۔ بشنائد اچنگ میں کچھ نقصان پہنچا ہوگا کیونکہ غیر ملکیوں کا ایک چھوٹا سا دستہ اس مقام پر آیا ہے غیر ملکیوں کو وہاں سے نکالنے کا انتظام کردیا گیا تھا لیکن تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ اچنگ میں مزید کمک پہنچ گئی ہے۔ اور باغی مسلسل جنگ کے بعد پسپا ہوگئے مزید کوئی خطرہ نہیں لیکن احتیاطاً غیر ملکی عورتیں اور بچے غالباً کل رات کو جہازوں پر پہنچا دیئے گئے ہیں۔

شمالی جماعت میں اختلاف

معاصر المقطم کو انگورہ سے ایک پیغام موصول ہوا ہے کہ ترکی دار الخلافہ میں یہ افواہ گرم ہے کہ شمالی جماعت میں اختلاف رونما ہونے کا پیدا ہوجانا ممکن ہے اور یہ کہ ترکی وزارت کی جدید ساخت میں کچھ غلط تبدیلیاں بھی کی جارہی ہیں۔

ترکی اور روس کے تعلقات

قسطنطنیہ کا ایک پیغام

معاصر الاہرام قاہرہ قسطنطنیہ کے ایک برقی پیغام کی بنا پر لکھا ہے کہ روسی وزیر امور خارجہ عنقریب انگورہ میں تشریف لائیں گے ترکی کے اخبارات اس دورہ کو بہت زیادہ سیاسی اہمیت دے رہے ہیں۔

حدود ترکی میں جنگ

ترکی اور اٹلی کے تعلقات

گاندھی جی اور مسٹر جناح کی ملاقات

صیہونی مجلس منتظمہ کے معتمد اعلیٰ کا بیان

چین کی نازک صورت حال

مدراس کے زمینداروں کا ...

دہلی میونسپلٹی کے جلسہ کی کارروائی

کنوؤں میں پمپ لگانے کی تجویز

دہلی ۱۶ دسمبر۔ دہلی میونسپلٹی کا معمولی اجلاس کل شام کو ۶ بجے ٹاؤن ہال میں مسٹر جانسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔

مسٹر ایس ایم عبداللہ جونیر وائس پریزیڈنٹ کے تعلیمی سب کمیٹی اور ٹرمینل ٹیکس سب کمیٹی سے استعفا دینے پر شیخ محمد صادق وکیل، اور سید ذوالفقار حسین صاحب بالترتیب منتخب ہوئے۔

مسٹر رشید الدین میونسپل کمشنر کے میونسپل ورکس سب کمیٹی اور سی نیشن سب کمیٹی سے استعفے اپر نور الحسن خاں صاحب اور میر محمد حسین صاحب منتخب ہوئے۔

ملیریا بخار کو روکنے کے لئے ہیلتھ آفیسر نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ دہلی کے کنوؤں پر ڈھکنے لگوا دیئے جائیں۔ اور پمپ بھی لگا دیئے جائیں۔ لالہ مدن موہن لال، لالہ شری رام، لالہ ست نرائن، خان بہادر، عزیز الدین، خان بہادر عبدالرحمن اور لالہ منوہر لال بھارگو وغیرہ نے پمپ لگانے کی تجویز کی مخالفت کی۔ اور کہا کہ پمپ لگانا بالکل فضول ہوگا روپیہ ضائع ہوگا۔ صدر اور ممبروں کے درمیان تقریباً ایک گھنٹہ تک اس پر بحث ہوتی رہی۔ سول سرجن نے تجویز پیش کی کہ ۹۵ کنوؤں میں سے چند کنوؤں میں پمپ بطور آزمائش لگا کر دیکھنے چاہئیں مسٹر جانسن اس تجویز کے حق میں تھے۔ لیکن خان بہادر عبدالرحمن نے اس کی بھی سخت مخالفت کی چنانچہ ووٹ لئے گئے۔ دونوں کی اکثریت سے تجویز منظور ہوگئی۔ اور اس کے لئے ۵ ہزار ۸ سو روپے کی رقم منظور ہوگئی۔

صوبہ دہلی کی توسیع کا مسئلہ

اسمبلی میں ایک تجویز کا نوٹس

باشندگان دہلی کا جلسہ عام

کوہ دامن میں بغاوت کے عناصر

باغیوں کو عبرتناک سزائیں

پشاور ۱۱ دسمبر کابل کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ کوہ دامن میں ابھی تک اضطراب پایا جاتا ہے۔ اعلیٰ حضرت غازی شاہ نادر خاں باغی اور مفسد عنصر کے استیصال کے لئے کوشاں ہیں۔ چنانچہ ۲۰ اشخاص کابل لائے گئے اور ان کے سر قلم کرا دیئے گئے۔ اور چور راہوں پر نمائش کے طور پر لٹکا دیئے گئے۔ فساد کی وجہ جنوبی ملاؤں کے فتوے بیان کی جاتی ہے وہ کہتے ہیں کہ حبیب اللہ (بچہ سقہ) امام مہدی تھا۔ اور گو نادر خاں نے اسے گولی سے مار دیا ہے لیکن وہ ابھی تک حضرت مسیح علیہ السلام کی طرح زندہ ہے وہ بہت جلدی واپس آکر نادر خاں کو سزا دے گا اور تخت واپس لیکر سچی اسلامی حکومت قائم کرے گا کہا جاتا ہے کہ ۵ دسمبر کو کابل میں پانچ اشخاص کو موت کی سزا دی گئی۔ ان کے خلاف موجودہ حکومت کو منقلب کرنے کی سازش کا الزام تھا ان میں محمد نعیم اور عبداللطیف نامی دو بھائی بھی تھے۔ جو کوہاٹ کے رہنے والے ہیں۔ اور تحریک ہجرت کے دوران میں ہندوستان سے افغانستان چلے گئے تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ عبداللطیف عہد امان اللہ خاں میں فوجی کپتان تھا۔ جہاں سے مستعفی ہوکر وہ حبیبیہ کالج کا پروفیسر بن گیا جب اعلیٰحضرت امان اللہ خاں نے اپنے باپ کے حرم کی سینکڑوں عورتوں کو آزاد کرکے انہیں نکاح ثانی کی اجازت دیدی تھی۔ اسوقت عبداللطیف نے ایک کیساتھ شادی کرلی تھی۔

گزشتہ شام چند لاریاں کابل سے یہاں پہنچی ہیں۔ جن کے مسافر اپنے سفر کی عجیب و غریب داستانیں بیان کرتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ جب وہ کابل اور جلال آباد کے وسط میں سرخ پل سے گزر رہے تھے ...

امان اللہ خاں کے خلاف ملا کی کے الزامات

اصلاحات کمیشن کے متعلق ...

طوفان ...

"ناگپور میل" کا مقدمہ

ناگپور ۱۱ دسمبر "ناگپور میل" کے مالکوں کے خلاف جو دیوانی میں مقدمہ دائر تھا آج اس کا فیصلہ سنا دیا گیا فیصلہ مدعیوں کے حق میں ہوا ہے ابھی تک یہ نہیں معلوم کہ کسقدر رقم دلائی گئی ہے تاہم اتنا معلوم ہوا ہے کہ جب تک مطالبہ بیباق نہ ہوگا مالکان اخبار کو ۶ فیصدی سود دینا پڑے گا۔

یہ اخبار عرصہ ہوا نکلکر بند ہوگیا ہے۔

لیبر کمیشن کا اجلاس ناگپور

ناگپور ۱۱ دسمبر لیبر کمیشن نے صنعتی اداروں کا معائنہ کیا۔ کمیشن دو حصوں میں منقسم ہوگیا تھا۔ ایک حصہ تو ادرک کے کارخانوں کو دیکھنے گیا اور دوسرا امپریس مل کو دیکھنے گیا۔ مسٹر سہراب جو امپریس مل کا منیجر ہے اس کا بیان بھی ہوا۔ ان کے بعد مسٹر رڈیلے کا بیان ہوا جو صوبہ متوسط و برار کی معدنیات کے نمائندے تھے۔

جس وقت کمیشن کا اجلاس ہورہا تھا تو تقریباً پانسو مزدور جو کپڑے کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں ایوان مجلس کے سامنے آگئے۔ دیوان چمن لال، مسٹر کاسلیا و مسٹر گوکھلے وغیرہ اوپر سے اتر کر آئے اور مزدوروں کو سمجھایا کہ اپنے نمائندوں کو منتخب کرکے بھیج دو۔ ان کی زبانی تمہاری شکایات سن لی جائیں گی، چنانچہ محمد اکبر کی معیت میں چھ نمائندے گئے اور انہوں نے مزدوروں کی شکایات کمیشن کے روبرو پیش کیں۔

کمیشن آج شب ہی کانپور جارہا ہے۔

کلکتہ ڈاکخانہ کا دو ہزار روپیہ لٹ گیا

اوورسیر ڈاکخانہ ہسپتال میں ہے

کلکتہ ۱۱ دسمبر موتی لال اوورسیر ڈاکخانہ برکل جبکہ وہ اگرپاڑہ اسٹیشن ڈاکخانہ کا دو ہزار روپیہ لے کر جارہا تھا تو چند لوگوں نے حملہ کرکے چھین لیا۔ ...

لاہور میں کانفرنسوں کی بہار

ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ اتفاق پر منحصر ہے

حکومت بنگال اور زرعی کمیشن

حکومت پولینڈ کا استعفا

فرزندان توحید پر کفر و شرک کی نحوست نے یورش شروع کردی تو سیاسیین تقدیر تھے۔ ان کے نزدیک "تبلیغ اسلام" کا ذکر قومیت اور وطنیت کے جذبات کو پژمردہ کردینے والا اور "ہندو بھائیوں" کی خوشنودی کو ناراضگی سے بدل دینے والا تھا۔ ساری سیاسی انجمنیں سکوت کے عالم میں بیٹھی ہوئی تماشہ دیکھتی رہیں مگر جمعیۃ ہی نے موقع کی نزاکت کو سمجھا اور اسلام کی خدمت کیلئے ایک دوسرے میدان میں آگئی۔ شدھی کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روک دیا گیا۔ مرتدین کو واپس کیا گیا سنگاؤں گاؤں میں دشمنان اسلام کے زور کو گھٹا دیا گیا۔ مدارس قائم کئے گئے مبلغین کا تقرر کیا گیا اور اسوقت جسقدر طریقے اس فتنہ کے سد باب کے لئے ممکن تھے ان سب پر جمعیۃ علماء نے عمل کیا اور بالآخر وہ تحریک جس جوش و خروش کے ساتھ اٹھائی گئی تھی وہ باقی نہ رہا اور ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کو اسلام کی دولت سے محروم کردینے کا جو منصوبہ قائم کیا گیا تھا وہ کامیاب نہ ہوسکا۔

جمعیۃ نے کبھی کسی زمانہ میں حکومت یا برادران وطن کی ناروا پاسداری نہیں کی۔ اور جس کی طرف سے جسوقت زیادتی ہوئی اسکا مقابلہ کیا۔ ایک وقت تھا کہ خود ہندوستان کے مسلمانوں میں فتنۂ افتراق کے شعلے بلند کئے جارہے تھے۔ سلطان ابن سعود کے اعلان ملوکیت کے بعد سنیت و وہابیت کی جنگ کو خوب چمکایا جارہا تھا یہ ایک ایسا مسئلہ تھا کہ اس پر اختلاف عقائد کے باعث علماء کا ایک دوسرے کے مخالف ہوجانا کوئی مستبعد نہ تھا مگر یہ جمعیۃ علماء ہی کا کام تھا کہ اسنے مسلمانوں کو افتراق سے بچایا اور سیاسی لیڈروں کی طرح جو اس موقع پر مسلمانوں کو لڑا کر خود فروغ حاصل کرنا چاہتے تھے وہ اختلافات کی آگ بھڑکانے کی کوشش میں منہمک ہوگئے لیکن جمعیۃ کے درپے نہ ہوئی بلکہ انکو سلجھانے کی کوشش میں منہمک ہی رہی۔ خدا کا شکر ہے کہ جمعیۃ کے پلیٹ فارم سے اسوقت بھی افتراق و انشقاق کی کوئی صدا بلند نہیں ہوئی۔ اور آپس میں لڑنے والے "علماء کا طبقہ" صلح پسند "لیڈروں" کا تماشہ دیکھتا رہا۔ نہرو رپورٹ کی اشاعت کے بعد جمعیۃ نے سب سے پہلے مسلمانوں کی رہنمائی کا فرض ادا کیا اور ایک ایسا مفصل تبصرہ شائع کیا جو ہندوستان کی آئینی جدوجہد میں ایک نہایت اہم دستاویز ہے اور جس میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کیلئے کافی ضمانت طلب کیگئی ہے۔ کل کی بات ہے کہ جسوقت حکومت نے اپنی ... اور غیر مسلم اکثریت کے ووٹوں سے ساردا ایکٹ کو منظور کرلیا اور ناموس شریعت پر ایک نیا حملہ کیا گیا تو جمعیۃ علماء ہی سامنے آئی اور اسی نے اپنی مجلس ...

اخبار الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

(۴)

ہم نے اپنی گذشتہ تین اشاعتوں میں قارئین کرام کو نہایت تفصیل کے ساتھ یہ بتایا تھا کہ جس وقت تک علماء ہند کی مقدس جماعت سیاسیات کے میدان میں نہیں آئی تھی اور اپنے گوشۂ عافیت میں بیٹھی ہوئی صرف درس و تدریس کے مشغلہ میں منہمک تھی اس وقت تک ہندوستان کے سیاسی لیڈر اسے برابر اس بنا پر مطعون کررہے تھے کہ وہ سیاسیات سے بالکل علیحدہ ہے اور اپنے ...

اس میدان میں اسی قدر کورے اور بے بہرہ ہیں جیسے عام مسلمان مذہب کے میدان میں۔

اگرچہ اسالیب بیان مختلف تھے اور حیثیتیں جداگانہ تھیں مگر مقصد واحد تھا، اور وہ یہ تھا کہ علماء کے وجود کو سیاسیات کے میدان سے خارج کیا جائے تاکہ سیاسی لیڈروں کو اطمینان حاصل ہوجائے اور وہ یہ سمجھ لیں کہ ان کی ...

جمعیۃ علماء کی مخالفت کا پروگرام

فرضی پروپیگنڈا

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات

علماء اور سیاست

دہلی سے کراچی تک باقاعدہ ہوائی راستہ

ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا کہ حکومت ہند کراچی سے دہلی تک باقاعدہ سلسلہ پرواز قائم کرنے کیلئے امپیریل ایرویز سے گفتگو کر رہی ہے ہوائی جہازوں کے آنے اور جانے کیلئے اوقات مقرر کرایہ وغیرہ طے ہو رہا ہے۔

امید کہ یہ سلسلہ اسی مہینہ میں یا تھوڑی سے شروع ہو جائے گا۔

اعلان من جانب دارالعلوم دیوبند

مورخہ رجب ۱۳۴۸ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کا انتقال ہو گیا ہے جو حضرات متعلقین و محبین دارالعلوم منی آرڈر اور بیمہ یا پارسل روانہ فرماتے ہیں وہ عموماً مدرسہ کے ہوتے ہیں بعض حضرات نو صرف مہتمم دارالعلوم تحریر فرماتے ہیں۔ اور بعض مہتمم کے ساتھ مولانا مرحوم کا نام درج فرما دیتے ہیں چونکہ حضرت کا انتقال ہو چکا ہے اس لئے بذریعہ الملاع عام اعلان کیا جاتا ہے کہ مدرسہ کے نام جو منی آرڈر یا بیمہ یا پارسل یا رجسٹری بھیجی جائیں ان میں اب مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم کا نام نہ لکھا جائے بلکہ عہدہ اہتمام دارالعلوم دیوبند کے نام سے بھیجا جانا کافی ہے۔ والا کہ مولانا مرحوم کے نام کے منی آرڈر وغیرہ مدرسہ میں نہیں پہنچیں گے۔

المعلن محمد طیب غفرلہ
قائم مقام مہتمم دارالعلوم دیوبند

دہلی میں نو مسلم لیڈی ڈاکٹر

ضرورت ہے

سردار اعلیٰ جنرل شاہ ولی خان کا دہلی میں ورود مسعود

(از مولانا نجم الدین افغانی متعلم مدرسہ امینیہ - دہلی)

فاضل محترم، مدیر جریدہ موقرہ الجمعیۃ دام فیوضکم خواہش مندم کہ سطری چند مکتوبم را لطفاً مندرج اشاعت خود ساختہ متشکرم گردانند۔ (آن اینست) بتاریخ ، دسمبر ۱۹۲۹ء سردار اعلیٰ و نجات دہندہ افغانستان، بطل حریت و فاتح کابل، جنرل غیور بہادر (شاہ ولی خان) سفیر مختار افغان متعینہ در لندن، با سردار رشید اعلیٰ (احمد علی جان) سفیر مقررہ افغان در فرانس برادر برادر زادہ شاہ الغازی (محمد نادر خان) ایداللہ ملکہ بنصرتہ، ہر یک کو کبہ شاہی، دہر یک عروج خطر آزادی، بسواری ٹرین میل ورود مسعود شان، در اسٹیشن دہلی شرف نمود، تقریباً یک مجمع عظیم از مسلمانان دہلی، باز سای ملت مثلاً حضرت قبلہ مفتی اعظم صدر جمعیۃ علماء مولانا محمد کفایت اللہ صاحب دام ظلکم (و امام کبیر جامع مسجد) با مولانا (عبدالماجد) صاحب و (مولانا محمد علی) صاحب و (مولانا مظہر الدین) صاحب وغیرہ حضرات انجم، و تمام باشندگان افاغنہ دہلی، چشم انتظار داشتند کہ، حالا نجات دہندہ افغان از افق شرق طلوع

بعدہ جنرل بہادر، با سلوک تعانق النعل بالنعل الطیب خاطر، و فرحت عالیہ دل، شکریہ حضرت علماء مرا اولاً و تمام مسلمانان دہلی را ثانیاً، نیز بجا آوردہ اظہار داشتند کہ، ما خاندان نادری ہر فرد، فرد خود را بحیثیت فدائی اسلام داشتند۔ و بمقابل خدمت و شرف اسلام، و آزادی قومی سر و مال، جان و عیال، دولت، و نعمت، را بعینہ یک لاشی محض شمردہ۔ و قعت و عزت اسلام عالم را۔ از تہ دل میخواہیم۔ نیز فرمودہ اند کہ۔ این خدمت کوچکی کہ ما یان در نیرو زہا۔ در کابل بروز داشتیم یک وظیفہ فرضیہ بود کہ۔ بدون آن نیز برای امکان نداشت شما دعا برا برید۔ و کوشش نمائید۔ و اتفاق ہندوستان را عموماً از دست ندادہ، یک توتہ مقناطیسیہ بوجود آوردہ، سعی بلیغ دارید کہ خدای عالم توی، شرف را در دنیا۔ بلا نظیر فائق و سر بلند تر دارد۔ (زندہ باد نجات دہندگان افغان)، (پائندہ باد استقلال افغانستان)۔

بعدہ برای بندہ یک فرصت عجیب دستیاب شد کہ، عرض خدمتش نمودہ بیان داشتم کہ تحلیل شما از خاک افغان، و ساکن الاصل بدخشانم، نیز اہالی بدخشان علاوہ معانقہ شدید الحب نمودہ کہ، از دی یوی سطر آزادی و وطن نوازی، و گسستن سلسلۂ منحوسہ غلامی بود ظاہر و آشکارا گردید۔ باز با استقبال

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر مطالعہ اپنی زندگی اور کسول الحصلیں کے آج تک کوئی کتاب اتنا پایہ ہر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ہے جس میں ناممکن العمل اصلاحیں عملیات ہوں۔ بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ یادو دریچے ہیں جن کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور یہ وہ عمل عمر بھر کے لئے کارآمد ہو جاتا ہے۔

قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہو گی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا۔ ہماری کتاب کے ذریعہ سے جتنے دل محبوب کو اپنا مطیع کرنا و دشمن کو زیر کر کے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپ کے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا علاوہ ازیں ہمارے کورس میں آپ کو ایسے قیمتی اور پوشیدہ بھید ہمارا ملیں گے۔ جن کے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہ کر سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ آج تک ناکام رہتے آئے ہیں۔ تو ایک مرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے۔ پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف عہ کر ناپسند آنے پر واپسی کی شرط ہے

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاوس ملتان شہر

ضرورت شادی

ایک شریف خاندان تعلیم یافتہ مسلمان بیوہ کے لئے جنکی عمر تقریباً چالیس سال ہے بر کی ضرورت ہے۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

معرفت ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ
خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

دہلی میں ایک مذہبی کتب خانہ کا قیام

الحمد للہ لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس بات کی مدت دل میں تھی وہ اللہ نے پورا کیا۔ دہلی میں اب تک کوئی ایسا کتب خانہ نہیں تھا جس میں کہ مذہبی کتابیں کا مفتی دستیاب ہو سکیں۔ ... مولوی عبدالرشید خان صاحب نے رفاہ عام و افادہ المسلمین کے لئے ایک ایسا کتب خانہ کھولا ہے جس میں مذہبی خدمت کا کافی انتظام کیا ہے یعنی مذہبی حدیث تفسیر فقہ وغیرہ کا باقاعدہ انتظام کر کے طلبہ کے لئے بالخصوص اور مسلمانوں کے لئے بالعموم کافی سہولت کر دی ہے۔ ... حضرت میاں صاحب مرحوم دہلی۔

اشتہار عدالت

سمن بغرض انفصال مقدمہ
(آرڈر ۵ قواعد ۱ و ۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء)

سر جنگ امرت لپیٹا (شربت اکسیر)

جریان

جنگ عظیم ہوگی

رعایت ہو تو ایسی ہو

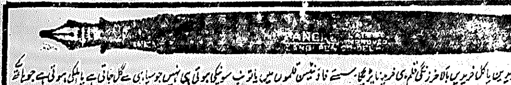

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

دوزخ کا کھٹکا

یہ سبق آموز اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ہے اس دور میں جبکہ خوف مذہب کی عظمت مفقود ہو رہی ہے اور خدا کا خوف لوگوں کے دلوں سے

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ساوتری کا قبول اسلام

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

جنتری پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء چھپ کر تیار ہوگئی ہے

منیجر جنتری ڈائری بکس نمبر ۱۰۳ کلکتہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کون سا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کیلئے مولانا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت شان ظاہر کرنے والے حقائق کو زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

A. N. Ganju Late Prop: Messrs Old Friends & Co: C/o J. N. Ganju Chief Auditors Office E. B. R. Kila Ghat. Calcutta.

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے ...... A. N. Ganju ...

آج بتاریخ ، ماہ دسمبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط جناب صاحب جج خفیفہ انگریزی

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۷۵

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

میمن سنگھ

سلہٹ

تعلقہ

مدراس

قصور

نیلور

کھیڑہ

مین پوری

کاشی گنج میمن سنگھ

آرہ ضلع مونگیر

شملہ

قصبہ لیوان ضلع سیتاپور

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

پرمہار ضلع مظفرپور

دانی پور ضلع دہاواڑ

باریسال

بالی جوری ضلع میمن سنگھ

وانمباڑی

تعاذی

گوجرانوالہ

کاٹھیاواڑ ضلع میمن سنگھ

میرپور خاص سندھ

ٹل ضلع کیمبل پور

دہلی سے کراچی تک باقاعدہ ہوائی راستہ

اعلان من جانب دارالعلوم دیوبند

مراسلات

دہلی میں نو مسلم لیڈی ڈاکٹر

ضرورت ہے

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

ساوتری کا قبول اسلام

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

اشتہار عدالت

بعدالت جناب صاحب جج خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۳۱۴ بابت ۱۹۲۹ء

بنام A. N. Ganju Lal Prop: Messrs Old Friends & Co: C/o J. N. Ganju Chif Aditors Office E. B. R. — Kila Ghat, Calcutta.

مدعا علیہ A. N. Ganju ...

اشتہار ہذا اس کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ تاریخ ۳۰ جنوری ۱۹۳۰ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

دہلی سے کراچی تک باقاعدہ ہوائی راستہ

ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا کہ حکومت ہند کراچی سے دہلی تک باقاعدہ سلسلۂ پرواز قائم کرنے کیلئے امپیریل ایرویز سے گفتگو کر رہی ہے ہوائی جہازوں کے آنے اور جانے کیلئے اوقات نیز کرایہ وغیرہ طے ہو رہا ہے۔
امید ہے کہ یہ سلسلہ اسی مہینہ میں پانچویں تاریخ سے شروع ہو جائیگا۔

اعلان من جانب دار العلوم دیوبند

۲ رجب ۱۳۴۸ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کا انتقال ہوگیا ہے جو حضرات متعلقین دار العلوم منی آرڈر اور بیمہ و پارسل روانہ فرماتے ہیں وہ عموماً ... بعض حضرات تو صرف "مہتمم دار العلوم" پتہ تحریر فرماتے ہیں اور بعض مہتمم کے ساتھ مولانا مرحوم کا نام درج فرما دیتے ہیں چونکہ حضرت کا انتقال ہو چکا ہے اسلئے بذریعہ الملاع عام اعلان کیا جاتا ہے ... مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم کا نام نہ لکھا جائے بلکہ عہدہ اہتمام دار العلوم دیوبند کے نام سے بھیجنا کافی ہے۔

صراط السلام

سردار اعلیٰ جنرل شاہ ولی خان کا دہلی میں ورود مسعود

(از مولانا نجم الدین افغانی متعلم مدرسۂ امینیہ۔ دہلی)

فاضل محترم، مدیر جریدۂ موقرۂ الجمعیۃ دام فیوضکم خواہش مندم کہ سطری چند بکتوبم را لطفاً مندرج اشاعت خود ساختہ متشکرم گردانید۔
(آن اینست) بتاریخ ... دسمبر ... سردار اعلیٰ و نجات دہندۂ افغانستان، بطل حریت و فاتح کابل، جنرل غیور بہادر (شاہ ولی خان) سفیر کبیر افغان متعینۂ در لندن، با سردار رشید اعلیٰ (احمد علی جان) سفیر مقررۂ افغان در فرانس بہادر برادر زادۂ شاہ الغازی (محمد نادر خان) ایداللہ ملکہ بنصرہ، ہر یک کوکبۂ شاہی و ہر یک عروج معطر آزادی، لیواری بمبئی میل ورود مسعود شان، در اسٹیشن دہلی شرف نمود، تقریباً یک مجمع عظیم از مسلمانان دہلی ... مثلاً حضرت قبلہ مفتی اعظم صدر جمعیۃ علماء مولانا محمد کفایت اللہ صاحب ...

بعدہ جنرل بہادر، باسلوب عالق النعل بالنعل، الطیب خاطرہ ... عالیہ دل، شکر بہ حضرت علماء مرا ادا و تمام مسلمانان دہلی ... اظہار داشتند کہ، ماخانان نادری ہر فرد۔ فرد خود را بحیثیت فدائی اسلام داشتند۔ و در مقابل خدمت و شرف اسلام، و آزادی شرعی، سر و مال، جان و عیال، و دولت، و نعمت ...
نجات دہندہ گان افغان)، (پائندہ باد استقلال افغانستان)۔

(مصباح الاسلام رسمدیقی ...)

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر بلحاظ ایسی زود اثری اور کسوٹی العمل کے آجتک کوئی کتاب ہندوستان بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ہے جس میں ناممکن العمل اصلاحی عملیات ہوں ...
... قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا ...
پتہ:۔ دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

ضرورت شادی

ایک شریف خاندان تعلیم یافتہ مسلمان بیوہ کے لیے جسکی عمر ... سال ہے بر کی ضرورت ہے ...
معرفت ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ
خمیرہ بادام طیوری

... دائمی نزلہ و زکام، سر کے چکر، دماغی محنت سے جی چرانا ... قیمت ... فی سیر علاوہ
منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرت سر

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو صدی مجرب نسخے

وسائل معاش

منیجر کتب علمیہ بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

یہ سبق آموز اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ہے اس دور میں جبکہ قلوب سے خدا کی عظمت مفقود ہو رہی ہے اور خدا کا خوف لوگوں کے دلوں سے دور ہوتا جاتا ہے ضروری ہے کہ مسلمان اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ اور بار بار کریں۔ دنیا میں مسلمان کے لیے سب سے ضروری اور بنیادی اصول ہی خدا کا خوف ہے جس بندہ کے دل میں خدا کا خوف نہ ہوگا، اس سے شریعت اسلامیہ کی پابندی ناممکن ہے۔
مولانا نے اس کتاب میں وہ تمام حدیثیں جمع کر دی ہیں جن میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب نار یا دخول جہنم یا کسی اور قسم کی وعید فرمائی ہے۔ جابجا عنوان بھی قائم کر دیے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لئے فہم مطالب میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے احادیث کے حوالے بھی دے دیے گئے ہیں۔
جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے۔ ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا بھی مطالعہ کریں۔ جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح اس کتاب میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے زبان صاف۔ بامحاورہ اور سلیس ہے۔
لکھائی چھپائی اچھی۔ کاغذ سفید اور چکنا
قیمت ...
ملنے کا پتہ منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ساوتری کا قبول اسلام

اجودھیا کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گزاری تھی۔ کیسے مسلمان ہوگئی؟ ہزاروں الزام و مصائب کے باوجود اس کے ارادے میں کیوں فرق نہ آیا؟ ماتا جی نے اسپر کیا جادو کر دیا کہ اسے ہندو دھرم کی ہر بات بری نظر آنے لگی؟ اگر وہ مسلمان ہوگئی تو پھر اس کا خاندان مسلمان ہونے پر کیوں مجبور ہوا؟
ان سوالات کے جواب آپ کو کتاب "ساوتری" میں ملیں گے۔
جس کے ۹۶ صفحات ہیں۔ اس تبلیغی افسانہ کو ایسے دلچسپ انداز سے بیان کیا گیا ہے۔ کہ ایکدفعہ شروع کرنے کے بعد آدمی ختم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے قیمت صرف ... محصولڈاک ...
تبلیغی مقاصد کے لئے جو حضرات ... سے زائد کتب منگائیں گے انسے محصولڈاک نہیں لیا جائیگا۔
مندرجہ ذیل کتابیں بھی مل سکتی ہیں
سیرۃ الحبیب ... برکات رمضان ... جنت کی کنجی ... تحفۃ الاسلام ...
ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

چھپکر تیار ہوگئی ہے
بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء

کتب فروش ...
منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ... کلکتہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس دار العلوم دیوبند ...
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

A. N. Ganju Lal Prop: Messrs Old Friends & Co. ... Chief Auditors Office E. B. R. ... Kila Ghat, Calcutta.

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

دہلی میں مسلم لیڈی ڈاکٹر

ضرورت ہے

اشتہار عدالت

اطلاع

جریان

جنگ عظیم ہوگی

رعایت ہو تو ایسی ہو

دہلی میں ایک مذہبی کتب خانہ کا قیام

زگی قلم کمپنی ... دہلی

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۴۸ ہجری ـ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۷۵

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

میمن سنگھ مسلمانان میمن سنگھ نے ۲۹ نومبر کو ایک عظیم الشان جلسہ کیا جس میں حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

۱۔ مسلمانان میمن سنگھ کا یہ جلسہ اعلیٰ حضرت وائسرائے سے درخواست کرتا ہے کہ مسلمانوں کو اس بل سے بری کیا جائے کیونکہ اس سے مذہب اسلام میں صریح مداخلت ہوتی ہے۔

۲۔ مسلمان اس بل کے منسوخ کرانے کیلئے ہر جانی و مالی قربانی کرنے کیلئے تیار ہیں۔

۳۔ ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کی جائے۔

(۴) تمام مسلمان بدل و جان اس پروگرام پر عمل کرنے کے لئے تیار ہیں جو جمعیۃ علماء ہند اس قانون کی تنسیخ کے لئے مقرر کریگی اور اس پر عمل کے لئے جانی، مالی، ہر طرح کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

کھیڑہ مسلمانان کھیڑہ کا ایک عظیم الشان جلسہ ۲۹ نومبر بروز جمعہ ہوا۔ جناب صدر داؤ میاں صاحب نے بتلایا کہ ہندو لوگ مسلمانوں کے خلاف کس طرح جوناگڑھ میں پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ اور کس طرح مسلمانوں کو ریاست کے معاملات سے بے دخل کرنا چاہتے ہیں۔ بعدہ چند تجاویز اس امر کے متعلق منظور ہوئیں۔ اس کے بعد مولوی غلام نبی صاحب نے سارداایکٹ پر تبصرہ کیا۔ اور مسلمانوں کو بتایا کہ کس طرح یہ قانون ...

سلہٹ ۲۹ نومبر کو مسلمانان سلہٹ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی محمد ... علی چودھری ہوا۔ شہر میں مسلمانوں نے مکمل اور پرامن ہڑتال کی۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجوزہ تجویز بالاتفاق رائے پاس ہوئی۔ اور جلسہ بخیریت برخاست ہوا۔

نغاشہ مسلمانان نغاشہ نے ۲۹ نومبر کو مکمل اور پرامن ہڑتال کی۔ اور ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حاجی نظام الدین صاحب ہوا جس میں سارداایکٹ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اور بتایا ...

قصور مسلمانان قصور کا ایک عظیم الشان جلسہ ۲۹ نومبر بروز جمعہ زیر صدارت ... منعقد ہوا۔ اور سارداایکٹ کے خلاف تقاریر ہوئیں۔

نیلور

مین پوری

کاشی گنج میمن سنگھ کاشی گنج میمن سنگھ میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں بتایا گیا کہ سارداایکٹ مسلمانوں کی شریعت اور ہندوؤں کے مذہبی قانون کے ...

آرہ ضلع مونگیر

شملہ

قصبہ لسوان ضلع سیتاپور

پرمہار ضلع مظفر پور

دانی نور ضلع ...

بارسیال

بالی جوری ضلع میمن سنگھ

نیلور

وانمباڑی

تھاذی

گودھرا

کاٹھیاواڑ ضلع میمن سنگھ

بیلا بزرگ

ٹل ضلع حبیب آباد

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے موقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا ... سال ختم ہو رہا ہے ...

"منیجر"

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

مہدر دواخانہ مختصر ایوبی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ماہوار رسالہ بالکل مفت

اکسیر جذام

بوتلوں کی روح پہنچ لی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

جو ہر بانی طلائے شادمانی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

کتاب العقائد | کتاب الطہارت | کتاب الصلوٰۃ | کتاب الزکوٰۃ | کتاب النکاح | کتاب الطلاق | کتاب الصوم | کتاب الذبائح

منیجر اسلامیہ دارالاشاعت ... دہلی

خطبۂ صدارت

جو ساردا ایکٹ (مسئلہ ازدواج صغرسنی) کے سلسلہ میں بتاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء

مسلمانان پٹنہ کے ایک عظیم الشان جلسہ میں

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کی انتہائی بدنصیبی

جمعیۃ علماء ہند کے خلاف بے معنی ناشکری

مذہب کے خلاف بغاوت

علماء کانفرنس کیوں ہو رہی ہے؟

مدینۂ طیبہ اور عین زرقا

خواجہ حسن نظامی اور ساردا ایکٹ

موتمر اسلامی کانپور کی دعوت کا جواب

ہڑتال کے بعد دوسرا زبردست مظاہرہ

۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو پر امن جلوس اور جلسے

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان

ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کی جو مہم جمعیۃ علماء ہند کے پیش نظر ہے اس کے سلسلہ میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں نے ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو مکمل ہڑتال کر کے اپنی مذہبی زندگی کا ثبوت دیا ہے۔

اب ان کا فرض ہے کہ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو ہر مقام پر نہایت پر امن اور شاندار جلوس نکالیں اور اعلیٰ پیمانہ پر جلسے منعقد کریں اور ہر شہر اور ہر قصبے میں تحفظ ناموس شریعت کے نام سے باقاعدہ کمیٹیاں قائم کر لیں اور اپنی آبادی کے لحاظ سے رضاکاروں کی معینہ تعداد بھرتی کر لیں اور کمیٹیوں کے عہدہ داروں کے ناموں اور پتوں سے مرکزی دفتر کو جلد از جلد اطلاع دیں۔

جلسوں میں پڑھنے کے لئے تقریر مرتب کر کے مرکزی دفتر سے بھیجی جائے گی مفصل ہدایات اور تجویز کا مسودہ بھی پوسٹر کے ذریعہ سے شایع کیا جائے گا۔

محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

۲۰ دسمبر کو دہلی میں منعقد ہوگا

انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسماعیل خاں کا جلسہ

پنجاب کے سجادہ نشینوں سے درخواست

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی مجلس منتظمہ کا اجلاس

وقت کے اہم مسائل پر غور و خوض

انجمن الجمعیۃ کیلئے ہر شہر اور قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ "منیجر"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

(۵)

الجمعیۃ مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۹ء کے مقالہ افتتاحیہ میں ہم نے سیاسی لیڈروں کے اس پروگرام کی تمام شقیں بیان کردی تھیں جو علماء امت کی آواز کو کمزور کرنے اور ان کے مقابلہ میں سیاسی لیڈروں کے اقتدار کو قوت پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے اور جس کے ایک بہت بڑے حصے پر عمل کیا جاچکا ہے۔ ہم نے ناظرین کے سامنے اس تمام جدوجہد کا نقشہ بلا کم و کاست پیش کردیا تھا جو علماء کو سیاست کے میدان سے خارج کرنے اور جمعیۃ علماء کی ... کو مسلمانوں کے دلوں سے نوگرانے کیلئے اب تک کی جاچکی ہے۔

ہم نے یہ بتایا تھا کہ جمعیۃ علماء ہند کے بڑھتے ہوئے اثر کو روکنے کی سب سے پہلی تدبیر یہ سوچی گئی کہ علماء کو سیاسیات میں دخل دینے کے ناقابل ثابت کیا جائے اور ان کی ایک نہایت مکمل اور منظم جمعیۃ کو مسلمانوں میں بدنام کیا جائے اور ان کے روشن کارناموں پر تاریکی کے پردے ڈالے جائیں تاکہ کوئی شخص جمعیۃ علماء کی مخلصانہ مساعی اور ... سے واقف نہ ہوسکے ...

کیا کہ علماء امت مسلمانوں میں "برہمنیت" پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ علماء کو برہمن اسلام کا خطاب دیا گیا، اور علوم دینیہ کو "برہمنیت" سے تعبیر کیا گیا، قرآن حکیم اور احادیث نبوی کی تعلیم کے مقابلہ میں آکسفورڈ اور کیمبرج کی تعلیمات پیش کی گئیں، علماء کرام کی جماعت کو ذاتی وجاہت اور شخصی حیثیت سے مرعوب کرنے کی سعی کی گئی، لغو اور مضحکہ خیز مضامین لکھ لکھ کر نہ صرف علماء بلکہ اسلام کو بدنام کیا گیا، غضب آلود تقریریں کرکر کے جہلا کو بھڑکایا گیا، غرض محض مولانا محمد علی صاحب کو جمعیۃ علماء کے سالانہ اجلاس کا صدر بنوانے کے لئے وہ سب کچھ کیا گیا جو کسی طرح مناسب نہ تھا اور جس کا نتیجہ افتراق و انتفاق کے سوا اور کچھ برآمد نہ ہوسکتا تھا۔ عالم اور غیر عالم کی بحث کوئی ایسی بحث نہ تھی جس کا علم ان حضرات کو پہلے سے نہ ہو۔ وہ جانتے تھے کہ جمعیۃ علماء کے اراکین میں ایک محدود تعداد غیر علماء کی بھی شامل ہے، اور ان کی شمولیت کا مقصد ...

جمعیۃ علماء کے تقرب پر حملہ

عالم اور غیر عالم کا سوال

کانپور کے اجتماعات

شنواریوں کی شورش

حکومت کابل کے خلاف زبردست پروپیگنڈا

چار ہزار ہندوستانی مسلمانوں کا محضر نامہ

شملہ میں جلسہ تعزیت

آل برما مسلم ٹیچرس کانفرنس کا سالانہ جلسہ

بنگال میں وزراء کا انتخاب

مسلم جہاز ران کمپنی

ریاست حیدرآباد میں وائسرائے کا دورہ

مکمل پروگرام

برطانیہ اور مصر

ٹائمس کی تصریحات

جامع مسجد بمبئی میں شاہ ولی خان کی تقریر

بحری کانفرنس میں ہندوستان کی شرکت

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کی تجویز

سوباش بابو کا مقدمہ بغاوت

کلکتہ ۲۴ دسمبر سوباش بابو کے خلاف بغاوت کا جو مقدمہ چل رہا ہے

یو پی کونسل کا تازہ اجلاس

مراد آباد میں ... علماء کا اجتماع

وائسرائے ہند کو صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

حضور نظام کے اختیارات میں کوئی مداخلت نہ کی جائے

جناب والا اس وقت ریاست حیدرآباد میں رونق افروز ہیں۔ ہز اگزالٹڈ ہائینس ہمیشہ دولت برطانیہ کے وفادار دوست رہے ہیں۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ ہز اگزالٹڈ ہائینس کے وقار اور اختیارات میں مداخلت کرنا چاہتی ہے۔

مجھے امید ہے کہ ہز ایکسلینسی کا طرز عمل ان خیالات کو غلط ثابت کردیگا۔ اور وہ ہز اگزالٹڈ ہائینس کے قدیم وقار اور اختیارات کے استحکام و دوام کا باعث ہوں گے اور اپنے شریفانہ برتاؤ سے اعلیٰحضرت نظام کی وفاداری اور تعلقات کو مزید ترقی اور پختگی بخشیں گے اور ہندوستان کے مسلمانوں کو تشکر کا موقع عطا فرمائیں گے۔

وزارت برطانیہ اور سیاسی قیدی

قیدیوں کی رہائی کی حکمت

مولانا احمد علی صاحب کی علالت

صدر جمہوریہ ترکی غازی کمال پاشا

بنگال کانگریس

ایک یورپین لیڈی کا قبول اسلام

اسٹیشنوں کی آرائش

انجمن مصباح السنۃ امروہہ کا جلسہ

وائسرائے اکنبولی ہند میں

تصحیح

پنڈت موتی لال نہرو اور گاندھی جی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

علمائے ملت "مولانا محمد علی کی نگاہ نوازش"

کیا کانفرنس کا ڈھونگ کچھ کارگر ہو سکتا ہے

(از مولانا محمد یعقوب صاحب شاہجہانپوری)

مبیں حقیر گدایان قوم را کین قوم
شہان بے کمر و خسروان بے کلہ اند

ایک ... دراز سے مولانا محمد علی کی تمام منزرہ مساعی جو اعدا اور مخالفین اسلام کے مقابلہ میں صرف ہونا چاہیئے تھیں، اور جن سے جبرو استبداد کے مجسم پہلوان اور جبروتی وطاغوتی طاقتوں کا مقابلہ ضروری تھا۔ جمعیۃ علمائے ہند کے مقابلہ میں صرف ہو رہی ہیں۔ اور کوشش کی جا رہی ہے کہ کسی طرح جمعیۃ العلماء ہند کا خداداد اقتدار اور اسکی غیر متزلزل شہرت کم ہو جائے۔ اور اس کے بعد مسلمانان ہند مولانا محمد علی اور ان کے ہمرازوں کو اپنا مقتدا و پیشوا تسلیم کر لیں۔

کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ وہ مولانا محمد علی جن کی نشوو نما مستغرق یورپ کے ماحول میں ہوئی ہو اور مدت مدیدہ تک جن کا مسلک انگلستان کے سفیر قائم ... کی وفاداری رہا ہو۔ آج علمائے ملت کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ سیاسیات میں ایسے ہی کورے ہیں۔ جیسے جاہل مسلمان ... مگر میں مولانا محمد علی سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب ان کی پالیسی یہ تھی کہ حکومت کے سامنے دست سوال دراز کریں۔ تو ... ان کو جبروتی طاقتوں سے مقابلہ کرنا ... اور انکو مسلمانوں کے منتخبہ پلیٹ فارم پر لا کر ...

سیاست میں کب دخل دیا اور کیا وہ کسی زمانہ میں بھی سیاست سے علیحدہ ہوئے جس کے متعلق ببانگ دہل اعلان کیے کہتا ہوں کہ جس وقت سے مذہب اسلام دنیا میں آیا اور اس نے اپنی روشنی سے دنیا کو منور کرنا شروع کیا اسی وقت سے علمائے اسلام نے میدان سیاست میں قدم رکھا اور کسی وقت بھی انہوں نے اس سے کنارہ کشی اختیار نہیں کی۔ چنانچہ قرون سابقہ میں علمائے ملت اور اخیار امت نے کفار کے مقابلہ میں جو کچھ اہم سیاسی کارنامے انجام دیئے وہ آج تک صفحات تاریخ پر درخشاں طور پر ثبت ہیں، سرزمین ہند میں بھی جس وقت مذہب اسلام داخل ہوا تھا۔ اسی وقت سے علمائے ملت نے اہم سیاسی امور انجام دینا شروع کر دیئے تھے۔ اور اپنی عدیم المثل سیاسی تدابیر کو کام میں لا کر مخالفین اسلام کو بتا دیا تھا کہ مذہب اسلام کے مقابلہ میں تمہاری کوئی تدبیر اور کوئی منصوبہ ہرگز کارگر نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ آج دعوے کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اگر علمائے ملت نے سیاست میں دخل نہ دیا ہوتا تو موجودہ زمانہ میں اسلام کے نام لیوا ہندوستان کے اندر ہزاروں کروڑ کی تعداد میں ہرگز نظر نہ آتے۔

علمائے ملت کو سب و شتم

مولانا محمد علی نے جہاں اپنی اس زہر آلود تقریر میں علمائے ملت کو سیاست سے ناواقف کہا ہے۔ وہاں حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار پر مختلف اعتراضات کی بوچھاڑ بھی کی ہے۔ یہ کیا بلکہ کسی کو بھی اس چیز پر ہرگز اعتراض نہ ہوتا اگر تہذیب و شرافت کی ... باگ کو مولانا نے اپنے ہاتھ سے نہ جانے دیا ہوتا۔ اور اپنے توازن دماغی کو اعتراضات کی رو میں نہ کھو دیا ہوتا۔ مگر افسوس کہ مولانا کا جذبہ نفس پرستی عنان تہذیب اور توازن ... عقل و فہم کو بالکل ہی کھو چکے ہوں گے۔ تو یقیناً ان کا نفس ہی ان کو ... کرتا ہو گا ورنہ تہذیب و شرافت تو بلا شائبہ مدیب۔ ہمیشہ ایسی "تہذیب" پر خون کے آنسو بہاتی رہے گی۔ اور اہل تہذیب ابد الآباد تک اس کے خلاف صف ماتم بچھائے رہیں گے۔ باقی رہا اعتراضات کی اصلیت و عدم اصلیت کا سوال تو اس کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ جب مولانا محمد علی تہذیب و متانت کی دریا کو قابو میں رکھنے کی ان سے کب توقع رکھی جا سکتی ہے۔ کہ انہوں نے اعتراضات کے بارے میں احتیاط سے کام لیا ہوگا۔

احقر محمد یعقوب شاہجہانپوری عفرلہ (فاضل دیوبند)

جامع مسجد دہلی میں ایک عالم حق کی آواز اور مسلمانان گیا کی صدائے بازگشت

علامہ عصر مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تقریر جو ۴ تاریخ کے الجمعیۃ میں شائع ہوئی ہے ایک تاریخی اور یادگار زمانہ تقریر ہے جو دور عباسیہ اور محدث عصر شیخ عبدالعزیز بن یحییٰ کنانی کے اس لمحہ کو یاد دلاتی ہے جب علامہ موصوف نے قدم و حدوث قرآن کے مسئلہ میں ایک ہی نعرہ حق سے اس زمانہ کے سب سے بڑے شہنشاہ (مامون) کی ساری بربیچ کو پارہ پارہ کر دی تھی۔ حق پرستوں کے لئے امتحان و ابتلا کا جیسا وہ زمانہ ... شاید زمانہ کی ترکش میں پرانے تیر ... ورنہ تاریخ کا اعادہ ہوتا یا واقعات میں مشابہت نہوتی۔ دور ملوکی میں الحاد آزاد۔ تشویش والیت و اعتزال کے لکچر اعلانیہ ہوتے تھے۔ مگر مامون باوجود اس حریت نوازی کے خود اسلام ہی کے اندر قیامت برپا کئے ہوئے تھا سیکڑوں علماء حق نے خوشی سے جان دینا قبول کر لیا اور سیکڑوں کو مامون کی تیغ استبداد نے ختم کر دیا۔ آج بھی دیکھ لیجئے ایک جانب مذاہب کو نشو و آزادی ملی ہوئی ہے۔

ضرورت ہے

ایک عالم علم دین کی جو کسی معتبر مدرسہ دینیہ کا فارغ التحصیل ہوں بچوں کو پرائمری تک کی تعلیم بھی دے سکتے ہیں۔ جامع مسجد کی نائب امامت ان کے متعلق ہوگی۔ خوش اخلاق ہونا از بس ضروری ہے کچھ وعظ کہنا بھی جانتے ہوں۔ تنخواہ فی الحال عنہ روپیہ ماہوار نقول سندات کے ساتھ اس پتہ پر درخواست دیں۔

مولوی منظور حسن صاحب۔ دہلوی مہتمم مدرسہ اسلامیہ سیکرو ریاست جیند

اطلاع

دی جاتی ہے کہ عروس نو ... برتھ کنٹرول (افلاس کا علاج) سہاگن کا سہاگ نامی ... رجسٹری ۔ ... نومبر ۱۹۲۹ء کو بعدالت صاحب رجسٹرار ... باضابطہ رجسٹریشن ایکٹ میرے نام ہوگئی کوئی صاحب مذکورہ ناموں کا استعمال کرکے خلاف ورزی قانون کے مرتکب نہ ہوں۔ ورنہ باضابطہ چارہ جوئی کی جائے گی۔

(عزیز حسن بقائی ایڈیٹر رسالہ "مقبول" دہلی)

خاکسار۔ سید نصیر الدین احمد (سابق پرنٹر و پبلشر وایڈیٹر) کریم گنج نصیر منزل۔ گیا۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۲۹ء

دوسری جانب شاردا ایکٹ نافذ ہوتا ہے۔ ... کا اعلان ہے۔ ... کی زنجیریں حرکت میں آ رہی ہیں۔ اللہ نے اس دور میں عبدالعزیز کو پیدا کر دیا۔ اور اس دور میں احمد سعید کو۔ دنیا دیکھے کہ ایمان و حق پرستی کی روح الٰہی کس طرح تڑپ اٹھتی ہے ایک ضعیف انسان ایک بڑی استبدادی طاقت کو چیلنج دیتا ہے۔ ...

مدرسہ عالیہ یونسیہ برہمن بیسہ ضلع پٹنہ میں
حضرت مولانا محمد حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کی
وفات حسرت آیات پر جلسہ تعزیت

کل بتاریخ ۲ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ یوم دوشنبہ کو بعد نماز ظہر مدرسہ عالیہ یونسیہ برہمن بیسہ ضلع پٹنہ میں فخر الہند حضرت مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کی وفات حسرت آیات پر مدرسین و طلبا کا عام جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں جناب مولانا مولوی محمد یونس صاحب بگہری بانی مدرسہ موصوف نے حضرت فخر الہند مرحوم و مغفور کی زندگی کے حالات ایسے سوز و گداز اور درد انگیز انداز میں بیان فرمائے کہ جن پر مولانا موصوف خود ہی رونے لگے۔ اور تمام سامعین پر بھی گریہ کا عالم طاری تھا۔ ...

دوزخ کا کھٹکا

یہ مستند اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے تالیف فرمائی۔ ... قیمت ۸/-

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

ساوتری کا قبول اسلام

اجودھیا کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گذاری تھی۔ کیسے مسلمان ہوگئی؟ ہزاروں آلام و مصائب کے باوجود اس کے ارادے میں کیوں فرق نہ آیا؟ ملائی نے اس پر کیا جادو کر دیا کہ اسے ہندو دھرم کی برات بری نظر آنے لگی؟ اگر وہ مسلمان ہوگئی تھی تو اس کا خاندان مسلمان ہونے پر کیوں مجبور ہوا؟

ان سوالات کے جواب آپکو کتاب "ساوتری" میں ملیں گے جس کے ۹۶ صفحات ہیں۔ اس تبلیغی افسانہ کو ایسے دلچسپ انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ شروع ہونے کے بعد آدمی ختم کرنے پر مجبور رہ جاتا ہے قیمت صرف ۸/ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

کیا مسلمان اس نعمت سے محروم رہیں گے
ہفت روزہ عمل
صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا۔ رفیق زندگی۔ طلاء عشرت ...

ملنے کا پتہ: حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفرنگر (یوپی)

مولانا محمد علی کا افسوسناک رویہ
جمعیۃ العلماء کو نقصان پہونچانے کی ناکام سعی

از ظاہر الانصاری سنبھلی متعلم دار العلوم دیوبند

...

میونسپل کمیٹی دہلی کا گوشت فروشی پر قصابان دہلی کا
چیلنج

...

مسلمانو اسلامی شان قائم رکھو

...

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

قانون محبت عرف کالا جادو

...

پتہ: جی ایل انڈیا میڈیکل ہاوس ملتان شہر

مشہور عالم زود اثر ممتاز و جیبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

...

ہمدرد دواخانہ متھرا یو پی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو قندری مجرب نسخے

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

نقش اسم اعظم ...

عاقل گویرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین حضرت سلسلہ پوش دہلی

جسمانی و دماغی طاقت سے مالامال کرنیوالا نادر تحفہ
خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

۱۹۳۰ء
بخشی پاکٹ ڈائری
چھپکر تیار ہوگئی ہے

منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

ضرورت شادی

ایک شریف خاندان تعلیم یافتہ مسلمان بیوہ کے لئے جن کی عمر تقریباً پچیس سال ہے۔ برکی ضرورت ہے۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

معرفت ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۸ہجری مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۶

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

جام پور ڈیرہ غازی خاں ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو حسب اعلان "مجلس تحفظ ناموس شریعت" شہر میں ہڑتال رہی تمام دن مسلم دوکانیں بند رہیں اور خطبہ جمعہ میں حاضرین کو اس قانون کے برے نتائج و عواقب اور مداخلت فی الدین ہونے پر روشنی ڈالی گئی۔ اور تمام حاضرین نے بیک آواز کہا کہ اگر سارڈا ایکٹ جبراً ہم پر نافذ کیا بھی گیا تو ہم علماء مذہب کے مشورہ سے اسکے پرخچے اڑادینگے۔ اور ہمیں مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ہر حکم تسلیم ہے اور ہوگا۔

ایک مختصر تقریر کی جس میں لوگوں کو اس کے نقائص سے آگاہ کیا۔ اسکے بعد متفقہ طور پر سارڈا ایکٹ کو مسترد کرانے کیلئے جمعیۃ العلماء کی مجوزہ تجویز کی تائید کی گئی۔ اور ایک سب کمیٹی کا قیام کیا گیا۔

دوسوہہ ضلع ہوشیارپور ۲۹ نومبر کو قصبہ دوسوہہ ضلع ہوشیارپور میں (بہ اہتمام جمعیۃ مسلم نوجوانان دوسوہہ) تمام دن مکمل اور اپنی نوعیت کی پہلی بے مثل ہڑتال کی گئی۔ اور مسلمانان دوسوہہ و علاقہ ہٰذا کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حکیم عبد اللطیف صاحب منعقد ہوا جس میں مولوی عبد المنان صاحب و جناب صدر کی جامع تقریروں کے بعد جمعیۃ علماء

لال جا ضلع بھاگلپور بعد نماز جمعہ ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ... جو آٹھ ہزار مسلمانوں کا مجمع تھا ...

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے موقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدہ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور جس طرح دشمنان مذہب کا مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے ... ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ ... ہندوستان میں ... مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدہ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بقا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے۔ سارڈا ایکٹ کے سلسلے میں اس موقر جریدہ نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت و سعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں ہے آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے پوری کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دینگے اُن کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

"مینیجر"

کسریا ضلع چمپارن حسب اعلان جمعیۃ علماء و انجمن رفاہ المسلمین موضع رامپور ...

کنکولی تھانہ بکسر جناب میر نور الدین احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ ایک جلسہ منعقد کر کے سارڈا ایکٹ کو مسترد کرانے کیلئے ایک درخواست وائسرائے ...

دیوبند ... **بستی** ... **اندولی ضلع** ... **بہاول نگر** ... **سہارنپور** ... **شاہجہانپور** ... **دربھنگہ** ... **سلیم نگر** ... **بنگلہ بریسال** ...

علاج بہتر ہو یا بیسی ہو

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ماہوار رسالہ بالکل مفت

حب مشتہی جسٹرڈ

جریانی طلائے شادمانی

اکسیر جذام

بونیوں کی کوئی تاریخ نہ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

نستر توڑ

غازی محمود دھرمپال کی لاجواب تقریر جس نے پنجاب کے آریہ کیمپ میں ہلچل ڈال دی تھی اس کتاب کے لئے غازی محمود کا نام ہی کافی ہے۔ اس تقریر میں ہندوؤں کے اصول بت پرستی پر بہت پر زور بحث کی گئی ہے مناظرہ کرنے والوں کے لئے نہایت کارآمد کتاب ہے قیمت صرف ۴ر

دو کتابیں

جنت کی کنجی

پاک زندگی

صراط مستقیم

اس زمانہ میں جبکہ دہریت کا سیلاب امنڈ رہا ہے اور ہر شخص کا مقصد و منتہائے نظر فقط دنیا کی زینت اور اسکا عیش ہے اور مسلمان الحاد پرستوں کی اندھی تقلید کے باعث سیدھے راستہ سے کوسوں دور جا پڑے ہیں ایسی حالت میں اس مصیبت کبریٰ کا علاج بجز اس کے کچھ نہیں کہ سامان اسلامی کتب کا مطالعہ اپنی زندگی کا ایک جز قرار دے لیں تاکہ وہ اپنی مذہبی زندگی کو دہریت کے مہلک طوفان سے محفوظ رکھ سکیں۔ اگر آپ اس بلا سے بچنا چاہتے ہیں جو مغرب سے مشرق کی جانب نہایت سرعت کیساتھ آرہی ہے تو

صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے

یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ زبان بھی بہت صاف اور اس قابل ہے کہ عورتیں اور بچے بھی اس کتاب سے فائدہ حاصل کریں۔ اس کتاب کو بار بار اور غور کر کے پڑھنے سے وعظ کہنے والوں کو بہت مدد ملیگی۔ اسکا ہر عنوان اہل علم کے نزدیک پیر طریقت کی مکمل تعلیم کا نمونہ ہے۔ کاغذ نفیس لکھائی چھپائی بہت عمدہ ضخامت ۲۱۶ صفحہ قیمت ایک روپیہ عہ

علم الکلام

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے اسلام کے مختلف عقیدوں کو ثابت کیا گیا ہے ہر مسلمان کو ضرور منگوا کر پڑھنی چاہئے۔ بہت ہی کم قیمت ہے

ملنے کا پتہ :- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

خطبۂ صدارت

جو ساردا ایکٹ (مسئلہ ازدواج صغر سنی) کے سلسلہ میں بتاریخ ۲۷ اکتوبر ۱۹۲۹ء مسلمانانِ پٹنہ کے ایک عظیم الشان جلسہ میں پڑھا گیا

(از جناب سید عبد العزیز صاحب بیرسٹرایٹ لا، ممبر کونسل بہار، پٹنہ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں میں جو طبقہ تعلیم یافتہ خوش حال اور روشن خیال ہے ان میں چودہ برس سے کم عمر کی لڑکی کی شادی کا رواج مطلقاً نہیں لیکن کسی ضرورت سے اگر مصلحتاً چودہ برس سے کم عمر کی لڑکی کی شادی کر دی گئی (یا ایسا کرنے پر) بھی تو جھوٹے مقدمات، اہانت آمیز اور غلط الزامات کے بے شمار دروازے کثرت سے کھل جائیں گے۔ اور جب اخلاقی حالت بالکل خراب ہو رہی ہے اور …

وہ قبل سے ان کے مد نظر ہو۔ اسلئے میری استدعا ہے کہ اس بل کے پاس کرنے پر جو کارروائی جس طبقے یا جس شخص سے سرزد ہوئی ہے ان پر ہم لوگوں کو بدنیتی اور چال بازی کا الزام لگا کر یا نئی تعصب کی آگ کو مشتعل کرنا اور اپنے قوی دعوے کو بدظنی کی آمیزش سے کمزور کرنا ہرگز مناسب نہیں۔ …

… کو دور کرنے سے غافل نہ رہے۔ بلکہ اس کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو جائے۔ اور اپنے اپنے حلقۂ اثر میں ہر شخص یہ کوشش کرے کہ اگر کسی کی شادی بلا کسی خاص وجہ یا مصلحت کے صغر سنی میں ہو رہی ہو تو اس کے والدین یا ولی کو اس کی مضرت بتلا کر کسی احسن طریقے سے روکا جائے۔

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خان کا اعلان

ہر ہفتہ شاہی دربار ہوا کریگا

پشاور ۱۶ دسمبر۔ اعلیٰ حضرت شاہ نادر خان کا ایک شاہی اعلان مظہر ہے کہ وہ ہر ہفتہ قصر دلکشا میں ایک دربار منعقد کیا کرینگے جس میں ہر کس و ناکس کی درخواستیں پیش ہو سکیں گی۔ کابل میں اسکا اعلان کر دیا گیا ہے۔

حیدر آباد میں وائسرائے کے مشاغل

اعیانِ حکومت سے ملاقاتیں

سکندر آباد ۱۶ دسمبر۔ کل وائسرائے نے اعلیٰحضرت فرمانروائے دکن سے پھر ملاقات کی۔ اسکے بعد مہاراجہ سرکشن پرشاد اور کونسل کے دیگر ارکان کو شرف باریابی بخشا۔ … لیڈی ارون نے شفا خانہ وغیرہ کا معائنہ فرمایا۔

معاصرین کے افکار و آراء

ہمارے لیڈروں کی حالت

رسول پاکؐ کی وفات کو چند سال گزر چکے ہیں۔ یارِ غار صدیق اکبرؓ بھی دنیا سے پردہ کر چکے ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں پر ایک نازک وقت آ پڑا ہے۔ اب مقابلہ صرف مقامی دشمنوں سے نہیں بلکہ عرب کے باہر کی بڑی بڑی پر شوکت سلطنتوں سے روما اور ایران کے سونے اور چاندی، ہیرے اور جواہر کے خزانے ان کی بڑی بڑی قواعد داں، باضابطہ اور آراستہ فوجیں، ایران لشکر کے بڑے بڑے سورما مسلمانوں کو کچلنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جماعت اسلامیہ میں ایک شیر دل ہستی سیف اللہ خالد بن ولیدؓ کی ہے جو سب کا مردانہ وار مقابلہ کر رہا ہے اور جس کی جرأت ہمت شجاعت سپہ گری پر دوست دشمن سب عش عش کر رہے ہیں۔ یکا یک روما کے محاذ جنگ پر عین دوران جنگ میں خلیفۃ کا پروانہ پہونچا …

… بھائی سے شاگرد استاد سے لڑ رہا ہے اور باہم عزیزوں کا سایہ تک دور کھنچے …

والے۔ ایک دوسرے کی عزت و آبرو مال و جان تک کے درپے ہو جاتے ہیں پھر جب صورت حال یہ ہے تو یہ سوال کیوں لب پر لائیے کہ "مسلمان اب کیوں نہیں روما و ایران فتح کرتے"۔ (سچ)

مسلمانوں کے افتراق کا علاج

ہر شخص اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ چُنے بیٹھا ہے۔ مرکزیت کا نام تک نہیں۔ اب ایک دو انجمنیں جن میں مرکزیت کی شان پائی جاتی تھی اس کے ارکان نے بھی آپس میں دست و گریبان ہو کر قوم کے ایک بڑے حصہ کو بد دل کر دیا ہے۔ مجلس خلافت کا کیا حشر ہوا، مسلم لیگ کا کیا حال ہے۔ جمعیۃ علماء و صوبوں میں کیوں بٹ رہی ہے۔ غرضیکہ مسلمانوں کی خانہ جنگیاں کمال تک پہنچ چکی ہیں۔ اور اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ تفصیل میں پڑنے کا یہ …

… تعالیٰ سمجھ کی توفیق دے۔ ان کے لیڈروں کے دلوں میں اخلاص کا جذبہ بھر دے کہ وہ قوم کی صحیح رہنمائی کر سکیں۔

ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

(شہاب)

ساردا ایکٹ کے متعلق ایک شرعی فتویٰ

مسئلہ نکاح صغار و صغائر کی تشریح

سوالات

۱۔ نابالغ بچوں کا نکاح شرعاً ثابت اور جائز ہے یا نہیں اور اگر ثابت ہے تو کس دلیل سے ثابت ہے۔

۲۔ بر تقدیر جائز اور ثابت ہونے کے اس سے کوئی شخص انکار کرے …

… کے مختصر جوابات یہ ہیں:۔

۱۔ نابالغ بچوں کا نکاح شرعاً ثابت اور جائز ہے اور اس کا ثبوت دلائل قطعیہ یعنی قرآن شریف اور حدیث متواترہ اور اجماع سے ہے۔

۲۔ چونکہ یہ دلائل قطعیہ سے ثابت ہے لہٰذا اس کے جواز کے منکر پر خوف کفر کا ہے۔

جوابات

الحمد للہ الذی … والسلام علی …

مکتوب بنام حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

(از مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر الشریعۃ بہار)

مکرمی جناب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند زاد مجدکم و بشکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ضروری گذارش یہ ہے کہ ساردا بل میں مسلمانوں کو شامل کرلئے جانے کے وقت سے ایکٹ بنجانے تک اور پھر ایکٹ بننے سے اسوقت تک اس کے خلاف جو کچھ کارروائی جناب نے کی ہے اور آپکی رہنمائی میں جمعیۃ علماء ہند نے اس سلسلہ میں جو جو خدمتیں انجام دی ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ معاملہ کی اہمیت نزاکت کو ملحوظ رکھکر آپ نے اس کو جمعیۃ علماء ہند کے منتخب شدہ ارکانوں کی …

نہیں کی (اگرچہ ان کے خیالات حقیقتہً نیک نیتی پر مبنی ہوں) تو مسلمانوں کے احساس فرض کا ایک مزید ثبوت بہم پہونچتا ہے۔

اب آپ نے رضا کاروں کے بھرتی کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے اور ۱۷ جنوری کیلئے ایک مزید آزمائشی و احتجاجی پروگرام کا اعلان کیا ہے جس کے اندر جتنی اس قسم کے مصالح مضمر ہیں اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ مذہبی طور پر اس جنگ کے لئے قابل اعتماد قوت مہیا کی جائے۔ مگر آپ دیکھ رہے ہیں کہ بعض مخلص ذمہ دار حضرات کی یہ خواہش ہے کہ جلد علماء تیزی کے ساتھ قدم اٹھایا …

اس طریق کار سے … اگر جمعیۃ علماء ہند … اور خاموشی اختیار … سے چند پیمانے … جب الگ ہو کر ایک … جاری کرنا چاہتی … اور کیا ہو سکتا ہے …

نہایت فراخ دلی کے … آج کوئی دوسری … ساردا ایکٹ … سکے تو جمعیۃ علماء …

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

لاہور کانگریس کا اہم ترین فرض

تصفیہ حقوق کا مسئلہ

کانگریس نے گذشتہ سال کلکتہ میں نہرو رپورٹ کی تصدیق و توثیق کرکے مسلمانوں کے ساتھ جو ظلم کیا تھا اس کا افسوسناک نتیجہ ملک کے تمام اہل اسلام حضرات دیکھ چکے ہیں۔ اور اب یہ حقیقت تمام دنیا پر واضح ہو چکی ہے کہ مسلمانوں کو من حیث القوم کانگریس پر کوئی اعتماد باقی نہیں رہا ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جہاں تک ان کے حقوق کے تحفظ کا تعلق ہے ہندو مہاسبھا …

اور ہندوستان کی ہندو مہاسبھا کو سب کچھ سمجھتے ہیں اور تمام قومی مسائل میں اپنی جدوجہد کی بنا انصاف اور رواداری پر رکھنے کے بجائے ہندوؤں کی خواہشات اور انگریزوں سے توقعات پر رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کو پوری طرح نظرانداز کیا جائے اور …

قومی مفاد کی تباہی کا خطرہ

جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نگاہ

گاندھی جی اور پنڈت نہرو کا دورہ

جزیرۃ العرب میں برطانوی حکمت عملی

سلطان ابن سعود کے خلاف فیصل الدویش کی بغاوت کا مفہوم عام طور پر یہ سمجھا جاتا تھا کہ برطانیہ جسے جزیرۃ العرب کے چپہ چپہ پر اقتدار حاصل ہے یہ سلطان موصوف سے مطمئن نہیں ہے اور ان کے طرز عمل کو اپنی پالیسی کے خلاف پاکر یہ چاہتا ہے کہ نجد و حجاز میں جو امن قائم ہو گیا ہے اسے تباہ و برباد کردے اور سلطان ابن سعود کی قوت کو مضمحل کرنے کے لئے ان کے مقابلہ میں اپنے کسی نہرے کو آگے بڑھائے۔ برطانیہ اس الزام کو سن کر کانوں پر ہاتھ رکھتا تھا اور یہ ظاہر کرتا تھا کہ اسے نجد کی اندرونی بغاوت سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے …

… اور اس سے قبل کہ معاملہ بہت زیادہ اہمیت حاصل کرے برطانیہ کو مجبور کیا جائے گا کہ وہ جزیرۃ العرب میں اپنی ریشہ دوانیوں سے باز آئے۔

گوشت فروشی کے قوانین

جس طرح دنیا میں اور سینکڑوں تجارتیں ہیں اسی طرح گوشت کی بھی ایک تجارت ہے جس سے لاکھوں بندگان خدا اپنا پیٹ پالتے ہیں اور جسے تمام متمدن ممالک میں خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ اس تجارت کی عمومیت کو دیکھتے ہوئے ضرورت اس امر کی تھی کہ ہندوستان میں جہاں کروڑوں باشندوں کی خوراک گوشت ہی پر منحصر ہے گوشت فروشی کے لئے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں اور مقامی میونسپل کمیٹیاں اپنی حدود کے اندر گوشت کی دکانوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں کھلوائیں مگر اس ملک کی بدقسمتی دیکھئے کہ یہاں اس تجارت پر طرح طرح کی پابندیاں عائد کی جاتی ہیں اور مختلف بہانوں سے یہ کوشش کی جاتی ہے کہ جہاں تک ہو سکے اس تجارت کو نقصان پہنچایا جائے …

لندن کانگریس کمیٹی کی قرارداد

لندن ۱۰ دسمبر۔ لندن کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ نے حسب ذیل قرارداد منظور کی ہے:

"انڈین نیشنل کانگریس کی شاخ لندن کو یہ معلوم کرکے گونہ اطمینان ہوا کہ اگرچہ بوڑھے رہنماؤں نے دہلی میں عجلت کے ساتھ رجعت قہقری اختیار کرلی ہے لیکن مسٹر سبھاش چندر بوس کو صحیح طور پر معلوم ہو گیا کہ اعلان وائسرائے اور ہندوستانی رہنماؤں کا اعلان ایسے اعلانات ہیں جو پہلے سے سمجھوتہ کرنے کے بعد شائع کئے گئے تھے اور انہوں نے اس سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ شاخ لندن کو اس بات کی بھی خوشی ہے کہ کامل آزادی کی حمایت اور نوجوانوں کی تحریک کے رہنما ہونے کے علاوہ مسٹر بوس کو اب منظم کارکنوں کی حمایت بھی حاصل ہو گئی اور انہوں نے ان کو ٹریڈ یونین کانگریس کا صدر منتخب کر لیا ہے اور کانگریس کی شاخ لندن ان سے درخواست کرتی ہے کہ وہ لاہور میں مکمل آزادی کے حق میں درجہ مستعمرات کے بین پردے میں دوسروں کے غدارانہ ہتھیار ڈال دینے کے خلاف سر توڑ جنگ کریں اور کانگریس سے مطالبہ کریں کہ وہ ان تمام اشخاص کو جنہوں نے مادر وطن کے ساتھ غداری کرکے اعلان دہلی پر دستخط کئے کانگریس سے نکال دیا جائے۔ نیز ایجی ٹیشن کو جاری رکھا …"

خلافت کانفرنس کا اجلاس لاہور

… یہ اجلاس خاص طور پر نہایت اہم اور قابل یادگار اجتماع ہوگا جس میں یقینی طور پر بہت سے ضروری امور پایۂ تکمیل کو پہنچیں گے۔ عامۃ المسلمین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس مرتبہ کانفرنس میں شرکت کو اپنا فرض منصبی سمجھیں اور کثیر تعداد میں شامل ہو کر مسلمانوں کے مطالبات کو تقویت پہنچائیں۔

اعلان ضروری متعلق دارالعلوم دیوبند ضلع سہارنپور

منجانب حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب

(۱) شب جمعہ ۳ رجب ۱۳۴۸ھ کو عشاء کے وقت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ موصوفہ دار آخرت کی طرف رحلت فرما گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

(۲) عامۂ مومنین سے عموماً اور حضرات معاونین و محبین مدرسہ سے خصوصاً التماس ہے کہ حضرت مرحوم کے لئے دعائے مغفرت و رحمت و رفع درجات اور مدرسہ کے لئے دعائے بقاء و حفاظت و برکت ظاہری و باطنی صدق دل سے فرمائیں اور مدت مدید تک ان دونوں دعاؤں کو جاری رکھیں۔

(۳) نیز سب ہوا خواہان مدرسہ کی خدمت میں عرض ہے کہ اگرچہ حضرت مہتمم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے جدا ہونا ایک عظیم الشان دردناک واقعہ ہے مگر اس کا اثر صرف اہل تعلق کی ذات تک ہے مدرسہ پر بفضلہ تعالیٰ اس کا کوئی اثر نہ سمجھا جائے۔ مدرسہ اسی امن و سکون و تبلیغ رسانی کے ساتھ جاری ہے سب کو مطمئن رہنا چاہئے اور بدستور بلکہ پہلے سے زیادہ اس کی اعانت و خدمت کی طرف متوجہ رہنا چاہئے۔

(۴) مصالح مدرسہ پر نظر کرکے حتی الامکان جلد سے جلد تجویز ہے کہ ارکان شوریٰ کا جلسہ منعقد کرکے نسبت تقرر مہتمم مستقل و دیگر ضروریات وقتیہ کے فیصلہ کیا جاوے۔

(۵) جب تک جلسہ میں معاملات مدرسہ طے ہوں مصالح مدرسہ …

حیدرآباد میں وائسرائے ہند کی تقریر

اعلیٰ حضرت خسرو دکن سے برطانیہ کے تعلقات

اندرونی معاملات کیلئے کونسل کا وجود

خاطر و مدارات کا شکریہ

وائسرائے کا کیمپ قصر فلک نما (حیدرآباد دکن) ۱۸ دسمبر۔ ہز اکسیلنسی وائسرائے نے اعلیٰحضرت شہریار دکن کو مخاطب کرکے ایک اہم تقریر ارشاد فرمائی جس میں آپ نے سب سے پہلے اس کا اعتراف کیا کہ ہندوستان کے وائسرائوں کے لئے یہ باعث فخر و مباہات ہے کہ وہ ہندوستان کی …

ترکیب ایسے معاملات ہیں جن سے حکومت ہمیشہ خاص طور پر دلچسپی لیتی رہے گی۔

اس بارے میں اعلیٰحضرت باور کریں کہ حکومت ہند اخلاقی طور پر ہمیشہ آپ کی مؤید رہے گی۔ اور وہ حیدرآباد دکن کا شاندار مستقبل دیکھنے کی آرزومند رہے گی۔ اس جدید نظم کے تجربہ سے جو اعلیٰحضرت نے خود اٹھایا ہے معلوم ہو گیا ہوگا کہ یہ طریقہ وسیع ملکوں کی حکومت کو …

مملکت دکن کی قدیم تاریخ

برطانوی تعلقات کا آغاز

رعایت کیلئے برطانوی افسران کی خدمات

کونسل کا قیام

برطانوی ہند اور دیسی ریاستوں کا مستقبل

حضور نظام کی دانشمندی کا اعتراف

کونسل کی ضرورت و اہمیت

عثمانیہ یونیورسٹی کے انتظام پر اظہار مسرت

دعا

حکومت افغانستان کے تدبر و دوراندیشی کے ثمرات

کوہ دامنی باغیوں کا استیصال

نئی دہلی ۱۷ دسمبر۔ گذشتہ دنوں میں کوہ دامن میں جو بدامنی کے آثار نمودار ہوئے تھے۔ ان کے متعلق مستند اطلاعات اب موصول ہو گئی ہیں۔ کچھ سقہ کے باقی ماندہ کوہ دامنی حامیوں نے شورش پھیلا کر چاریکار اور جبل السراج پر حملہ کر دیا تھا لیکن حکومت کی فوری توجہ کی وجہ سے ان کو اپنے مقصد میں ناکامیابی حاصل ہوئی۔ اور شاہی عساکر نے ان کو مذکورہ بالا دونوں مقامات سے پسپا کر دیا۔ حکومت افغانستان کے تدبر و دوراندیشی کا خاطر خواہ اثر ہوا۔ بغاوت کے سرغنوں کو تہ تیغ کر دیا گیا۔ اور مفسدوں کے پروپیگنڈے کا سد باب ہو گیا۔ جدید افواج میں بھرتی کا کام زوروں پر ہے۔ اور حال ہی میں چار ہزار اشخاص کا فوج میں اضافہ کیا گیا ہے۔ جن میں سے آٹھ سو ترک اور دو سو جگاری ہیں۔ حاجی اور شنگلی قبائل جنہیں لگان اراضی کی معافی دیدی گئی ہے دل و جان سے حکومت کے ساتھ ہیں۔ اور اس امر کے متمنی ہیں کہ انہیں کثیر تعداد میں فوج میں لے لیا جائے۔ کابل خیبر روڈ پر آمد و رفت باقاعدہ طور پر شروع ہو گئی ہے۔ اور اوائل دسمبر میں ایک لاری راستہ میں روک لی گئی تھی۔ جس کے سلسلہ میں ایک جھڑپ کے دوران میں ایک مسافر زخمی ہوا تھا بعد میں کوئی ناگوار حادثہ وقوع پذیر نہیں ہوا۔ مگر ایک غیر مصدقہ افواہ موصول ہوئی ہے کہ شنواریوں کا ایک گروہ پاشنا کاک اور لنڈی کوتل میں …

علمائے بنگال کا اقدام عمل

جمعیۃ علماء مشرقی بنگال کا قیام

نواب صاحب ڈھاکہ کی گرانقدر امداد

مسلمانوں کی راہ میں جو عظمت کی نہ مٹ گئی تھی۔ …

… دین محمد خان ناظم جمعیۃ علماء مشرقی بنگال۔

انقلابی تحریکات اور بنارس یونیورسٹی

بنارس ۱۸ دسمبر۔ کل پولیس نے بنارس ہندو یونیورسٹی کے طلبا کے مکانات کی جو تلاشیاں لی تھیں ان کی تفصیلات مظہر ہیں کہ یہ تلاشیاں قانون اسلحہ کے ماتحت عمل میں لائی گئی تھیں کہا جاتا ہے کہ مسٹر ہاندر پربودھ کے نام سے بنارس سے منگیر کو ایک پارسل میں گولہ بارود کا سامان ارسال کیا گیا تھا۔

وائسرائے اور لیڈروں کی کانفرنس

گاندھی، نہرو، جناح، پٹیل اور سپرو کو دعوت

دہلی ۲۰ دسمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جن ایام میں ہز اکسیلنسی وائسرائے جنوبی ہند کا دورہ کر رہے تھے تو انہوں نے خدمت میں گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جناح …

دعوت دی جب تو وہ اسے قبول کر لیں گے اور ہز اکسیلنسی کے سامنے ہز اکسیلنسی کے اعلان کے متعلق اپنے خیالات پیش کریں گے چنانچہ ہز ایکسیلنسی نے ۲۳ دسمبر مقرر کرکے ان بزرگوں کے پاس دعوت بھیجی یہ کانفرنس نئے وائسریگل لاج میں ہوگی۔

دہلی سے ہوائی ڈاک کا انتظام

کراچی اور دہلی کے مابین ہوائی جہازوں کی آمد و رفت

کراچی ۱۷ دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ۳۰ دسمبر سے کراچی اور دہلی کے مابین ہوائی ڈاک کا انتظام ہو گیا ہے کراچی سے ہوائی جہاز ولایتی ڈاک لے کر صبح سویرے روانہ ہوا کریگا۔ اسی طرح اسی دن صبح کو دہلی سے ایک ہوائی جہاز کراچی کے لئے روانہ ہوا کرے گا۔

دہلی خلافت کمیٹی کا جدید انتخاب

دہلی ۱۸ دسمبر کل شام کو بعد نماز مغرب دفتر خلافت کمیٹی میں اراکین خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کا دوبارہ انتخاب ہوا۔ تقریباً …

لاہور میں سردار انوپ سنگھ کی گرفتاری

پچیس ہزار کی ضمانت

ہوشنگ آباد میں ایڈیٹر ریاست کا مقدمہ

کیا ریاست کشمیر فروخت کی جائے گی؟

دہلی ۱۹ دسمبر۔ وزیر پبلسٹی ہز ہائی نس سری مہاراجہ آف کشمیر اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ایک انگریزی اخبار نے جو یہ من گھڑت افواہ مشہور کی ہے۔ کہ حضور مہاراجہ صاحب فرمانروائے کشمیر اپنی ریاست کو فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ سب ہندوستانی اخبارات بھی اپنے منقولات کے کالموں میں معہ حاشیہ درج کر رہے ہیں۔ یہ سراسر بے بنیاد اور بالکل لغو اختراع ہے۔ اور اس میں ذرہ برابر بھی صداقت نہیں ہے افواہ بدنیتی سے تراشی گئی ہے کیونکہ یہاں کسی کو اس بات کا خواب و خیال بھی نہیں۔ (دہلی انفارمیشن بیورو)

اعلیٰ حضرت حضور نظام کی فیاضی

دو ہزار پونڈ کا عطیہ

ہز اکسیلنسی وائسرائے اور لیڈی ارون کی تشریف آوری کی یادگار میں اعلیٰحضرت نے دو ہزار پونڈ کا ایک چیک ہز اکسیلنسی لارڈ ارون کی خدمت میں ارسال کیا ہے کہ وہ جس کام میں چاہیں خرچ کریں۔ ہز اکسیلنسی نے کہا ہے کہ یہ گرانقدر رقم وہ کل ہند ایجوکیشن فنڈ میں دیدیں گے جس کے لئے ۱۹۲۹ء میں ایک عام اپیل کی گئی تھی۔ اس وقت تک اس میں صرف اسی ہزار روپیہ وصول ہوا تھا۔ ہز اکسیلنسی اس فنڈ کی صدر ہیں۔

پنڈت موتی لال نہرو اور تصفیہ حقوق کا مسئلہ

کانگریس کو خاموش رہنے کی ہدایت

لاہور ۱۷ دسمبر۔ آج پنڈت موتی لال نہرو اور کانگریس کار کنان میں جو مشورہ ہوا ہے گو اخبارات کو باضابطہ طور پر اس کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے تاہم دریافت کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں بہت سے مسائل پر گفتگو ہوتی چلی رہی ہے۔ کہ سردار کھڑک سنگھ اور دیگر سکھ لیڈروں کو بلایا جائے۔ اور پنڈت موتی لال نہرو ان سے سکھوں کے حقوق کے مسئلہ پر گفتگو کریں۔ مقامی کانگریس میں اس مسئلہ کو نہ چھیڑا جائے اور کانگریس فرقہ وارانہ امور کو سائمن کمیشن کی رپورٹ کی اشاعت تک ملتوی کر دے۔ فی الحال صرف کامل آزادی اور مستعمرات کے درجہ کی حکومت پر بحث کی جائے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض مقامی کانگریسیوں نے یہ طے کیا ہے کہ وہ کانگریس میں کامل آزادی کی تجویز پیش کریں گے۔ اور یہ کہیں گے کہ تحریک ترک تعاون پھر شروع کی جائے۔

افغانستان اور جاپان

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں پر اظہار اعتماد ...

پریزیڈنٹ پٹیل کی پرائیویٹ دواسری کمیٹی

ناانصافی کی صریح مثال

دہلی ... مسٹر وٹھل بھائی پٹیل صاحب ... (نیشنلسٹ جماعت) ...

نیا طریقہ علاج

ازروئے

نیچرل سائنس

دنیا میں جسے کہیں آرام نہ ہوتا ہو وہ میرے علاج سے انشاء اللہ تندرست ہو سکتا ہے۔

حکیم عبد الوحید خاں (موجد نیا علاج دہلی) (انڈیا)

جواب کے لئے ٹکٹ بھیجیں۔

دہلی میں نو مسلم لیڈی ڈاکٹر

... مستورات اپنے علاج کے لئے ...

فقیر محمد ... حسن قادری الصابری دہلی

... ایسوسی ایٹڈ پریس ... مسٹر پٹیل ... اسمبلی ... ان امور مہمہ میں مشورہ دیتی رہے گی۔

اس کمیٹی میں مسلمانوں کا کوئی نمائندہ نہیں لیا گیا ہے ... مسلمانوں سے محروم ... جناب پٹیل صاحب ... ممبران اسمبلی میں سے ... (دہلی الفارمیشن بیورو)

فلسطین میں یہودیوں کی کارروائیاں

خفیہ طور پر اسلحہ کی فراہمی

الجامعۃ العربیہ (بیت المقدس) ... یہودی ... خفیہ ...

چیف کمشنر صوبہ سرحد کے رو یہ پر احتجاج

کانگریس کمیٹی کی قرارداد

پشاور ۱۸ دسمبر ... صوبہ سرحد ... مولانا ظفر علی خاں صاحب اور سید عطاء اللہ شاہ صاحب ... حاجی غلام رسول خاں ...

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادت مند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

... دفتر شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

جلسے میں ... امن کے ساتھ جلسہ برخاست ہوگیا۔

نیاز مند سکریٹری انجمن فیض الاسلام (رانی تالاب سورت)

گاندھی جی کو ایڈیٹر ترجمان سرحد کا برقی پیغام

مولانا ظفر علی خاں اور مولانا محمد اسحٰق کو سرحد میں خانہ آزاد کرایا جائے

ملک امیر عالم اعوان ایڈیٹر ترجمان سرحد (رزاد البنیادی) نے ... گاندھی جی کے نام ...

صوبہ سرحد ہرگز مطمئن نہ ہوگا ... مولانا ظفر علی خاں صاحب ... مولانا محمد اسحٰق صاحب ... منسوخ نہ کرائیں۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن فیض الاسلام سورت کا جلسہ

۱۸ دسمبر ۱۹۲۹ء کی شب کو ... انجمن مذکورہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا ...

عورت کے بھیس میں مرد

ضلع چمپارن کے صدر مقام موتیہاری کے گرلز اسکولوں میں ایک مرد عورت کی شکل میں چار سال سے ہندو لڑکیوں کو تعلیم دیتا تھا ... مدرسہ ... ہندوؤں کی عقل پر حیرت ہے!

احقر عبد الرزاق غفی عنہ مبلغ امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ چمپارن ۲۴ دسمبر ۱۹۲۹ء

اجتماعات کانپور کی دعوت کا جواب

(از مولانا محمد عثمان غنی صاحب ناظم امارت شرعیہ بہار)

مکرمی جناب مولوی عبد الکافی صاحب کانپوری سکریٹری مجلس استقبالیہ ...

ایک حنفی المذہب عالم کی ضرورت

... مدرسہ ... عالم ... تنخواہ ...

(مولانا) احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ بازار بلیماران دہلی

ضرورت شادی

ایک شریف خاندان تعلیم یافتہ مسلمان بیوی کے لئے جن کی عمر تقریباً پچیس سال ہو بیٹر کی ضرورت ہے۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

معرفت ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

۱۹۳۰ء بخشی پاکٹ ڈائری چھپکر تیار ہوگئی ہے

... ڈائری کیا ہے نہایت کام کی ہے ...

منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۸ کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

... شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

... حضرات مشتہرین ...

مرتضیٰ احمد خان مدیر و مدیر افغانستان لاہور

بوٹیوں کی روح کھینچ لی

... حکیم شجاعت علی محمود نگر ... لکھنؤ

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ "کامیابی" ...

منیجر رسالہ کامیابی وتبصرہ بازار کھاری ... دہلی

بورینہ دسوہا

برمبرده

پنگھٹی

وانی ضلع ستارہ

اندرولی

مرنگ

لکھنؤال کلاں لودھانہ

فارس گنج

سارد ایکٹ کے خلاف جلسے

قصبہ اجرارہ ضلع میرٹھ ...

اشتہار

او قاف مسجد فتحپوری کی نگرانی کیلئے ایک تجربہ کار اور مستعد آدمی کی ضرورت ہے جو تعمیر کے کام سے واقفیت رکھتا ہو حساب باقاعدہ رکھ سکے انگریزی دان کو ترجیح دیجائیگی مشاہرہ سو روپیہ ماہوار دیا جائیگا۔ درخواستیں بنام سیکریٹریان منتظمہ کمیٹی مسجد فتحپوری دہلی۔ معہ نقول اسنادات آنی چاہئیں۔ نقول واپس نہیں کیجائیں گی۔ درخواست دہندہ کیلئے بالواسطہ یا بلاواسطہ سفارش حاصل کرنیکی کوشش کرنا ممنوع ہے۔

المشتہر

حاجی عبد الرزاق و حاجی محمد اسحٰق سیکریٹریان منتظمہ کمیٹی مسجد فتحپوری دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

... دیسی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

شربت اکسیر

اگر تندرستی منظور ہے تو ...

جریان

... ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

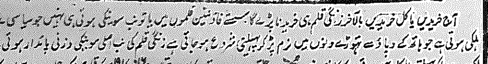

... زنبی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

... منیجر کارخانہ احسان بخش کرنال

مشہور عالم زود اثر تازہ ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

... پتہ: ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی-اے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹

نوٹ شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۴۸ہجری مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۷

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

صدر بازار میرٹھ ۲۹ نومبر کو جامع مسجد صدر بازار میرٹھ میں ... حافظ ... الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ ... ساردا ایکٹ کے خلاف تجویز متفقہ طور پر پاس کی گئی اور مسلمانوں کے مستثنیٰ کئے جانے کی اپیل وائسرائے سے کیگئی۔

چھاؤنی فیروزپور جناب ڈاکٹر محمد عبدالغنی صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۹ نومبر کو ایک جلسہ زیر اہتمام مجلس تحفظ ناموس شریعت در بارہ انفساخ ساردا ایکٹ منعقد ہوا ...

رائے بریلی ۲۹ نومبر کی ... مجلس تحفظ ناموس شریعت ...

عبداللہ خان صاحب، سید احمد ... دیوبندی کی باطل سوز اور موثر تقریر کے بعد چار ہزار مسلمانوں کا جلسہ دعا پر ختم ہوا اور مندرجہ ذیل رزولیوشن ... کے ساتھ منظور ہوئے۔

(۱) مسلمانان گنگوہ کا یہ عظیم الشان جلسہ تجویز مجوزہ مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند کو منظور کرتا ہے اور صدر صاحب کے دستخط سے آج ہی وائسرائے بہادر و گورنر بہادر مدراس کو روانہ کرنے کی خواہش کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ ... اور ان سرکاری ممبروں پر اظہار افسوس ...

آگرہ ...

قصبہ گھرونڈہ ضلع کرنال ...

قصبہ مجھ... ...

جہانجھا ...

بنگلور سٹی ...

ٹل ضلع کوہاٹ ...

کیشامت ...

بیلما ...

سورت ...

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے موقر جریدہ الجمعیۃ ... دشمنان مذہب ... علماء کرام کی توہین ... مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے ... اسلام نہ رہے ... ساردا ایکٹ کے سلسلہ میں اس موقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں ... وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے ... اپنے اخراجات پورے کرنے ... ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا ... امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی ... خدمات انجام دیں گے ان کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

"منیجر"

کرتے ہوئے نفرت اور بیزاری کا اعلان کرتا ہے جو ایسی پوزیشن سے تجاوز کر کے ایسے امور میں ملتوی بننا چاہتے ہیں جن میں ان کو تابع رہنا ہے اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ ان کو ہدایت دے۔

حیدرآباد (سندھ) جمعیۃ العلماء ہند کی حسب تجویز ۲۹ نومبر کو انجمن ...

آنند ضلع کھیڑا ...

موضع کیسا ...

گنگوہ ...

نجیب آباد ...

بٹالہ ضلع گورداسپور ...

موضع کومان ضلع مظفرپور ...

وصرم پور ضلع پورنیہ ...

پھاگلہ ...

قائم گنج ...

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسلامی رسوم ... معراج نبوی کی اصلی حقیقت ...

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

اکسیر جذام

یہ دوا علیحدہ نقیر ہے ... جذام ... قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام بوایہ مقام جھنجھا

ڈاک خانہ ہیلیا ہی ضلع بھاگلپور

رعایت ہو تو ایسی ہو

تصانیف مولانا شبلی			تصانیف مولانا ...		
الفاروق سوانح فاروق اعظم			مقالات شبلی مجلد مع فوٹو		
ایضاً کاغذ گلیز مجلد مع فوٹو			سفرنامہ ...		
سیرۃ النعمان			تذکرہ مشاہیر عالم کامل		
ایضاً کاغذ گلیز مجلد مع فوٹو			پردہ مجلد مع فوٹو		
سفرنامہ روم			اسلامی ...		
ایضاً کاغذ گلیز مع فوٹو			پردہ مجلد مع فوٹو		
سوانح مولانا روم			سوانح رستم ... خلافت		
ایضاً کاغذ گلیز مع فوٹو			نکاح جعفر اور عباسیہ		
المامون			تذکرہ مشاہیر عالم کامل مجلد مع فوٹو		
سوانح امام غزالی			...		
مقالات شبلی			بیگمات تیموریہ ...		
اورنگ زیب			۴۸ بیگمات کی سوانح عمریاں		
آغاز اسلام			ازواج النبی مسلم مجلد		
حیات سعدی			... میلاد شریف		
حیات حافظ			جنگ پلاسی ...		
حیات خسرو			لعل جان کی سرگذشت		

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس ہے ... اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے ... جوہر شباب ... مفت ...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

علم و ادب کی دنیا میں انقلاب پیدا کرنے والا ماہوار رسالہ

نئی روشنی دہلی

نئی روشنی ...

منیجر رسالہ نئی روشنی کوچہ چیلان دہلی

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

ہر مسلمان کے لئے ...

کتاب العقائد ... کتاب الطہارت ... کتاب الصلوٰۃ ... کتاب الزکوٰۃ ... کتاب النکاح ... کتاب الطلاق ... کتاب الحج ... کتاب الصوم ... کتاب اللباس ... کتاب الذبائح ...

منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس ... دہلی

حلقہ قطب کا دواخانہ

...

ناظم حلقہ قطب چرتھاول ضلع مظفرنگر

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل دہلی

ساردا ایکٹ کے متعلق ایک شرعی فتویٰ

مسئلۂ نکاح صغار وصغائر کی تشریح

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۱۰) مبسوط میں ہے تزوج عروۃ بن الزبیر رضی اللّٰہ عنہما بنت اخیہ ابن اختہ وھما صغیران یعنی عروہ بن زبیر رضی اللّٰہ عنہما نے اپنی بھتیجی کا نکاح اپنے بھانجے سے کر دیا حالانکہ وہ دونوں بچے تھے۔

(۱۱) فتح القدیر میں ہے تزوج قدامۃ بن مظعون بنت ...

جو حلال کی ہیں اللہ تعالیٰ نے واسطے تمہارے اور حد سے نہ بڑھو تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ حلال کو حرام کرنے کے کئی طریقے ہیں ایک یہ کہ اس حلال کو حرام ہونے کا اعتقاد کرے۔ دوسرا یہ کہ زبان سے حلال کو حرام ظاہر کرے۔ تیسرا یہ کہ حلال سے مانند حرام کے بچے۔ چوتھا یہ کہ حلال کے حرام ہونے کا لوگوں کو ...

ثلث عشرۃ کاملۃ

مولانا تصدق احمد خاں صاحب سے ایک مسلمان کا مطالبہ

(از مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی)

مولانا موصوف صاحب ساردا ایکٹ کی حمایت میں بڑی سرگرمی سے کام کر رہے ہیں اور اپنے رسالہ میں فرماتے ہیں کہ قانون ساردا ایکٹ کی پابندی پابندی شریعت ہوگی نہ کہ مخالفت شریعت اور بڑے زور سے دعویٰ کیا ہے کہ قرآن شریف وحدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نابالغوں کی شادی جائز ثابت نہیں ہوتی لہٰذا ساردا ایکٹ اگر نابالغوں ...

دیگر عورت کو اختیار دیا جائے گا کہ جہاں چاہے اپنا نکاح کر لے اگر اس نکاح کو بحال رکھا جائے گا تو ساردا ایکٹ کے قانون کی رو سے نابالغوں کا نکاح جائز وصحیح ثابت ہوا تو اس صورت میں تین امر دریافت طلب ہیں۔

(الف) آپ شریعت میں تو اس نکاح کو ناجائز ثابت کرتے ہیں اور ...

مؤتمر اسلامی کانپور

اور

جمعیۃ علماء ہند دہلی

مؤتمر اسلامی کانپور کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کو دعوت نامہ ۱۴ دسمبر کو موصول ہوا۔ دعوت نامہ میں جمعیۃ علماء ہند سے نمائندوں کو بھیجنے اور ان کے ناموں کی اطلاع ۱۸ دسمبر تک دینے کی استدعا کی گئی تھی وقت کی تنگی کی وجہ سے جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے انتخاب نمائندگان کی کارروائی نہ ہو سکی۔ مگر مولانا محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا حافظ احمد سعید صاحب مولانا حسین احمد صاحب ۲۰ دسمبر کی شام کو اپنی شخصی حیثیت سے کانپور ...

حسین احمد صاحب جو بمشکل اتنا وقت نکال سکتے تھے کہ سبجکٹ کمیٹی میں شرکت فرما کر واپس چلے جائیں، ساڑھے نو بجے تک سبجکٹ کمیٹی کے جلسے کا انتظار کر کے واپس چلے گئے۔ اور مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب دو دو روپے دیکر نمائندگی کے ٹکٹ حاصل کئے۔ مولانا محمد سجاد صاحب کو کسی طرح ٹکٹ نہیں ملا۔ بہرحال نو بجکر ۴۰ منٹ پر سبجکٹ کمیٹی کا جلسہ شروع ہوا ...

ساردا ایکٹ کے متعلق ایک شرعی فتویٰ

مسئلۂ نکاح صغار و صغائر کی تشریح

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۱۰) مبسوط میں ہے تزوج عروۃ بن الزبیر رضی اللہ عنہما بنت اخیہ ابن اختہ وھما صغیران یعنی عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہا نے اپنی بھتیجی کا نکاح اپنے بھانجے سے کر دیا حالانکہ وہ دونوں بچے تھے ...

جو حلال کی ہیں اللہ تعالیٰ نے واسطے تمہارے اور حد سے نہ بڑھو تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ حلال کو حرام کرنے کے کئی طریقے ہیں ایک یہ کہ اس حلال کو حرام ہونے کا اعتقاد کرے ...

تلک عشرۃ کاملۃ

مولانا التصدق احمد خاں صاحب سے ایک مسلمان کا مطالبہ

(از مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی)

مولانا موصوف صاحب ساردا ایکٹ کی حمایت میں بڑی سرگرمی سے کام کر رہے ہیں اور اپنے رسالہ میں فرماتے ہیں کہ قانون ساردا ایکٹ کی پابندی یا بندی شریعت ہوگی نہ کہ مداخلت شریعت اور بڑے زور سے دعویٰ کیا ہے کہ قرآن شریف و حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نابالغوں کی شادی جائز ثابت نہیں ہوتی لہٰذا ساردا ایکٹ اگر نابالغوں ...

دیگر عورت کو اختیار دیا جائے گا کہ جہاں چاہے اپنا نکاح کر لے اگر اس نکاح کو بحال رکھا جائے گا تو ساردا ایکٹ کے قانون کی رو سے نابالغوں کا نکاح جائز و صحیح ثابت ہوا تو اس صورت میں تین امر دریافت طلب ہیں۔

(الف) آپ شریعت میں تو اس نکاح کو ناجائز ثابت کرتے ہیں اور ...

موتمر اسلامی کانپور

اور

جمعیۃ علماء ہند دہلی

موتمر اسلامی کانپور کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کو دعوت نامہ ۱۴ دسمبر کو موصول ہوا۔ دعوت نامہ میں جمعیۃ علماء ہند سے نمائندوں کو بھیجنے اور ان کے ناموں کی اطلاع ۱۸ دسمبر تک دینے کی استدعا کی گئی تھی وقت کی تنگی کی وجہ سے جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے انتخاب نمائندگان کی کارروائی نہ ہوسکی۔ مگر مولانا محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا حافظ احمد سعید صاحب۔ مولانا حسین احمد صاحب ۲۰ دسمبر کی شام کو اپنی اپنی شخصی حیثیت سے کانپور ...

حسین احمد صاحب جو بمشکل اتنا وقت نکال سکتے تھے کہ سبجکٹ کمیٹی میں شرکت فرما کر واپس چلے جائیں۔ ساڑھے نو بجے تک سبجکٹ کمیٹی کے جلسے کا انتظار کر کے واپس چلے گئے۔ اور مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے دو دو روپے دیکر نمائندگی کے ٹکٹ حاصل کئے۔ مولانا احمد سجاد صاحب کو کسی طرح ٹکٹ نہیں ملا۔ بہرحال نو بجکر ۴۵ منٹ پر سبجکٹ کمیٹی کا جلسہ شروع ہوا ...

خیال سے پیش کیا تھا ... فیصلے کے بعد اسی قسم کا دوسرا ریزولیشن چند علماء کی طرف سے ... حاصل ہے ... کہ وہ ناکافی تھا۔ میں اس اعلان کے ساتھ کہ جمعیۃ علماء نے پوری یقین و وثوق کیساتھ ساردا ایکٹ کو خلاف شریعت اور اس کی تنفیذ کو مسلمانوں کے لئے مذہبی مداخلت قرار دیا ہے۔ اور اس کے سد راہ کے لئے مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کرانے کے لئے ایک مضبوط اور مستحکم مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کر لی ہے اور اسوقت تک ہندوستان کے تمام صوبوں میں اس کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں جن کی تعداد ۱۳۳ تک پہنچ چکی ہے اور برابر قائم ہو رہی ہیں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ اگر ریزولیشن کی عبارت نہ بدلی جائے ...

سلطان محمود صدر مدرس

مدرسہ فتحپوری دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

٢٦ رجب المرجب ١٣٤٨ھ

اجتماعات کانپور

علماء ہند کے خلاف ایک افتراق انگیز مثال قائم کر کے دنیا کو اپنا تماشہ دکھانا تھا۔

موتمر کی دوسری تجویز حسب ذیل ہے:۔

وائسرائے ہند اور لیڈروں کی ملاقات

تین گھنٹے کی گفتگو کے بعد بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا

نئی دہلی ٢٣ دسمبر۔ ہز ایکسلینسی وائسرائے اور قومی رہنماؤں کی ملاقات کے متعلق مندرجہ ذیل سرکاری کمیونیکے شائع ہوا ہے۔ وائسرائے نے مسٹر گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، مسٹر پٹیل، سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح سے آج سہ پہر میں نئے وائسرائے ہاؤس میں ملاقات کی گفتگو میں لندن کی مجوزہ کانفرنس کی کارروائی کے متعلق تبادلۂ خیال ایک محور رہی۔ حکومت کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ مجوزہ کانفرنس کے اراکین میں سے ہر رکن کو یہ آزادی حاصل ہوگی کہ وہ جو تجویز چاہے پیش کرے اور تجاویز متفقہ طور پر طے ہو جائیں گی۔ ... لازمی طور پر اس کا برطانوی رائے پر اثر پڑیگا۔ کانگریسی جماعت کی طرف سے یہ کہا گیا کہ تا وقتیکہ ملک معظم کی حکومت کی طرف سے پہلے ہی سے اطمینان نہ دلا دیا جائے کہ اس کانفرنس کے انعقاد کی غرض صرف یہ ہے کہ ہندوستان کے لئے مستقل طرز کی حکومت کا ایک دستور اساسی مرتب کیا جائیگا جس کی ملک معظم کی حکومت تائید کرے گی۔ اس وقت تک کانگریس کے لئے اس کانفرنس میں شرکت ہونا دشوار ہے۔

ہز ایکسلینسی نے اپنی تقریر میں اس کی وضاحت کی کہ تجویز صرف اس غرض کے لئے پیش کی گئی ہے کہ اس میں آخری اور قطعی فیصلہ کیلئے زیادہ سے زیادہ متفقہ طور پر جو کچھ طے ہو سکے طے کیا جائے جسے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کرنا ملک معظم کی حکومت کا آخری فرض ہوگا۔ ان کیلئے یا ملک معظم کی حکومت کے لئے یہ تقریباً ناممکن ہے کہ وہ کانفرنس کے فیصلوں کو کسی طرح پہلے ہی سے معین کر دیں یا پارلیمنٹ کی آزادی کو محدود کر دیں۔ اس کے بعد گفتگو ختم ہو گئی۔

کانفرنس سے واپسی پر لیڈروں کی طرف سے کسی قسم کا اظہار خیال نہیں کیا گیا۔ تاہم امید ہے کہ عنقریب ایک متفقہ بیان شائع کیا جائیگا۔

ہولناک حادثہ

وائسرائے کی اسپیشل پر بم

دہلی ٢٣ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ آج جس وقت ہز ایکسلینسی وائسرائے کی اسپیشل دہلی آ رہی تھی۔ تو دہلی سے دس میل کے فاصلے پر اس پر بم پھینکا گیا چنانچہ ڈائننگ کار کا دروازہ پاش پاش ہو گیا۔ ایک شخص زخمی ہوا ہے۔

مزید تفصیلات

معلوم ہوا ہے کہ بم نظام الدین اور نئی دہلی اسٹیشنوں کے مابین پھینکا گیا ہے یہ عجیب اتفاق ہے کہ آج سے ٹھیک سترہ سال پہلے آج ہی کے دن لارڈ ہارڈنگ پر جبکہ وہ دہلی آ رہے تھے۔ بم پھینکا گیا تھا۔ آج ہی وائسرائے نئی دہلی میں اپنے نئے مکان میں داخل ہونے والے تھے آج صبح کو کہرا اسقدر تھا کہ بم پھینکے کی نوعیت کا اندازہ نہ کیا جا سکا لیکن بعد میں جب کہرا کم ہوا ہے تو حالات معلوم ہونے لگے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اسوقت وائسرائے کی اسپیشل پچاس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آ رہی تھی اسپیشل سے پہلے جو انجن آ رہا تھا وہ بخیریت گذر گیا لیکن اسپیشل پر اس کا حادثہ ہوا۔

دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ بم راستہ میں رکھا گیا تھا جس میں ایک برقی تار لگا دیا گیا تھا جو تقریباً دو سو گز کے فاصلے پر ایکسپلوڈر سے ملحق تھا۔ خیال یہ ہے کہ ایکسپلوڈر کو ایک بٹن دبانے سے کام میں لایا گیا۔ بم پھٹنے کی وجہ سے دو گاڑیوں کے درمیان میں جو راستہ ہوتا ہے وہ بالکل چیتھڑے چیتھڑے ہو گیا۔ ایک گاڑی کے برآمدہ کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اور اس کی کچھ کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ گاڑی باوجود اس کے ٹھہری نہیں۔ اور نئی دہلی کے اسٹیشن تک چلی آئی۔ جو ٹھیک وقت پر پہنچی، ریل کی ایک پٹڑی بھی ٹیڑھی ہو گئی۔ اور راستہ کسی قدر خراب ہو گیا ہے۔ ایک آدمی زخمی ہوا ہے۔

نمائندگی کو بڑھایا نہ جائے گا ... کہا جائے مسلم لیگوں، خلافت کمیٹی اور جمعیۃ علماء ہند کے نمائندے خواہ ان کی تعداد چار ہی کیوں نہ ہو۔ فیصلہ کن رائے پیش کر سکتے ہیں۔

لیکن کیا پنڈت مالوی کے جمود سے یہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ حرکت میں آئیں گے۔

اعلان تعطیل

خدا کا شکر ہے کہ جریدہ الجمعیۃ قومی و ملی خدمات کو انجام دیتے ہوئے اپنی زندگی کے پانچویں سال کو پورا کر رہا ہے۔ اس مسرت میں کارکنان الجمعیۃ حسب معمول تعطیل کریں گے۔ لہٰذا قارئین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ یکم جنوری ١٩٣٠ء کے پرچہ کا انتظار نہ فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ٥ جنوری ١٩٣٠ء کا پرچہ قومی ہفتہ کی خبروں کو اپنے دامن میں لیکر آپ کی خدمت میں پہونچے گا۔

"مینجر"

اراکین مجالس قانون ساز مستعفی ہو جائیں

لاہور ٢٦ دسمبر لاہور کانگریس سے جو لائحہ عمل منظور کرایا جائیگا اس کا مسودہ گاندھی جی فوراً پنڈت موتی لال نہرو سے بڑی بحث کے بعد مرتب کر لیا ہے جو آج کانگریس کی مجلس عاملہ میں ...

کانگریس کی مجلس عاملہ اور نہرو رپورٹ

وائسرائے اور لیڈروں کی ملاقات

سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح کا بیان

گاندھی جی اور موتی لال نہرو پر اعتراض

گرفتار شدگان لاہور کی دفعہ کے تحت ضمانتیں

سر محمد شفیع کا خط

مرکزی کمیٹی کی رپورٹ کا خلاصہ

حیدرآباد میں ایک مفسد برہمن کی گرفتاری

بقیہ صفحہ ٢

لندن اور حادثہ بم

برطانوی پالیسی میں تبدیلی ہوگی

نجد و کویت کی مصالحت

وائسرائے کا تار ملک معظم کے نام

بم کے سلسلہ میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

حادثہ بم کے سلسلے میں لاہور میں گرفتاریاں

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس

خلافت کمیٹی دہلی کے انتخابات

مخزنیت کا مظاہرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

۲۶ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

اجتماعاتِ کانپور

علماء ہند کے خلاف ایک افتراق انگیز مثال قائم کر کے دنیا کو اپنا تماشہ دکھانا تھا

وائسرائے ہند اور لیڈروں کی ملاقات

تین گھنٹے کی گفتگو کے بعد بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ ہز ایکسلینسی وائسرائے اور قومی رہنماؤں کی ملاقات کے متعلق مندرجہ ذیل سرکاری کمیونیکے شائع ہوا ہے۔ وائسرائے نے مسٹر گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، مسٹر پٹیل، سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح سے آج سہ پہر میں قصر وائسرائے میں ملاقات کی گفتگو مجوزہ لندن کانفرنس کی کارروائی کے متعلق تبادلہ خیال پر محدود رہی۔ حکومت کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ مجوزہ کانفرنس کے اراکین میں سے ہر رکن کو یہ آزادی حاصل ہوگی۔ کہ وہ جو تجویز چاہے پیش کرے اور جوبات متفقہ طور پر طے ہو جائے گی ...... لازمی طور پر اس کا برطانوی رائے پر اثر پڑیگا۔ کانگریسی جماعت کی طرف سے یہ کہا گیا۔ کہ تاوقتیکہ ملک معظم کی حکومت کی طرف سے پہلے ہی سے اطمینان نہ دلا دیا جائے کہ اس کانفرنس کے انعقاد کی غرض صرف یہ ہے کہ ہندوستان کے لئے مستعمرات کے طرز کی حکومت کا ایک دستور اساسی مرتب کیا جائیگا جس کی ملک معظم کی حکومت تائید کرے گی۔ اس وقت تک کانگریس کے لئے اس کانفرنس میں شریک ہونا دشوار ہے۔

ہز ایکسلینسی نے اپنی تقریر میں اس کی وضاحت کی کہ تجویز صرف اس غرض کے لئے پیش کی گئی ہے کہ اس میں آخری اور قطعی فیصلہ کیلئے زیادہ سے زیادہ متفقہ طور پر جو کچھ طے ہو سکے طے کیا جائے جسے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کرنا ملک معظم کی حکومت کا آخری فرض ہوگا۔ ان کیلئے یا ملک معظم کی حکومت کے لئے یہ قطعی ناممکن ہے۔ کہ وہ کانفرنس کے فیصلوں کو کسی طرح پہلے ہی سے متعین کر دیں یا پارلیمنٹ کی آزادی کو محدود کر دیں۔ اس کے بعد گفتگو ختم ہو گئی۔

کانفرنس سے واپسی پر لیڈروں کی طرف سے کسی قسم کا اظہار خیال نہیں کیا گیا۔ تاہم امید ہے کہ عنقریب ایک متفقہ بیان شائع کیا جائیگا

ہولناک حادثہ

وائسرائے کے اسپیشل پر بم

دہلی ۲۳ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ آج جس وقت ہز ایکسلینسی وائسرائے کا اسپیشل دہلی آرہا تھا۔ تو دہلی سے دس میل کے فاصلے پر اس پر بم پھینکا گیا چنانچہ ڈائننگ کار کا دروازہ پاش پاش ہو گیا۔ ایک شخص زخمی ہوا ہے۔

مزید تفصیلات

معلوم ہوا ہے کہ بم نظام الدین اور نئی دہلی اسٹیشنوں کے مابین پھینکا گیا ہے یہ عجیب اتفاق ہے۔ کہ آج سے ٹھیک سترہ سال پہلے آج ہی کے دن لارڈ ہارڈنگ پر جبکہ وہ دہلی آرہے تھے۔ بم پھینکا گیا تھا۔ آج ہی وائسرائے نئی دہلی میں اپنے نئے مکان میں داخل ہونے والے تھے آج صبح کو کہرا اس قدر تھا۔ کہ بم پھینکے کی نوعیت کا اندازہ نہ کیا جا سکا لیکن بعد میں جب کہر کم ہوا ہے تو حالات معلوم ہونے لگے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس وقت وائسرائے کا اسپیشل پچاس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آرہا تھا۔ اسپیشل سے پہلے جو انجن آرہا تھا۔ وہ بخیریت گذر گیا لیکن اسپیشل پر اس کا حادثہ ہوا۔

دیکھنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بم راستہ میں رکھا گیا تھا جس میں ایک برقی تار لگا دیا گیا تھا۔ جو تقریباً ڈیڑھ سو گز کے فاصلے پر ایکسپلوڈر سے ملحق تھا۔ خیال یہ ہے کہ ایکسپلوڈر کو ایک بٹن دبانے سے کام میں لایا گیا۔ بم پھٹنے کی وجہ سے دو گاڑیوں کے درمیان میں جو راستہ ہوتا ہے۔ وہ بالکل چیتھڑے چیتھڑے ہو گیا۔ ایک گاڑی کے برآمدہ کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اور اس کی کچھ کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ گاڑی با وجود اس کے ٹھہری نہیں۔ اور نئی دہلی کے اسٹیشن تک چلی آئی۔ جو ٹھیک وقت پر پہنچی، ریل کی ایک پٹری بھی ٹیڑھی ہو گئی۔ اور راستہ کسی قدر خراب ہو گیا ہے۔ ایک آدمی زخمی ہوا ہے۔

وائسرائے کا تار ملک معظم کے نام

حادثہ بم سے ہمیں کوئی نقصان نہیں ہوا

لندن ۲۳ دسمبر۔ برطانوی دار العوام میں مسٹر بالڈون اور سر جان سائمن کے سوال کے جواب میں مسٹر ویجوڈ بین نے ہز ایکسلینسی وائسرائے کا مندرجہ ذیل تار پڑھ کر سنایا جو ملک معظم کے نام ہندوستان سے آیا تھا۔

ملک معظم کو افسوس کے ساتھ مطلع کرتا ہوں۔ کہ آج صبح کو جب ہم لوگ دہلی واپس ہو رہے تھے تو ہماری ٹرین کو اس کے نیچے ایک بم لگا کر تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ خوش قسمتی سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اور ہم میں سے بہت کم لوگوں کو یہ محسوس ہی ہوا کہ کیا واقعہ پیش آیا اس لئے مجھے امید ہے کہ اعلیحضرت مبالغہ آمیز خبروں سے متاثر نہ ہونگے۔ اس کے بعد مسٹر بین نے اتنا اور کہا کہ اگر وہ اس افسوسناک واقعہ سے لارڈ اور لیڈی ارون کے صاف بچ جانے پر اظہار مسرت کریں تو وہ حقیقتاً اس ایوان کے عام جذبات کا اظہار ہوگا۔

بم کے سلسلہ میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

لاہور ۲۴ دسمبر۔ آج صبح کو پولیس نے بیان وائسرائے کے اسپیشل پر بم کے سلسلہ میں کئی مکانوں کی تلاشیاں لیں اور ...

دیوبند اور مولانا خلیل الرحمن صاحب کی وفات پر اظہار افسوس کے متعلق تھی۔ دوسری تجویز یہ تھی کہ دیگر اسلامی انجمنوں (مثلاً جمعیۃ علماء خلافت کمیٹی اور مسلم لیگ) کی موجودگی میں موتمر اسلامی کا انعقاد غیر ضروری اور باعث خطرہ ہے مختلف تجاویز فلسطین اور سارد ایکٹ کے متعلق بالاتفاق رائے منظور ہوئیں۔ آخر میں یہ قرار پایا کہ ایک نام جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کا میرٹھ میں منعقد ہو۔ تاکہ اس صوبہ کے علماء کی وہ جماعتوں میں جو اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ ان کے درمیان کوئی مفاہمت کی صورت پیدا ہو جائے۔ ایک دفتر کے لئے ارکان کا انتخاب ہوا۔ جو صوبہ میں دورہ کرے گا۔ ایک مبلغ کا تبلیغ کیلئے تقرر کیا گیا۔ تفصیلی کارروائی آئندہ شائع کی جائے گی۔

نجد و کویت کی مصالحت کیلئے سعی

بصرہ، وزارت مستعمرات برطانیہ نے طے کیا ہے کہ کویت اور نجد میں اختلافات دور کرنے کے لئے ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ اس کانفرنس میں وزارت مستعمرات کویت اور نجد کے نمائندے شامل ہوں۔

برج حافظ وہبہ حکومت نجد کی نمائندگی کریں گے ابھی حال ہی میں حافظ وہبہ امیر کویت سے متنازعہ فیہ مسائل پر دیر تک گفتگو کر چکے ہیں۔ علاوہ بریں خلیج فارس کے ایک برطانوی افسر سے بھی ان کی گفت و شنید ہوئی ہے۔

اعلان تعطیل

خدا کا شکر ہے کہ جریدۂ الجمعیۃ قومی و ملی خدمات کو انجام دیتے ہوئے اپنی زندگی کے پانچویں سال کو پورا کر رہا ہے۔ اس مسرت میں کارکنان الجمعیۃ حسب معمول تعطیل کریں گے۔ لہذا قارئین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ یکم جنوری ۱۹۳۰ء کے پرچہ کا انتظار نہ فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۵ جنوری ۱۹۳۰ء کا پرچہ قومی ہفتہ کی خبروں کو اپنے دامن میں لیکر آپ کی خدمت میں پہونچے گا۔

"مینجر"

اراکین مجالس قانون ساز مستعفی ہو جائیں

لاہور ۲۴ دسمبر لاہور کانگریس سے جو لائحہ عمل منظور کرایا جائیگا اس کا مسودہ گاندھی جی نے پنڈت موتی لال نہرو سے ...

سر شفیع کا خط پنڈت مالوی کے نام

پانچ لیڈر مل کر ہندو مسلم مفاہمت کر سکتے ہیں

سر محمد شفیع نے پنڈت مدن موہن مالوی کے نام ایک کھلا خط ارسال کیا ہے جس میں انہوں نے مسٹر جناح وغیرہ کی ان کوششوں پر جن میں ہندو مسلم مفاہمت پر زور دیا گیا ہے۔ مالوی جی کی خاموشی پر اظہار تعجب کیا ہے۔ سر محمد شفیع نے اس خط میں موجودہ حالات کی نزاکت دکھا کر ہندو مسلم مفاہمت کی سخت ضرورت جتائی ہے۔ اور یہ تجویز پیش کی ہے کہ اگر گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، مالوی جی، سر تیج بہادر سپرو، سر ابراہیم رحمت اللہ اور خود سر محمد شفیع کی جلد سے جلد ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ تو ہندو مسلم مفاہمت کی کوئی صورت نکل سکتی ہے۔

بقیہ صفحہ ۳

کہ اس میں میرا نام کیوں منتخب نہیں کیا گیا مفتی صاحب نے وفد میں جانیکا وعدہ کیا اور پھر نہیں گئے۔ غرض یہ کہ اسی قسم کی اور باتیں بھی نہایت غضبناک لہجے میں کہیں۔

مفتی صاحب نے صدر صاحب سے اجازت لیکر کہا کہ مولانا محمد علی صاحب نے جس غضبناک طریقے پر گفتگو فرمائی ہے میں اس کی وجہ نہ سمجھ سکا شاید میں اپنا مطلب بیان کرنے سے قاصر رہا میں نے یہ نہیں کہا ہے کہ ہندوستان کے تمام امور کی نیابت و سیادت جمعیۃ علماء کے ہاتھ میں رہنی چاہئے ...

حیدرآباد میں ایک مفسد مرہٹہ کی گرفتاری

سکندرآباد ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ تقریباً دو ماہ ہوئے کہ ایک مرہٹہ نوجوان حیدرآباد کے ایک باشندے کے پاس تعارف کا ایک خط لے کر آیا اور اس کے ہاں ٹھہرا جب ہز ایکسلینسی لارڈ ارون کے حیدرآباد آنے کا زمانہ قریب آیا تو برطانوی ہند کے سی۔ آئی۔ ڈی نے شک کی بنا پر اس نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ گرفتاری کے بعد اس کے پاس کچھ کاغذات اور ایسا سامان ملا جو بم کی تیاری کے کام آتا ہے۔ گرفتاری کے بعد فوراً اسے برطانوی ہند کے سی۔ آئی۔ ڈی کے حوالہ کر دیا گیا۔ بمبئی کی خفیہ پولیس نے اس سلسلہ میں حیدرآباد دکن کے لوگوں کے بیانات بھی قلمبند کیے ہیں۔

مرکزی کمیٹی کی رپورٹ کا خلاصہ

کمیٹی نے سوائے بنگال کے ہر جگہ صوبجاتی خود مختیاری کی سفارش کی ہے صوبہ بنگال میں فرقہ وارانہ کشیدگی کی وجہ سے تشفیہ امور امان ایک ممبر کے ہاتھ میں رکھا جائے جس کا سرکاری عہدہ دار ہونا ضروری نہیں ہر صوبے کے گورنر کی حیثیت رفتہ رفتہ مثل ایک آئینی حکمران کے بنادی جائے۔ ...

سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح کا بیان

گاندھی جی اور موتی لال نہرو پر اعتراض

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس

مرادآباد میں علماء کا اجتماع

خلافت کمیٹی دہلی کے انتخابات

لندن اور حادثہ بم

برطانوی پالیسی میں تبدیلی

حادثہ بم کے سلسلے میں لاہور میں گرفتاریاں

والسرائے اور لیڈروں کی ملاقات

کانگریس کی مجلس عاملہ اور نہرو رپورٹ

گرفتار شدگان لاہور کی ضمانتیں

سر محمد شفیع کا خط

نجومیت کا مظاہرہ

بسلسلہ صفحہ ۲

(۲۲) اللہ جل شانہ سورۂ مائدہ میں فرماتے ہیں افحکم الجاہلیۃ یبغون ومن احسن من اللہ حکما لقوم یوقنون۔ یعنی کیا یہ حکم جاہلیت کا چاہتے ہیں اور کون شخص زیادہ اچھا ہے اللہ سے ازروئے حکم کرنے کے واسطے اس قوم کے جو یقین رکھتی ہے اس آیۂ شریفہ میں اللہ جل شانہ نے اہل کتاب کو عار دلایا ہے کہ تم لوگ باوجود صاحب علم اور اہل کتاب ہونے کے وہ کتاب جو آسمانی ہے جس کے تمام احکام مصلحتوں اور فائدوں اور انصاف اور بہتری دنیا اور آخرت پر مبنی ہیں اس کو چھوڑ کر احکام جاہلیت کے جو سراسر جہل اور مضرتوں اور خواہش نفسانی پر مبنی ہیں ایسے احکام کو چاہتے ہو حالانکہ اللہ جل شانہ کے حکم سے بڑھ کر مصلحتوں اور خوبیوں کا بھرا ہوا دوسرے کسی کا حکم نہیں ہو سکتا۔ اب یہاں سے جاننا چاہئے کہ چھوٹے بچوں کا نکاح جس کو اللہ تعالیٰ علیم و حکیم نے ہمیشہ کیلئے جائز فرمایا ہے اس کو جو شخص خلاف مصلحت جانے وہ نعوذ باللہ علام الغیوب کی طرف جہل کی نسبت کرتا ہے کیونکہ ان مصلحتوں سے خود جاہل ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

(۲۳) مشکوٰۃ شریف میں ہے عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلعم اذا خطب الیکم من ترضون دینہ وخلقہ فزوجوہ ان لا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد عریض۔ رواہ الترمذی۔ یعنی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جس وقت پیغام بھیجے نکاح کا طرف تمہارے وہ شخص کہ راضی ہو تم دین سے اس کے اور خلق سے اس کے پس نکاح کر دو اس کا اگر نہ کرو گے ...

[illegible]

مسلمانان کرنال کا تعزیتی جلسہ

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم کیلئے دعائے مغفرت و فاتحہ

فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہتمم دار العلوم دیوبند کی ناگہانی وفات حسرت آیات سے امت اسلامیہ کو عموماً اور منتسبین دار العلوم کو خصوصاً جو ناقابل برداشت صدمہ پہنچا ہے وہ الفاظ سے بیان نہیں کیا جا سکتا حقیقتہً یہ حادثۂ فاجعہ طلبۂ علوم دینیہ اور علمائے اسلام کیلئے غایت درجہ صبر شکن اور جانکاہ صدمات کا موجب ہے۔ اور بالخصوص اس پر آشوب زمانہ میں جبکہ دار العلوم ہر قسم کے اعدا کے نرغہ میں ہے۔ حضرت مرحوم کا دنیا سے اٹھ جانا مسلمانوں کے لئے جس قدر ہنگامہ خیز اور عالمگیر ماتم کے مظاہر کا موجب بن سکتا تھا ہو چکا چنانچہ ایک مخلص کی تجویز کے موافق ۲۰ ردسمبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو ایک ہی وقت میں تقریباً ہندوستان کے ہر شہر و قصبہ میں ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کیلئے جلسے منعقد کئے گئے۔

اس روز مسلمانان کرنال نے بھی جامع مسجد نواب صاحب مسجد نلعہ صاحب اور جامع مسجد صدر بازار و دیگر متعدد جامع مسجدوں میں ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کیلئے جلسے کئے۔ نماز سے قبل ہر مسجد میں حضرت مہتمم صاحب کے دور اہتمام کی غیر معمولی ترقیات اور آپ کی مہتم بالشان علمی خدمات پر روشنی ڈالی گئی اور بعد نماز جمعہ آپ کے لئے دعا مغفرت کی گئی۔

نیز ... دسمبر ۱۹۲۹ء یوم یکشنبہ کو اسی سلسلہ میں ... کالج میں ...

[illegible]

نجیب آباد میں جلسہ

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی وفات پر اظہار ملال

[illegible]

جلالپور سکندرہ میں سارہ ایکٹ کیخلاف جلسے

حضرت مولانا امیر الدین صاحب رضائی مساعی جمیلہ کے خوشگوار نتائج

[illegible]

تجویز کیلئے انعام میں ایک نقرئی تمغہ

[illegible]

... ضلع ... سارہ بل کے خلاف جلسہ

[illegible]

کیا مسلمان اس نعمت سے محروم رہیں گے

ہفت روزہ عمل

مقدمہ۔ تجارت۔ کامیابی امتحان۔ فراخی رزق حصول روزگار اور تمام دینی و دنیوی حاجات کیلئے مجرب اور نہایت آسان ہے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

[illegible]

ملنے کا پتہ:- حافظ اشتیاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ جرتھاول ضلع مظفر نگر

قانون محبت کا لاجواب ...

[illegible]

جھوٹے پر خدا کی لعنت

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے

جریانی ... بہشتی رجسٹرڈ

حکیم ... ضلع مظفر نگر

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

[illegible]

انکار ہے اور ان وجوہ سے مسلمان ہرگز اس قانون اور اس جیسے دیگر قوانین کو تسلیم نہیں کر سکتے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

خریداران الجمعیۃ

[illegible]

(منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی)

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس نازک دور سے گذر رہی ہے اس سے ہر باخبر مسلمان واقف ہے دن بدن مسلمانوں کا افلاس بڑھ رہا ہے۔ لاکھوں روپیہ کی جاگیریں مسلمان اپنے غیر شرعی مراسم کے ہاتھوں تباہ و برباد کر چکے ہیں۔ ہر سال سود کا کروڑوں روپیہ ان کی جیب سے نکلکر غیر مسلموں کی جیب میں چلا جاتا ہے۔

جس کی وجہ سے مسلمان قوم میں فقر و افلاس زیادہ ہو رہا ہے اور پوری قوم تباہی کے کنارے پر پہنچ چکی ہے۔ ان تمام حالات و واقعات سے متاثر ہو کر حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب نے ایک کتاب دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں تصنیف فرمائی ہے۔ اس کتاب میں اصول تجارت مسئلہ سود۔ ہندو مسلم اتحاد کی حقیقت۔ دار الحرب کی تعریف شادی اور غمی کے مراسم۔ بنکوں کے سود کا حکم۔ انگریزی تعلیم اسلامی تبلیغ وغیرہ پر مفصل بحث کی ہے۔ کتاب اپنے مضامین کے اعتبار سے اتنی دلچسپ ہے کہ شروع کرنے کے بعد چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ دہلی کی شستہ اردو اور روزمرہ کے بہترین محاوروں کی وجہ سے اس کتاب نے اتنی ہردلعزیزی اختیار کر لی ہے کہ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اگرچہ اس کتاب میں دہلی کے ایک خاندان کا تذکرہ ہے لیکن مولانا نے ...

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے۔

دوزخ کا کھٹکا

[illegible]

۱۹۳۰ء بخشی پاکٹ ڈائری

[illegible]

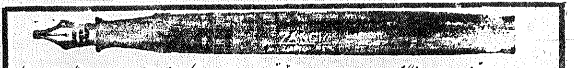

آج خریدیں یا کل خریدیں آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب موٹی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں مڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی وزنی پائیدار ہوتی ہے آہستہ سے لکھیں یا دبا کر پھیلتی بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتا ہے ۱۹۱۷ء سے زنگی قلم کے قلم ٹھیک چل رہے ہیں پہچان کے لئے ہر نب کے اوپر زنگی خوب نمایاں کھدا ہوا ہے قیمت زنگی دونوں طرف ہیچ ار (۱) سگر دکیپ (۲) سیفٹی (۳) فلنگ ہے۔ زنگی لیور کلپ نکل ۶ سنہری ۔ ار قسم اعلیٰ عدار انگلٹ۔ سیاہی۔ نیلی۔ سرخ۔ سبز اور دی پی ۔ آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط وی۔ پی۔ منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ ہی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اُٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ جانے اور آنت اونر آنیکی اکسیر دوا

اس سال اگر آپکا ارادہ نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اُٹھایئے بلکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے جو بلا تکلیف ہی نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ چھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکورہ کسی قسم کا ہو آبی ہو یا ریحی بادی ہو یا رحمی کلیل ہو جائیگی زائد گوشت خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مسلسل صحت کے آجائیگا کیسا ہی پرانا اور روزنی فوطہ بڑہ کر کسی قدر بیماری کیوں نہ ہو گیا ہو ضرور آرام ہو جائیگا آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو درد ہو تا ہو ریاح ہوتی ہو جو کہ پھول جاتی ہو غورن غون بولتی ہو فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو دور ہو جائیگی۔ آنت اپنی جگہ پر آکر جم جائیگی۔ کتنا ہی زور کیجئے پھر کبھی نہ اتریگی ایک سانفہ بڑا لطف یہ ہے کہ تر کیب پرہیز بڑا آسان ہو قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی ہے محصول ڈاک صرف ہے اسکے علاوہ ہمارے یہاں مرکب مفرد ادویہ مل سکتی ہے پتہ:۔

ہمدرد دواخانہ مٹھرا یو۔ پی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

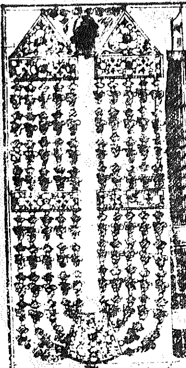

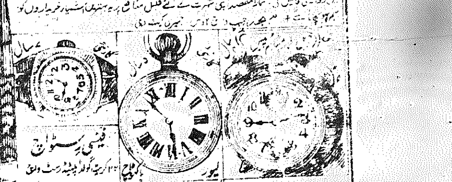

فینسی رسٹ واچ

لیور

مزید عنایت

کیمیکل گولڈن

چیپ راج ہاؤس ۱۲ اجمیری گیٹ دہلی

دنیائے صحافت میں سب سے بڑا انقلاب

روزنامہ غازی - کا پہلا پرچہ ۱۳ اگست ۱۹۲۹ء کو شائع ہوا۔

روزنامہ غازی - ۲۲×۳۰ سائز کے چار صفحات پر شائع ہوتا ہے۔

روزنامہ غازی - میں تار کی تازہ خبریں ہوتی ہیں۔

روزنامہ غازی - میں عربی اور فارسی اخبارات کے ترجمے ہوتے ہیں۔

روزنامہ غازی - مسلم جذبات کا صحیح ترجمان ہے۔

روزنامہ غازی - ہندو مسلم اتحاد اور کامل آزادی کا علمبردار ہے۔

شرح اجرت اشتہار ایک مرتبہ کے لئے

المشتہر

مینیجر روزنامہ غازی کانپور

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ "کامیابی" کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ "تبصرہ" جاری ہونیوالا ہے جسکا پہلا پرچہ نومبر ۱۹۲۹ء کے پہلے ہفتہ میں شائع ہوگا "تبصرہ" کے ہر پرچہ میں علاوہ اور مفید مضامین کے ۱۹۳۰ء کیلئے ایک ایسی کارآمد و مکمل جنتری بھی ہوگی۔ جو سال بھر تک آپ کے لئے ایک نہایت عمدہ مشیر و رہبر کا کام دیگی۔

ماہوار رسالہ "تبصرہ" صرف ان حضرات کے نام بالکل مفت جاری کردیا جائیگا۔

المشتہر

مینیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار مچھلی والان دہلی

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات مشتہرین

مرتضیٰ احمد خان مدیر مسئول افغانستان لاہور

مغل میگزین

ہر رسالہ میں کسی بزرگ قوم کا فوٹو مع حالات زندگی شائع ہوتا ہے۔

المشتہر

مینیجر مغل میگزین مراد آباد

تعجب انگیز مشورہ

فوطہ بڑھ جانے اور آنت اترنے کی مجرب دوا - بلا اپریشن کے صرف دوا سے صحت قیمت تین روپیہ

پتہ: حکیم ثابت علی محمود نگر بیرہ لکھنؤ

سیر توڑ

غازی محمود دہرمپال کی لاہور والی تقریر جس نے پنجاب کے آریہ کیمپ میں ہلچل ڈالدی تھی اس کتاب کے لئے غازی محمود کا نام ہی کافی ہے۔ اس تقریر میں ہندوؤں کے اصول بت پرستی پر بہت بے زور بحث کی گئی ہے مناظرہ کرنے والوں کے لئے نہایت کارآمد کتاب ہے قیمت صرف ۸

دو کتابیں

جنت کی کنجی

پاک زندگی

دونوں کتابوں کی قیمت صرف ۸

صراط مستقیم

اس زمانہ میں جبکہ دہریت کا سیلاب امڈ رہا ہے اور ہر شخص کا مقصد اور منتہائے نظر فقط دنیا کی زینت اور آسائش ہے اور مسلمان الحاد پرستوں کی وارانہ تقلید کے باعث صحیح راستہ سے کوسوں دور جا پڑے ہیں ایسی حالت میں اس مصیبت کبریٰ کا علاج بجز اس کے کچھ نہیں کہ مسلمان اسلامی کتب کا مطالعہ اپنی زندگی کا ایک جزو قرار دے لیں تاکہ وہ اپنی مذہبی زندگی کو دہریت کے مختصر طوفان سے محفوظ رکھ سکیں۔ اگر آپ اس بلا سے بچنا چاہتے ہیں جو مغرب سے مشرق کی جانب نہایت سرعت کیساتھ آرہی ہے تو

صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے

یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ زبان بھی بہت صاف ہے

روح اسلام

علم الکلام

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے اسلام کے مختلف عقیدوں کو ثابت کیا گیا ہے ہر مسلمان کو ضرور منگوا کر پڑھنی چاہئے بہت ہی کم قیمت ۱۲

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

(ایڈیٹر برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)